الجمعیة

Al-Jamiat

01 Jan 1938
To
28 July 1938

عرضِ مرتّب

راقم مشہود مفتی کا تعلق مفتی محمد نعیم لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خانوادے سے ہے جو راقم کے دادا تھے اور شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد اور جمعیت علمائے ہند کے سابق نائب صدر رہے۔ راقم کو اپنے دادا مرحوم سے متعلق تاریخی ریکارڈ درکار تھا، اسی سلسلہ میں "الجمعیۃ" کے پرانے شمارے تلاش کیے لیکن ہندوستان میں وہ شمارے نہ مل سکے۔ اسی اثنا میں کیمبرج یونیورسٹی برطانیہ کی لائبریری کے شعبہ Centre of South Asian Studies کے Archivist جناب پروفیسر ڈاکٹر Kevin Greenbank سے رابطہ ہوا جو Wolfson یونیورسٹی کے وائس پریذیڈنٹ بھی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا کہ "الجمعیۃ" کے کچھ سالوں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے جو نہرو یونیورسٹی انڈیا سے یہاں لایا گیا تھا۔ یہ ریکارڈ پرانی Reels میں موجود تھا جس سے لائبریری میں موجود خصوصی ڈیوائس کے ذریعے ہی استفادہ کیا جاسکتا تھا۔ چونکہ میں اپنی علالت کے باعث لائبریری جانے سے قاصر تھا اس لیے میں نے ان سے ان فائلوں کا عکس فراہم کرنے کی درخواست کی جو انھوں نے خندہ پیشانی سے قبول کرلی اور اپنی بیٹی کی ذمہ داری لگائی کہ وہ ان Reels کی فائلوں کو یکجا کرکے مرتب کریں۔ چنانچہ ان کے تعاون سے مئی ۱۹۲۶ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک کا ڈیٹا حاصل ہوسکا جن میں چند درمیانی سالوں/مہینوں کا ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اگرچہ یہ مکمل ریکارڈ نہیں ہے لیکن نہایت مفید اور مستند تاریخی ریکارڈ ہے۔

مجھے اس میں سے جو تاریخی معلومات درکار تھیں وہ تو میں اپنی کتاب "مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی اور اکابرین جمعیت علمائے ہند" میں جمع کرچکا ہوں لیکن چونکہ یہ ایک تاریخی دستاویز ہے جس سے بہت سی چیزوں کے متعلق درست ریکارڈ حاصل کیا جاسکتا ہے اس لیے مناسب معلوم ہوا کہ سال کی ترتیب سے ان Reels کو مرتب کرکے شائع کردیا جائے تاکہ ہر شخص ان سے استفادہ کرسکے۔ اس کی ترتیب میں محترم جناب مولوی عبید الرحمٰن صاحب فاضل جامعہ دارالعلوم کراچی نے تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ راقم کے لیے اور راقم کے تمام عزیز و اقارب بالخصوص راقم کے والد سید احمد نعیم، والدہ مرحومہ اور دادا مولانا مفتی محمد نعیم لدھیانوی کے لیے دعائے مغفرت فرمادیں۔ جزاکم اللہ خیرا

مشہود مفتی

بن سید احمد نعیم بن مولانا محمد نعیم لدھیانویؒ

مطلوبہ صفحہ پر پہنچنے کے لیے کلک کریں

جنوری 1938	فروری 1938
مارچ 1938	اپریل 1938
مئی 1938	جون 1938
جولائی 1938	

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳
تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محی الدین قاسمی بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ
کی

یکم	۵
۹	۱۳
۱۶	۲۰
۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار
سالانہ — چھ روپے
ششماہی — تین روپے چار آنہ
سہ ماہی — دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ — آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی — پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۱ — دہلی یوم شنبہ ۲۸ شوال المکرم ۱۳۵۶ھ مطابق یکم جنوری ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

عراق و ایران کے سیاسی تعلقات

سید باقر خاں وزیر خارجہ ایران نے اپنے حالیہ سفر بغداد میں سید توفیق سویدی وزیر خارجہ عراق سے بہت اہم معاملات میں بڑی تفصیلی گفتگو کی۔ گفتگو کا موضوع وہ تمام مختلف فیہ مسائل تھے جن سے ان دونوں ہمسایہ ممالک کے درمیان تجارتی اور سیاسی تعلقات مضبوط اور استوار بنیادوں پر قائم ہو سکیں۔

عراق اور ایران کے درمیان جولائی ۱۹۳۷ء میں ایک معاہدہ مودت ہوا تھا وزیر خارجہ ایران کے سفر بغداد کا مقصد اسی معاہدہ کی روشنی میں ایسے مضبوط روابط قائم کرنا تھا جن سے آئندہ ان دونوں ممالک کے درمیان کوئی مشاجرت اور اختلاف پیدا نہ ہو سکے۔ جرائد مودت انگاز کا قیاس ہے کہ حسب ذیل مسائل پر کامیاب گفتگو ہوئی۔

۱۔ سرحدوں کے بارے میں جو معاملہ طے پایا ہے اس کے لئے ایسی شکل پیدا کر لی جائے جس سے آئندہ کے لئے اس قضیہ کا سد باب ہو جائے۔
۲۔ معاہدہ استرداد مجرمین۔
۳۔ معاہدہ جنسیت و اقامت۔
۴۔ معاہدہ تجارت۔
۵۔ عدالتی تعلقات۔
۶۔ قنصلی تعلقات۔
۷۔ دونوں ممالک کے درمیان تار اور ڈاک کی تنظیم۔

اس گفتگو کے نتائج ابھی صیغہ راز میں ہیں مگر خوب سیاست داں اس کی بہت سی امیدیں اس گفتگو سے وابستہ ہیں۔

منیٰ سے عرفات تک پانی کی بہم رسانی

حجاز میں پانی کے پمپ

استاد محمد عبدالصمد کی کوششوں سے حکومت مصر نے دو لاکھ پچاس ہزار گنی مصری اس غرض کے لئے منظور کی ہے کہ حجاز میں پانی کے لئے عمدہ قسم کے پمپ آرام دہ طریقے پر نصب کئے جائیں۔ ماہر فن اسمٰعیل رمزی نے اپنے بیان میں کہا کہ میں نے اس مسئلہ پر بہت اچھی طرح غور کر لیا ہے امید ہے کہ منیٰ تک کافی مقدار پانی کی بہم رسانی کی نہر زبیدہ کے ذریعہ ہو سکے گی وہاں تین انجن نصب کئے جائیں گے جن میں سے ہر ایک کی طاقت ۱۰۰ گھوڑوں کی ہوگی اور اس طرح منیٰ سے عرفات اور مکہ مکرمہ تک پانی با سانی پہنچایا جا سکے گا چونکہ گرمیوں میں پانی کی بڑی قلت ہو جاتی ہے اس لئے وہ بہت بڑے خزائن اب بھی قائم کئے جائیں گے جن میں ۔۔۔ مکعب میٹر تک پانی کی گنجائش ہوگی۔

عراقی انبک کی دو نئی شاخیں

عراق زرعی صنائعی بنک نے اپنی دو جدید شاخیں کرکوک اور بصرہ میں کھول دی ہیں۔ ان شاخوں کو بڑی اہمیت اس بنا پر حاصل ہے کہ دارالسلطنت سے باہر اس بنک ان سب سے پہلے یہ دو شاخیں قائم کی ہیں ملک کی عام زرعی آبادی اس سے بہت خوش ہے اور بہت فائدہ کی امیدیں رکھتی ہے۔

محب ملک پادشاہ کی شخصیت کا گہرا نقش ہے اور یہ ایران و مصر کے گہرے خوشگوار تعلقات کی بڑی دلیل ہے۔

قومی ترانہ

کس شان کا ہے دیکھو ہندوستاں ہمارا
دنیا زمیں ہے اس کی آسماں ہمارا
ہے ناز ہم کو اس پہ کہتے ہیں فخر سے ہم
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا
آزاد ہمیں ہم کہ ہم کیوں نہ دل کو خوش ہو
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا
پربت جو سب سے اونچا ہے ہند کا ہمالہ
روشن ہے اس سے جگ میں نام و نشاں ہمارا
بھارت میں اس کے بہتی گنگا پریم کی ہے
سرسبز جس سے گلشن ہے بیکراں ہمارا
داری کریں نہ کیونکر ان ہم اپنا
ہے آتش سے دل شاد ماں ہمارا
چشمہ ہے ہمارے دل کی مٹی سے ہمیں پیارا
ہوتا ہے دور اس سے درد نہاں ہمارا
بھارت ہمارا ہے یہ ہم ہیں سپوت اس کے
سیوا میں اس کی رہتا ہے فرض جاں ہمارا
ہم رہنے والے اس کے بھائی ہیں سارے
دنیا پریم میں ہے ہر پیر و جواں ہمارا
قومی نیا ترانہ ہم اپنا کیوں نہ گائیں
ہوتا ہے بول بالا اس سے یہاں ہمارا

مالک ہمارے تجھ سے ہے یہ دعا ہماری
چمکے سدا جہاں میں قومی نشاں ہمارا

فضائے ہند

(از جناب خواجہ مسعود حسن مسعود رحمانی سہارنپوری)

ہند اے جنت نشاں تجھ کو جو پاتا ہوں نہیں
تجھ میں جو لطف ہے صدق و صفا پاتا ہوں میں
تیرا ذرہ ذرہ ہے علم و ہنر کا آفتاب
تیری صورت اور سیرت میں ضیا پاتا ہوں میں
روشنی سے تیری ایک عالم منور ہو گیا
تیرے دشت و جبل کو فضا پاتا ہوں میں
تیرا چپہ چپہ ہے زر خیز صنعت کا چمن
ہر چمن تیرا شگفتہ و دلربا پاتا ہوں میں
ہند تو سونے کی چڑیا کا ہے گلزار حیات
تیرے ہر اک پھول کو خنداں سدا پاتا ہوں میں
کونسی خوبی ہے وہ اے ہند جو تجھ میں نہیں
ہائے پھر بھی تجھ کو بے برگ و نوا پاتا ہوں میں
کس خطا پر تو ہوا ایسے مصائب کا شکار
کس گنہ پر تو جو رسوا پاتا ہوں میں
تیرا جوہر کس لئے ٹوٹا کیوں تو اجڑا ہوا
جبکہ حامی تیرا رب کا خدا پاتا ہوں میں
پھوٹ نے آپس کی تم کو کھو دیا اے ہند تو
اور تمہاری خانہ جنگی کو بلا پاتا ہوں میں
نوجوانو اٹھو اور اب گلوہمت کی کمر
شکر کا مقام ہے جی عقدہ کھلا پاتا ہوں میں
متفق ہو جاؤ اور سرگرم جدوجہد ہو
کوشش و سعی عمل ہی کو شفا پاتا ہوں میں
کہہ دو اے مسعود ہندوستان ہو آزاد اب
اور صنعت سیکھو تیری دوا پاتا ہوں میں

شام و مصر کا تعلیمی اتحاد

علوم دینیہ کیلئے اساتذہ کی ضرورت

شاہ فاروق سے وفد کی ملاقات

بیروت میں مسلمانوں کی ایک بہت بڑی جمعیۃ المقاصد الخیریہ الاسلامیہ کے نام سے قائم ہے۔ یہ انجمن بیروت کی سب سے بڑی اور معتبر انجمن ہے جس کے ماتحت ۵ مدارس لبنان کے طول و عرض میں پھیلے ہوئے ہیں ان مدارس میں طلبہ اور طالبات کی مجموعی تعداد تقریباً دس ہزار ہے ان تمام طلبا کو تعلیم مفت دیجاتی ہے ان کے علاوہ انجمن کے متعدد خیراتی شفاخانے مختلف مرکزوں میں قائم ہیں نیز دوسرے خیراتی کاموں میں انجمن بہت پیش پیش ہے۔

آج کل اس انجمن کے صدر سعادۃ الوجیہ عمر بک داعوق پریسیڈنٹ بیروت میونسپلٹی کاربس مع اپنے تین شرکا ڈاکٹر حسن بک قاضی نائب صدر، انیس بک شیخ ادہ، اللہ آفندی منلوق کے قاہرہ آئے ہوئے ہیں۔

اس وفد کا مقصد مصر سے تعلیمی اسلامی اتحاد پیدا کرنا ہے انجمن چاہتی ہے کہ حکومت مصر عربی ادب اور علوم دینیہ کی تعلیم دینے کے لئے انجمن کے کالجوں کو اساتذہ دے اور ان کالجوں کے جو طلبا اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کو مصر آئیں انہیں خصوصیت سے مصری درسگاہوں میں آسانیاں بہم پہنچائی جائیں۔

ارکان وفد نے قاہرہ پہنچ کر سب سے پہلے قصر عابدین میں باریابی کے لئے اپنے نام رجسٹر کرائے۔ اس کے بعد وزیر تعلیمات سے ملاقات کی جنہوں نے بڑی گرمجوشی سے ان کا استقبال کیا۔

مصر کا مطالبہ

فلسطینی ریلوے لائن کا مسئلہ

مصری ارباب حل و عقد حکومت فلسطین اور حکومت برطانیہ سے اس مسئلہ پر گفتگو کر رہے ہیں کہ مقام قنطرہ سے مقام رفح تک جو ریلوے لائن ہے وہ مصر کے حوالے کر دیجائے کیونکہ یہ بڑی خوشنما سی بات معلوم ہوتی ہے کہ مصری زمین پر کوئی ایسی ریلوے لائن ہو جس کا انتظام کوئی دوسری حکومت کرے۔ اب تک اس کا انتظام فلسطینی حکومت کے ہاتھ میں ہے۔

مصر اور اجنبی امتیازات

بعض غیر ملکی افراد کی جلا وطنی کا مسئلہ

امتیازات کے زمانہ میں مصر کو اس کا اختیار حاصل نہیں تھا کہ کسی غیر ملکی کو اپنے مصالح اور امن عامہ قائم رکھنے کے لئے مصر سے جلا وطن کر سکے۔ اس لئے یورپین مجرم پیشہ کو قاہرہ اور اسکندریہ میں کافی آسانیاں مل جاتی تھیں مگر اب امتیازات کے ختم ہونے کے بعد مصر کو اس کا اختیار حاصل ہے کہ جس کو اپنے لئے خطرناک سمجھے مصری حکومت اسے مصر سے جلا وطن کر سکے چنانچہ اسکندریہ پولیس نے چار غیر ملکیوں کو جو مختلف قوم سے تعلق رکھتے ہیں جلا وطن کر دیا ہے۔

سفیر ایران نے شاہ فواد کی قبر پر پھول چڑھائے

ہز ایکسلنسی جواد سنگی جدید وزیر مختار دولت ایران مقیم مصر نے جلالۃ الملک شاہ فاروق کے حضور اوراق اعتماد پیش کرنے کے بعد سب سے پہلا کام جو انجام دیا وہ مرحوم شاہ فواد کے مزار کی زیارت تھی وزیر موصوف اس سے پہلے بھی ۱۹۲۹ء سے ۱۹۳۳ء تک مصر میں اسی عہدہ پر قیام فرما چکے ہیں اور مدتوں رہے ہیں اور مرحوم بادشاہ کے اخلاق حسنہ سے اچھی طرح واقف ہیں اسی لئے انھوں نے اپنے قلبی تاثرات کی بنا پر مرحوم بادشاہ کی قبر کی زیارت کو ۔۔۔ ہم دوش سمجھا قبر پر وزیر موصوف نے بیش قیمت پھولوں کا تاج چڑھایا اور [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

دہلی یوم سہ شنبہ ۲۴ شوال سنہ ۱۳۵۶ھ

کانگریسی اور لیگی مسلمان سب غور کریں

حق و انصاف کے ضمیر سے خطاب

اس وقت ہندوستان میں کانگریس اور مسلم لیگ کی کشمکش اور یوپی کے ضمنی انتخابات کے سلسلہ میں مسلمانوں کے اندر جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے وہ نہایت ہی افسوس ناک اور قابل شرم ہے یہ جنگ بظاہر کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان ہے۔ مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہے۔ بلکہ یہ مسلمان، مسلمان کی جنگ ہے جس میں خود مسلمان اپنی گردنیں اپنے ہاتھوں سے کاٹنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ اور مسلمانوں کی آبرو مسلمانوں کے ہاتھوں تباہ ہو رہی ہے۔ یہ خیال نہ کرنا چاہیئے کہ کانگریس اگر مسلم لیگ کے مقابلہ میں بالآخر شکست اٹھانی پڑی اور مسلم لیگ کانگریس کے مقابلہ میں جیت گئی۔ کیونکہ کانگریس کی فتح کا دارومدار ان چند مسلمانوں کی قوت پر نہیں ہے جو اس کے ٹکٹ پر کھڑے ہوئے تھے۔ بلکہ اس کی اصل قوت اور پشت پناہ ہندوستان کی اکثریت ہے اور وہ لوگ ہیں جو گمنام ہونے کے باوجود صرف پچاس پچاس روپے کے سہارے میدان میں نکلے اور کانگریس کے نام پر ان لوگوں کو اوندھے منہ گرایا جو ہندوستان بھر میں داغ شہرت کے سرمایہ دار تھے۔ وہ ادارہ چند مسلمانوں کی ناکامی سے کیا شکست کھائے گا جس نے مٹی کے آدمی کھڑے کرکے بڑے بڑے پہلوانوں کے سینوں پر سوار کرا دیئے۔ غرض کانگریس کی اصل قوت وہ رائے عامہ ہے جس کو سیاست کا کوئی سحر اپنے نقطہ سے نہیں ہٹا سکتا۔ البتہ اس جنگ میں جن کو شکست و ہزیمت اٹھانی پڑی ہے وہ مسلمان …

امن و جنگ

جاپان کے اصلی مقاصد

حال میں لارڈ لیٹن نے لندن میں ایک تقریر براڈکاسٹ کی تھی جسے آل انڈیا ریڈیو نے بھی اس سے کیا تھا۔ آپ کی تقریر کے بعض اہم اقتباسات حسب ذیل ہیں۔

انگلستان میں بہت سے لوگ دنیا کے موجودہ حالات کے متعلق تردد کا اظہار کر رہے ہیں۔ جاپان چین کے ساتھ ایک پاگل کا سا برتاؤ کر رہا معلوم ہوتا ہے۔ سفارت خانہ کی موٹروں پر مشین گن چلا رہا ہے مچھیروں کی کشتیاں تباہ کر رہا ہے اور کینٹن جیسے گنجان شہروں پر بم برسا رہا ہے۔ یہاں ہر شخص ان خبروں کو سن سن کر پریشان ہو رہا ہے …

انگلستان میں جاپان کے بہت دوست ہیں لیکن سب کے سب اس وقت اس سے شاکی ہیں یہ خیال کہ جاپان چین سے حملہ کی مدافعت کر رہا ہے کسی کی سمجھ میں نہیں آ سکتا۔ کوئی وہ شخص جسے چین کی حالت کا تھوڑا سا بھی علم ہے بخوبی واقف ہے کہ جانگ کائی شیک کو جاپان کے خلاف چین کی قومی طاقت کے متعلق …

مباحث امروز

مسئلہ فلسطین اور کانگریس

کانگریس پر یہودی زعماء کا غصہ

(از جناب منظر رضوی)

آج کل زمانہ سامراج شاہی کا ہے۔ سامراج شاہی پونجی کے یکجا ہونے کا نتیجہ ہے۔ پونجی میں بڑی گڑبڑی، رکاوٹیں اور انتشار ہیں اس میں فائدہ خاص خاص لوگوں کو ہوتا ہے اس طرح بھی ملک کی اقتصادی حالت خراب ہونے لگتی ہے اور اس لئے بھی کہ ایک ملک اکثر حالات میں کافی بالذات نہیں ہوتا انہیں نوآبادی کی ضرورت ہوتی ہے اونچی پونجی ملک اس وقت اپنے سے کمزور ملکوں پر ہاتھ صاف کرنے لگتے ہیں۔

ایشیائی ممالک اور ہم ہندوستانی اسی مرض کے شکار ہیں فلسطین کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا۔ ایک مدت تک یہ ملک ترکی سلطنت شاہی کا غلام بنا رہا۔ ترکی استحصال اور جبر کے آرے اس پر چلتے رہے لیکن جنگ عظیم کے زمانوں میں جب ایشیا میں جدید …

علاقہ اس کے ہاتھ سے نکل جاتا ہے اس سے اس کی طاقت بہت کمزور ہو جاتی ہے اور اس سے دوسرے مسلم ملکوں کو کمزور برطانیہ پر ضرب لگانے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ خود برطانیہ کو بھی فلسطین یا مصر جو ہندوستان میں برطانوی اقتدار کے پہرہ دار بنائے گئے ہیں ان سے کوئی خاص دلچسپی باقی نہیں رہ جاتی ہے۔

فلسطین کا اصلی مسئلہ

ہم نے ہندوستان میں فلسطین کے اصلی مسئلہ کو سمجھنے میں شدید غلطی کی ہے وہاں جھگڑا اصل عربوں اور یہودیوں کے درمیان نہیں ہے بلکہ عربوں اور برٹش سامراج شاہی کے …

ہندوستانی کیا کر سکتے ہیں

(باقی)

علم و نظر

سیاہ ستارہ کی آمد

آج کل آسمان پر ایک سیاہ ستارہ دوربین سے نظر آ رہا ہے جس کے متعلق یورپ کے علماء ہیئت نے ابھی سے تحقیقات شروع کر دی ہے ذیل میں علم الافلاک کے ایک ماہر کا خیال درج کیا جاتا ہے۔

یہ تارہ آسمان پر مغرب کی طرف حرکت کرتا نظر آئے گا۔ اور روزانہ اس کی جسامت میں بڑی تیزی سے اضافہ ہوتا جائے گا۔ حتیٰ کہ ۱۷ اگست کو اس کا قطر ماہتاب کے قطر سے ۱۰ گنا ہو جائے گا۔ اور پھر یہ تارہ کرۂ ارض کے قریب آ جائے گا اور روزانہ دو مرتبہ نہایت زبردست لہر سمندروں سے اٹھے گی جو ہر ایک براعظم کو غرق کر دیگی البتہ صرف نہایت بلند پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں گی باقی سطح ارض بالکل غرقاب ہو جائے گی۔

اس سیلاب کی روانی میں اس قدر زور ہوگا جس سے ہر ایک درخت اور ساری عمارتیں اور زمین کی مٹی بھی تنکے کی مانند بہا لئے چلی جائے گی اور ساری زمین پہاڑی مٹی کا ڈھیر معلوم ہوگی۔

کانگریس کی یہودیوں سے خط و کتابت

کمیونزم کا بہانہ

منچوریا پر حملہ

چین کا سب سے طاقتور آدمی

الہ آباد میں مسلم لیگ کا جھنڈا

علماء کی صحیح پوزیشن

ڈاکٹر محمود کے بھرپولے

مفتی صاحب سے سوال

علماء کی توہین کرنیوالے اسلام اور مسلمانوں کے دشمن ہیں

مسلم لیگ رجعت پسندوں کا گروہ ہے

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا نمایندۂ اخبارات کو بیان

گوجرانوالہ ۱۳ دسمبر آج حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند سے اخبارات کے نمائندے نے حسب ذیل سوالات کئے مولانا نے ان سوالات کا جو جواب دیا وہ مع سوالات کے شائع کیا جاتا ہے۔

س۔ علمائے اسلام کے خلاف مسلم اخبارات میں جو دشنام آمیز تحریریں شائع ہو رہی ہیں ان کی نسبت آپ کیا فرماتے ہیں۔

مولانا احمد سعید صاحب نے جواب میں کہا۔

(۱) علمائے اسلام سے ساتھ جو سلوک کیا جا رہا ہے وہ نہایت مذموم اور افسوسناک ہے علماء کی توہین کرنے والے اسلام اور مسلمانوں کے بدترین دشمن ہیں اگرچہ صحیح الخیال علماء کے خلاف اس غیر مہذب سلسلہ کو بند نہ کیا گیا تو نہ صرف علماء کی بلکہ مسلمانوں کی عزت کو ناقابل برداشت نقصان پہنچے گا۔

س۔ جمعیۃ علماء لیگ میں بحیثیت جماعت شامل ہوئی تھی یا صرف چند علماء۔

ج۔ جمعیۃ العلماء کے بعض ممبر انفرادی طور پر شریک ہوئے تھے۔ بحیثیت جماعت جمعیۃ علماء نے شرکت کی تجویز منظور نہیں کی تھی۔

دیہات میں کام

س۔ دیہات میں جمعیۃ العلماء کس طرح کام کرے گی۔

ج۔ جمعیۃ العلماء ایک عرصہ سے اس مسئلہ پر غور کر رہی ہے کہ عام مسلمانوں کی تنظیم سیاسی کس طرح کی جائے۔ یہ امر ظاہر ہے کہ جماعت میں عوام کو شامل نہیں کیا جا سکتا۔ انتہائی غور کے بعد جمعیۃ العلماء نے ایک اسکیم تیار کی ہے۔ کہ "نظام ملت" کے نام سے ایک سیاسی کارکنوں کی جماعت قائم کی جائے جس پر جمعیۃ کی نگرانی رہے گی۔ اس جماعت کا پروگرام آئندہ اس اجلاس میں پیش ہوگا۔ یہ جماعت مسلمانوں کی سیاسی تنظیم سیاسی اصلاح اور ان کے سیاسی حقوق کا تحفظ کرے گی۔

س۔ مسلمانوں میں دار العلوم دیوبند اور مولانا حسین احمد صاحب کی مخالفت کی وجوہات کیا ہیں۔

…

س۔ کانگریس کے متعلق جمعیۃ العلماء کا کیا خیال ہے۔

ج۔ کانگریس کے متعلق جمعیۃ علماء ہند نے جو سابقہ قرارداد میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ کانگریس ہی ہندوستان میں ایک ایسی جماعت ہے جو ملکی آزادی کے لئے جدوجہد کر رہی ہے اور اس کے ساتھ اشتراک عمل ضروری ہے۔

ددری کے میلہ میں مسلمانوں پر ہندوؤں کے روح فرسا مظالم

اصلی واقعات کی پردہ کشائی اور حکومت سے مسلمانوں کے مطالبات

وزیراعظم حکومت یوپی کے نام حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مفصل مکتوب

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے مندرجہ ذیل مکتوب پنڈت گوبند بلبھ پنت وزیراعظم حکومت یوپی کے نام ارسال فرمایا ہے۔

جناب عالی

میں آپ کی توجہ ضلع بلیا کے اس افسوسناک واقعہ کی جانب متوجہ کرانا چاہتا ہوں جو ۲۰ نومبر کو ددری کے مشہور میلہ میں پیش آیا اور جس کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ کسی گہری سازش کا نتیجہ تھا۔

بلیا سے جانب مشرق تقریباً تین میل کے فاصلے پر بلیا میونسپلٹی کے زیر اہتمام … ددری کا میلہ ہوا کرتا ہے جس میں بکثرت مویشی فروخت ہوا کرتے ہیں۔ اور مختلف اضلاع کے قصاب ہر سال یہاں سے مویشی خرید کر لیجاتے ہیں۔

حملہ اور لوٹ

امسال بھی حسب دستور قصائیوں نے اس میلہ میں …

میلے میں ساٹھ کے قریب قصائی زخمی ہوئے جن میں سے نبیں کو ہسپتال میں داخل کیا گیا اور جنہیں کی معمولی مرہم پٹی کر دی گئی۔

ایک زخمی نوجوان جس کا نام زین العابدین تھا اور نیفق آباد کا رہنے والا تھا رات کو ہسپتال میں مرگیا۔

یہ تمام واقعات دن کی روشنی میں دس اور گیارہ بجے کے درمیان ہوئے تقریباً ڈھائی گھنٹے تک میلے میں یہ سفاکی اور غارتگری ہوتی رہی لیکن میلے کے انچارج کامعہ پرگنہ پنڈت رام گوپال جو میلے میں موجود تھے ان کو خبر تک نہ ہوئی اور نہ پولیس نے مظلوم قصائیوں کی کوئی حمایت کی۔ ان افسوسناک واقعات کا ظاہر ہونا اتفاقی نہ تھا بلکہ میلے سے چند یوم پیشتر … گورکھپوری کے نام سے ایک … کا فرقہ وارانہ اشتہار تقسیم کیا گیا۔ میلے سے قبل بلیا میں گائے کا ایک جلوس نکالا گیا اور اس جلوس میں ہارمونیم پر اشتعال انگیز گیت گا کر عوام کو …

منظم سازش

حکام کی کوتاہی

مسلمانوں کے مطالبات

اس مختصر تفصیل کے بعد میں آپ کی توجہ مسلمانوں کے ان مطالبات کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں جو اس افسوسناک واقعہ کے متعلق موجودہ حالات مد نظر رکھتے ہوئے پیش کئے گئے ہیں۔

(۱) اس افسوسناک واقعہ کی ایک کمیٹی کے ذریعہ آزمائش کی جائے۔

(۲) مقتول کے ورثا کو معقول معاوضہ دیا جائے اور ان کی پرورش کا انتظام کیا جائے۔

(۳) جن حکام کی کوتاہی یا سازش ثابت ہو ان کو محکمانہ سزا دی جائے۔

(۴) شورش پسندوں اور مشیروں کو سخت سزائیں دیجائیں۔

(۵) قصائیوں کی بیسیوں کے ذریعہ … دلوایا جائے۔

(۶) آئندہ ایسا انتظام کیا جائے جس سے بلیا و اس کے قرب و جوار کی مسلم اقلیت اس قسم کے خونناک واقعات سے مطمئن ہو سکے۔

میں آخر میں جناب سے بنہایت صفائی کے ساتھ یہ عرض کر دینے کی جرات کرتا ہوں کہ اگر مظلوم مسلمانوں کے مطالبات منظور نہ کئے گئے اور ان کے ساتھ انصاف نہ کیا گیا تو وہ یہ سمجھنے میں حق بجانب ہوں گے کہ آپ کی حکومت میں ان کی جان آبرو۔ اور ان کا مال محفوظ نہیں ہے۔

اسام میں گورنر اور وزارت کے درمیان اختلاف

شیلانگ ۲۲ دسمبر کل اسام اسمبلی میں جس وقت کہ گورنر اسام کی طرف سے ان کے اختیارات خصوصی کے تحت اسامر کا مطالبہ کیا گیا کہ ایوان ۱۵۱۶۴ روپیہ کی ضمنی گرانٹ منظور کرے۔ …

ادارۂ الجمعیۃ اور قارئین کرام

ہم انتہائی ندامت کے ساتھ قارئین الجمعیۃ کی خدمت میں معذرت خواہ ہیں کہ چند روز سے اخبار پابندی کے ساتھ شائع نہیں ہو سکا ہے … ناظرین کرام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے … ہماری کوشش ہوگی کہ الجمعیۃ کو بلند سے بلند معیار پر پہنچائیں … اس کی توسیع اشاعت کے لئے سعی بلیغ فرمائیں۔

منیجر

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں

…

الجواب

…

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں

…

الجمعیۃ دہلی — دیانتدار اور باسوخ ایجنٹوں کی ضرورت ہے

فلسطین میں عربوں پر برطانی فوج کے مظالم

بہت سے دیہاتی گرفتار کئے جا چکے ہیں

کمین گاہوں سے حملہ کرنے والوں کی تلاش

بیت المقدس بذریعہ ڈاک۔ کچھ دن ہوئے عربوں نے ان دو فلسطینی کانسٹیبلوں کو جنہوں نے حکومت برطانیہ کے حکم سے فلسطینیوں پر مظالم کئے تھے قتل کر دیا تھا۔ جس علاقہ میں یہ واقعہ ظہور پذیر ہوا تھا اس کے چپہ چپہ میں آج فوج گشت لگا رہی ہے۔ یہ علاقہ صفد اور ناصرہ کا درمیانی علاقہ ہے۔ شرق اردن کی سرحدی فوج بھی تلاش ملزمین میں برطانی فوج کی مدد کر رہی ہے اس تلاش میں بعض دیہاتیوں پر سختیاں ہو رہی ہیں۔ اور بہت سے لوگ گرفتار بھی کئے گئے ہیں۔

باوجودیکہ پولیس اور فوج پوری طرح ناکہ بندی کئے ہوئے ہے اور پوری طرح نگرانی کی جا رہی ہے مگر دہشت انگیزی کا سلسلہ نہ صرف جاری بلکہ پوری قوت کے ساتھ جاری ہے۔ حکومت بھی پوری طاقت کے ساتھ ان لوگوں کا پتہ لگانے میں مصروف ہے جو کمین گاہوں سے نکل کر پولیس اور فوج پر حملے کرتے ہیں۔

جنرل ونفیل فلسطینی برطانی فوج کے قائد اعظم نے فوجی محکمہ کے بعض احکام کو منسوخ کر دیا۔ یہ احکام بعض عربوں کے خلاف جاری کئے گئے تھے۔ جن پر اسلحہ رکھنے کا الزام تھا۔

کابینۂ مصر کو شاہ فاروق کی نئی پیشکش

اختلافات کی تحقیقات کے لئے ایک میٹی مقرر کی تجویز

شاہی اختیارات اور حکومت میں تصادم

قاہرہ ۲۹ دسمبر۔ شاہ فاروق والی مصر اور حکومت مصر کے درمیان تصادم کو ختم کرنے کے لئے ایک آخری قدم اٹھایا گیا ہے۔ شاہ فاروق نے تجویز کی ہے کہ اختلافات کے نقاط کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ یہ تجویز کابینہ میں بھیجدی جائے گی وہ اس کو خواہ قبول کرے یا رد کرے۔ شاہ فاروق نے نحاس پاشا وزیر اعظم سے کولیشن گورنمنٹ کی تشکیل کے لئے درخواست کی تھی جس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اس کے بعد شاہ فاروق نے کمیشن کی تجویز پیش کی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ شاہ فاروق کمیشن کے فیصلہ کو منظور کر لیں گے۔ کمیشن میں گذشتہ اور موجودہ وزراء صدر چیمبر سینیٹ اور وزیر انصاف وغیرہ سرکاری افسران شامل ہوں گے۔ اگر کابینہ نے شاہ فاروق کی تجویز کو مسترد کر دیا تو پھر شاہ فاروق کے مشیر خاص علی ماہر پاشا کے بھائی ڈاکٹر احمد ماہر صدر ایوان کی صدارت میں نئی وزارت کی تشکیل عمل میں آئے گی۔ اگر وزارت کی تشکیل کا سوال آیا تو احمد ماہر پاشا اس کو ضرور قبول کریں گے۔

ووٹوں کا صندوق لیکر بھاگ گئے

بہار میں کانگریسی ڈیلیگیٹوں کے انتخابات کا ہنگامہ

صوبہ شانٹنگ کے دار الخلافہ کو جاپان نے فتح کر لیا

انقلابیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جائے گا

شہر کینٹن میں زبردست سنسنی پھیل گئی

ہانگ کانگ ۲۸ دسمبر جاپان کی طرف سے ایک سرکاری اعلان شائع ہوا ہے جس میں مذکور ہے کہ صوبہ شانٹنگ کے دار الخلافہ تسنان کو فتح کر لیا ہے۔ جاپان کے فوجی قانون کی ذرا بھی خلاف ورزی کی تو ان کے تمام شہری حقوق ختم ہو جائیں گے۔ اور انہیں سخت سزائیں دی جائیں گی۔ نیز انقلابی لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جائے گا۔ …

ہوائی مستقر گوادر کا مستقبل

ہوائی حملوں کے خلاف حکومت کی احتیاطی تدابیر

کراچی۔ ۲۹ دسمبر ایک مقامی اخبار اس خبر کے لئے ذمہ دار ہے کہ فوجی حکام گوادر کے ہوائی مستقر کو فوجی ہوائی بیڑے کا مرکز بنانے کی اسکیم پر غور کر رہے ہیں۔ کیونکہ باخبر حلقوں میں کہا جاتا ہے کہ مغرب کی جانب سے ہوائی حملے ہونے کی صورت میں گوادر کے ذریعہ کراچی اور مغربی ہند کے دیگر شہروں کی اچھی طرح حفاظت ہو سکے گی۔

معاہر موصوف کو معلوم ہوا ہے کہ اس نئے مرکز کے بہت جلد مکمل ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔ اور بصورت جنگ اسے صرف رائل ایئر فورس دستے استعمال کریں گے۔ وہاں کافی تعداد میں ہوائی جہاز رکھے جائیں گے۔

…

جاپان کا فوجی بجٹ

ٹوکیو۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۸ء کے لئے جو بجٹ تیار کیا گیا ہے اس کے مطابق آمدنی کا اندازہ ۲۸۶۰۰۰۰۰۰ ین ہے جبکہ گذشتہ سال ۲۹۰۰۰۰۰۰۰ ین تھا اور خرچ ۲۸۶۲۰۰۰۰۰۰ ین ہے اور جبکہ گذشتہ سال ۲۹۴۴۰۰۰۰۰ ین تھا۔ …

پنڈت جواہر لال کا سرحدی دورہ

پشاور ۲۸ دسمبر۔ ارباب عبدالغفور خان جنرل سکرٹری صوبجاتی کانگریس کمیٹی ایسوسی ایٹڈ پریس کو مطلع کرتے ہیں کہ پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس ۸ جنوری کو غالباً سرحد تشریف لے جائیں گے وہ ایک ہفتہ سرحد میں قیام فرمائیں گے اور تمام صوبہ کا دورہ کریں گے ان کے دورہ کا مفصل پروگرام بعد میں شائع ہوگا۔

ارباب عبدالغفور نے یہ توقع ظاہر کی ہے کہ صوبہ کی تمام ضلع کانگریس کمیٹیاں صدر کانگریس کا مناسب استقبال کریں گی۔

موجودہ سیاسیات اور جمعیۃ علماء ہند

دیوبند میں اکابر علماء کا اہم اجتماع

مجلس عاملہ کا اجلاس عنقریب طلب کیا جائیگا

دہلی ۳۰ دسمبر ۲۹ دسمبر سے ۲۰ دسمبر تک دار العلوم دیوبند میں جمعیۃ علماء ہند کے اکابر کا اجتماع ہوا جس میں حضرت شیخ الہند … صدر جمعیۃ علماء ہند۔ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا انوار الدین بہاری نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی۔ مولانا بشیر احمد صاحب اور دیگر زعماء نے شرکت فرمائی۔ گویہ اجلاس باضابطہ نہ تھا۔ مگر تین روز تک جمعیۃ علماء کے اکابر نے ہندوستان کی موجودہ سیاسیات پر تبادلہ خیالات کیا اور جمعیۃ کے آئندہ لائحہ عمل کو متعین کرنے کے لئے مختلف زاویہ نگاہ پر غور فرمایا۔ …

کہا گیا کہ جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا اجلاس موجودہ سیاسیات ہند کے متعلق صاف اور واضح فیصلہ مسلمانان ہند کے سامنے پیش کرنے کی غرض سے ضرور طلب کیا جائے چنانچہ خیال کیا جاتا ہے کہ دہلی میں مجلس عاملہ کا اجلاس عنقریب طلب کیا جائیگا۔

اسی اجتماع میں اخبار الجمعیۃ کی کمیٹی کے ارکان نے الجمعیۃ کی ترقی و اشاعت کے مسئلہ پر بھی غور فرمایا۔ اور اس کے متعلق ایک آخری لائحہ عمل پر تبادلہ خیال ہوا۔

کل شب کو صدر و ناظم و نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند دہلی تشریف لے آئے۔ امید ہے کہ آج حضرت مولانا بشیر احمد صاحب بھی تشریف لے آئیں گے۔

بھری ہوئی لاری کو خوفناک حادثہ

اٹھارہ افراد ہلاک و مجروح ہو گئے

جبل پور۔ ۲۹ دسمبر۔ اسپین ٹریننگ کالج جبل پور میں ٹریننگ حاصل کرنے والے اٹھارہ ٹیچر ایک لاری میں سوار ہو کر ناگپور جا رہے تھے کہ جبل پور سے ۹ میل دور راستہ میں ایک سخت خوفناک حادثہ پیش آگیا۔ لاری ایک کھڈ میں گر پڑی۔ ایک ٹیچر اسی وقت ہلاک ہو گیا اور کیلئے ایک دوسرا ٹیچر تھوڑی دیر کے بعد مر گیا۔ باقی ۱۶ افراد اسپتال میں داخل کر لئے گئے ہیں۔

رومانیہ کی وزارت مستعفی ہو گئی؟

نئی کیبنٹ قائم کر دی گئی

بخارسٹ۔ ۲۹ دسمبر۔ وزیر اعظم رومانیہ نے شاہ رومانیہ سے ملاقات کرنے کے بعد اعلان کیا ہے کہ حالانکہ ان کی وزارت کو کیبنٹ میں اکثریت حاصل تھی۔ لیکن اس کے باوجود وہ مستعفی ہو گئی۔ کیونکہ ایوان نمائندگان میں وزارت کو کافی اکثریت حاصل نہیں تھی۔

قیاس کیا جاتا ہے کہ رومانیہ میں اب نئے اصول کے مطابق غیر پارلیمنٹری حکومت قائم ہو گی۔

تازہ ترین اطلاع موصول ہوئی ہے کہ رومانیہ کے شاہ کیرول کی دعوت پر موسیو گوگا نے نئی کیبنٹ مرتب کر لی ہے۔

جاپانی فوجوں پر بمباری

بین الاقوامی علاقہ میں پولیس کی دوڑ دھوپ

جاپانی جہازوں کی حفاظت کا مسئلہ

شنگھائی۔ ۹ دسمبر۔ کل صبح بین الاقوامی بستی کے برطانی علاقہ میں واقع چکیانگ روڈ کے پل کے نیچے سے ایک جاپانی فوجی جہاز پر ایک دستی بم پھینکا گیا۔ جب کہ وہ موجوکریک کی طرف جا رہا تھا۔ لیکن کوئی شخص ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔ پولیس نے ایک چینی کو اس سلسلہ میں گرفتار کر لیا۔

جاپانی افسر کا بیان ہے کہ اس علاقہ کے ایک دوسرے پل پر سے ان پر دستی بم پھینکے گئے تھے۔ ان میں سے ایک بم پھٹ گیا اور ایک جاپانی سپاہی زخمی ہو گیا۔ یہ بم بھی جاپانی فوج پر پھینکے گئے تھے۔

…

جزائر ڈیڈیکانیز اور جزیرہ لیروس میں اٹلی کے فوجی مستقر

جزیرہ قبرص کے مقابلہ میں ہوائی اور بحری مدافعت

تکمیل کے بعد مسولینی خود مستقر کا معائنہ کرنے جائیگا

روم۔ ۲۹ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جزائر ڈیڈیکانیز میں مقام پورٹو لاگو پر اٹلی اپنا بحری اور ہوائی مستقر قائم کر رہا ہے۔ جب یہ کام پایۂ تکمیل کو پہونچ جائے گا تو مسولینی خود اس کا معائنہ کرنے وہاں جائے گا۔

روم کے سیاسی حلقوں کا بیان ہے کہ اٹلی کا یہ ہوائی اور بحری مستقر جزیرہ قبرص کے مقابلہ پر قائم نہیں کیا گیا ہے بلکہ جزیرہ قبرص کی فوجی قوت کا تقاضہ ہے کہ اٹلی بحر روم میں اپنی فوجی قوت کو بڑھائے۔

اٹلی کے فوجی حکام کا بیان ہے کہ جزائر ڈیڈیکانیز کا یہ مستقر اٹلی کے لئے مشرقی اور مرکزی بحر روم کی طرح ایک زبردست اور مضبوط ثابت ہوگا۔ جزیرہ لیروس کی قلعہ بندی ۱۹۳۴ء میں عظیم الشان پیمانہ پر کر دی گئی تھی۔ اب اس کو اور زیادہ مستحکم بنایا جا رہا ہے۔

ہندو مسلم مفاہمت کا فارمولا شائع کر دیا گیا

مسٹر جناح اور راجندر بابو کا بنیادی اتفاق

مسلم نشستیں محفوظ رہیں گی متناسب آبادی کا اصول

پٹنہ ۲۸ دسمبر۔ بابو راجندر پرشاد نے ان کے اکثر دوستوں نے بار ہا درخواست کیا تھا کہ ۱۹۳۵ء میں فرقہ وارانہ اختلافات کو دور کرنے کے لئے ان کے اور مسٹر محمد علی جناح کے درمیان جو گفتگو دہلی میں ہوئی تھی۔ اور اس وقت جو فارمولا مرتب کیا گیا تھا وہ کیا تھا۔ اسی لئے آج بابو راجندر پرشاد نے اس فارمولے کا مسودہ اخبارات کو اشاعت کی غرض سے بھیج دیا ہے۔ جو حسب ذیل شرائط پر مشتمل ہے۔

(۱) صوبجاتی اور مرکزی اسمبلیوں کے انتخابات کے لئے حق رائے دہندگی کو اس قدر وسعت دے دی جائے گی کہ ہندوستان کی مختلف اقوام کی آبادی کا تناسب قائم رہے۔ اور اس تناسب کو قائم رکھنے کے لئے اگر مختلف قوموں کے واسطے مختلف معیار رائے دہندگی کی ضرورت محسوس ہوئی تو ایسا بھی کیا جائے گا۔

(۲) ہر حلقہ انتخاب کے رائے دہندگان علیحدہ علیحدہ ہوں گے۔

(۳) پنجاب میں سکھوں کو اس بات کی اجازت ہوگی کہ فرقہ وارانہ فیصلہ میں جس قدر نشستیں مخصوص کر دی گئی ہیں ان کی تعداد کے مطابق اپنے لئے حلقے منتخب کرلیں۔

ان کے بعد ہندوؤں کو حق حاصل ہوگا کہ ان کے لئے جتنی نشستیں مخصوص ہیں اتنے ہی حلقے اپنے لئے منتخب کرلیں۔ اس کے بعد یوروپینوں، انگلو انڈینوں، ہندوستانی عیسائیوں اور مخصوص مفاد کے حلقوں کو الگ کر دینے سے جو حلقے باقی بچیں گے وہ مسلمانوں کے حوالہ کر دئے جائیں گے۔

(۴) بنگال میں اگر ہندو اور مسلمان منظور کرلیں اور یوروپین قوم کوئی نشست چھوڑ دینے کے لئے رضامند ہو تو اس نشست یا ان نشستوں کو آبادی کے تناسب کے لحاظ سے ہندوؤں اور مسلمانوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ اور ہندو اور مسلمان آپس میں متحد ہو کر اس بات کی انتہائی کوشش کریں گے کہ یوروپین لوگ ان نشستوں میں سے جو فرقہ وارانہ فیصلہ کی رو سے ان کے لئے مخصوص کر دی گئی ہیں کچھ نشستیں چھوڑ دیں۔ اگر یہ کوشش کامیاب نہ ہوسکی تو یوروپینوں، انگلو انڈینوں اور ہندوستانی عیسائیوں کی مقررہ اور مخصوص نشستوں اور مخصوص حلقوں کو نکال دینے کے بعد بقیہ نشستیں ہندوؤں اور مسلمانوں کے لئے ہی مخصوص رہیں گی۔

(۵) بقیہ صوبوں میں یوروپینوں، انگلو انڈینوں اور ہندوستانی عیسائیوں کے حلقوں کو الگ کر دینے کے بعد بقیہ حلقوں سے مسلمانوں کی نشستوں کی تعداد وہی ہوگی جو فرقہ وارانہ فیصلہ کی رو سے ان کے لئے مقرر کی گئی ہیں۔

(۶) اسی طرح مرکزی اسمبلی میں مسلمانوں کو اسی قدر نشستیں ملیں گی جس قدر کہ فرقہ وارانہ فیصلہ میں ان کے لئے مخصوص کر دی گئی ہیں۔

(۷) مذکورہ بالا باتوں کا لحاظ رکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ تمام صوبوں اور مرکز میں جداگانہ انتخابات کی بجائے مخلوط انتخابات ہوا کریں گے۔

تحریک مسجد شہید گنج کی رفتار

سینتیس رضاکار گرفتار ہو چکے

مسٹر جناح اس تحریک کی رہنمائی کریں گے...؟

لاہور ۲۸ دسمبر۔ مسجد شہید گنج کی تحریک روز بروز ترقی کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبوں سے دفتر احرار میں نوجوانوں کی درخواستیں آ رہی ہیں کہ وہ اس تحریک میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔

بعض حلقوں میں تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ لاہور کی چند اسلامی مجالس اس امر کی کوشش کر رہی ہیں کہ جس وقت مسٹر جناح لاہور تشریف لائیں تو ان سے مسجد شہید گنج کی سول نافرمانی میں رہنمائی کرنے کی درخواست کی جائے۔ اور وہ اپنی قیادت میں مشہور وکلاء اور ممبران اسمبلی پر مشتمل ایک وفد مرتب کریں۔ جو مسجد شہید گنج کی طرف نماز ادا کرنے کے لئے روانہ ہو۔

آج حسب معمول پانچ رضاکاروں کا ایک جتھہ سنہری مسجد سے شہید گنج کی طرف روانہ ہوا۔ آج یہ راستہ اس لئے تبدیل کیا گیا کہ اس سے مسلمانوں پر زیادہ اثر ہوگا۔ کیونکہ جتھہ جانے کے لئے راستہ طویل ہو جائے گا۔

جن رضاکاروں کو آج گرفتار کیا گیا ہے ان میں سے ایک پشاور کے رہنے والے ہیں۔ اور دو سیالکوٹ کے۔ اب تک گرفتاریوں کی تعداد ۳۷ تک پہنچ گئی ہے۔

افواہ ہے کہ مجلس احرار کی ڈکٹیٹر کی جا رہی ہے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ اراکین مجلس احرار اس سلسلہ میں ضروری کارروائی کرنے والے ہیں۔

فرانس میں ابتری

گیس، بجلی، پانی، صفائی وغیرہ کے محکموں میں ہڑتال

پیرس ۲۸ دسمبر۔ گذشتہ شام تمام پبلک محکموں میں عام ہڑتال کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ آج سے کام بند کر دیا جائے گا۔ یہ فیصلہ پبلک محکمہ کمیٹی اور مزدور یونین کی متفقہ کمیٹی نے کیا ہے۔ یہ فیصلہ پیرس سٹی کونسل کے چھوٹی تنخواہ والے ملازموں کی تنخواہوں میں تخفیف کرنے کے خلاف بطور پروٹسٹ کیا گیا ہے۔ یونین کی جوائنٹ کمیٹی نے ایک بیان شائع کیا ہے۔ جس میں تحریر ہے کہ تنخواہوں میں اس قسم کی تخفیف ناقابل برداشت ہے۔ اور اس کے نتیجہ کے وہ لوگ ذمہ دار ہیں جنہوں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ہڑتال میں گیس، بجلی، پانی، صفائی وغیرہ کے سب محکمہ شامل ہوں گے۔ ڈاک اور تار اور ٹیلیفون کے محکمے اس میں شامل نہیں ہوں گے۔

جس چیز کی دنیا میں ضرورت تھی لو تیار ہو گئی!

بڑے حکیموں کا پسندیدہ

جاڑے کا تحفہ یعنی حلوہ بیگماتی جدید رجسٹرڈ خاص

یہ حلوہ بیگماتی جدید رجسٹرڈ نہایت لذیذ اور خوشبودار اور خوش ذائقہ ہے دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے چہرہ کو سرخ بناتا ہے۔ ...

دو دن کی زندگی کا نہیں اعتبار کچھ
وہ کام کر کہ جس سے رہے یادگار کچھ
صداقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے
کہ خوشبو آ نہیں سکتی کبھی کاغذ کے پھولوں سے

انسان کا منہ جسم کا دروازہ ہے

دانتوں کو آبدار اور سفید بنانے والا ابگمانی منجن (رجسٹرڈ)

...

ملنے کا پتہ حکیم حافظ سید محمد نعیم الدین حویلی اعظم خاں نمبر 585 دہلی

مسجد شہید گنج کے مقدمہ کی سماعت

سر وزیر حسن پیروی کریں گے

معلوم ہوا ہے کہ مسجد شہید گنج کی پیروی کے لئے جس کی سماعت ۸ جنوری کو ہائی کورٹ میں ہوگی سر وزیر حسن بار ایٹ لا آ رہے ہیں۔

چونکہ آپ مقدمہ سے متعلقہ تمام کاغذات کا مطالعہ کریں گے اس لئے آپ ۸ یا ۹ جنوری کو لاہور تشریف لائیں گے۔

کیتھولک عیسائیوں کی کانفرنس

۲۵ ہزار کیتھولک شرکت کریں گے

مدراس ۲۸ دسمبر۔ آج صبح دس لاکھ زیادہ سے بہت سی سواد یچاریں عیسائیوں کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے اتریں۔ کانفرنس کا اجلاس کل سے شروع ہو جائے گا۔ ...

ہردوئی میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا

زمینداروں کو پریشانی

لکھنؤ ۲۸ دسمبر۔ پائنیر کی اطلاع کے مطابق پولیس کو موضع آغاپور ضلع ہردوئی میں کانگریس کے جلسہ پر دفعہ ۱۴۴ کے تحت پابندی عائد کرنا پڑی۔ ...

فقیر ایپی پھر میدان میں آ رہے ہیں

سرحد کے تمام قبائل کا اتحاد

...

پولیس اور فوج پر بمباری

شورش فلسطین ابھی کم نہیں ہوئی

...

خریداران الجمعیۃ

خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر فرمائیں۔

جاپان کی اشتعال انگیزیاں ناقابل برداشت ہیں

جرمنی سے کوئی وعدہ نہیں کیا گیا

دار العوام میں مسٹر چیمبرلین کا جواب

وزیراعظم کا جواب

فلسطین کیلئے بائیکاٹ اور سول نافرمانی کی تحریک شروع کر دی جائیگی

ولایتی مال کا مقاطعہ اور شراب پر پکٹنگ

گوجرانوالہ میں مجلس تحفظ فلسطین کے ہنگامہ خیز فیصلے

ناچنے والے افسران کو گولی سے اڑا دیا جائیگا

جنرل کائی شیک کا اعلان

کانگریس نے آج تک کوئی فرقہ پرستانہ کام نہیں کیا

بنارس میں مسٹر رفیع احمد قدوائی کی تقریر

بلند شہر کے ضمنی انتخاب کا نتیجہ

مسلم لیگ کے امیدوار کی کامیابی

بجٹ کیس کی اپیل کا فیصلہ

صوبوں میں ابھی تک دو عملی حکومت قائم ہے

وزیراعظم سی۔ پی۔ ڈاکٹر این بی کھرے کی تقریر

مسٹر خالد لطیف گابا بری کر دئے گئے

پیپلز بنک کیس کا فیصلہ

کانگریس سے ہندوستانی اقوام مساوی فائدہ اٹھائینگی

الہ آباد کے ایک جلسہ میں صدر کانگریس اور وزیراعظم کی تقریریں

یوم آزادی کے عہد نامہ سے پابندیاں اٹھالیں

سی۔ پی۔ حکومت کا اعلان

بنگالیوں کے ساتھ امتیازی سلوک

وزیراعظم بہار کا اعلان

پنڈت جواہرلال کی تقریر

دہلی کے اخبارات کی ضمانتیں

نئی دہلی ۲۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی کے چیف کمشنر اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ دہلی کے اخبارات کی ضمانتیں واپس کر دیں لیکن ضمانتوں کی قوم کی بحالی ادا نہیں کی جائیں گی۔

جاپان سے برطانیہ کی مرعوبیت

تعزیری پابندیاں عائد کرنے سے گریز

مسٹر ایڈن کا بین الاقوامی حالات پر تبصرہ

دارالعوام میں مسٹر ایڈن نے اس خبر کی تردید کی کہ حکومت برطانیہ نوآبادی رکھنے والی حکومتوں کو نقصان پہنچا کر جرمنی کے ساتھ نوآبادیوں کے مسئلہ کو طے کر رہی ہے۔ مشرق بعید کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ جاپان کے خلاف تعزیری پابندیوں کے معنی اگر دانستہ جنگ کے نہیں تو جنگ کا خطرہ ضرور ہے اور کوئی حکومت اس وقت ایسا قدم اٹھانے پر غور نہیں کرسکتی جبتک کہ اس کو اس امر کا یقین نہ ہو جائے کہ اس کی پالیسی کو ایک زبردست طاقت کی حمایت حاصل ہے بین الاقوامی لیگ میں صرف دو بڑی بحری طاقتیں شامل ہیں۔ ایک فرانس اور دوسری برطانیہ اور لیگ کے پاس نہ فوج اور طاقت نہیں ہے۔ مشرق بعید میں اس حالت میں کوئی قدم اٹھایا جاسکتا ہے جبکہ لیگ کے باہر کی حکومتوں کی بھی حمایت حاصل ہو۔ مشرق بعید میں ہمارے بہت مفاد ہیں لیکن وہ دوسری قوموں کے مفاد کے خلاف نہیں ہیں۔

ہماری رائے میں جنگ سے مشرق بعید کی ہر قوم کو بہت غریبی کا سامنا ہوگا۔ فی الحال خواہ اس سے کسی کو کچھ فائدہ پہنچ جائے ہمارے تین اصول ہونے چاہئیں۔ سب سے پہلے تو ہمیں ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے کہ پھر صلح ہو جائے۔ دوسروں سے ملکر بین الاقوامی ذمہ داریاں پوری کرنا چاہئیں۔ تیسرے ہمیں اپنا علاقہ اور برطانی متعلقات کو محفوظ رکھنا چاہئے۔

مسٹر ایڈن نے اس امر پر زور دیا کہ برطانیہ اور امریکہ کی حکومتیں روزانہ ایک دوسرے سے مشورہ کر رہی ہیں اور دونوں حکومتوں کا اکثر ملتے جلتے یا یکساں طریق عمل کا اختیار کرنا ظاہر کرتا ہے کہ ان مشوروں کی وجہ سے کسی قدر یکسانی پیدا ہوگئی ہے۔ ...

... کو ملتی ہے۔ یہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ برطانی قوم کی مستقل مزاجی میں ادھر چند سال میں کچھ فرق آگیا ہے۔ ہمیں صبر کے ساتھ مگر مضبوطی سے صلح جوئی کی ہے اور شکست خوردگی کی اسپرٹ سے کام نہیں لینا ہے۔ ہمیں اپنا کام جاری رکھنا ہے۔ اسی طریقہ سے تصفیہ ہوسکتا ہے۔

شہدائے پانی پت کے خون کا معاوضہ

گیارہ مسلمانوں کو قتل اور بلوہ کے جرم میں سنگین سزائیں

دہلی ۲۸ دسمبر پانی پت سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مسٹر ڈڈنی اسپیشل مجسٹریٹ نے پانی پت کے بلوے کے مقدمات کا فیصلہ سنادیا مجسٹریٹ موصوف نے گولی چلنے کے بعد راہگیروں پر تیزاب ڈالنے کے جرم میں دو سال قید سخت کی سزا دی۔ چودھری گھاسی رام مجسٹریٹ درجہ اول نے اس سلسلہ میں ایک دوسرے مقدمہ میں جرنی پرشاد کو دو سال قید سخت کی سزا دی اور لالہ بھوجند رئیس و میونسپل کمشنر لالہ سمیر چند سیکریٹری کانگریس کمیٹی لالہ ملک رام دلال اور ویدیا تن دت کو بری کردیا۔

مسٹر ڈڈنی اسپیشل مجسٹریٹ درجہ اول نے ایک تیلی کو قتل کرنے کے الزام کے مقدمہ میں لالہ چمپت رائے رئیس۔ پنڈت متولال رئیس لالہ ہر پرشاد رئیس اور سورج بھان کو بری کردیا۔ مجسٹریٹ موصوف نے چھ مسلمانوں کے خلاف مقدمہ میں چار ملزمان کو بلوے کے الزام میں ڈیڑھ ڈیڑھ سال قید سخت کی سزا دی۔ رہائی کے بعد انہیں دو سال کے لئے ایک ایک سال کی ضمانت نیک چلنی داخل کرنی پڑے گی اور زید وغیرہ حبیب وغیرہ سات مسلمانوں کے خلاف مقدمہ میں نصف درجن مسلمانوں کو چار چار سال قید سخت کی سزا دی اور ایک کو بری کردیا۔

کانگریس کا کسی مذہب سے تعلق نہیں ہے

سندھ اسمبلی پروگرام کانفرنس

... کانفرنس کے اجلاس شروع ہوئے اس کانفرنس میں سندھ اسمبلی کے کئی مسلمان ممبر بھی موجود تھے۔ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی جو برسوں اپنے بیٹے اور بہو کے ساتھ سندھ آئے ہیں کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کا کسی خاص مذہب سے تعلق نہیں ہے بلکہ یہ ادارہ عوام کی خدمت کرنے کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ آپ نے کانفرنس سے استدعا کی کہ ہندو مسلم اتحاد قائم کرکے کانگریس کے ہاتھ مضبوط کریں۔

اس کانفرنس نے ایک قرارداد پاس کرکے وفاق ہند کو ناقابل قبول قرار دیا۔ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی ۲۹ دسمبر کو کراچی پہنچیں گے اور ۳۰ دسمبر کو بمبئی چلے جائیں گے۔

مسلم طلباء کی الگ انجمن مفید نہیں ہوسکتی

مسٹر عبدالعزیز کی نصیحت

کلکتہ ۲۶ دسمبر صوبہ بہار کے سابق وزیر سید عبدالعزیز نے آل انڈیا مسلم طلباء کی فیڈریشن کے پہلے اجلاس کی رسم افتتاح ادا کرتے ہوئے اعتراف کیا کہ وہ اس کانفرنس کی صدارت کرنا چاہتے ہیں اور نہ اس کا افتتاح۔ اس کی وجہ یہ نہیں کہ انہیں طلباء سے ہمدردی نہیں ہے یا وہ ملک مفاد سے غافل ہیں لیکن انہیں اس بات میں شک ہے کہ صرف مسلم طلباء کی انجمن قائم کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوسکتا ہے یا یہ تحریک کامیاب ہوسکتی ہے لیکن اس کے باوجود ان کو احساس ہے کہ طلباء پر ماحول کا اثر ضرور پڑے گا اس لئے ان کو علیحدہ اپنی انجمن کی ضرورت محسوس ہوگی۔ مسلمانوں کی مذہبی سیاسی معاشرتی اور اقتصادی غیر منظم حالت کے زمانہ میں نوجوانوں نے عین وقت پر حرکت کی ہے بہت سے سوالات تشنہ حل ہیں۔ اور مسٹر عبدالعزیز نے ان کو نصیحت کی کہ وہ اپنی قوم کی پست حالت کا علاج کریں اور جو معاملات پبلک کو خوشحال بنانے والے ہیں ان میں دوسروں کے ساتھ تعاون کریں۔

مذہبی جھگڑوں سے علیحدہ رہو

مولانا محمد اسماعیل صاحب کی طلباء کو نصیحت

بریلی ۲۶ دسمبر بریلی ضلع کی طلباء کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے مولانا محمد اسماعیل صاحب ایم ایل اے نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ انہیں فرقہ وارانہ مناقشات سے بالکل علیحدہ رہنا چاہئے اور انہیں کانگریس کے جھنڈے کے نیچے ملک کی آزادی کے لئے جدوجہد کرنی چاہئے۔ کانگریس جھنڈا لہرانے کے جھگڑے کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ کالجوں اسکولوں میونسپل بورڈ اور ڈسٹرکٹ بورڈ کی عمارتوں پر کانگریس ہی کا جھنڈا لہرایا جانا چاہئے لیکن اگر ہندو مسلمان ...

نیل کے بعد لارنس کے مجسمہ کو ہٹانے کا مطالبہ

پنجاب کی اسمبلی میں سوالات

جالندھر ۲۷ دسمبر۔ جب سے نیل کا مجسمہ مدراس میں عجائب گھر میں بھیجا گیا ہے لارنس کا مجسمہ بھی پبلک کی نگاہوں میں کھٹک رہا ہے اور اس کے ہٹانے کا سوال پنجاب اسمبلی کے آنے والے اجلاس میں پیش ہوگا۔ اس بارے میں سردار ہری سنگھ (مخالف پارٹی کے ممبر) نے کچھ سوالات کا نوٹس دیا ہے۔ جس میں انہوں نے حکومت کی توجہ اس طرف مبذول کرائی ہے کہ لارنس کا مجسمہ وہ فرقہ وارانہ سرگرمیوں کا مرکز بن چکا ہے اس لئے اس کو جلد لاہور کے عجائب خانے میں تبدیل کردیا جائے۔

سردار ہری سنگھ نے ایک تحریک التواء کا بھی نوٹس دیا ہے جو حکومت کی جھنگڑہ گاؤں ضلع ہوشیارپور میں جابرانہ پالیسی کے بارے میں ہے۔

کانگریسی وزراء کی پالیسی کی وضاحت

وزیر اعظم سی پی کی نمائندہ پریس سے ملاقات

پونہ ۲۵ دسمبر نمائندہ یونائیٹڈ پریس سے دوران ملاقات میں ڈاکٹر این بی کھرے نے اس پر اور زور دیا کہ ہندوستان کے عام کانگریسی وزراء کے لئے پالیسی کا مرتب ہونا ضروری ہے۔ آپ نے کہا کانگریس کی مجلس عاملہ کو کانگریس کی عام وزارتوں پر اس سے زیادہ کنٹرول رکھنا چاہئے جتنا کہ اب تک کہا گیا ہے۔

آپ نے کہا کہ اگرچہ ابھی شراب کی ممانعت کے سلسلہ میں کوئی قانون نہیں بن سکا ہے لیکن تاہم یکم جنوری سے ہم نے شراب کی دکانوں کے نیلام کو بند کردیا ہے میں پوری ذمہ داری سے نہیں کہہ سکتا کہ تین سال کے اندر شراب بالکل چھوڑ دی جائے گی۔

مزدوروں اور کسانوں کے متعلق آپ نے کہا کہ یہ مسئلہ جیسا کہ صوبہ بمبئی اور یوپی میں خاص اہمیت اختیار کئے ہوئے ہے ہمارے صوبہ میں نہیں ہے۔ لیکن پھر بھی ہم کسانوں اور مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لئے ضروری چیز اختیار کر رہے ہیں آپ نے کہا بغیر اس کے کہ ہم اپنے صوبہ میں کسی لیبر تحقیقاتی کمیٹی کی تشکیل کریں ہم اس کمیٹی کی رپورٹ کا انتظار کر رہے ہیں جو صوبہ بمبئی میں مقرر کی گئی ہے۔

کسانوں کے مطالبات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ یہ فخر صرف سی پی ہی کو حاصل ہے کہ اس نے کسانوں کے لگان میں تخفیف کرنے میں پیش قدمی کی ہے۔

گاندھی جی کی تعلیمی اسکیم پر بحث کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ابھی تک اس اسکیم پر غور نہیں کیا گیا ہے بلکہ اس وقت ہماری اپنی اسکیم سامنے ہے جو مسٹر ... وزیر تعلیم نے تیار کی ہے۔ آپ نے کہا کہ حکومت میں اس اسکیم کو بڑے پیمانہ پر اختیار کرنے کی ...

اتحاد ملت نے بھی سول نافرمانی شروع کردی

مذہب کے پردہ میں اشخاص کی جنگ

مسجد شہید گنج اس طریقہ سے ضرور مل جائے گی

لاہور ۲۳ دسمبر گذشتہ جمعہ کے دن مجلس احرار نے اتحاد ملت والوں کو اس بات کی دعوت دی تھی کہ مسجد شہید گنج کو واپس لینے کے لئے اس تحریک میں شرکت کریں جو مجلس احرار نے شروع کی ہے اس کے جواب میں آج اتحاد ملت کے جنرل سیکریٹری صاحب معہ دو کارکنوں کے جلوس کی شکل میں مسجد شہید گنج میں نماز پڑھنے کے لئے روانہ ہوئے اور راستے میں گرفتار کرلئے گئے۔

جلوس اور گرفتاری سے کچھ عرصہ پہلے سنہری مسجد میں مسلمانوں کا جلسہ ہوا تھا جس میں اتحاد ملت کے متعدد کارکنوں نے تقریریں کیں اتحاد ملت کے جنرل سیکریٹری اور روزنامہ زمیندار کے ایڈیٹر مسٹر ... نے جلسہ کو مخاطب کرکے مجلس احرار کی اس حرکت کی مذمت کی۔

جمعیۃ العلماء کانفرنس گورکھپور میں

ہندوستان کے اکابر علماء اور لیڈران قوم کا اجتماع

۱۵-۱۶-۱۷ جنوری ۱۹۳۸ء کو گورکھپور میں جمعیۃ العلماء کانفرنس منعقد ہونے والی ہے جس میں حسب ذیل حضرات مدعو کئے گئے ہیں جن کی تشریف آوری کی امید کی جاتی ہے۔

(۱) امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام صاحب آزاد (۲) رئیس الاحرار مولانا شاہ عطاء اللہ بخاری (۳) شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب جا‌چدنی (۴) حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء (۵) حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب امروہہ (۶) حضرت مولانا محمد میاں صاحب مرادآباد (۷) حضرت مولانا محمد الفاروق صاحب الہ آباد (۸) حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی (۹) حضرت مولانا شاہ سید شاہد صاحب الہ آبادی (۱۰) حضرت مولانا سجاد صاحب بہاری (۱۱) حضرت مولانا عبدالوہاب صاحب دربھنگہ (۱۲) حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی (۱۳) آنریبل حافظ محمد ابراہیم صاحب وزیر رسل و رسائل (۱۴) آنریبل مسٹر رفیع احمد صاحب قدوائی وزیر مالیات۔

روس چین کی امداد پر آمادہ ہوگیا

تین ہزار میل کی سڑک سات لاکھ مزدور تیار کر رہے ہیں

آئندہ جاپان کا زبردست مقابلہ ہوگا

شنگھائی ۲۴ دسمبر اطلاع ملی ہے کہ ہزارہا انجینیروں کی زیر نگرانی دن رات کام کرکے سات لاکھ سے زائد مزدوروں نے تین ہزار میل لمبی سڑک تیار کی ہے جس کے ذریعہ صوبہ سینکیانگ روس کے ساتھ مل گیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس سڑک کے بننے سے چین اور روس کے درمیان کا راستہ دو ہفتے میں طے ہو جائے گا جس کے طے کرنے ...

ہمارے مشاعرے

موجودہ شاعری پر ایک نظر

(از جناب ڈاکٹر سید نجم الدین احمد جعفری۔ بار ایٹ لاء)

ذیل کا مضمون ہارڈنگ لائبریری دہلی کے مشاعرہ میں ۱۱ دسمبر کو پڑھا گیا۔

شعراء کی مجلس منعقد کرنے کا دستور دنیا میں بہت قدیم سے ہے دور دراز زمانوں سے شعراء اپنے قصائد بادشاہوں اور امیروں کے درباروں میں پڑھتے آئے ہیں یا اپنے دلدادگان کے مجموعوں و احباب و رفقاء کی محفلوں میں اپنے اشعار سناتے ہیں۔ کہیں چند افراد شعراء کے شاہکاروں سے محظوظ ہونے کے لئے مخصوص صحبتیں مرتب کرلیتے تھے۔ کہیں قومی تقاریب و تہواروں کے موقعوں پر متعدد شاعری کی صحبتوں کے لئے گنجائش نکالی جاتی تھی۔ غرض مختلف قسم کے جلسوں اور مجالس میں تفریح طبع کے لئے ترتیب پاتی تھیں شعراء کا کلام سن کر حظ حاصل کیا جاتا تھا۔ اور اس طرح ذہنی تربیت کے لئے بھی خوشگوار سامان مہیا ہوتا تھا۔

... آپ بے بہرہ ہیں جو معتقد میر نہیں۔ اتنا اثر ہے کہ میر پر جس کو خدائے سخن مانا جاتا ہے تنقید کرنے میں خوف ہوتا ہے۔ ورنہ میں کہتا کہ یہاں بھی باوجود صفائی زبان سوز و گداز اور اچھوتے طرز ادا کے ہماری زندگی ہمارے خیالات ہمارے نصب العین یعنی متصورہ حیات جو شاعری کی روح ہے مفقود ہیں۔ آپ کہیں گے کہ آخر شاعری ہے کیا؟

مختلف لوگوں نے مختلف طور پر شاعری کی تعریف کی ہے یہاں پر ان تمام تعریفوں کے اعادہ کرنے کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ شاعری کی تعریف سادے لفظوں میں یہ ہوسکتی ہے کہ نثر تو ذہنی اور جذباتی تصورات کے سیدھے سادھے اظہار کا نام ہے ...

غضب تو یہ ہے کہ ایک صدی سے ہمارے شعراء قفس و فریاد کی پرانی لکیر کو پیٹ رہے ہیں۔ مگر اتنے برسوں میں بھی ہمارے معشوق کا تجسمہ نہ بنا کہ جو تصویریں حسن و عشق کی کھینچی گئی ہیں وہ آپ کے سامنے ہیں دیکھئے اور غور کیجئے کہ آیا وہ تصویریں اس پر دلالت نہیں کرتیں کہ ان کے مصوروں کے سر سودائے عشق سے خالی اور ان کی آنکھ حسن سے بیگانہ ہے۔ ان ہی صناعوں کا کیا ہوا۔ غزلیہ لٹریچر آج ہمارے کانوں کا رفیق ہے۔ مشاعرے ہوتے ہیں مگر ان میں سوائے فرسودہ اور پامال مضامین کو غزلوں کے اور کیا پڑھا جاتا ہے ان غزلوں پر غور کیا جاوے تو یہ صاف معلوم ہوجاتا ہے کہ جو کچھ پچھلے کہہ گئے ہیں اسی کو دہرایا جا رہا ہے اور اردو زبان کی شوخی قسمت ملاحظہ ہو کہ دہرایا بھی جاتا ہے تو پہلے سے کم دلچسپ انداز میں آج کل کے مشاعروں میں ہمارے نوجوان شعراء جس قسم کے اشعار پڑھتے ہیں ان کے معیار کے متعلق میرے ایک دوست نے خوب کہا ہے کہ کاش اس کی بجائے پرانے شعراء کا کلام سنا دیا جاتا تو اتنا وقت ضائع تو نہ ہوتا۔

دنیا کو دیکھئے تو کہاں سے کہاں آگے بڑھتی جا رہی ہے ...

نظم اور نثر کا فرق

...

آل انڈیا انصار پولیٹیکل کانفرنس

ملکی و ملی ضروریات کے لئے ایک سیاسی پلیٹ فارم کی ضرورت

حکیم حاذق خاں صاحب (انادی) جنرل سیکریٹری۔ یوپی پراونشل جمعیۃ الانصار نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال کیا ہے۔

جس طرح زندگی کی بقا کے لئے روح کی ضرورت ہے اسی طرح قومیت کی بقا اور اس کی نشوونما کے لئے سیاست کی ضرورت ناگزیر ہے۔ جو قوم سیاست سے الگ رہی وہ فنا ہوگئی یورپ کی طاقت صرف سیاست ہی کی وجہ سے قائم ہے ایشیا کی سیاست کمزور ہونے کے سبب اس کا بیشتر حصہ غلام بن چکا ہے۔

ہندوؤں میں بہت سی معاشرتی انجمنیں تھیں مگر ان کی وجہ سے قوم قوم نہ بن سکی اس راز کو جب ہندوؤں نے اچھی طرح سمجھا اور کانگریس میں شرکت کی تو اب اس کی قوم پھولنے پھلنے لگی اور زندگی کے آثار نمایاں ہوچکے ہیں۔

... کے لئے صرف ایک ہی راہ ہے اور وہ نہایت صحیح راہ صرف یہ ہے کہ ہم ایک آل انڈیا انصار پولیٹیکل کانفرنس قائم کریں تاکہ اس پلیٹ فارم کے ذریعہ قوم انصار کو بیدار کیا جاسکے اور بیدار قوم کے دوش بدوش حکومت اور ملک میں اپنے کھوئے ہوئے حقوق حاصل کرنے میں سہولت ہوسکے۔

ہمیں اپنی جماعت کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلانا ہے اور ان کے لئے مناصب عالیہ مہیا کرنا، تجارت کو فروغ دینے کے لئے حکومت سے مراعات حاصل کرنا، قوم کو قوم بنانے کے لئے اپنی قومیت کو زندہ رکھنے کے لئے حکومت سے قانونی جنگ کی ضرورت ناگزیر ہے۔ اس لئے ایک ایسے ...

... قومیت و وطنیت کا ترانہ چھیڑیں۔ فلسفہ وعمل کا ہو نہیں بیت طبیعتوں کو ابھاریں، انسانی ہمدردی کا سبق دیں یعنی کاش ہمارے مشاعرے ہندوستانی شعراء کی ایسی مبارک سرگرمیوں کے لئے میدان عمل بن جادیں۔

تہذیب و شرافت کا مظاہرہ

مدراس کے وزیر پر کیچڑ اور پتھر

مدراس ۲۷ دسمبر کل شام کو سیلم کے وکٹوریہ مارکیٹ میں ایک پبلک جلسہ ہوا جس میں حاضرین نے حیوانگی کا مظاہرہ کیا۔ آنریبل ڈاکٹر سبراین وزیر تعلیم و دیگر لیڈروں پر کیچڑ اور پتھروں کی بارش کی کہا جاتا ہے کہ اس حیوانگی کے مظاہرہ کے مقامی مسلم لیگ کے چند ممبر اور سیلف اسپیکرز ذمہ دار ہیں۔

جلسہ میں وزیر نے عدم تشدد کی پالیسی پر کاربند رہنے کی اپیل کی ورنہ اس کا انجام خوشگوار نہ ہوتا آپ نے شکریہ ادا کیا کہ لوگوں نے آپ کے کہنے پر عمل کیا۔ آخر جلسہ امن و امان کے ساتھ منتشر ہوگیا۔

فوج اور مسلح عربوں میں زبردست جنگ

بہت سے عرب ہلاک و مجروح ہوئے

یروشلم ۲۲ دسمبر فلسطین میں ابھی تک حالات ...

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محی الدین قاسمی بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی

یکم	۵
۹	۱۳
۱۶	۲۰
۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

نمبر ۲ — دہلی یوم چہار شنبہ ۲۔ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۵ جنوری سنہ ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

مصری سفیر کو شاہ افغانستان کا عطیہ

عبد الرحمن عزام بک وزیر مفوض دولت مصریہ مقیم کابل جب کابل سے بغداد جانے لگے تو اعلیحضرت شاہ افغانستان نے ان کو نشان سردار عالی عطا فرمایا۔ یہ تمغہ دولت افغانستان کے تین اعلیٰ تمغوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے اور جب یہ تمغہ عطا فرمایا جائے اسے بطور لقب سردار سے مخاطب کیا جاتا ہے۔

مصر میں زراعتی جد وجہد

بیکار زمینوں کو باکار بنانے کی سعی

اس وقت حکومت اور رعایا دونوں زراعتی جد وجہد میں پوری طرح مشغول ہیں اور زراعت کی توسیع کے ساتھ پیداوار کی زیادتی کے لئے بھی نت نئے طریقے اور ذرائع پیدا کئے جا رہے ہیں۔ مغربی علاقہ بحر عدیب کے حصہ میں زمین کا بہت بڑا حصہ اس وقت بیکار پڑا ہوا تھا اب اس کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اس علاقہ میں کاشت کی جائے۔ اس تجویز کے ابتدائی منازل طے کر لئے گئے امید ہے کہ عنقریب یہ تجویز عملی جامہ پہن لے گی۔

مصر میں فنی اور صنعتی مدارس

لذت زندگانی

(از جناب جلیل صاحب قدوائی ایم۔ اے)

جو وہ برسر مہربانی نہیں ہے
تو کچھ لذت زندگانی نہیں ہے

نگاہیں تو ملتی ہیں اب بھی مگر اب
نگاہوں میں وہ مہربانی نہیں ہے

نہیں یاد آئینگی میری وفائیں
انھوں نے میری قدر جانی نہیں ہے

نہیں حسن میں کوئی اُن کا مقابل
تو الفت میں میرا بھی ثانی نہیں ہے

نگاہیں جو کہدیں تو کہدیں وگرنہ
مجھے حالت دل سنانی نہیں ہے

بجز داغ حسرت کے اب اور کوئی
مرے پاس دل کی نشانی نہیں ہے

ترے حسن دلکش کا ہے اک ترانہ
مرے درد دل کی کہانی نہیں ہے

حقیقت ہے ہر لفظ میں اس کی پنہاں
جو تم سن رہے ہو کہانی نہیں ہے

وہ اک کھیل لفظوں کا ہے جذب دل کی
اگر شعر میں ترجمانی نہیں ہے

کوئی ان سے جا کر یہ کہدے جلیل اب
مری حالت دل بیانی نہیں ہے

چمن تازہ

(از جناب ظفر تاباں دہلوی)

فلسطین میں دہشت انگیزوں کی تلاش

کمین گاہوں سے فوج اور پولیس پر حملہ

سرزمین انبیاء کا امن و امان مفقود

کچھ دن ہوئے عربوں نے ان دو فلسطینی کانسٹیبلوں کو جنہوں نے حکومت برطانیہ کے حکم سے فلسطینیوں پر مظالم کئے تھے، قتل کر دیا تھا جس علاقہ میں یہ واقعہ ظہور پذیر ہوا تھا اس کے چپہ چپہ میں آج برطانوی فوج گشت لگا رہی ہے یہ علاقہ صفد اور ناصرہ کا درمیانی علاقہ ہے۔ شرق اردن کی سرحدی فوج بھی تلاش طرابلس میں برطانوی فوج کی مدد کر رہی ہے اس تلاش میں بعض دیہاتیوں پر تفتیش ہو رہی ہیں اور بہت سے لوگ گرفتار بھی کرلئے گئے ہیں۔

باوجودیکہ پولیس اور فوج پوری طرح ناکہ بندی کئے ہوئے ہے اور ہر طرح کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ مگر دہشت انگیزی کا سلسلہ نہ صرف جاری بلکہ پوری قوت کے ساتھ جاری ہے حکومت بھی پوری تندہی کے ساتھ ان لوگوں کا پتہ لگانے میں مصروف ہے جو کمین گاہوں سے نکل کر پولیس اور فوج پر مسلح حملے کرتے ہیں۔

جنرل ڈیفل فلسطینی برطانوی فوج کے قائد اعظم نے فوجی محکمے کے بعض احکام کو منسوخ کر دیا۔ یہ احکام بعض عربوں کے خلاف جاری کئے گئے تھے جن پر اسلحہ رکھنے کا الزام تھا۔

اسکندریہ میں تبدیلی نظام

مصر کے جنگی طیارے

برطانیہ کی سیاست بالیسی کی مذمت

جمعیۃ اقوام کی حالت خراب ہوگئی

The Aljamiat

Vol 27 No. 46 — 1 January 1937 — Delhi — Price one Anna

اخبار الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو مشہور اور کامیاب بنایئے۔

خضاب چھوڑدو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہتا ہے ورنہ دگنا دام واپسی کی شرط۔ اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے۔ کم پکا بال ہو تو صرف نصف سے زیادہ پکا ہو تو عہ

پتہ

بال کالا اسٹور پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کی نامی لیچیوں کا پھل اور قلم سستا ملے گا۔ منگا کر دیکھیں۔

پتہ

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

روپیوں کی ٹھناٹھن

دکانداروں اور بیوپاریوں کی بہترین خواہش ہے۔ اگر دکانداری نہ چلتی ہو یا کم ہو تو تعویذ کشائش طلب کریں۔ انشاء اللہ کام خوب چلے گا۔ گاہکوں کی ہر وقت چہل پہل رہے گی اس کے اثر پر آپ تعجب کے ساتھ حیرت کا اظہار کریں گے ہدیہ دو روپیہ چار آنہ معہ محصول ڈاک۔

سید عبد اللہ شاہ حسینی الکرمانی صوفیان اسٹریٹ
لدھیانہ پنجاب

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانے والی، راز صحت واکرنے والی
مایوس کی آس بندھانے والی، گرے ہوؤں کو اٹھانے والی
آپ کی بھی رہبر اور مونس

کتاب کام شاستر

انتک نگرہ جامنگر کاٹھیاواڑ

معجون مقوی معدہ

(رجسٹرڈ)

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

گوہر مراد

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس نمبر ۷، لاہور

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

تصانیف علامہ ابو الکلام آزاد ایڈیٹر الہلال

مصنوعی حج کے انسداد کیلئے جمعیۃ علماء سندھ کا اقدام

جمعیۃ علماء اور مجلس احرار سے تعاون کی اپیل

جمعیۃ علماء صوبہ سندھ کی منتظمہ کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت مولوی محمد صادق صاحب صدر جمعیۃ علماء صوبہ سندھ بتاریخ ۲ دسمبر ۱۹۳۶ء بروز اتوار بوقت ۱۱ بجے منعقد ہوا۔ جلسہ میں علماء کرام اور معززین شہر نے شرکت فرمائی اور تمام شرکائے جلسہ کے اتفاق آراء سے مندرجہ ذیل تجاویز منظور ہوئیں۔

(۱) یہ منتظمہ کمیٹی فیصلہ کرتی ہے کہ حج مصنوعی لواری کے واسطے انسداد کے طور پر عملی قدم اٹھایا جائے۔ اور رضاکاروں کو منظم کرکے مصنوعی حج کے موقعہ پر لواری روانہ کیا جائے تاکہ وہاں جانے والے مسلمانوں کو اس مصنوعی حج سے باز رہنے کی تبلیغ کریں۔

(۲) یہ جلسہ فیصلہ کرتا ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو عموماً۔ اور پنجاب، راجپوتانہ، کاٹھیاواڑ، بمبئی وغیرہ کے علاقوں کے مسلمانوں کو خصوصاً اور احرار اسلام ہند اور جمعیۃ علماء ہند کو مصنوعی حج کے انسداد کے لئے جمعیۃ علماء صوبہ سندھ کے ساتھ اتحاد عمل اور امداد کے لئے دعوت دی جائے۔

اسمائے گرامی شرکائے وفد

جمعیۃ علماء پرگنہ بھرواڑا کا قیام

جمعیۃ علماء پرگنہ بھرواڑا کا یہ جلسہ ان علماء کرام اور عمائدین سے جو اس جلسہ میں کسی معذوری کے سبب سے تشریف نہ لا سکے پرزور اپیل کرتا ہے کہ وہ اس جمعیۃ کے اراکین شامل ہو کر جمعیۃ کے تنظیمی مقاصد کو پورا کرنے کے لئے سعی فرمائیں۔

عہدہ داران جمعیۃ علماء پرگنہ بھرواڑا

مولانا سید ثناء احمد صاحب۔ الوری	(صدر)
مولانا حکیم ابو شعیب محمد اسمٰعیل صاحب	(نائب صدر)
مولانا محمد عیسیٰ صاحب	(نائب صدر)
اعجاز احمد صاحب بستوی	(ناظم)
مولانا مقبول احمد صاحب	(نائب ناظم)
مولانا محمد احمد صاحب انصاری	(نائب ناظم)
مولوی ارشاد علی صاحب	(خازن)

فرزندان قدیم دار العلوم کا سہتی پور میں اجتماع

ملا مظہر الدین ایڈیٹر الامان و دیگر دشمنان اسلام سے نفرت

خانپور ۔ ۲۷ دسمبر ۱۹۳۷ء کو فارغ التحصیلان دار العلوم کا جلسہ بصدارت جناب حکیم مولوی محمد سلیم صاحب منعقد ہوا۔ اور حسب ذیل ریزولیوشن پاس ہوئے۔

تجویز نمبر ۱۔ طلباء قدیم دار العلوم دیوبند حضرت شیخ الحدیث

جامعہ حسینیہ راندیر کا اہم جلسہ

امن و جنگ

اسپین کی خانہ جنگی

موسم سرما کی وجہ سے اسپین کی خانہ جنگی کافی دیر تک بند رہی ہے اب پھر سے خبریں آ رہی ہیں کہ اسپین کی حکومت نے اپنا دھاوا شروع کر دیا ہے اور باغیوں کا شہر ٹیورل فتح کر لیا ہے بہت دنوں کے بعد ایسی خبر آئی ہے جس سے پتہ لگتا ہے کہ اسپین کی سرکاری فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں اس وقت اسپین میں شدت کی سردی پڑ رہی ہے۔ مگر پھر بھی سرکاری فوجوں نے اس کی پروا نہیں کی۔ اس بات سے یہ نظر آتا ہے کہ اسپین کی حکومت ختم نہیں ہوئی اور کوئی تعجب نہ ہوگا۔ اگر جلد ہی باغیوں کو ہرا بھی دے۔ چند دن ہوئے برطانوی پارلیمنٹ کی پوزیشن کے لیڈر مسٹر اٹلی اسپین کا دورہ کرنے گئے اور واپسی پر انھوں نے بیان دیا کہ باغی جتنا زور ہو سکے گا لگا لیں۔ اسپین کبھی فتح نہیں ...

مباحث امروز

سہارن پور کا انتخاب اور حضرت مولانا تھانوی کا فتوا

حضرت مولانا اشرف علی صاحب کے ماحول پر ایک نظر

(از جناب ابو اصغر صاحب)

حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدفیوضہم کی ذات ستودہ صفات ہر قسم کی مدح و ذم سے مستغنی ہو چکی ہے۔ ہندوستان کا گوشہ گوشہ ان کے فیوض و برکات سے روشن ہے مسلمانوں کے لیے حضرت ممدوح یقیناً شمع ہدایت اور ان کا اتباع موجب نجات اُخروی ہے ...

انگریزوں کے موافق اور تحریکات حاضرہ کے خلاف رہا اور اس لیے ہمیشہ سے حضرت مولانا وطنی اور قومی تحریکات کے خلاف رہے ہیں خواہ تحریک خلافت ہو یا کوئی ایسی تحریک جس میں انگریزوں کا خلاف ہوتا ہو مولانا نے ہمیشہ ایسی تحریکات سے یکسوئی اور مخالفت ہی کا اعلان کیا ...

مولانا تھانوی کا ماحول

ایک اہم سوال

سہارن پور کا ضمنی انتخاب

علم و نظر

جنوبی ہند میں رومن شہنشاہوں کے سکے

نئی دہلی ۳۰ر دسمبر ہندوستان کے جنوبی علاقہ میں روم کے شہنشاہوں کے سکوں کے ذخیرے برآمد ہو رہے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ سنہ عیسوی کے آغاز میں دکن اور روم کے درمیان کافی تجارتی اور دوستانہ تعلقات قائم تھے۔

یہ سکے جیسا کہ حکومت ہند کی رپورٹ برائے محکمہ آثار قدیمہ و جنوبی ہند سے ظاہر ہے صوبہ مدراس کے ضلع کرنول میں برآمد ہوئے ہیں۔ ...

زندہ سائیکلوپیڈیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

دہلی

دہلی یوم چہار شنبہ ۲ر ذیقعد ۱۳۵۵ھ

غلط فہمیوں کا طومار

حضرت مفتی صاحب کا فتویٰ اور ہندو جرائد

حال میں کسی شخص نے حضرت علامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند سے .... یہ دریافت کیا ہے کہ یزید ایک مشرک کافر سے بہتر ہے یا کافر اسلام کا منکر، یزید سے بہتر ہے؟ سوال میں کافر ...

حضرت مفتی صاحب کا فتویٰ

اخبار ریاست کی خوش فہمی

قرآن کریم کی شہادت

اچھائی اور برائی کا معیار

... تو غیر مسلم پر برتری اور فوقیت حاصل ہے یہ مطلب نہیں کہ گاندھی جی جیسے راست باز اور عصمت مآب سے ایک دروغ گو اور بدکردار مسلمان بہتر ہے کیونکہ یہاں گاندھی جی کے اخلاقی فضائل کا بیان ہے اور یہ فضائل جس شخص میں بھی ہوں گے وہ بہر حال اس شخص سے بہتر ہوگا جو اس سے محروم ہے کیونکہ اسلام میں مسلمان کی بہتری اور برتری کا مدار اس کا ایمان ہے جو خدا اور آخرت سے متعلق ہے۔

امید ہے کہ ہندو اخبارات ہماری معروضات کے بعد اصل حقیقت کو سمجھنے کی کوشش کریں گے اور ان مفسدین کی نیتوں کو سمجھ جائیں گے جنھوں نے سیاسی اغراض کے تحت ایک خالص مذہبی فتویٰ کو غلط حاشیہ آرائی کے ساتھ استعمال کیا ہے۔ فارقلیط

قادیانی خلیفہ کا تذبذب

مرزا محمود "خلیفہ" قادیان نے ہوا کا رخ دیکھ کر سیاسیات میں بھی اپنی ٹانگ اڑانی شروع کر دی ہے اور ان کے منہ میں بھی عہدوں اور وزارتوں کو دیکھ کر پانی بھر آیا ہے اپنے قادیان میں اپنے مریدوں کے ...

مسٹر جناح کی دعوت

آریہ سوراج

اپنے صدارتی خطبہ میں جو اخبار تیج میں شائع ہوا ہے یہ ارشاد فرمایا کہ دنیا کے اس بدامنی کے زمانہ میں ؟ یہ سنسکرتی ہی آریہ سوراج قائم کر کے شانتی کا پیغام دے سکتی ہے پرماتما کرے آریہ پرش اس سورن جینتی مہایگ کی روشنی سے منور ہو کر سنسار کو شانتی کا سندیش دیں

تعجب اس پر نہیں کہ اس زمانہ میں ہندوؤں کو ہندوستان کے اندر آریہ سوراج قائم کرنے کی دھن لگی ہوئی ہے بلکہ اس پر ہے کہ اگر کوئی مسلمان مسلم راج کے قیام پر ایک حرف بھی زبان سے نکال دے تو تمام ہندو پریس اس کے خلاف شور برپا کر کے تمام مسلمانوں کو فرقہ پرست قرار دیتے ہیں۔ اگر ہر وہ بات جو ایک مسلمان کے منہ سے نکلے فرقہ پرستی ہے اور ہر وہ بات جو ہندو کی زبان سے نکلے عین وطن پروری تو بلا شبہ کسی مسلمان کے لئے اس ذہنیت سے اختلاف کی گنجائش باقی نہیں رہتی

عربی زبان میں براڈکاسٹ

ریوٹر کی اطلاع ہے کہ برٹش براڈکاسٹ کے محکمہ نے عربی زبان میں پروپیگنڈہ کرنے کے لئے مصر کے دو مشہور ماہروں کی خدمات ...

سال نو کی خطابات

حکومت یو۔پی اور مظلومین بلیا!

لارڈ لٹن کا پروپیگنڈا

دینی احکام

استفتاء

...

(۵) ان ڈیروں میں بھی ڈھائی ہزار آدمی باہر آباد ہیں۔

(۶) کیا ایسے گاؤں میں جمعہ پڑھنا واجب ہے یا نہ ؟

(۷) ڈیرے والے آدمی گاؤں کی آبادی میں شمار ہوں گے یا کہ نہیں ؟

(۸) اگر ایسے گاؤں میں جمعہ واجب ہے تو احتیاطی پڑھنے کا کیا حکم ہے ؟

(۹) جمعہ واجب ہونے پر جو لوگ احتیاطی پڑھتے ہیں ان کو ثواب ہوگا یا کہ گناہ ؟

(۱۰) اگر ایسے گاؤں میں دو تین مسجدیں ہوں تو ایک مسجد میں جمعہ پڑھنا جائز ہے۔ اگر سب میں علیحدہ علیحدہ جمعہ پڑھا جائے تو بھی جائز ہے یا کہ نہیں۔

(۱۱) اگر باہر ڈیروں میں بھی جمعہ پڑھا جاوے درست ہے یا کہ نہیں ؟

(۱۲) نیک زمیندارہ کی نوکری جائز ہے یا کہ نہیں۔ اس میں سودی لین دین ہے جو ان کو تنخواہ ملتی ہے اس پیسے کا کیا حکم ہے بنک کے خزانہ سے ہی تنخواہ ملتی ہے۔ سود اور روپیہ جمع ہوتا ہے

(۱۳) زمیندار بنک کا سیکرٹری امام مسجد ہے اس کے پیچھے نماز پڑھنی جائز ہے یا کہ نہیں ؟

الجواب

علے تا ع ایسے بڑے گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھنی جائز ہے کیونکہ یہ گاؤں حکماً مصر ہے

عے تا عے جمعہ کی نماز تو فرض ہے لیکن اس کی صحت و جواز کی شرط مصر ہے اور اس قدر بڑی بستی بنا بر تعریف فقہاء متاخرین کے مصر ہی ہے۔

عے عدم نماز جمعہ کے ظہر احتیاطی پڑھنی عوام الناس کے لئے ناجائز ہے۔ ہاں ایسے لوگ احتیاطی پڑھ سکتے ہیں کہ بوجہ احتیاطی نماز کے ان کے قلوب میں جمعہ کی فرضیت کا شک نہ آئے۔

علا بہتر تو یہی ہے کہ ایک ہی مسجد میں جمعہ کی نماز پڑھی جائے لیکن سب میں علیحدہ علیحدہ پڑھنی بھی جائز ہے۔

علا درست ہے۔

علا بوجہ اس کے کہ بنک کے روزگار کی دارومدار سود ہی پر ہے نوکری جائز نہیں۔

علا اس کے پیچھے نماز پڑھنی مکروہ ہوگی۔

حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت کا خاوند حیات ہے اور وہ اپنے خاوند کی زوجیت میں آباد ہے۔ اس نے خلاف رضامندی اور لاعلمی خاوند خود سے اپنی دختر نابالغہ کا نکاح ایک بہرہ گونگا۔ دائم المریض سے کرا دیا تو وہ ایسا نکاح جو والدہ نے خلاف رضامندی اور لاعلمی باپ کے کر دیا جائز ہے یا باطل ؟

الجواب

اگر اس عورت کو معلوم تھا قبل عقد نکاح کے کہ میرا شوہر نابالغہ لڑکی کا باپ اس لڑکی کے نکاح پر بہرے اور گونگے کے ساتھ ناراض ہے اور باوجود علم ناراضگی اپنے شوہر کے اس نابالغہ کا نکاح بہرے گونگے کے ساتھ ماں نے پڑھا دیا ہے تو وہ نکاح ناجائز و باطل ہے۔ جو نا اس کا نہ ہونے کے برابر ہے۔ اور اگر ماں کو علم نہیں تھا بروقت نکاح پڑھانے اس لڑکی کے اپنے شوہر کی ناراضگی پر تو یہ نکاح ماں کا پڑھایا ہوا باپ کی اجازت پر موقوف تھا۔ اگر باپ نے بروقت علم نکاح کے اس نکاح پر ناراضگی کا اظہار کر دیا ہوگا تو یہ نکاح فسخ ہو گیا ہے۔ ہاں اگر باپ نے بروقت علم نکاح کے اپنی رضامندی کا اظہار کر دیا ہوگا تو یہ نکاح صحیح و نافذ رہے گا۔ فقط واللہ اعلم

اجابہ و کتبہ حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی۔

بقیہ صفحہ تقریر پر نظر انتقاد ڈالنے کے بعد فوراً محسوس ہو جائے گا کہ اس کا مقصد (۱) حکومت فلسطین کے نظام کی مدح سرائی (۲) عربوں کے مطالبہ کو ٹالنے کی کوشش (۳) دہشت انگیزی کی مذمت (۴) لطیف پیرایہ میں تقسیم فلسطین کی حمایت (۵) ارض مقدس میں انگریزی حکومت کی ضرورت ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے اپنے پروپیگنڈے کا نشانہ ہندوستان کو بھی بنایا

مسودہ قانون مسلم اوقاف سرحد

(۳)

...

(ی) تمام ملازمین محکمہ اوقاف صوبہ سرحد دفعہ ۱۸ تعریفات کے بموجب سرکاری ملازمین متصور ہوں گے۔

۱۹ — (۱) **سنٹرل بورڈ کے اختیارات وفرائض** ۔ جملہ مسلم اوقاف عامہ اور جائداد ہائے موقوفہ واقعہ صوبہ سرحد کی عام نگرانی اس بورڈ کے ہاتھ میں ہوگی اور یہ بورڈ وہ تمام معقول اور ضروری کام انجام دے گا جو اوقاف جائداد ہائے موقوفہ کے مناسب طریقہ پر قیام و انتظام و نگرانی و نیز اس غرض کے لئے کہ اوقاف و جائداد ہائے موقوفہ کا استعمال ان ہی اغراض کے لئے ہو جن کے لئے وہ قائم کئے گئے تھے اور موجود ہیں کرنا ضروری ہوں۔

۲ - دفعہ تحتی (۱) کے عام احکام کو ملحوظ رکھتے ہوئے سنٹرل بورڈ کے اختیارات و فرائض حسب ذیل ہوں گے :۔

(الف) ایسے مستند کاغذات حقوق کا مکمل کرنا اور برقرار رکھنا جن میں ہر ضلع کے ہر وقف کی ابتداء، آمدنی اور اغراض اور موقوف علیہم کی بابت اطلاعات درج ہوں۔

(ب) متولیوں کے ایسے پیش کردہ بجٹ کو طے کرنا جن کو ضلع وقف کمیٹی نے منظور نہ کیا ہو۔

(ج) جب ضرورت نالشات یا عدالتی کارروائیاں شروع کرنا اور ایسی نالشات یا عدالتی کارروائیاں شروع کرنا اور ایسی نالشات یا عدالتی کارروائیوں میں جواب دہی کرنا جو وقف کے انتظام و حسابات کے مطالبہ یا متولیوں کے مقرر و معزول کرنے یا ان کے سپرد جائداد کرنے یا واپس لینے یا کسی انتظامی دستور العمل کے تصفیہ یا ترمیم کرنے کے متعلق ہوں۔

(د) قبضہ سے نکلی ہوئی جائداد موقوفہ کے واپس حاصل کرنے کی تدابیر اختیار کرنا

(ک) دفعہ ۹ ضمن ایسے اوقاف کے لئے جن کی اغراض کی تحریری دستاویز سے ظاہر ہوں یا جن اغراض کے لئے وہ دیئے گئے تھے وہ ختم ہو چکی ہوں انتظامی دستور العمل مرتب کرنا۔

(و) جب ضرورت ہو تو جائداد موقوفہ کا انتظام کرنا۔

(ش) موقوفہ جائدادوں کو جا کر دیکھنا۔

(ح) اوقاف اور جائداد موقوفہ کی نوعیت و وسعت کی تحقیقات کرنا اور وقتاً فوقتاً متولیوں سے حسابات اور دیگر نقشہ جات و اطلاعات طلب کرنا اور ان کو وقف کے مناسب انتظام کی بابت ہدایات دینا۔

(ط) متولیوں کے پیش کردہ حسابات کی جانچ کا انتظام کرنا۔

(ی) متولیوں کے پاس جو فاضل روپیہ ہو اس کو کسی مصدقہ بنک میں جمع کرنے کی ہدایت کرنا۔

(ک) آمدنی و اخراجات کا باقاعدہ حساب رکھنا اور سالانہ حسابات کو گورنمنٹ آڈیٹر سے آڈٹ کرانا۔

(ل) جب ضرورت پڑے کسی وقف کے انتظام کی بابت تحقیقات شروع کرنا۔

(م) ناظر اوقاف سنٹرل بورڈ کی منظوری سے ایک ضلع یا چند اضلاع کے لئے محکمہ اوقاف کی طرف ایک ڈپارٹمنٹل متولی مقرر کر سکتا ہے۔

(ن) کوئی شخص جو وقف قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہو ناظر اوقاف سے درخواست کرکے سرکاری متولی کو اپنے وقف کا متولی قرار کرا سکتا ہے مگر بہ تحتی ان شرائط کے جو سنٹرل بورڈ تنخواہ وغیرہ کی بابت طے کرے۔

(س) اگر کسی وقف کے متولی کی جگہ خالی ہو جائے یا وقف نامہ کی شرائط کے مطابق کوئی شخص متولی نہ رہے تو سنٹرل بورڈ اس صورت میں ڈپارٹمنٹل متولی کو اس مدت کے لئے اور ان شرائط کے ساتھ جن کو وہ مناسب سمجھتا ہو مقرر کر سکتا ہے

باب سوم

اوقاف کی رجسٹری

اوقاف کی رجسٹری تمام اوقاف کی رجسٹری سنٹرل بورڈ کے دفتر میں ہوگی

(۲) رجسٹری کی درخواست متولی واقف یا متولی یا کسی وقف سے موقوف علیہ یا شخص متعلقہ کی طرف سے دی جا سکتی ہے۔ جس کے ساتھ ضروری ہے کہ نقل وقف نامہ یا وقف نامجات مع ایک نقشہ کے شامل ہو جس میں حسب ذیل تصریحات تا حد علم سائل درج ہوں گے۔

(الف) جائداد موقوفہ کی ایسی صراحت جو اس کی شناخت کے لئے کافی ہو

...

(۱۳) خیراتی مقاصد کے لئے مخصوص کر دی گئی ہو۔

(ی) مزید تصریحات جن کو سنٹرل بورڈ معلوم کرنا چاہے۔

(۳) رجسٹری کی درخواست موصول ہونے پر سنٹرل بورڈ اس کی رجسٹری کرنے سے قبل اگر مناسب سمجھے تو بابت صحت و جواز کی درخواست و صحت صراحت مندرجہ نقشہ مشمولہ درخواست تحقیقات کر سکتا ہے۔ اور اگر درخواست کسی ایسے شخص کی طرف سے دی گئی ہے جس کے قبضہ میں وقف کی جائداد یا جائدادیں نہیں ہیں تو سنٹرل بورڈ شخص قابض کو بذریعہ نوٹس درخواست کی اطلاع دیگا اور اگر وہ کوئی عذر کرنا چاہتا ہے تو اس کی سماعت کرے گا۔

(۴) رجسٹری کی درخواست سنٹرل بورڈ کے دفتر میں یا ضلع وقف کمیٹی کے دفتر میں دی جا سکتی ہے اگر درخواست ضلع وقف کمیٹی کے دفتر میں دی جائے تو وہ کمیٹی اس کو مع تمام کاغذات متعلقہ کے سنٹرل بورڈ کے دفتر میں بھیج دے گی۔

۲۱- سنٹرل بورڈ کو اوقاف کا ایک رجسٹر رکھنا ہوگا جس میں حسب ذیل تصریحات ہر وقف کے بارے میں درج ہوں گی اور جب وقف نامہ یا وقف نامے جن کے ذریعہ سے وقف قائم ہوا ہو دستیاب ہو سکیں تو ان کی نقل یا نقول بھی درج کی جائیں گی۔

(الف) ٹرسٹیوں متولیوں اور اس وقف کے انتظام سے متعلق دیگر اشخاص کے نام۔

(ب) ٹرسٹی (اگر کوئی ہو) یا متولیوں کے عہدہ کی جانشینی کا طریقہ جو وقف نامہ کے شرائط یا رسم و رواج کے مطابق ہو۔

(ج) وقف کے انتظامی دستور العمل کی تصریحات اور رجسٹری کے وقت کا اندازہ

(د) جملہ اشیاء موقوفہ اور وقف کے تمام اسناد و دستاویزات کی تصریحات

(ک) ایسی دیگر تصریحات جن کو سنٹرل بورڈ مقرر کرے۔

باب چہارم

حسابات کی جانچ

۲۲- محاسبین کے ذریعہ سے حسابات کی جانچ جو حساب متولیان دفعہ (۱۸) (۱) (ب) داخل کریں گے ان کی جانچ ان محاسبین کے ذریعہ سے جو زیر دفعہ ۱۸ (۱) مقرر ہوں گے سالانہ ہوگی یا اس مدت کے بعد جو سنٹرل بورڈ مقرر کرے۔

(۲) محاسب اپنی جانچ کی رپورٹ پیش کرے گا۔

الف لوکل گورنمنٹ میں جب کہ وہ سنٹرل بورڈ کے حسابات کے بارہ میں ہو۔

(۳) محاسب کی جانچ کی رپورٹ میں منجملہ دیگر امور کے تمام بے قاعدہ ناجائز یا نامناسب اخراجات کے واقعات اور متولی کی غفلت یا بدنظمی کی وجہ سے رقوم یا دیگر جائداد کے وصول نہ ہو سکنے یا ان کے نقصان یا اتلاف کے واقعات بھی بالتفصیل درج ہوں گے۔

باب پنجم

تحقیقات اور نگرانی

۲۳- متولیوں کے داخل کردہ نقشہ جات کے اندراجات کی تصدیق

زیر دفعہ ۲۰ جو نقشہ داخل کیا جائے اس کی تصدیق اندراجات کی غرض سے یا جو رپورٹ محاسب نے زیر دفعہ ۲۲ پیش کی ہو اس کی بنا پر سنٹرل بورڈ کسی معاملہ کے متعلق یا تو خود براہ راست یا کسی ضلع کمیٹی کے ذریعہ سے تحقیقات کرا سکتا ہے۔

۲۴- شخص ثالث کی درخواست۔ کوئی شخص جو کسی وقف سے دلچسپی رکھتا ہو سنٹرل بورڈ کے روبرو بذریعہ عرضی جس کی تائید بیان حلفی سے کی گئی ہو درخواست کر سکتا ہے کہ اس وقف کے انتظام کے متعلق تحقیقات کی جاوے اور ناظر اوقاف حسب ہدایت بورڈ ایسی کارروائی عمل میں لا سکتا ہے جس کو وہ مناسب سمجھے۔

مختصر خبریں

حضرت مولانا عبدالحلیم صدیقی کی تشریف آوری

سہارنپور، لکھنؤ اور گورکھپور کا دورہ

...

جمعیۃ علماء کے اجلاس میں شرکت کیلئے تشریف لیجائیں گے۔

شراب خواروں کو شیر خوار بنانے کی اسکیم

اکولہ یکم جنوری۔ سی پی کے اکسائز منسٹر پی بی گولے ۸ر جنوری کو اکولہ پہنچیں گے۔ تاکہ اس ضلع میں شراب کی مخالفت کا اعلان کر دیں اسی روز موصوف ایک عام جلسہ میں تقریر بھی کریں گے آج ملہاپور میں "یوم نشہ بندی" منایا جا رہا ہے۔ شہر میں جہاں میکدہ ہے وہاں دودھ کی دکان کھولی جائے گی۔ اور دیہاتیوں کو غذا مہیا کی جائے گی۔

یہودی کانگریس کا واویلا

جنیوا یکم جنوری۔ رومانیا میں یہودیوں کے خلاف جو اہم قدم اٹھایا گیا ہے اس پر دنیائے یہود کی کانگریس نے۔ برطانیہ فرانس، امریکہ اور جمعیۃ اقوام سے سخت احتجاج کیا ہے۔ کانگریس نے یہ حقیقت واضح کی ہے کہ اس قسم کا اقدام معاہدہ اقلیات کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکے گا۔

تیس لاکھ بچوں کا طبی معائنہ

لندن یکم جنوری۔ تعلیمی بورڈ کے چیف میڈیکل آفیسر کی رپورٹ مظہر ہے کہ ۱۹۳۶ء میں تیس لاکھ سکول کے بچوں کا طبی معائنہ کیا گیا ہے۔

ایم ایل اے خاتون کا انتقال

لاہور یکم جنوری۔ شریمتی پاربتی دیوی ایم ایل اے دختر لالہ لاجپت رائے آج انتقال کر گئیں۔ آپ اپنے صاحبزادہ کے پاس گوجرانوالہ میں کچھ عرصہ سے مقیم تھیں پچاس سال کی عمر میں آپ کا انتقال ہوا۔

سر ظفر اللہ خاں پٹنہ میں

پٹنہ یکم جنوری آج سر ظفر اللہ خاں یہاں پہنچے۔ آپ آج رات کلکتہ میل سے کلکتہ روانہ ہو گئے۔ جہاں چند روز قیام کے بعد آپ بمبئی جائیں گے اور وہاں سے لندن روانہ ہوں گے۔ آپ انگلستان پہنچ کر تجارتی گفت و شنید کا دوبارہ آغاز کریں گے

گورنر بہار نے تصدیق کر دی

پٹنہ یکم جنوری۔ بہار اسمبلی نے جو پانچ عدد بل منظور کئے تھے ان پر گورنر بہار نے اپنی مہر تصدیق ثبت کر دی ہے۔

ضلع جھانسی میں ۲۳ زمینداروں کی گرفتاری

جھانسی۔ یکم جنوری للت پور سے کانگریس کے دفتر میں اطلاع موصول ہوئی ہے کہ موضع راجپورہ اور دیگر نواحی دیہات کے ۲۱ زمینداروں کو گرفتار کیا گیا ہے

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ چند روز ہوئے ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر کو ایک شکایت موصول ہوئی تھی کہ اس گاؤں کے زمینداروں نے کانگریسی کارکنوں لاٹھیوں اور کلہاڑیوں سے حملہ کیا تھا اور ان کی عورتوں کی توہین کی تھی اور اس ساری کارروائی کی وجہ محض یہ تھی کہ وہ کانگریسی کارکن تھے۔ چنانچہ اس شکایت کے بعد سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اس واقعہ کی تحقیقات کرنے کا حکم دیا اور نتیجہ کے طور پر ان زمینداروں کی گرفتاری عمل میں آئی۔

سال نو پر ہر ہٹلر کا جرمنی کو پیغام

برلن یکم جنوری۔ جرمنی کو سال نو کا پیغام دیتے ہوئے ہر ہٹلر نے ۱۹۳۸ء میں جرمن فوجی طاقت کو مضبوط بنانے پر زور دیا ہے۔

اس نے کہا کہ ہم یقین کے ساتھ لکھ سکتے ہیں کہ موجودہ ابتری کی حالت میں صرف وہی سیاست یا حکومت امن و امان کی حامل ہو سکتی ہے جس کی طاقت زبردست ہو۔

کانگریس اور سال نو کے خطابات

یو۔ پی وزارت کی گورنر سے درخواست !!

اس بدعت کو ختم کیجئے۔ وائسرائے غور کریں گے

لکھنؤ۔ یکم جنوری۔ سال نو کے اعزازی خطابات کا اعلان ...

... معاملہ زیر غور ہے کیونکہ درخواست کا براہ راست اثر شاہی اختیارات پر پڑتا ہے کانگریسی حلقوں کا خیال ہے کہ آج صبح سال نو کے آغاز پر جن خطابات کی فہرست شائع ہوئی ہے وہ یو۔ پی وزارت کی درخواست سے پہلے جاری کر دی گئی تھی اور کانگریس کی تجویز پر غور کرنے کا موقع نہیں آیا تھا۔ کانگریسی حلقوں کا یہ بھی خیال ہے کہ بادشاہ کے یوم ولادت کے موقعہ پر وزارت کی درخواست کا خاطر خواہ احترام کیا جائے گا۔

مولانا ابوالکلام آزاد کو کانگریس کا صدر بنایا جائے

اسمبلی کی خالی نشستوں کے لئے نامزدگی

صوبہ سرحد کی کانگریس کمیٹی کا اجلاس

پشاور۔ یکم جنوری۔ صوبہ سرحد کی کانگریس کمیٹی کا ایک جلسہ آج چار گھنٹہ تک بند دروازہ کے اندر ہوا۔ اور سال رواں میں کانگریس کے صدر کے لئے مولانا ابوالکلام آزاد کا نام تجویز کیا گیا۔ اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے دیہاتی حلقہ جنرل سے اسمبلی کے ضمنی انتخاب کے لئے مسٹر ٹیک چند ڈھنگرہ کو نامزد کیا گیا۔

بقیہ تین خالی نشستوں کے لئے ارباب عبدالغفور خاں (پشاور)، پیر شاہنشاہ (کوہاٹ)، پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی اور اسے اختیار دے دیا گیا کہ تحقیقات کے بعد مستحق امیدوار کو منتخب کرے۔ ان کا فیصلہ آخری ہوگا اور ماہ رواں کی ۰۰ تاریخ تک معلوم ہو جائے گا۔ کیونکہ ۰ جنوری کاغذات نامزدگی فائل کرنے کے لئے آخری تاریخ ہے۔

صوبہ سرحد کی کانگریس کمیٹی کا آئندہ اجلاس ۳۰ جنوری کو ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں ہوگا۔ آج کے جلسہ میں ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم اور وزیر تعلیم موجود تھے۔

جنگ اسپین کی رفتار

محاذ جنگ میں برطانیہ اور امریکہ کے چار اخبار نویس ہلاک !

سلامنکا یکم جنوری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ۱۲ بجے شام کے وقت باغی فوجیں ٹیرول میں داخل ہو گئیں۔ اخبار نویسوں کی ایک موٹر توپ خانوں کی گولہ باری کے درمیان پھنس گئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دو اخبار نویس مارے گئے اور دو اخبار نویسوں کے زخم آئے۔ مقتول اخبار نویسوں میں سے ایک رائٹر کا نمائندہ تھا۔ اور دوسرا اخبار نویس امریکہ کے جریدہ اسپرے سے تعلق رکھتا تھا۔ اخبار ٹائمز کے نامہ نگار کے سر میں خفیف سا زخم آیا ہے اور ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کے نمائندہ مسٹر نیل سخت زخمی ہوئے ہیں۔ اس دردناک حادثہ کی تفصیلات فرانس کی ہاواس ایجنسی کے نمائندہ خصوصی نے بیان کی ہے اس نے بتایا ہے کہ باغیوں کی فوج ایک ابتدائی گولہ باری کے بعد کاڈے کے گذر کر آگے بڑھ رہی تھی کاڈینرول کے باہر میل کے فاصلہ پر واقع ہے عین اس وقت جب کہ سرکاری توپ خانہ نے جواب دینا شروع کیا تھا۔ پانچ موٹریں موضع کاڈ میں پہنچیں۔ وہ ان غیر ملکی اخبار نویسوں کی موٹریں تھیں جو لڑائی کی رفتار دیکھنے کے لئے آئے تھے۔ اس وقت حکومت کے توپ خانے گولے برسا رہے تھے۔ انہیں میں سے دو لوگوں سے وہ ہلاکتیں اور جراحتیں واقع ہوئیں جن کی روئداد اوپر بیان کی جا چکی ہے۔

حضرت شیخ الہند و مفتی ہند کی پشاور کو روانگی

صوبہ سرحد کے مسودہ قانون اوقاف پر غور و فکر

دہلی ۳ر جنوری۔ آجکل صوبہ سرحد کی اسمبلی میں مسودہ قانون اوقاف پیش ہے۔ جس پر غور و فکر کرنے کے لئے حضرت شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی اور حضرت مفتی ہند علامہ کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند کو دعوت شرکت دی گئی تھی۔ چنانچہ حضرت مفتی صاحب کل دہلی سے پشاور روانہ ہو گئے ہیں اور انبالہ سے حضرت شیخ الہند بھی آپ کی معیت فرمائیں گے۔ صوبہ سرحد کا یہ مسودہ اوقاف اسلامی نقطہ نظر سے خاص اہمیت رکھتا ہے اس لئے یہ دونوں بزرگ اس پر انتہائی غور و فکر کے ساتھ تنقیدی نظر ڈال کر ممبران اسمبلی کی رہنمائی فرمائیں گے۔ اور غالباً اس سفر میں انکا تقریباً ایک ہفتہ صرف ہو جائے گا۔

برلاس میں مزدوروں کی زبردست ہڑتال

۶ مزدور اور ۲ سوشلسٹ گرفتار کر لئے گئے

دہلی۔ یکم جنوری۔ کئی روز سے برلاس میں ہڑتال ہو رہی ہے اور اگرچہ ابھی تک مکمل ہڑتال نہیں ہے لیکن تاہم مزدوروں کی ایک بہت بڑی تعداد ہڑتال پر ہے معلوم ہوا ہے کہ یہ ہڑتال اجرتوں میں کمی کی بنا پر بطور احتجاج کی گئی ہے۔

چونکہ اس سال جاپانی مال کا بائیکاٹ کر دیا گیا ہے اس لئے بازار میں ہندوستانی کپڑے کی مانگ بڑھ رہی ہے برخلاف اس کے جاپان کے روئی نہ خریدنے کی وجہ سے روئی کی قیمت گر گئی ہے اس لئے مل مالکوں کو بہت فائدے ہیں کپڑے کی مانگ اور روئی کی ارزانی ایسی حالت حالت میں جبکہ مل مالک کو بیحد فائدہ ہو رہا ہے مزدوروں کا کہنا ہے کہ ان کی اجرت میں اضافہ کیا جائے لیکن مل مالکوں نے مزدوروں کے اس مطالبہ کو ٹھکرا دیا ہے جس کے بعد مزدوروں نے بطور احتجاج ہڑتال کا اعلان کر دیا۔

معلوم ہوا ہے کہ آج کامریڈ شیو نرائن اور کامریڈ امر چند کو جو اس ہڑتال کو چلا رہے ہیں۔ پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ اس کے علاوہ ۶ دیگر مزدوروں کو بھی گرفتار کیا گیا۔

پنڈت جواہر لال المدینہ جہاز میں

بمبئی ۳ر جنوری۔ کل شام کو پنڈت جواہر لال نہرو داروغ ورکنگ کمیٹی کے دیگر ممبروں نے سندھیا کمپنی کے جہاز "المدینہ" کا معائنہ ...

ہم اقلیتوں کے مسائل کو طے کرنے کیلئے ہر وقت تیار ہیں

آخر مسلم لیگ بھی اسی نقطہ پر آگئی جس پر کانگریس قائم ہے

مسٹر جناح اور مسٹر فضل الحق کے چیلنج کا جواب

صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان

...

اس کے بعد پنڈت نہرو نے بتایا کہ کانگریس کی طاقت آج بہت مضبوط ہے۔ اس کے تیس لاکھ ممبر ہیں جن میں ایک لاکھ مسلمان ہیں۔

اگر کوئی ضروری چیز اب بھی باقی رہ گئی ہے تو اس کو سامنے لا کر اس پر غور کر لینا چاہئے۔ سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ مجھے اب تک معلوم نہیں ہو سکا کہ آخر وہ چیز ہے کیا ہیں۔

کانگریس کی طاقت میں زبردست اضافہ

عہدے قبول کرنے کا سب سے بڑا فائدہ

کراچی۔ یکم جنوری۔ آج شام کو رام باغ میں ایک عظیم الشان جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر نمنی وزیر قانون حکومت بمبئی نے فرمایا کہ اس وقت کانگریس سات صوبوں میں حکمران ہے۔ اگر وہ گیارہ کے گیارہ صوبوں میں بھی اپنی وزارتیں قائم کرے تب بھی ہماری آزادی کی لڑائی مکمل آزادی حاصل ہونے تک رہے گی۔

آپ نے فرمایا کہ عہدے قبول کرنے سے کانگریس کی قوت بہت بڑھ گئی ہے۔ اور ہم اپنی جنگ آزادی جاری رکھنے کے لئے زیادہ مضبوط ہو گئے ہیں۔ اور کانگریس اپنے پروگرام پر عمل کرنے کے قابل ہو گئی ہے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ کانگریس ملک کی نمائندہ جماعت ہے اس کی زیادہ سے زیادہ تنظیم کی ضرورت ہے۔

شہید گنج کے مقدمہ کی بحث

مسٹر وزیر حسن بحث کریں گے

لاہور۔ یکم جنوری۔ ڈاکٹر محمد عالم بیرسٹر ممبر پنجاب اسمبلی جو سر وزیر حسن سابق چیف جج اودھ کورٹ سے ملنے کے لئے گئے تھے۔ تاکہ سر وزیر حسن ۵ر جنوری کو پنجاب ہائی کورٹ کے بڑے بنچ کے روبرو مسجد شہید گنج کے مقدمہ میں بحث کر سکیں۔ آج لاہور واپس آ گئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ سر وزیر حسن کو بحث کے لئے آمادہ کر لیا گیا ہے۔ مگر سر وزیر حسن کی علالت کی وجہ سے آپ نے آنریبل ججوں سے درخواست کی ہے کہ مقدمہ کو ۵ر جنوری سے ملتوی کرکے تقریباً دس روز آگے کی تاریخ ڈال دیں۔

کانگریس کا آئندہ اجلاس

کلکتہ یکم جنوری۔ بنگال سے دس ڈپٹیشنوں نے مسٹر کرن شنکر رائے سیکرٹری بنگال کانگریس اسمبلی پارٹی کی زیر ...

زیارتوں کے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالے گئے اور مسٹر ری ... ڈاکٹر گھوڑا اور دیگر افسران نے ان کو چار بلائی اور جہاز کی سیر کرائی۔

ہٹلر اور مسولینی کی ملاقات

۷ر مئی کو روم کی سیاحت

روم ۳ر جنوری۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہٹلر ۳ر مئی ۱۹۳۸ء کو اٹلی پہنچیں گے۔ ہٹلر ایک ہفتہ تک روم میں قیام کریں گے۔ آپ روم میں اس محل کے اندر قیام کریں گے جس میں جنگ عظیم سے پیشتر قیصر جرمنی نے اپنی سیاحت کے دوران میں قیام کیا تھا۔ ہٹلر ۹ر مئی کو اٹلی کی فوجی اور نیول میں بھی مظاہرہ کریں گے۔

۸۰ جاپانی ہلاک ہو گئے

سنیما کی چھت گر جانے سے حادثہ

نگاٹا (جاپان) ۳ر جنوری سنیما کی چھت گر جانے سے جو برف کے بوجھ سے گر گئی تھی ۸۹ اشخاص ہلاک اور ۹۶ زخمی ہو گئے حادثہ کے وقت سات سو اشخاص سنیما دیکھنے میں مشغول تھے۔ کثیر تعداد ملبہ میں دب گئی۔

مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں گیارہواں جتھہ گرفتار

دہلی سے پانچ رضاکار جیل بھیجے گئے

لاہور ۳ر جنوری دہلی سے پانچ رضاکاروں کا جو گیارہواں جتھہ پہنچا ہے وہ بھی گرفتار کر لیا گیا۔ کل گرفتار شدہ رضاکاروں کی تعداد اب تک ۵۵ تک پہنچ چکی ہے۔ کل یہ جتھہ دربار رضا کی مسجد سے روانہ ہوا جس کے ساتھ مسلمانوں کا جم غفیر تھا۔ جب یہ لوگ دہلی دروازہ کے باہر پہنچے تو پولیس نے ان کو روک لیا اور سوائے ان کے سب کو جیل بھجوا دیا۔ کل مظاہرہ کنندوں نے انقلاب زندہ باد اور ہندوستان آزاد کے نعرے بلند کئے۔

جتھہ کی روانگی سے پیشتر سید حبیب ایڈیٹر اخبار سیاست نے ایک زبردست تقریر کی اور کہا کہ انہیں اس تحریک سے دلی ہمدردی ہے اور وہ مسجد شہید گنج کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔

پرمانند اور مونجے کی فساد انگیزیاں
فیڈریشن کی حمایت اور کمیونل ایوارڈ کی مخالفت
ہندو مہاسبھا کے اجلاس کی جدید کارروائی

احمد آباد۔ ۳۰ر دسمبر۔ آج ہندو مہاسبھا کے اجلاس میں وفاق ہند کو قبول کرنے جانے کے حق میں تقریریں کی گئیں اور اس سلسلہ میں جو قرارداد باتفاق رائے منظور کی گئی وہ حسب ذیل ہے۔

اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ (۱) گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کی رو سے جو دستور اساسی نافذ ہوا ہے اس میں صوبجاتی خود مختاری کا عنصر بھی موجود ہے اور اس وقت کانگریس صوبوں کی حکومت کو چلا رہی ہے ...

سکیں گے۔ جس طرح صوبوں میں عہدے قبول کرلینے کے بعد ہمارے ہاتھ مضبوط ہوگئے ہیں اور کانگریسی لیڈروں مثلاً پنڈت جواہر لال نہرو نے بھی اس کا اعتراف کیا ہے۔

مسٹر کامندر کامرے نے کہا کہ اصولاً وفاق ہند کی مخالفت کریں گے لیکن وفاق ہند کو ٹالنا کوئی آسان بات نہیں۔ اس لئے ہندو مہاسبھا نے کانگریس اور والیان ریاست سے درخواست کرتی ہے کہ وہ جلد دوراندیشی سے کام لیں۔ ...

اہالیان فلسطین و چینیوں کے ساتھ اظہار ہمدردی
کانگریس کی ترک منشیات کی پالیسی کی حمایت
ہردوار گنج کی سیاسی کانفرنس کا اختتام

ہردوار گنج۔ ۳۱ر دسمبر۔ گذشتہ شب اور آج کثرت باران کی وجہ سے کانفرنس کی کارروائی ٹھیک طرح نہ ہوسکی۔ ایک تجویز کے ذریعہ اعراب فلسطین، چین اور اسپین کے ساتھ اظہار ہمدردی کیا گیا۔ اور کانگریس کا جنبہ کی امتناع منشیات کی پالیسی کی حمایت کی گئی۔ دیگر تجاویز ملکی مصنوعات کی ترقی بالخصوص بننا، کاتنا، چرخے کے کام کی ٹریننگ گراؤنڈ کا غذ تیار کرنے سے تعلق رکھتی ہیں۔

ایک تجویز اس امر کی بھی پاس کی گئی کہ تمام بلوں اور قانون کی اشاعت اردو و ہندی میں بھی ہونا چاہئے۔ مطالبہ کیا گیا کہ ان لوگوں کے خلاف پولیس جو کچھ کررہی ہے اس کو بند کردیا جائے۔ ...

کانفرنس کا دوسرا اجلاس فیض آباد میں ہوگا۔ ... وہاں وہ اجمیر جائیں گے۔ ...

چینی ترکستان کے پناہ گزیں کشمیر میں
لداخ سے سری نگر تک گھوڑے کھا کر جان بچائی

سری نگر۔ ۲ر جنوری۔ وسط ایشیا میں ابتری اور فساد کے باعث تقریباً ایک ہزار افراد کی جماعت نے کشمیر کے راستے سے ہجرت کی ہے۔ ... کشمیر کی حدود میں داخل ہوتے ہی ان کو غیر مسلح کردیا گیا۔ ... ان لوگوں کو قیام کرنے کی اجازت دیدی گئی ہے۔

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

نورانی۔ آنکھ کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر اعظم ہے جس کا چند روزہ استعمال جالا، پھولا، دھند، غبار، موتیا بند، ... کو دور کرکے بینائی میں حیرت انگیز اضافہ کرتا ہے۔ ...

مقوی۔ ہم نہایت ہی وثوق کے ساتھ کہتے ہیں کہ مقوی تجربہ کے بعد بڑی سے بڑی قیمتی اور بیشت ادویہ سے زیادہ مفید اور موثر ثابت ہوگی ... قیمت ۸؍

مذکورہ ادویہ کے علاوہ دارالشفاء کا مطب ہے ...

مہتمم دارالشفاء کاندھلہ مظفر نگر یوپی

رومانیہ میں فسطائی حکومت کا قیام
جمہوریت پسند اور یہودی اخبارات پر پابندیاں
رومانیہ صرف رومانیہ والوں کے لئے ہے

بخارسٹ یکم جنوری۔ رومانیہ میں جدید حکومت نے جس پالیسی کا اعلان کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں فسطائی اصولوں پر حکومت قائم کی گئی ہے۔ چنانچہ وزیر اعظم موسیو گوگا نے ... ایک طویل پیغام براڈ کاسٹ کیا ہے جس میں اعلان کیا ہے کہ عنقریب پارلیمنٹ توڑنے والا ہوں۔ ...

ضرورت ہے

مدرسہ عزیزیہ بہار شریف میں ایک حنفی المذہب تجربہ کار ماہر فن ادب عربی مدرس کی جو نصاب مدرسہ اکزامنیشن بورڈ بہار کے فوقانیہ درجوں کی کتابوں کے پڑھانے اور زبان عربی میں تحریر و تقریر پر عبور کامل رکھتے ہوں نیز دیگر فنون متداولہ کی تعلیم دینے کی استعداد و صلاحیت تام رکھتے ہوں ... تنخواہ ... ترقی ... کام کی ... کے بعد مستقل کردیئے جائیں گے ... درخواستیں مع نقل اسناد و سرٹیفکیٹ ... تک پہنچ جانی چاہئیں۔

کانٹن پر دوبارہ بمباری
حکام خندقوں میں پناہ گزیں ہوگئے
چینی جنرل چیانگ کائی شیک کی تدبیریں

کینٹن۔ ۳۰ر دسمبر۔ آج صبح جاپانی ہوائی جہازوں نے کینٹن شہر پر دوبارہ بمباری کی۔ بالخصوص سرکاری عمارتوں پر بم پھینکے گئے۔ ...

جامع مسجد میں مجلس احرار کا عظیم الشان اجتماع
تحریک مسجد شہید گنج کیلئے پہلے جتھ کی روانگی

دہلی۔ یکم جنوری۔ کل بعد نماز جمعہ مجلس احرار اسلام کے تحت ... جامع مسجد میں ... کا عظیم الشان اجتماع ...

الّتوائے ڈگری و قرقی کا بل پاس ہوگیا
آئندہ کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئیگی

لکھنؤ۔ یکم جنوری۔ گورنر جنرل نے التوائے ڈگری اور قرقی کے بل پر اپنی منظوری دیدی ہے۔ اور اب یہ بل ایک ایکٹ کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ ...

مصر میں پارلیمنٹری انقلاب
نحاس پاشا کی حکومت کا خاتمہ
رنگین پوش جماعتوں کو غیر مسلح کردیا جائے گا

قاہرہ۔ ۳۰ر دسمبر۔ آج صبح نو بجے شاہ فاروق نے موجودہ کابینہ کو برخاست کردیا۔ گذشتہ شب نحاس پاشا نے شاہ مصر کی اس تجویز کے خلاف احتجاج کیا تھا کہ اختلافات کی تحقیقات کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔

خیال ہے کہ شاہ فاروق نے تشکیل وزارت کے لئے محمد محمود پاشا کو مدعو کیا ہے۔ محمد محمود پاشا ۱۹۲۸ء ۔۲۹ء میں وزیر اعظم رہ چکے ہیں اور اس وقت آئینی لبرل جماعت کے صدر ہیں۔ جو اپنی پیدائش سے قومی تحریک میں برابر حصہ لے رہے ہیں۔

شاہ فاروق نے کابینہ کو برخاست کرتے ہوئے حکومت کی پالیسی پر سخت حملے کئے جن کو سرکاری حلقوں میں اچھی نظر سے نہیں دیکھا جاتا ... جماعتوں کی نمائندہ ہوگی۔

بعد کی اطلاع ہے کہ محمد محمود پاشا کی وزارت کی تکمیل ہوگئی ہے۔ محمود پاشا وزیر اعظم کے علاوہ وزیر داخلہ بھی ہوں گے وزیر خارجہ کا عہدہ ... پاشا کو دیا گیا ہے اور صدقی پاشا وزیر مالیہ بنائے گئے ہیں۔

سال نو کے آغاز پر صدر کانگریس کا پیغام
ہم یقین کی قوت سے مشکلات کو عبور کرلیں گے
ہندوستان کے کسان بیدار ہوچکے ہیں

دہلی۔ ۱۳ر دسمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو آج شام یہاں ہردوار گنج سے بذریعہ موٹر کار پہونچے۔ اور رات کو بمبئی چلے گئے۔ پنڈت جی نے حسب ذیل بیان اشاعت کے لئے بھیجا ہے۔

تو لوگ۔ یوپی پولیٹیکل کانفرنس ہردوار گنج میں موجود تھے انہوں نے وہاں ایک نظارہ دیکھا جسے وہ کبھی نہ بھول سکیں گے۔ ایک لاکھ آدمی زندگی، جوش اور امیدوں سے لبریز وہاں موجود تھے وہ اس گاؤں میں دور دراز سے پیدل چل کر آئے تھے اور انہوں نے کھلے میدانوں اور درختوں کے نیچے اپنے خیمے لگائے اور ان کے جوش پر موسم سرما اور بارش کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ ...

اسپین میں باغی افواج محصور ہوگئیں
سرکاری فوجوں نے تمام قلعوں پر قبضہ کرلیا

سارگوسا۔ ۳۱ر دسمبر۔ شہر ٹریول میں گھری ہوئی فوجوں نے بذریعہ تار برقی اطلاع بھیجی ہے کہ ہمارے پاس رسد اور گولہ بارود کی کمی نہیں ہے۔ اس لئے ہم ایک طویل عرصہ تک مقابلہ کرسکتے ہیں۔ ان کا بیان ہے کہ مغربی ٹریول پر باغیوں کے حملے سرکاری فوجوں کے پاؤں اکھاڑ دئے۔ ...

سندھ کی موجودہ حکومت پر نکتہ چینی
کراچی میں مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کی تقریر

کراچی۔ ۳۱ر دسمبر۔ کل خالق دینا ہال میں مسٹر ڈیسائی نے تقریر کرتے ہوئے سندھ کی موجودہ حکومت پر تبصرہ کیا اور کہا کہ یہاں کے موجودہ نظام اور گذشتہ حکومت میں کوئی فرق نہیں ہے کانگریسی وزارتوں اور سندھ کی وزارت میں زمین و آسمان کا فرق ہے اور اس کی ذمہ داری صرف ہمارے دہندوں پر ہے ... صرف ایک سال میں کانگریسی وزارت قائم ہوسکتی ہے۔

آپ کی قسمت

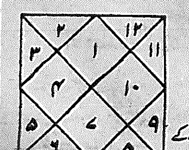

... ملنے کا پتہ: مینیجر آنند جوتش آشرم رجسٹرڈ ۲ پٹھان کوٹ (گورداسپور)

دہلی میں پنجاب ایکٹ کا نفاذ
شہر کو طوائفوں کی لعنت سے پاک کرنے کی سعی

دہلی۔ ۳۰ر دسمبر۔ چاوڑی بازار سے طوائفوں کے اخراج کے متعلق ابھی تک دہلی کو ایسی کوششوں میں کوئی کامیابی نہیں ہوئی ہے ...

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

... امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۴۵ کراچی شہر

تحفۂ حالی

مسدس کے مشہور مصنف مولانا حالی کی اسلامی اخلاقی ... ملنے کا پتہ: سکول سپلائی ڈپو گنڈہ نالہ متصل مولان ... دہلی

یوپی اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہوجاؤ
مسلم لیگ کا بعض ارکان سے مطالبہ

لکھنؤ۔ ۳۰ر دسمبر۔ یوپی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی جلسہ ... نواب محمد اسماعیل خاں صاحب کی صدارت میں ہوا ...

جو چاہو گے ہوجائے گا

عمل محبت کے شائقین جو سب طرف سے مایوس ہوچکے ہوں آخری مرتبہ ہمارا اصلی جنتر کامیابی رجسٹرڈ منگا کر اپنے دل کی مراد حاصل کریں۔ ...

ملنے کا پتہ: مینیجر لندن کمرشل کمپنی رجسٹرڈ آنند بلڈنگ ۲ پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور (پنجاب)

فرقہ پرستوں کی سرگرمیوں کے خلاف قانونی کاروائی

کانگرس کی مجلس عاملہ کے سامنے اہم مسئلے

لکھنؤ ۳۰ دسمبر باخبر کانگریسی حلقوں کا بیان ہے کہ بمبئی میں کانگرس کی مجلس عاملہ کے جلسہ میں جن اہم معاملات پر غور کیا جائے گا۔ ان میں ایک یہی مقالہ شامل ہے کہ بعض صوبوں میں مسلم لیگ کی سرگرمیوں کی طرف کانگرس کو کیا رویہ اختیار کرنا چاہیئے

کیونکہ کانگریسی وزراء کو شکایتیں موصول ہوئی ہیں کہ مسلم لیگ کے بعض کارکن اور لیڈر قابل اعتراض تقریریں کرتے ہیں اس کے علاوہ کانگریسی وزراء مسلم لیگیوں کی سخت تقریروں اور پروپیگنڈہ کی وجہ سے خود کو ایک عجیب وغریب پوزیشن میں پاتے ہیں بالخصوص اس لئے کہ انہوں نے دیگر پارٹیوں مثلاً مزدوروں یا کسان سبھائیوں کی تشدد کی تحریک کو روک رکھا ہے۔ اس لئے ممکن ہے کہ جلد ہی فرقہ پرست شرانگیزوں کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے یہ تہیہ کر لیا ہے کہ بلا لحاظ فرقہ یا پارٹی تشدد کی تلقین کی تمام کوششوں کو کچل دیا جائے

بمبئی میں گاما کی عزت افزائی

۳۵ کروڑ انسانوں کی ترقی کون روک سکتا ہے

گاما کا دلیرانہ پیغام ۔ اہل ھند کے نام

بمبئی ۳۰ دسمبر۔ آج تقریباً ۲۰ ہزار اشخاص گرانٹ روڈ پر گاما کو دیکھنے کے اشتیاق میں جمع ہوگئے۔ جب گاما امام بخش اور حمید ایک جلسے میں جہاں گاما کو اس کے مداحوں کی طرف سے ایڈریس پیش کئے جانے والا تھا شریک ہونے آئے تو جلسہ کی صدارت دیش مکھ ایم ایل اے نے کی ڈاکٹر موہن مکھنے صدارت کرتے ہوئے فرمایا کہ گاما نے آج سے ۲۴ سال پہلے جب وہ لندن میں طالب علم تھے ۔ رستم زمان کا خطاب حاصل کیا تھا اور اس وقت وہ اپنی عوام کو گاما کی فتح کے بعد ہندوستان کے وجود کا علم ہوا ۔ اس طرح گاما نے ہندوستان کے سیاسی لیڈروں سے زیادہ بہتر طریقہ پر روشناس کرایا اور اس کو عزت کا مستحق بنایا ۔ طاقتور آدمی ایک قوم کا سرمایہ ہیں حتیٰ کہ عدم تشدد کی تلقین کے لئے بھی۔

گاما نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہم کو اپنی جسمانی طاقت مضبوط کرنی چاہیئے اگر ۳۵ کروڑ مضبوط مرد اور عورتیں ایک قوم کی آزادی کے لئے کھڑے ہو جائیں تو کون ان کے راستے کو روک سکتا ہے

صوبہ متوسط کے گورنر کی بیگم صاحبہ کھدر پوش ہوگئیں

ناگپور۔ یکم جنوری۔ صوبہ متوسط کے گورنر سر ہائیڈ گوون کی بیگم صاحبہ نے کھدر کا استعمال شروع کر دیا ہے۔

ہز اکسلنسی نے گورنمنٹ ہاؤس میں مقامی کھدر فروش کو بلایا اور مختلف نمونے اور مختلف رنگ کے کھدر طلب کئے۔ آپ نے چند جوڑے کپڑوں کے لئے کھدر خرید لیا ہے۔

ماہ جولائی میں ڈاکٹر این بی کھرے وزیر اعظم صوبہ متوسط نے ایک عمدہ کھدر کا سوٹ سر ہائیڈ گوون کو پیش کیا تھا۔ جس کو ہز اکسلنسی نے کابینہ کے ایک اجلاس میں زیب تن بھی کیا تھا

مہاراجہ صاحب ریوا کا ایک مستحسن فیصلہ

نیم غلاموں کی آزادی

ستنہ۔ یکم جنوری۔ ہز ہائی نس مہاراجہ سر گلاب سنگھ والی ریوا نے فیصلہ کیا ہے کہ سال نو کے آغاز سے ریاست میں ہرواہی کا طریقہ ممنوع قرار دیا جائے۔

ہرواہا اس شخص کو کہتے ہیں۔ جو قرض ادا کرنے پر قرض خواہ کے ہاں صرف روٹی کپڑے پر کام کرتا ہے۔

اس رواج کو ممنوع قرار دینے سے مہاراجہ صاحب بیک قلم ان ہزاروں ہرواہیوں کو جو ریاست کے طول وعرض میں غلامی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ آزاد کر دیں گے۔

برطانی اور امریکن باشندے ہانگ کانگ کو

شہر ہنکو بھی خالی ہونا شروع ہو گیا

ہنکو۔ ۳۱ دسمبر۔ جاپانی حملوں کے پیش نظر امریکن اور برطانی باشندوں کو ان کی حکومت کی طرف سے شہر خالی کرنے کے لئے ہدایات موصول ہو رہی ہیں۔ ننکنگ اور دیگر شہروں کو خالی ہونے کی اطلاعات پہلے دی جا چکی ہیں۔

اس سلسلہ میں آج ایک تازہ اطلاع مظہر ہے کہ ہنکو بھی خالی ہونا شروع ہو گیا ہے کل ایک ٹرین جس میں قومی جھنڈوں کی ایک بڑی تعداد نظر آتی تھی ۱۳۰ اشخاص کو لیکر ہانگ کانگ کی طرف روانہ ہو گئی ان میں ۱۳ برطانی باشندے تھے اور ۱۶۷ امریکن

سفید داغ برص پھلبھری کا مجرب علاج

دفتر اکسیر نمبر ۹ دربھنگہ (بہار)

اسلامی دنیا کیلئے ایک قابل دید تصنیف

کیا ہندوستان دارالحرب ہے

مکتبہ دار التبلیغ دیوبند ۔ یوپی

ایک غلط فہمی کا ازالہ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کے نام ایک عجیب خط

دفتر جمعیۃ العلماء میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب کے نام یہ خط موصول ہوا ہے

عالی جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء مدظلہم۔

سلام مسنون میں نہیں سمجھتا کہ حضرت مولانا کفایت اللہ صاحب مدرسہ امینیہ دہلی سے دیوبند کیوں چلے آئے اور انہوں نے اپنی پالیسی کو کیوں بدل دیا۔ یہ وقت تو حقیقت میں اپنے سخت امتحان کا تھا اور اس میں ثابت قدم رہنے کی بہت ضرورت تھی۔

مولانا کا جو فتوی دار العلوم سے آیا ہے اس سے ایک عام غلط فہمی پیدا ہو رہی ہے۔ مسلم لیگ کے نمائندے اس فتوے کو شائع کرنے والے تھے۔ اگر میں اس کی اشاعت کو نہ روکتا تو یقیناً یہ فتوی منظر عام پر آکر تفریق بین المسلمین کا باعث ہوتا۔ احقر محمد مشتاق

رفع التباس

اس خط کا جواب دفتر سے دیا گیا ہے وہ رفع التباس کی غرض سے شائع کیا جاتا ہے۔

حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ العلماء دہلی چھوڑ کر دیوبند میں قیام پذیر نہیں ہوئے دار العلوم دیوبند میں مولانا کفایت اللہ صاحب گنگوہی جو کچھ دنوں سے افتاء کے کام پر مامور ہوئے ہیں وہ دوسرے صاحب ہیں جس فتوے کا آپ نے ذکر فرمایا ہے وہ ان کا لکھا ہوا ہوگا براہ کرم اس کی نقل بھیج دیجئے۔

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعصابی تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔

قیمت فی ڈبیہ ۔ بیس یوم کی دوا دو روپیہ ۔

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کے لئے جو اپنے محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں۔ ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ اگر تم مستقل طور پر اس عجیب وغریب تعویذ کو اپنے پاس رکھو ...

سالانہ زائچہ

سوالات کا جواب

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس نمبر ۴۳ لاہور

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ

موٹر کار کا انعام مفت حاصل کریں

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی

جوہر وسمہ مہندی رجسٹرڈ

مسک گولیاں رجسٹرڈ

عظیم حب رجسٹرڈ

طلاء اعظم رجسٹرڈ

ضروری نوٹ

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ ... منیجر انگس صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ ... لاہور

کٹ پیس کے خاص اسپیشل بنڈل

جو کہ ۵ اجنوری تک سپلائی کئے جاویں گے

خاص علامت ... منیجر مسلم کمپنی کراچی

MUSLIM COMPANY KARACHI

رنگین اور نیلی پوش اپنے کیمپ خالی کر کے چلے گئے

مصر کے حکومتی انقلاب میں کسی غیر ملکی طاقت کا ہاتھ نہیں ہے

برطانی فوج فلسطین سے مصر کو روانہ نہیں کی گئی

قاہرہ یکم جنوری۔ پایۂ تخت مصر اسکندریہ اور دیگر صوبوں میں حکومت کی تبدیلی کے بعد امن وامان قائم رہا۔ نحاس پاشا سابق وزیر اعظم کے رنگین پوش اندھیری رات میں اپنے کیمپوں کو چھوڑ کر چلے گئے۔ نیلی پوشوں نے بھی خاموشی کے ساتھ اپنے سکونتی مقامات کو چھوڑ دیا۔ جن پر اب پولیس کا قبضہ ہے۔ یہ خیال کہ مصر کے سیاسی انقلاب میں غیر ملکی طاقتوں کا ہاتھ ہے ذمہ دار حلقے اس کا انکار کرتے ہیں اور عام خیال یہ ہے کہ مصر اور برطانیہ میں تعلقات کو زیادہ سے زیادہ مستحکم کیا جائے۔

لندن یکم جنوری لندن کے سرکاری حلقوں میں اس بات کی تردید کی گئی ہے کہ مصر کے سیاسی بحران میں برطانی فوج فلسطین سے مصر کو روانہ کی گئی تھی۔

نجیب آباد میں مسلم لیگ کے جھنڈے کو گرا دینے کا معاملہ

لاہور اور دہلی کے بعض اخبارات کی بے سر و پا خبریں

صدر انڈین نیشنل کانگریس کا بیان

ہردوار گنج ۳۰ دسمبر پنڈت جواہر لال نہرو نے حسب ذیل بیان برائے اشاعت بھیجا ہے

بدقسمتی سے میرے پاس اتنا وقت نہیں کہ اردو اور ہندی کے اخبارات اور خصوصاً پنجاب و دہلی سے شائع ہونے والے اخبارات کا مطالعہ کر سکوں لیکن جب کبھی میری نظر ان اخباروں پر پڑتی ہے تو میں یہ دیکھ کر حیرت اور افسوس کرتا ہوں کہ یہ اخبار بیجا طور پر پروپیگنڈا کرتے ہیں اور گمراہ کن بیان شائع کر دیتے ہیں۔

ابھی ابھی میری توجہ ایک ایسے گمراہ کن بیان کی طرف مبذول کرائی گئی ہے۔ میں حیران ہوں کہ میرے متعلق اس قدر غلط بیان کیسے شائع ہوا۔ وہ یہ کہ میں نے مسٹر جناح سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا ہے یہ بالکل غلط بیان ہے۔ ایک اور عجیب وغریب بیان یہ ہے کہ میں مسجد شہید گنج کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں اور یہ اطلاع شائع ہوئی ہے کہ میں نے اس مقصد کے لئے مجلس احرار کو ایک بہت بڑی رقم دینے کا وعدہ کیا ہے یہ خبر بالکل لغو اور بیہودہ ہے مجھے اس تحریک سے نہ کوئی واسطہ ہے اور نہ میں اسے پسند کرتا ہوں۔ تمام دنیا کو معلوم ہے کہ سردست کانگریس سول نافرمانی کو پسند نہیں کرتی ہے۔

اب جہاں تک روپیہ دینے کا سوال ہے یہ بیان قدرے جو نہیں آمیز ہے اور کوئی شریف آدمی ایسا بیان نہیں دے سکتا ہے کیونکہ کانگرس کا روپیہ کسی شخص واحد کا نہیں بلکہ پبلک کا روپیہ ہے اس کی باقاعدہ جانچ پڑتال ہوتی ہے۔

ایک اور غلط بیان یہ تھا کہ کچھ عرصہ ہوا میں نے نجیب آباد میں مسلم لیگ کے جھنڈے کو گرا دیا تھا یہ الزام بالکل بے بنیاد ہے۔ کسی کانگریسی کو اس قسم کے جھنڈوں میں دخل دینے کا حق نہیں ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ فرقہ وارانہ جھنڈوں کو اس قدر اہمیت دی جا رہی ہے اس کا لازمی نتیجہ یہی ہوگا کہ جھنڈوں کی تعداد بے شمار ہو جائے گی اور اس طرح ایک قوم دوسری قوم سے الگ رہنے کی ترغیب دیگی ہم نے اپنا قومی جھنڈا ہندوستان کی تمام قوموں اور فرقوں کی رہنمائی کرنے کے لئے بنایا تھا۔ یہ جھنڈا ہندوستان کا قومی جھنڈا ہے جو ہندوستان کے اتحاد کی علامت ہے۔ جیسا کہ مولانا محمد علی مرحوم نے بھی اعتراف کیا تھا۔ لیکن پھر بھی میں نہیں چاہتا کہ کوئی اسے قبول کرنے پر مجبور ہو اور نہ میں کسی اور جھنڈے کے معاملہ میں دخل دینا چاہتا ہوں۔

میں پوری سنجیدگی اور اخلاص کے ساتھ اخبار نویسوں اور مالکان اخبار سے استدعا کرتا ہوں کہ افواہوں اور مشکوک خبروں کو شائع نہ کریں۔ کیونکہ ان سے کشیدگی بڑھتی ہے۔ جب تک کسی خبر کی تصدیق نہ کر لی جائے یا وہ کسی قابل اعتماد ذریعہ سے موصول نہ ہو اس پر ایمان نہ لانا چاہیئے۔ میں ہر اطلاع کی تصدیق کرنے کو ہر وقت تیار ہوں اس لئے جب تک مجھ سے تصدیق نہ کر لی جائے۔ میرے متعلق کسی خبر پر یقین نہ کیا جائے۔

ہندوستانی فوج کو قومی فوج بنایا جائے

انتظامی اور فوجداری کاموں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر دینے کا مطالبہ

انڈین نیشنل لبرل فیڈریشن کی قراردادیں

کلکتہ ۔ ۳۱ دسمبر۔ آل انڈیا نیشنل لبرل فیڈریشن کا انیسواں اجلاس سر چمن لال سیتلواد کی صدارت میں آج ختم ہو گیا۔ اس اجلاس نے متعدد قرار دادیں منظور کیں۔ جن میں سے اہم قرار دادیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) انڈین نیشنل لبرل فیڈریشن کی رائے ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء میں جو دستور اساسی موجود ہے وہ قطعاً غیر اطمینان بخش اور ناقابل قبول ہے۔ لیکن اس کے باوجود فیڈریشن کی رائے میں لوگوں کو چاہیئے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

(۲) یہ اجلاس حکومت ہند کی اس روش کی مذمت کرتا ہے کہ باوجود سالہا سال کے مطالبے کے ہندوستانی فوج کو ابھی تک قومی فوج نہیں بنایا گیا ہے۔ اور اس بات کا مطالبہ کرتا ہے کہ آئندہ فوج میں ہر صوبہ سے اور ہر قوم کے لوگ بھرتی کئے جائیں۔

(۳) فوجداری اور انتظامی کاموں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر دینے کے متعلق کانگریسی وزراء کے ناقابل فہم بیانات پر نہایت غصہ اور حیرت کا اظہار کرتا ہے۔ اور نہایت پرزور الفاظ میں یہ مطالبہ کرتا ہے کہ یہ ضروری اصلاح فوراً بغیر کسی مزید تاخیر کے نافذ کی جائے

(۴) صوبہ بنگال کی حدود کو دوبارہ متعین کیا جائے اور اس میں وہ اضلاع شامل کر دیئے جائیں جو پہلے اس میں شامل تھے۔

(۵) یہ اجلاس اس بات پر نہایت خوشی کا اظہار کرتا ہے کہ نظر بندوں کو رہا کر دیا گیا ہے اور انڈیمان کے قیدیوں کو ان کے وطن میں بلا لیا گیا ہے۔

(۶) یہ اجلاس اشتراکی نظریات کی مخالفت کرتا ہے کیونکہ ان سے ملک کو نقصان پہونچے گا۔

ایک عرب کو پھانسی کی سزا

فلسطین کی فوجی عدالت کا کارنامہ

حیفا ۔ ۳۱ دسمبر۔ گلیلی کی پہاڑیوں میں حالیہ ہم کے سلسلہ میں جو عرب راتغی الدہاد(؟) آتشیں ہتھیار کے ساتھ گرفتار کر لیا گیا تھا۔ اس کو فلسطین کی فوجی عدالت نے کل پھانسی کی سزا کا حکم سنا دیا۔

بلگیریا میں یہودیوں کے داخلہ کی ممانعت

صوفیا ۔ ۳۰ دسمبر۔ حکومت بلگیریا نے رومانیہ کے پناہ گزین یہودیوں پر داخلہ بند کر دیا ہے۔

ہندوستان میں وزیر خارجہ افغانستان کی آمد

پشاور ۔ ۳۰ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ وزیر خارجہ افغانستان عنقریب ہندوستان تشریف لا رہے ہیں آپ ایک ماہ تک ہندوستان کا دورہ کریں گے

لندن کے ریڈیو اسٹیشن سے عربی زبان میں تقریر

مصر کے دو مسلمانوں کا تقرر

لندن ۳۱ دسمبر برٹش براڈ کاسٹ نے اعلان کیا ہے کہ لندن کے ریڈیو اسٹیشن پر عربی زبان میں تقریر کرنے کے لئے مصر کے دو مشہور مقرر عزیز رفعت اور سٹرلے کے سردر کو علی الترتیب عربک ایڈیٹر اور عربی خطیب مقرر کیا گیا ہے

اخبار ٹائمز جرمن میں ضبط کر لیا گیا

لندن ۳۱ دسمبر اخبار ٹائمز کا جرمنی ایڈیشن مورخہ ۲۸ دسمبر جب جرمنی پہنچا تو اس کو ضبط کر لیا گیا کیونکہ اس میں بڑے دن کے سلسلہ میں پوپ کا ایک پیغام درج تھا۔

ناظرین الجمعیۃ کیلئے نایاب تحفہ

میری تحریر کے مطابق فائدہ مند نہ ہو تو میرے اوپر خدا کی لعنت اور غضب ... جس کے استعمال سے جریان، سرعت، کثرت احتلام، سوزاک، آتشک، ذیابیطس، ضعف دل و دماغ و گردہ و معدہ مثانہ و جگر، سستی، کمزوری باہ کو شرطیہ آٹھ دس روز میں دور کرتی ہے۔ ... بچاس گولی عہ علاوہ محصول ڈاک

منیجر دفتر فقیری مجربات اسٹورس پوسٹ ملیا گھاٹ ... دربھنگہ

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے پکا بال کالا پیدا ہو کر ہمیشہ کالا رہے تو دوگنا دام واپسی کی شرط اس کی صداقت سارٹیفکٹوں سے ثابت ہو چکی ہے کم پکا بال ہو تو عہ نصف سے زائد پکا ہو تو للعہ

پتہ

بال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

بال کالا کرنے کا تیل

جن جن اصحاب نے ہمارے تیل کا تجربہ کیا ہے۔ وہ عش عش کر رہے ہیں کہ واقعی ایسا لاجواب کالا تیل ان کو تمام عمر ...

منیجر فقیری دار الشفاء دواخانہ کراچی صدر

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کی نامی لیچیوں کا پھل اور قلم سستا ملیگا۔ منگاکر دیکھیں

پتہ

بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

ضرورت رشتہ

راقم محمد ۔ معرفت اخبار الجمعیۃ دہلی

ایک نوجوان کا شادی سے انکار

کیوں؟ ...

اکسیر فقیری سفوف

خاص نوٹ

آخری گذارش

منیجر فقیری دار الشفاء دواخانہ کراچی صدر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ — دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محی الدین قاسمی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵ — ۹ ۱۳ — ۱۶ ۲۰ — ۲۴ ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے
ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

جلد ۲۷ — یوم یکشنبہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۵۶ھ ہجری مطابق ۹ جنوری سنہ ۱۹۳۸ء — نمبر ۳

دنیائے اسلام
عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

اسلامی تاریخ ترکی زبان میں

آج کل ترکی کے چند علماء اسلامی تاریخ کی تدوین میں مشغول ہیں جس میں اسلام کی تمدنی، علمی، جنگی، اقتصادی اور معاشرتی زندگی کو مستند طریقہ سے مرتب کیا گیا ہے۔ [illegible]

دی عقبہ اور معان کا جھگڑا
سلطان ابن سعود کا سخت مطالبہ

[illegible]

امسال محمل مصری جدہ نہیں جائیگا
قاہرہ میں محمل اور غلاف کعبہ کا شاندار جلوس

معلوم ہوا ہے کہ مصری حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ امسال مصری محمل جدہ روانہ نہ کیا جائے [illegible]

ترکی میں حجاج کیلئے سہولت
وزیر اعظم ترکیہ کا پیغام

[illegible]

ترکی میں جہالت پر آخری ضرب
پولیس اور دربانوں کیلئے دستخط خواندگی کی شرط

[illegible]

قلت و کثرت
(از جناب غلام مصطفےٰ صاحب فوجسری)

سامنا حق کا ہے باطل کی حقیقت کیا ہے
ہم مسلماں ہیں تو قلت و کثرت کیا ہے
اسی جھگڑے میں سراغ رہ مقصود ہے گم
قیس بنجائیے نانے کی ضرورت کیا ہے
اثر نعرۂ تکبیر دکھا دو عمل کرا
عرش کانپ اٹھے گا دنیا کی حقیقت کیا ہے
مرنے والوں کا تماشا تو فقط دیکھا ہے
کیا سمجھتے ہوا سے ذوق شہادت کیا ہے
اک نقطہ عرض تمنا پہ بگڑ بیٹھے تم
یہ نہیں ہے تو پھر انکار کی صورت کیا ہے
سونے والوں کو جگایا تو کہ ٹھوکر
فقط دیکھنے میں کیے اور قیامت کیا ہے
آتش انداز بدامان محبت یہ کیا
عشق کی راہ میں یہ تازہ شرارت کیا ہے
رہنما قوم کے اے فخر نباہے اپنی
جو نہیں جانتے ہیں مذہب ملت کیا ہے

دل سے مشورہ
(از حضرت شرت زیدی)

گردش چرخ کا گلا کرے — ہوش کی اپنے بادوا کرے
موت ہے اس مرض کا انجام — جو مرض اپنا لا دوا کرے
یا چلن سیکھ لے زمانے کا — یا جدا اس سے گھر بنا کر لے
اپنی ہستی کا پھر تماشہ کر — پہلے دل کو حق آشنا کرے
دین کا کام ہو کہ دنیا کا — پہلے تو دل سے مشورہ کرلے
پھر مقدر بھی آزما لینا — پہلے کوشش کی انتہا کرلے
فرض جو رہ گئے ہیں غفلت سے — وقت باقی ہے اب ادا کرلے
دور ہے منزل مقصود — ہمت اے بندۂ خدا کرلے
تو نے کیا کیا ہے دنیا میں — یہ بھی اک دن محاسبا کرلے
سرگزشت اپنی سن کبھی خود بھی — اور پھر دل میں فیصلہ کرلے
یوں نہ دیکھے اگر خدا تجھکو — نا سمجھ تو نہ جانے کیا کرلے
کم سے بھی کم ہے دقعت دنیا
غور تو بھی شرت ذرا کرلے

ترکی میں طیاروں کا جدید کارنامہ

[illegible]

ترکی اور اٹلی
اطالوی حکومت کی بوکھلاہٹ
ترکوں کی فوجی تنظیم نے حواس باختہ کردے

[illegible]

الجزائر اور ٹیونس کے حجاج

[illegible]

نحاس پاشا اور فریضۂ حج

معاصر الاہرام کی اطلاع ہے کہ مصطفےٰ نحاس پاشا سابق وزیر اعظم مصر امسال فریضۂ حج کی ادائی کے لئے حجاز مقدس تشریف لے جائیں گے [illegible]

طیاروں اور مشین گنوں کے مظاہرے
جدید معیار پر ترکی فوج کی تنظیم

[illegible]

مصر اور چین
چین میں اسلامی یونیورسٹی کے قیام کی تجویز

[illegible]

خریداران الجمعیۃ
خط و کتابت اور منی آرڈر ارسال کرتے وقت نمبر خریداری ضرور درج فرمایا کریں۔

The Aljamiat

Vol 27 No. 2 — 5 January 1938 — Delhi — Price one Anna

مجاہد سرحد فخر افغان حاجی صاحب ترنگزئی کی وفات
طلباء افغان کا عظیم الشان اجتماع

آج بتاریخ ۲۷ شوال المکرم ۱۳۵۶ھ مطابق ۳۱ دسمبر ۱۹۳۷ء بروز جمعۃ المبارک مدرسہ عبد الرب گندہ نالہ دہلی میں جمعیۃ الطلبہ کے زیر اہتمام طلبائے افغان کا عظیم الشان اجتماع ہوا۔ جس میں پہلے قرآن پاک کے پارے ختم ہوئے۔ اس کے بعد حضرت قبلہ مولوی محمد معصوم عرف بابا کے زیر صدارت ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں سرحد کے متعدد آتش بیان مقررین نے مرحوم کی سوانح حیات بیان کرتے ہوئے یہ ثابت کیا کہ آپ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضوان اللہ [illegible]

مدرسہ تعلیم الاسلام گڑھی کپورہ

آج بروز چہارشنبہ مورخہ ۸ شوال المکرم ۱۳۵۶ء مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۳۷ء مدرسہ ہذا کے سالانہ امتحان کا جلسہ زیر صدارت مولانا حبیب اللہ صاحب ذکوٹ اسماعیل زئی منعقد ہوا۔ جرگہ منتظمہ کے اراکین کے علاوہ معززین اور سربلند خانصاحب، منعم خانصاحب، صوبیدار عزیز اللہ صاحب اور عنیف اللہ خانصاحب، محمد زماں بابا صاحب، نظر علی صاحب اور مولوی سید حبیب صاحب گڑھی اسماعیل زئی تشریف فرما تھے۔ ناظم مدرسہ ملک خواجہ محمد خانصاحب نے مدرسہ کا سالانہ حساب آمد و صرف اور مدرسہ کی رویداد پڑھکر سنائی۔ بعد ازاں مولوی فضل الرحمن صاحب آف اوینہ و مولوی عبد القدوس صاحب آف گڑھی کپورہ نے باقاعدہ امتحان شروع کیا۔ تا دن ۵ طالب علم اس میں شامل ہوئے اور نتیجہ اچھا نکلا۔ اور جلسہ عام میں نمایا سب نے جناب مولوی عبد الواحد صاحب کی سعی بلیغ اور خوش انتظامی پر خوشنودی کا اظہار کیا۔
(ملک خواجہ محمد خاں صاحب ناظم مدرسہ)

خریداران الجمعیۃ
خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر فرمائیں

قائم شدہ ۱۹۰۳ء — پوسٹ بکس نمبر ۲۱

وہ دوائیں جنکا دنیا میں جواب نہیں

نوجیون

مسیح الملک حکیم جمیل خانصاحب رئیس اعظم کا خاص عطیہ

طاقت اور تندرستی کے لئے ہر اکسیر سے بڑھ کر

جاڑے کا موسم ضائع نہ کیجئے

نوجیون باہ اور مردانہ قوت کے لئے ایسی عجیب ثابت ہوئی ہے کہ دنیا کی کوئی مقوی دوا اس کے مقابلہ میں پیش نہیں کی جا سکتی

اس کی چند خوراکیں قیامت برپا کر دیتی ہیں اور انسان اپنے اندر وہ طاقت وہ جوش اور وہ ہمت محسوس کرتا ہے جو اس کے خیال میں بھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ یہ بیحد ممسک اور بیحد مقوی ہے۔ اور وقت پر پشیمانی سے بچالیتی ہے۔ بکثرت خون پیدا کرتی ہے۔ تمام اعضا کو طاقت دیتی ہے۔ ایک شیشی ایک سال تک اثر رکھتی ہے۔ ان خوبیوں کے مقابلہ میں قیمت بہت کم ہے یعنی

۴۰ قرص کی قیمت
سات روپے آٹھ آنے

نوٹ۔ پہلے ایک قرص صبح دودھ کے ساتھ کھائیں عادت ہوجائے تو روزانہ دو قرص استعمال کریں

جمیلان
جریان کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں جریان کی طرف فوراً توجہ کرنی چاہیے کیونکہ رفتہ رفتہ یہ مرض بہت کمزور کر دیتا ہے اور تمام اعضائے رئیسہ بیکار ہو جاتے ہیں۔ جریان نیا ہو یا پرانا جمیلان ہر حالت میں اکسیر ثابت ہوئی ہے۔ قیمت شیشی ۴۲ قرص چار روپے آٹھ آنے

جل جلان
خارش خشک و تر۔ داد۔ گنج۔ پھوڑے پھنسی۔ گرمی دانے جھائیں۔ کیل۔ مہاسے۔ سوزاک۔ آتشک۔ گٹھیا۔ عرق النساء۔ برص اور جذام۔ غرض فساد خون سے پیدا ہونے والی تمام بیماریوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ قیمت شیشی ۱۲ قرص پندرہ آنے

قرص نسواں
عورتوں کی تندرستی کی خرابی کا سبب عموماً قبل از وقت شادی ہے یا سیلان الرحم۔ اسی وجہ سے بے اولادی۔ رحم کی کمزوری مستقل اور روگی بچے پیدا ہونیکی شکایت عام ہورہی ہے۔ قرص نسواں رحم کو مضبوط کرتے ہیں۔ حمل کی حفاظت کرتے ہیں اور رحم کو تمام امراض سے محفوظ رکھتے ہیں۔ قیمت شیشی ۴۰ قرص [illegible]

قرص بواسیر
بادی بواسیر اور اس سے پیدا ہونیوالے تمام عوارض کیلئے نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ ان کے استعمال سے ریاح بآسانی خارج ہوتے ہیں۔ قبض (ابھارہ) کی تکلیف نہیں ہوتی۔ قیمت شیشی ۳۲ قرص ایک روپیہ اگر سستے بھی ہوں تو ان کیلئے مرہم بواسیر استعمال کرنا چاہئے قیمت شیشی ۱۲

طلا زود اثر
یہ طلا ان لوگوں کے لئے ہے جن میں سستی اور جوش کی کمی پائی جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے پہلی رات میں اثر ظاہر ہوتا ہے مسلسل استعمال سے کمزوری سستی۔ رگ اور پٹھوں کی خرابیاں دور ہوجاتی ہیں۔ نہایت مفید چیز ہے۔ قیمت شیشی ایک ماشہ بارہ آنے

طلا عجیب
ان لوگوں کے لئے جو اپنے ہاتھوں اپنی ہستی خراب کر چکے ہیں اور غلط کاریوں نے انہیں کسی قابل نہیں رکھا ہے۔ طلا عجیب نئی زندگی کا حکم رکھتا ہے عضو کی کجی۔ لاغری کمزوری اور کوتاہی دور ہوجاتی ہے اور رگوں سے مادہ فاسد خارج ہو کر از سر نو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ قیمت شیشی ۶ ماشہ چار روپے

حب ممسک مشکی
یہ گولیاں وقت پر پشیمانی سے بچالیتی ہیں۔ سرعت کی شکایت بالکل دور ہوجاتی ہے۔ تمام مفرح صحت نشہ کی چیزوں سے پاک ہیں۔ انکی بدولت ان لوگوں نے جو اپنی کمزوری کیوجہ سے آمادہ خودکشی تھے وقت خاطر خواہ کامیابی حاصل کی ہے۔ قیمت شیشی ۶ گولی ایک روپیہ

قرص عجیب
آج تک دنیا میں کثرت احتلام کی اس سے بہتر دوا دریافت نہیں ہوئی۔ عرصہ دراز کی شکایت چند خوراکوں میں جاتی رہتی ہے۔ رقت و سرعت بھی رفع کرتی ہے ایسی مجرب دوا ہے کہ سوفی صدی کامیاب ہوتی ہے۔ قیمت شیشی ۱۲ قرص بارہ آنے

تار کا پتہ "نیو ٹیسٹر" — ملنے کا پتہ: منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی — فون نمبر ۵۵۶۶

بہرائچ کی تاریخ میں ایک بے نظیر علمی جلسہ
نور العلوم میں افتتاح دورہ حدیث

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

دہلی یوم یکشنبہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۵۶ھ

مسٹر جناح اور پنڈت جواہر لال نہرو

مصالحت کا خیر مقدم

مسٹر جناح نے بمبئی اور کلکتہ میں کانگریس کو مفاہمت و مصالحت کی جو دعوت دی تھی اس پر ہم نے ایک سابقہ شذرہ میں اظہار خیال کرتے ہوئے لکھا تھا کہ گو مسٹر جناح نے راجندر بابو کی پیش کش کو ٹھکرا کر چار ماہ پیشتر اپنے تدبر کا کچھ اچھا ثبوت نہیں دیا تھا۔ تاہم انھوں نے اس دفعہ مصالحت کے لئے جو مبارک قدم اٹھایا ہے ہم اس کا خیر مقدم ...

مسٹر جناح کا فرض

ہندو مہاسبھا کا جوش

گائے اور مندی

سیاسی حقوق کے ساتھ مذہبی حقوق

غلط پندار کی اصلاح

صدر کانگریس کا اعلان

گفت و شنید میں جمعیۃ علما ہند کی شرکت

رئیس الاحرار مرحوم

جاپان کے شرائط صلح

بندے ماترم

علم و نظر

یورپ میں علم کی قدر

مباحث امروز

کانفرنس اقتصادیات ہند میں صدر اعظم حیدر آباد کا خطبہ

اقتصادی اور مالی مسائل پر ہمہ گیر تبصرہ

خواتین و حضرات!

مجھے اجازت دیجئے کہ میں سب سے پہلے اراکین مجلس استقبالیہ اور خصوصاً مجلس کے صدر نواب مہدی یار جنگ بہادر کی خدمت میں اظہار تشکر کروں کہ انھوں نے انڈین اکنامک کانفرنس کے ...

... کے درمیان مشترک ہیں۔

کیا آپ مجھے اجازت دینگے کہ میں مختصراً بعض ان مباحث کی طرف اشارہ کروں جو آج کل تمام ہمدرد انسانوں کی گہری توجہ کا مرکز ہیں وہ ایک مسئلہ جو شاید سب سے زیادہ اور سب سے پہلے ہم سب ...

امن و جنگ

اٹلی کا ڈکٹیٹر اور اسلام کی حمایت

۲۲ دسمبر کو دار العوام میں مسولینی کی "اسلامی پالیسی" پر بحث ہوئی۔

لفٹننٹ کمانڈر فلیچر نے کہا کہ مسولینی یورپ اور دنیا کے تمام بین الاقوامی تعلقات میں زہر پھیلا رہا ہے اس کی اسلامی پالیسی برطانیہ کے لئے بہت نقصان دہ ہے۔ اٹلی کے ریڈیو (باری براڈکاسٹ) نے فلسطین کے ہنگامہ میں بڑی دلچسپی ...

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں:-

(۱) امام نے فرض نماز عشاء کی شروع کی اور تین رکعت میں بیٹھ گیا اس خیال سے کہ چار رکعت پوری ہو گئیں لیکن اس کو فوراً یقین ہو گیا کہ چار نہیں بلکہ تین ہوئی ہیں اس نے التحیات کو پورا کر کے سجدہ سہو کیا اور یاد پر بھی کھڑا نہیں ہوا بلکہ اسی تین رکعت پر سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دیا تو ایسی حالت میں نماز ہو گئی ہے کہ نہیں؟

(۲) اگر کسی نے تنہائی میں نماز دہرائی تو اچھا ہوا کہ نہیں؟

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

حکیم مشرق محمد اقبال کا ہنگامہ خیز بیان

قومیت اشتراکیت، فسطائیت کے بتوں کو توڑ دو

نام نہاد جمہوریت اور ناپاک قوم پرستی کو پاش پاش کر ڈالو

علامہ اقبال کا مندرجہ ذیل پیغام جو یکم جنوری کو ریڈیو پر نشر کیا گیا۔

دور حاضر کو علوم عقلیہ اور سائنس کی عدیم المثال ترقیات پر بہت بڑا فخر و ناز ہے۔ اور یہ فخر و ناز بلاشبہ حق بجانب ہے آج زمان و مکان کی پنہائیاں سمٹ رہی ہیں اور انسان قدرت کے ...

انسانی کے عظیم الشان آثار کو معدوم کیا جارہا ہے اور جو حکومتیں فی الحال آگ اور خون کے اس تماشے میں عملاً شریک نہیں ہیں ...

مسودہ قانون مسلم اوقاف صوبہ سرحد

(۳)

باب ہفتم

انتظامی مصارف

باب ہشتم

قانونی کارروائی

باب نہم

متفرقات

باب ہشتم

سزائیں

(۳۱) متولی کی ذمہ داریاں۔ اگر کوئی متولی بلا معقول وجہ یا عذر کے (جس کا بار ثبوت اس کے ذمہ ہوگا) قاصر رہے۔

(الف) مطابق دفعہ ۲۰ کسی وقف کی رجسٹری کی درخواست دینے سے۔

(ب) نقشہ ہائے تصریحات وحسابات و دیگر نقشہ جات مطلوبہ کیفیت ہذا کے بھیجنے سے۔

(ج) اطلاعات و تصریحات مطلوبہ سنٹرل بورڈ کے بہم پہونچانے سے

(د) جائداد موقوفہ یا ان کے متعلق جو دستاویزات یا تحریرات ہوں ان کا معائنہ کرانے سے۔

(ہ) سنٹرل بورڈ کے یا بموجب اس کے حکم کے ضلع وقف کمیٹیاں یا سپرنٹنڈنٹ صاحبان یا محاسبین کے دوران جانچ و تحقیقات میں ان کی امداد یا اعانت کرنے سے

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا مکتوب وزیر اعظم اڑیسہ کے نام

تعلیمی کمیٹی میں کسی مسلمان کو کیوں منتخب نہیں کیا گیا

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے گورنمنٹ اڑیسہ کو حسب ذیل مکتوب ارسال فرمایا ہے

جناب عالی! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کی حکومت نے ایک ایسی سب کمیٹی مقرر کی ہے جو صوبہ کے لئے تعلیم کو آسان کرنے کے ذرائع پر غور کرے گی۔ یہ میرے لئے بہ امر موجب افسوس ہے کہ اس کمیٹی میں کسی مسلمان کو منتخب نہیں کیا گیا ہے۔

میرا خیال ہے ایسی حالت میں جب کہ اس کمیٹی میں کوئی مسلمان نہیں ہے صوبہ کے مسلمانوں کی تعلیم کے متعلق اس کمیٹی کو ...

کر دینا صوبہ کے مسلمانوں کی سخت حق تلفی کے مرادف ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ آپ اور آپ کی حکومت مسلمانان اڑیسہ کے مطالبہ پر بہت جلد توجہ کرے گی اور مسلم اقلیت کو کوئی شکایت کا موقعہ نہ دے گی۔

لارڈ لوتھین اور وزیر اعظم مدراس کی ملاقات

فیڈریشن ہندوستان کے لئے ضروری ہے

برطانی پالیسی کی وضاحت

مدراس ۵ جنوری۔ لارڈ لوتھین نے سٹر سی راجگوپال آچاریہ وزیر اعظم مدراس سے ملاقات کی اور مشاغل شراب اور فیڈریشن کے مسئلہ پر تبادلہ خیالات کیا۔

... میں مفاہمت پیدا کی جائے۔

لیکن میں یہ ضرور چاہتا ہوں کہ مسلمانوں کی آزادی کے لئے جد و جہد کی جائے۔ ہم مناسب جگہ حاصل کرنا چاہتے ہیں اور ہم کسی کے حلیف نہیں ہو سکتے۔

آپ نے کہا کہ خواہ سمجھوتہ ہو یا نہ ہو تاہم مسلمانوں کی تنظیم ضروری ہے۔

مسلمان کانگریس کے ساتھ باعزت سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔

بمبئی پر بمباری ہوائی جہازوں کا گشت

توپوں کا مظاہرہ۔ شہر میں تاریکی

بمبئی ۴ جنوری ہوائی حملہ کی صورت میں شہر کو محفوظ رکھنے کے لئے تاریکی کی چادر ڈالنے کا آج شام تجربہ کیا گیا۔ جبکہ شہر میں اندھیرا گھپ ہو گیا۔ بمبئی گیس کمپنی، بمبئی الیکٹرک سپلائی کمپنی اور ٹراموے کمپنی نے سڑکوں اور بازاروں کی روشنی گل کر دی۔

تاریکی کے وقت رائل ایئر فورس کے بمباری کرنے والے ...

... تو پیں رکھدی گئی تھیں ... کیا کیونکہ موجودہ صورت میں گولہ باری خطرناک تھی۔

فلسطین کیلئے ایک اور کمیشن کا جال

کمیشن بہادر کے فرائض کی تشریح

لندن ۵ جنوری حکومت برطانیہ نے وہ وائٹ پیپر شائع کر دیا ہے جس میں مجوزہ کمیشن کے لئے تحقیقات درج ہیں جو پیل کونسل کے فیصلہ کے مطابق فلسطین کی تقسیم کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے فلسطین جائے گا۔ کمیشن کا کام سیاسی نوعیت نہیں رکھتا بلکہ وہ وہاں محض واقعات معلوم کرنے کے لئے جا رہا ہے۔ رائل کمیشن نے تقسیم فلسطین کے متعلق جو تجویز پیش کی ہیں کمیشن ان پر غور کرے گا۔ لیکن اس کو ترمیمیں پیش کرنے کی پوری آزادی ہوگی اور وہ اس بارے میں رائے ظاہر کرے گا کہ برطانوی انتداب کے ماتحت کس قدر علاقہ رہنا ضروری ہے۔

... اقتصادی مسائل پر بھی غور کیا جائے گا۔ یہودی اور عربی علاقوں میں اقلیتوں کے مذہبی اور نسلی حقوق کی حفاظت کی جائے گی۔

جاپانی فوجوں نے شہر چوفو پر قبضہ کر لیا

چین کے مصلح کنفوشس کے وارث کا ایثار

جاپان میں طویل جنگ کی زبردست تیاریاں

پیکنگ ۵ جنوری۔ جاپان کی فوجوں نے چین کے مرد معظم کنفوشس کی جائے پیدائش چوفو پر قبضہ کر لیا ہے جو ژینفش سے تین میل کے فاصلہ پر ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ... جاپانیوں نے ڈیوک کنفوشس ... نسل سے جو کنفوشس کی ۷۵ ویں پشت میں ہے ملاقات کی تو انہوں نے اس کو چین کا تخت پیش کیا۔ لیکن اس نے یہ کہکر انکار کر دیا کہ مجھے دنیاوی طاقت کی خواہش نہیں۔

تحریک مسجد شہید گنج کی رفتار

۲۵ رضا کاروں کو ۶-۶ ماہ کی سزا

لاہور ۵ جنوری۔ مسٹر بشیر احمد ایڈیٹر ترجمان احرار صدر مجلس احرار علیگڈھ اور دیگر چوبیس والنٹیروں سے جو تحریک مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے تھے پانسو پانسو روپیہ کی ضمانت نیک چلنی مانگی گئی۔ اور بصورت عدم ادائے ضمانت ۶-۶ ماہ کی سزا دی گئی ...

کانگریس اور مسلم لیگ کی مفاہمت

سمجھوتہ ہو یا نہ ہو مسلمانوں کی تنظیم ضروری ہے

مسٹر جناح کی تقریر

فرقہ وارانہ فیصلہ پر وار دھا میں غور ہوگا

گاندھی جی اور راجندر بابو کی ملاقات

سنگاپور میں فوجی مظاہرہ

ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار مسٹر جناح کے نام

شرائط صلح سے پہلے مسلم جماعتوں سے مشورہ کیجئے

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے حسب ذیل تار مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے نام روانہ کیا ہے:-

پنڈت جواہر لال نہرو کے بیان اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کی تجویز کا خیر مقدم کیجئے۔ مصالحت کی گفتگو اور شرائط صلح پیش کرنے سے قبل مسلم جماعتوں سے مشاورت ضروری ہے۔

اس سلسلہ میں ایک مسلم کنونشن کی ضرورت کو میں شدت سے محسوس کر رہا ہوں۔

(مولانا) احمد سعید سکرٹری جمعیۃ علماء ہند دہلی

مقدمہ شہید گنج کی اپیل کی سماعت

سر وزیر حسن کی درخواست التوا نامنظور کر دی گئی

لاہور ۵ جنوری مجلس احرار کے صدر اور میونسپل کمشنر شیخ حسام الدین کو آج امرتسر میں ان کے مکان پر گرفتار کر لیا گیا ان کے خلاف وارنٹ گرفتاری زیر دفعہ ۱۲۴ الف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لدھیانہ نے جاری کیا تھا ...

شیخ حسام الدین گرفتار کر لئے گئے

لاہور ۵ جنوری معلوم ہوا ہے کہ مقدمہ شہید گنج کی سماعت کے لئے سر وزیر حسن نے اپنی بیماری کی وجہ سے التوا کی درخواست کی تھی اس کو لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس نے منظور نہیں کیا ہے چنانچہ اب اپیل کی سماعت ۱۰ جنوری کو ہوگی جیسا کہ تاریخ مقرر کی گئی تھی۔

مجلس احرار کی مجلس عاملہ کا اجلاس

تحریک مسجد شہید گنج و فلسطین کے مسائل پر غور و خوض

لاہور ۵ جنوری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا مجلس احرار کی مجلس عاملہ کا ایک اجلاس ۱۶ جنوری کو لاہور میں منعقد کیا جائے گا اس اجلاس میں موجودہ تحریک مسجد شہید گنج اور فلسطین کے متعلق غور و خوض کیا جائے گا۔

اس اجلاس کے اگلے روز مجلس احرار کے رضا کاروں کی ایک میٹنگ ہوگی جس میں تمام ہندوستان کے احرار رضا کار شرکت کریں گے۔

ریاست کشمیر میں خزانہ نکل آیا

کھدائی شروع کر دی گئی

جموں ۵ جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ...

کانگریس کی پالیسی عدم تشدد پر کاربند رہنے کی تلقین

کسان سبھا کے خلاف ہاری پور کانگریس کمیٹی کی تجویز کی تائید

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس میں متعدد تجاویز کی منظوری

[illegible]

کمیٹی کو پورا اطمینان اور بھروسہ ہے کہ اس قسم کی کوششیں وزارتوں کی طرف سے جاری رہیں گی جس کے لئے ان کانگریسی حضرات کا پورا پورا تعاون حاصل ہوگا۔

کمیٹی کی رائے ہے کہ حصول سوراج کے لئے جو جنگ آزادی جاری ہے اس کو مضبوط بنانے کے لئے عدم تشدد کا ہونا ضروری ہے اس لئے تمام صوبوں لئے دکو دہرایا جاتا ہے۔

کمیٹی تمام کانگریس کمیٹیوں اور جملہ کانگریسی حضرات سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ملک میں امن و امان قائم رکھنے میں امداد دیں گے ... کمیٹی ان تمام حضرات کو تنبیہ کرتی ہے جو عدم تشدد کی پالیسی کو نقصان پہونچاتے ہیں۔ جہاں کہیں ضرورت محسوس ہو۔

کمیٹی کانگریس کمیٹیوں کو اجازت دیتی ہے کہ وہ کانگریس کی پالیسی کو نقصان پہونچانے والوں کے خلاف تعزیری کارروائی اختیار کرے۔ کانگریسی وزارتوں کو شہری آزادی اور جمہوری ...

... پر اتفاق کرتی ہے کہ اس سے ان کانگریسی حضرات کے خلاف نجوہز پاس کی جنھوں نے ملک میں تشدد کی فضا پیدا کی تھی۔ اس صورت میں ایسے لوگوں کے خلاف تعزیری کارروائی کو ضروری سمجھتے ہوئے بہار صوبہ کانگریس کمیٹی کو اجازت دیتی ہے کہ جہاں کہیں ضرورت محسوس ہو وہ تعزیری کارروائی اختیار کرے۔

(۴) کمیٹی ان تمام ہنگاموں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے جو اجلاس ہری پورہ کے نمائندہ کے انتخاب کے سلسلہ میں ظہور میں آئے ہیں۔

کانگریسی حضرات کے ساتھ ایسی حرکتوں کے وابستہ ہونے کو کمیٹی برداشت نہیں کرسکتی اس لئے یہ کمیٹی صوبہ کی کانگریس کمیٹیوں کو اجازت دیتی ہے کہ وہ اس معاملہ میں جلد تحقیقات کریں۔ اور اس کے لئے کوئی ضروری اور مناسب کارروائی اختیار کریں۔

نانکنگ پر چینی فوج کا زبردست ہوائی حملہ

دو جاپانی طیارہ ونکی تباہی۔ سرحدی چینی فوجوں کی پیشقدمی

صلح کی گفت و شنید ابھی تک جاری ہے

[illegible]

چینی افسران نے شہر کا صلح کی تشہیر کے بعد ہی اپنے کواٹر خالی کر دئے ہیں۔ کیونکہ یہ معاملہ انتہائی رازدارانہ تھا اور اب طشت از بام ہوگیا۔ اگر جاپان حقیقتاً صلح اور آشتی کا خواہشمند ہے اور واقعی وہ اپنے اس اقدام میں سچا ہے تو اسکو اصلاحی اقدام کرنا چاہئے۔

مسجد میں ہر مسلمان کو نماز پڑھنے کا حق حاصل ہے

عدالت میں احراری رضاکاروں کا بیان۔

لاہور۔ ۴ر جنوری۔ آج مجسٹریٹ کی عدالت میں مجلس احرار کے ایک جتھہ کو پیش کیا گیا۔ یہ جتھہ جو پانچ احراری اور ... رضاکاروں پر مشتمل تھا گرفتار کیا گیا تھا۔ جب کہ وہ مسجد شہید گنج کی طرف ایک جلوس کی شکل میں جا رہا تھا۔

شمر کا کوتوال اس مقدمہ میں عینی شاہد تھا۔ اس نے مسجد شہید گنج کی تاریخ بیان کرتے ہوئے کہا کہ جتھہ جلوس کی شکل میں مسجد شہید گنج میں نماز ادا کرنے کے لئے چلا۔ چونکہ مسجد شہید گنج سکھوں کے قبضہ میں ہے اس لئے نقض امن کے ماتحت میں نے اس جتھہ کو گرفتار کرلیا۔

رضاکاروں نے بیان دیتے ہوئے کہا مسجد خدا کا گھر ہے اس لئے انھیں وہاں خدا کی عبادت کرنے کا حق حاصل ہے۔

انھوں نے مزید کہا کہ اگر مسجد ان کے حوالے کر دی جائے تو وہ کوئی اس قسم کا مظاہرہ نہیں کریں گے ورنہ تمام دنیا کے مسلمان اس مسجد کو حاصل کرنے کے لئے اپنی جان لڑا دیں گے۔

مجسٹریٹ نے تمام رضاکاروں سے ۳ ماہ کے لئے ... پانسو روپیہ کی ضمانت طلب کی اور بصورت عدم ادائے ضمانت ۶ ماہ کی سزا کا حکم دیا۔

رضاکاروں نے ضمانت کے مقابلہ میں جیل کو پسند کیا اس جتھہ کے سردار ایک ضعیف العمر احراری تھے۔

مسٹر محمد علی جناح الہ آباد میں!

بمبئی پہونچکر پنڈت نہرو کو جواب دینے کا اعلان

الہ آباد۔ ۴ر جنوری۔ آج صبح مسٹر محمد علی جناح الہ آباد پہنچے۔ اسٹیشن پر ان کا نہایت شاندار استقبال کیا گیا اور دوپہر کو بلدیہ الہ آباد نے ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں مسٹر محمد علی جناح نے کہا کہ وہ ہر وقت اور ہر طریقہ سے ہندوستان کی خدمت کرنے کے لئے حاضر ہیں۔

پریس کے ایک نمائندہ نے ایک سوال کیا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے بمبئی سے جو بیان شائع کرایا ہے کیا وہ اس کا کوئی جواب دیں گے۔

اس پر محمد علی جناح نے کہا کہ دو گوناگوں مصروفیتوں کی وجہ سے اس معاملہ پر غور و فکر کرنے کا وقت ہی نہیں نکال سکے ہیں البتہ بمبئی پہونچنے پر غور و فکر کریں گے۔

کل صبح مسٹر محمد علی جناح الہ آباد یونیورسٹی کے طلبا کی یونین کے جلسہ میں تقریر کریں گے۔

امام جامع مسجد کا مقدمہ

۱۳ر تاریخ کیلئے ملتوی ہوگیا

دہلی۔ ۴ر جنوری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس ... اے ڈی ایم کے روبرو امام جامع مسجد دہلی کا مولانا احمد صابری کے خلاف توہین آمیز پوسٹر شائع کرنے کے الزام میں پیش ہوا۔ آج شہادت قلمبند ہونیوالی تھی لیکن مقدمہ ۱۳ر جنوری پر ملتوی ہوگیا۔

فرانسیسی ہوا باز خاتون کی گمشدگی۔

دمشق یا ایران کی پہاڑیوں میں غائب

... ۴ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ایک فرانسیسی ہوا باز عورت فی الحقیقت جو گم ہوگئی ہے۔ ہوا باز خاتون سیگون اور پیرس کے درمیان فضائی ریکارڈ قائم کرنا چاہتی تھی۔ آخری مرتبہ اسے بغداد ایرپورٹ پر اس کو دیکھا گیا تھا۔ اس کے بعد سے وہ لاپتہ ہے۔ اس کے جہاز میں لاسلکی سرخونہ ضروری ساز نہیں ہے۔

فضائی افسران کا خیال ہے کہ خاتون مذکور دمشق یا ایران کے پہاڑی مقامات پر اتر گئی ہے۔ اگر ایسا ہے تو چند دنوں کے متعلق کسی خبر کا بہ آسانی پتہ چلانا مشکل ہے۔

ایک اور عرب کو سزائے موت

کثیر تعداد اسلحہ پر قبضہ کرلیا گیا

بیت المقدس۔ ۳ر جنوری۔ عربی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ لبنان کی پولیس نے ایک کثیر تعداد میں سرکاری تمام اسلحہ اپنے قبضہ میں کیے ہیں۔ ان میں دستی بم ریوالور شین گنیں اور مادہ آتشگیر بھی شامل ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ تمام سازوسامان فلسطین کے دہشت انگیزوں کا جو مدافعت کیلئے بھیجا گیا تھا۔ ایک عرب کو اس لئے سزائے موت دی گئی کیونکہ اس کے پاس سے کچھ سامان حرب برآمد ہوا۔ اس سلسلہ میں یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ فوجی عدالت کے قیام کے بعد سے یہ چھٹی سزائے موت کی واردات ہے۔

مصری پارلیمنٹ کے اجلاس میں ہنگامہ

سابق وزیر اعظم نحاس پاشا کو خاموش کردیا گیا

پارلیمنٹ ایک ماہ کیلئے ملتوی ہوگئی

قاہرہ۔ ۴ر جنوری۔ مصری پارلیمنٹ میں زبردست شور و غوغا شروع ہوگیا۔ جب کہ سکریٹری نے اجلاس کو غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی کئے جانے کا اعلان پڑھا۔ جب نحاس پاشا تقریر کے لئے کھڑے ہوئے تو ان کو خاموش کر دیا گیا۔ لیکن وہ برابر کھڑے رہے اور بادشاہ و وطن کے نام پر ان الفاظ کو دہراتے رہے۔

اس ہنگامہ کے وقت پریذیڈنٹ نے پبلک اور پریس گیلریوں سے سب کو نکال دیا۔ اور جب روشنی گل کر دی گئی تب ممبروں نے ہاؤس کو خالی کیا۔

ایک اور اطلاع مظہر ہے کہ وفد پارلیمنٹری گروپ نے وفد پارٹی سے ... احمد ماہر اور دیگر چند ممبروں کو نکال دیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ مزید ممبروں کو نکالدیا جائے گا۔

[illegible]

لندن سے عربی زبان میں براڈکاسٹ

شہزادہ سیف الاسلام و وزیر سعودی عرب کی تقریریں

اٹلی اور برطانیہ میں لفظی جنگ شروع ہوگئی

لندن۔ ۴ر جنوری۔ آج پہلی مرتبہ مشرق قریب کی عربی زبان بولنے والی قوموں نے عربی زبان میں لندن سے براڈکاسٹ کا پروگرام سنا۔ سب سے پہلے پیغامات سنائے گئے اور سال نو کی مبارکبادیں پیش کی گئی۔ اس کے بعد شہزادہ حسین سیف الاسلام نے عربی میں تقریر کی۔

آپ نے فرمایا کہ عربی زبان کو ترقی دینے میں یہ ایک نیا قدم ہے۔ امید ہے کہ یہ ترقی جاری رہے گی۔ ...

[illegible]

کانگریس کی مجلس عاملہ میں ہندو مسلم مفاہمت پر غور و خوض

جو ہوں پہنچتے جواہر لال نہرو اور گاندھی جی کی مشاورت

تمام ارکان مفاہمت کیلئے مخلصانہ سعی میں مشغول ہیں؟

[illegible]

معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کی مجلس عاملہ نے اس وقت تک ... بالارڈ لوتھین کی آمد کے متعلق طے نہیں کیا ہے اور نہ پنڈت جواہر لال نہرو کے کل کے بیان کے بعد جو مجلس عاملہ کی منظوری سے دیا گیا تھا فرقہ وارانہ مسئلہ پر کچھ مزید غور و خوض کیا گیا ہے اور اس قسم کی کوئی گفت و شنید نہیں ہوئی۔

جاپان کی شرائط مصالحت کو چین نے ٹھکرا دیا

جاپانی فوج پر دستی بم پھینکے گئے

ایک جاپانی افسر اور تین سپاہی مجروح

[illegible]

چین کا نیا وزیر اعظم

[illegible]

جاپانیوں پر بم پھینکے گئے

[illegible]

... میں داخل ہوں ... بھی اس قسم کے گولے پھینکے گئے۔

اس قسم کی وارداتوں سے متاثر ہو کر میونسپل کونسل نے پولیس کو مقرر کردیا ہے تاکہ مکانوں کی تلاشیاں لی جائیں اور بلا لائسنس کے تمام اسلحہ اپنے قبضہ میں کرلئے جائیں۔

لکھنؤ میں یوپی کے نمائندوں کی کانفرنس

ہری پورہ اجلاس کی صدارت پر غور و خوض

لکھنؤ۔ ۳ر جنوری۔ لکھنؤ میں ۱۲ر جنوری کو یوپی کے ان تمام نمائندوں کی کانفرنس منعقد ہوگی۔ جو اجلاس ہری پورہ کے لئے منتخب کئے گئے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ اس کانفرنس میں اجلاس ہری پورہ کی صدارت اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ممبران کی نامزدگی پر غور و خوض ہوگا۔

[illegible]

... ہوگا وہی صوبہ کانگریس کمیٹی کا صدر ہوگا۔ لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ صوبہ کی مجلس منتظمہ نے اس تجویز کو رد کر دیا ہے۔

بہار میں ہری پورہ اجلاس کے نمائندوں کا انتخاب

مختلف مقامات پر فساد اور ہنگامے

پٹنہ۔ ۳ر جنوری۔ ہری پورہ اجلاس کے لئے نمائندوں کا جو انتخاب ۳۱ر دسمبر کو ختم ہوا ہے اس کے سلسلہ میں مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں۔

پٹنہ کا ایک انگریزی اخبار اس خبر کا ذمہ دار ہے کہ بہت سے مقامات پر ہنگامے ہوئے ...

[illegible]

... اور گنڈاسوں کا استعمال کیا گیا۔ جس کی بنا پر بہت سے اشخاص زخمی ہوگئے۔

سوبھاش بابو کا ہری پورہ اجلاس کیلئے بلا مقابلہ انتخاب

کانگریسی حلقوں میں قیاس آرائیاں

بمبئی۔ ۴ر جنوری۔ کانگریسی حلقوں میں تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ مسٹر سوبھاش چندر بوس ہری پورہ کے اجلاس کے صدر منتخب ہو جائیں گے۔ کانگریس کے دفتر میں ابھی تک کسی دوسرے دوسرے شخص کی نامزدگی کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

[illegible]

... باخبر حلقوں میں بتایا جاتا ہے کہ آپ ۷ر جنوری تک لندن سے روانہ ہو جائیں گے۔

معمولی جھگڑے پر فرقہ وارانہ فساد

ایک درجن اشخاص مجروح ہوگئے

لکھنؤ۔ ۳ر جنوری۔ گذشتہ شام راجہ بازار میں ایک واقعہ فرقہ وارانہ صورت میں تبدیل ہوگیا۔ جس میں تقریباً ایک درجن ہندو مسلمان زخمی ہوگئے۔

واقعہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ چند لڑکے کنکیاں اڑا ...

[illegible]

... امن و امان قائم کرنے میں امداد کی مجروحین کو طبی امداد پہونچائی گئی۔

مسجد وزیر خان میں مجلس احرار کا عظیم الشان جلسہ

مولانا سید حبیب مدیر سیاست کی تقریر

لاہور۔ ۳ر جنوری۔ آج موورخہ ۲ر جنوری ۱۹۳۸ء کو مسجد وزیر خاں میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان جلسہ بعد نماز جمعہ منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مولانا سید حبیب صاحب مدیر سیاست نے ایک تحریر کردہ لیکچر پڑھکر سنایا اور مولانا عبد الوسیع صاحب نے ایک تحریک جیش کی اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات دئے اور لوگوں کو پر امن رہنے کی تلقین کی۔

حضرت مولانا سید حبیب صاحب کی تقریر نہایت زبردست اور پر جوش تھی اور تحریک مسجد شہید گنج کے مختلف دوروں کی تاریخ پر مشتمل تھی۔ علاوہ ازیں آپ کی تقریر میں اندرونی پردوں کا بھی انکشاف تھا۔

جلسہ کے بعد دہلی کے سرخپوش احراری رضاکاروں کا جتھہ زیر قیادت مسٹر محمد ایوب صاحب دہلوی مسجد شہید گنج میں نماز پڑھنے ...

[illegible]

جلوس جب دہلی دروازہ کے چوک میں پہونچا تو اس کو دفعہ ۱۵۱ کے ماتحت گرفتار کرلیا گیا۔ جتھہ کے ارکان کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

مسٹر محمد ایوب صاحب دہلوی۔ میاں عبد الکریم صاحب دہلوی۔ مسٹر محمد الیاس صاحب دہلی۔ مرزا حسین بیگ صاحب فاروق جیش احرار دہلی۔ محمد سعید صاحب فاروق جیش احرار دہلی۔

پنجاب کے مختلف شہروں سے رضاکاروں کی آمد

لاہور میں مولانا مظہر علی اظہر کے صاحبزادے کی گرفتاری

گرفتار شدگان کی کل تعداد ستر تک پہونچ چکی ہے

لاہور۔ ۳ر جنوری۔ مجلس احرار اسلام ہند کے والنٹیروں کے جتھے پنجاب کے مختلف شہروں سے مجلس احرار کی شروع کی ہوئی تحریک مسجد شہید گنج میں حصہ لینے کے لئے برابر لاہور آرہے ہیں۔ اب تک راولپنڈی۔ ملتان۔ لائل پور۔ سیالکوٹ اور ڈسکہ سے جتھے پہونچ چکے ہیں۔

آج راولپنڈی کا جتھہ جس میں پانچ پٹھان والنٹیر تھے۔ امیر کابد دین خاں بوستان کی سرکردگی میں مسجد وزیر خاں سے ...

[illegible]

... ۷ والنٹیر گرفتار ہوچکے ہیں۔

آج پولیس نے مولانا مظہر علی اظہر ایم ایل اے کے بیٹے کو ۲۹ر دسمبر کو مسلمانوں کی دو پارٹیوں میں جنگ کے سلسلہ میں گرفتار کرلیا۔ اس جنگ میں تین مسلمان مجروح ہوئے تھے۔

ٹریڈ یونین کانگریس کی مجلس منتظمہ

عہدہ داروں کا انتخاب

نئی دہلی۔ ۳ر جنوری۔ آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کی مجلس منتظمہ جو کل شب کے دس بجے شروع ہوئی تھی۔ آج صبح ۸ بجے ختم ہوئی۔

مجلس میں حسب ذیل عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں آیا۔

صدر ڈاکٹر ہریشچندر بنرجی۔

نائب صدر۔ آر۔ ایس۔ روکر۔ ڈاکٹر چرو بنرجی۔

مکند لال سرکار۔ پروفیسر عبد الباری وغیرہ۔ جنرل سکریٹری۔ مسٹر ... کے کرجی۔

خریداران الجمعیۃ

کو چاہئے کہ خط و کتابت کے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر کریں۔

ریلوے لائن کے تار کاٹ دئے گئے

پولیس تحقیقات کر رہی ہے

لکھنؤ۔ ۳ر جنوری۔ اطلاع ملی ہے کہ ... گونڈہ اور ... کے درمیان اسٹیشنوں میں ریلوے لائن کے تار کاٹ دے۔ لیکن اتفاق سے لائن مین نے اس کو فوراً دیکھ لیا اور اسی وقت اس کو درست کردیا گیا۔ ورنہ اندیشہ کیا جاتا تھا کہ ٹرین کی آمد و رفت میں خلل پڑتا اور بہت ممکن تھا کہ اس سے کوئی حادثہ ہو جاتا۔ ریلوے پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

مسٹر جناح کو ایڈریس دیا جائے گا

الہ آباد میونسپل بورڈ کا فیصلہ

الہ آباد۔ ۳ر جنوری۔ الہ آباد میونسپل بورڈ کے ایک جلسہ میں طے کیا گیا کہ مسٹر جناح کی خدمت میں جب کہ وہ ۴ر جنوری کو تشریف لائیں گے ایک سپاسنامہ اور ایڈریس پیش کیا جائے۔ جلسہ میں یہ بھی طے کیا گیا کہ وزیر اعظم یوپی کے خدمت میں بھی ایک استقبالیہ سپاسنامہ پیش کیا جائے جبکہ ۸ر جنوری کو وہ یہاں پہونچیں گے۔

فلسطین کے عربوں اور یہودیوں کا تنازعہ

پولیس کے کتوں کے حیرت انگیز کارنامے

چشم دید اور دلچسپ حالات

(لارڈ لیمن کی ایک تقریر جو انہوں نے حال میں براڈکاسٹ کی)

لارڈ لیمن نے حال میں فلسطین کے حالات پر ایک تقریر براڈکاسٹ کی تھی جس کے اہم مضامین کا ترجمہ حسب ذیل ہے۔

میں حال ہی میں فلسطین کی چند روزہ سیاحت سے واپس آیا ہوں۔ مجھے یہودی یا عربی نقطہ نظر سے فلسطین کی سیاحت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میرا تعلق صرف تجارتی ہے کیونکہ اس کمپنی کا صدر ہوں جسے ۱۹۳۰ء میں بحر مردار کی معدنیات سے تجارتی فائدہ حاصل کرنے کی اجازت ملی تھی۔ اس تجارت کے سلسلہ میں پچھلے سات سال میں مجھے کئی دفعہ فلسطین جانے کا موقعہ ملا اور میں اپنے کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ اس طرح مجھے ایک ایسے ملک سے واقفیت حاصل ہوئی جو اپنے رقبہ کے لحاظ سے دنیا کے دلچسپ ترین ملکوں میں سے ہے کیونکہ اس ملک میں دنیا کے تین بڑے مذاہب کے مقدس مقامات واقع ہیں۔

یہ خطرہ رہتا ہے کہ کچھ لوگ جو دور کی پہاڑیوں میں چھپے بیٹھے ہوں گولی نہ چلا دیں۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ہر شخص پر گولی چلائی جاتی ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ اس کا خطرہ ہر شخص کے لئے برابر ہے شہری سڑکوں پر بھی کبھی کبھی گولی چلانے یا قتل کے واقعات پیش آتے ہیں کبھی کسی پبلک مقام یا پبلک گاڑی پر بم پھینکا جاتا ہے جس سے بوڑھے جوان مرد اور عورتیں بلا امتیاز ہلاک یا زخمی ہو جاتی ہیں۔ یہ لوگ اپنے کسی قول یا فعل کی وجہ سے نہیں ہلاک ہوتے غرضکہ اس طرح یہودی عرب علیا فوجی یا شہر حکام یکساں طور پر مارے گئے ہیں۔

فوجی عدالتیں

حکومت کو مذہب کے امن پسند لوگوں کا تعاون حاصل ہے

اس قسم کے ہنگاموں نے حکومت کا کام آسان بھی کر دیا ہے اور مشکل بھی۔ آسان اس طرح کہ کوئی شخص حکومت کو کسی ...

پولیس کے کتوں کے حیرت انگیز کارنامے

اُدھیڑ ہتھیار

کتے آدمیوں کا پتہ کیسے لگاتے ہیں

لوٹ مار جس کی تہ میں نفرت موجود ہے

بدمعاش ملزموں کی شناخت

مشرق قریب کی آئندہ خوش حالی

مشرق قریب کی آئندہ خوش حالی کا انحصار اس امر پر ہے کہ دنیا کے اس حصے کے ممالک کس حد تک اتحاد قائم رکھ سکتے ہیں اور ان کا مفاد کہاں تک مشترک ہو سکتا ہے۔ اس آبادی کے مختلف حصوں میں ضرور تصادم ہوگا وہ اس مقصد کے مخالف ثابت ہوگا۔ میرا ہمیشہ یہ خیال رہا ہے کہ یہودیوں اور عربوں میں چپقلش پیدا ہونے کی اصل وجہ یہ ہے کہ فلسطین بہت محدود ہو گیا ہے اور پہلی نظر میں یہ خیال ہوتا ہے کہ اس کی مزید تقسیم سے اس چپقلش میں اور اضافہ ہوگا۔ لیکن جو تقسیم کی موافقت میں ہیں ان کا خیال ہے کہ فلسطین کی تقسیم سے ان دونوں قوموں کے تعلقات خوشگوار ہو جائیں گے اور نہ صرف فلسطین میں بلکہ اس کے نواحی علاقوں میں بھی آبادی کے امکانات قوی تر ہو جائیں گے۔

میں امید کرتا ہوں کہ یہ تقسیم مبارک ثابت ہوگی۔ اگر مختلف جماعتیں مشترکہ مفاد کا لحاظ رکھیں تو اس مسئلہ کا بہترین حل معلوم کرنے کا ابھی موقعہ باقی ہے۔

زنان بازاری کے بازار خالی کرا لئے گئے

فضائی حملہ سے بچنے کی تدابیر

نئی دہلی ۔ ۴ر جنوری معلوم ہوا ہے کہ پولیس لائن میں پولیس کے سپاہیوں کو فضائی حملہ اور بمباری سے بچنے کے لئے تدابیر سکھائی جا رہی ہیں۔

پنجاب اسمبلی کے دس روزہ اجلاس کے لئے ۷۰۰ قرار دادیں

غیر سرکاری قرار دادوں کے لئے صرف ایک روز

لاہور ۴ر جنوری پنجاب اسمبلی کا آئندہ دس روزہ اجلاس ۱۰ر جنوری کو شروع ہوگا اس اجلاس کے لئے اس قدر قرار دادیں پیش کی گئی ہیں (ان کی مجموعی تعداد ۷۰۰ ہے) کہ ایک جدید ریکارڈ قائم ہو گیا ہے اور پھر لطف یہ کہ غیر سرکاری قرار دادوں کے لئے صرف ایک دن دیا گیا ہے اس لئے اس روز صرف تین قرار دادوں پر غور کئے جانا ممکن ہے غیر سرکاری بلوں کے لئے بھی صرف ایک دن دیا گیا ہے اور ۲۵ غیر سرکاری بل پیش ہونے والے ہیں اور ان کے ساتھ ۲۰۰ بل ہیں جو سابقہ اجلاس میں موجودہ اجلاس کے لئے چھوڑ دیئے گئے تھے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جدید ممبر

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

الجمعیۃ بکڈپو کی قابل قدر کتابیں

بہشتی زیور کامل

یہ فقہ حنفیہ کا پورا نصاب ہے اس میں گیارہ حصے ہیں حصہ الف بے اور کچھ عقائد، حصہ ۲ وضو طہارت اور نماز کے مسائل حصہ ۳ زکوۃ حج قربانی حصہ ۴ طلاق و نکاح، مہر ولی عدت وغیرہ حصہ ۵ معاملات حقوق معاشرت زوجین حصہ ۶ اصلاح باطن تہذیب و اخلاق حصہ ۷ اصلاح رسوم مروجہ شادی غمی حصہ ۸ نیک بیویوں کی حکایتیں حصہ ۹ ضروری اور مفید علاج۔ حصہ ۱۰ دنیاوی ہدایتیں۔ حصہ ۱۱ مردوں کے لئے خاص خاص مسائل یہ سب ایک جگہ مجلد میں ضخامت ۹۶۰ صفحات قیمت مجلد چرمی ۲ محصول

صابر بیبیاں

مؤلف آثار سعید حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تازہ تصنیف ہے مصنف ممدوح نے اس کتاب کو لکھ کر عورتوں پر بڑا احسان کیا ہے۔ آج کل کی عورتیں بہت بے صبر ہیں اور اسی وجہ سے ان کی خانگی زندگی بہت بے چین گزرتی ہے ہمیں حضرت مریم اور امہات المومنین کے علاوہ صدہا دیگر خواتین کے صبر کے حالات اس سے نہ صرف حکایتیں ہی پڑھنے کا لطف آتا ہے بلکہ ہزارہا مسائل عورتوں کو معلوم ہو جاتے ہیں۔ ہر مرد اپنی بیوی کو یہ کتاب پڑھائے یا سنائے تو اس سے گھر کی خامیاں دور ہو جائیں گی ۲۶۰ صفحات قیمت مجلد ۱۲ محصول ۷

مرنے کے بعد

مرنے سے پہلے

سرکار کا دربار

آخری نبی

منیجر الجمعیۃ گلی قاسم جان بلیماران دہلی

توضیح مقصد

حضرت مولانا محمد طیب صاحب کا بیان

الحق کے مضمون مطبوعہ مدینہ اخبار یکم دسمبر کی اشاعت کے بعد دفتر میں بعض خطوط موصول ہوئے جن میں مختلف سوالات کئے گئے تھے۔ بعض مضامین اخبارات میں چھپے جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بعض طبقات میں مضمون مذکور سے خلاف مراد کچھ اثر لیا گیا ہے اور نہیں مضمون سے بعض ایسی چیزیں منتخب ہو گئی ہیں جو حقیقتاً میری مراد اور نیت سے کوسوں دور تھیں ...

حکیم جمال میاں صاحب کے اعزاز میں پارٹی

معززین شہر کا اجتماع

دہلی ۷ر دسمبر کل شام کو ۵ بجے حکیم محمد نبی خاں صاحب جمال خلف رشید عالیجناب مسیح الملک حکیم محمد جمیل خاں صاحب کے اعزاز میں کارونیشن ہوٹل میں جناب پیرزادہ غلام فرید الدین صاحب جائنٹ سیکرٹری طبیہ کالج جناب حکیم بشیر میاں صاحب جناب مولوی ظہور احمد صاحب دہشتی۔ جناب عبد اللطیف خاں صاحب ...

اسپیکر مدراس اسمبلی کے نام ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا مکتوب

غیر اللہ سے دعا اور مخلوق کی پرستش مسلمانوں کیلئے ناجائز ہے

میرے لئے یہ امر موجب مسرت ہے کہ آپ نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جس کا منشا یہ ہے کہ وہ اسمبلی میں پڑھنے والی دعا کے الفاظ پر غور کرے تاکہ ایک ایسا متفقہ فیصلہ کیا جائے جس سے دعا اختلاف دور ہو جائے جو بدقسمتی سے بندے ماترم کے گیت پر پیدا ہو گیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ کسی اچھے اور عمدہ کام کا ابتدا میں سب سے بہتر اگر کوئی چیز ہو سکتی ہے تو وہ خدا سے دعا کرنا ہے۔

حکومت جو خدا کے بندوں کی خدمت کا نام ہے اس خدمت کو انجام دینے کے لئے جب ہم اسمبلی میں جمع ہوں تو ہمارا فرض ہو جاتا ہے کہ ہم خدا سے دعا کریں تاکہ وہ ہماری صحیح رہنمائی کرے۔ اور ہم اس کے بندوں کی صحیح خدمت انجام دے سکیں۔

اس سلسلے میں آپ سے یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ کوئی ایسی دعا جو خدا کے علاوہ کسی دوسرے سے کی جائے یا کوئی ایسا گیت جس میں کسی مخلوق کی پرستش اور پوجا کا ذکر کیا جائے وہ مسلمانوں کے لئے مذہباً ناجائز ہے اور کسی غیر شرعی دعا پڑھنے یا گیت گانے کے لئے مسلمان آمادہ نہیں ہو سکتا اور نہ اس کو اس کے مذہب کے خلاف کسی فعل پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔

میں امید کرتا ہوں کہ آپ کی کمیٹی دعا کے لئے ایسے الفاظ تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائے گی جو مسلمانوں کے لئے اطمینان کا باعث ہوں گے۔

(۴) مولوی محمد عثمان ناظم ثانی
(۵) حافظ محمد محسن معین ناظم
(۶) صاحبزادہ آغا محمد حسین جان صاحب سرہندی
(۷) جناب صاحبزادہ عبد الستار جان صاحب سرہندی
(۸) مسٹر محمد ہاشم گزدر ایم۔ ایل۔ اے

جمعیۃ اقوام واقعی زندہ ہے؟

لیگ کے ریڈیو اسٹیشن سے ایک تقریر

وفاق ہند میں ملک کی تباہی مضمر ہے

اس خطرہ کا زبردست مقابلہ کرنا چاہیئے

مسٹر کے ایف نریمان کی رائے

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس

کانگریسی وزراء کے کام کی پڑتال

اے ضعف باہ و دیگر امراض ... کے مریضو!

امرت فارمیسی ... لاہور

جمعیتہ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محی الدین قائد بی۔ اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم	۵
۹	۱۳
۱۶	۲۰
۲۴	۲۸
کو شائع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳
تار کا پتہ
الجمعیتہ دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ — چھ روپے
ششماہی — تین روپے بارہ آنے
سہ ماہی — دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ — آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی — پانچ روپے
ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیتہ دہلی

نمبر ۴ — دہلی۔ یوم پنجشنبہ۔ ۱۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

مسجد حرم کی مرمت

حج کا زمانہ قریب آنے کی وجہ سے حکومت ایسے انتظامات میں منہمک ہے جو آئندہ موسم حج کے موقع پر حجاج کے لئے راحت رساں ثابت ہوں ...

فرانس اور ترکی کا تنازعہ

عربوں اور ترکوں کو لڑانے والی تیری وقت

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت ترکی اپنی یادداشت کی سپردگی کے بعد سے اس فکر میں ہے کہ فوجی قوت سے اسکندرونہ میں ترکی علم نصب کر دیا جائے ...

ٹیونس میں تحریک آزادی

شمالی افریقہ ان بد نصیب ملکوں میں سے ہے جو ... سال سے یورپین استعمار کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے ...

نوجوان سے خطاب

(از جناب ... آبادی)

انقلاب دہر میں پھر نیا لالہ زار پیدا کر — زندگی ہو جو بہار وہ بہار پیدا کر
عقول مردہ و مرعوب نوع انساں میں — شرار شعلۂ دود و بخار پیدا کر
مٹائے سلسلۂ اہل خلد دشمن جہاں — انقلاب و ملت حکمت شعار پیدا کر
ضمیر اہل مناجات کے تعلق میں — خرد شکن جذبۂ تکمیل کار پیدا کر
نئے اصول سے آزاد جز اکی دی تعلیم — نیا تخیل ارادۂ شعار پیدا کر
بہت بلند ہے سطح مذاق فکر جدید — نظر میں اوج سرکوہسار پیدا کر
جمی ہوئی ہے دماغوں پہ برف مدت سے — دلوں میں دولت برق و شرار پیدا کر
فسردہ گاہِ اہل جہاں کے حلقے میں — جواں خرامیٔ ابر بہار پیدا کر
کلاہ خواجگی کائنات کج کرکے — نیا زمانہ نیا روزگار پیدا کر
بلا دہر ہے تو یہ گدایان تا چند — نظر میں سطوت صد شہریار پیدا کر
بہار میں تو زمیں کی بہار نکلتی ہے — جو مرد ہے تو خزاں میں بہار پیدا کر
مذاق بندگی عصر نو کی تجھ کو قسم
نئے مزاج کا پروردگار پیدا کر

مانوس التفات

(از جناب اصغر ... بھوپال)

مانوس التفات ہوا جا رہا ہوں میں — دیکھ اے نگاہ ناز مٹا جا رہا ہوں میں
جلووں کی بارشیں ہیں کہ اللہ کی پناہ — رنگیں تجلیوں میں گھرا جا رہا ہوں میں
لرزیدہ ہر نگاہ ہے لغزیدہ ہر قدم — نزدیک بزم ناز ہوا جا رہا ہوں میں
منظر بھی ہے اداس فضائیں بھی ... — کیا آج تیرے در سے اٹھا جا رہا ہوں میں
انجام سنگ ہے کہ وہ مائل التفات — میرا یہ حال ہے کہ مٹا جا رہا ہوں میں
کیفیت اس نگاہ کی ہم سے نہ پوچھئے — ... بہا جا رہا ہوں میں

حجاز، یمن، عراق کا معاہدہ

اجنبی حکومت سے متحدہ جنگ کرنیکا اعلان

اہم دفعات اور دور رس نتائج

حکومت سعودیہ نے جریدہ غیر معمولی میں وہ معاہدہ شائع کر دیا ہے جس پر شاہ غازی بادشاہ عراق اور امام یمن اور امام یحییٰ کے دستخط پچھلے دنوں ثبت ہوئے ہیں۔ معاہدہ حسب ذیل ہے۔
ہم عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن آل سعود بادشاہ حجاز اور امام یحییٰ بن محمد حمید الدین امام یمن اور غازی بن فیصل شاہ عراق رابطہ اسلامیہ اور اخوت ... عہد کرتے ہیں ...

The Aljamiat

Vol 27 No 3 — 9 January 1938 — Delhi — Price One Anna

اخبار الجمعیتہ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو ہشتم سود اور کامیاب بنائیے

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کی نامی لیچیوں کا پھل اور قلم سستا ملے گا۔ منگا کر دیکھیں۔
بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری دربھنگہ

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بکا بال کالا پیدا ہو کر جمتا کالا رہتا ہے تو دو گنا دام واپس کی شرط۔ اس کی صداقت سارٹیفکیٹوں سے ثابت ہوچکی ہے۔ کم بکا بال ہو تو ... زائد پکا ہو تو ...
پال کالا اسٹورس پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانیوالی دراز صحت واکرنے والی!! مایوس کی آس بندھانے والی گرے ہوؤں کو اٹھانے والی!
آپ کی سچی رہبر اور مونس
کتاب کام شاستر
نیا ایڈیشن تیار ہوگیا ہے آج ہی کارڈ تحریر کرکے مفت طلب کریں
اننت نگرہ جامنگر کاٹھیاواڑ

روپیوں کی ٹھنا ٹھن

دکانداروں اور بیوپاریوں کی بہترین خواہش ہے اگر دکانداری چلتی ہو یا کم ہو تو تعویذ شاشک طلب کریں۔ انشاء اللہ کام خوب چلے گا۔ گاہکوں کی ہر وقت چہل پہل رہے گی۔ ...
ہدیہ دو روپیہ چار آنے (عہ) معہ محصولڈاک
سید عبداللہ شاہ حسنی الکرمانی صوفیان سٹریٹ
لدھیانہ (پنجاب)

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کیلئے جو اپنے محبوب کی محبت سے ...
... ایک بیش بہا تحفہ ہے ...
سالانہ زائچہ ...
سوالات کا جواب
کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصولڈاک
نوٹ:۔ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام
پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس نمبر ۲، لاہور

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہوچکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔
یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔
قیمت فی ڈبیہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

تصانیف مولانا ابوالکلام آزاد ایڈیٹر الہلال

مکمل مضامین ابوالکلام جس میں فلسفہ اسلام اور نوادر تاریخ اسلام کے جواہر پارے ہیں۔ قیمت ...
صدائے حق۔ دعوت حق۔ دعوت عمل۔ جہاد اسلام۔ حزب اللہ۔ اتحاد اسلامی۔ ...
حکیم اللہ صدیقی تاجر کتب گنڈہ نالہ دہلی نمبر ۵

کیا ہندوستان دارالحرب ہے

از حقائق آگاہ قطب العالم حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی ...
مکتبہ دارالتبلیغ دیوبند۔ یوپی۔

ضرورت رشتہ

ایک مسلم شریف ... خاندان کی دوشیزہ کیلئے رشتہ کی ضرورت ہے ...
معرفت اخبار الجمعیتہ دہلی۔

صرف دو روپیہ بارہ آنے میں چھ گھڑیاں

... امپیریل ٹریڈنگ ایجنسی نمبر ۴۵ کراچی شہر

سفید داغ برص پھلبہری کا مجرب علاج

... دفتر اکسیر برص نمبر ۶۵۔ دربھنگہ (بہار)

یورپ کی موجودہ سیاسی صورت حالات

برطانی محکمہ خارجہ میں ایک نیا عہدہ

لندن یکم جنوری۔ برطانیہ کے محکمہ خارجہ میں یورپ کی موجودہ سیاسی فضا کے پیش نظر ایک اہم عہدہ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ سر رابرٹ وان شاٹ کو سکریٹری آف سٹیٹ کا چیف ڈپلومیٹک مشیر مقرر کیا گیا ہے۔ ... کو منتقل انڈر سکریٹری بنایا گیا ہے ... سر رابرٹ وان شاٹ وزیر خارجہ سے وابستہ ہوں گے۔ آج صبح کے برطانی اخبارات میں اس نئے عہدہ کو بڑی اہمیت دی گئی ہے۔

سرکاری نوکریوں میں رشوت ستانی

ایک اسپیشل کمیٹی کا تقرر

لکھنؤ یکم جنوری۔ یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ یوپی اسمبلی کے گذشتہ اجلاس میں سرکاری نوکریوں سے رشوت ستانی کی وبا کو ختم کرنے کے لئے جو رزولیوشن پاس ہوا تھا اس پر عمل ...

انجمن اصلاح الشبان بہرائچ کا جلسہ

بتاریخ ۳۰ دسمبر ۱۹۳۷ء بوقت ... بجے دفتر انجمن اصلاح الشبان میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں علاوہ ممبران کے اور بہت سے نوجوان شامل تھے۔
خصوصیت سے اس جلسہ میں شریک ہونے کی دعوت انجمن سدھار سبھا کو دی گئی تھی۔
انجمن سدھار سبھا ایک مشترکہ نوجوانوں کی جماعت ہے۔ جس میں چھوٹے بڑے۔ مسلم، ہندو، سکھ سب ملاکر ... لڑکے شامل ہیں۔ وہ لوگ اس جلسہ میں وقت مقررہ پر تشریف لائے۔ حاضرین جلسہ کی تواضع چائے اور میوہ جات وغیرہ سے کی گئی تھی۔
اس جلسہ میں چند ہندو، مسلم، اور سکھ لڑکوں نے تقریریں بھی کی تھیں۔ موضوع تقریر حسب ذیل تھا۔
(۱) کوئی مذہب ترقی کی راہ میں روک نہیں ہے۔
(۲) ہندوستان کیونکر آزاد ہوسکتا ہے۔
(۳) انقلاب میں لڑکوں کا بھی حصہ رہا ہے۔
پریسیڈنٹ صاحب نے انجمن کے سالانہ جلسہ میں جو غالباً ... ہوگا، چار لڑکوں دو ہندو اور دو مسلمانوں کو انعامی تمغہ دینے کا وعدہ بھی کیا ہے۔
اس کے بعد جو پریسیڈنٹ صاحب سدھار سبھا نے تمام حاضرین کو عمدہ نصائح سے نوازا۔ جس میں غالب پہلو اتحاد و اتفاق کا تھا۔ اس کے بعد جلسہ بخیر و خوبی بجے شام کو ختم ہوا۔
اب میں بہرائچ کے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر یہ عرض کرتا ہوں کہ وہ اس انجمن میں داخل ہو کر اس کو ترقی دینے کی ہر ممکن کوشش فرمائیں۔ ...
معید الرحمن صدیقی۔ سکریٹری انجمن اصلاح الشبان بہرائچ

جمعیتہ علماء ڈیرہ غازی خاں کا قیام

۱۳ دسمبر ۱۹۳۷ء کو ڈیرہ غازی خاں میں مسلمانان شہر کا ایک عام جلسہ ہوا جلسہ کے صدر مولانا شیخ محمد عبداللہ صاحب تھے صاحب صدر نے اپنی تقریر میں موجودہ سیاسی حالات پر تبصرہ فرماتے ہوئے جمعیتہ علماء ہند کے اغراض و مقاصد بیان فرمائے۔ بعد ازاں حضرت ناظم صاحب جمعیتہ علماء ہند کے اعلان کا تذکرہ کرتے ہوئے جمعیتہ علماء کے قیام کی ضرورت کو بہترین طریقہ سے حاضرین کو سمجھایا۔
چنانچہ باتفاق رائے جمعیتہ علماء ڈیرہ غازی خاں کا قیام عمل میں آیا۔ اور حسب ذیل حضرات اس کے ارکان اور عہدہ دار منتخب ہوئے۔
مولانا قاضی محمد عبداللہ صاحب۔ قاضی شہر ... صدر
مولانا حکیم محمد عبدالرحیم صاحب ...... ناظم
غلام حسین صاحب لدائر ...... نائب ناظم
امیں میاں اللہ دیا صاحب ...... ،،

اراکین

مولانا احمد بخش صاحب	مولانا حفیظ اللہ صاحب
مولانا اللہ اکبر شاہ صاحب	مولانا عبدالجبار صاحب
مولانا شیخ غلام محمد صاحب	مولانا محمد مجتبیٰ صاحب
مولانا مرتضیٰ صاحب	مولانا علی محمد صاحب جرج
مولانا حافظ خان محمد صاحب	مولانا صدیق محمد صاحب
مولانا خدا بخش صاحب	جناب غلام حسین صاحب
مسٹر مختار احمد صاحب	میاں نادر بخش صاحب
میاں محمد رمضان صاحب	میاں محمد بخش صاحب

میاں اللہ دسایا صاحب
حکیم محمد عبدالرحیم۔ سکریٹری
جمعیتہ علماء ضلع ڈیرہ غازی خاں

جمال پرنٹنگ ورکس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اجمل صاحب پرنٹر و پبلشر دفتر الجمعیتہ دہلی سے شائع ہوا۔

امن و جنگ

اٹلی کا ڈکٹیٹر اور اسلام کی حمایت

(بسلسلہ گذشتہ)

ستمبر کے بعد جب فلسطین کے ہنگامے کی خبر ملی تو بدوؤں کے جتھے مسلح ہو کر جمع ہوگئے اور حملہ آور کا باقاعدہ مقابلہ کرنے لگے اسی گورنر نے ۲۴، ۲۵ ستمبر کو بمباری کا حکم دیا۔ لیکن حیرت یہ ہے کہ پہلے تو برطانی جہاز بمباری کرتے رہے اور جان و مال کو برباد کرتے رہے بعد کو صرف اشتہار برسانے لگے اور اسی پر قانع ہوگئے۔

عربی اخباروں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہنگامہ ضرور ہے مگر اس کی صورت دوسری ہے اور ہم کو یہ بھی معلوم ہے کہ برطانیہ کو قبضہ جانے کی بے تکی بمباری سے اچھی صورتیں نظر آتی ہیں یہ اطالوی مضمون بول رہا ہے کہ ہم پروپیگنڈے کے لئے لکھے گئے ہیں اور صرف یہ کہنا چاہتے ہیں کہ عربوں کی حمایت کو ایک زبردست طاقت موجود ہے اور وہ اٹلی ہے۔

عرب کی سرزمین میں یہ سولینی کا پہلا قدم نہیں ہے امام یمن سے اس کے تعلقات بہت پرانے ہیں۔ اٹلی پہلی یوروپین طاقت تھی جس نے یمن کو ۱۹۲۶ء میں آزاد حکومت تسلیم کیا اس سال ستمبر میں اس کی تجدید کی گئی۔ امام یمن نے سولینی کو ایک خط لکھا جس میں اس دوستی کا اقرار کیا یہ خط ۵ اکتوبر کو اطالوی اخباروں نے بہت چمکا کر

[illegible]

مباحث امروز

کانفرنس اقتصادیات ہند میں صدر اعظم حیدر آباد کا خطبہ

اقتصادی اور مالی مسائل پر ہمہ گیر تبصرہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

یہ صورت حال ایسی ہے کہ بہت سے مغربی ممالک میں بھی۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہوگا حکومت کا یہ فرض سمجھا جاتا ہے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو تجارتی گردش کی رفتار پر ایسے طریقوں سے اثر ڈالے جو عارضی خوشحالی کی اونچائی کو ہموار کرتے رہیں اور کساد بازاری کے زوال میں تدریج قائم رکھیں۔ ایک کے پروگرام کا ایک موضوع صوبہ داری مالیات کی بحالی

[illegible]

حیدر آباد کی صورت حال ایک معاشی لائحہ عمل کی متقاضی ہے ہم کو خود ان خطرات کا قوی احساس ہے جو ان مسائل میں کافی غور و فکر کے بغیر سرکاری مداخلت سے پیدا ہو سکتے ہیں نیز جب تک معاشی ترقی ایک مرتبہ نقشہ کے مطابق روبہ عمل نہ ہو تمام گذشتہ محنت اور تحقیق بے سود ثابت ہوگی اور متوقعہ ترقی محض بے مقصد

[illegible]

علم و نظر

موتمر مستشرقین ہند کا اجلاس

اٹھارہ سال ہوئے ۱۹۱۹ء میں چند دردمند ہندوؤں نے ایک ادارہ پونا میں قائم کیا جس کا ہر دو سال بعد ایک عام جلسہ ہوتا ہے اس کا مقصد یہ تھا کہ یوروپ سے آنے والی لامذہبیت اور خود تحقیری کی جگہ ملک کے اہل علم میں اپنی ہر چیز کی قدر و عزت پیدا کی جائے اس غرض کے لئے انہوں نے یوروپ ہی کے طریقے برتے۔ اس اٹھارہ سالہ عرصے میں انہیں جتنی کامیابی ہوئی ہے اس کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ نہ صرف حکومت برطانوی ہند حکومت ہائے صوبہ جات و ریاست ہائے ہند اور جامعات

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۱۰ر ذیقعدہ ۱۳۵۶ھ یوم پنجشنبہ

معاصر زمیندار کا مطالبہ

حقائق و واقعات

اخبار زمیندار آج کل اپنی ہر اشاعت میں بار بار حضرت علامہ مولانا مفتی محمد کفایت اللہ اور سحبان الہند حضرت مولانا احمد سعید صاحب کو مخاطب کر رہا ہے اور اس تمام تخاطب کا خلاصہ صرف ایک چیز ہے کہ احرار

[illegible]

دریافت کیا جاتا ہے اور کیوں دریافت کیا جاتا ہے

سب سے زیادہ حیرت تو ان پر ہے جو مسجد احرار پر سول نافرمانی نہ کرنے کے الزام لگاتے تھے وہ آج سول نافرمانی ہی کی ضرورت کا انکار کر رہے ہیں جو خون کا آخری قطرہ مسجد کے نام پر گرانے کو تیار تھے وہ جیل سے بچنے کے لئے بہانے تلاش کر رہے ہیں اور سب سرِ پا باتیں کر کے اپنی کمزوری اور بزدلی کو چھپانے کی سعی کر رہے ہیں کبھی ہائی کورٹ کے دامن تلاش کئے جاتے ہیں اور کبھی سر سکندر کی حکومت کا نوحہ کیا جاتا ہے۔

حالانکہ ہائی کورٹ انصاف کی بالائی عدالت ہے اور ہم یقین کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ ہائی کورٹ کی رائے پر ہمارا ایجی ٹیشن اثر انداز نہیں ہو سکتا وہ ہائی کورٹ جو سٹرنگ کی زیر سرپرستی قائم ہے کیا وہ کسی سول نافرمانی یا کسی معمولی ایجی ٹیشن سے متاثر ہو سکتا ہے ہم سمجھتے ہیں کہ جو لوگ بار بار ہائی کورٹ کا نام لیتے ہیں وہ عدالت عالیہ کی توہین کا ارتکاب کر رہے ہیں۔

[illegible]

مجالس مقننہ میں دعا

ہندوستان کی بدنصیبی سے مجالس مقننہ میں دعا کا مسئلہ بھی کچھ عرصے سے سیاسی مسائل کی طرح گوناگوں اختلافات اور سیاسی پیچیدگیوں کا مرکز بنا ہوا تھا اور آنریبل چودھری پریسیڈنٹ مدراس اسمبلی اور دیگر رہنمایان ملک کی مخلصانہ مساعی کی باوجود اس وقت تک کوئی ایسا نقطۂ اتحاد پیدا نہیں ہو سکا تھا جس پر ہر مذہب و ملت کے لوگ جمع ہو سکیں۔

[illegible]

رائے ہے۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ یوم چین منانے کا ایک پہلو یہ ہو سکتا ہے کہ برطانوی سامراج کا شکار ہندوستان جاپانی سفاکی کے شکار چین کے ساتھ ہمدردی کرے تو دوسرا روشن پہلو یہ بھی ہو کہ ہندوستانی حقائق عالم کا بنظر غائر مطالعہ کریں اور عالمگیر امپیریلزم کی روز افزوں چیرہ دستیوں کے خلاف اپنے منتشر قوتوں کو مجتمع کریں اور یہ یقین کریں کہ جس خطرہ کا آج چین شکار ہو رہا ہے کل وہی خطرہ ہندوستان پر بھی اچانک نازل ہو سکتا ہے اگر آج ہم اپنے دامن سمیٹ کر اپنے مقام پر مضبوط اور دوزنی ہو جائیں تو اس آنے والے خطرہ کا کامیاب مقابلہ کر سکتے ہیں ورنہ نہیں سمجھ لینا چاہیے کہ ملوکیت کا جو طاغوت آج چین کی وسعتوں میں انسانی خون سے ہولی کھیل رہا ہے کل وہی ہندوستان کی پہنائیوں میں ہمارے خون سے کھیلے گا۔ اور اس وقت ہم کمزور چینیوں کی طرح مجبور و بے بس ہوں گے۔

ہمارے نزدیک یوم چین کا حقیقی اور عملی مفہوم یہی ہے کہ ایک طرف ہم چین کو بہتر سے بہتر امداد پیش کریں۔ نقد دیں۔ طبی امداد ہم پہنچائیں۔ جاپانی مال کا بائیکاٹ کریں اور دل عالم کو اس کی مظلومیت کی طرف متوجہ کریں

[illegible]

مسٹر جناح کی مصالحانہ اسپرٹ

[illegible]

یوم اجمل یا رسم پرستی

[illegible]

کانگریس کی صدارت

[illegible]

مسز موتی لال نہرو کا انتقال

[illegible]

یوم چین

[illegible]

خریداران الجمعیۃ

[illegible]

دہلی میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کا ورود

مسلمانان باڑہ ہندو راؤ کی جانب سے پرخلوص خیر مقدم اور سپاسنامہ عقیدت

مسلمانوں کی اقتصادی و سیاسی ضروریات پر حضرت شیخ کی معرکۃ الآرا تقریر

گذشتہ شب ۹ بجے باڑہ ہندو راؤ میں حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی جانشین حضرت شیخ الہند رح کی ایک معرکۃ الآرا تقریر ہوئی جس میں حضرت مولانا نے حکومت کی سیاسی اقتصادی، تعلیمی اور مالی پالیسی پر نہایت سختی کے ساتھ نکتہ چینی کی اور انگریز مورخین و مدبرین کے اقوال پیش کرتے ہوئے اپنے اس دعوے کو مدلل فرمایا کہ موجودہ دور حکومت گذشتہ اسلامی دور کے مقابلہ میں ہر اعتبار سے تباہ کن ثابت ہوا ہے۔ مولانا کی تقریر ایک محققانہ علمی پہلو لئے ہوئے تھی اور شروع سے آخر تک ٹھوس سیاسی و اقتصادی شواہد اور تاریخی واقعات سے مملو تھی۔ اس بصیرت افروز تقریر کا سلسلہ تقریباً دو گھنٹے تک جاری رہا۔

حضرت مولانا کی تقریر سے قبل مسلمانان باڑہ ہندو راؤ کی طرف سے ایک پرخلوص سپاسنامہ مولانا کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

مسلمان اور دیگر اقوام

فقر وفاقہ

تعلیمی بدحالی

انگریزی زبان اور سیاست

دہلی کی عظمت رفتہ

ہندوستان کی خوشحالی

مسلمانان رنگون کی خوش نصیبی

قومی کارکنوں کے اختلافات کا خوشگوار تصفیہ

رنگون کے مسلمانوں میں کچھ عرصہ سے ایک عجیب چپقلش دنما ہو گئی تھی۔ بہت سے قومی کارکن آپس میں زور آزمائی کر رہے تھے اور شیطان لعین انہیں لڑا لڑا کر خوش ہو رہا تھا۔ مگر یہ مسلمانان رنگون کی خوش نصیبی تھی کہ ان کی باہمی رنجشوں کو دور کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک خاص بندے کو یہاں بھیجدیا اور اس کی مخلصانہ سعی سے مدہا مسلمانوں کے وہ تمام اختلافات رفع ہو گئے جن سے ...

نگاہ رکھنے سے آپ کا وجود باوجود اہل جمعیۃ کے نزدیک بہت ہی قابل عزت و قدر رہا ہے اور ہم سمجھتے ہیں آپ کو دیکھ کر خوشی کو اپنے دل کے گہرائیوں تک پاتے ہیں۔

یہ بات بغیر کہے بھی نہیں رہا جاتا کہ جمعیۃ کے خانہ بوائم دل میں جو اختلاف کی آگ کا ایک پتنگا آپ کے سامنے ہی آ پڑا تھا۔ گو وہ قابل تشویش نہ تھا۔ مگر ہماری آئندہ ترقی کی لباط پر سکتا رہا ...

جواب سپاسنامہ

سپاسنامہ خیر مقدم

برطانیہ اور جاپان کے درمیان زبردست آویزش

سفید فام اقوام کو ایشیا سے باہر نکالنے کا عزم

شہر نانکنگ پر زبردست بمباری

ٹوکیو ۱۰ جنوری۔ چین پر جاپان کی دھڑا دھڑ فتح نیز ماہ کے ایک قلیل عرصہ میں چین کے ایک وسیع علاقہ پر قبضہ سے جاپان کا حوصلہ اتنا بڑھ گیا ہے کہ وہ نہ صرف تمام چین پر قبضہ کرنے ہی اکتفا کرنا چاہتا ہے بلکہ کہا جاتا ہے کہ اس نے تمام ایشیا پر اپنا تسلط جمانے کا عزم کر لیا ہے۔ ... مقابلہ پر جاپان کی بحری طاقت بہت بڑھ گئی ہے۔

چینی نظم ونسق کا خاتمہ کرنیکا عزم

ٹوکیو ۹ جنوری۔ آج صبح کیبنٹ کے سرکردہ سرداروں اور شاہی محکمہ ... کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں اتفاق رائے سے یہ فیصلہ ...

قیدیوں کی واپسی کے لئے شرائط

حکومت یوپی کا حکومت پنجاب کو جواب

کانپور میں ۱۵ جنوری کے بعد عام ہڑتال

جمعیۃ علماء ہند کی خبریں

مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی

مولانا نورالدین صاحب بہاری

مولانا بشیر احمد صاحب

کانگریس کا سالانہ اجلاس

صوبہ سرحد میں ہونے کی توقع

حکومت سی۔ پی کا بجٹ

کسانوں اور دیہاتوں کو خاص رعایت

اسلامی ممالک میں اٹلی کا پروپیگنڈا

بچوں کو تعلیم مفت

سر شادی لال

پریوی کونسل کے رکن نامزد ہو گئے

لاہور ہائیکورٹ میں شہید گنج اپیل کی سماعت شروع ہو گئی

مقدمہ میں اسلامی قانون کا نفاذ کیا جائے

کمرہ عدالت میں وکیل مدعیان کا مطالبہ

لاہور ۱۰ جنوری۔ چیف جسٹس، مسٹر جسٹس بھائیڈ اور مسٹر جسٹس دین محمد پر مشتمل لاہور ہائیکورٹ کی ایک اسپیشل بنچ کے روبرو مسجد شہید گنج اپیل کی سماعت شروع ہوئی۔ کمرہ عدالت تماشائیوں سے بھرا ہوا تھا۔ مسٹر کولٹ مین وکیل مدعیان نے اس امر پر زور دیا کہ یہ مقدمہ اسلامی قانون کے تحت ہونا چاہئے۔ آپ نے مزید کہا کہ جدید پابندی کا وقت مسجد کے انہدام کے بعد سے شروع ہوتا ہے جس کے بعد مسجد کی تعمیر کا دوبارہ حق ہو جاتا ہے۔ چونکہ سکھوں نے حکم امتناعی کی خلاف ورزی کی اس لئے عدالت ان پر اپنے احکام جاری کر سکتی ہے ...

اسپیکروں اور پریذیڈنٹوں کی کانفرنس ختم ہو گئی

لکھنؤ میں کانگریسی کارکن کی گرفتاری

بمبئی اسمبلی کے کانگریسی ممبران کا اجلاس

مولانا ابوالکلام آزاد کی بصیرت افروز تقریر

یوپی صوبہ کانگریس کمیٹی

کسان سبھا کے مسئلہ پر غور

سرحدی کانگریس کے ایک لاکھ ممبر

پنڈت جواہر لال نہرو کی والدہ محترمہ کا انتقال

سر محمد ظفر اللہ

سر شادی لال کے جانشین ہونگے

فیڈریشن کیلئے مختلف عنوانوں سے کوشش

شنگھائی میں خطرناک صورت حالات

جاپانی فوج اور فرانسیسی پولیس میں خوفناک مقابلہ ہوتے ہوتے رہ گیا

روسی والنٹیر پر جاپانیوں کا حملہ ؟

شنگھائی - ۹ جنوری - جاپانی فوجوں نے فرانسیسی پولیس اور روسی والنٹیر کو جس نے ان کو ریوالور کی دھمکی دی تھی مشین گنوں کا نشانہ بنایا - روسی والنٹیر نے جاپانی سپاہی کو ایک چینی عورت کو زدوکوب کرنے سے روکا تھا - جو کہ جاپانی قانون کے خلاف پانی لینے کے لئے فرانسیسی علاقہ میں چلی گئی تھی - جاپانی سپاہی نے اس سرحد کو پار کرکے چینی عورت کو زدوکوب کیا جو شہر ننتاؤ کے جاپانی اور فرانسیسی علاقہ کے درمیان ہے - شہر ننتاؤ میں اس وقت سے پانی نہیں ہے جب کہ چینی فوجوں نے شہر چھوڑنے سے قبل واٹر ورکس کو خراب کردیا تھا - جاپانی سپاہی نے روسی والنٹیر کو نیچے گرادیا اور اس سے رائفل چھیننے کی کوشش کی - روسی والنٹیر کو دکر کھڑا ہو گیا اور جاپانیوں پر ریوالور تان لیا - دو جاپانی سپاہی وہاں دوڑ آئے اور روسی والنٹیر کو گھیر لیا - اور اس کو جاپانی علاقہ میں گھسیٹ لائے - دوسرے روسی والنٹیر نے سیٹی بجائی - اس پر فرانسیسی مسلح کاریں اور روسی والنٹیروں سے بھری ہوئی ایک کار پہونچ گئی اور مورچہ لگا دیا -

دریں اثناء تقریباً سو اور جاپانی سپاہی وہاں پہونچ گئے اور صورت حالات نازک ہوگئی اور زد و خورد کا موقع لگ گیا - بعد ازاں روسی والنٹیر کو جس کے ساتھ شروع میں جھگڑا ہوا تھا فرانسیسی فائر اسٹیشن کے قریب لے جایا گیا - جہاں جاپانی افسروں اور فرانسیسی پولیس میں آدھ گھنٹے تک گرما گرم بحث رہی اور معاملہ طے ہوگیا - اور فرانسیسی اور جاپانی افسروں نے مصافحہ کیا -

بیان کیا جاتا ہے کہ فرانسیسی حکام پر وٹسٹ کریں گے -

برطانی ہوٹل پر قبضہ جاپانی فوجوں نے آج بین الاقوامی علاقہ کے ایک برطانی ہوٹل "نیو ایشیا ہوٹل" پر قبضہ کرلیا - اور دو یونین جیک اتار کر ان کی جگہ جاپانی جھنڈے لگا دئے - جاپانی فوجوں نے اس ہوٹل کا بہت سا قیمتی سامان بھی خرد برد کردیا - یہ ہوٹل شنگھائی میں سب سے زیادہ شاندار ہوٹل بتایا جاتا ہے -

سفیر جاپان کا متبدانہ اعلان

چین کے ساتھ صلح نہیں کی جائے گی

ہانکو کی جنگ کے متعلق اسکیم تیار ہوگئی

شنگھائی - ۸ جنوری - جاپانی سفیر کواگس نے دوران انٹرویو میں اعلان کیا کہ حکومت چین کے ساتھ صلح کی گفت و شنید کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا - جاپان نیشنل گورنمنٹ کا خاتمہ کردینا چاہتا ہے اور اس کی جگہ چین میں نئی سنٹرل گورنمنٹ قائم کرنے کی ضرورت ہے اور اس کو نیشنل گورنمنٹ کے اثر سے بچانا ہے -

ہانکو کی اطلاع مظہر ہے کہ ہانکو کی لڑائی کے متعلق انتظامی پروگرام اور اسکیم تیار کرلی گئی ہے - اس سلسلہ میں ایک اہم کانفرنس منعقد ہوئی اور مختلف مورچوں کے متعلق اسکیم پر غور کیا گیا - گو ابھی تک تفصیلات کا علم نہیں ہو سکا - تاہم معلوم ہوا ہے کہ بہت سے چینی لیڈروں کا کہنا ہے کہ جاپانی فوجیں بہت سے مورچوں پر پھیلی ہوئی ہیں اور وہ محاذ سے بہت دور ہیں اور ان کا سلسلۂ مراسلت بھی محفوظ نہیں ہے -

ان تمام واقعات کو مد نظر رکھتے ہوئے چین کے لئے مناسب ہے کہ وہ تمام مورچوں پر بلا تاخیر ایک دم ہلا بول دے تاکہ جاپانی فوجوں کو مزید فوجیں بھیجنے کا موقعہ نہ مل سکے -

پیکنگ کی اطلاع مظہر ہے کہ چین کی نئی حکومت نے جو حال ہی میں قائم ہوئی ہے - آٹھ مقامی بنکروں پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کرنے کا اعلان کیا ہے - جو جوائنٹ ریزرو بنک قائم کرے گی - نیم سرکاری طور پر بیان کیا جاتا ہے کہ بنک کے پاس ... تیس لاکھ پونڈ کا سرمایہ ہوگا -

یورپ میں وسطانی حکومتوں کی صف بندی

آسٹریا اور ہنگری کو شامل کرنے کی تجویز

بوڈاپسٹ میں اہم سیاسی کانفرنس - اٹلی آسٹریا اور ہنگری میں گفت وشنید

روم - ۷ جنوری - اٹلی، آسٹریا، اور ہنگری کے درمیان بوڈاپسٹ (ہنگری) میں جو گفت وشنید شروع ہونے والی ہے - اس کو یہاں کے سیاسی حلقوں میں غیر معمولی اہمیت دی جا رہی ہے -

سائنیور مسولینی کے دست راست سائنور گائڈ کے اخبار "جنرل ایولا" میں اس بارہ میں ایک مضمون لکھا ہے - جس میں اس گفت وشنید کو بہت اہم قرار دیا ہے -

بیان کیا گیا ہے کہ کانفرنس کے ایجنڈے میں جو امور درج ہیں ان میں اٹلی اور جرمنی کے اتحاد کو ریاست ڈینوب تک بڑھانے کا فیصلہ بھی شامل ہے - تجارتی معاملات، بین الاقوامی مسائل اور سیاسی تعلقات کے متعلق غور کیا جائے گا - گفت وشنید کا ایک اہم پہلو یہ ہوگا کہ وادی ڈینوب میں جرمنی کے مفاد کو بھی تسلیم کرنے پر بحث کی جائے گی -

رومانیہ میں وسطانی حکومت قائم ہونے سے دیرینہ توقعات پورے ہونے میں سہولت پیدا ہوگئی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ اول اٹلی اور رومانیہ کے درمیان، اور دوئم آسٹریا اور رومانیہ کے درمیان اور سوئم ہنگری اور رومانیہ کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم ہو جائیں گے -

اٹلی کے وزیر خارجہ کاؤنٹ کیانو ہفتے کے دن بوڈاپسٹ کو روانہ ہو جائیں گے اور کانفرنس دوشنبہ کے دن سے شروع ہوگی -

ہسپانیہ میں سرکاری افواج کی بڑی کامیابی

شہر تریول پر سرکاری فوجوں نے مکمل قبضہ کرلیا

باغی فوجوں کے آخری دستہ نے اطاعت قبول کرلی

بارسلونا - ۹ جنوری - سرکاری بیان شائع ہوا ہے کہ تمام شہر تریول پر حکومت اسپین کی فوجوں نے قبضہ کرلیا ہے - تعلیم میں مقابلہ کرنے والے آخری فوجی دستہ نے اطاعت قبول کرلی ہے - اور اطاعت قبول کرنے والوں میں شہر تریول کے پادری بھی شامل ہیں -

شہر تریول بالکل برباد ہوگیا ہے - جو لوگ باقی تھے انہوں نے تہ خانوں میں پناہ لی ... - کل سہ پہر پریذیڈنٹ انٹرنیشنل ریڈ کراس سوسائٹی کی درخواست پر سرکاری فوجوں نے دو گھنٹے تک لڑائی بند کردی تاکہ زخمیوں اور بیماروں کو شہر سے نکال لیا جائے -

پانسو عورتیں اور بچے اور بوڑھے تہ خانوں سے نکلے - ان کی حالت نہایت دردناک تھی - سب لوگ پانی کے لئے بلبلا رہے تھے اور ان میں سے کچھ بیہوشی کی حالت میں تھے -

باغیوں نے یہ تسلیم کیا ہے کہ تریول میں باغی فوج کا ایک دستہ کئی روز تک مقابلہ کرنے کے بعد پسپا ہوگیا - اور باغیوں کے باقی حامیوں نے شہر چھوڑ دیا - گذشتہ شب باغی فوجوں نے بارسلونا پر ہوائی حملہ کیا جس سے تین اشخاص ہلاک ہوگئے -

زرعی تحقیقاتی کمیٹی کا قیام

پروفیسر این جی رنگا کی تجویز منظور کرلی گئی

اسپیکرز کانفرنس دہلی کا فیصلہ

صدر اسپیکروں کو سیاسی امور سے غیر جانبدار ہونا چاہیے

حکومت یوپی کا اصلاحی اعلان

آئندہ صرف ضرورت کے وقت ہی رخصت دی جائیگی

تحریک شہید گنج بدستور جاری رہے گی

مولوی مظہر علی اظہر کا فیصلہ

وزیر اعظم مدراس کی گورنر سے ملاقات

صدر یوپی اسمبلی سیاسیات میں ابھر حصہ لین گے

اسپیکرز کانفرنس میں اکثریت کے خیالات کا اظہار

ہندوستان اور برطانیہ کے مابین تجارتی معاہدہ

سر ظفر اللہ خاں کی لندن کو روانگی

لارڈ سموئیل ہری پور کانگریس میں شریک ہونگے

لارڈ لوتھین اور مسٹر سرت چندر بوس کے درمیان ملاقات

سر ظفر اللہ کے عارضی جانشین

سر محمد یعقوب کا تقرر

پٹنہ کے ضمنی انتخاب کیلئے تاریخ مقرر ہوگئی

کانگریس کے ساتھ مسلم لیگ کا جھنڈا

علیگڑھ میونسپل عمارت پر لہرا دیا گیا

خان عبدالغفار خاں بھی دستبردار ہوگئے

ہری پور کانگریس کی صدارت کا مسئلہ

مسٹر جناح کا عظیم الشان تاریخی ایثار

آئندہ آپ بھی دیسی کپڑا پہنیں گے

برطانی بنکوں کو کثیر منافعہ

شہری حلقوں میں اظہار مسرت

مرکزی اسمبلی کی کانگریس پارٹی کا اجلاس

۔۔ جنوری کو دہلی میں منعقد ہوگا

سی پی اسمبلی کا آئندہ اجلاس

یکم مارچ سے شروع ہوگا

میری جنگ بلا تخصیص مذہب اقلیت کیلئے ہے

جلپیورہ میں مسٹر جناح کا تازہ بیان

سکریٹری اتحاد ملت کو بھی ۹ ماہ کی سزا

آپ بی کلاس میں رکھے جائیں گے

ریلوے کی آمدنی کے اعداد و شمار

کالی کٹ میں قدیم غاروں کا ظہور

مدراس میں پنچایتوں کا رواج

پہلی پنچایت کانفرنس کا انعقاد

گوٹا کناری کی ایک جدید فرم

حضرت مفتی محمد کفایت اللہ صاحب نے افتتاح فرمایا

تصانیف علامہ ابوالکلام آزاد ایڈیٹر الہلال

اخبار الجمعیۃ

بڑے بڑے حکیموں کا پسندیدہ
جاڑے کا تحفہ یعنی حلوہ بیگماتی جنید رجسٹرڈ خاص

حکیم حافظ محمد معین الدین

ندوۃ المصنفین دہلی

ایک عظیم الشان علمی و اسلامی ادارہ کا قیام

تمام ہندوستان میں یہ خبر نہایت دلچسپی و مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ دہلی میں جو ہندوستانی مسلمانوں کی گذشتہ عظمت و وقعت کی یادگار ہے ایک نہایت وسیع اور قابل قدر علمی و اسلامی ادارہ قائم کیا گیا ہے۔ جس کے اغراض و مقاصد بہت وسیع اور ملند ہیں جس کی خدمت ایسے حضرات نے اپنے ذمہ لی ہے۔ جن کی ایک جماعت علم و فضل کے اعتبار سے مشہور و معروف ہے اور دوسری جماعت اپنی کاروباری و مالی حیثیت کی بنا پر ملک میں عام اعتماد کی اہل سمجھی جاتی ہے اس علمی ادارہ کا نام "ندوۃ المصنفین" ہے اور اس کا دفتر سلطان منیزل قرول باغ دہلی میں واقع ہے

جہاں تک "ندوۃ المصنفین" کے اغراض و مقاصد کا تعلق ہے ...

(۸) علماء اور فارغ التحصیل طلبہ کے لئے ایسے شعبہ تقریر و تحریر کا قیام بھی اس ادارے کے مقاصد میں داخل ہے جس کا نصاب موجودہ ضروریات کے تکفل کا پورا پورا آئینہ دار ہو۔

(۹) مستشرقین یورپ ریسرچ ورک کے پردے میں اسلامی تہذیب و تمدن یہاں تک کہ خود پیغمبر اسلام صلعم کی ذات اقدس پر جو ناروا بلکہ سخت بے رحمانہ اور ظالمانہ حملے کرتے رہتے ہیں ان کی تردید ٹھوس علمی طریقہ پر کرنا اور جواب کے انداز تاثیر کو بڑھانے کے لئے مخصوص صورتوں میں انگریزی زبان اختیار کرنا۔

موجودہ دور میں ان مقاصد کے لئے ایک مستقل ادارہ تصنیف و تالیف کی کس قدر ضرورت تھی اس کا اندازہ وہی حضرات لگا سکتے ہیں ...

(۷) اصلاحی کتب و رسائل کی اشاعت اور فرق باطلہ کے نظریوں کی معقول اور سنجیدہ تردید۔

... کی جائے گی۔

مجلس احرار کی مجلس عاملہ کا اجلاس

شہید گنج کی صورت حال پر غور و خوض

کل شام احرار جماعت کا ایک جلسہ ہوا جس میں نہایت سنجیدگی سے اس بات پر غور کیا گیا کہ کیا مجلس احرار کو شہید گنج کی سول نافرمانی کو فی الحال ملتوی کر دینا چاہیئے

ملک برکت علی صاحب جو مسجد شہید گنج کی اپیل کی پیروی کر رہے ہیں یہ مشورہ دیا ہے کہ جب تک اپیل کا فیصلہ نہ ہو جائے اس وقت تک کے لئے سول نافرمانی بند کر دیجائے۔

مجلس احرار نے طے کیا ہے کہ قبل اس کے وہ کوئی آخری فیصلہ کریں بہتر ہوگا کہ اس کے متعلق مولوی مظہر علی اظہر سے مشورہ کرلیں جو اس وقت جیل میں ہیں۔

بقیہ صفحہ ۴

سیاست سکھائی۔ مجھے حکومت نے اپنے سیاسی مدرسہ میں چار سال ...

عوام پر زنگ چڑھانے کی حزب منفق ہے اپنے اخبار الامان ۵ر جنوری ۳۸ء میں "جمعیت علماء کیا سچ مچ علماء اسلام کی جماعت ہے" کے عنوان سے ایک مضمون لکھتے ہیں "آج جمعیت اسلام اور ...

... لئے سنت عبد فاروقی ادا کرتے ہوئے مضمون شائع کر رہا ہوں خداوند کریم سب مسلمانوں کو صراط مستقیم کی توفیق عطا فرمائے۔

(مستجاب احمد صدیقی ریاست رامپور)

... اور اپنی آئندہ نسلوں کے واسطے سوچیئے۔ اور مردہ نہ بنیئے۔

(نامہ نگار)

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ

موٹر کار کا انعام مفت حاصل کریں

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی نے بارہ سال کی انتھک محنت اور جد و جہد کے بعد پانی کی طرح روپیہ بہا کر جوہر دسمہ مہندی کو تیل کی شکل میں تیار کر لیا ہے اس عظیم الشان کامیابی کی خوشی میں فرم مذکور نے اپنی ایک عمدہ موٹر کار جو اس وقت تمام پنجاب کا چکر لگا رہی ہے بطور انعام مفت پیش کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ جوہر دسمہ مہندی رجسٹرڈ مسک گولیاں رجسٹرڈ طلاء اعظم رجسٹرڈ تینوں ادویہ کے ہر ایک بکس میں انعامی ٹکٹ موجود ہوں گے نتیجہ ماہ مئی ۱۹۳۸ء بمقام راولپنڈی کارخانہ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ میں نکالا جائیگا ...

جوہر دسمہ مہندی

مسک گولیاں

طلاء اعظم

... دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار

تینوں اشیاء کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔ پتہ صاف اور خوشخط ہونا چاہیئے۔

ضروری نوٹ

جواب طلب امور کے لئے جوابی پوسٹ کارڈ بھیجیں۔

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ آزاد منزل نیا کٹڑہ جم بازار راولپنڈی شہر

برانچ آفس صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ انارکلی لاہور

مسلم لیگ اور مسلمان

پیروان لیگ دشنام طرازی کے بجائے بردباری سیکھیں

مسلم لیگ کا دعوے کہ وہ مسلمانوں کو منظم کرنا چاہتی ہے سراسر جھوٹ اور فریب ہے لیگ کا مقصد مسلمانوں کو تباہ و برباد کرنا ہے۔ ابتداء آفرینش سے آج تک جو شخص یا قوم ملک و ملت کی خدمت کے لئے اٹھا تکلیفیں جھیلیں گالیاں کھائیں۔ پتھر کھائے ...

خدا کی قسم سورج مشرق کے بجائے مغرب سے نکل سکتا ہے مذکورہ بالا جماعتوں کے کم سے کم چار کروڑ عقیدت کیش مسلمان اپنے لیڈروں کی توہین کرنے والی جماعت میں شریک نہیں ہو سکتے اور لیگ کبھی ۹ کروڑ ہندوستانی مسلمانوں کی نمائندہ نہیں ہو سکتی ...

مسلم یونیورسٹی کیخلاف گمراہ کن پروپیگنڈا

واقعات حقائق کی روشنی میں

موقر جریدۂ الجمعیۃ دہلی اور بعض دیگر اردو اخبارات میں ایک سلسلۂ مضامین شائع ہوا ہے جس میں مسلم یونیورسٹی کے خلاف نہایت ہی زہریلا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا گیا ہے اور جیسا کہ اس قسم کے پروپیگنڈے میں عموماً ہوتا ہے تمام واقعات میں غلط بیانی اور تلبیس سے کام لیا گیا ہے اور ان سے نتائج اخذ کرنے میں بھی انصاف و حق کو مطلقاً دخل نہیں دیا گیا ہے ان حالات میں ایسے مضامین کا جواب دینا سعی لاحاصل ہے۔ خصوصاً اس صورت میں کہ اکثر واقعات مندرجہ مضامین متذکرہ کی اس سے پیشتر تشریح کی جا چکی ہے اور اصل صورت واقعہ کا اظہار کیا جا چکا ہے۔ مثلاً قاضی جلیل عباسی کا واقعہ اور چند لڑکوں کے اس سیشن میں داخلہ سے انکار کا واقعہ اور بہت سے دیگر واقعات جن کا ...

اس ہال کی تاریخ یہ ہے کہ آفتاب ہوسٹل اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کی جانب سے اس مقصد کے پیش نظر قائم ہوا تھا کہ اس میں خوراک وغیرہ ہاسٹل کے اخراجات کم از کم رکھے جائیں چنانچہ اس کا انتظام بھی آفتاب اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے سپرد تھا جو اس دار کی روایات اور ضوابط کے بالکل خلاف تھا بہرحال ۱۹۳۵ء تک یہ ہال ایسوسی ایشن کے زیر انتظام رہا اور پھر ایسوسی ایشن کی خواہش پر انتظامی کونسل مسلم یونیورسٹی نے ایک رزولیوشن پاس کر کے اسے یونیورسٹی میں ضم کر دیا۔ یونیورسٹی کے کسی بورڈنگ ہاؤس کو کسی بیرونی ادارہ کے ہاتھ میں دینے یہ مصلحت تھی کہ اس سے پھر فرقہ وارانہ بنیاد پر یا دوسری تجارتی اصول پر بورڈنگ ہاؤس قائم کرنے کا راستہ کھل جاتا ...

... ہاؤس قائم کیا ہے۔ جس میں قریب قریب کوئی فیس نہیں لیجاتی ہے۔ اس وقت بعض اصحاب کی طرف سے یہ تجویز پیش ہے کہ یونیورسٹی کے تمام ہاسٹلوں کی فیس یکساں کر دی جائے۔

... کے سلسلہ میں یہ امر قابل لحاظ ہے کہ اس وقت یونیورسٹی نے جس قدر امداد مختلف ہالوں کو دیجاتی ہے اس کا تین چوتھائی حصہ آفتاب ہال کو جاتا ہے اور بقیہ ایک چوتھائی باقی ہالوں کے ...

ہندوستان تمام اقوام کا مشترکہ وطن ہے

ہندوؤں یا مسلمانوں کو فرقہ وارانہ راج کا خواب نہ دیکھنا چاہیئے

صدر ہندو مہاسبھا کی فرقہ پرستی پر مسٹر آصف علی کا پرزور بیان

نئی دہلی ۱۰ر جنوری اس وقت کانگریس خاص طور سے ہندوستانی عوام کی بلا تخصیص مذہب و ملت معاشی حالت کو درست کرنے میں مشغول ہے۔ جو ملک کی قوت حکمرانی کے حصول اور تحفظ کے لئے سب سے زیادہ ضروری ہے۔ مسلمانوں کو زیادہ حقوق ملنے کا کوئی سوال نہیں ہے اور اسی طریقہ سے نہ ہندوؤں کو فرقہ وارانہ راج کا خواب دیکھنے کی ضرورت ہے۔

ان الفاظ کے ساتھ مسٹر آصف علی ایم ایل اے ممبر مرکزی اسمبلی نے مسٹر بی ساورکر صدر ہندو مہاسبھا کے جواب میں پریس کو ایک بیان دیا ہے یہ امر قابل ذکر ہے کہ صدر ہندو مہاسبھا نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ ہندو مسلم مفاہمت کے سلسلہ میں کانگریس کو ہندوؤں کی نمائندگی کا کوئی حق نہیں ہے۔

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے مسٹر آصف علی نے فرمایا کہ ہندوستان ہندوؤں مسلمانوں اور دیگر اقوام کیلئے مشترکہ مادر وطن ہے ہم ہندوستان کی قسمت اور اس کی خوشحالی ...

الجمعیۃ بکڈپو کی قابل قدر کتابیں

فلسفہ تعلیم اسلام

اسلام کے ان تمام معتقدات کو جن پر ایمان لائے بغیر کوئی عبادت و عمل قبول نہیں ہوتا، علوم عقلیہ، فلسفہ، منطق، سائنس، ہیئت، طب، تشریح اور تاریخ وغیرہ سے قرآن و حدیث و ...

حالات خالد بن ولید

وہ جن کو رسول کریم نے سیف اللہ کا خطاب دیا جن کی تلوار نے دشمنوں کے چھکے چھڑا دیئے وہ جنہوں نے بیت المقدس تلوار سے فتح کیا وہ جن کی جرأت و دلیری پر ہمیشہ اسلام نے ...

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

آخری نبی

سرکار دو عالم

چاریار

منیجر الجمعیۃ بکڈپو گلی قاسم جان بلیماران دہلی

ادارہ
حامد الانصاری غازی
محی الدین قاسمی بی-اے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳
تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ
کی

یکم	۵
۹	۱۳
۱۶	۲۰
۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

جلد ۲۷ — دہلی یوم یکشنبہ ۱۳ ذیقعد ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۳۸ء — نمبر ۵

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

سپہ سالار مصر، سوڈان روانہ ہوگئے

سپہ سالار افواج مصر قاہرہ سے سوڈان روانہ ہوگئے ہیں... مصری فوج کی کثیر تعداد سوڈان پہنچ چکی ہے اور برطانیہ کی فوجیں بھی سوڈان میں... سپہ سالار مصر کے ہمراہ فوج کے دیگر افسر بھی روانہ ہوئے...

خلیج فارس کی نگرانی

حکومت عراق نے مسلح جہاز روانہ کر دیا

خلیج فارس کی نگرانی کے لئے حکومت عراق نے ایک مسلح جہاز روانہ کیا ہے... اور دیگر سامان حرب سے مسلح ہے یہ جہاز خلیج فارس میں عراقی سواحل اور مقامات کی نگرانی کریگا۔ یہ معلوم ہوسکا کہ اس نگرانی کی ضرورت حکومت عراق کو کیوں محسوس ہوئی۔

ترکی کارخانوں میں سامان حرب کی تیاری

ردی لوہے کو ترکی سے باہر لیجانے کی ممانعت

ترکی پارلیمنٹ نے ایک جدید قانون پاس کیا ہے جس کی رو سے ردی لوہا اور دیگر دھاتوں کے ٹکڑوں کو ترکی کی حدود سے باہر لیجانے کی ممانعت کردی ہے اور ان ٹکڑوں کو مجلس فلاح ملی خود جمع کر رہی ہے کیونکہ ترکی کے تمام حربی کارخانے رات دن سامان حرب کی تیاری میں مصروف ہیں۔

شامی حکومت میں فرانسیسی ملازم

حکومت فرانس کا سرکاری بیان

فرانس کی وزارت خارجہ نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

جس یوم کی گفتگو کے بعد ہم اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ ملک شام ہر طرح فرانس کے ساتھ دوستی قائم رکھنے کے لئے تیار ہے... وزیراعظم نے حکومت شام کی طرف سے تصریح کی کہ وہ حکومت کے تمام محکموں میں فرانس کے ماہرین فن کو ملازم رکھیں گے اور فرانس کے ماہرین جو شام کے ملازم ہوں گے وہ فرانسیسی نمائندے کہلائیں گے۔

فلسطین کی امداد ہر عرب پر فرض ہے

وزیراعظم عراق کی تصریحات

وزیراعظم عراق نوری پاشا السعید دمشق پہنچ گئے ہیں آپ بیروت سے بذریعہ ہوائی جہاز مصر تشریف لیجائیں گے... آپ نے اخباری نمائندوں سے ملاقات کے دوران میں فرمایا کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ فلسطین کی موجودہ بے چینی کو حل کرنے کا کوئی نقشہ تیار کر لیا ہے... فلسطین کی مدد کرنا ہر عرب پر فرض ہے مگر میرے اس سفر کا کوئی تعلق اس مسئلہ سے نہیں ہے یہ سفر محض ذاتی و تفریحی ہے۔

بیت المقدس میں دارو گیر کا سلسلہ

مجلس مشائخ کے معتمد کی گرفتاری

شیخ یاسین بکری سابق مدیر اوقاف و حال معتمد مجلس مشائخ گرفتار کر لئے گئے ہیں ... ان سے گرفتاری ...

حسرتوں کا ارتعاش

(از جناب جوش ملیح آبادی)

کس طرح مانوں کہ اس نکھرے ہوئے انداز سے
آرہی ہیں آپ بھی خلوت سرائے ناز سے

سعی اخفائے حقیقت میں نہ کیجئے اہتمام
عارض گلگوں میں رقصاں ہے نسیم باغ عام

چھپ نہیں سکتا ہے ارباب نظر سے کوئی راز
کیا کوئی خلوت سے آتا ہے بایں تمکین و ناز

حال ابھی کھل جائیگا بکھری ہوئی زلف دراز
سادگی میں مضطرب کتنے دکھی دلوں کے راز

جنبش مژگاں کی رگوں میں ابھی ہیں انتشار
رہ رہ کے دوں کی حسرتیں ہیں منتظر تعاقب

کتنی ناتوں کا اثر ہے اس بھری ذرا پر
کتنی سرگوشیوں کی پر تو ہیں جبین ناز پر

لے رہی ہیں انگڑائیاں سی ہوئی انوار پر
کتنی پیچاکی ہوئی نظریں لب خاموش پر

کتنے سینوں کی تمنائیں رہین اضطراب
ان گھنی پلکوں کی نگہیں چھپا نہیں سکتیں

اپنے دامن میں لئے ہے کتنی رنگینی ترنگ
پنکھڑی کیطرح ان ترشے ہوئے ہونٹوں کا رنگ

ہیں جلوہ پر ہی کیا دامن جھٹک کر دیکھیے
ریشمی آنچل کی جھولیں کتنی حسرتیں

دیکھنے والوں کی بیتابی کا رخ پر ہے پر در
چال میں پیدا ہوا اٹھتی جوانی کا غرور

اپنے چہرے کی بہار کامرانی دیکھیے
کس قدر بشاش فرماں ہے جوانی دیکھئے

کاوش اخفا میں الٹی اور رسوائی ہوئی!
کہئے کیوں اٹھتی نہیں اب آنکھ شرمائی ہوئی

رحمۃ للعالمین

(از جناب محمد عبدالحمید صدیقی لکھنوی)

جان رحمت جہان رحمت ہو
آپ کی ذات شان رحمت ہو

نقش پائے حضور ہو جس جا
وہ زمین آسمان رحمت ہے

نقش پائے مبارک سرکار
سر بسر پاک نشان رحمت ہو

جلوۂ حسن رحمت عالم
شان رحمت نشان رحمت ہو

جب آئے زمیں پہ ان کا قدم
خلق زیر امان رحمت ہو

حشر میں منہ گنہگاروں کا
وجہ اظہار شان رحمت ہو

ہر ادا ان کی عاطفت گستر
اٹھی ہر شان شان رحمت ہے

مورد رحمت خدا ہو وہ بزم
جس میں ان کا بیان رحمت ہے

جس کی مرضی خدا کی مرضی ہو
اپنا شافع وہ جان رحمت ہو

ذرہ ذرہ زمین طیبہ کا
سر آسمان رحمت ہے

سرزمین عرب کے دوشکاری

برطانیہ اور اٹلی کا پروپیگنڈہ

اٹلی کے اخبارات اور عربی ممالک

اٹلی کے ایک اخبار نے حال ہی میں اٹلی اور برطانی پروپیگنڈہ کے متعلق جو ان کی طرف سے عربی ممالک میں عربی زبان اور ریڈیو کے ذریعہ کیا جا رہا ہے... مقالہ لکھا ہے... برطانیہ نے اٹلی کے محکمہ نشر و اشاعت کا مقابلہ کرنے کے لئے جو طریقہ اختیار کیا ہے... اٹلی کی طرف سے جو پروپیگنڈہ ... عربوں کو خوش کرکے پروپیگنڈہ کے ذریعہ ان سے دوستی پیدا کرے۔

ہوا باز ترکی خواتین

امسال تین خواتین کو انعامات ملے

ترکی میں ہوائی بیڑہ کا جو مظاہرہ حال ہی میں ہوا ہے اس میں ترکی خواتین نے نمایاں حصہ لیا تین خواتین نے اپنی مہارت اور مشق کے جوہر دکھائے جن کو وزیر پروانز نے فوجی انعامات سے نوازا... ان کی ہمت افزائی کی معلوم ہوا ہے کہ ایک خاتون نے جو حال میں محکمہ پرواز سے سند لے کر میدان میں نکلی ہیں ... ترکوں کی فوجی اہمیت اور عسکری ترقی کی اہمیت واضح کی۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ آئندہ سال کے لئے ۲۲ ترک خواتین نے داخلہ کی درخواستیں دی ہیں۔

پولیس اسٹیشن پر عربوں کا حملہ

گولیوں کی بارش، ایک سپاہی ہلاک

طیبہ کے پولیس اسٹیشن پر مسلح عربوں نے زبردست حملہ کیا۔ دونوں طرف سے دیر تک گولیوں کی بارش ہوتی رہی۔ اس حملہ میں ایک پولیس مین ہلاک ہوا۔ عربوں نے پولیس کی بندوقوں پر قبضہ کر لیا اور دیگر سامان کے ساتھ فرار ہوگئے۔

عراق پیٹرول لائن میں آگ لگ گئی

... اور طبریہ کے درمیان بجلی اور ٹیلیفون کے تار کاٹ دئے گئے عراق پیٹرول لائن میں آگ لگادی گئی۔ ... صدر بلدیہ نابلس کے مکان پر گولی چلائی گئی مگر وہ بچ گئے۔ حملہ آوروں کا حال پتہ نہیں چلا ہے۔

استانبول میں قرآن کریم کی طباعت

استانبول میں ایک نیا پریس قائم کیا گیا ہے جس میں صرف قرآن کریم کی طباعت نہایت اہتمام سے ہوگی چند ترکوں نے اس پر ایک معقول سرمایہ لگایا ہے۔

The Aljamiat

VOl No 4 13 January 1938 Delhi. Price 1 anna

ہندوؤں کی نمائندگی کا حق صرف ہندو مہاسبھا کو ہے

کانگریس کو ہندو مسلم سمجھوتہ کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں

مسٹر جناح کے تازہ بیان پر صدر ہندو مہاسبھا کی نکتہ چینی

صدر ہندو مہاسبھا نے پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں انہوں نے حکومت ہند مسلمانوں ... کانگریس کو ہندوؤں کی نمائندگی کا کوئی حق حاصل نہیں ...

... نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کی یہ عام پالیسی ہوگئی ہے کہ وہ انصاف کے نام پر ... دینا چاہتی ہے۔

... حقوق کو فرقہ وارانہ اتحاد کے نام پر پامال کر دیا گیا ہے۔ آگے چلکر ارشاد ہوتا ہے کہ ہندو ... سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن وہ ہندوؤں کے حقوق سے بے اعتنائی نہیں ...

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

تین عدد دستی ... و دو عدد ... گھڑیاں ہمارے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں۔ مضبوطی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہی ہیں۔ ... گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے ...

امپیریل ٹریڈنگ کمپنی نمبر ... کراچی شہر

گوہر مراد

میرا یہ تعویذ گوہر مراد ان اشخاص کیلئے ... جو اپنے محبوب کی محبت کے طلبگار ہیں۔ ایک بیش بہا تحفہ ہے ... اگر تم ... اپنے محبوب کا تصور کرتے رہو تو ... تمہارے پاس پہونچے گا۔ اور تم سے کبھی جدا نہ ہوگا۔ ... مقدمہ جیت ... دشمن پر فتح پانا۔ گوہر مراد کا اثر بالکل یقینی اور قطعی ہے۔

تعویذ کا ہدیہ ایک روپیہ آٹھ آنہ علاوہ محصولڈاک

سالانہ زائچہ ... تمہاری زندگی کا سالانہ زائچہ ماہوار ہی تفصیل کے ساتھ صرف ایک روپیہ میں تیار ہوگا۔ علاوہ محصولڈاک

سوالات کا جواب — کسی قسم کے پانچ سوالوں کے صحیح جوابات کا معاوضہ ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصولڈاک

نوٹ اگر کوئی جواب غلط ثابت ہو تو سو روپیہ انعام ملے گا

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس نمبر ۷۲ لاہور

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے

قیمت فی ڈبہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ ۲ آنہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خضاب چھوڑ دو

اس تیل سے بالکل لاامید ہوکر اگر ہمیشہ کالا رہنا ہے تو دوا ... سفید بال ... ہوتا ہے ...

پتہ
بال کالا اسٹور ... سمری دربھنگہ

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانے والی — مادۂ صحت دور کرنے والی
... — گرے ہوؤں کو اٹھانے والی
آپ کی سچی رہبر اور مونس

کتاب کام شاستر

... اننگ نگرہ جامنگر کاٹھیاواڑ

دوا ... رام ... انگریزی ... دربھنگہ

... سرہٹ

جمال پرنٹنگ ورکس دہلی میں باہتمام مولوی محمد اسمعیل صاحب پرنٹر و پبلشر چھپکر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا

ادارہ
حامد الانصاری غازی

محی الدین قائدی بی اے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ
کی
یکم	۵
۹	۱۳
۱۶	۲۰
۲۴	۲۸
کو
شائع ہوتا ہے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ
دہلی

رجسٹرڈ ڈی نمبر ۱۷۹۳
تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۵ — دہلی یوم یکشنبہ ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

سالار مصر، سوڈان روانہ ہوگئے

[illegible]

خلیج فارس کی نگرانی

حکومت عراق نے مسلح جہاز روانہ کر دیا

[illegible]

ترکی کارخانوں میں سامان حرب کی تیاری

ردی لوہے کو ترکی سے باہر بھیجنے کی ممانعت

[illegible]

شامی حکومت میں فرانسیسی ملازم

حکومت فرانس کا سرکاری بیان

فرانس کی وزارت خارجہ نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے۔

[illegible]

فلسطین کی امداد ہر عرب پر فرض ہے

وزیر اعظم عراق کی تصریحات

[illegible]

بیت المقدس میں دار و گیر کا سلسلہ

مجلس مشائخ کے معتمد کی گرفتاری

[illegible]

حسرتوں کا ارتعاش

(از جناب جوش ملیح آبادی)

کس طرح مانوں کہ اس نکھرے ہوئے انداز سے
آرہی ہیں آپ ابھی خلوت سرائے ناز سے
سعی اخفائے حقیقت میں نہ کیجئے اہتمام
عارضِ گلگوں میں رقصاں ہے نسیم باغ عام
چھپ نہیں سکتا ہے ارباب نظر سے کوئی راز
کیا کوئی خلوت سے آتا ہے [illegible] ناز
[illegible]

کاوشِ اخفا میں لٹی اور رسوائی ہوئی!
کہیے کیوں اٹھتی نہیں اب آنکھ شرمائی ہوئی

رحمۃ للعالمین

(از جناب محمد عبدالحمید صدیقی لکھنوی)

جانِ رحمت جہانِ رحمت ہو
آپ کی ذات شانِ رحمت ہو
نقشِ پائے حضور جس جا
وہ زمین آسمانِ رحمت ہے
نقشِ پائے مبارک سرکار
سر کو بانک نشانِ رحمت ہو
جلوۂ حسنِ رحمتِ عالم
شانِ رحمت نشانِ رحمت ہو
جب آئے زمیں پہ ان کا قدم
خلق زیرِ امانِ رحمت ہو
حشر میں منہ گنہگاروں کا
وجہ اظہارِ شانِ رحمت ہو
ہر ادا ان کی عاطفت گستر
اٹھی ہر شان شانِ رحمت ہے
موردِ رحمتِ خدا ہو وہ بزم
جس میں ان کا بیانِ رحمت ہے
جس کی مرضی خدا کی مرضی ہو
اچھا شافع وہ جانِ رحمت ہے
ذرہ ذرہ زمینِ طیبہ کا
سر آسمانِ رحمت ہے

سرزمین عرب کے دوشکاری

برطانیہ اور اٹلی کا پروپیگنڈہ

اٹلی کے اخبارات اور عربی ممالک

[illegible]

ہواباز ترکی خواتین

امتحان میں خواتین کو انعامات ملے

[illegible]

پولیس اسٹیشن پر عربوں کا حملہ

گولیوں کی بارش، ایک سپاہی ہلاک

[illegible]

عراق پیٹرول لائن میں آگ لگ گئی

[illegible]

استانبول میں قرآن کریم کی طباعت

استانبول میں ایک نیا پریس قائم کیا گیا ہے جس میں صرف قرآن کریم کی طباعت [illegible]

The Aljamiat

VOI No. 4 13 January 1938 Delhi. Price 1 Anna

ہندوؤں کی نمائندگی کا حق صرف ہندو مہاسبھا کو ہے

کانگریس کو مسلمانوں سے ہندو مسلم سمجھوتہ کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں

صدر کانگریس کے تازہ بیان پر صدر ہندو مہاسبھا کی نکتہ چینی

بمبئی ۔ ۸ جنوری ۔ مسٹر ڈی ساورکر صدر ہندو مہاسبھا نے پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں [illegible]

[illegible]

آپ نے اپنے بیان کے آخر میں کانگریس کی اس پالیسی پر بھی نکتہ چینی کی ہے جو کمیونل ایوارڈ کے سلسلہ میں اختیار کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ کانگریس کی یہ پالیسی سراسر قومیت کے خلاف ہے اور ہندوؤں کے لئے خودکشی کے مرادف اور قوم کو تباہ کرنے کے ہم معنی ہے۔

ضلع ڈیرہ غازیخان میں جمعیت العلماء کا قیام

[illegible]

صرف دو روپیہ بارہ آنہ میں چھ گھڑیاں

[illegible]

امپیریل ٹریڈنگ کمپنی منبر ۴۲ کراچی شہر

گوہر مراد

[illegible]

سوالات کا جواب

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس نمبر ۲ ۔ لاہور

معجون مقوی معدہ

رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلطیوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے ۔ [illegible]

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے

قیمت فی ڈبیہ میں یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

خضاب چھوڑ دو

[illegible]

بال کالا اسٹور پوسٹ کنسی سمری دربھنگہ

آم لیچی

دربھنگہ کے مشہور آم اور مظفرپور کی نامی لیچیوں کا پھل [illegible]

پتہ ۔ ہامانو سمری پوسٹ بہارہ سمری دربھنگہ

کوزہ میں سمندر

[illegible]

کتاب کام شاستر

انٹک نگرہ جامنگر کاٹھیاواڑ

روپیوں کی ٹھناٹھن

[illegible]

سید عبداللہ شاہ حسینی الکرمانی صوفیاں اسٹریٹ لدھیانہ پنجاب

[illegible]

امن و جنگ

چینی یونیورسٹیوں پر جاپان کا قہر

استعمار پرست جاپانیوں کی بربریت روز بروز چین کی یونیورسٹیوں کی تباہی و بربادی میں اضافہ کر رہی ہے۔ انسانیت کے ان دشمنوں کے تباہ کن بم اور ہلاکت آفریں ٹینک ہر روز چین کی تباہ شدہ یونیورسٹیوں کی فہرست میں کسی نہ کسی نئی یونیورسٹی کا نام بڑھانے کا موجب ہو رہے ہیں بڑی بڑی عظیم المرتبت یونیورسٹیاں مثلاً نانکنگ کی یونیورسٹی شنگھائی اور نانکائی یونیورسٹی تینسن کھنڈروں میں تبدیل کر دی گئی ہیں چینی طلبہ کے اہم مراکز اور سب سے زیادہ اہم یونیورسٹیاں مثلاً ...

مباحث امروز

کانگریس اور مسلم لیگ

تاثرات مابعد ضمنی انتخابات

(از جناب مولانا ابو الاصغر صاحب)

کانگریس کی داغ بیل ۱۸۸۵ء میں مسٹر ایلن اکٹیوین ہیوم آئی۔ سی۔ ایس نے جو اُس زمانہ میں کلکٹری رہ چکے تھے بایما لارڈ ڈفرن ڈالی اور کانگریس نام بھی اسی وقت تجویز ہوا۔

مسلم لیگ کی خشت بنیاد نواب سلیم اللہ صاحب نواب ڈھاکہ ...

اور انگلستان کے درمیان اتحاد و یگانگت کو استوار کرنا۔

مذکورہ مقاصد سے اس کی وجہ تخلیق اور موسسین کی حیثیت سے یہ بات توصاف ہو جاتی ہے کہ کانگریس نہ ہندوؤں نے بنائی نہ ہندو ذہنیت سے اس کو دور کا واسطہ۔ یہ محض سیاسی انجمن ہے ...

کانگریس کا پہلا اجلاس

علم و نظر

مستشرقین ہند کا اجلاس

(۲)

علاوہ کے محمد صاحب ... کے تاریخ قطب الدین صاحب حیدرآبادی نے بھی اپنا پرچہ عربی میں مرتب کیا تھا۔ ڈاکٹر عبد الحق صاحب نے خوارج کی شاعری، پر ڈاکٹر نظام الدین صاحب نے "علا بد بہلوی دور کے ایران کی بعض تجدد پسند تحریکوں" پر پروفیسر ہارون خاں صاحب نے الفارابی کے سیاسی فلسفے پر مولوی عبد المجید صاحب نے ابو الحسن تانا شاہ کی شخصیت اور کردار پر، مولوی قطب الدین صاحب نے اسلام اور فلسفے کے تعلق پر اور ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب نے شہری ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

یوم یکشنبہ ۱۳ ذیقعدہ ۱۳۵۶ھ

تعلیمیافتہ کانگریسی مسلمانوں سے

چند امور جن کے اظہار کا یہی وقت ہے

ہم اور ہندوستان کے بالغ نظر مسلمان ہمیشہ کانگریس کی شرکت کے حامی رہے ہیں اور اس لئے رہے ہیں کہ ہم اہل میں جاکر اپنے سیاسی ملی اور وطنی حقوق کی حفاظت کریں اور بہادر سپاہی بنکر اپنے وطن عزیز کو اجنبی اقتدار کے چنگل سے نجات دلائیں اور اس مشین پر قبضہ کرکے جو ہماری غفلت کی بدولت کسی وقت خود مسلمانوں کے خلاف استعمال کی جا سکتی ہے اپنے اندر ایسی اجتماعی قوت پیدا کریں کہ ہندوستان کی اکثریت اس سے ٹکرانے اور اس کو نقصان پہنچانے کا خیال بھی دل میں نہ لائے اور مشترکہ مقاصد مختلف اقوام کے تعاون سے بسہولت حاصل ہوتے رہیں۔

مگر ہم اسی کے ساتھ کانگریس میں جاکر مسلمان بھی رہنا چاہتے ہیں اور اسلام نے ہم کو جو ہمہ گیر، لازوال، عادلانہ نظام بخشا ہے ...

لیگ اور کانگریس

ریاست اور الجمعیۃ

امسال کا حج

روس اور مذہب

سارے ہندوستانیوں کو سرحدی قبائل پر فخر کرنا چاہیئے

آزاد ملک کے آزاد پسند انسانوں میں بیداری

سرحدی دورہ سے واپسی پر صدر کانگریس کا بیان

ذیل میں پنڈت جواہر لال نہرو صدر کانگریس کا ایک بیان شائع کیا جاتا ہے اس کا مطالعہ کرتے ہوئے ناظرین کرام کو پنڈت جی کی نظری حیثیت پیش نظر رکھنی چاہیئے۔ پنڈت جی کانگریس کے صدر ہونے کی حیثیت سے ایک سیاسی مفکر ہیں اور ذاتی رجحانات و اشتراکی خیالات کی بنا پر وہ مذہب کی مخالف سمت پر گامزن ہیں آپ کی ہر تقریر و تحریر میں بھی اور ذاتی خیالات کی جھلک ضرور پائی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ اسلام کی مخصوص تہذیب کی اہمیت کو نظر انداز کرکے معین حقائق کو اشتراکی زاویہ نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ذیل میں سرحدی خواتین کے پردہ اور قبائلی جذبات پر جس انداز میں تبصرہ کیا گیا ہے وہ ان کے اشتراکی خیالات کا لازمی نتیجہ ہے۔ (الجمعیۃ)

پچھلی مرتبہ جب پنڈت جواہر لال نہرو سرحد کے دورہ سے واپس آئے تھے تو ڈاکٹر رام منوہر لوہیا نے ان سے مل کر سرحد کے حالات دریافت کئے تھے اور ان کی درخواست پر پنڈت جی نے اپنے خیالات ظاہر کئے [illegible]

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مسائل ذیل میں کہ خدا بخش صاحب مرحوم کی دو عورتیں ہیں۔ پہلی ایک عورت میں سے ایک لڑکا سب سے بڑا ہے یعنی صرف ایک لڑکا ہے دوسری عورت میں سے چار لڑکے کنوارے اور تین لڑکیاں کنواری ہیں۔ پہلی عورت سے جو صرف ایک لڑکا ہے وہ شادی شدہ ہے اور اس کی ایک عورت اور ایک لڑکا بھی موجود ہے اور میاں صاحب خدا بخش مرحوم کی دونوں عورتیں بھی زندہ ہیں۔ میاں خدا بخش صاحب فوت ہو چکے ہیں ان کی جائداد اب آپس میں بانٹنی ہے مطابق شرع شریف اگر بانٹنا چاہیں تو حصص کس طرح آپس میں بانٹ سکتے ہیں۔

مجھو میاں خدا بخش مرحوم (میاں خدا بخش فوت ہو چکے ہیں)

چھوٹی عورت	بڑی عورت
رحیم بخش، عبد الرشید، خدا بخش، محمد اختر	عبد الکریم
دو جان عائشہ جان مقبول جان دختران میاں خدا بخش	عبد الجلیل ایک لڑکا عبد الکریم کا، مسماۃ امانہ بیگم زوجہ عبد الکریم

الجواب

[illegible]

الجواب

اگر اس لڑکے نے بوجہ دباؤ جبر والدین کے زبانی طلاق نہیں دی بلکہ صرف والدین کے جبر و اکراہ سے طلاق نامہ پر دستخط کر دیئے ہیں تو اس کی وجہ سے طلاق واقع نہیں ہوئی۔

ولو اکرہ علی ان یکتب طلاق امرأتہ فکتب لا تطلق
الدر المختار ج ۲ ص ۴۲۵ فقط واللہ اعلم اجابہ وکتبہ
حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

نظر بندوں کی تعداد

حکومت بنگال کا اعلان

کلکتہ ۱۳ر جنوری۔ حکومت بنگال کے پریس افیسر نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں مسٹر سبھاش چندر بوس کے اس بیان کی تردید کی گئی ہے جو انہوں نے لندن میں حکومت بنگال کے نظر بندوں کی پالیسی کے متعلق دیا ہے اعلان میں بتایا گیا کہ مسٹر سبھاش چندر بوس کی یہ اطلاع کہ اس وقت پانسو نظر بند بنگال میں بند ہیں غلط ہے اس وقت بنگال کے نظر بندوں کی تعداد صرف تین سو ہے۔

صدر کانگریس کی لکھنؤ کو روانگی

الہ آباد ۱۳ر جنوری۔ کونسل یو پی صوبہ کانگریس کمیٹی کی میٹنگ میں شریک ہونے کے لئے صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو الہ آباد سے لکھنؤ روانہ ہو جائیں گے۔

وزراء مصر کی تنخواہوں میں تخفیف

قاہرہ ۱۱ر جنوری۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مصر کی کابینہ کے ممبروں نے نہایت خندہ پیشانی کے ساتھ اپنی تنخواہوں میں دس فیصدی کی تخفیف منظور کر لی ہے۔

امریکہ اور ترکی کے درمیان تجارتی معاہدہ

واشنگٹن۔ ۱۱ر جنوری معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر کارڈول ہل حکومت ترکی سے رہا ہے متحدہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ کے لئے گفت و شنید کی خواہش ظاہر کی ہے [illegible]

حاجی ترنگزئی صاحب مرحوم کے جانشین

[illegible]

گورکھپور علماء کانفرنس

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی روانگی

[illegible]

میں شرکت کریں گے اور ہندوستان کے دیگر علماء کی بھی شرکت کی امید ہے۔ خیال ہے کہ حضرت ناظم صاحب ۱۸ر جنوری تک دہلی واپس تشریف لائیں گے۔

یوم چین منانے پر اظہار تشکر

صدر کانگریس کے نام تار

الہ آباد ۱۳ر جنوری چینی قونصل جنرل نے صدر کانگریس پنڈت جواہر لال نہرو کے نام ایک تار ارسال کیا ہے جس میں آپ نے ہندوستان میں مقیم چینیوں اور اپنی طرف سے ہندوستانی عوام کا اس امر پر شکریہ ادا کیا ہے کہ انہوں نے ۹ر جنوری کو تمام ہندوستان میں یوم چین مناکر چین کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا۔

مسلم لیگ اور کانگریسی جھنڈے کا نزاع

مراد آباد ۱۳ر جنوری۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ میونسپلٹی کی عمارتوں پر کانگریسی جھنڈے کے ساتھ مسلم لیگ کا جھنڈا لہرانے کے نزاع کا بہترین حل سوچنے کی کوشش میں مصروف ہیں اسی قسم کا نزاع پہلے بھی امروہہ میونسپلٹی کے سلسلہ میں مسلم لیگ اور کانگریسی ارکان کے درمیان رہ چکا ہے۔

تمام سکھوں کو کانگریس میں شرکت کی دعوت

بہار سکھ پولیٹیکل کانفرنس کا جلسہ

پٹنہ ۱۴ر جنوری۔ بہار سکھ پولیٹیکل کانفرنس کا پہلا جلسہ سردار منگل سنگھ ایم ایل اے (مرکزی اسمبلی) کی زیر صدارت ہوا۔ جلسہ میں بہت سی تجاویز منظور ہوئیں۔ جن میں چند حسب ذیل ہیں [illegible]

شاہی مسجد لاہور کی از سر نو تعمیر

نظام دکن کا ایک لاکھ روپیہ کا عطیہ

مسلم مال گذاری میں اضافہ کی تجویز

لاہور ۱۳ر جنوری۔ لاہور کی مشہور تاریخی شاہی مسجد کی مرمت کے لئے حکومت پنجاب ایک جدید اسکیم تیار کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس سیشن میں حکومت کی طرف سے ایک مسودہ قانون پیش کیا جائے گا۔ جس کا مقصد یہ ہوگا کہ مسجد کی مرمت کے لئے اس مال گذاری میں مسلمانوں [illegible]

بمبئی کی گفتگو کا موضوع اور مسٹر جناح کا مقصد

مولانا ابو الکلام کی طرف سے ایک غلط اطلاع کی تردید

قضیہ مدح صحابہ کا خوشگوار حل نکل آئیگا

لکھنؤ ۱۳ر جنوری۔ بمبئی میں حضرت مولانا ابو الکلام آزاد اور مسٹر جناح میں جو تبادلہ خیالات ہوا ہے اس سلسلہ میں حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد نے ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ میں نے مسٹر جناح سے گذشتہ اگست میں بمبئی کی وزارت میں ایک مسلم وزیر کے اضافہ کے سلسلہ میں ملاقات کی تھی اس مرتبہ بھی ہماری گفت و شنید کا اصل موضوع یہی تھا آپ نے مزید فرمایا کہ یہ صحیح ہے کہ ہمارے مابین دیر تک تبادلہ خیالات ہوا۔ لیکن یہ کہنا کسی طرح درست نہیں ہے کہ مسٹر جناح نے اس امر پر زور دیا کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کانگریس کے روبرو ہندو مسلم مفاہمت کے سلسلہ میں خاص تجاویز پیش کرے یا گاندھی جی کسی قسم کی تجاویز مرتب کریں اور ان کے متعلق مسٹر جناح سے مشورہ کریں۔

معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا موصوف سنی اور شیعہ حضرات سے انفرادی طور پر مدح صحابہ کے سلسلہ میں ملاقات کر رہے ہیں [illegible]

معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مدح صحابہ کے سلسلہ میں جو کمیشن مقرر ہوا تھا اس کی رپورٹ ایک فریق کے سراسر خلاف ہے اور حکومت یوپی کی خواہش ہے کہ اس رپورٹ سے قطع نظر ایک ایسا حل نکل آئے جس پر دونوں فریق مطمئن ہو جائیں اور قضیہ مدح صحابہ ختم ہو کر لکھنؤ کی فضا بہتر اور خوشگوار ہو جائے اور حکومت کو کوئی فیصلہ جبراً نافذ کرنا نہ پڑے۔

اس وقت تک جو گفتگوئیں ہوئیں وہ ہماری اطلاع کے مطابق بہت امید افزا ہیں۔

جاپانی فوجوں کا شنگھائی ریلوے اسٹیشنوں پر قبضہ

چینی افواج کی طرف سے جوابی حملہ کی تیاریاں

چینی کمانڈر نے اپنے جنرل کو گرفتار کر لیا

ٹوکیو ۱۳ر جنوری۔ جاپانی فوجیں پیکنگ کی سمت بڑھ رہی ہیں۔ اور انہوں نے سوچو جنکشن کے مغرب میں شنگھائی ریلوے پر تمام اسٹیشنوں پر قبضہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ اور چینی فوجیں ان اسٹیشنوں کے گرد و نواح میں نصف دائرہ کی شکل میں صف بندی کر رہی ہیں۔

[illegible]

قارئین الجمعیۃ غور سے پڑھیں

کوتاہیوں پر معذرت

ناظرین الجمعیۃ کو چند ماہ سے شکایت ہے۔ جیسا کہ روزانہ ڈاک سے معلوم ہوتا ہے۔ یہ شکایت بہت بڑی حد تک صحیح ہے۔ جس کی بڑی وجہ ممبری مسلسل غیر حاضری ہے جو بوجہ الیکشن یوپی اسمبلی ہوئی۔ مجھ کو اس کی سخت ندامت اور تکلیف ہے اور میرے واسطے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے کہ میں ادب کے ساتھ معافی چاہوں اور علاوہ ازیں اس کی تلافی کروں۔ [illegible]

آپ کا خادم اور معذرت خواہ بشیر احمد غفرلہ (نگران اخبار الجمعیۃ)

مدح صحابہ کا قضیہ دو ماہ تک ملتوی

لکھنؤ ۱۳ر جنوری۔ مدح صحابہ کے سلسلہ میں تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ حکومت یوپی کمیٹی مدح صحابہ کی رپورٹ کے بعد غور و فکر کر رہی ہے کہ کوئی ایسا تسلی بخش حل نہیں نکل سکتی ہے جس سے دونوں فریق مطمئن ہو جائیں اسی وجہ سے کمیشن کی رپورٹ کو شائع نہیں کیا گیا ہے۔

اس سلسلہ میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مجلس احرار کی طرف سے سول نافرمانی کا جو دوبارہ اعلان کیا گیا تھا وہ اس مدت میں ملتوی رہے گی یہ فیصلہ امام الہند حضرت مولانا ابو الکلام اور لکھنؤ کے دیگر سنی شیعہ حضرات کے مابین باہمی رضامندی سے طے ہوا ہے۔ اس مشاورت میں جمعیۃ علماء ہند نے بھی [illegible]

روس کی پہلی پارلیمنٹ کا افتتاح

اکیاسی سال کے سفید ریش نے صدارت کی

ماسکو ۱۲ر جنوری آج شب کو روس کی پہلی پارلیمنٹ کا افتتاح کیا گیا۔ آخری ڈپٹی گیٹ کے آجانے سے جو ۱۱۴۳ افراد پر مشتمل تھا۔ ہر ایک جگہ باقی نہ رہی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جس وقت روس کی ایک سو پچاس قوموں کے نمائندے جمع ہوں گے اس وقت ایک عجیب مظاہرہ پیش آئے گا ان نمائندوں میں [illegible]

[illegible]

اسٹریا کے خلاف فسطائی حکومتوں کا اتحاد؟

اسٹریا اور ہنگری نے جنرل فرانکو کی حکومت کو تسلیم کر لی؟

بعداپسٹ۔ ۱۳ر جنوری۔ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ اسٹریا اور ہنگری نے اسپین میں جنرل فرانکو کی حکومت کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

اس فیصلہ کا اعلان اٹلی کانفرنس کے بعد کیا گیا ہے۔ [illegible]

ایک برطانی سپاہی اور ایک عرب ہلاک

مکان کا محاصرہ اور گرفتاریاں

بیت المقدس۔ ۱۴ر جنوری معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ فلسطین [illegible]

دعاء کی استدعاء

مولانا حامد الانصاری غازی کی صبر آزما پریشانیاں

یہ امر ہمارے لئے نہایت صبر آزما ہے کہ عزیز محترم مولانا حامد الانصاری غازی گذشتہ تین ماہ سے زندگی کے بعض دشوار ترین مراحل سے گزر رہے ہیں [illegible]

الجمعیۃ کے معاونین میں صاحب اوقات بزرگوں کی کمی نہیں۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ بہمدردان الجمعیۃ رب اکبر کی جناب میں مولانا کیلئے دعا فرمائیں تاکہ وہ سازگار فضا میں سکون قلب کے ساتھ اسلام و وطن کی خدمات انجام دے سکیں۔ (قائد پی اے)

پنجاب کی جیلوں میں بھوک ہڑتالیوں کی تعداد

تقسیم فلسطین پر پنجاب اسمبلی میں بحث

سیاسی اسیروں کی رہائی کا مسئلہ

[illegible]

ناظم جمعیۃ علماء کے مشورہ پر عمل کرو

جمعیۃ علماء بہار کا تار مسٹر جناح کے نام

بمبئی۔ ۱۴ر جنوری۔ جمعیۃ علماء بہار شریف کی طرف سے مسٹر محمد علی جناح کو حسب ذیل تار ارسال کیا گیا تھا۔

[illegible]

ڈاکخانہ کے ملازمین کانگریس کے ممبر ہو سکیں

[illegible]

دہلی میں ندوۃ المصنفین کے نام سے ایک بلند پایہ علمی ادارے کا قیام

ترجمان القرآن مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب کی آمد

دہلی میں ندوۃ المصنفین کے نام سے ایک نہایت ہی بلند پایہ علمی ادارہ کا قیام عمل میں آیا ہے اس ادارہ کی روح رواں دیوبند کے مشہور و محترم فاضل مولانا مفتی عتیق الرحمن صاحب ہیں۔ مولانا محترم اپنے فضل و کمال، علمی ذہانت فقہی نظر اور درس قرآن کے اعتبار سے ایک ممتاز ہستی ہیں اور نوجوان علما میں حسن بیان، جوش اظہار اور اخلاق و کردار کا ایک معیار سمجھے جاتے ہیں۔

آپ مفتی اعظم مولانا عزیز الرحمن مرحوم کے جانشین ہیں اور دارالعلوم دیوبند، جامعہ ڈابھیل اور جامع مسجد کلکتہ میں درس قرآن، درس علم و افتاء کی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ ندوۃ المصنفین اسلامی علوم اور تاریخ و تمدن کے اہم مباحث پر بہترین کتابیں ملک کے سامنے پیش کریگا اور ہمیں امید ہے کہ اس کی ادبی تصانیف ہی ملک میں اس کے وجہ اعتماد کو بلند کریں گی۔

ندوۃ المصنفین کا دفتر فیض روڈ قرول باغ دہلی میں ایک شاندار عمارت میں قائم کیا گیا ہے اور اس کے ماتحت ارباب علم کی ایک جماعت نے کام شروع کر دیا ہے ہم ذیل میں ادارہ کے اغراض و مقاصد درج کرتے ہیں جو دفتر سے موصول ہوئے ہیں۔

(۱) وقت کی جدید ضروریات کے پیش نظر قرآن و سنت کی مکمل تشریح و تفسیر موجودہ زبانوں میں علی الخصوص اردو اور انگریزی زبان میں کرنا۔

(۲) مغربی حکومتوں کے تسلط و استیلا سے علوم و دینیہ کو بے پناہ اشاعت ... مذہب کی حقیقی تعلیمات ... موثر ذریعہ اختیار کرنا۔

(۳) فقہ اسلامی کی کتاب ... قانونی تشریح ... کی روشنی میں اس کی ...

ریسٹ و تمدن

(۴) قدیم و جدید تاریخ، سیر و تراجم، اسلامی تاریخ اور دیگر اسلامی علوم و فنون کی خدمت ایک بلند اور مخصوص معیار کے ماتحت انجام دینا۔

(۵) مستشرقین یوروپ ریسرچ ورک کے پردے میں اسلامی روایات اسلامی تاریخ و اسلامی تہذیب و تمدن یہاں تک کہ خود پیغمبر اسلام صلعم کی ذات اقدس پر جو نارو اور بلکہ سخت بے رحمانہ اور ظالمانہ حملے کرتے رہتے ہیں ان کی تردید خوص علمی طریقے پر کرنا اور جواب کے اثرات تاثیر کو بڑھانے کے لئے مخصوص صورتوں میں انگریزی زبان اختیار کرنا۔

(۶) اسلامی عقائد و مسائل کو اس رنگ میں پیش کرنا کہ عامۃ الناس ان کے مقصد و منشا سے آگاہ ہو جائیں اور ان کو معلوم ہو جائے کہ ان حقائق پر زنگ کی جو تہیں چڑھی ہوئی ہیں اور انہوں نے اسلامی حیات کی اسلامی روح کو کس طرح دبا دیا ہے۔

(۷) عام مذہبی اور اخلاقی تعلیمات کو جدید قالب میں پیش کرنا۔ خصوصیت سے چھوٹے چھوٹے رسالے لکھ کر مسلمان بچوں اور بچیوں کی دماغی تربیت ایسے طریقہ پر کرنا کہ وہ بڑے ہو کر تمدن جدید اور تہذیب نو کے مہلک اثرات سے محفوظ رہیں۔

(۸) اصلاحی کتب و رسائل کی اشاعت اور خرافات ... کے نظریوں کی معقول اور سنجیدہ تردید۔

(۹) علما اور فارغ التحصیل طلبہ کیلئے ایسے شعبہ تحریر و تقریر ... بھی اس ادارے کے مقاصد میں داخل ہے جس کا منصب موجودہ ضروریات کے مکمل کا بہترین آئینہ دار ہو۔

اپنے وقار سے زیادہ ملکی مفاد کو مقدم رکھنا ضروری ہے

مسٹر جناح کے بیان پر مایوسی کا اظہار

ناظم جمعیۃ علما ہند کا مکتوب چودھری خلیق الزماں کے نام

نئی دہلی - ۱۲ر جنوری - حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علما ہند نے چودھری خلیق الزماں صاحب لیڈر مسلم لیگ پارٹی - یو۔ پی - اسمبلی کے نام کانگریس اور مسلم کے مابین مفاہمت کے سلسلہ میں ایک مکتوب ارسال کیا ہے۔ جس میں - آپ نے صدر کانگریس کی پیشکش کے جواب میں مسٹر جناح کے بیان پر مایوسی کا اظہار کیا ہے - اور چودھری صاحب موصوف سے درخواست کی ہے کہ وہ موجودہ سیاسی کشمکش میں اپنے سے زیادہ ملکی مفاد کو پیش نظر رکھیں اور جس طرح ہو سکے اختلافات کی اس خلیج کو پر کرنے کی کوشش کریں جو اس وقت کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان حائل ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب اور حضرت شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی جو اس وقت لکھنؤ میں مقیم ہیں - چودھری خلیق الزماں صاحب اور نواب محمد اسماعیل خاں صاحب سے اس سلسلہ میں تبادلہ خیالات کریں گے۔

ضلع جھانسی میں اسمبلی کے ضمنی انتخاب

مسلم اور کانگریس میں ایک اور مقابلہ؟

جھانسی - ۱۲ر جنوری - معلوم ہوا ہے کہ ضلع کانگریس کمیٹی نے مولوی چراغ الدین صاحب کو موٹھ حلقہ سے اسمبلی کے لئے کانگریس ٹکٹ پر نامزد کیا ہے۔

یہ نشست مسٹر معراج الدین (کانگریس) کے انتقال سے خالی ہوئی ہے۔

مسلم لیگ نے بھی کانگریس کے خلاف مسٹر ولی محمد کو کھڑا کیا ہے۔

۱۶ر جنوری اور ۸ر جنوری بالترتیب کاغذات نامزدگی اور پولنگ کی تاریخیں مقرر کی گئی ہیں - خیال ہے کہ مخالف جماعت کے لوگ حلقہ کا دورہ جنوری کے تیسرے ہفتہ میں کریں گے۔

کشمیر میں سخت سردی اور برفباری

وادی جہلم میں ڈاک رک گئی

لاہور - ۱۲ر جنوری - تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ کشمیر میں شدید سردی پڑ رہی ہے - کم سے کم درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے بھی گر گیا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ ۱۳° درجہ حرارت تھا۔

سخت برفباری کی وجہ سے وادی جہلم میں دو میل اور بارہ مولا کے درمیان ڈاک رک گئی ہے۔

جو ڈاک سری نگر میں ۱۳ر دسمبر کو تقسیم ہونی چاہئے تھی وہ یکم جنوری اور ۲ - ۳ - ۴ر جنوری کو تقسیم ہوئی۔

گذشتہ ہفتہ درجہ حرارت بڑھ رہا تھا - لیکن کل سے پھر موسم میں خنکی ہو گئی ہے۔

فلسطین میں برطانوی افسر کا قتل

مقتول آثار قدیمہ کا افسر تھا

بیت المقدس - ۱۲ر جنوری - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ... ایک افسر برطانوی آثار قدیمہ کا افسر جو کہ فلسطین میں نیز حبی تحقیقات آثار قدیمہ پر مامور تھا ... قتل کر دیا گیا ہے۔

اس سلسلہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر ... کی دو عربوں کی صحبت میں ایک موٹر کار کے ذریعہ سفر کر رہا تھا - اثنا راہ میں کچھ مسلح عرب مل گئے - انہوں نے مسٹر ... کو کار سے اتار کر گولی کا نشانہ بنا دیا - وہ عرب جو مقتول کے ہمراہ تھے بھاگ گئے - پولیس ہنوز مصروف تحقیقات ہے۔

جاپانی فوجوں نے دو اور شہر فتح کر لئے

عارضی ملازمین کی میعاد میں توسیع

فرانسیسی مشن کی بمباری پر احتجاج

ٹوکیو - ۱۱ر جنوری - معلوم ہوا ہے کہ شہر یانگچو سے ۲۰ میل مغرب میں شہر ... کو جاپانی فوجوں نے فتح کر لیا ہے - یہ شہر یانگ سی طرف مقبل سے محصور تھا - ایک دوسرے شہر ... کو فتح کرنے کی بھی اطلاع موصول ہوئی ہے - یہ شہر ننان سے ۲۰ میل مشرق میں واقع ہے۔

جاپانی کابینہ نے ملازمت میں توسیع کرنے کا فیصلہ کر دیا ہے - چنانچہ اب سروس کی میعاد بجائے ۱۸ ماہ کے دو سال کر دی گئی ہے - عارضی افسروں کی میعاد ایک سال کی بجائے دو سال کر دی گئی ہے۔

فرانسیسی سفیر کو ہدایت موصول ہوئی ہے کہ وہ نیکنگ کی عمارت متعلق پر جاپان کی بمباری کے خلاف احتجاج کرے جو شہر صوبہ کوانگسی میں واقع ہے۔

مزدوروں کی اجرت میں کمی نہ کی جائے

مزدور تحقیقاتی کمیٹی سے مسٹر سکینہ کی درخواست

کانپور - ۱۲ر جنوری - آج صبح بابو راجندر پرشاد کی صدارت میں مزدور تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا - مسٹر سکینہ پرشاد سکسینہ تحقیقات کے سلسلہ میں مزید شہادت دیتے ہوئے کہا کہ اگر مل کے مالکان مزدوروں کی اجرتوں اور ان کی فروخت کے متعلق معلومات بہم پہونچائیں تو بہ زیادہ مناسب ہوگا۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر سکسینہ نے کہا کہ جن وقت ملوں میں کام کی کمی ہو تو مزدوروں کی اجرتوں میں اس وقت بھی کمی نہیں ہونی چاہئے - جب تک کفایت شعاری کے تمام ذرائع مسدود نہ ہو جائیں۔

آپ نے مزید کہا کہ بعض ملوں میں گھٹیا قسم کا سوت استعمال کیا جاتا ہے۔

چیئرمین کمیٹی نے سوال کیا کہ کیا خراب سوت کی ذمہ داری جاپانی مقابلہ پر نہیں ہے۔

مسٹر سکسینہ نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس سلسلہ میں جاپان کا نام بدنام کرنا درست نہیں ہے - بلکہ اس سے تو الٹا اثر ہوتا ہے۔

آپ نے کہا کہ ہندوستانی سامان جاپان کے مقابلہ میں کہیں زیادہ بہتر ہے - میٹنگ کل کے لئے ملتوی ہو گئی۔

احرار کے ۱۵ رضا کار گرفتار ہو چکے

لاہور - ۱۲ر جنوری - آج پانچ احراری رضاکاروں کی مزید گرفتاری ہوئی - گرفتاریوں کی تعداد ۱۵ تک پہونچ گئی۔

بڈاپسٹ کی گفتگو کا اختتام

آسٹریا اور ہنگری لیگ سے الگ نہ ہوں گے

بڈاپسٹ - ۱۲ر جنوری - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ہنگری، آسٹریا اور اطالیہ کے نمائندگان کی میٹنگ اختتام کو پہونچ گئی - لیکن کسی قسم کا کوئی اعلان نہیں کیا گیا۔

خبر ہے کہ عنقریب ... شرکاء کے نام ذیل ذکر ہیں۔

ہنگری کی جانب سے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ - آسٹریا کی جانب سے چانسلر اور وزیر خارجہ - اور اطالیہ کی جانب سے صرف وزیر خارجہ۔

اس سلسلہ میں یہ معلوم ہوا ہے کہ آسٹریا اور ہنگری کسی طرح لیگ سے الگ نہ ہوں گے - لیکن اینٹی کمنٹرن پیکٹ میں شامل رہیں گے۔

جاپان پر آخر قہر نازل ہو گیا

زبردست زلزلہ جس نے تمام مکانات ہلا دئے

جان و مال کا زبردست نقصان

اوساکا - ۱۲ر جنوری - مغربی جاپان میں نہایت خوفناک زلزلہ آیا - زلزلے کے شدید جھٹکے بیس منٹ تک جاری رہے - جو پیچھے اور آگے محسوس کئے گئے تمام مکانات ہل گئے اور سوتے ہوئے لوگ جاگ اٹھے - بہت سے لوگ گھروں سے باہر آ گئے - زلزلہ کا مرکز اوساکا سے ... میل بتلایا جاتا ہے - اس کا دائرہ پچیس ... بیان کیا جاتا ہے - جان و مال کا نقصان بہت زیادہ ہوا ہے - لیکن ابھی تک تفصیلات موصول نہیں ہوئیں۔

چینی وفد کی لندن کے لئے روانگی

روانگی کا مقصد معلوم نہیں ہو سکا

کراچی - ۱۱ر جنوری - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پانچ چینی اشخاص کا ایک وفد ہوائی جہاز کے ذریعہ لندن کے لئے روانہ ہو گیا ہے۔

یہ وفد مندرجہ ذیل حضرات پر مشتمل ہے۔

مسٹر فونگ لنگ چیئرمین فارن ریلیشن کمیٹی - مسٹر چنگ وو چنگ نگ چیئرمین حاضی کمیٹی - مسٹر یونگ نمبر ... مسٹر سن فو صدر مجلس آئین ساز - اور مسٹر ... بینکنگ ...

اس وفد کی روانگی کے اسباب ہنوز صیغہ راز میں ہیں ...

صوبہ کانگریس کمیٹی کے فیصلہ کو جائز قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسان

کسان سبھاؤں پر الزام لگایا ہے - کہ انہوں نے کسانوں میں تشدد کا پروپیگنڈا کیا - اور کسانوں کو اشتعال دلایا کہ وہ ... ہراپناڈ نڈا استعمال کریں۔

بابو صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ کسانوں کی ... سے کانگریس کے وقار کو صدمہ پہونچ رہا تھا - اس لئے صوبہ کانگریس کمیٹی ان کے خلاف قانونی کارروائی کرنے پر مجبور ہوئی۔

آپ نے اپنے بیان کے آخر میں یہ امید ظاہر کی ہے کہ وہاں بہت جلد صورت حالات میں تبدیلی ہو کر نہایت بہتر فضا ہو جائے گی۔

بہار میں کسان سبھاؤں کا جھگڑا

بابو راجندر پرشاد کا بیان

پٹنہ - ۱۱ر جنوری - کمیٹی کے ایک ہفتہ وار اخبار ... کو بابو راجندر پرشاد نے بہار صوبہ کانگریس کمیٹی اور کسان سبھاؤں کے متعلق ایک بیان دیا ہے - جس میں آپ نے ...

میسور میں ایک کانگریسی کارکن گرفتار

بنگلور - ۱۲ر جنوری - کل ایک سرگرم کانگریسی کارکن پنڈت سوریہ نرائن کو مجسٹریٹ بنگلور کے جاری کردہ وارنٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا - اور آج سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔

پنڈت پر یہ الزام ہے کہ اس نے دو ہالا پور میں - ... نظر بری کی تھی - جو دفعہ ... (اعانت و بغاوت) کے تحت میں آتی تھی۔

جیل میں اس سے ریمانڈ لیا گیا اور ... جنوری مقدمہ کی سماعت کے لئے مقرر کی گئی۔

مولانا ابو الکلام آزاد اور حضرت شیخ الہند لکھنؤ پہنچ گئے

قضیۂ مدح صحابہ پر غور، مسلم لیگ کے ارکان سے تبادلۂ خیالات

مسٹر جناح کا تازہ بیان اور کانگریسی حلقوں کا تاثر

لکھنؤ - ۱۱ر جنوری - امام الہند حضرت مولانا ابو الکلام صاحب آزاد بمبئی سے لکھنؤ پہونچ گئے ہیں - آپ پنڈت گووند بلبھ پنت وزیر اعظم یو۔ پی کے مہمان ہیں - حضرت مولانا کی موجودگی سے قضیۂ مدح صحابہ کا کوئی تسلی بخش حل نکالنے میں امداد لی جائے گی اور ملکر غور کیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ اس سلسلہ میں حضرت شیخ الہند مولانا مولوی سید حسین احمد صاحب مدنی اور حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری - اور حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار - لکھنؤ پہونچ گئے ہیں - اور دیگر علماء کرام کو بذریعہ تار طلب کیا گیا ہے۔

سیاسی حلقوں میں یہ بھی خیال کیا جا رہا ہے کہ قوم پرور مسلمان نواب محمد اسمٰعیل خاں صاحب - اور چودھری خلیق الزماں صاحب سے جو یو۔ پی اسمبلی میں مسلم لیگ کے نامزد ممبر ہیں - فرقہ وارانہ مفاہمت کے سلسلہ میں صدر کانگریس اور مسٹر جناح کے بیانات کی روشنی میں گفت و شنید کریں گے - صدر کانگریس کی پیشکش کے جواب میں مسٹر جناح نے جو جواب دیا ہے اس سے یہاں مایوسی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

کانگریس اور قوم پرور مسلمانوں کا خیال ہے کہ مسٹر جناح نے مسلمانوں کی جانب سے کوئی مطالبہ اور کوئی تجویز ایسی پیش نہیں کی جس سے فرقہ وارانہ کشیدگی کا کوئی حل نکل سکے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ کانگریس نے اپنی پوزیشن کو بالکل صاف کر دیا ہے - اور اب یہ لیگ کا فرض ہے کہ وہ اپنی پوزیشن کو صاف کرے۔

لندن میں مسٹر سوبھاش چندر بوس کا شاندار استقبال

ممبران پارلیمنٹ سے تبادلہ خیالات کریں گے

والیان ریاست رجعت پسند ہیں..

لندن - ۱۱ر جنوری - مسٹر سوبھاش چندر بوس جن کے متعلق اب یہ یقین ہو گیا ہے کہ آپ بلا مقابلہ کانگریس کمیٹی کے صدر منتخب ہو جائیں گے کل لندن پہونچ گئے - وکٹوریہ اسٹیشن پر بہت سے ہندوستانیوں نے آپ کا استقبال کیا - اور ڈاکٹر مسز بھا چاریہ نے آپ کو ہار پہنایا - نامہ نگار رائٹر سے آپ نے دوران ملاقات میں فرمایا کہ میں کسی سیاسی حیثیت سے یہاں نہیں آیا ہوں - بلکہ یہاں آنے سے میرا مقصد صرف اپنی صحت کی بحالی کرنی ہے - اور چونکہ اب مجھے بہت کچھ افاقہ ہے آئندہ ہفتہ ہوائی جہاز کے ذریعہ ہندوستان کو روانہ ہو جاؤں گا - اور کانگریس کی ورکنگ کمیٹی میں شرکت کروں گا - آپ نے یہ بھی فرمایا کہ سولینی یا کسی لیڈر سے میرا ملاقات کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

سوبھاش بابو بہت سی تقریبوں میں شامل ہونے کے علاوہ ایک جلسے میں بھی شریک ہوں گے - جو کانفرنس میں منعقد ہوگی خیال ہے کہ پارلیمنٹ کے بہت سے ممبروں سے ہندوستان کی سیاسی صورت حالات پر تبادلہ خیالات کریں گے۔

فیڈریشن کی اسکیم آج سوبھاش بابو کا ڈورسیسٹر ہوٹل میں استقبال کیا گیا - جہاں برطانی جرنلسٹوں کے سوالوں کی بوچھاڑ کا آپ نے نہایت خندہ پیشانی سے جواب دیا۔

آپ نے فرمایا کہ ہندوستان کے سول افسروں کا سلوک کانگریس والوں کے ساتھ بہت اچھا ہے - جرنلسٹوں نے دریافت کیا کوئی ایسا واقعہ ان کی نظروں سے گذرا ہے کہ کسی سروس والے نے دیدہ و دانستہ مداخلت کی ہو سوبھاش بابو نے جواب دیا کہ اس بارہ میں کوئی خبر سننے میں نہیں آئی۔

سوبھاش بابو نے فرمایا کہ جب تک آئین میں تبدیلی نہیں ہوگی کانگریس کوئی خاص مقصد حاصل نہیں کر سکتی - آپ نے کہا کہ کانگریس فیڈریشن کے خلاف ہر ممکن طریقہ سے پوری طاقت کے ساتھ لڑے گی - کانگریس والیان ریاست کو رجعت پسند خیال کرتی ہے - بین الاقوامی صورت حالات کے بارہ میں سوبھاش بابو نے فرمایا کہ کانگریس جمہوری آئین کی حامی ہے۔

آپ نے فرمایا کہ ہماری ہمدردی چین کے ساتھ ہے - آپ نے جاپان کے رویہ کی مذمت کی - برطانی فوج اور ہندوستان کے ڈیفنس کے متعلق سوبھاش بابو نے فرمایا کہ ہندوستان ایسی بے بسی کی حالت میں ہے کہ کانگریس نہیں سمجھ سکتی کہ وہ ایسی حالت میں کیا کرے۔

جاپانی فوج کی اور فتح

فرانسیسی مشن پر بمباری

زبردست جنگ کے آثار

ٹنگٹاؤ - ۱۱ر جنوری - معلوم ہوا ہے کہ پانچ جاپانی بمبار جہاز خلیج ... میں داخل ہوئے تاکہ قبل از وقت اپنا جہازی بیڑہ وہاں موجود رہے۔

سات طیاروں کے ذریعہ زمین پر اشتہارات پھینکے گئے جن میں باشندگان پر زور دیا گیا تھا کہ وہ جاپانی مقبوضات کو تسلیم کریں - نیز یہ بھی تحریر تھا کہ ان باشندوں کے حقوق کا خاص طور پر خیال رکھا جائے گا جو اس سلسلہ میں خیر جانب دار رہیں گے۔

بعد میں جاپانی تباہ کن بیڑے نے ٹنگٹاؤ کو بہ آسانی بغیر کسی مزاحمت کے اپنے قبضہ میں کر لیا۔

ہانکو - ۱۱ر جنوری - یہ بیان کیا جاتا ہے کہ تنگکائی ریلوے اسٹیشن کا جو خطرہ جاپان کی جانب سے تھا وہ چینیوں کے ٹنگ ریلوے اسٹیشن کی واپسی کے حملے سے جاتا رہا - چینی افواج نہایت تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں - اور ہانکو کی واپسی کے واسطے جو حملہ چینی افواج نے کیا تھا - اس کی شکست کو سرکاری طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔

شنگھائی - ۱۱ر جنوری - معلوم ہوا ہے کہ سرنگی ایک جاپانی کو ڈاک خانہ جات کا چیف انسپکٹر مقرر کر دیا گیا ہے اور مسٹر ... کا تقرر بحیثیت اسسٹنٹ پوسٹ کمشنر عمل میں آیا ہے۔

مادام ٹرنر کے متعلق ایک جاپانی فوجی کا بیان ہے کہ یہ حادثہ جاپانی افواج کی توہین کے سلسلہ میں رونما ہوا - کیونکہ جاپانی فوج نے اس توہین کو اپنے شہنشاہ کی توہین تصور کیا۔

شنگھائی - ۱۱ر جنوری - معلوم ہوا ہے کہ ایک سپاہی کو ... کے سبب الطاوی مقام پر ... لیکن کوئی واقعہ یا حادثہ رونما نہیں ہوا - حملہ آور فوراً بھاگ گیا۔

ہانگ کانگ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ جاپانی افواج نے فرانسیسی کیتھولک مشن پر ... کے مقام پر بم برسائے - جس سے ایک شخص ہلاک اور ایک مجروح ہوا - اور تقریباً ایک درجن عمارات کو نقصان پہنچا - ایک جاپانی فوج کا بیان ہے کہ ... کے مقام پر چھ چینی طیاروں کو تباہ کیا گیا۔

ایک زبردست جنگ کی توقع

ہانکو - ۹ر جنوری - سوچو - ہرنو - اسٹیشن پر قبضہ حاصل کرنے کے لئے چینی اور جاپانی افواج سخت تیاری میں مصروف ہیں - جس کی وجہ سے ایک زبردست جنگ کی امید کی جا رہی ہے۔

چینی افواج کا یہ کہنا ہے کہ ... کے مقام پر چینی افواج حملہ کر رہی ہیں - جاپان تینٹزن پکو سے مغرب کی جانب بڑھ رہی ہیں تاکہ تنگکائی ریلوے لائن کو ... مغرب میں سے کاٹ دیا جائے۔

چینی افواج ... کے مقام کی طرف بڑھ رہی ہیں تاکہ جاپانی افواج کا مقابلہ کیا جائے۔

چینی رضاکار جاپانی رسل و رسائل کے سلسلہ کو بڑی تیزی کے ساتھ منقطع کر رہے ہیں۔

امریکہ میں زبردست جنگی تیاریاں

ہوائی جہازوں کی جدید تعمیر

نیویارک - ۱۱ر جنوری - امریکہ نے موجودہ سیاسی حالات کے پیش نظر واشنگٹن اور لندن کے معاہدات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے جو خوفناک جنگی پروگرام منظور کر لیا ہے - اس کی رو سے ۵۹ جدید بڑے جنگی جہاز ۳۰ خوفناک تباہ کن جہاز ۳ سے ۵ بڑے بحری ... اور ۱۰۳ جنگی ہوائی جہاز تیار کئے جائیں گے۔

آج کانگریس کے اجلاس میں مسٹر روزویلٹ نے منظوری بھی دے دی ہے - خیال ہے کہ آئندہ فروری تک زور شور سے تعمیر شروع ہو جائے گی۔

ایک اور جتھہ گرفتار ہو گیا

لاہور - ۱۱ر جنوری - پانچ احراریوں کا ایک اور جتھہ کوتوالی کے نزدیک گرفتار کر لیا گیا - جو جتھہ کل گرفتار کیا گیا تھا - اس نے چونکہ ضمانت دینے سے انکار کیا اس لئے ہر ایک رضاکار کو چھ ماہ قید کی سزا دی گئی۔

برہما آئل کمپنی میں زبردست ہڑتال

تین ہزار مزدوروں نے کام چھوڑ دیا

کلکتہ - ۱۱ر جنوری - چوک برہما آئل کمپنی کے تین ہزار مزدوروں نے ایک مزدور کے اخراج پر ہڑتال کر دی ہے - اخراج شدہ مزدور بغیر رخصت لئے ہوئے غیر حاضر ہو گیا تھا۔

معلوم ہوا ہے کہ مسلح فوج اور پولیس علاقہ میں گشت کر رہی ہے - خبر ہے کہ دو اور کمپنیوں کے مزدوروں نے بھی ہڑتال کر دی ہے۔

۵ - ابتدائی اسکولوں کا افتتاح

ناگپور - ۱۱ر جنوری - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ضلع ہنول میں یکم اپریل ۱۹۳۸ء سے تقریباً ۵۰ ایسے ابتدائی اسکول کھولے جائیں گے جو مفت تعلیم دیں۔

موجودہ وزارت نے اس ضلع کو خصوصیت کے ساتھ اس لئے پسند کیا ہے کہ اس ضلع میں زیادہ تر ایک کثیر تعداد جاہلوں کی ہے۔

اس ضلع میں ہسپتال کھولنے کی اسکیم بھی زیر غور ہے۔

مسجد شہید گنج سکھوں کی ملکیت ہے

ہائیکورٹ کی اسپیشل بنچ میں سکھ وکیل کی عجیب منطق

لاہور - ۱۱ر جنوری - لاہور ہائی کورٹ کی اسپیشل بنچ میں آج مسجد شہید گنج کے فیصلہ کو محفوظ کر لیا جائے گا۔

مسٹر ... وکیل سکھوں کی طرف سے پیروی کرتے ہوئے کہا کہ مسجد سکھوں کی ملکیت ہے - اس کے انہدام کی وجہ سے انہیں کوئی معاوضہ نہیں دینا چاہئے۔

اس نے کہا کہ مسجد کو دوبارہ قبضہ کرنے کے لئے کسی طرح بھی جاری نہیں کیا جاسکتا تھا - مسجد نہایت خستہ اور بربادی کی حالت میں تھی۔

اس نے کہا اس کے انہدام سے سکھوں کا مقصد یہ نہیں تھا کہ مسلمانوں کو کسی قسم کا رنج پہونچایا جائے یا ان کی دل شکنی کی جائے۔

اس نے دوبارہ کہا کہ عدالت نقصان کی تلافی کر سکتی ہے لیکن موجودہ حالت میں نقصان کے معاوضہ کی ادائیگی بہت مشکل تھی - سوال یہ تھا کہ معاوضہ کس کو دلوایا جائے کیونکہ مسجد کے معاملہ میں اختلاف پایا جاتا ہے - جس کا قبضہ نہیں ہے اس کے نزد کوئی حق نہیں ہے - بلکہ اس کے لئے قبضہ ضروری ہے - اور یہ بہر وقت کے اندر نہیں کی گئی۔

صدر کانگریس کے نام پیغام تعزیت

ناظم جمعیۃ علما ہند اور مولانا عبد الحلیم صدیقی کا تار

۱۱ر جنوری - حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی جو آج کل دہلی میں جمعیۃ علما ہند کی قیام پذیر ہیں اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علما ہند نے پنڈت جواہر لال نہرو کو ان کی والدہ کے انتقال پر حسب ذیل پیغام بھیجا ہے۔

اس نقصان عظیم پر ہم آپ کی خدمت میں ہمدردی کا یقین دلاتے ہیں۔

ضلع گوڑ گانوہ میں زبردست ڈاکہ

ڈاکوؤں نے فائر کر دئے

دہلی - ۱۱ر جنوری - پلول سے سات میل کے فاصلہ پر موضع ... میں بودن مہاجن کے مکان پر زبردست ڈاکہ پڑ گیا -

ڈاکو بیس بائیس کی تعداد میں تھے ان میں سے بعض کے پاس ہتھیار بھی تھے۔

یہ لوگ ایک درخت پر چڑھ کر اور دیوار پر سے کود کر مہاجن کے گھر میں داخل ہوئے - اور مہاجن کے چھوٹا بھائی اور ... کو زدوکوب کیا - دیہاتی لوگ جمع ہو گئے اور ... کرنے لگے۔ ان میں سے ان کے قریب جانے کی کوشش کی ڈاکوؤں نے ان پر بندوقوں سے فائر کئے - اور تینوں مجروح ہو گئے اس سے قبل ڈاکو غلطی سے ایک بیوہ عورت کے مکان میں گھس گئے اور وہاں سے بھی اس کے پیروں میں سے زیورات اتار کر لے گئے۔

بودن مہاجن کے گھر سے زیورات اور پارچہ جات کے علاوہ ۲۰۰ روپیہ نقد کے علاوہ کچھ کنستر اور دیگر خانگی اشیاء بھی ساتھ لے گئے۔

مجروحین کو بلب گڑھ کے ہسپتال میں بھیج دیا گیا - اور پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

صوبہ سرحد کے ضمنی انتخابات

پشاور - ۱۱ر جنوری - پشاور مسلم لیگ کے سکریٹری نے ایک اپیل شائع کی ہے - جس میں آل انڈیا مسلم لیگ کے رہنماؤں سے درخواست کی ہے کہ وہ صوبہ سرحد کی اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں اپنی امداد کریں اور اس موقعہ پر یہاں تشریف لائیں یہ انتخابات فروری کے آخر میں ہوں گے۔

صرف دو روپیہ بارہ آنہ (۲/۱۲) میں پانچ گھڑیاں

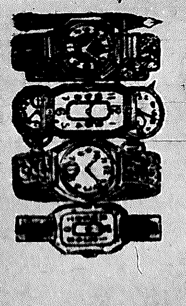

دو عدد ڈی پاکٹ واچ - دو عدد ڈی ریسٹ واچ - ایک عدد ٹائم پیس گارنٹی ۵ سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں مضبوطی اور پائیداری کی گھڑیاں ... مقررہ مقدار کے ختم ہو جانے پر یہ گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائیں گی - گھڑیوں کے ساتھ ایک اصلی نوٹین ... ایک اصلی ... ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائے گا - محصول ڈاک ویلیو ... ناپسند ہونے پر دام واپس ہوگا - اس لئے جلدی کریں - ورنہ یہ موقعہ بار بار ہاتھ نہ آئے گا۔

ملنے کا پتہ لندن ناولٹی سٹور - آنند بلڈنگ نمبر ۲ پٹھانکوٹ شہر ضلع گورداسپور نمبر ۲

تصانیف علامہ ابو الکلام آزاد ایڈیٹر الہلال

مکمل مضامین ابو الکلام - جس میں فلسفۂ اسلام اور تاریخ اسلام کے جواہر پارے ہیں۔

صدائے حق - دعوت حق - جہاد اسلام - دعوت عمل - حزب اللہ - اتحاد اسلامی - ان کتابوں میں علامہ موصوف نے فلسفۂ محبت، اخلاق، حقیقت اسلامیہ و فن صداقت کا ...

ملنے کا پتہ حکیم اللہ صدیقی تاجر کتب گنڈہ نالہ دہلی نمبر ۸

روس میں ۱۲ بشپ گرفتار

نماز اور تبلیغ کا فرض ادا کرنے کا جرم

بالشویک روس اور لامذہبیت میں چولی دامن کا ساتھ

ماسکو ۱۲؍جنوری - سوویٹ اخبارات کے بیان کے مطابق نومبر تک روس میں ۱۲ بشپ گرفتار کئے جا چکے ہیں - روس جورج کے بڑے بڑے سردار وہ جنگی روسی اخبارات نے مذمت کی تھی گرفتار کر لئے گئے۔

ان پر الزام یہ ہے کہ انہوں نے جاسوسی کے جرم کا ارتکاب کیا اور منتظمانہ تحریک کے تحت سازشوں میں شریک ہوئے - اخبار ٹائمز کا نامہ نگار ریگا سے اطلاع دیتا ہے کہ غالباً ان بشپوں کو اسٹالن کے جدید دستور سے دھوکہ ہوا انہوں نے مذہبی آزادی کے متعلق پیرگراف کا غلط مفہوم سمجھا اور یہ خیال کیا کہ اب انہیں نماز اور تبلیغ کی عام اجازت دی گئی ہے اور گرجاؤں کی از سر نو تنظیم کا حق جدید دستور سے ثابت ہو گیا ہے اس طرح جدید دستور کی مخصوص دفعہ خود ان کی تباہی کا سامان پیدا کر دیا ان بشپوں نے مذہبی حقوق اور بچوں کو بپتسمہ دینے کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ایک جلسہ منعقد کرنا چاہا تھا اور ان کا ایک جرم یہ بھی تھا کہ کھیتوں کو برکت دینے کے لئے ایک مذہبی رسم کو ادا کرنے کا اقدام کیا تھا۔

جنگ کی حالت میں نہر سویز بند ہو جائیگی

راس امید کے جہازی راستہ کو محفوظ کیا جا رہا ہے

جنوبی افریقہ میں فوجی بھرتی شروع ہو گئی

لندن ۱۳؍جنوری رائٹر کے بحری نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ راس امید کے ذریعہ مشرق بعید کو جانے والے راستہ کو زیادہ محفوظ کرنے کیلئے سہولتوں میں اضافہ کیا جا رہا ہے - بندرگاہ کے موجودہ ڈپوؤں میں جہازوں کے لئے کوئلہ اور پٹرول کا ذخیرہ جمع کیا جا رہا ہے

تجویز یہ ہے کہ جنگ چھڑ جانے پر اگر نہر سویز کے راستہ مشرق کو جانے میں دقت پیش آئے تو راس امید کا راستہ اختیار کیا جائے۔

دریں اثناء دفتر جنگ نے اعلان کیا ہے کہ فری ٹاؤن میں امن کے وقت بھی باقاعدہ فوج رکھی جائے گی تاکہ ساحل کی حفاظت ہو سکے - فری ٹاؤن میں برطانی یوروپین اور افریقین افسروں پر مشتمل ہراول دستہ پہنچ گیا ہے اور فوج میں بھرتی شروع ہو گئی ہے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ نہر سویز بحیرۂ روم میں واقع ہے - جس پر اٹلی کا تسلط بڑھتا جا رہا ہے اور اٹلی اور برطانیہ کے درمیان تنازعہ ہے

لدھیانہ کا جتھا بھی گرفتار ہو گیا

مجلس احرار کی تمام شاخوں سے جتھے آ رہے ہیں

لاہور ۱۳؍جنوری پانچ احراری رضاکاروں کا ایک جتھہ لدھیانہ سے لاہور پہنچ گیا - یہ جتھہ حسب معمول آج دو پہر بعد مسجد وزیر خاں سے ایک جلوس کی شکل میں مسجد شہید گنج کی طرف روانہ ہوا۔ جتھہ ... کوتوالی کے چوک میں گرفتار کر لیا گیا - پولیس وہاں پہلے ہی سے متعین کر دی گئی تھی۔

مجلس احرار کے دفتر میں ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ لدھیانہ سے ہر جمعہ کو ایک جتھہ روانہ کیا جائے گا - اسی طرح مجلس احرار کی دیگر شاخوں نے اطلاع دی ہے کہ وہ بھی لاہور کو اپنے یہاں سے جتھے روانہ کر رہی ہیں گذشتہ دو روز میں جو رضاکار گرفتار کئے گئے ان سے پانسو پانسو روپیہ کی ضمانت طلب کی گئی بصورت عدم داخلہ ضمانت ہر رضاکار کو چھ چھ ماہ کی سزا دی گئی تمام رضاکاروں نے جیل جانا پسند کیا۔

ہنگن گھاٹ کی مزید اطلاع مظہر ہے کہ ریک چند موتھا کے مزدوروں کی ہمدردی میں دیگر ملوں کے مزدوروں نے بھی ہڑتال کر دی ہے - اس طرح ہڑتالی مزدوروں کی تعداد تین ہزار چھ سو تک پہنچ گئی ہے۔

ناگپور کے ملوں میں زبردست ہڑتال

ساڑھے تین ہزار سے زائد مزدور بیکار ہو گئے

ناگپور ۱۳؍جنوری - معلوم ہوا ہے کہ گذشتہ چار روز سے ریک چند موتھا مل کے تقریباً دو ہزار مزدوروں کو کام سے روک دیا گیا ہے واقعہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے کہ ایک عورت مزدور اور کتائی کے ماسٹر کے مابین کچھ ناچاقی ہو گئی جس سے مزدوروں اور ماسٹروں میں جھگڑا ہو گیا۔ منتظمین مل نے صورت حالات کو نازک دیکھتے ہوئے پولیس کی امداد حاصل کی اور مل کو غیر معینہ عرصہ کے لئے بند کر دیا

بلیماران کے قتل کے مقدمہ کا فیصلہ

ملزم کو سزائے موت

دہلی ۱۳؍جنوری آج صبح جب مسٹر اے این رائے بھنڈاری ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے بلی ماران کے قتل کے مقدمہ کا فیصلہ سنایا تو کمرۂ عدالت کے باہر زائرین کا کثیر ہجوم تھا - فاضل جج نے مقدمہ ہذا میں ملزم تقی محمد عرف تقی کو زیر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند مجرم گردانتے ہوئے سزائے موت کا حکم دیا - استغاثہ کا بیان ہے کہ گزشتہ نومبر ملزم تقی نے بازار بلیماران میں کوچۂ نواب لوہارو کے پاس ایک شخص مسمی علی احمد سے کوکین کے لئے روپیہ طلب کئے - علی احمد کے انکار کرنے پر ملزم نے اس پر ایک لمبے چاقو سے پے در پے کئی حملے کئے - مقتول نے بھاگنے کی کوشش کی - لیکن ملزم نے بھاگتے ہوئے اس پر حملہ کیا مقتول ہسپتال میں جا کر فوت ہو گیا - مقدمہ ہذا میں استغاثہ کی طرف سے نصف درجن سے زائد چشم دید گواہوں نے بیانات دیئے تھے - اسیسروں میں اختلاف رائے تھا - دو اسیسروں کی رائے تھی کہ ملزم نے قتل عمد کیا ہے اور باقی دو اسیسروں کی رائے میں نیت قتل کرنے کی نہیں تھی۔

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے - تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔

قیمت فی ڈبہ بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ناظم جمعیۃ علماء گورکھپور کا انتقال پر ملال

یہ خبر نہایت اندوہ و رنج کے ساتھ دی جاتی ہے کہ جناب حکیم محمد الیاس صاحب ناظم جمعیۃ علماء گورکھپور اس جہان فانی سے رخصت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی تعزیت میں ذیل کی تجویز منظور ہوئی۔

مجلس استقبالیہ جمعیۃ العلماء کانفرنس کا یہ جلسہ حکیم محمد الیاس خاں صاحب مرحوم ناظم جمعیۃ العلماء گورکھپور کی ناگہانی وفات کو ملک و ملت کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان سمجھتا ہے اور جو اسلامی و سیاسی خدمات گورکھپور میں مصائب تکالیف اور مخالفت کا مقابلہ کرتے ہوئے انجام دی ہیں ان کا انتہائی احترام و عقیدتمندانہ جذبات کے ساتھ اعتراف کرتا ہے اور مرحوم کے غمزدہ پسماندگان کے ساتھ اظہار ہمدردی کرتا ہے اور خداوند عالم سے دعا کرتا ہے کہ مرحوم کو اپنے مخصوص الطاف و رحمتوں سے نوازے

عبد الباری نائب ناظم جمعیۃ العلماء کانفرنس گورکھپور

دہلی کے اخبارات کی ضمانتوں کی واپسی

ابھی تک انتظامی فیصلہ نہیں کیا گیا

دہلی ۱۲؍جنوری ہندوستان ٹائمز کا خاص نامہ نگار اس خبر کے لئے ذمہ دار ہے کہ حکومت ہند نے ابھی تک دہلی کے اخبارات اور چھاپہ خانوں کی ضمانت کی واپسی کے مسئلہ کے متعلق انتظامی احکام صادر نہیں کئے اس سلسلہ میں ناظرین کو یاد ہو گا کہ کونسل آف اسٹیٹ کے شملوی اجلاس میں مسٹر پی این سپرو نے ایک رزولیوشن کے ذریعہ دہلی کے اخبارات کی ضمانتوں کی واپسی کا سوال اٹھایا تھا - اس سلسلہ میں مسٹر سکیرل کو جواب دیا ہوم ممبر تھے کہ کئی عرضداشتیں بھی پہنچی تھیں جن میں اس امر پر زور دیا گیا تھا کہ یہ ضمانتیں سول نافرمانی کے زمانہ میں لی گئی تھیں اور موجودہ صورت حالات میں ان کو رکھنا غیر ضروری ہے - معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند اس کے بارے میں عنقریب فیصلہ کرے گی۔

جناب کوی نودو وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت جی شرما وید موجد امرت دھارا و شاگردی کے تیار کردہ

چند نئے عجائبات

موتی توتی · ہنسلاک · ڈبہ امساک · جینت رس ٹیبلیٹ

پتہ:- امرت دھارا لاہور

خضاب چھوڑو

بالکل اسٹور پوسٹ کنسی سمری در بھنگہ

آم لیچی

در بھنگہ کے مشہور آم اور مظفر پور کی نامی لیچیوں کا پھل سستا ملے گا منگا کر دیکھیں۔

پتہ:- بہار نرسری پوسٹ بہار نرسری در بھنگہ

گورکھپور میں جمعیۃ علماء کا اجلاس

اکابر علماء اور مشاہیر ہند کا اہم اجتماع

جناب اچھی طرح واقف ہیں کہ ملک میں جو انقلاب تدریجی طور سے آ رہا تھا - یکا یک اس کی رفتار بہت تیز ہو گئی ہے اور اب یقین کرنے کے لئے کوئی وجہ مانع نہیں ہے کہ مستقبل قریب میں یہ آخری منزل کو پہنچ جائے گا۔

ایسے ہنگامہ آفریں دور میں ہندوستان کی تمام قومیں اس خوشگوار انقلاب سے پورا فائدہ اٹھانے کیلئے اپنے آپ کو تیار کر چکی ہیں - مگر بدقسمت قوم مسلم ایسی ہے جو گمراہ کن لیڈروں، سرمایہ داروں اور رجعت پسندوں کے دام فریب میں گرفتار ہو کر اپنا قومی وجود فنا کر دینے کی فکر میں ہے ہندوستان کی ہر تحریک میں ہمیشہ جمعیۃ العلماء ہند نے قوم مسلم کی صحیح رہنمائی کی ہے اور آج بھی وہ مسلمانوں کو صحیح راستہ پر چلنے کی کوشش کر رہی ہے - لہٰذا انھیں حالات کو پیش نظر رکھکر گورکھپور میں جمعیۃ العلماء کا اجلاس طلب کیا گیا ہے جس کے جلسے ۱۵، ۱۶، ۱۷ جنوری ۳۸ء کو ڈی اے وی اسکول کے احاطہ میں منعقد ہوں گے جس میں ہندوستان کے اکابر علماء و مشاہیر تشریف لا رہے ہیں ..... ہیں ضرورت ہے کہ صوبہ کے تمام اہل الرائے حضرات کافی تعداد میں کانفرنس میں شریک ہوں اور علماء کے صحیح مشوروں سے فائدہ اٹھا کر قوم کے لئے ایسی راہ عمل تجویز کریں جس سے اس کی سیاسی و مذہبی زندگی محفوظ ہو جائے۔

جناب سے درخواست ہے کہ موقع کی اہمیت کا خیال فرما کر کانفرنس میں ضرور شرکت فرمائیں۔

خادم نعمت اللہ منجانب اراکین مجلس استقبالیہ جمعیۃ العلماء کانفرنس گورکھپور

خلاصہ رپورٹ ریلوے بورڈ

آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ

حکومت ہند کے ریلوے بورڈ نے مارچ ۱۹۳۷ء میں ختم ہونے والے سال کی جو رپورٹ مرتب کی ہے وہ آج شائع ہوئی ہے رپورٹ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستانی ریلوں کی مالی حالت بہتر ہو گئی ہے نیز مسافروں کی راحت اور تجارت کی ترقی کے لئے بعض مفید تجاویز عمل میں لائی گئیں۔

جن امور کا اس رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے ان میں سے چند حسب ذیل ہیں۔

(۱) مسافروں کی تعداد امسال زیادہ تھی اگرچہ اس مد سے آمدنی کم ہوئی۔

(۲) مال گاڑیوں سے آمدنی زیادہ ہوئی۔

(۳) ریل اور سڑک کے سفر کا مقابلہ

(۴) تحقیقات اور ترقی۔

(۵) عملہ

(۶) مسافروں اور مال کی باربرداری کے لئے بہتر سہولتیں۔

مسافروں اور ٹن میلوں کی تعداد میں اضافہ

پچھلے بارہ ماہ میں ریلوں نے جو ترقی کی ہے اسے رپورٹ میں مختصراً پسنجر میل اور ٹن میل کے طور پر ظاہر کیا گیا ہے - یہ حساب اس طرح لگایا جاتا ہے کہ مسافروں کی تعداد اور مال کے وزن کو جمع کر کے اسے سارے فاصلے کی مجموعی تعداد سے ضرب دیتے ہیں، حسب ذیل مختصر نقشہ ہے جس میں اعداد ہزار کے حساب سے ظاہر کئے گئے ہیں اس مد میں ترقی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

	۳۵-۳۶ء	۳۶-۳۷ء
پسنجر میل	(۱۶۹۸۷۱۳۵)	(۱۷۳۵۳۴۹۲)
ٹن میل	(۱۹۵۴۷۰۷۷)	(۱۹۷۷۳۱۲۶)

۳۵-۳۶ء کے مقابلہ میں کمی و بیشی کی شرح (۱۷۳۳۷۷۸۸) ۳۶-۳۷ء فیصدی جمع اور نفی کی علامتوں میں (۲۰۷۰۱۲۹۳)

۲۳۶۹ × ۰۶۴۸

آمدنی اور اخراجات

سال ماسبق میں ریلوں کی کل آمدنی ۴۰، ۲۷ کروڑ روپیہ تھی اس کے مقابلہ میں امسال کل آمدنی ۰۲، ۳۲ کروڑ روپیہ ہوئی - یہ رقم سود کی رقم سے بقدر ۱۲۱ لاکھ زائد تھی جو تمام اخراجات کے اور بجٹ کی مد میں شمار ہونا چاہئے - اس بجٹ میں اس رقم کا ایک حصہ ادا کیا گیا جو ذخیرہ فرسودگی سے سالہائے ماسبق میں ریلوں کے اخراجات کی کمی پوری کرنے کیلئے قرضہ کے طور پر لی گئی تھی۔

اخراجات میں (فرسودگی کو چھوڑ کر) چار فیصدی کی اور فرسودگی شامل کرتے ہوئے پانچ فیصدی کی کمی ہوئی۔ اس بجٹ کے اصلی اعداد علی الترتیب ۱۸ فیصدی اور ۶۵ فیصدی ہیں اخراجات میں کمی کا ذکر کرتے ہوئے موازنہ کی غرض سے باہر کے ملکوں کی ریلوں کے اخراجات کا تناسب بھی پیش کیا گیا ہے - چنانچہ برطانوی ریلوں کے اخراجات کا تناسب ۸۱ فیصدی۔ کینیڈین پارفک ریلوے کا ۸ء۸۴ فیصدی، نیشنل ریلویز کا ۹۲ فیصدی ریاست متحدہ کا ۳ء۷۰ فیصدی اور جرمنی کی ریلوں کا ۲۸ء۰۱۲ فیصدی ہے۔

ریلوں کو زیادہ مفید بنانیکے نئے طریقے

رپورٹ میں ان صاحبان کے اعتراض کا مفصل جواب دیا گیا ہے - جو کہتے ہیں کہ ریلوں کی آمدنی میں اضافے اور اخراجات کی کمی کرنے کی خاطر خواہ کوشش نہیں کی جاتی اس سلسلہ میں بہت سی کارروائیوں کا ذکر کیا گیا ہے منجملہ ان کے چند حسب ذیل ہیں۔

ریل کا سفر مقبول بنانے کے لئے اور خاص کر ان علاقوں میں جہاں ریل کو لاریوں سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے کرایہ میں رعایت کی گئی اور پارسلوں کے محصول کے نرخ میں بھی خاص رعائتیں کی گئیں - اس کے علاوہ پارسل روانہ کرنے یا مال چھڑانے کی سہولتیں مہیا کرنے کی غرض سے بعض بڑے شہروں میں ایجنسیاں کھولی گئیں اور ریل اور لاری کے مشترک ٹکٹ جاری کئے گئے۔

تحقیقاتی کام

بعض ریلوں میں مخصوص علاقوں کی ترقی، نئی باربرداری اور سیر و سیاحت میں آسانی پیدا کرنے کے لئے تحقیقاتی ادارے قائم کئے گئے - ان اداروں نے آمد و رفت پر نظر رکھی اور لاریوں کے مقابلہ میں ریل کو مقبول بنانے کی غرض سے تدابیر اختیار کیں مال کے غلط اندراج ان کا کم وزن کرنے اور دوسری بدعنوانیوں کی روک تھام کیلئے جن سے ریلوں کو نقصان ہوتا ہے اچانک جانچ پڑتال کی گئی - بعض مشترکہ اسٹیشنوں پر ریلوں کے وسائل مجتمع کر کے بچت حاصل کی گئی - منہیاری گھاٹ کے اسٹیشن پر اس بچت کا اندازہ دو ہزار چار سو روپیہ سالانہ کیا جاتا ہے۔

ایسٹ انڈین ریلوے مراد آباد ڈویژن میں مال گاڑی کے انجن زیادہ فاصلہ تک چلائے جس کی وجہ سے آٹھ انجنوں کی بچت ہوئی۔

تاجروں اور مسافروں کیلئے سہولتیں

ہندوستان کے تاجروں سے زیادہ قریبی ربط پیدا کرنے کے لئے ریلوے کے حکام نے متعدد ذرائع اختیار کیں - ایوان تجارت اور بعض ایسے ہی اداروں سے بھی تعلق پیدا کیا گیا اور مختلف اوقات میں خاص خاص ریلوے ایجنٹوں اور تاجروں کے درمیان مشاورتی جلسے منعقد ہوئے - ان مشوروں سے تاجروں کو سہولتیں بہم پہنچنے میں بہت فائدہ حاصل ہوا۔

مسافروں کے لئے بھی ریلوں نے بہت سی سہولتیں بہم پہنچائیں مثلاً مسافروں کی ضروریات کے مطابق ریلوں کے اوقات میں ترمیم کی گئی یا نئے اوقات پر گاڑیاں چھوڑی گئیں اس قسم کی بہت سی مثالیں رپورٹ میں موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ مسافروں کے آرام کے لئے معقول کوئی نہ کوئی اقدام ریلیں عمل میں لاتی رہیں۔

موٹر کا مقابلہ

سڑکوں کے مقابلہ کے لئے جو تدابیر اختیار کی گئیں ان کا رپورٹ میں ذکر کیا گیا ہے اور بیان کیا گیا ہے کہ مقابلہ سخت ہونے کی اصلی وجہ یہ تھی کہ موٹر لاریاں وزن مقررہ سے زیادہ اسباب ڈھوتی تھیں اور سرکاری قواعد کی مطلق پابندیاں نہ کرتی تھیں۔

کرایہ میں رعایت، ریلوں اور لبوں کے اوقات میں ربط، رعایتی واپسی ٹکٹ جاری کرنا، یا راتوں کے بچانے کے لئے رعایتیں مال بچانے کے لئے سہولتیں۔ نئی ایجنسیوں اور بہتر نشر و اشاعت کے انتظامات یہ چند وہ امور ہیں جن کا رپورٹ میں مفصل ذکر کیا گیا ہے۔

ملازمتوں میں ہندوستانیوں کا تناسب

عملے کا ذکر کرتے ہوئے رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سال

چین اور جاپان میں پھر صلح کی کوشش

چینی ریلوے پر جاپانی ہوائی جہازوں کی بمباری

۱۵۰ اشخاص ہلاک اور بہت سے مجروح

ٹوکیو ۱۱؍جنوری جنگ چین اور جاپان کے متعلق تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ صلح کی پھر کوششیں کی جا رہی ہیں - معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ونڈرکسن جرمنی سفیر نے جاپانی وزیر خارجہ سے ایک ملاقات کے دوران میں صلح کے متعلق اہم تبادلہ خیالات کیا۔

اس دوران میں یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جاپانی کابینہ اپنے سفیر مقیم شنگھائی کو واپس بلانے پر غور کر رہی ہے جس سے جاپان کی اس پالیسی کی تائید ہوتی ہے کہ وہ چین سے جاپان کے خلاف نظم و نسق کا خاتمہ کر دینا چاہتا ہے

کل جاپان کی امپیریل کانفرنس منعقد ہو گی جس میں شاہ جاپان بھی شریک ہوں گے ان کے عہد میں اس قسم کی یہ پہلی کانفرنس ہے شنگھائی کی ایک تازہ اطلاع مظہر ہے کہ جاپانی ہوائی جہازوں نے کینٹن کی ریلوے پر ایک سو سے زائد بم برسائے جس سے ۱۵۰ اشخاص ہلاک اور بہت سے مجروح ہو گئے۔

شہر ٹسنگٹو پر بلا مقابلہ قابض ہو جانے کی اطلاع ہے اس سلسلہ میں مزید مظہر ہے کہ جس وقت جاپانی جہاز خلیج ٹسنگٹو میں داخل ہوئے تو وہاں امریکہ اور برطانیہ کے جہاز بھی کھڑے ہوئے تھے - جس وقت اس جھنڈے کے ستون پر جس سے ۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم کے دوران میں اہل جرمنی نے جاپانی فوجوں کو اطاعت قبول کرنے کا حکم دیا تھا آج صبح سفید جھنڈا لہرا رہا تھا اس واقعہ سے بھی ۱۹۱۴ء کی یاد تازہ ہو گئی جبکہ جرمنی نمائندہ جو نازی جھنڈا لئے ہوئے تھا جاپانی فوجوں سے ملا اور شہر پر پرامن طریقہ پر قبضہ کرنے کی درخواست کی۔

بحکم جناب اسپیشل جج درجہ دوم ضلع مین پوری

بدست عوام فروخت کے لئے

جینی لال وغیرہ بنام منشی بہادی وغیرہ نمبر مقدمہ ۸۴ ۱۹۳۶ء

نمونہ نمبر ۱۰

فارم اطلاع نامہ حسب دفعہ ۱۱ ایکٹ جائداد ہائے مقروضہ ممالک متحدہ

ہرگاہ جینی لال ولد گنگا پرشاد لال خلف و ... جینی لال و مادھو نرائن و رام نرائن سری نرائن دست نرائن نابالغان بولایت مادھو ... بر قامت ... کابلی تعلق بین ساکن موضع باسنی پرگنہ شکوہ آباد ضلع مین پوری کی جانب سے ایک درخواست حسب دفعہ ۴ ایکٹ جائداد ہائے مقروضہ پیش ہوئی ہے۔

لہٰذا اس تحریر کی رو سے حسب دفعہ ضمنی ایک دفعہ ۱۱ - ایکٹ مذکور اطلاع دی جاتی ہے کہ اس جائداد کو جس کی تفصیل ضمیمہ ہائے منسلکہ میں درج ہے درخواست دہندہ نے حسب دفعہ ۸ یا حقداران نے حسب دفعہ ۱۰ ساکنان مذکور کی جائداد بتلایا ہے

اگر کوئی شخص جائداد مذکورہ پر کوئی دعوی رکھتا ہو تو اس اشتہار کے گزٹ ممالک متحدہ میں شائع ہونے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر اپنے استحقاق کے بارہ میں اس حاکم کے روبرو اپنی عرضی پیش کرے جس کے دستخط ذیل میں ثبت ہیں

ضمیمہ الف

قرضدار کے استحقاق مالکانہ متعلقہ اراضی

نمبر سلسلہ وار	ضلع	نام محال	مرتبہ کا نام	پٹی یا حصہ ...	...	رقبہ ...	...
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	
مین پوری پرگنہ شکوہ آباد	زمینداری	باسنی پٹی کرپور	ایک بسوہ ہ بسوانسی	۴ بسوانسی	۰ ۱/۲ سو روپے		

ضمیمہ (ب)

قرضدار کی جائداد جو بہ استثنائے حقوق مالکانہ متعلقہ اراضی حسب دفعہ ۶۰ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء قرق اور نیلام ہو سکتی ہے

مل کے نرخ

ہماری خوردہ فروشی کی دکان پر تشریف لائیے گھریلو استعمال کیلئے بہترین کپڑے کے پارچہ جات

ملنے کا پتہ - بیرونی سرکس - نمبر ۲ دی کینات سرکس مقابل لیڈی ہارڈنگ روڈ نئی دہلی

(بیرون بارہ کھمبہ نمبر ۲ دی بارہ کھمبہ)

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

مدیر: حامد الانصاری غازی

نمبر ۶ — جلد ۲۷

دہلی یوم یکشنبہ ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۳۸ء

دنیائے اسلام

عربی، ترکی اور فارسی جرائد کے تراجم

مصر میں فسطائیت کی نشوونما

قاہرہ۔ سابق وزیر اعظم نحاس پاشا نے قاہرہ کی پبلک پراسکیوٹر کے سامنے ایک درخواست پیش کی ہے جس میں حیرت انگیز انکشافات پیش کئے گئے ہیں۔ اس درخواست میں اس اسکیم کی وضاحت کی گئی ہے جو موجودہ وزیر اعظم محمد محمود پاشا، علی ماہر پاشا اور بعض دوسرے لوگوں نے ایک غیر سلطنت کے ساتھ سازش میں شریک ہیں، نہایت احتیاط کیساتھ تیار کی تھی اور جسکا مقصد یہ تھا کہ حکومت وفد اور جمہوری جماعتوں کے ہاتھ سے نکال لی جائے۔

نحاس پاشا نے درخواست کی ہے کہ مفاد ملک کی خاطر ان اہم اور خطرناک انکشافات کی پوری تحقیقات کی جائے تاکہ حقیقت واضح ہو جائے۔

بعض خفیہ کاغذات

نحاس پاشا نے بیان کیا ہے کہ جب وہ گذشتہ وزارت میں بحیثیت وزیر اعظم کام کر رہے تھے تو اُن کو بعض ایسے کاغذات حاصل ہوئے جن سے بلاشبہ یہ امر ثابت ہوتا ہے کہ ایک خطرناک سازش کی جا رہی ہے اگر اس زمانہ میں اُنکی وزارت کو برخاست نہ کیا گیا ہوتا تو وہ یقیناً اس سازش کو مسدود کر دیتے اور اگر پارلیمنٹ کا اجلاس جاری ہوتا تو یہ تمام انکشافات ملک کی اطلاع کے لئے شائع کر دیئے جاتے مگر اس کا موقع اُن کو نہیں دیا گیا اور دفعتاً شاہی فرمان کے ذریعہ پارلیمنٹ کو برخاست کرا دیا گیا۔

فاشزم قائم کرنے کی سازش

نحاس پاشا کے قتل کی سازش

جیل خانہ میں حملہ آوری کی مدارت

آہنگِ عمل

اثر۔ جناب ادیب سہارنپوری (اندور)

آج پھر دل سے ہوا طوفانِ غم کا سامنا — تھامنا اے جذبِ آزادیٔ ملت تھامنا

آج پھر یاد آ گئیں مجھکو مری بربادیاں! — ہائے کیا کیا حسرتیں لیتی ہیں دل میں چٹکیاں

آہ یہ عہدِ غلامی، آہ یہ مظلومیت! — آہ اک آزاد فطرت کو غمِ محکومیت،

کیا ہوئی وہ دورِ آزادی کی عشرت کیا ہوئی — کیا ہوئی یہ فاتحِ عالم کی حالت کیا ہوئی!

مالکِ تاجِ شہی اور دربدر کی ٹھوکریں — ایک عالم ہنس رہا ہے اور ہم آہیں بھریں

ہاں مگر کفرانِ نعمت کا کسے احساس ہے — کس کو اپنے ملک سے شرطِ وفا کا پاس ہے

ترک جس نے کر دیا، حبِ وطن کا احترام — کیوں نہ فطرت پھر اُس قوم سے لے انتقام

رہنما ہوں خود غرض جسکے محافظ زر پرست — ایسی ملت کیوں نہ کہلائے جہاں میں فاقہ مست

درسگاہوں میں جہاں درسِ قناعت عام ہو — اور حیاتِ چند روزہ زندگی کا نام ہو

ایسے دیوانوں میں ذہنی ارتقا کی جستجو! — جسطرح مفقود بکسر کا غذ میں بو

گھرنے اور روٹھنے والوں کا منہ تکتی رہے

قوم ہے وہ صفحۂ عالم سے مٹنے کے لئے

دیگر اقوامِ جہاں کا جذبۂ حبِ وطن، — ایک اک دل میں فدا کارانہ حسرت موجزن

بچہ بچہ کی زباں پر رفعت و عظمت کا راگ — ایک اک سینہ میں روشن سوزِ آزادی سے آگ

بیانِ ہستی

اثر۔ اعجاز ناز انصاری

فلسطینی عرب لیڈر فوزی کی گرفتاری کا اعلان

سو پاؤنڈ سے پانچسو پاؤنڈ تک کا انعام

یروشلم جب یہودیوں کے ایک مسلح گروہ کو جو جزاک اور پناہ لینے کا مطالبہ کر رہا تھا لیسپا کیا گیا تو نابلس کے قریب ایک گاؤں میں ایک دیہاتی مارا گیا اور دو دیہاتی زخمی ہوئے پولیس نے اعلیٰ تیرہ لیڈروں کی گرفتاری کے لئے ایک سو پاؤنڈ سے پانچسو پاؤنڈ تک کے انعام کا اعلان کر دیا ہے۔ ان لیڈروں کی نسبت خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے دشمنوں پر دہشت طاری کر رہے ہیں۔ ان لیڈروں میں فیصل کا بھی نام شامل ہے جسکی نسبت شبہ کیا جاتا ہے کہ اس نے گذشتہ ستمبر میں ڈسٹرکٹ کمشنر مسٹر اینڈریوز کو اپنی گولی کا نشانہ بنایا۔

بلغاریہ میں طلباء و پولیس کا تصادم

صوفیہ ۱۳ فروری سے نئے قوانین کے ماتحت طلبہ کو حق رائے دہندگی سے محروم کر دیا گیا ہے چنانچہ صوفیہ یونیورسٹی نے کئی زبردست مظاہرے کئے۔ پہلا مظاہرہ بڑا سخت تھا کئی مرتبہ پولیس سے تصادم ہو گیا اور متعدد ہلاک و مجروح ہوئے۔ کثیر التعداد طلبہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ یونیورسٹی کے ریکٹر نے پولیس کو اطلاع دی کہ طلبہ یونیورسٹی کے احاطہ میں مظاہرہ کرنے اور انہیں عمارات میں بند کر دینے کا ارادہ رکھتے ہیں چنانچہ مزید گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔ اور تحریک کے لیڈروں کو بھی حراست میں لے لیا گیا۔

معلوم ہوا ہے کہ ان طلبہ نے بعض پارٹیوں کے کہنے پر مظاہرے کئے ہیں اسلئے پولیٹکل پارٹیز ایکٹ کے ماتحت مقدمات چلائے جائیں گے ان میں سے اکثر کو دوسرے صوبوں میں بھیج دیا گیا۔ اس کے بعد بھی ناکام مظاہرے ہوئے۔ ان واقعات کے ظہور پذیر ہونے پر بادشاہ نے طلبہ کے وفد کو ملاقات کا وقت دیا اور اُن کے مطالبات معلوم کئے۔

امریت!

جماعت وفد کے ارادے

The Aljamiat

Vol 27 No. 5 January Sunday 1938 Delhi Price one Anna

جمعیۃ علمائے اودھ کا قیام

علمائے فرنگی محل اور اکابر امت کا اہم فیصلہ

اراکین مجلس عاملہ

خطبۂ عید اضحیٰ مفت طلب کیجئے

وہ دوائیں جنکا دنیا میں جواب نہیں

جمیلان

عالیجناب مسیح الملک حکیم جمیل خان صاحب سرپرست ہندوستانی دواخانہ دہلی کا وہ نسخہ جس سے دو لاکھ مریضان جریان کو اب تک آرام و فائدہ ہو چکا ہے

جریان کا نتیجہ کیا ہے؟ دل و دماغ و جگر کا کمزور ہو جانا۔ ہاضمہ کا بگاڑ۔ حافظہ کی خرابی۔ ہمت کی پستی طبیعت کی سستی۔ اولاد سے محرومی۔ جوڑوں کا درد اور عام ناتوانی پھر رفتہ رفتہ مالیخولیا یا جنون یا کوئی سخت بیماری مثلاً دق وسل وغیرہ۔ اگر آپ کو جریان کی شکایت ہو تو فوراً توجہ کیجئے۔ آج ہی اس بیش بہا اور کامیاب دوا کا استعمال شروع کر دیجئے۔ جمیلان مرض جریان کی بہترین اور کامیاب ترین دوا ثابت ہو چکی ہے جس سے اب تک دو لاکھ بیماروں نے فائدہ اٹھایا ہے۔ جریان چاہے پرانا ہو چکا ہو یا نیا ہو ہر حالت میں اس سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ دل و دماغ کی کمزوری اور اعضا کا اضمحلال دور ہو کر تندرستی اصلی حالت پر آ جاتی ہے۔

نوجیون

قیمت فی شیشی

جل جلان

قیمت شیشی ۱۲ قرص پندرہ آنے

قرص نسواں

عورتوں کی تندرستی کی خرابی کا سبب عموماً قبل از وقت شادی ہے یا سیلان الرحم۔ اسی وجہ سے بے اولادی۔ رحم کی کمزوری اسقاط اور روگی بچے پیدا ہونیکی شکایت عام ہو رہی ہے۔ قرص نسواں رحم کو مضبوط کرتے ہیں۔ حمل کی حفاظت کرتے ہیں اور رحم کو تمام امراض سے محفوظ رکھتے ہیں قیمت فی شیشی ۲۰ قرص ساڑھے روپیہ آٹھ آنے

قرص بواسیر

طلا زود اثر

یہ طلا اُن لوگوں کے لئے ہے جن میں سستی اور جوش کی کمی پائی جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے پہلی رات میں اثر ظاہر ہوتا ہے

طلا عجیب

حب مسک مشکی

قرص عجیب

منیجر ہندوستانی دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲ دہلی

روپوں کی ٹھاٹھن

سید عبداللہ شاہ چشتی الکرمانی صوفیان اسٹریٹ لدھیانہ پنجاب

گوہر مراد

سوالات کا جواب

پروفیسر شنکر جی پوسٹ بکس نمبر ۲۷ لاہور

امن و جنگ

جنگِ چین و جاپان

جس وقت جنگ شروع ہوئی تو تمام لوگوں کا خیال تھا کہ چین بیچارہ کچھ دن ہی جاپان کو مقابلہ کر سکے گا مگر جوں جوں جنگ بڑھتی گئی لوگوں کو معلوم ہوتا گیا کہ جاپان چین کو آسانی سے فتح نہیں کر سکتا۔ پہلے پہل تو چین میں اندرونی اختلافات اور پھوٹ تھی مگر جنگ کے دوران میں جنرل چیانگ کائی شیک اور کمیونسٹوں کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا جس کی وجہ سے آج جنگ اکیلی ہی جاپان کا مقابلہ کر رہی بلکہ متحد ہو کر دشمن کا مقابلہ کرنے لگیں۔ چین کی کمیونسٹ فوج کئی طریقوں سے چین کی سرکاری فوج سے بہتر ہے کیونکہ انہیں جاپان کی فوج سے گوریلا جنگ کرنے [illegible]

حکومت خداداد آصف جاہ

سررشتہ تعلیم کی ترقی پذیر حکمت عملی

سررشتہ تعلیمات کی سالانہ رپورٹ بابتہ ۱۳۴۵ف کے تبصرہ میں حکومت سرکار عالی نے سررشتہ مذکور کی آئندہ پالیسی کے متعلق بعض اہم ہدایات درج فرمائی ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) آئندہ ابتدائی تعلیم کی اشاعت و ترقی کے لئے خاص طور پر کوشش کی جائے [illegible]

(۸) صوبۂ بنگال کی تحریک برائے جاری پر غور کیا جائے تاکہ اُسے ان ترمیمات کیساتھ جو مقامی حالات کے لحاظ سے ضروری ہوں ممالک محروسہ سرکار عالی میں جاری کیا جائے۔ یہ تحریک عوام الناس کے جذبات اور ولولوں کی حامی ہے۔ اور ان کے جوش و جذبہ کو بیدار [illegible]

[illegible]

(۷) فرنیکل ٹریننگ کالج کو سررشتۂ تعلیمات کے لئے زیادہ مفید بنانے کے مسئلہ پر توجہ کی جائے۔

علم و نظر

ریلوے بجٹ ۱۹۳۸-۳۹ء

سر تھامس اسٹورٹ نے جو ریلوے بجٹ آج اسمبلی میں پیش کیا ہے اسکی رو سے اندازہ ہے کہ ۱۹۳۸-۳۹ء میں ریلوں کو ۲ کروڑ کی بچت ہوگی حالانکہ شروع میں بچت کا اندازہ صرف ۱۵ لاکھ کیا گیا تھا۔ ۱۹۳۸-۳۹ء میں بچت کا تخمینہ تقریباً ۲ کروڑ کیا گیا ہے۔

۱۹۳۷-۳۸ء کے بجٹ کا یہ دوسرا تخمینہ سال گذشتہ کے اصل بجٹ سے بقدر ۱ کروڑ کے زائد ہے۔ یہ بچت بڑی حد تک ٹریفک کی آمدنی [illegible]

[illegible]

ہدیۂ اخلاص

بحضور حضرت العلامہ مفتی محمد کفایت اللہ صاحب عم فیضہ صدر جمعیۃ علماء ہند دہلی

پیش کردہ ناظم و مدرسین و طلبہ مدرسہ دار العلوم تانبوئے رنگون

بوقت جلسہ سالانہ منعقدہ ذی الحجہ ۱۳۵۶ ہجری

علامۂ جہاں ہیں مفتی کفایت اللہ
فہامۂ زماں ہیں مفتی کفایت اللہ

ملت کے ترجماں ہیں مفتی کفایت اللہ
اسلام کی زباں ہیں مفتی کفایت اللہ

قدرت کے رازداں ہیں مفتی کفایت اللہ
سیاحِ لامکاں ہیں مفتی کفایت اللہ

رنگون کی فضائیں رنگین ہو گئی ہیں
جسدن سے میہماں ہیں مفتی کفایت اللہ

غازی مجاہدوں کی رُوحِ رواں ہیں بیشک
ہاں مرگِ دشمناں ہیں مفتی کفایت اللہ

بے امتیازِ مذہب بے امتیازِ مشرب
مخدوم و مہرباں ہیں مفتی کفایت اللہ

دار العلوم تانبوئے ہم پایۂ فلک ہے
قسمت سے ضوفشاں ہیں مفتی کفایت اللہ

حیران ہے فصاحت، قربان ہو بلاغت
کس درجہ خوش بیاں ہیں مفتی کفایت اللہ

منقول میں ہیں اکمل معقول میں ہیں افضل
مذہب کے نکتہ داں ہیں مفتی کفایت اللہ

احباب جانتے ہیں دشمن بھی مانتے ہیں
علم و عمل کی جاں ہیں مفتی کفایت اللہ

کس درجہ منتیں ہیں کیسی بلندیاں ہیں
محسودِ آسماں ہیں مفتی کفایت اللہ

یکمشت استخواں ہیں یہ یہ کمال یارب
قدرت کا اک نشاں ہیں مفتی کفایت اللہ

ہم خادموں کی دعوت فوراً قبول کرلی
کس درجہ مہرباں ہیں مفتی کفایت اللہ

محمود کیوں نہ ہوتا مشغول مدح گوئی
فخر جہانیاں ہیں مفتی کفایت اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یوم یکشنبہ ۱۹ ذی الحجہ ۱۳۵۶ھ

چند دردمندانہ معروضات

(از مولانا بشیر احمد رکن جمعیۃ علماء ہند)

ہندوستان اس وقت سیاسی زندگی کے نازک ترین دور سے گذر رہا ہے۔ ان کشمکش کے درمیان مسلمانان ہند پر دوگونہ ذمہ داریاں ہیں ایکطرف ہمیں تمام مخالفتوں کے باوجود اس شرف کی حفاظت کرنا ہے کہ ہم مسلمان ہیں، اور دوسری جانب ہم اس حقیقت کو بھی نظر انداز نہیں کر سکتے کہ ہمیں اس ملک میں تمدنی نظام کے ایک مستقل حصہ دار کی حیثیت سے رہنا ہے۔

یہ ایک ناقابل انکار حقیقت ہے کہ گذشتہ ۲۰ سال سے جمعیۃ علماء ہند ان ذمہ داریوں کی راہ میں سخت اور دشوار ترین مرحلوں سے گذر رہی ہے اور اسی جماعت عالیہ کے ترجمان حق کی حیثیت سے اخبار الجمعیۃ بھی اپنی زندگی کو مشکلات میں گذار رہا ہے۔ علماء حق کی یہ جماعت اور اس جماعت کا ترجمان الجمعیۃ دونوں کی زندگی مسلمانوں کے سامنے ہے۔ آج بھی اکابر علماء کے جہاد حق عہد خلافت کی مصائب، موالات تحریک کے دفاع [illegible]

[illegible]

ہمدردانِ جمعیۃ علماء ہند کے وسیع الاثر حلقہ میں اگر اس کمزور آواز پر فوراً لبیک کہا گیا تو ایک ہی ہفتہ میں تمام مشکلات کا خاتمہ ہو کر الجمعیۃ بہتر سے بہتر صحافتی شان کیساتھ پیش کیا جا سکتا ہے۔

بشیر احمد عفی عنہ (نگران اخبار)

موت العالِم موت العالَم

حضرت مولانا سراج احمد صاحب رحلت فرما گئے!

ڈابھیل ۱۱ ذی الحجہ۔ حضرت مولانا سراج احمد صاحب استاذ جامعہ اسلامیہ ڈابھیل رحلت فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

افریقی وفد

کینیا (مشرقی افریقہ) کا وفد ہندوستان پہنچ گیا ہے۔ ارکان وفد اپنے مخصوص مسائل اور علی الخصوص کینیا کی مرتفع زمینوں کے متعلق انڈین نیشنل کانگریس اور ممبران مرکزی اسمبلی سے تبادلۂ خیالات کر رہے ہیں اور پبلک اجتماعات میں اپنی مشکلات و مصائب پیش کر کے ہندوستانیوں سے غمخواری و غمگساری کی اپیل کر رہے ہیں۔

کینیا کے مسائل میں آج سب سے زیادہ اہم مسئلہ اس سولہ ہزار مربع میل رقبہ کا ہے جو مشرقی افریقہ کی کونسل نے ایک قانون کی رو سے سفید فام اقوام کیلئے مخصوص کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ یہ وسیع و عریض علاقہ مشرقی افریقہ کا سب سے زیادہ زرخیز و شاداب علاقہ ہے اور اسی خطہ میں سونے کی کانیں اور دیگر معدنیات بکثرت موجود ہیں [illegible]

[illegible]

مولانا محمد نعیم صاحب کو سزا

[illegible]

کانگریس اور ریاستیں

آج ہماری ملکی تحریکات جس تیز رفتاری کیساتھ آگے بڑھ رہی ہیں اور عوام کا شعور جس قوت کیساتھ بیدار ہو رہا ہے اس کا تقاضہ پہلے تمام تقاضوں سے سراسر مختلف اور زیادہ قوی ہے، ہماری تحریکات برطانی ہند سے گذر کر دیسی ریاستوں اور بیرونی ملکوں تک پہنچ چکی ہیں اور اب موخر الذکر مقامات پر بھی ہم کو وہی حرارت اور گرمجوشی نظر آ رہی ہے جو برطانی ہند میں موجود ہے۔ اس یکسانی حالات کے پیش نظر ریاستی ہند کا تقاضہ بالکل وہی ہو جانا چاہیے جو برطانی ہند کا ہے اور وہ اسی قدر در خور اعتنا اور مستحق توجہ ہے جسقدر آخر الذکر ہے لیکن اس دفعہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے اجلاس ہری پور کے لئے دیسی ریاستوں کے متعلق جو ریزولیوشن منظور کیا ہے [illegible]

[illegible]

کانگریسی وزراء کا استعفے

[illegible]

قضیہ فلسطین کا کوئی جدید حل منظور نہیں

فلسطین میں عربوں کی کامل آزادی تسلیم کی جائے

عرب ہائی کمیٹی کی طرف سے ایک اہم تردیدی بیان

بعض اخبارات میں قضیہ فلسطین کے بعض نئے حل کی خبریں شائع ہوئی ہیں اور ان کے متعلق یہ بیان کیا جاتا ہے کہ انہیں عرب ہائی کمیٹی نے بھی منظور کر لیا ہے لیکن عرب ہائی کمیٹی نے ابھی حال میں ایک طویل بیان کے ذریعہ اس بات کی پرزور تردید کی ہے کہ کمیٹی کے صدر محترم ...

(۴) جب تک معاہدہ تکمیل پذیر نہ ہو یہودیوں کی ہجرت اور یہودیوں کے ہاتھ اراضی کی فروخت کامل طور پر روک دی جائے۔ آخر میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر حکومت برطانیہ ... اور اقلیتوں کے جائز حقوق کی حفاظت کے متعلق معقول بنیادوں پر کوئی معاہدہ کرنا چاہے تو عرب اس کے لئے بھی تیار ہیں۔

ہزاری باغ کے قیدیوں نے بھوک ہڑتال ترک کردی

مولانا ابوالکلام کی کوششوں کا نتیجہ

پٹنہ۔ ہزاری باغ جیل میں بھوک ہڑتال کرنے والے باقی ماندہ آٹھ اسیران سیاسی نے بھی مولانا ابوالکلام آزاد اور مسٹر اچیوت پٹوردھن رکن مجلس عاملہ اور مسٹر سری کرشن سنہا وزیراعظم اور مسٹر سارنگا دھر سنہا پارلیمانی معتمد کے آج سہ پہر میں ہزاری باغ جیل جانے پر بھوک ہڑتال ختم کردی۔ مولانا ابوالکلام آزاد اور دیگر حضرات اسکے بعد پٹنہ واپس آگئے۔

تشکر

شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی ادام اللہ برکاتہم کی اہلیہ محترمہ کچھ عرصہ سے علیل تھیں اور زیادہ سے زیادہ طبی کوششوں کے باوجود افاقہ نہ ہوا تھا۔ پچھلے دنوں مولانا حکیم محمد اسمعیل صاحب (پرنٹر و پبلشر الجمعیۃ) نے موصوفہ کے معالجہ کیلئے اپنی خدمات پیش کیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے ہیں اور مولانا موصوف کو مبارکباد دیتے ہیں کہ ان کی مساعی مشکور ہوئیں اور ہفتہ عشرہ کے معالجہ کے بعد ہی مرض میں نمایاں کمی ہوگئی ہے۔ الحمد للہ کہ موصوفہ کی طبیعت اب بہت اچھی ہے اور امید ہے کہ چند روز میں صحت کلی حاصل ہو جائیگی۔

(ادارہ)

دہلی میں مشرقی افریقہ کے وفد کا ورود

اہالیان دہلی کی جانب سے مخلصانہ ہمدردی کا اظہار

حضرت مولانا نورالدین بہاری کی پرجوش تقریر

دہلی ۱۴ فروری۔ ضلع کانگریس کمیٹی کے اہتمام سے آج شام کو ۷ بجے آزاد پارک میں ایک عام جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا نورالدین صاحب بہاری نائب ناظم جمعیۃ العلماء ہند اور صدر ضلع کانگریس کمیٹی دہلی منعقد ہوا۔

لالہ شنکر لال نے مختصر سی تقریر میں وفد مشرقی افریقہ کا تعارف کرایا ایک تجویز پیش کی جس میں ممبران وفد کو خوش آمدید ...

یو۔پی اور بہار میں کانگریسی وزارتوں نے استعفے دیدیا

اسیران سیاسی کی رہائی پر گورنروں اور وزراء میں اختلاف

آئین جدید کی تہی دامنی اور صوبجاتی آزادی کا فریب ظاہر ہوگیا

پٹنہ ۱۵ فروری۔ آج ہز اکسلنسی گورنر بہار نے وزیراعظم بہار کے دوسرے خط کا جواب دیتے ہوئے اسیران سیاسی کی رہائی کے فیصلہ پر اپنی رضامندی دینے سے معذوری کا اظہار کیا جس کے بعد کانگریسی وزارت نے اپنا استعفے داخل کر دیا۔ وزیراعظم نے حسب ذیل بیان دیا ہے۔ جس وقت سے میں عہدۂ وزارت عظمیٰ پر فائز ہوا اسیران سیاسی کی ...

نہیں کہا جاسکتا کہ کانگریس باقی ۵ وزارتوں کو مستعفی ہونے کی ہدایت کر دے گی۔ مشترکہ کارروائی کسی ایک عام سوال پر کیجا سکتی ہے۔

گورنر بہار اور وزارت میں تصادم

وزیراعظم تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کرینگے

پٹنہ ۱۴ فروری معلوم ہوا ہے کہ وزیراعظم بہار نے تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس سلسلہ میں آپ ان اختیارات کو استعمال میں لائیں گے جو آپ کو ایکٹ کے ماتحت حاصل ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ اس کے متعلق تمام احکامات پاس کر دئے گئے ہیں۔

حکومت کشمیر کا مبارک اقدام

طلباء کو تعلیم کیلئے قرض مل سکیگا!!

جموں ۱۴ فروری۔ امسال کے بجٹ میں حکومت کشمیر نے ۲۵ ہزار کی رقم تعلیم جاری رکھنے والے طلباء کو قرض دینے کے لئے منظور کی ہے جو طالب علم اپنی آئندہ تعلیم کے لئے یا کسی خاص ٹریننگ کے لئے قرض لینا چاہیں گے۔ ان کو تین فیصدی پر قرض مل سکے گا قرض کی ادائیگی ... اگر تعلیم ختم ہونے کے سات سال بعد پورا قرض ادا کر دیا جائے گا تو ۲۵ فیصدی کی پوری رقم پر رعایت کی جائے گی۔

اسپین میں باغیوں کی فتح

حکومت کے ۵ ہزار اشخاص ہلاک

پیرس ۱۵ فروری۔ بارسلونا سے اطلاع ملی ہے کہ ٹیرول کے شمال میں جو علاقہ باغی فوجوں نے دوبارہ فتح کیا ہے اس میں سرکاری فوج کے ۵ ہزار سپاہی ہلاک ہوئے اور ۱۰ ہزار سے زائد سپاہی قید کرلئے گئے۔

سرخپوشوں اور نیلی پوشوں میں تصادم

تین سرخپوش گرفتار کرلئے گئے

لاہور ۱۴ فروری۔ کل مسجد وزیر خان میں علماء کی ایک میٹنگ میں سرخپوشوں اور نیلی پوشوں رضاکاروں کی لڑائی ہوگئی۔ سرخ پوش رضاکاروں نے نیلی پوشی رضاکاروں پر حملہ کرکے انکے دانت توڑ ڈالے۔ اس سلسلہ میں تین سرخپوش رضاکاروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

اعتذار

اگرچہ الجمعیۃ کی اشاعت اسبق (مجریہ ۱۰ فروری) میں حضرت مولانا بشیر احمد صاحب (... اخبار) نے نہایت واضح الفاظ میں التواء اشاعت کا اعلان فرما دیا تھا لیکن اس کے باوجود ... چونکہ ادارہ میں ضروری تبدیلیاں ہورہی تھیں اور کام کی جدید تنظیم پر توجہ مرکوز تھی اس لئے فرداً فرداً ان خطوط کے جوابات نہ دئے جاسکے جس کیلئے ادارہ الجمعیۃ معذرت طلب ہے۔ انشاء اللہ ناظرین کرام کو آئندہ اخبار کے متعلق شکایت کا موقع نہ دیا جائیگا۔

(مہتمم)

لکھنؤ ۱۵ فروری۔ آج صبح یو۔پی کی کانگریس کا اجلاس منعقد ہوا۔ گورنر یو۔پی صدارت کر رہے تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ گورنر نے اسیران سیاسی کی رہائی کے متعلق اپنا نظریہ پیش کیا۔

اجلاس کے بعد وزراء کی ایک میٹنگ وزیراعظم کی جائے رہائش پر منعقد ہوئی جس میں معلوم ہوا کہ اسیران سیاسی کی رہائی کے متعلق گورنر اور کابینہ میں کوئی تصفیہ نہیں ہو سکا ہے اس لئے اغلب ہے کہ کانگریسی وزارت مستعفی ہو جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ پنڈت پنت نے ہری پور میں مقیم تمام کانگریس لیڈروں کو اس تازہ صورت حال سے مطلع کر دیا ہے۔

آج شب کو وزیراعظم اور دیگر وزراء ہری پور کے لئے روانہ ہونے ...

استعفے داخل کردیا

بعد کی خبر ہے کہ چونکہ گورنر نے کابینہ کے اس فیصلہ پر کہ تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے اپنی منظوری نہیں دی اس لئے ۴ بجے کانگریسی وزارت نے استعفے داخل کر دیا ہے۔

صدر یو۔پی کانگریس کمیٹی کا بیان

نئی دہلی ۱۵ فروری۔ مسٹر موہن لال سکسینہ صدر یو۔پی کانگریس کمیٹی نے یو۔پی وزارت کے مستعفی ہونے کی خبر معلوم کرنے کے بعد کہا کہ میں محسوس کرتا ہوں کہ اب جبکہ گورنر جنرل نے اپنے اختیارات خصوصی کو کام میں لاکر ... اسیران سیاسی کی رہائی کو روک دیا ہے تو یہ مسئلہ انڈین نیشنل کانگریس کے سیشن کے موقعہ پر ایک خاص اہمیت اختیار کر گیا ہے۔

مجھے یقین ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی اس مسئلہ کی طرف خاص طور پر توجہ دے گی اور ملک کی صحیح رہنمائی کرے گی اب یہ عوام کا فرض ہے کہ کانگریسی وزراء نے جو صورت اختیار کی ہے اسکی پورے طور پر حمایت کریں۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی میں غور و خوض

ہری پور ۱۵ فروری۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے پاس اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اسیران سیاسی کے سلسلے میں پنڈت پنت وزیراعظم یو۔پی اور کابینہ نے استعفے داخل کر دیا ہے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی نے آج دوپہر بعد صرف اسی مسئلہ پر غور و خوض کیا۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک اس قسم کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے کہ اس سلسلہ میں صوبجاتی حکومتوں کو کس قسم کی ہدایت ارسال کی جائیں۔ صورت حال کا اندازہ کیا جائیگا اور اگر کوئی تسلی بخش حل نہ نکلا تو تمام کانگریسی وزارتوں کو صوبہ بہار اور یو۔پی کی پیروی کرنے کی ہدایت کی جائیگی۔ لیکن ابھی تک اس کے کوئی آثار نہیں ہیں اسکا انحصار گورنروں کے طرز عمل پر ہے کہ وہ کیا رویہ اختیار کرتے ہیں۔ خیال ہے کہ ان دو صوبوں میں صورت حال نازک صورت اختیار کر گئی ہے۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی ان دو صوبوں کے وزراء کو صورت حال کا بہادری سے مقابلہ کرنے کی ہدایت کرے گی جہاں تک کانگریس کا تعلق ہے وہ اس امر پر اعتماد رکھتی ہے کہ جب ایک چیز کا مطالبہ کر دیا گیا ہے تو اس پر اڑے رہنا چاہیئے۔

آئینی جمود

یونائیٹڈ پریس کے نمائندہ کو معلوم ہوا ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے ممبران میں اس مسئلہ پر کوئی اختلاف نہیں ہے۔ ہر ممبر آئینی جمود کے خطرہ کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے۔

ایک دوسری رپورٹ مظہر ہے کہ اگر بہار اور یو۔پی کی صورت حال میں کوئی بہتری نہ ہوئی تو تمام کانگریسی وزارتیں مستعفی ہو جائیں گی ... اسیران سیاسی کا ...

پراونشل مسلم تعلیمی کانفرنس

اجلاس اٹاوہ کی بعض اہم تجاویز

۴۰ مطالبات

لکھنؤ کی سرکاری مسلم ایجوکیشن کانفرنس کی چالیس قراردادوں کا معاملہ ۱۹۳۴ء سے اس وقت تک التواء میں ہے اور وہ صوبہ کی کانگریسی حکومت کے زیر غور ہے۔ اس توقف سے صوبہ کے مسلمانوں میں بے چینی پیدا ہوگئی ہے۔ اس لئے یہ کانفرنس موجودہ وزارت تعلیم کی حق پسندی پر اعتماد کرتے ہوئے نہایت زور کے ساتھ حکومت صوبہ متحدہ سے درخواست کرتی ہے کہ وہ جلد از جلد احکام صادر فرما کر عامہ مسلمین کو مطمئن فرمائے۔

مجوزہ انٹرمیڈیٹ کالج اٹاوہ

سلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ کو انٹرمیڈیٹ کالج کے درجہ پر پہنچانے میں جو رکاوٹ محکمہ کی طرف سے غیر ہمدردانہ طریقہ پر ڈالی گئی ہے اس پر یہ کانفرنس اپنے رنج و افسوس کا اظہار کرتی ہے۔

اسکولوں کے ریکگنیشن میں آسانی

اس کانفرنس کی رائے میں پرائیوٹ اسکولوں اور کالجوں کو ریکگنائز کرنے کے جو قواعد جاری ہیں وہ نہایت سخت اور تعلیم کی توسیع میں مشکلات پیدا کرتے ہیں اس لئے یہ کانفرنس گورنمنٹ صوبہ متحدہ کو توجہ دلاتی ہے کہ صوبہ بہار میں جن اصولوں پر نئے قواعد بنائے گئے ہیں اس صوبہ میں بھی اُن کو نافذ کیا جائے۔ مثلاً اگر محکمہ تعلیم کی رائے میں اُس اسکول یا انٹر کالج میں طلبہ کافی تعداد میں موجود ہوں، اچھی قابلیت کے استاد ہوں اور مدرسہ چلانے کی خواہش اُس مقام کے لوگوں میں پائی جائے تو درس گاہ کو ریکگنائز کرنے میں توقف نہ کیا جائے۔

گرلس اسکولوں میں مسلمان لڑکیوں کی تعلیم

صوبہ کی اکثر گورنمنٹ گرلس اسکولوں میں مثل ایٹہ، اٹاوہ وغیرہ کے لڑکیوں کی اردو تعلیم کا انتظام نہیں اور نہ مسلمان لڑکیوں کے لئے پردہ کی گاڑیوں کا انتظام ہے اس لئے یہ کانفرنس گورنمنٹ کو توجہ دلاتی ہے کہ وہ ان ضروریات کو پورا کریں۔

مفت اور لازمی تعلیم کا اجراء

تعلیم کو عام کرنے کی غرض سے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ تمام صوبہ میں ابتدائی تعلیم کو مفت اور لازمی کیا جاوے اس مقصد کے پورا کرنے کے لئے یہ کانفرنس بہ حیثیت مجموعی وردھا ایجوکیشن کمیٹی کی رپورٹ کے مرکزی اصول کو پسند کرتی ہے اور اس پر تفصیل کے ساتھ غور کرنے کے لئے مندرجہ ذیل کمیٹی مقرر کرتی ہے جو اپنی رپورٹ ۱۵ مارچ تک اس کانفرنس کی مجلس عاملہ کے سامنے پیش کردے اور آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کے اجلاس میں پیش ہونے کے لئے کانفرنس مذکور کو بتاریخ اپریل تک بھیجدے۔

(۱) خان بہادر مولوی بشیرالدین صاحب
(۲) مولانا سید طفیل احمد صاحب علیگڑھ
(۳) مولوی عبدالمجید صاحب قریشی پروفیسر مسلم یونیورسٹی
(۴) مولوی نظام الدین حسین صاحب نظامی آنریری جائنٹ سکریٹری
(۵) سید الطاف حسین صاحب ہیڈ ماسٹر
(۶) خان صاحب سید آل علی صاحب نقوی انسپکٹر مدارس اسلامیہ

ریلوے بجٹ ۱۹۳۸ء

بقیہ صفحہ ۲

اس کام کے ابتدائی تنظیم کے بعد ارادہ ہے کہ سرشاہ سہروردی کی صدارت میں ایک حرفتی مشاورتی بورڈ قائم کیا جائے گا جس کے سامنے ایسے تنازعات پیش ہوا کریں گے جنھیں افسر مذکور نہ طے کر سکے گا۔ یہ بورڈ اس سلسلہ پر ریلوے بورڈ کو ضروری مشورہ دے گا۔

اس عام غلط فہمی کی نسبت کہ ریلوے کی وجہ سے دوسرے ذرائع آمد و رفت و باربرداری ترقی نہیں کر سکتے، آپ نے ریلوے اور حکومت کی پوزیشن ان الفاظ میں واضح کی۔ ریلوے اور حکومت ہند دونوں ان اقتصادی فوائد سے بخوبی واقف ہیں جو سڑکوں کے ذریعہ باربرداری کے باقاعدہ ترقی و تنظیم سے انہیں اور پبلک کو حاصل ہو سکتے ہیں۔ ان وجوہ کی بناء پر جو ظاہر ہے حکومت اس قومی سرمایہ کو جو ... غیر اقتصادی مقابلہ کی وجہ سے دیدہ و دانستہ برباد ہوتے نہیں دیکھ سکتی مگر حکومت ہمیشہ وسائل باربرداری کی تنظیم و ترقی کی ہر اسکیم ...

اسلامی ممالک میں جرمنی کی ریشہ دوانیاں

برطانیہ کے جنگی قوی کو منتشر کرنے کیلئے نازی پروپیگنڈہ

کلکتہ، بمبئی اور دہلی میں جرمن ایجنٹ

ایشیا اور افریقہ میں جرمنی نے جو پروپیگنڈہ شروع کیا ہے اُس میں جرمنی کے ذمی حکام اور غیر ذمی حلقوں میں پورا اتحاد عمل پایا جاتا ہے ...

دفتروں اور وزارت پروپیگنڈہ کے درمیان پایا جاتا ہے۔

برلن ۱۶ مئی ۱۹۳۶ء دفتر امور خارجہ ...

سر اقبال کا تجاہل شاعرانہ

شیخ الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کا عالمانہ جواب

سبحانک ھٰذا بہتان عظیم

"میں نے یہ ہرگز نہیں کہا کہ مذہب و ملت کا دارومدار وطنیت پر ہے یہ بالکل افتراء اور دجل ہے۔" ان باطل شکن الفاظ کیساتھ شیخ الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی نے "قوم و ملت" کی بحث پر ایک مبسوط بیان شائع فرمایا ہے۔ اور قوم و ملت پر عالمانہ بحث فرماتے ہوئے "زبان عربی اور مقام محمد" سے "حکیم مشرق" کی "بے خبری" اور "تجاہل شاعرانہ" ...

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس معنی و پیش امام کے بارے میں جو ایسے عقیدے رکھتا ہے اور دوسروں کو ترغیب دیکر فرقہ بندی کرتا ہے کہ

(۱) حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم عیب داں ہیں۔
(۲) ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں۔

...

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں ...

الجواب

...

عراق مکمل طور پر آزاد ہوگیا

یونین جیک کی بجائے عراق کا اسلامی علم لہرایا گیا

برطانوی فوج کا آخری دستہ بھی ہٹا دیا گیا

نوجی بارکوں کا نقشہ امین پاشا کے حوالہ کرتے ہوئے کہ حکومت برطانیہ کیطرف سے فوجی علاقہ جو ہمارے قبضہ میں تھا عراق کو واپس کرتے ہیں۔ اس کے بعد عراقی علم لہرایا گیا اور برطانوی دستہ مارچ کرتا ہوا رخصت ہوگیا۔

گورکھپور دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

دو مسلم ڈکٹیٹر اور ۵۶ رضاکار گرفتار کرلئے گئے

امتناعی احکام کی خلاف ورزی کرنیکا شاخسانہ

لکھنؤ ۱۳ / فروری۔ گورکھپور کا ایک پیغام مظہر ہے، کہ مسٹر محمد فاروق کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ فرقہ وارکشیدگی کے پیش نظر ایک خاص علاقہ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کردیا گیا جس کی رو سے گائے کی قربانی ممنوع قرار دیدی گئی۔

مسلمانوں کے ایک طبقہ نے محمد فاروق ڈکٹیٹر کی زیر قیادت اس پابندی کو توڑنے کا فیصلہ کیا۔ ڈکٹیٹر کو دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت نوٹس دیا گیا ضمانت دینے سے انکار کرنے پر اُسے زیر حراست کرلیا گیا۔ مسٹر محمد فاروق نے اپنی گرفتاری سے قبل رضوان العدہ ایم۔ ایل۔ اے کو اپنا جانشین نامزد کیا۔

ہر دو اقوام کے لیڈروں اور حکام کی ایک کانفرنس فی الفور منعقد کی گئی۔ اندریں اثنا مسلمانوں نے خلاف ورزی قانون ملتوی کردی۔ صدر مقام کی گورنمنٹ صورت حالات سے آگاہی حاصل کرتی رہتی ہے۔

لکھنؤ ۱۳ / فروری۔ رضوان العدہ ایم۔ ایل۔ اے، امرتانی اور ۵۶ رضاکار گورکھپور میں قربانی گاؤ کے سلسلے میں امتناعی احکام کی خلاف ورزی کے الزام میں گرفتار کرلئے گئے۔

مسٹر زیڈ۔ ایچ لاہیری ڈکٹیٹر نے جو آج صبح گورکھپور سے یہاں وارد ہوئے، اطلاع دی ہے۔ کہ ان لوگوں نے جو گرفتار ہوئے حکام کو کوئی عہد نہیں دیا۔ آپ نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو مطلع کیا کہ اگر دفعہ ۱۴۴ واپس لے لی جائے تو مسلم لیگ خلاف ورزی قانون کے لئے کوئی مزید قافلے نہیں بھیجے گی۔ اس حکام نے دفعہ ۱۴۴ واپس لے لی اور گرفتار شدگان کو غیر مشروط طور پر رہا کردیا۔

وفاقی مجلس قانون ساز میں نمائندوں کا انتخاب

قانون ہند میں ترمیم کی تجویز

نئی دہلی۔ یہ افواہ نہایت زور سے چکر لگا رہی ہے کہ لارڈ لوتھین اور کانگریسی لیڈروں اور لارڈ لوتھین اور وائسرائے کے درمیان بات چیت کے نتیجہ کے طور پر اہم آئینی تبدیلیاں ہونے والی ہیں معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ برطانوی گورنمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں تبدیلی کردے گی۔ تاکہ فیڈرل اسمبلی کی نشستیں براہ راست انتخاب کے ذریعہ پر کی جاسکیں رائی کے حلقوں میں کہا جارہا ہے کہ فیڈرل اسمبلی کے انتخابات موجودہ قانون یعنی ۱۹۱۹ء کے ایکٹ کے ماتحت ۱۹۳۹ء کی سردیوں میں ہونگے۔ اسمبلی کی نشستیں موجودہ اسمبلی کی نشستوں سے دوگنی کردی جائیں گی اور نامزد بلاک کا خاتمہ کردیا جائیگا۔

ریاستوں کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ فیڈرل اسمبلی میں ان کے نمائندے بذریعہ انتخاب لئے جائیں گے۔ جنھیں ریاستوں کی مجلس قانون ساز چنیں گی ریاستی اسمبلیاں جو بن گئی ہیں یا بننے والی ہیں منتخب کرینگی۔ والیان ریاست کو یہ اختیار ہوگا کہ ریاست کے نمائندوں میں سے ایک مقررہ تعداد کے نامزد کرنے کا اختیار ہوگا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر کانسٹیٹیوشن میں اس قسم کی تبدیلیاں کردی گئیں تو ممکن ہے کہ کانگریس فیڈریشن کو چلانے کیلئے تیار ہوجائے۔

بحری استحکامات کے متعلق جاپان کے لیت و لعل

تین طاقتوں کے استفسار کا جواب دینے سے انکار

ٹوکیو ۱۳ / فروری۔ جاپان نے برطانیہ فرانس اور امریکہ کے اس استفسار کا جواب دینے سے انکار کردیا ہے جس کے ذریعہ ان تینوں طاقتوں نے جاپان سے دریافت کیا تھا کہ بحری استحکامات کے متعلق اس کے آئندہ ارادے کیا ہیں اور اس کے پاس کس قدر جنگی جہاز ہیں اور وہ کتنے اور جنگی جہاز تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

جاپان کے اس جواب پر لندن کے سیاسی حلقوں میں تعجب کا اظہار نہیں کیا گیا۔ بہر حال معلوم ہوتا ہے کہ اس سلسلہ میں انگلستان فرانس اور امریکہ میں گفت و شنید ہوگی۔

امریکہ کے سکرٹری آف اسٹیٹ مسٹر کارڈل ہل نے واشنگٹن میں ایک بیان شائع کیا ہے کہ جاپان کے اس انکار کے بعد امریکہ پر کوئی اعتراض نہیں رہا اور جنگی جہاز تعمیر کرنے کے لئے اس کی راہ میں اب کوئی رکاوٹ باقی نہیں رہ گئی۔ سکرٹری آف سٹیٹ نے مزید لکھا ہے کہ جاپان کے ساتھ مزید گفتگو کرنا بیکار ہے۔

امریکہ سینٹ کے ایک رکن کو مسٹر کارڈل ہل نے ایک خط لکھا ہے جس میں بیان کیا گیا کہ امریکہ اپنی حفاظت کے لئے بحری طاقت میں اضافہ کررہا ہے اور وہ جنگ میں کودنا نہیں چاہتا امریکہ بین الاقوامی سیاسیات میں زیادہ الجھنا نہیں چاہتا اور دوسری طاقتوں کو یہ موقع دینے کا وقت ہے کہ وہ ڈرتا ہے۔

منچوریا میں کمیونسٹ سازش

۴۸۲ اشخاص گرفتار ۸۵ کو پھانسی

ٹوکیو ۱۲ / فروری۔ اس امر کا انکشاف کہ منچوریا میں کمیونسٹوں نے ایک زبردست سازش کی ہوئی تھی اس خبر سے ہوا ہے کہ گذشتہ مارچ اور نومبر کے درمیان ۴۸۲ اشخاص گرفتار کئے گئے جنہیں سے اب تک ۸۵ اشخاص کو سزائے موت اور ۴۰ کو حبس دوام کی سزا دی جاچکی ہے۔ باقی کے مقدمات زیر سماعت ہیں۔

دفتر الجمعیۃ گلی قاسم جان سے منتقل ہوکر جامع مسجد پر متصل ادارہ مشرقیہ آگیا ہے

مسجد شہید گنج پر اسلامی جماعتوں کا اتحاد

مجلس احرار اسلام کی مخلصانہ مساعی کا خوشگوار نتیجہ

کی بحالیابی مسلمانوں کا سب سے مقدس اور مقدم فرض ہے اور مسلمانان ہند سے اپیل کرتا ہے کہ اس مقصد کی تکمیل کے لئے ہر قسم کی قربانی اور ایثار کے لئے تیار رہیں۔

(۲) ہر سہ متذکرہ بالا جماعتوں کا مشترکہ اجلاس آل انڈیا مسلم لیگ سے مطالبہ کرتا ہے کہ لیگ کا اجلاس خاص متعلقہ مسئلہ مسجد شہید گنج لاہور میں جلد سے جلد منعقد کرے اور تاریخ انعقاد کا اعلان اسی مہینہ میں کیا جائے۔ (مسلم نیوز سروس)

احراری رضاکاروں کو سزا

تمام رضاکاروں نے جیل جانا پسند کیا

لاہور ۱۳ / فروری عید کی تعطیلات ختم ہونے کے بعد آج عدالت میں ان ۲۵ احراری رضاکاروں کا مقدمہ پیش ہوا۔ جو گذشتہ ۲ روز میں مسجد شہید گنج سول نافرمانی کے سلسلہ میں گرفتار کئے گئے تھے۔

چونکہ تمام رضاکاروں نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کردیا اس لئے سب کو ۶،۶ ماہ قید کی سزا ہوئی۔

دو مسلمانوں کو چھ چھ ماہ قید سخت

گائے ذبح کرنے کا شاخسانہ

لکھنؤ ۱۳ / فروری۔ مسٹر زیڈ۔ ایچ۔ لاری ایم۔ ایل۔ اے آج گورکھپور سے واپس آگئے ہیں۔ نمائندہ پریس کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ گورکھپور میں اب بالکل امن ہے۔ جن دو مسلمانوں نے احکامات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے گائے کو ذبح کیا تھا انکو ۶،۶ ماہ قید سخت کی سزا دیدی گئی ہے۔

بغداد میں اطالوی بنک کا قیام

بغداد ۱۳ / حکومت اطالیہ نے بغداد میں بنک آف روما کی شاخ کھول دی ہے۔ اس سے اطالیہ کا مقصد مشرقی ممالک میں اپنے اقتصادی تعلقات قائم کرنا ہے۔

شوگر فیکٹری کنٹرول ایکٹ کا نفاذ

گورنر یو۔ پی نے منظوری دیدی

لکھنؤ ۱۱ / فروری۔ گورنر یو۔ پی نے یو۔ پی شوگر فیکٹری کنٹرول ایکٹ کی منظوری دیدی ہے۔ اس پر آج سے نفاذ ہوجائیگا شوگر کنٹرول بورڈ کی ایک ضروری میٹنگ ۱۳ / فروری کو طلب کی گئی ہے۔

فلسطین کیلئے نیا برطانی کمیشن

لندن۔ عنقریب جدید فلسطین کمیشن کا اعلان ہونے والا ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس کمیشن میں چار رکن ہوں گے۔ ایک قانونی ماہر ہوگا۔ ایک ماہر مالیات ہوگا ایک ایسا رکن ہوگا جس کو انتظامات کا تجربہ ہو اور ایک سرحدی امور سے واقف ہوگا۔ کمیشن میں شریک ہونے کیلئے دعوت نامے بھیجے جاچکے ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ یہ کمیشن سات آٹھ ہفتہ کے اندر اپنا کام شروع کردیگا۔

شمالی آئرلینڈ کے انتخابات کے نتائج

السٹر میں برطانیہ کے حامیوں کی فتح

مسٹر ڈی ولیرا اپنے مطالبہ اتحاد پر قائم ہیں

بیلفاسٹ ۱۱ / فروری۔ شمالی آئرلینڈ کے انتخاب میں لارڈ کرائیگون وزیر اعظم کو زبردست فتح حاصل ہوئی یونیورسٹی کی چار نشستوں کا اعلان ہونیکے بعد اب پارٹیوں کی پوزیشن مندرجہ ذیل ہوگئی ہے۔

یونینسٹ ۳۹، انڈی پینڈنٹ یونینسٹ ۳، نیشنلسٹ ۸، لیبر ۱، انڈی پینڈنٹ لیبر ۱، انڈی پینڈنٹ ۱۔ انتخاب کے نتیجہ پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر ڈی ولیرا نے فرمایا کہ نتیجہ حیرت انگیز نہیں ہے۔ لارڈ کرائیگون اور ان کی پارٹی نے انتخابی حلقوں میں جس قسم کی مذموم غلط فہمی پھیلائی ہے۔ اس کا نتیجہ یہی ہونا تھا۔ لارڈ کرائیگون نے زبردست غلطی کی ہے جبکہ قوم ثابت قدم ہے السٹر کی بحالی جو آئرلینڈ سے چھین لیا گیا ہے، برطانیہ اور آئرلینڈ کے درمیان گفت و شنید کی بنیاد رہے گی۔

کھادی اور مصنوعات دیہی کی نمائش

گاندھی جی نے افتتاح کیا

ہری پورہ ۱۰ / فروری کو پونے دس بجے دن کے وقت گاندھی جی نے کھادی اور دیہی مصنوعات کی نمائش کا افتتاح کیا انکے خون کا دباؤ اعتدال پر ہے۔ گاندھی جی نے دوران تقریر میں کہا کہ ساتھ لاکھ ہندوستانی گاؤں کو زندہ رہنا ہے اور وہ زندہ رہنے پر تلے گئے ہیں اور انہوں نے عزم کرلیا ہے کہ وہ گاؤں کی پرانی تہذیب محفوظ رکھی جائے گی اور وہ امن کے ساتھ زندگی گزاریں گے۔ اس نمائش کی خصوصیات میں سے ایک ...

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے

یو۔ پی میں ترک منشیات کی اسکیم

لفٹنٹ سلطان عالم کی درخواست

نخ گڈھ ۹ / فروری۔ لفٹنٹ سلطان عالم خاں ممبر اسمبلی نے آنریبل پنڈت گووند بلبھ پنت وزیر اعظم یو۔ پی کی خدمت میں ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں آپ نے ضلع فرخ آباد کو بھی ان اضلاع میں جہاں ترک منشیات کی اسکیم آج کل جاری کی جانے والی ہے، شامل کرنے کی پرزور سفارش کی ہے۔ ...

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کیگئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہوچکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے

قیمت فی ڈبہ میڈیم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

ہندو مسلم اتحاد سے مسٹر جناح اپنے کو خطرہ

جناح جواہر گفت وشنید پر مہاسبھائی حلقوں میں بے چینی

انکار کردیں۔ مزید کہا کہ کانگریس اگر مضبوط ارادے سے کام نہ لے گی اور از سر نو مسلم لیگ سے سمجھوتہ کے چکر میں پڑ جائیگی تو فرقہ دارانہ اتحاد کی منزل نزدیک آنے کی بجائے دور ہوجائیگی۔

یوگوسلاویہ کے طلبہ میں زبردست ہیجان

اٹلی سے معاہدہ کرنے پر اظہار ناراضگی

بلگریڈ۔ ۱۳ / فروری۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حال میں حکومت یوگوسلاویہ نے اطالیہ کے ساتھ جو معاہدہ کیا۔ یوگوسلاویہ کے تمام طبقے اس کی مخالفت کررہے ہیں اور خاص طور پر ایک طبقہ تو اس کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے۔ چنانچہ پولیس کے انتظامات کے باوجود طلبہ نے معاہدہ کی مخالفت کرنے کے لئے مظاہرہ کیا۔ اور زبردست جلوس نکالا۔ پولیس نے ایک ہزار طلبہ کو پکڑ کر راستہ کے ایک مکان میں بند کردیا اور بعد میں پولیس نے ان کے بیانات لئے پولیس کئی سو طلبہ کو پکڑ کر پولیس تھانہ میں لے گئی اور تقریباً ... کو وہاں ٹھہرا لیا گیا ملک کے طول و عرض میں معاہدہ کے خلاف جوش و خروش کا اظہار کیا جارہا ہے۔

دیہاتی اصلاح کیلئے ایک کروڑ روپیہ

کانگریسی گورنمنٹ یو۔ پی کے بلند عزائم

لکھنؤ ۱۲ / فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ پہلے کانگریسی بجٹ میں جسے وزیر اعظم یو۔ پی گورنمنٹ یکم مارچ کو یو۔ پی اسمبلی میں پیش کریں گے۔ ایک کروڑ روپیہ سے زائد کی رقم تنظیم دیہی کے لئے مختص کردی گئی ہے۔

دیہی رقبات میں فروغ تعلیم کے لئے چند لاکھ روپیہ کی رقم پہلے کی نسبت زیادہ مخصوص کی گئی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ بیس یا بائیس لاکھ روپیہ کی رقم مرکزی حکومت سے بطور امداد موصول ہوگی معلوم ہوا ہے کہ جیل کے نظم و نسق میں جو انقلابی اصلاحات عمل میں لائی جانے والی ہیں۔ بجٹ پر اثر انداز ہوں گی ...

سیناٹوجن

طاقتور بنو!

آپ کیوں جسمانی انحطاط تکان، بیخوابی اور پژمردگی میں مبتلا ہیں۔ جبکہ

سیناٹوجن

تمام کھوئی ہوئی صحت کو چند روز میں بحال کردیتی ہے!!

"سناٹوجن" کا چند روزہ استعمال حیرت انگیز صحت طاقت مسرت اور تازگی بخشتا ہے، دنیا کے پچیس ہزار ڈاکٹروں نے اسکی تصدیق اور سفارش کی ہے۔

"سناٹوجن" کے صحت بخش اجزاء فوری اثر دکھاتے ہیں۔ مردوں عورتوں اور بچوں کے لئے یکساں طور پر مفید ہیں۔

"سناٹوجن" استعمال کرنیوالا ایک شخص لکھتا ہے کہ میری طرح جو لوگ جسمانی انحطاط میں مبتلا ہوں براہ کرم انہیں "سناٹوجن" کے آزمانے کی سفارش کیجئے میں بے حد کمزور اور دبلا تھا لیکن اب صحت سے ہوں اور "سناٹوجن" کی ہر بوتل صحت کا بیمہ ہے۔

SANATOGEN

سیناٹوجن استعمال کیجئے جو ہر جگہ دستیاب ہوسکتی ہے "سیناٹوجن" کو تیار کرتے وقت ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا نیز اسکے اجزاء کسی مذہبی عقیدہ کے خلاف نہیں ہیں۔

ٹینس

کیلئے سستے پردے

خریدنے کیلئے

دی دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز کمپنی لمیٹڈ سے رجوع فرمائیے

لواری سندھ کے بناوٹی حج کا فیصلہ

تمام علماء و رضاکار رہا کردئیے گئے

کراچی ۱۳ / فروری۔ درگاہ لواری کے مصنوعی حج کے سلسلہ میں جو تقریباً آٹھ علماء و رضاکار گرفتار کئے گئے تھے۔ حکومت کی طرف سے ان کی رہائی کے احکام جاری ہوگئے ہیں۔ حکومت نے اپنے اعلان میں بتایا ہے کہ چونکہ فضا پر امن ہے اس لئے تمام گرفتار شدہ اشخاص کو رہا کردیا۔

الجمعیۃ بکڈپو کا نایاب ذخیرہ رعایتی قیمت میں

دلائل الخیرات مترجم

صلوٰۃ و مناجات کا یہ مجموعہ جس قدر مستند اور گراں بہا ہے اس کا صحیح اندازہ ہر وہ شخص بخوبی کرسکتا ہے۔ جس کو اس مقدس و مقبول مناجات کی تلاوت کا موقع ملا ہو یہ مجموعہ اپنی باطنی معارف و برکات کے ساتھ ساتھ ظاہری محاسن سے بھی آراستہ و پیراستہ ہے کتابت نہایت صحیح اور دیدہ زیب طباعت بیحد دلکش ترجمہ صاف اور سلیس کاغذ عمدہ سفید۔

حواشی کے متعلق نہایت خصوصی اہتمام کیا گیا ہے تفسیر و حدیث اور فقہ و تصوف کی سوا سو سے زیادہ مستند کتابوں سے حواشی کی ترتیب دی گئی ہے۔ اور واضح طور پر کتاب کا حوالہ دیدیا گیا ہے تاکہ ارباب مطالعہ کو حواشی کے استناد اور صحت کے متعلق کوئی شبہ باقی نہ رہے۔

ان تمام خوبیوں اور دلفریبیوں کے باوجود قیمت نہایت ارزاں قیمت کاغذ سفید مجلد بارعہ ایک روپیہ علاوہ محصول۔

فلسفہ تعلیم اسلام

اسلام کے ان تمام معتقدات کو جن پر ایمان لائے بغیر کوئی عبادت و عمل قبول نہیں ہوتا علوم عقلیہ فلسفہ، منطق، سائنس، ہیئت، طب، تشریح و تاریخ وغیرہ سے قرآن، حدیث، فقہ و تفسیر، کلام و تصوف کی روشنی میں اس طرح ثابت کیا ہے کہ جس کے مطالعہ کے بعد کسی قسم کے شک و شبہ کی مطلق گنجائش باقی نہیں رہتی اور جو شخص بھی اس کتاب کو سرسری نظر سے دیکھ لیتا ہے۔ اسلام کی روشنی اس کے دل و دماغ کو جگہ کا دیتی ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب کاغذ چکنا سفید قسم اعلیٰ سائز ۲۶×۲۰ صفحات ۳۸۰

قیمت بلا جلد عہ مجلد للعہ محصول ڈاک ۱۰

حالات خالد بن ولید

وہ جن کو رسول کریم نے سیف اللہ کا خطاب دیا وہ جن کی تلوار نے دشمنوں کے چھکے چھڑا دیئے وہ جنہوں نے بیت المقدس کو تلوار سے فتح کیا اور وہ جن کی جرأت و دلیری پر ہمیشہ اسلام نے ناز کیا وہ جن کا دل حاکمی و محکومی ہر حالت میں بادۂ اسلام سے سرشار تھا ابھی کمانڈر تھے ابھی سپاہی بن گئے لیکن فرض دونوں حالت میں یکساں ادا کئے۔ ایسے جری کے حالات پڑھئے اور یہ بھی تاریخ اسلام کا ایک مکمل کارنامہ ہے۔ حضرت ... کی تالیف ہے۔ یہ کتاب پہلے ... روپیہ میں فروخت ہوتی تھی قیمت ایک روپیہ عہ

مقالات غوث پاک

سیدنا غوث الاعظم کے ارشادات و مقالات کی اہمیت حضور کے معتقدین کے لئے جسقدر اہم ہے اور جسقدر قابل تقلید ہے۔ اس کا اقتضا یہ ہے۔ کہ ان تعلیمات و ارشادات کو ہر مسلمان کے گھر تک پہنچایا جائے تاکہ حضور کی شخصیت کا اندازہ ہو اس لئے حضور غوث پاک کے مواعظ منگا کر ضرور پڑھئے۔ یہ فتوح الغیب کا ترجمہ ہے۔ غوث الاعظم کے معتقدین ہی کے لئے نہیں بلکہ ہر مسلمان کے لئے سرمایہ دینداری ہے۔ اور ہر وہ شخص جو اپنے قلب کو مجلی کرنا چاہتا ہے یہ مقالات پڑھے اور فوری انقلاب دیکھے قیمت ۸ر محصول ڈاک ۷ر

گیارہ مجالس

یہ حضرت غوث الاعظم کی وہ سوانح عمری ہے جو علامہ شیخ ... مؤلف کتاب کے لاسلام نے لکھی ہے، آپ غوث الاعظم کے پوتے ہیں اس میں حسب ذیل مجالس ہیں۔

(۱) افضلیت اور قطبیت (۲) پیدائش (۳) کنیت اور غوثیت (۴) جلسہ مبارک و لباس اور خلق آپکا تحصیل علم سیاحت و عبادات (۶) آپ کا طریقہ (۷) آپ کی فضیلت اور برتری تمام اولیاء پر (۸) تعلیمات غوث الاعظم (۹) کرامات غوث الاعظم (۱۰) آپکی عبادات (۱۱) آپ کی ازواج قیمت ۵ر محصول ۷ر

سیدہ کا لال

واقعات کربلا کا دردناک مرقع از علامہ راشد الخیری قیمت ایک روپیہ چار آنہ علاوہ محصول۔

سچا شہادت نامہ

سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کے واقعہ شہادت کی سب سے بڑی سب سے موثر اور سب سے زیادہ صحیح کتاب ہے ایسے اندوہ بھی غلطیاں ہیں ہے ہر شہادت نامہ میں غلو محبت امام میں غلطیاں نظر انداز رہتی ہیں یہ شہادت نامہ علماء روایات سے پاک ہے موثر اس قدر ہے کہ ایک صفحہ بھی ... آنسو بہائے پڑھے نہیں جاسکتے ... قیمت مجلد ایک روپیہ محصول آٹھ آنے۔

مکمل باورچیخانہ

کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ۲۰۰ سے زیادہ صفحات جس میں ۱۵ وضع کی ... ۱۰ وضع کے سالن ۱۰ وضع کے پلاؤ ہر قسم کی مٹھائی ۱۵ وضع کی ترکاریاں ... وضع کے اچار مربے اور چٹنیاں اور تقریباً بیس وضع کے انگریزی کھانے علاوہ ازیں بیمار و بچے کھانے ہر مذہب کے لحاظ سے قیمت مجلد ۱۲ر محصول ڈاک ۸ر

معمولات مشائخ

عملیات کا ایک ضخیم اور قیمتی مجموعہ

معمولات مشائخ کے مؤلف مولانا اسمٰعیل صاحب دہلوی ان مشہور و معروف اور معتقد و روساء ہند میں سے ہیں جن کی عمر کا بیشتر حصہ علم و فضل کے اکتساب اور ارباب علم کی صحبت، ومناومت میں گذرا ہے اور اردو وظائف سے آپ کو اوائل عمر سے دلچسپی رہی ہے اور اسی شغف کی بدولت آپ اکثر بزرگان اسلام کے فیض صحبت اور اسرار باطنی سے بہرہ اندوز ہوئے ہیں اور متعدد اذکار و اشغال کی باقاعدہ اجازت حاصل کرنے کا فخر رکھتے ہیں۔

مولانا ممدوح نے اپنے تمام اوراد و وظائف کو جو آپ کی عمر بھر کی ریاضت و جد وجہد کا ایک قیمتی ذخیرہ ہے اور جن کی اسناد مشائخ عظام سے آپ نے باقاعدہ حاصل کی ہیں برادران اسلام کی نفع رسانی کیلئے ایک کتابی صورت میں مرتب فرمادیا ہے اور دیباچہ میں یہ وضاحت کی ہے کہ ہر اہل حاجت خلوص باطن اور نیک نیتی کے ساتھ ان اعمال کے حسنات و برکات سے مستفید ہوسکتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ مولف موصوف نے معمولات مشائخ میں ایسے گراں قدر وظائف اور اوراد درج کئے ہیں کہ اگر کوئی شخص خود مولف کے بتائے ہوئے طریقہ کے مطابق ان کا ورد کرے اور ان کو اپنی زندگی کا معمول بنالے تو خدائے کریم کی ذات سے امید ہے کہ وہ اپنی دینی و دنیاوی مقاصد میں خاطر خواہ کامیاب ہو۔ معمولات مشائخ میں ہر قسم کے اعمال ہر قسم کی دعائیں ہر قسم کی نمازیں اور اوراد درج کئے گئے ہیں۔ اعمال وسعت رزق، اعمال تسخیر خاص و عام، اعمال استخارہ، دعائے انبیاء، دعائے حیدری، دعائے سیفی، مستجاب الدعوات، صلوۃ کشف القبور وغیرہ وغیرہ۔ یہ عنوانات محض نمونہ از خروارے ہیں۔ اور واقعی سے یہ اندازہ ہوسکتا ہے کہ کتاب بذات خود کس قدر اہم اور اعلیٰ مضامین پر مشتمل ہے اور اس کی ہر سطر سے طالبان حقیقت کس قدر معارف و حقائق حاصل کرسکتے ہیں۔ ان تمام باطنی محاسن کے باوجود کتابت دیدہ زیب طباعت پسندیدہ کاغذ سفید چکنا اور ضخامت ۲۸۰ صفحہ ہے قیمت صرف عہ علاوہ محصول۔ منیجر الجمعیۃ دہلی

اطلاعات ومراسلات

(اپنے نامہ نگاروں سے)

جلسہ عاملہ جمعیت علمائے افغان کا اجلاس

صوبہ سرحد میں محاکم شرعیہ کے قیام کا مطالبہ

آج بتاریخ ۲۹ رجنوری بوقت ۲ بجے ظہر بمقام رحیۃ ایک اجلاس مجلس عاملہ جمعیت علمائے افغان زیر صدارت جناب صاحب حق صاحب منعقد ہوا اور حسب ذیل قرار دادیں منظور ہوئیں ۱۔ جمعیت علمائے افغان کا یہ اجلاس موجودہ وزارت سے مطالبہ کرتا ہے کہ شریعت بل کے کل ملت کو تمام صوبہ میں فوراً نافذ کیا جائے اور اس میں تاخیر یا تغافل انسداد شریعت کی مرادف سمجھتی ہیں ۲۔ جمعیت علمائے افغان کا یہ اجلاس مسلمان صوبہ سرحد کے مذہبی فریضہ کو سامنے رکھ کر مسلم ممبران کونسل صوبہ سرحد سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد قیام محاکم شرعیہ کے بل مرتب کر کے کونسل میں پیش کر کے اس مسلم حق نمایندگی ادا کریں۔ ۳۔ جمعیت علمائے افغان کا یہ اجلاس ...

مولوی محمد امین ناظم جمعیت علمائے افغان ترنگزئی

مسئلہ طباعت قرآن کریم

مرکزی سیرت کمیٹی پٹی کے دفتر میں دو موجلسوں کی کاروائیاں پہنچ چکی ہیں جن میں حسب ذیل قرار داد پاس ہوئی ...

کرتے ہیں اور انہیں اپنے ہاتھ سے تحریر کر کے رسائل کی شکل میں محفوظ کرتے ہیں یہ بھی اس دار العلوم کی خصوصیت ہے۔ میں یہ دیکھ کر بہت خوش ہوا کہ صوبہ سرحد کے کافی طلبہ اس درسگاہ میں زیر تعلیم ہیں علاوہ ازیں بیرون ہند کے چند طلبہ بھی اس دار العلوم میں موجود ہیں۔

مسجد نہایت صاف ہے اور اس کی تعمیر اچھے طرز پر ہوئی ہے جسمانی ورزش کا سامان ایسے مدرسوں میں عموماً نہیں ہوا کرتا ہے لیکن اس دار العلوم میں قابل اطمینان طریقہ سے ورزش کا انتظام بھی ہے۔

میری دعا ہے کہ اس دار العلوم کو اپنے مقاصد میں ادر کامیابی ہو۔

ملک خدا بخش (صدر اسمبلی پشاور)

بہترین طبی مضمون کیلئے انعام

پنجاب طبی کانفرنس کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے موقع پیشوبرو زاتوار ۲۷ رفروری ۱۹۳۸ء کو بمقام امرتسر ٹاؤن ہال میں زیر صدارت عالیجناب رئیس الاطبا حکیم محمد حسن صاحب قریشی ہونا قرار پایا ہے پبلک اجلاس میں ... بجے تک مفصلہ ذیل عنوان پر انعامی مضمون پڑھا جائیگا ...

انجمن حمایت اسلام کا جشن طلائی

زعمائے ملت مقررین اور شعرا کی خدمت میں دعوت

انجمن حمایت اسلام لاہور ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷ و ۱۸ اپریل ۱۹۳۸ء کو ایسٹر کی تعطیلات میں اپنا جشن طلائی منعقد کر رہی ہے ...

ایک ضروری تردید

مسلمانوں کی سیاسی تربیت

آنریبل ملک خدا بخش صاحب اسپیکر سرحد

دار العلوم ندوۃ العلماء میں تشریف آوری

تمدن حاضر کے لوازم زندگی

مکانات کیلئے آرائشی سامان اور طرز جدید پر تیار کردہ

فرنیچر

نیز سیر و شکار کی ضروریات

گولی بندوق کارتوس

وغیرہ کیلئے ہمیں یاد فرمائیے

منظور خاں اینڈ سنز فرنیچر و کارتوس والے متصل صدر ڈاکخانہ سہارنپور (یوپی)

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ

موٹر کا انعام حاصل کریں

ارسطوئے زماں فخر الاطبائے ہند عالیجناب مولانا محمد عبد الخالق صاحب قبلہ شاہی حکیم راولپنڈی اپنے دست مبارک سے انعامی ٹکٹ نکالیں گے ہم نے سال گذشتہ میں اپنے مجربات کی قیمت نصف کر دی تھی جس سے اہل ملک نے کافی فائدہ اٹھایا ہے اب **اعلان** کیا جاتا ہے کہ ...

سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہوجاتے ہیں

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جائیگا

طلاء اعظم رجسٹرڈ ... فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ چالیس دن کے استعمال کیلئے ایک شیشی کی قیمت ایک روپیہ (عنہ)

محصول ڈاک بذمہ خریدار

ممسک گولیاں رجسٹرڈ ... بارہ عدد گولیوں کی قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک بذمہ خریدار

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ آزاد منزل نیا کٹرہ راجہ بازار راولپنڈی

برانچ آفس صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ کرنال شاپ بلڈنگ انارکلی لاہور

محرک: ۔ مولوی فخر الاسلام صاحب آگرہ

موید: ۔ مولوی انتظام اللہ صاحب آگرہ

دیسی کھیلوں کی ترویج

چونکہ موجودہ انگریزی کھیلوں میں زیادہ روپیہ اور زیادہ وقت صرف ہوتا ہے اور تمام اسکول کے طالب علموں کو یکساں طور پر درزشوں میں حصہ لینے کا موقع نہیں ملتا۔ اس لئے یہ کانفرنس گورنمنٹ صوبہ متحدہ سے استدعا کرتی ہے کہ مثل ممالک متوسط کے اس صوبہ میں بھی ہندوستانی کھیل بجائے انگریزی کھیلوں کے رائج کئے جائیں۔

محرک: ۔ خان بہادر مولوی بشیر الدین صاحب

موید: ۔ سید الطاف حسین صاحب ہیڈ ماسٹر

عربی کی تعلیم

کتب خانوں کی امداد

ٹکٹ بکٹیٹوں کی موقوفی

بعدالت جناب اسپیشل جج بہادر درجہ اول بلندشہر

فارم اطلاع نامہ حسب دفعہ ۱۱ ایکٹ جائداد ہائے مقروضہ ممالک متحدہ

ضمیمہ (الف)

ضمیمہ (ب)

لوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانیوالی۔ راز صحت واکرنے والی مایوس کی آس بندھانیوالی گرے ہوؤں کو اٹھانے والی آپ کی سچی رہبر اور مونس

کتاب کام شاستر

نیا ایڈیشن تیار ہوگیا ہے آج کارڈ تحریر کر کے مفت طلب کریں

اتنک نگرہ جامن گر کاٹھیاواڑ

قلیل سرمایہ کی پرمنافع تجارت

ہماری کٹ پیس (پارچہ) اور بزازی نقصان کی چھوٹی تجارتی گانٹھیں بالیتی سو۔ دو سو۔ تین سو روپیہ نخفوک ارزاں نرخ پر منگوا کر قلیل سرمایہ سے معقول منافع اٹھائیے۔ ہماری گانٹھیں برسوں سے تمام ملک میں مقبول ہیں ... نمونہ کا بنڈل پچاس روپیہ کا ہے چہارم رقم پیشگی آنی چاہئے

امریکن کمرشیل کمپنی (گورنمنٹ میں رجسٹرڈ) بمبئی نمبر ۱۱

اسلامی دنیا کیلئے ایک قابل دید تصنیف

کیا ہندوستان دار الحرب ہے

از حقائق آگاہ قطب العالم حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی معہ ترجمہ حواشی مفیدہ و شرح از حضرت صدر مفتی صاحب دار العلوم دیوبند ہندوستان کے دار الحرب ہونے کے متعلق سیر حاصل و فیصلہ کن تحقیق ... ایک روپیہ کے ۸ عدد۔ ملنے کا پتہ

مکتبہ دار التبلیغ دیوبند۔ یوپی

الجمعیۃ بکڈپو کی قابل قدر کتابیں

فلسفہ تعلیم اسلام

آخری نبی

سرکار کا دربار

چاریار

صابر بیبیاں

جنت کی کنجی

دوزخ کا کھٹکا

مرنے سے پہلے

مرنے کے بعد

ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی

MISSING
24 FEBRUARY - 12 MARCH

The Aljamiat

Vol. 27 No. 6 DELHI 20th FEB: 38 PRICE ONE ANNA

ضلع بارہ بنکی میں ژالہ باری

دیہات کی فصلیں تباہ ہوگئیں

لکھنؤ ۔ ۱۳ فروری ۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ، فروری کو تحصیل فتح پور ضلع بارہ بنکی میں خوفناک ژالہ باری ہوئی جس سے ایک سو مربع میل کے رقبہ کی فصلیں جن میں تمبا کو گندم اور چنے شامل ہیں تباہ ہوگئی ہیں ۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس رقبہ میں تیس دیہات واقع ہیں ۔ درختوں کے پتے جھڑ گئے ہیں ، اور اب صرف ٹہنیاں ہی نظر آتی ہیں کھیتوں میں بھی فصلوں کی تباہی کا یہی عالم ہے ۔ اولے انڈے کے برابر تھے ، اور بعض کھیتوں میں سے گذر کر مکانات کے اندر جا پڑے ۔ اس سلسلے میں کل چار سو کسانوں نے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی اور آج ان کا ایک وفد آنریبل مسٹر رفیع احمد قدوائی وزیر محاصل سے ملا جنہوں نے تحقیقات کے بعد مناسب امداد کرنے کا وعدہ کیا ۔

وفاقی اسکیم کی مخالفت کی جائے

نوجوان کانفرنس

احمد آباد ۔ ریڈیکل یوتھ کانفرنس میں جس کی صدارت مسٹر ایم ، این رائے نے کی تھی وفاقی اسکیم کی مخالفت کی گئی ، ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں کانگریس کی اس قرار داد کی تائید کی گئی کہ وفاقی اسکیم کا مقابلہ کیا جائے اور کانگریس سے پرزور الفاظ میں اپیل کی گئی کہ وہ اس کے لئے تمام ملک میں شورش شروع کرے کانفرنس نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اگر اسیران سیاسی کی رہائی کا مطالبہ پورا نہ ہو تو کانگریس وزراء ساتوں صوبوں میں مستعفی ہو جائیں ۔

مسٹر جناح اور ہندو مسلم سمجھوتہ

کانگریسی لیڈروں پر الزامات

نئی دہلی ۔ ایسوسی ایٹیڈ پریس سے دوران گفتگو میں مسٹر محمد علی جناح نے کہا کہ مجوزہ ہندو مسلم سمجھوتہ کے متعلق ان کے پاس گاندھی جی اور پنڈت جواہر لال نہرو کے خطوط آئے ہیں اور وہ ان خطوط کا جواب اطمینان سے دیں گے ۔ لیکن چونکہ ان کا متن ایک راز کی چیز ہے لہذا وہ اس کو ظاہر نہیں کر سکتے ۔

مسٹر سبھاش چندر بوس کے حالیہ بیان کے متعلق جس میں انہوں نے کہا ہے کہ "مسلم لیگ کیا چاہتی ہے انہیں دراصل نہیں معلوم" مسٹر جناح نے کہا کہ انہیں یہ بیان پڑھ کر بڑی حیرت ہوئی "میرا خیال ہے کہ ہر سچے وطن پرست ہندوستانی کا فرض ہے کہ وہ نہ صرف ہندوستان کی اقلیتوں کے مسائل کا مطالعہ کرے بلکہ ان کی طرف اپنی پوری توجہ مبذول کرے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر بوس ہندوستان کے اکثر مسائل پر خاص رائے رکھتے ہیں لیکن کانگریس کے آئندہ صدر کے منہ سے یہ الفاظ کہ وہ مسلمانوں کے مطالبات نہیں جانتے افسوس کی بات ہے اس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ممتاز ترین ہندو لیڈر بھی اس مسئلہ کو اہمیت نہیں دیتا اور یہی وہ ذہنیت ہے جو پنڈت جواہر لال نہرو نے یہ کہہ کر ظاہر کی تھی کہ وہ نہیں جانتے کہ بحث کس بات پر ہے آخر میں انہوں نے کہا کہ اس مسئلہ سے بے اعتنائی برت کر نہیں بلکہ اس پر غور کرنے کے بعد ہی اسے حل کیا جا سکتا ہے ۔"

ناظرین الجمعیۃ کیلئے نایاب تحفہ

میری تحریر کے مطابق فائدہ مند نہ ہو تو میرے اوپر خدا کی لعنت اور غضب ... تیار کی جاتی ہے اسکے استعمال سے ... ضعف دل و دماغ ... کمزوری باہ کو ... شعلہ اٹھتا ہے اور ناقابل برداشت باہ پیدا کرتا ہے اسکے علاوہ امساک کیلئے ... ازال ہونا بالکل بے خبر ہے ...

پتہ دفتر ... ضلع ...

سفید داغ برص پھلبہری کا مجرب علاج

اگر اس اکسیر روغن برص کو تین یوم مالش کرنے سے بغیر کسی ضرر یا تکلیف کے سفید داغ جڑ سے نہ جاتے رہیں تو کل قیمت واپس اعتبار نہ ہو تو پہلے اقرار نامہ لکھا لیں ۔ اپنی حالت اور عمر ضرور تحریر فرمائیں ۔ قیمت فی شیشی تین روپے ۳ ؎

پتہ

دفتر اکسیر برص نمبر ۶۵ دربھنگہ بہار

چند نئے عجائبات

پنڈت ٹھاکر دت

موتی ولی

ہنسلاک

ڈبہ امساک

جیبت رن ٹیبلٹ

دل آنند

اس کے رکھنے کے لئے لائسنس کی کوئی ضرورت نہیں

جرمنی پستول مانند اصلی

مانند اصلی

یہ پستول جسکی تصویر اوپر دکھائی گئی ہے شکل و صورت میں بالکل اصلی پستول کی مانند ہے ۔ یہ بخوبی کوٹ کی جیب میں رکھا جا سکتا ہے ۔ چور ڈاکو اور خونخوار جانور مثلاً شیر چیتا ۔ ہرن وغیرہ اس کی شکل دیکھ کر ہی بھاگ جاتے ہیں اس کی آواز بھی بالکل اصلی پستول کی مانند ہے بوقت ضرورت حفاظت جان و مال کیلئے نہایت اعلیٰ چیز ہے اس کی میگزین میں دس عدد کارتوس بھرے جا سکتے ہیں جو کہ یکے بعد دیگرے چلائے جا سکتے ہیں ۔ ... اسکے رکھنے کیلئے کسی قسم کے لائسنس کی ضرورت نہیں پڑتی اصلی قیمت پانچ روپیہ ۔ رعایتی قیمت فی پستول بمعہ کارتوس صرف دو روپیہ ... کارتوس ۱۰۰ عدد کیلئے صرف ایک روپیہ ۔

ملنے کا پتہ ۔ منیجر جرمن ٹریڈنگ کمپنی ۲۷ اصلی پستول والے آنند بھون پٹھان کوٹ ضلع گورداسپور

صرف دو روپیہ بارہ آنہ (عہ) میں پانچ گھڑیاں

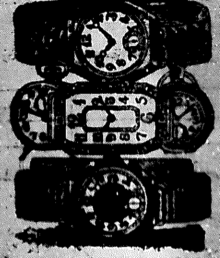

دو عدد ڈمی پاکٹ واچ ، دو عدد ڈمی رسٹ واچ ، ایک عدد اصلی جرمن ٹائم پیس گارنٹی بارہ سال

یہ گھڑیاں ہم نے خاص طور پر ولایت سے بڑی بھاری تعداد میں منگوائی ہیں ۔ خوبصورتی اور پائیداری کے لحاظ سے یہ گھڑیاں اپنی نظیر آپ ہیں ۔ اپنی فرم کے سالگرہ کی خوشی میں صرف دس ہزار گھڑیاں اس رعایتی قیمت پر فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے مقدار کے ختم ہو جانے پر یہی گھڑیاں اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائیں گی ۔ گھڑیوں کے ساتھ ایک اصلی ... ایک اصلی ... عینک ۔ ایک خوبصورت موتیوں کا ہار مفت دیا جائیگا ۔ ... ناپسند ہونے پر دام واپس ہوگا ۔

اس لئے جلدی کریں ۔ ورنہ یہ موقعہ بار بار ہاتھ نہ آئے گا ۔

ملنے کا پتہ لندن ہاوزلٹی سٹور آنند بلڈنگ پٹھان کوٹ شہر ضلع گورداسپور

نور جالندھر شہر

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت ہر انگریزی ماہ کی ۱ ، ۵ ، ۹ ، ۱۳ ، ۱۶ ، ۲۰ ، ۲۴ ، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

مدیر مسئول حامد الانصاری غازی

منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۹ — دہلی یوم چہار شنبہ ۲۶ محرم ۱۳۵۶ھ مطابق ۹ مارچ ۱۹۳۷ء — جلد ۲۷

دنیائے اسلام

ترکی میں لاسلکی کی عظیم الشان مرکز کا قیام

جنگ سے پہلے سلسلہ خبررسانی کی تکمیل

انگورہ (انقرہ) کا ایک پیغام مظہر ہے کہ حکومت ترکی نے ۲۰ لاکھ پونڈ کے خرچ سے لاسلکی (بے تار خبر رسانی) کا ایک زبردست اسٹیشن قائم کیا ہے۔ چونکہ زمانہ جنگ میں خبر رسانی کا مسئلہ ایک اہم مسئلہ ہے اس لئے حکومت ترکی اس طرف بطور خاص متوجہ ہے۔

ریڈیو اسٹیشن

اس سلسلہ میں ریڈیو اسٹیشن بھی قائم کیا گیا ہے تاکہ امن و جنگ دونوں حالتوں میں ترکی قوم کو تمام حالات سے باخبر رکھا جائے۔

ترقی کی عظیم الشان راہ

طلبہ کے اجتماع میں وزیر تعلیم کی تقریر

اس میں شبہ نہیں کہ آج آپ سربلندی کے ساتھ مراجعت فرمائے وطن ہو رہے ہیں اور وہ آرزو ہیں اور تمنائیں جن کی جانب آپ کے اعزہ اور اقربا کی نگاہیں لگی تھیں پایہ تکمیل کو پہنچ چکیں وزارت تعلیم مسند فراغت حاصل کرتے ہوئے مدیہ تبریک و تہنیت پیش کرتی ہے۔ ان مقدس اور اہم فرائض کو جو آئندہ آنے والی نسلوں سے وابستہ ہیں تم آپ نے دوش پر ڈال ہی ہے اور اس جامعہ کے طلبہ کا مستقبل آپ کے ہاتھ میں سونپ رہی ہے۔

آپ توجہ اور انہماک کے ساتھ غور فرمائیے کہ ہم میں جس قدر تعلیمی بلندی اور عروج ہوگا اسی نسبت کو ہم سعادتمند اور کامیاب ہوں گے۔ بچوں کی ابتدائی تعلیم سے زیادہ اہم ان کی اخلاقی تربیت اور دماغی استعداد کی تخلیق ہے۔

عصر حاضر میں کسی مملکت کے تہذیبی و تمدنی ارتقاء کا راز اس کی اخلاقی بلندی اور دماغی تربیت میں مضمر ہے۔ [illegible]

دینی تعلیم کی تعلیم

[illegible]

شیخ البحرین درکعبہ پر

[illegible]

صدر فرانس کا سفر مصر

[illegible]

قومی ترانہ

وطن ہندوستان میرا۔ چمن ہندوستان میرا

(از حضرت نہال سیوہاروی)

حضرت نہال سیوہاروی اپنے پرشوکت کلام کے اعتبار سے ایک خاص مقام کے مالک ہیں آپ کی شاعری ہندوستانی ادب کی گرانمایہ متاع ہے اور اس وقت تک بہت کم منظر عام پر آئی ہے۔

آپ نے اپنا قومی ترانہ جو خاص حرکات کے ماتحت موزوں ہوا ہے بطور خاص الجمعیۃ کے لئے پیش کیا ہے ہمیں امید ہے کہ ترانہ ذیل قومی ترانے کے اختلافی مسئلہ کو حل کرنے کے لئے بنیادی امداد ضرور دیگا۔

ارادت گاہ شیخ و برہمن ہندوستان میرا — وطن ہندوستان میرا۔ چمن ہندوستان میرا
زمانہ بھر کی ناداروں کی رکھلی شرم عریانی — زمانے بھر کے حق میں ہے برہمن ہندوستان میرا
سکھائی جس نے حکمت کو آئین مصر و بابل کو — خوشا آموزگار علم و فن ہندوستان میرا
جسے اہل جہاں تہذیب سے موسوم کرتے ہیں — ہے اس خورشید کی پہلی کرن ہندوستان میرا
اگر ہو باليقين اک انجمن یہ کشور ہستی — تو ہے لاریب شمع انجمن ہندوستان میرا
جہاں پورس نے اسکندر کی ہو رزم آرائی — شجاعت کی ہے تاریخ کہن ہندوستان میرا
کرم فرمائیگی اکدن نسیم مصر آزادی — رہیگا تا کجے بیت الحزن ہندوستان میرا
ہیں جوہر آج جہاں پر آشکار تیغ ہندی کے — ہے ارض مرد مان صف شکن ہندوستان میرا
بڑھیں اقبال نصرت بہر پابوسی کہ تو آہی — طریق حریت پر گامزن ہندوستان میرا
نواپرداز ہے ٹیگور سا اقبال سا شاعر — ہے اب بھی مرجع اہل سخن ہندوستان میرا

نہال نکتہ پرور پھر سنا وہ نغمہ قومی!
وطن ہندوستان میرا۔ چمن ہندوستان میرا

علامہ اقبال سے

[illegible]

ترکی کا دوسرا پروگرام

قومی ترقی کی بنیاد قومی تعمیر پر

بڑے بڑے کارخانوں کی اسکیم

ترکی جرائد نے اپنی علیحدہ علیحدہ اشاعتوں میں دوسرا سالہ پروگرام شائع کیا ہے مجلس ملی طلبی نے آج سے ۵ سال قبل جو پروگرام بنایا تھا وہ بڑی خوبی کے ساتھ تکمیل پذیر ہو چکا ہے دوسرے پروگرام کو مجلس وزراء نے بڑے غور و خوض کے ساتھ مرتب کیا گیا۔

پہلے پروگرام کا بنیادی مطمح نظر یہ تھا کہ ملک کو جن اشیاء کی ضرورت ہے اور ان کو کثیر تعداد میں بنایا جائے اور دوسرے پروگرام کی بنیاد اس امر پر ہے کہ ملک میں جو چیزیں پیدا ہونے لگی ہیں ان کے بہتر اور ساده طریقہ دریافت کئے جائیں۔

نئے پروگرام کی رو سے تیل اور چمڑے کی صنعت کو ترقی دینے کے لئے مزید ذرائع استعمال کئے جائیں گے۔

ترکی میں اسلحہ سازی

چونکہ اولین پروگرام کی رو سے کاروک کے معدن فولاد سے استفادہ کیا گیا ہے اس لئے اس بار ترکی کارخانوں کے لئے لوہے کی مشینیں بنانے اور اسلحہ تیار کرنے پر زیادہ زور دیا جائیگا۔

اسی سلسلہ میں تیل کا ایک زبردست ذخیرہ رکھنے کے لئے ایک بہت بڑا امر کزبھی بنایا جائیگا کیونکہ زمانہ جنگ میں پٹرول اور تیل کو بہت اہمیت حاصل ہوگی۔

چینی ترکستان کا جوش جہاد

جاپان کے خلاف متحدہ محاذ

چینی ترکستان کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ چین اور جاپان کی جنگ نے مقامی باشندوں کو متحد کر دیا ہے یہاں کے ۵۰۰ ترک جوان جو دس میں فوجی تعلیم پا رہے ہیں عنقریب واپس جانے والے ہیں تاکہ میدان جنگ میں پہنچ کر اپنی خدمات پیش کر سکیں۔

ترکوں کے لیڈر جنرل ما چنگ یانگ [illegible] کے بعد ماسکو سے واپس آگئے ہیں [illegible]

ایک مجاہد عرب کے سر کی قیمت

[illegible]

یونیورسل عربوں کا حملہ

[illegible]

خریداران الجمعیۃ [illegible]

MISSING
24 FEBRUARY - 12 MARCH

اطلاعات

جمعیۃ العلماء ضلع بہرائچ کا جدید انتخاب و توسیع ممبران مجلس عاملہ

بتاریخ ۲۳ ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ یوم پنجشنبہ بعد نماز مغرب مقام تیا محل زیر صدارت حضرت مولانا سید حمید الدین صاحب جلسہ منعقد ہوا۔

اولاً صدر محترم نے جمعیۃ العلماء کے قیام کی ضرورت اور اغراض پر ایک مبسوط و مدلل تقریر فرمائی جس سے حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ بعد ازاں حضرت مولانا محفوظ الرحمن صاحب نامی نے اپنی مختصر و جامع تقریر سے ہر مسلمان کو جمعیۃ کے ساتھ اپنا تعلق قائم کرنے اور اس کے نظام کو مضبوط بنانے کی ترغیب دی اور باتفاق آراء حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) انتخاب اراکین مجلس عاملہ حضرت مولانا سید حمید الدین صاحب صدر، الحاج حکیم عبد القدیر خان صاحب نائب صدر، مولانا الحاج محفوظ الرحمن صاحب نامی ناظم، مولانا سلامت اللہ بیگ صاحب و محمد سلطان بیگ نائب ناظمان، خواجہ صدیق احمد شاہ صاحب خازن بقیہ ممبران مجلس عاملہ

مولانا نور محمد صاحب، مولانا عبد الغفور صاحب، مولانا عبد الخالق صاحب، مولوی حکیم عبد الرحمن صاحب، مولوی محمد احسان الحق صاحب مہتمم مدرسہ الحاج مولوی رحمۃ اللہ بیگ صاحب، منشی عبد الرحمن خان صاحب، حافظ عبد الخالق صاحب، مولوی محمد یوسف صاحب، منشی محمد عمر صاحب، عبد اللہ صاحب تاجر پارچہ۔

(۲) جمعیۃ العلماء کا عوام کیساتھ رابطہ قائم کرنے کیلئے فیس ممبران عمومی کم از کم ایک آنہ سالانہ مقرر کیجاتی ہے تاکہ ہر بالغ مرد و عورت اس کا باآسانی ممبر بن سکے

(۳) فیس ممبران مجلس عاملہ چار آنہ سالانہ ہوگی۔

(۴) مقام دفتر جمعیۃ مدرسہ مسعود یہ نور العلوم واقع تیا محل تجویز کیا جاتا ہے۔

(۵) جلد از جلد ممبران عمومی بنائی جانے کیلئے مطبوعہ فارم ہائے ممبری کی جلدیں تقسیم کیا جائیں۔

(۶) کا سروائی جلسہ کی نقل مرکزی جمعیۃ العلماء ہند دہلی و اخبار الجمعیۃ دہلی میں روانہ کیجائے ...

علامہ اقبال سے ایک سوال

بدعات محرم

تعزیہ داری باعث برکت ہے؟

منظر صاحب رضوی سے

شرکت کانگرس اور مسلمان

سہارنپور میں ایک سیاسی مباحثہ

مسلمانان پانی پت کا عام جلسہ

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے

مارچ
منگل
۱

سے

مارچ
جمعرات
۳۱

تک

شمالی ہندوستان کا عجیب و غریب جواہر ریزوں کا خزانہ امرت دھارا دواخانہ اپنی سلور جوبلی کی یادگار میں عوام الناس کی سفارش پر ماہ مارچ میں تمام دوائیں اور کتابیں آدھی قیمت پر اور امرت دھارا نیز اسکے مرکبات (مرہم، بام، صابون و کشتہ سونا وغیرہ) تین چوتھائی قیمت پر ہر ایک سال کیطرح اس سال بھی عام لوگوں کی نذر کریگا۔

سال بھر میں ایک موقعہ

اپنی صحت تندرستی اور جوانی کو فروغ دینے کے لئے اپنے خاندان کی بہتری کے لئے ذیابیطس (جریان اور پیشاب میں شکر آنا) بواسیر پائیوریا۔ دمہ نیز بوڑھے جوان اور بچوں کی تمام مختلف بیماریوں کے لئے اس دواخانہ کی جادو اثر دوائیں صرف مارچ میں ہی آدھی قیمت پر مل سکتی ہیں۔

بڑی فہرست اور رسالہ مفت منگوا کر اپنے لئے مناسب او معقول دوائیں آپ خود انتخاب کر سکتے ہیں۔

سال بھر بچت

مارچ ماہ میں حسب ضرورت روپیہ جمع کرا دینے سے آپ سال بھر تک اپنا علاج نیز جو دوائی چاہیں آدھی قیمت میں اور امرت دھارا اور اس کے مرکبات و کشتہ سونا ¾ قیمت میں جب چاہیں منگا سکتے ہیں اس طریق سے آپکی تندرستی اور صحت کے متعلق سال بھر کے خرچ میں ایک بھاری بچت ہو سکتی ہے اپنا نام اور پتہ لکھکر

جلدی ہی یہ فارم بھیجدیجے

بغیر کچھ خرچ کئے آپ کے پاس دو انمول کتابیں پہنچ جائیں گی

سادے لفافہ پر ایک آنہ کی بجائے دو پیسہ کا ٹکٹ لگا کر بھیج سکتے ہیں

جناب منیجر صاحب امرت دھارا اوشدھالیہ لاہور۔

براہ نوازش مندرجہ ذیل پتہ پر مجھے اپنے دواخانہ کی تمام دواؤں کی فہرست اور رسالہ علاج امراض مخصوصہ مرداں مفت بھیجیں۔

نام ....

پتہ ....

شہر و ضلع ....

ڈاک و تار کا پتہ - امرت دھارا لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۱۶ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ

مسجد شہید گنج

ابتدا — اور — انتہا

آج مسجد شہید گنج کا مسئلہ وقت کا اہم مسئلہ ہے پہلے اس کا تعلق پنجاب سے تھا اب تمام ہندوستان سے ہے پہلے سیاسی جماعتوں اور پارٹیوں کو اس سے وابستگی اور دلچسپی تھی۔ اب عوام کو ہے پہلے اس میں نظم نہ تھا۔ روح نہ تھی اب اس میں روح بھی ہے اور زندگی بھی اس کی ابتدا رشطہ اور ڈلہوزی کی بلندیوں سے ہوئی تھی۔ اور خاص اغراض کی بنا پر ہوئی تھی لیکن انتہا لاہور کے جیل خانوں اور ہندوستان کے بعید ترین گوشوں کو متاثر کر رہی ہے۔ مسلمانوں کے ذہنوں کا شعور، دماغوں کی صلاحیت اور دلوں کی گرمی یہ بتا رہی ہے کہ تحریک اگر جاری رہی تو آج نہیں تو کل زیادہ شدید ہمہ گیر ہو جائیگی اور اس کے نتائج تمام ہندوستان کو متاثر کریں گے حکومت کو بھی اور عوام کو بھی۔ تحریک جس تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے ...

شہید گنج بل

وزیر تعلیم یوپی کا استعفیٰ

مسلم لیگ کا نیا دعوی

اردو کانفرنس دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ
سہ روزہ
دہلی

مدیر مسئول
حامد الانصاری غازی

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
۱ ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

رجسٹر ڈ ایل
تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے
زر کا پتہ
منیجر دہلی

جلد ۲۷ — دہلی یوم چہار شنبہ ۱۳ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۶ مارچ ۱۹۳۸ء — نمبر ۱۰

دنیائے اسلام

جلالۃ الملک شاہ فاروق کا عزم ترکی
اسلامی اور ایشیائی اتحاد کی آخری کڑی

القاہرہ ۔ ۲۱ فروری ۔ شاہ مصر کے سفر ترکی کے سلسلہ میں بڑی دلچسپ خبریں شائع ہو رہی تھیں ایک خبر یہ تھی کہ مارچ میں ... [illegible] ... شاہ مصر کو ضرور ترکی آنے کی دعوت دیں گے ۔ مگر بعض جنرسان ... [illegible] ... محمول کیا ۔

آج جریدۃ الاہرام مصر کے نامہ نگار نے ... [illegible] ... ملاقات کی ... [illegible] ... اسلامی اتحاد کا باضابطہ آغاز ہونے والا ہے ۔

روابط مصر و افغانستان
افغانستان کیلئے مصری انجنیروں کی ضرورت

القاہرہ ۔ ۱۹ فروری ۔ سفیر مصر متعینہ افغانستان نے وزیر خارجہ مصر کے پاس ایک یادداشت ارسال کی ہے جس میں تحریر ہے کہ حکومت افغانستان نے ماہرین مصری انجنیروں کی خدمات کی ضرورت محسوس کی ہے ۔ ... [illegible] ... اس کے ذریعہ سے دونوں حکومتوں کے تعلقات میں مزید استحکام اور استواری پیدا ہو جائے گی ۔ یادداشت وزیر اعظم کے پاس بھیجدی گئی ہے ۔

شام کی سیاسی رفتار
امین سعدی کی گرفتاری

بیروت ۔ ۱۷ فروری ۔ آج حکومت نے ان افراد کی جانچ ختم کر دی جن کے خلاف ... [illegible] ... آج بیرسٹر امین سعدی کو بھی گرفتار کر لیا گیا ۔

حکومت شام کی درخواست پر حکومت لبنان کی وزارت داخلیہ نے ... [illegible] ... کرنے کی تاکید کر دی ہے ۔

تقسیم فلسطین
یہودی لیڈر کا اطمینان آفریں اعلان

لندن ۔ ۱۴ فروری ۔ ڈاکٹر وائزمن صدر جمعیۃ صیہونیہ فلسطین نے ایک بیان کے دوران میں ... [illegible] ... ۱۵ لاکھ یہودی نو جوانوں کو آباد کر دیں گے ۔

ترکی اور برازیل
حکومت ترکی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ برازیل اور ارجنٹائن میں اپنے سفارت خانے قائم کرے گی ۔

زندگی

زمانہ جو کچھ نہ کر سکا ہی غلام خیر الوری کریں گے
(فکر جناب برق قادری صاحب حیدر آبادی دار العلوم دیو بند)

فدائے خیر الانام ہیں ملت چلا اپنی فدا کرینگے
ہم اپنی موہ دوں کو مر جہات آشنا کرینگے
ہمارا مقصد جہاں میں توحید کی امانت کی پاسبانی
جو سر جھکا بیگانہ حق کا آگ میں سے جھک کو ملا کرینگے
ہمارا شیوہ عمل ہے ... [illegible]
وہ ور غوغا امید تیر بر جو شب بھر دعا کرینگے
... [illegible]
بھلا امید نجات ہم خوشامد نا خدا کرینگے
ہماری ہمت کے آگے پتھر کا دل بھی ہو جا پانی
زمانہ جو کچھ نہ کر سکا ہی غلام خیر الوری کرینگے

کچھ اس کی طرز فغاں میں مضمر ہیں جوش کے سمند
چلو اسیران یاس حسرت نوائے رشدی سنا کرینگے

امتحانِ عشق
(از جناب رشدی حیدر آبادی)

یوں لہو دل کا رائگاں نہ ہوا
عشق کا کوئی امتحاں نہ ہوا
درد مرہون چارہ گر کیوں ہو
دل کو جب درد کا گماں نہ ہوا
تم نے جب تک مجھے نہیں دیکھا
عشق رسوائے دو جہاں نہ ہوا
ہو گئی سلب اپنی بینائی
اُس کے جلووں کا امتحاں نہ ہوا
دیکھنے پھر ہجوم سجدۂ شوق
آپ کا سنگ آستاں نہ ہوا
ذوق منزل شناس ہو جاتا
دشت بر دوش کارواں نہ ہوا
ہوگئی زندگی تباہ جنوں !
ہم پہ رشدی وہ مہرباں نہ ہوا

سُرخیِ افسانہ

دیکھو تو آکر ذرا حسن حجاب اندر حجاب
سُن رہے ہیں ذرے ذرے سے ترا افسانہ ہم
منضبط اب ممکن نہیں چشم خمار آگین دوست !
کر رہے ہیں ارتکاب لغزش مستانہ ہم
یاس کامل انتہائے شوق سعی ناتمام
اب بتا تو ہی رکھیں کیا سُرخی افسانہ ہم
دیکھتے ہیں آجکل ہم دل برائن ... [illegible]
کر چکے شاید مکمل عشق کا افسانہ ہم
شاہراہ عام ہو گا جبکہ ہر زیں اصول
وہ بنائیں گے جدید انداز پیمانہ ہم
نذر ہم کو وقار اتنا جنوں سے بھی ہوا
کشمکشہائے وفا سے ہو گئے بیگانہ ہم
(دفار دانقی)

ڈاکٹر اقبال کی نئی تصنیف

”عہد نبوی میں اجتماعی اور سیاسی حالت“
شیخ الازہر سے علمی استفادہ

قاہرہ ۔ ۲۰ فروری ۔ شاعر اسلام اور فیلسوف مشرق ڈاکٹر اقبال ایک جدید اور مفصل کتاب بعنوان ”عہد نبوی میں سیاسی و اجتماعی حالت“ تصنیف کر رہے ہیں ۔ اس سلسلہ میں علامہ موصوف نے شیخ الازہر علامہ مصطفیٰ المراغی کے پاس مضمون متعلقہ کے لئے مواد فراہم کرنے کے لئے ایک مکتوب ارسال فرمایا ہے ... [illegible] ... کے بعد شیخ الازہر نے ... [illegible] ... علامہ اقبال کے پاس روانہ کر دیں گے ۔

مصر کا جنگی نظام
دخیلہ میں حفاظتی مستقر کا قیام

القاہرہ ۔ ۲۲ فروری ۔ وزارت حربیہ مصر اپنے ساحلی مقامات کو فضائی حملوں اور زہریلی گیسوں کی تباہ کاریوں سے محفوظ بنانے کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور و فکر کر رہی ہے ۔ ... [illegible] ... ایک جدید عسکری اصول پر دفاعی مرکز بنایا جائے ۔

لبنان میں اضطراب
برطانوی مال کا مقاطعہ

بیروت ۔ ۱۹ فروری ۔ ... [illegible] ... برطانوی مال کا مقاطعہ کرنا چاہئے ... [illegible] ... ابھی اس روش پر قائم رہیں گے ۔

قضیہ فلسطین اور حکومت مصر
وزیر اعظم مصر کا اعلان

قاہرہ ۔ ... [illegible] ... محمد محمود پاشا وزیر اعظم مصر نے علماء فلسطین کے ایک وفد سے ملاقات کی ... [illegible] ... قضیہ فلسطین کو حل کرنے کی کوششوں میں تا دم آخر سرگرم عمل رہوں گا ۔

ترکی کا پنج سالہ پروگرام
انقرہ ۔ ترکی اخبارات میں حکومت کا وہ پنج سالہ پروگرام شائع ہوا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے ... [illegible] ... کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کرنے کا انتظام کیا جائے گا ۔

علمی ، ادبی ، اقتصادی ، سیاسی اور اصلاحی ماہنامہ

قائد

اہم مقاصد :- (الف) سید الکونین رحمۃ للعالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) اور صحابہ کرام بالخصوص اصحاب صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مبارک اور مستند حالات پیش کر کے مسلمانوں کی مذہبی سیاسی اور اقتصادی یعنی مالی اور تجارتی اصلاح ۔
(ب) تاریخ عالم اور اقوام دنیا کے عروج و زوال کو فلسفہ و وجوہات پر بحث کر کے مسلمانوں میں جذبات ترقی و عروج بیدار کرنا ۔
(ج) عربی خواں طلبہ میں عربی زبان کا مذاق پیدا کرنا (د) ہندو حجاز کے مابین صحافتی رابطہ قائم کرنا ۔
سرپرست :- شیخ الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب شیخ الحدیث دار العلوم دیو بند
حضرت علامہ الحاج مولانا حافظ محمد اعزاز علی صاحب ۔ شیخ الفقہ دار العلوم دیو بند
اراکین تحریر :- حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد
حضرت علامہ الحاج مولانا عبد الحق صاحب مدنی مدیر
مستقل مضامین :- سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، ترجمہ تفسیر ابن کثیر ، سیرت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ، سیرت اصحاب الصفہ رضی اللہ عنہم اجمعین ، تاریخ عالم ، مسلم اقتصادیات
عربی طلبا اور حضرات علما کو مژدہ :- ... [illegible]
ترسیل زر کا پتہ :- (مولوی حکیم) انظار احمد منیجر رسالہ قائد محلہ فیل خانہ مراد آباد

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ
موٹر کا انعام حاصل کریں

... [illegible] ...

سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہو جاتے ہیں
ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

... [illegible] ...
ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے کمیشن معقول دیا جاتا ہے
طلاء اعظم رجسٹرڈ ... [illegible]
مسک گولیاں رجسٹرڈ ... [illegible]
پتہ
صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ آزاد منزل نیا کٹرہ راجہ بازار ۔ راولپنڈی
برانچ آفس ۔ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ کرنال شاپ بلڈنگ انارکلی لاہور

تمدن حاضرہ کے لوازم زندگی
مکانات کیلئے آرائشی سامان اور طرز جدید پر تیار کردہ
فرنیچر
نیز سیر و شکار کی ضرورت
گولی بندوق کارتوس
وغیرہ کے لئے ہمیں یاد فرمائیے
منظور خاں اینڈ سنز فرنیچر و کارتوس والے متصل صدر ڈاکخانہ سہارنپور (یوپی)

اب بخار کا اندیشہ نہیں رہا
مضبوط آدمیوں کی نسبت نحیف اور کمزور لوگ تپ بخار اور دیگر اقسام کے بخاروں کا آسانی سے شکار ہو جاتے ہیں ... [illegible]

کلزانا
اعصابی امراض کے مقابلہ میں بہترین مدافعت پیش کرتی ہے

”کلزانا“ جو ایک طاقت بخش معدنی غذا ہے اس میں وہ تمام اجزا موجود ہیں جن سے جسم کو توانائی اور طاقت ملتی ہے ۔ ... [illegible] ...

مسٹر سی ۔ کے ایس لکھتے ہیں کہ
میں درد سر اور دیگر اعصابی تکالیف میں مبتلا تھا مگر کلزانا استعمال کرنے کے بعد بہت سی بیماریاں جادو کی طرح غائب ہو گئیں ۔
کلزانا کی بدولت آج میں ایک بالکل نیا آدمی ہوں ۔ بعد شباب کی قوت اور لذت بخشنے والی ایک معدنی غذا ہے

KALZANA.

بہترین صحت بخش معدنی غذا ہے
اس کو بنانے میں ہاتھ سے نہیں چھوا جاتا ۔ ہر دکان پر مل سکتی ہے

مولانا محمد اسمٰعیل پرنٹر پبلشر نے ... [illegible] ... دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع کیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۱۳ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ

اقبال

از کجا تا بکجا

ڈاکٹر سر محمد اقبال نے حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد صاحب مدنی کے بیان کے جواب میں اپنا بیان شائع کر دیا ہے ڈاکٹر صاحب کے فلسفہ کی رو سے ۳۵ کروڑ مجبور و مقہور انسانوں کا یہ وطن کتنا ہی قابل ملامت کیوں نہ ہو لیکن یہاں آج بھی ایسے افراد موجود ہیں جو ان کی تلون پذیر شاعری کے باوجود ان کے مرتبہ کو پہچانتے ہیں اور ان کی غیر شائستہ باتوں کو شائستہ اسلوب کے ساتھ سن سکتے ہیں۔

اس میں شک نہیں کہ ہمیں ان کی روش سے اختلاف ہے لیکن ہم ان کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے ان کی طرح ایک عامی ...

... کے نظریہ کو عملی صورت ہے احسان تک حقیقت کی گرمی کو نہیں پہنچ سکا تو اس میں مولانا کا کیا قصور ہے قصور تو ان عقیدتوں کا ہے جو سچائی کو دیکھ کر اس سے آنکھیں بند کر لیتے ہیں تا کہ سچائی ان کا احاطہ کر کے ان سے سند قبول حاصل کرے۔

اقبال کا فلسفہ

ڈاکٹر اقبال کا بیان عالمانہ سہی، سوال یہ ہے کہ اس تمام مسئلہ سے اس کا کوئی تعلق بھی ہے یا نہیں مولانا کے بیان کے بعد نہ اس کی ضرورت تھی اور نہ اس سے کسی نئی حقیقت کا اظہار ہوتا ہے مولانا اپنے بیان میں فرما چکے ہیں "میں نے ہرگز یہ نہیں کہا کہ مذہب و ملت کا مدار وطنیت پر ہے۔" ڈاکٹر اقبال کے اپنے غلطی کا اعتراف کرنے کو یہ بات کافی تھی کہ اخبار نے لکھا تھا کہ مولانا نے فرمایا "قومیت وطن سے ہوتی ہے مذہب سے نہیں" ڈاکٹر اقبال نے اسی تحریر پر اپنی عمارت قائم کی تھی۔ صداقت ظاہر ہونے کے بعد ڈاکٹر صاحب نے نیا طریق کار یہ نکالا کہ وہ عالمانہ شان کے ساتھ اپنی غلطی کا اعتراف کرتے اور اس کے بعد ملت اور قوم کے مسئلہ پر امت کی رہنمائی کے لئے ایک کتاب اس انداز میں لکھتے کہ اس میں ہنگامی سیاست کا معاندانہ اثر نہ ہوتا۔

ڈاکٹر صاحب اپنے بیان میں لکھتے ہیں کہ "مولانا حسین احمد صاحب سے بہتر اور کون اس بات کو جانتا ہے کہ اسلام ہیئت اجتماعیہ کے کسی اور آئین سے کسی قسم کا راضی نامہ کرنے کے لئے تیار نہیں بلکہ ہر دستور العمل جو مغائر اسلام ہو نامعقول اور مردود ہے اس کلیے سے بعض سیاسی مباحث پیدا ہوتے ہیں جن کا ...

...

عرب کا ملک انگریزوں کی حکومت

...

ٹول اور تھل کا فرق

...

حکومت یوپی اور مسلمان

...

علیگڈھ

...

سپارۂ افکار

...

علم و نظر

اسلامی علوم و فنون کی جدید ترتیب و تدوین کیلئے ایک تصنیفی دارہ کا قیام

ندوۃ المصنفین دہلی کے بنیادی مقاصد ایک اہم اور عظیم الشان تجربہ

علم و تحقیق کی راہ میں ایک نیا قدم

ہندوستان کے مسلمان ندوۃ المصنفین کے قیام کی خوشخبری سن چکے ہیں۔ دہلی میں ایک نئے علمی ادارہ کا قیام ایک عظیم تجربہ ہے اس تجربہ کے ساتھ ہندوستان میں اسلامی علوم و فنون کی تازہ امنگیں اور نئے ماحول سے پیدا ہونے والی جدید ترین امیدیں وابستہ ہیں۔

اسلامی فنون اور علم و تحقیق کا وہ ذخیرہ جو مسجد نبوی کی درسگاہ حق میں مرتب و مدون ہو کر قرطبہ، غرناطہ، اشبیلیہ، فردان، بغداد اور دمشق کی اعلیٰ اور ترقی یافتہ درسگاہوں تک پہنچا تھا۔ ان مردان علم و آگاہی کا منتظر تھا۔ جو اس کو اس دور میں اپنی زندگی کا پہلا اور آخر مقصد بنا لیں اور اس کام کو خالص اسلامی نقطۂ نگاہ سے عصر حاضر کے اجتماعی مسائل اور معاشی ضرورتوں کو سامنے رکھ کر انجام دیں۔ اس وقت دنیا کے بہترین عنصر نگاروں کی طرح آتش پیچان ...

ابن رشد، محی الدین ابن عربی، ابن مسکویہ، غزالی، ابو الحسن، ابن خلدون، سیوطی، ابن قیم، ابن تیمیہ، شاہ ولی اللہ تھے جنھوں نے علم کلام اور فلسفہ کے مقام تدبر و تفکر سے تاریخی دلائل کے ساتھ منزلی زندگی سے لے کر سلطنت کی زندگی تک انسان کی رہنمائی کی۔ ان میں سے ہر شخص ایک مستقل مجلس علمی تھا۔ اور ہر مصنف کئی کئی کتابوں کا چلتا پھرتا کتبخانہ سمجھا جاتا تھا۔

مسلمانوں کے متعلق یہ کہا جا سکتا ہے کہ انھوں نے اپنے دور میں تصنیف و تالیف کا ایک مستقل معیار قائم کیا۔ علم اور علمی ذوق کے دامن پر سرد مہری کے جو داغ تھے۔ ان کو دھویا۔ تاریخ کی ترتیب کے اصول قائم کئے اور مستقبل کی ترقیوں کے لئے بنیاد رکھی۔ فلسفہ کو اپنے علم الکلام کا غلام بنایا۔ اور منطق سے وقتی ضرورتوں کے موقع پر پھر اسی کا کام لیا۔

مسلمانوں نے تصنیف و تالیف کا کام جن بنیادوں پر شروع ...

...

چندہ سے بے نیازی

...

انسانی زندگی میں علم کا اثر

...

ندوۃ المصنفین دہلی

...

چین و جاپان

جنگی واقعات کی تاریخ ایک نظر میں!

رفتار حالات

۱۹۳۷ء۔

۷ جولائی۔ (بارہ بجے شب) لیوکا ڈیچیو کے مقام پر چینی اور جاپانی افواج کے مابین جنگ شروع ہوئی۔

۲۰ جولائی۔ وانگ پنگ کے مقام پر جنگ۔ مینچوکو اور نانکنگ سے جاپانی اور چینی افواج کا کوچ۔

خون آشام اقدام

آسٹریا کی آزاد سلطنت پر جرمنی کی قاہرانہ یلغار اور مکمل قبضہ

برطانوی اقتدار و تدبر پر آخری ٹھوکر ہی ایسا عنوان ہو سکتا ہے جس سے آسٹریا پر جرمن قبضہ کی تعبیر کی جا سکتی ہے۔

تاریخ اپنا اعادہ کر رہی ہے اور سیاست یورپ کا دور پورے بیس سال بعد اسی محور کے گرد گردش کر رہا ہے۔ جہاں سے ۴ اگست ۱۹۱۴ء کو جنگ عظیم کے آتش فشاں پہاڑ نے پھٹ کر ایک آئندہ عظیم جنگ اور ایک خون آشام تہذیب کی بنا ڈالی تھی۔

تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ چانسلر شنگ کے اس فیصلہ سے چراغ پا ہو کر کہ آسٹریا کی آزادی یا جرمن انتداب پر جمہور کی رائے حاصل کی جائے۔ ہٹلر نے تین گھنٹے کے الٹی میٹم اور سرحدات آسٹریا پر نازی افواج کے اجتماع سے مرعوب کر کے آسٹریا کی آزادی کو ختم کر دیا۔ اور ۱۱ مارچ کی شب کو چانسلر شنگ نے دنیا کو بتا دیا کہ آسٹریا طاقت کے سامنے جھک گیا ہے اور وہ خود مستعفی ہو رہے ہیں۔

فتاوی

شریعت اسلامیہ کے فقہی احکام

حضرات علمائے کرام کیا فرماتے ہیں اس بارے میں کہ عام طور سے بعض جگہ ضاد کو مشابہ بمخرج دال پڑھتے ہیں جیسا کہ رضی اللہ کو ردی اللہ۔ و الضالین کو والدالین اور عبدالحفیظ کو عبدالحفیظ وغیرہ۔ مگر اکثر مقامات پر ضاد کو ضاد ہی پڑھتے ہیں مثلاً ماہ رمضان کو رمدان، حضرت کو حادرت اور مرض کو مرد نہیں کہتے۔ اور رضی اللہ کی جگہ ردی اللہ کہتے ہیں تو معنی بھی بدل جاتے ہیں۔

الجواب

آواز میں ظاء کے مشابہ ہے دال کے مشابہ نہیں لیکن جو شخص سعی اور کوشش کے باوجود اس حرف کو صحیح ادا کرنے پر قادر نہ ہوگا نماز اس کی بہر حال ہو جائیگی۔ فقط واللہ اعلم

بندہ محمد یوسف عفی عنہ مدرسہ امینیہ دہلی۔

تجارت اور قومی تنظیم

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب دہلی میں

حضرت مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند ناظم اعلیٰ اخبار الجمعیۃ مستقل طور پر دہلی تشریف لے آئے۔ آپ نے اپنے احباب کے تعاون سے ... کمپنی کے نام سے بیس ہزار روپے سے ... کی تجارت شروع کی ہے۔ مولانا محترم اپنی سادگی، رائے کی یکسوئی، سنجیدہ ... قوت کے اعتبار سے ...

منادی کی شرارت

خواجہ حسن نظامی صاحب نے منادی مورخہ ۱۱ مارچ میں "الجمعیۃ کی شرارت" کے عنوان سے ایک نہایت ہی گرم و تلخ نوٹ لکھا ہے۔ اعتراض اس خبر پر ہے جو سر محمد یعقوب صاحب کی دعوت کے متعلق ۹ مارچ کے پرچہ میں شائع ہوئی ہے۔ سر محمد یعقوب صاحب نے وائسرائے ہند کی دعوت کی تھی اور اس دعوت کی خبر الجمعیۃ میں شائع کی گئی جہاں تک خبر کا تعلق ہے وہ اپنے تمام مطالب اور الفاظ کے اعتبار سے مسلم لیگ دہلی کے مشہور آرگن اخبار "وحدت" سے نقل کی گئی ہے اور اس کا ذکر کرتے ہوئے ابتداہی میں یہ لکھ دیا گیا ہے کہ مسلم لیگ کے نیم سرکاری آرگن ایک مقامی روزانہ اخبار نے حسب ذیل خبر شائع کی ہے۔

مفتی اعظم

صدر العلماء مولٰنا کفایت اللہ صاحب اور حضرت ناظم صاحب کی آمد آمد

دہلی ۱۴ مارچ۔ رنگون سے ایک تازہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت صدر العلماء مفتی اعظم مولانا کفایت اللہ صاحب اور جناب مولٰنا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء عنقریب مراجعت فرمانے دہلی ہونے والے ہیں دونوں حضرات ۹ مارچ کو رنگون سے روانہ ہوں گے اور چند روز بعد دہلی تشریف لے آئیں گے معلوم ہوا ہے کہ مسلمانان برما ان اکابر علم کی تشریف آوری سے بہت مستفید ہوئے اس وقت رنگون میں انہی حضرات کے علمی کمالات، اسلامی خدمات اور سوانح حسنہ کا ذکر ہے اور ہر جگہ ایک خاص زندگی معلوم ہوتی ہے۔

معاہدہ ورسیلز کی دفعۂ انتقال کا ملال، جرمن سلطنت کی نئی حدود

جرمنی نے آسٹریا پر قبضہ کر کے اپنی سلطنت کو اٹلی اور فرانس سے ملا دیا

آسٹریا میں نازی انقلاب کے متعلق تازہ اطلاعات مظہر ہیں کہ اس وقت وہاں دو لاکھ جرمن سپاہ موجود ہے اور وہاں مکمل نازی حکومت قائم ہو گئی ہے۔

نوٹ کی تھی کہ آسٹریا نے برچیس گاڈن کی گفتگو اور معاہدہ سے اٹلی کو بے خبر رکھا تھا۔ تاہم اٹلی نے اس کی داخلی سیاست میں دخل نہ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ حالات کا اقتضا یہی تھا ...

ڈاکٹر انکوارٹ نے اعلان کیا کہ ہم آج معاہدہ صلح کی دفعہ ۸۸ کو منسوخ و مسترد کرتے ہیں۔

حیدرآباد میں قیامت صغریٰ

کان پھٹنے سے ۴۷ آدمی ہلاک ہوگئے

حیدرآباد دکن ۱۳ مارچ۔ کل دو پہر سنگرینی کی کان میں ایک قیامت خیز حادثہ پیش آنے سے ۴۷ آدمی جن میں سپرنٹنڈنٹ اور جنرل منیجر بھی شامل ہے ہلاک اور ۲۸ بری طرح مجروح ہوئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ حادثہ ایک کان میں گیس پھوٹ پڑنے کے باعث وقوع میں آیا۔ ایک ہولناک دھماکہ کے ساتھ آگ کے شعلے بھڑک اٹھے اور جو لوگ کان کے اندر تھے ان کے لئے جان بچانا ناممکن ہو گیا تمام رات کی کوششوں کے بعد صبح کو آگ سرد ہوئی جس کے بعد ۴۷ لاشیں برآمد کی گئیں۔ کانیں محرم کی وجہ سے بند تھیں ورنہ ہزاروں آدمی ہلاک ہو جاتے۔

حادثہ کے وجوہات کی مزید تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ شنبہ کی صبح کو کان کے ایک کونہ میں آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی سپرنٹنڈنٹ چند آدمیوں کو لے کر کان میں پہنچے۔ اور درستی کرا دی گئی لیکن ابھی یہ جماعت باہر نہ آئی تھی کہ دھماکہ کے ساتھ وہیں مقید ہو گئی۔

باغیان روس کو عبرت انگیز سزائیں

ایم ویکا فسکی نے عدالت میں آخری اپیل کرتے ہوئے افسوس ظاہر کیا کہ ہمارے ساتھ ٹراٹسکی اس کمینہ جرم کی پاداش بھگتنے کے لئے موجود نہیں ہے۔

کانگریس کا بخت سکندر

لاہور ۱۳ مارچ۔ فیروز پور پولیٹیکل کانفرنس میں آج نواب زادہ ...

حیدرآباد میں افسوسناک جلسہ

حضرت شیخ اعظم مولٰنا حسین احمد صاحب مدنی کا پروگرام ورود جمعیت

دیوبند ۱۴ مارچ ایک خاص پیغام مظہر ہے کہ حضرت شیخ اعظم مولانا حسین احمد صاحب مدنی عشرہ میں آسام سے مراجعت فرما ہوں گے۔ دیوبند میں حضرت کے حلقہ معتقدین کے مخلص افراد سراپا منتظر ہیں حیدرآباد کے ایک اخبار میں مولانا کے متعلق ایک ...

جہاں تک دیوبند کے ماحول کا تعلق ہے اس میں بدستور خالص مذہبی اور علمی شان موجود ہے اور طلبہ اور اساتذہ نہایت ہی روشن ضمیری کے ساتھ انہماک سے تعلیم میں مصروف ہیں ...

... گستاخانہ پہلو یہ ہے کہ اعلیٰحضرت حضور نظام کی خدمت میں غلط واقعات پیش کئے گئے ہیں اعلیٰحضرت ایسے علم نواز انسان کو غلط فہمی میں مبتلا کرنا ایک بہت ہی گستاخانہ جسارت ہے کیونکہ ... یہ لوگ ناکام رہیں گے۔

پنجاب کی اسلامی حکومت کو مسجد کا مسئلہ حل کرنا چاہئیے

تحریک مسجد شہید گنج کے رہنما مولٰنا مظہر علی اظہر کا بیان

لاہور ۱۳ مارچ۔ شہید گنج ایجی ٹیشن کے لیڈر مولانا مظہر علی اظہر کل مورخہ ۹ مارچ کو ضمانت پر سنٹرل جیل لاہور سے اس سے عارضی طور پر رہا ہو کر آئے تھے کہ احرار ورکروں کو مولانا مظہر علی اظہر سے بعض ضروری امور کے متعلق تبادلہ خیالات کرنا تھا چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ مولانا مظہر علی اظہر سول نافرمانی کو زور و شور سے جاری کرنے کی احرار کو ہدایت کرتے ہوئے کہہ گئے ہیں کہ حکومت پنجاب کے وزراء کی تقریروں سے میری تسلی نہیں ہوئی اس لئے سول نافرمانی بند نہیں کی جا سکتی۔

... ہے کہ اس سلسلہ میں جہاں خواجہ صاحب کی رسائی ہے ہماری نہیں لیکن اتنا ہمیں ضرور علم ہے کہ چیف کمشنر دہلی کا انداز فکر اس خواجہ صاحب کے عام اندازے بالکل مختلف ہے۔

رہا مسلم لیگ کے احتجاجی جلسوں کا معاملہ تو یہ ہم پر اثر انداز نہیں ہو سکتا۔ اس لئے کہ مسلم لیگ میں اب ایک ایسا عنصر بھی ہے جو اسلامی تمدن کو سر محمد یعقوب سے بھی اونچا دیکھنا چاہتا ہے مسلمان جانتے ہیں کہ وائسرائے ہند کی دعوت کرنا اسلامی خدمت ہے اور نہ اس قسم کی دعوتوں میں پردہ ...

تعلیمی اداروں کو ازسرِ نو منظم کیا جائے

علامہ سر شاہ محمد سلیمان کے ارشادات

نئی دہلی ۱۱ مارچ - سر شاہ سلیمان جج فیڈرل کورٹ نے آج بالغوں کی تعلیمی کانفرنس کی صدارت فرماتے ہوئے یہ تجویز کیا کہ موجودہ تعلیمی انسٹی ٹیوشنوں کو ازسرِ نو اس طریقہ سے منظم کیا جائے کہ وہ طالب علموں میں صنعتی اور تجارتی رجحان پیدا کر سکیں اور انھیں اس قابل بنا سکیں کہ وہ کسی ورکشاپ یا فیکٹری میں خوش اسلوبی کے ساتھ اپنے کام کو سرانجام دے سکیں۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا یہ نہایت ضروری ہے کہ اس ادبی تعلیم کے علاوہ جو کہ آجکل اسکولوں میں دیجاتی ہے۔ بڑی عمر کے لڑکوں کو ایسی سہولتیں بہم پہنچانے کا بھی انتظام کیا جائے کہ وہ اپنے خالی وقت میں ایسے کام سیکھ سکیں جو کہ ان کے انفرادی پیشوں میں ان کے کام آئیں۔ آپ نے یہ رائے ظاہر کی کہ اسکول کی تعلیم کے ساتھ ساتھ بالغوں کی تعلیم کی اسکیم کو وسیع طور پر پھیلانے سے بھی بیکاری کا مسئلہ بہت کچھ حل ہو جائے گا۔ آپ نے فرمایا۔ یہ تو تسلیم کرنا ہی پڑیگا کہ تعلیم بذات خود ایسے نئے ذرائع یا نئی صنعتیں پیدا نہیں کر سکتی جن سے بیکاری میں کمی ہو جائے لیکن پیشہ ورانہ تعلیم بلاشبہ لوگوں کو صنعت سے فائدہ اٹھانے اور دیسی صنعتوں کی ترقی و توسیع کے نئے قدرتی ذرائع کو استعمال میں لانے کے اہل بنا سکتی ہے۔

بلیا میں ہولناک آتش زدگی

پورا موضع جل کر خاکستر ہوگیا

بلیا شہر۔ ۱۱ مارچ ضلع بلیا میں [illegible] نامی ایک گاؤں بالکل خاکستر ہوگیا۔

مکانات، غلے اور مویشی سب کے سب نذرِ آتش ہوگئے۔ موضع میں ایک مکان بھی باقی نہ بچا۔ خاندان برباد و بے خانماں ہو گئے ہیں [illegible] ان کی عارضی حفاظت کے لئے کانگریسی کارکن ہر امکانی ہمدردی اور کوشش سے کام لے رہے ہیں۔ خان بہادر مرزا جعفر علی خاں کلکٹر ضلع نے ۵۰۰ روپیہ بطور امداد کے امدادی فنڈ میں دیا ہے۔

بہار اور یو۔پی گورنروں کی ملاقات

آئینی جمود کے بعض اثرات

لکھنؤ ۱۲ مارچ۔ گورنر بہار سر مارس ہیلٹ آج صبح لکھنؤ پہنچے معلوم ہوا ہے کہ ان کی آمد گورنر یو۔پی سر ہیری ہیگ سے ملاقات کے لئے ہے۔ چونکہ حال ہی میں دونوں صوبوں میں وزارتی جمود ہوچکا ہے۔ لہٰذا اس ملاقات کی بہت اہمیت ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ملاقات آئندہ طرزِ عمل کے متعلق ہے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس پرائیوٹ کانفرنس میں چند اعلیٰ افسر بھی شریک ہوں گے۔

مکمل آزادی کا نعرہ

وفاقِ ہند کے متعلق صدر کانگریس کا بیان

کلکتہ ۱۱ مارچ۔ فیڈریشن کے نفاذ کے متعلق "لنڈن ٹائمز" کے ایک تازہ ترین مضمون کے سلسلہ میں یونائیٹیڈ پریس سے ملاقات کے دوران میں مسٹر سبھاش چندر بوس صدر کانگریس نے فرمایا ہم کو یہ دیکھ کر انتہائی اطمینان محسوس ہوتا ہے کہ "لنڈن ٹائمز" جیسا مشہور و معروف و با اثر اخبار بھی فیڈرل اسکیم کے خلاف ہمارے بعض دلائل کی اہمیت کی تعریف کرنے لگا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ "ٹائمز" والیانِ ریاست کو فیڈرل اسکیم کو قبول نہ کرنے کے بارے میں ضرور کوئی مفید مشورہ دیگا۔ بہرحال ایک چیز ہے جس کے لئے مجھے ٹائمز کے ساتھ اتفاق کرنا پڑتا ہے اس میں مرقوم ہے کہ موجودہ بین الاقوامی صورتِ حالات میں کوئی مسٹر چیمبرلین (وزیر اعظم) برائے مباحث کو دوبارہ چھیڑنے کے لئے رضامند نہ ہوگا۔ اس کے برعکس میرا خیال ہے کہ موجودہ بین الاقوامی صورت حال میں اگر ہندوستان ایک آواز ہو کر فیڈرل اسکیم کی مخالفت کرتا ہے تو کوئی برطانوی وزیر اعظم ہم پر جبراً فیڈریشن نافذ کرنے کا خیال نہیں کرسکتا اگر بالفرض محال فیڈریشن ہم پر نافذ کر دیا گیا تو ہمارے لئے موقع ہوگا کہ ہم اپنا مکمل سوراج کا مطالبہ پیش کریں اور اس مرتبہ جو ہمارا یہ مطالبہ پیش کیا جائے گا وہ ایسی قوت کیساتھ کیا جائے گا جس کا مقابلہ کرنا آسان نہ ہوگا۔

۴۲ مجاہدین کی شہادت

جفہ ۱۱ مارچ۔ کل رات صفاد کے قریب سرکاری فوج اور پولیس کا ایک سو سے زیادہ مسلح عربوں سے مقابلہ ہوگیا۔ بہت دیر تک لڑائی جاری رہی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ہوائی جہازوں سے عربوں پر حملہ کیا گیا جس سے ۴۲ عرب شہید ہوگئے۔

آسام کی وزارت

گوہاٹی ۱۰ مارچ۔ ڈاکٹر ہری کرشن داس پریزیڈنٹ گوہاٹی کانگریس کمیٹی نے حال ہی میں پنڈت جواہر لال نہرو اور مہاتما گاندھی سے ملاقات کی ہے۔ ان کی ایک چٹھی موصول ہوئی ہے جس میں انھوں نے لکھا ہے کہ مہاتما جی سے اس امر کے متعلق دریافت کیا ہے کہ آیا آسام میں کوئی نئی وزارت قائم ہو سکتی ہے۔ ڈاکٹر داس نے [illegible]

اغوا کرنے والوں کا ایک زبردست گروہ

صوبہ متوسط میں بین الصوبجاتی سازش کا انکشاف

صوبہ متوسط کی پولیس نے ایک بین الصوبجاتی جماعت کا پتہ لگایا ہے جو مختلف صوبوں سے جوان لڑکیوں اور عورتوں کو اغوا کر کے پنجاب میں فروخت کیا کرتا تھا گرفتار ہونے والوں کی تعداد گیارہ ہے۔ جن میں ۶ صوبہ پنجاب، ۲ صوبہ متحدہ اور ۳ صوبہ متوسط کے باشندے ہیں۔ مزید بیان کیا جاتا ہے کہ یہ گروہ مسلسل ۲۰ سال سے اس کام کو کرتا تھا اور ایک سو لڑکیوں کو مختلف طریقوں سے اغوا کر کے صوبہ پنجاب میں فروخت کر چکا ہے۔ جن میں سے ۱۸ لڑکیوں کا اب تک پتہ لگ چکا ہے۔ ملزمین میں سے تین فرار ہیں جن کے نام بھی وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔ پولیس انہیں پوری کوشش کر رہی ہے۔

سی پی میں ضبط شدہ جائدادوں کی واپسی

ناگپور ۱۰ مارچ (ایسوسی ایٹڈ پریس) حکومت سی۔پی نے ایک سرکاری اعلان شائع کیا ہے کہ اسٹیم شپ کمپنی نے آسام ناگپور کے مالک و ڈائریکٹر مسٹر بھگوان دین کا جو مال ۱۹۳۰ء کی تحریک سول نافرمانی میں حکومت نے ضبط کر لیا تھا اور اسے ۷۶ روپیہ کی رقم وصول کی تھی۔ حکومت وہ رقم واپس کرنے کے احکام جاری کر رہی ہے۔

صوبہ بمبئی میں یونانی علاج

تمام مستند اطباء اور وید رجسٹرڈ ہوں گے

بمبئی ۱۱ مارچ۔ آیوروید کے ہندوستانی طریق کے جو علاج ہیں ان کو باقاعدہ درج رجسٹرڈ کرنے کی غرض سے گورنمنٹ حکومت بمبئی میں ایک بل شائع ہوا ہے یعنی اس بل کی رو سے وہ حکیم جو ہندوستانی طریق پر علاج کرتے ہیں مستند سمجھے جائیں گے اور اس صورت میں اس قانون میں بھی ترمیم ہو سکے گی جو صوبہ بمبئی میں عموماً ڈاکٹروں سے تعلق رکھتا ہے۔ بل کا مقصد یہ ہے اطبا کا رجسٹریشن کرنا ہے۔ جو آیورویدک و یونانی طریق علاج کی پوری پوری تربیت پا چکے ہوں نیز جاہل وید و حکیموں کے علاج سے پبلک کو محفوظ رکھنا۔

ہندوستان پر ٹڈیوں کا حملہ

نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ عرب سوڈان و دیگر بین الاقوامی ذرائع سے جو اطلاعات ملی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ آئندہ دو سال میں ہندوستان پر ٹڈیوں کا حملہ ہوگا۔ حکومت ہند کو اس خطرہ کا کافی احساس ہے اور بورڈ و محکمہ کاشتکاری نے اس مسئلہ پر ایک جلسہ میں کافی غور و خوض کیا ہے۔ محکمہ مذکور نے ساحل بلوچستان پر پسنی کے مقام پر ایک چھوٹا سا ٹڈی گھر بنایا ہے۔ جس کو ٹڈیوں کی نسل کو معدوم کرنے کا مرکز کہا جاسکتا ہے۔ اس سال یہ چیز دریافت کی گئی ہے کہ وہ وادیاں جو ساحل بیدسی وغیرہ کے حوالی میں واقع ہیں خاص طور سے ٹڈیوں کی نسل کی افزائش کے لئے مخصوص ہیں اور اس نے ان مقامات کی نگرانی کی سخت ضرورت ہے۔

(مہاتما جی کو بتایا کہ آسام کی وزارت کس طرح بال بال بچی ہے۔ اس پر مہاتما جی نے کہا کہ وزارت جلدی ہی ٹوٹ جائے گی۔

مذہب اور سوشلزم کا توافق!

بنارس میں مولانا آزاد سبحانی کی تقریر

بنارس ۱۰ مارچ۔ مولانا آزاد سبحانی نے یہاں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ سوشلزم مذہب یا خدا کے خلاف نہیں یہ درست ہے کہ لینن اور اس کے بعض پیرو مذہب میں یقین نہیں رکھتے تھے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ایک سوشلسٹ کو لازمی طور پر مذہب کے خلاف ہونا پڑتا ہے۔ میں اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ کچھ عرصہ پیشتر روس میں گرجے بند کردئے گئے تھے لیکن اب انہیں پھر کھولا جا رہا ہے اور اب اس ملک میں ہر شہری کو کسی مذہب میں اعتقاد رکھنے اور اس کی پوجا کرنے کی آزادی ہے۔

مسلمان اور کانگریس!

ابوالقاسم حضرت مولانا حفظ الرحمان صاحب کی پرزور تقریر

بابوڑ ۱۰ مارچ مشہور مسلم لیڈر مولانا حفظ الرحمٰن نے گذشتہ رات ایک پبلک جلسہ میں مسلمانوں کی شرکت کانگریس کے موضوع پر نہایت ہی موثر تقریر کی۔ موجودہ سیاسی صورت حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے فاضل مقرر نے کہا کہ کانگریس وزارتیں قائم ہو جانے کو کانگریس راج کے مترادف خیال کرنا بہت بڑا دھوکا اور فریب ہے۔ کانگریس نے وزارتیں اس لئے نہیں قبول کی ہے کہ اسے صوبجاتی خود مختاری حاصل ہوگئی ہے۔ بلکہ دنیا کو یہ دکھانے کے لئے کہ موجودہ دستور ہند آزادی کا مظہر نہیں ہے۔ بلکہ ہماری غلامی کی زنجیروں کو اور مستحکم بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ آخر میں فاضل مقرر نے مسلمانوں کو کانگریس میں شریک ہونے کی اپیل کی۔

مسلمانوں کا جوش و خروش

شاہی مسجد لاہور میں عظیم الشان جلسہ

لاہور ۱۱ مارچ۔ آج مجلس احرار اسلام کی طرف سے بعد نماز جمعہ شاہی مسجد میں مسلمانوں کا ایک عظیم الشان احتجاجی جلسہ منعقد ہوا جس میں کئی سربرآوردہ مسلم لیڈران نے پرجوش تقاریر کیں اور شہید گنج کے بلوں کی جو پنجاب اسمبلی میں پیش ہیں ان کی تائید کی گئی مسلمانوں میں زبردست جوش و خروش پھیلا ہوا تھا۔ جلسہ کے اختتام پر رضاکاروں کے دو جتھے ایک مجلس احرار دوسرا اتحاد ملت کا جو پانچ پانچ رضاکاروں پر مشتمل تھے۔ مسجد شہید گنج میں نماز پڑھنے کی غرض سے نکلا جن کے ہمراہ ہزاروں مسلمان شامل تھے۔ جب جتھے جلوس کی صورت میں بازاروں کا گشت کرتے ہوئے دہلی دروازے کے قریب پہنچے تو پولیس نے رضاکاروں کو گرفتار کر لیا اس کے بعد وہ تمام مسلمان منتشر ہوگئے جو جتھے کے ہمراہ تھے گرفتار شدگان کی تعداد ۸۰ تک پہنچ گئی ہے۔ آج تحریک کا ۸۰ واں دن ہے۔

پانچ مسلمان اور ایک ہندو زخمی

امروہہ میں فرقہ وارانہ تصادم

مراد آباد ۱۲ مارچ امروہہ میں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں جب کہ پولیس چند ہندوؤں کو جو کل ۹ بجے مسٹرک پر رنگ پھینک رہے تھے منتشر کر رہی تھی کہ جانبین کی طرف سے خشت باری شروع ہوگئی۔

اینٹ کا ایک ٹکڑا ایک ہندو کے مکان پر پڑ جانے کی وجہ سے مالک مکان اپنے بالاخانہ سے پولیس کی منت و سماجت کے باوجود دو فائر کئے۔ تین مسلمان بندوق کی فائرنگ اور دو مسلمان اور ایک ہندو گولہ اندازی سے خفیف زخمی ہوئے۔

صاحب خانہ گرفتار کر لیا گیا۔ جائنٹ مجسٹریٹ مع ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس موقع پر فوراً پہونچ گئے اس واقعہ کے رونما ہونے کی خبر پا کر کلکٹر اور ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس بھی مراد آباد سے یہاں پہونچ گئے ہیں۔ امن و سکون قائم ہوگیا۔ مراسم محرم جاری ہیں۔

جنرل فرینکو کی فوج سرعت کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے

سپین کی سرکاری فوج کو چار مقامات پر شکست

سارا گوسا ۱۰ مارچ۔ اراگوں کے محاذ پر جنرل فرینکو کی فوج بڑی سرعت سے آگے بڑھ رہی ہے گورنمنٹ کی فوج کو چار مقامات پر پیچھے ہٹنا پڑا ہے۔ باغیوں کا دعویٰ ہے کہ وہ ۲۴ گھنٹے میں پندرہ میل آگے بڑھ گئے ہیں۔ اور انہوں نے چار قصبوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جنرل ییگ بلجٹ پر حملہ کرنے والا ہے جو سارا گوسا سے پندرہ میل کے فاصلہ پر ہے۔ نامہ نگار پریس کو انٹرویو کے دوران میں جنرل نے کہا کہ میری فوج آدھی رات سے پہلے شہر میں داخل ہو جائیگی۔ ہم صرف اپنے ہوائی جہازوں کا انتظار کر رہے ہیں۔

برطانیہ اور جرمنی

لنڈن ۱۰ مارچ لارڈ ہیلی فیکس نے ... جرمنی نمائندہ سے وسطی یورپ کی صورت حالات کے متعلق برطانیہ کا نقطۂ نظر پیش کیا۔ یقین کیا جاتا ہے کہ برطانوی گورنمنٹ اٹلی سے ہی نہیں بلکہ جرمنی سے معاہدہ کرنے کی خواہشمند ہے۔ جرمنی کا مطالبہ یہ ہے کہ معاہدہ میں سب سے ضروری مسئلہ نوآبادیات کی واپسی کا ہونا چاہئے۔ چونکہ نوآبادیات کے سوال سے دوسری طاقتیں بھی متعلق ہیں اس لئے برطانیہ چاہتا ہے کہ اس سوال کا حل دوسرے ممالک کے مشورہ کے بغیر نہیں ہونا چاہئے۔

کلکتہ یونیورسٹی اور مسلمان

مفاہمت کیلئے مسٹر فضل الحق کی اپیل

کلکتہ ۱۱ مارچ۔ وزیر اعظم بنگال مسٹر فضل الحق نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے۔

"یہ اس صوبہ کی بدقسمتی ہے کہ حال میں کلکتہ یونیورسٹی اور مسلمانان بنگال کے درمیان اختلافات پیدا ہوگئے ہیں۔ میرا یہ منصب نہیں ہے کہ ایک یا دوسرے فریق کی غلطی بتاؤں۔ میں فریقین سے مخلصانہ اپیل کرتا ہوں۔ کہ باہمی اختلافات دور کر کے وسیع النظری سے کام لیں اور خوش اعتقادی کی فضا پیدا کریں۔ جو قومی تعمیر کے از بس ضروری ہے۔ جس میں یہ گہوارہ علم کارنامایاں کرے گا۔"

یہ بیان اس بحث کے بعد شائع کیا گیا ہے۔ جو تخفیف کے متعلق حکومت کی پالیسی پر کل اسمبلی میں ہوئی تھی۔ مسٹر فضل الحق اس بیان کے آخر میں واضح کرتے ہیں کہ یونیورسٹی اور مسلمانان کے درمیان مفاہمت کرانے کے لئے میں کوشش کا کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرونگا۔

مجلس احرار اور اتحاد ملت

لاہور ۱۱ مارچ۔ گذشتہ شب بیرون موچی دروازہ اتحاد ملت کے زیر اہتمام جلسہ ہوا۔ رفیق الاسعید الوانے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے نوجوان سر دھڑ کی بازی لگا کر جا رہے ہیں۔ ہمارے اپنے جماعتی وقار کا سوال نہیں بلکہ اسلام کے وقار کا سوال ہے۔ رفیق اشرف عطا نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ محض لیڈری اور جماعتی شان کو برقرار رکھنے کے لئے ایک دوسرے پر آوازے کسنا ٹھیک نہیں ہے۔ سب مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع ہونا چاہئے۔ الحاج امین الدین صحرائی نے کہا ہے۔ مجلس احرار کو دعوت دیتا ہوں کہ اپنا کیمپ شاہی مسجد میں لے جائے۔ اتحاد ملت کو بھی وہاں جانا پڑے گا۔ مجبور کھیں گا۔ اور میں خود اپنے محلے سے احرار کو آٹے کی ایک بوری بھجواتی ہے۔ احمد یار رنگ نے کہا کہ ہمارا اتحاد ملت سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔ پروفیسر ملک عنایت اللہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ہم ابھی تک نام و نمود کی قید میں مبتلا ہیں۔ اور شعائر اسلام غیر مسلموں کے ہاتھوں مٹتے جا رہے ہیں۔ آخر میں تجویز پیش کی گئی کہ احرار اور اتحاد ملت کا کیمپ ایک جگہ کر دیا جائے اور اس کا نام اسلام کیمپ رکھا جائے جھنڈا ایک ہو۔ لیکن رنگ دو ہوں۔ آدھا سرخ۔ آدھا نیلا۔ حزب اسلام کا نعرہ لگایا جائے۔ اس کے بعد جلسہ نہایت سکون و اطمینان سے اختتام پذیر ہوا۔

مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی زبردست تقریر

بھیرہ ۵ مارچ۔ حزب الانصار کے سالانہ جلسہ پر مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری تشریف لائے آپنے رات کے وقت بیس ہزار کے عظیم الشان مجمع میں ایک زبردست تقریر کی مسلمانوں کو جنگ آزادی میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کے لئے کہا اور مسلمانوں کو خود اعتمادی کا درس دیا آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ پنڈت پنت چند قیدیوں کے لئے مستعفی ہو سکتا ہے۔ تو سر سکندر مسجد کے لئے کیوں مستعفی نہیں ہوتا۔ آج نوابوں اور خان بہادروں کی طرف سے پریوی کونسل میں مقدمہ لڑنے کے لئے اپیل کی جا رہی ہے چندہ دیں تو غریب گالیاں کھائیں خوغریب سول نافرمانی کریں تو غریب۔ وزارت سنبھالیں تو آپ اگر یہ لوگ اپنا ایک ایک کتا بھی بیچ دیں تو مطلوبہ چندہ جمع ہو سکتا ہے۔ آخیر میں آپ نے فرمایا کہ لیگ مجلس احرار کو مسجد شہید گنج کے لئے کہتے ہیں۔ احرار تو حسب استطاعت کام کر رہے ہیں۔ آپ کو اپنی حکومت سے کہنا چاہئے کہ مسجد شہید گنج واپس دلائے۔ جو آپ کے دوٹوں سے بنی ہے۔ اور آپ کے خزانے سے بھاری تنخواہ لے رہی ہے۔ احرار جو کام آپ کے لئے بہتر سمجھتے ہیں۔ مفت کرتے ہیں آپ سے تنخواہ نہیں لیتے۔ آپ کو اپنے تنخواہ دار لیڈروں سے بھی کام لینا چاہئے پبلک پر آپ کی تقریر کا بہت اثر ہوا۔

(محبوب الرسول للّٰہی)

پوجا کرنے کی آزادی ہے۔

ہندو حکومت میں ہندوؤں پر پابندی

بریلی میں ۴۰ ہندوؤں کے خلاف دفعہ ۱۴۴ کا اجرا

محرم کے جلوس کیلئے بسنت پنچمی کا پوتر ڈنڈا اکھاڑ کر پھینک دیا گیا!

لکھنؤ ۱۱ مارچ۔ تازہ اطلاعات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ صوبہ کی کانگریسی حکومت نے انصاف کی اعلیٰ روایات کو برقرار رکھنے کے لئے فرقہ وارانہ جذبات سے بالاتر رہنے کا فیصلہ کر لیا ہے محرم اور بسنت پنچمی کے سلسلہ میں حکومت کی روش ایک اعلیٰ مثال ہے۔ ایک طرف تو حکومت نے الٰہ آباد میں مسلمانوں کے جلوس پر سے تمام پابندیاں اٹھالی ہیں اور دوسری طرف بریلی اور سیتا پور کے ہندوؤں کو یہ بتا دیا ہے کہ اگر وہ غلط روش اختیار کریں گے تو ان کو معاف نہیں کیا جائے۔ کیونکہ صوبہ میں ہندوؤں کی حکومت نہیں ہے بلکہ قومی حکومت ہے۔

جہانتک آنریبل وزیر اعظم کا تعلق ہے ان کی خواہش یہ ہے کہ وہ شہری حقوق کا احترام کریں جو فریق بھی اشتعال سے دور رہ کر امن کے مقصد کو تقویت پہنچائے گا۔ آج وہی اپنے مکمل حقوق حاصل کر سکے گا۔ خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان چونکہ الٰہ آباد کے مسلمانوں نے بہتر طرزِ عمل اختیار کر لیا۔ اس لئے ان کے جلوس کو آزادی دیدی گئی۔ اور چونکہ سیتا پور اور بریلی کے ہندو آمادہ شورش ہیں اس لئے پولیس کو ان کے خلاف کارروائی کرنی پڑی یہ انتہا ہے کہ کانگریسی ہندوؤں کو بھی معاف نہیں کیا گیا اور ان کے خلاف بھی کارروائی کی گئی۔

سیتا پور میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ہے بسنت پنچمی کے روز ہندوؤں نے ہولی کا جو ڈانڈہ لگایا تھا۔ پولیس نے اسے اکھاڑ کر پھینک دیا ہے تاکہ محرم کا جلوس اس سڑک پر سے گذر سکے اس اشتعال انگیز طرزِ عمل کے خلاف گہری ناراضگی کا اظہار کرنے کے لئے ہندوؤں نے مکمل ہڑتال منا رہے ہیں۔

ضلع [illegible] میں بر دو تحصیل کے مسلمانوں نے [illegible] کے ہندوؤں نے بالترتیب محرم اور ہولی کے تہوار منانے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ حکام کی طرف سے جلوس اور باجہ پر پابندیاں عائد کردی گئی ہیں خاص شہر بریلی اور ضلع کے مختلف مقامات اور دیہاتوں میں ہندوؤں [illegible] گانے بجانے کی قطعی ممانعت کر دی گئی ہے موضع علی گنج میں ۱۴ ہندو گرفتار ہو چکے ہیں۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ بریلی نے بہمن پوری رام لیلا کمیٹی کے ۴۰ ممبروں پر زیر دفعہ ۱۴۴ تعزیرات ہند احکام کی تعمیل کرائی ہے کہ وہ ۱۱ سے ۱۳ مارچ تک گانا بجانا بند کر دیں کیونکہ اس سے امن عامہ میں نقص یا فساد ہونے کا اندیشہ ہے جن اصحاب پر نوٹسوں کی تعمیل ہوئی ہے ان میں ٹھاکر موتی سنگھ صدر ڈسٹرکٹ بورڈ، لالہ برج موہن لال شاستری صدر کانگریس کمیٹی اور مسٹر پیارے موہن لال ممبر یو۔پی کونسل بھی شامل ہیں۔

آئندہ طریقہ کار اختیار کرنے کے لئے رام لیلا کمیٹی کا اجلاس ہوا ہے بمن پوری میں پولیس کی تعداد میں اضافہ کر دیا گیا۔ ضلع بریلی کے بہت سے حصوں اور بالخصوص شہر بریلی، تحصیل آنولہ اور نواب گنج کے بہت سے دیہات کی ہندو آبادیوں اور ہندوؤں میں اس قدر پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں کہ دولہا اور دلہن کے گھروں پر بھی بینڈ و سنگیت کی اجازت نہیں ہے بینڈ والوں کو بھی حکم دیا گیا ہے کہ وہ کسی بات والے سے معاملہ نہ کریں۔ محرم کے دوسرے روز ہندوؤں کی ایک بارات ٹھاکر پور کے پاس سے گذر رہی تھی جبکہ چند مسلمانوں نے اسے روکا اور پولیس نے بھی ہندوؤں سے کہا کہ وہ باجہ نہ بجائیں۔

رام لیلا پر پابندی

شہر کے ایک محلہ میں جہاں خالص طور سے ہندوؤں کی آبادی ہے رام لیلا منائی جاتی ہے اس جگہ ۸۰ سال بلکہ اس سے بھی زیادہ سالوں سے رام لیلا منائی جاتی ہے لیکن پچھلے سال اس پر اعتراض کیا گیا اور چند پابندیاں عائد کی گئیں جو بعد ازاں عملی طور سے واپس لے لی گئیں۔

امسال بھی پابندیاں غالباً پھر عائد کی جا رہی ہیں رام لیلا کمیٹی کا اجلاس پرسوں رات ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگر پابندیاں عائد کی گئیں تو رام لیلا نہ منائی جائے چند ممبروں نے تو یہ بھی کہا کہ اگر پابندیاں عائد کی جائیں تو اس کی مخالفت کی جائے۔

۱۴ اشخاص گرفتار

موضع علی گنج میں ہندوؤں نے اپنی شکایتیں حکام کے روبرو پیش کیں لیکن ان کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی بلکہ ان سے مچلکے اور ضمانتیں مانگی گئیں انھوں نے ضمانتیں اور مچلکے دینے پر جیل جانے کو ترجیح دی اور انہیں حوالات میں ڈال دیا گیا۔

فرانس میں وزارت متزلزل ہوگئی

۵ سال میں ۷ حکومتیں

پیرس ۱۰ مارچ موسیو چاٹمپس کی کیبنٹ اس طریقہ پر مستعفی ہوگئی جس نے تمام پارلیمنٹ کو حیرت میں ڈالدیا۔

شروع میں موسیو چاٹمپس نے ایک پارلیمنٹ میں تقریر کی جس میں آپ نے حکومت کی حمایت کے لئے آخری اپیل کی جو اعتماد کے ووٹ کے مطالبہ کی شکل میں تھی۔

موسیو چاٹمپس کی کیبنٹ ۱۰ ماہ تک قائم رہی۔ اور اس طریقہ پر اس نے حکومت فرانس کی خصوصیت کو برقرار رکھا۔ گذشتہ ۵ سال کے اندر فرانس میں حسب ذیل سات حکومتیں بن چکی ہیں۔

فروری ۱۹۳۳ء سے اکتوبر ۱۹۳۳ء موسیو ڈالڈیر۔

اکتوبر ۱۹۳۳ء سے نومبر ۱۹۳۳ء موسیو سراٹ۔

نومبر ۱۹۳۳ء سے فروری ۱۹۳۴ء موسیو ڈومرگ۔

فروری ۱۹۳۴ء سے جنوری ۱۹۳۵ء موسیو لاڈل۔

جنوری ۱۹۳۵ء سے مئی ۱۹۳۶ء موسیو سراٹ

مئی ۱۹۳۶ء سے جون ۱۹۳۷ء موسیو بلم

جون ۱۹۳۷ء سے مارچ ۱۹۳۸ء موسیو چاٹمپس

فوج کم کی جائے

نئی دہلی ۱۰ مارچ۔ آج کونسل آف اسٹیٹ میں غیر سرکاری ریزولیوشنوں پر بحث ہوئی۔ پنڈت ہردے ناتھ کنزرو کے اس ریزولیوشن پر کافی اہم بحث ہوئی جس میں گورنر جنرل بہ اجلاس کونسل سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ فوج کے خرچ کو بری اور بحری اور ہوائی طاقتوں کے درمیان دوبارہ تقسیم کیا جائے تاکہ بحری اور ہوائی دفاع کا معقول انتظام ہو سکے پنڈت کنزرو نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی ہوائی طاقت اور بحری دفاع کو مضبوط بنانا چاہئے۔

لالہ رام شرن داس نے ریزولیوشن کی پرزور حمایت کی اور یہ رائے ظاہر کی کہ اب جبکہ سرحد میں فوج کی نقل و حرکت ختم ہوچکی ہے اور سرحد پار سے حملہ کا کوئی اندیشہ نہیں ہے تو حکومت فوج کو بہ آسانی کم کر سکتی ہے۔

ایک لاکھ چینی ہلاک

جاپانیوں کا ۲۰۰ مربع میل علاقہ پر قبضہ

پیپنگ ۱۱ مارچ شانسی سے جو جاپانی خبریں موصول ہو رہی ہیں ان میں بتایا گیا ہے کہ گذشتہ ۲ ماہ کے اندر صوبہ کے جنوبی حصہ میں ایک لاکھ چینی ہلاک ہوئے جاپانیوں نے ۲۰۰ مربع میل آراضی پر قبضہ کر لیا۔

گاندھی جی

کلکتہ ۱۰ مارچ۔ گاندھی جی واردھا سے ۱۵ مارچ کو روانہ ہو کر ۱۷ مارچ کو کلکتہ پہنچیں گے۔ آپ وہاں ۲۲ مارچ تک قیام کریں گے۔

یو۔پی کے اخلاقی قیدیوں کی رہائی

لکھنؤ ۱۰ مارچ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر بکم جن کو پیرول پر رہا کیا گیا تھا۔ اب غیر مشروط طور پر رہا کئے جانے والے ہیں معلوم ہوا ہے کہ ۲۳ باقی ماندہ مزید سیاسی قیدی چند روز میں رہا ہو جائیں گے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وزارت کی یہ پالیسی ہے کہ نہ صرف سیاسی اسیروں کو رہا کیا جائے بلکہ ان تمام اخلاقی قیدیوں کو بھی رہا کر دیا جائے جن کی رہائی سے امن عامہ کو کوئی خطرہ پہونچنے کا امکان نہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کل اور آج تمام صوبہ کے سنٹرل جیلوں کے حکام کی میٹنگ ہوئی جس میں ناظر اور ضعیف قیدیوں کو رہا کرنے پر غور کیا گیا اور خیال ہے کہ ۵۰۰ قیدی رہا کئے جائیں گے۔

اسمبلی کی کانگریس پارٹی کو ہدایت

بمبئی ۱۱ مارچ یونائیٹیڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے جو کانگریس کی ورکنگ کمیٹی کی پارلیمنٹری سب کمیٹی کے صدر ہیں کانگریسی و دیگر مالی اور تجارتی طبقہ کے نظریات پر غور کرنے کے بعد سنٹرل لیجسلیٹو اسمبلی کی کانگریس پارٹی کو ہدایت کی ہے کہ وہ اسٹامپ ڈیوٹی بل کی مخالفت کرے کیونکہ اس بل کے نفاذ کا مقصد یہ ہے کہ ۱۹۳۵ء میں چیکوں پر جو نافذ کردہ ڈیوٹی منسوخ کی گئی تھی وہ دوبارہ لگا دی جائے۔

ہندوستان اور وفاقی حکومت

ریاستوں میں جمہوری حکومت قائم ہونیسے فیڈریشن کا مسئلہ حل ہوجائیگا

حکومت برطانیہ کے ترجمان ٹائمز کا تبصرہ

حکومت برطانیہ کے سرکاری آرگن "ٹائمز" لندن نے فیڈریشن کے پیچیدہ مسئلہ کا ایک آسان حل تجویز کرنے کی کوشش کی ہے۔

اخبار لکھتا ہے کہ سیاسی مصلحت کا تقاضہ ہے کہ اس وقت تک انتظار کیا جائے جب تک کہ والیان ریاست اس قسم کا کوئی قدم اٹھائیں جیسا کہ کانگریس چاہتی ہے یعنی ریاستوں میں جمہوری عنصر داخل کیا جائے اور جب تک کانگریس ترقی پسند والیان ریاست اور مسلمانوں کے اندیشوں کو مٹانے کا کافی ثبوت دے۔

اخبار نے یہ بھی لکھا ہے کہ بالادستی کا اصول اس امر کی اجازت نہیں دیتا کہ وہ کسی ایسے والئے ریاست کی حمایت کرے جو اپنی رعایا کو سول برٹی اور دیگر جمہوری حقوق دینے کو تیار نہیں ہے۔

مرکزی اسمبلی نے بجٹ کے تمام مطالبات کو جس طریق پر ٹھکرا دیا ہے اس کے متعلق اخبار "ٹائمز" لکھتا ہے کہ معترضوں کو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ فیڈرل پارلیمنٹ میں کوئی دوسرا فوجی بجٹ کو اپنے اختیارات سے منظور کرنے کی کوشش نہیں کریگا۔ درکرعمل میں وہ لازمی طور پر ڈیفنس کے اخراجات کے متعلق ذمہ دار وزیروں کے ساتھ مشورہ کریگا۔

نئے آئین کے متعلق جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ وہ جھگڑے بندی کا قانون ہے اس پر عمل کرنے سے ان کو اپنی رائے تبدیل کرنا پڑے گی لیکن اگر والیان ریاست نے دیر پہلے والی رجعت پسندی کا دور جاری رکھا تو فیڈریشن کے متعلق اس وقت ہندوستان میں جو رائے ہے اس میں تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہوسکے گا۔ اخبار نے اس خطرے کی جانب بھی توجہ مبذول کرائی ہے کہ کانگریس ریاستوں میں ایسی جمہوریت کا مطالبہ کر رہی ہے جو ریاستوں کو فیڈریشن میں شرکت سے انکار کرنے پر مجبور کردیگا اور وہ علیحدہ گروپ نہیں بنا سکیں گے اور اس طریقہ پر ہندوستان کا آئینی اتحاد کمزور ہی نہیں ہوجائے گا بلکہ شائد ٹوٹ جائے گا لیکن بنیادی سول آزادی تسلیم کرنے اور اس قسم کے انتقالی ادارہ قائم کرنے سے جن سے ریاستوں کو اپنے بچانے کے بجائے اندیشہ کے قائم ہوسکتے ہیں۔ والیان ریاست برطانی ہند سے ریاستوں کو علیحدہ بانٹنے کی سیاسی خلیج کو ایک بڑی حد تک پر کر دیں گے لیکن اگر کانگریس نے ناممکن شرائط لگائے یا امپیریل پارلیمنٹ کو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں ترمیم کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش کی تو وہ ایک شدید غلطی کرے گی۔

موجودہ بین الاقوامی صورت حالات میں کوئی بھی برطانوی وزیر اعظم نیا اور طویل بحث کو پھر سے شروع کرنے کو تیار نہ ہوگا تو اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ امپیریل گورنمنٹ ریاستوں کو اس قسم کا مشورہ دے گی کہ وہ برطانی ہند کی رائے عامہ کا خیال کئے بغیر فیڈریشن میں داخل ہو جائیں۔

انجمن سیف الاسلام کا عظیم الشان جلسہ

ہندوستان کے اکابر و علماء کی آمد

انجمن سیف الاسلام دہلی۔ جس کی اسلامی خدمات ہر خاص و عام پر روشن اور واضح ہیں جس کا وجود دلقا موجودہ دہریت اور الحاد کے دور اور کفر و ارتداد کے زمانہ میں بسا غنیمت ہے جو شب و روز نہایت خاموشی کے ساتھ تبلیغ اسلام میں مصروف ہے جس کا منظم اور فقید المثال لٹریچر ہندوستان میں عموماً و بیرون ہند انگلستان، جرمنی، مصر، برہما، لنکا، وغیرہ میں خصوصاً عالمگیر مقبولیت حاصل کر چکا ہے جس کا وجود دشمنان اسلام کی نظروں میں کانٹے کی طرح کھٹکتا ہے اور جو درحقیقت باطل کے لئے سیف الاسلام اور پیغام اجل ہے۔ الحمد للہ کہ اس کا پانچواں سالانہ تبلیغی جلسہ حسب دستور سابق مورخہ ۱۸، ۱۹، ۲۰ مارچ ۱۹۳۸ء مطابق ۱۵، ۱۶، ۱۷ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ یوم جمعہ، ہفتہ، اتوار بمقام کمپنی باغ گاندھی گراؤنڈ زیر فوارہ منعقد ہوگا جس میں ملک کے مشاہیر اور مقتدر علماء کرام اور رہنمایان عظام شرکت فرمائیں گے جن حضرات کی خصوصیت کے ساتھ شرکت کی توقع کی جاتی ہے ان میں سے بعض کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔

۱۔ مفتی اعظم حضرت مولانا محمد کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند۔

۲۔ شیخ العرب والعجم حضرت العلامہ مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند۔

۳۔ حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری۔

۴۔ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند۔

۵۔ حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند

۶۔ حضرت مولانا فیض الحسن صاحب سجادہ نشین درگاہ آلو مہار شریف (پنجاب)

۷۔ حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب مہتمم مدرسہ اسلامیہ امروہہ ضلع مراد آباد

۸۔ حضرت مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند

۹۔ حضرت مولانا ابو الوفا صاحب شاہجہانپوری

۱۰۔ مولانا اسعد اللہ صاحب مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

۱۱۔ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب شاہجہانپوری

۱۲۔ جناب مولانا غلام انور صاحب صابری دیوبندی

۱۳۔ جناب مولانا محی الدین صاحب کرت پوری ان

حضرات کے علاوہ اور دیگر مقامی علماء کرام بھی شرکت فرمائیں گے

عام داخلہ بلا ٹکٹ ہوگا

البتہ جو صاحب اسٹیج پر بیٹھنا چاہیں وہ ایک روپیہ کا اعزازی ٹکٹ مندرجہ ذیل مقامات سے حاصل کر سکتے ہیں (۱) دوکان حاجی رفیع الدین فضل الدین صاحبان نیل فینہ والے چاندنی چوک دہلی (۲) حافظ محمد عثمان صاحب داغ مرچنٹ چاندنی چوک دہلی (۳) حاجی لشام الدین نور الدین عابدین کریانہ مرچنٹ کھاری باؤلی

۱۔ دفتر انجمن سیف الاسلام دہلی۔

سکرٹری انجمن سیف الاسلام دہلی

زنجبار میں یوم اقبال

مسلم ایسوسی ایشن زنجبار کے زیر اہتمام یوم اقبال منانے کے لئے ایک کثیر الاجتماع جلسہ عام منعقد ہوا۔ آنریبل مسٹر غلام علی قادر بھائی وعمد مسلم ایسوسی ایشن نے کرسی صدارت کو زینت بخشی دیگر مقررین میں مولانا غلام محی الدین صاحب کا نام نامی بالخصوص قابل ذکر ہے۔

امام صاحب سنی مسجد نے تلاوت کلام پاک سے جلسہ کا افتتاح فرمایا۔ آپ کے بعد مسلم ایسوسی ایشن کے محترم صدر آنریبل مسٹر غلام علی قادر بھائی نے مقاصد جلسہ پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر سر محمد اقبال کی ادبی اور قومی خدمات کا ذکر کیا اور بتایا کہ سر موصوف جو حضرت داغ کے ایک نامور شاگرد ہیں ان کی شاعری کا وہ نہ ہندوستان ہی نہیں بلکہ ایران و ترکی بھی مانتے ہیں فاضل مقرر نے اقبال کی شاعری کے مختلف پہلوؤں پر بسیط تبصرہ فرماتے ہوئے موصوف کی عمر کے لئے دعا کی۔

مسٹر آغا غدیری نے اپنی تقریر میں مسلم ایسوسی ایشن کی خدمات کا اعتراف کیا جو وہ ادبی ارتقا کے لئے انجام دے رہی ہے مسٹر دلی محمد اسماعیل۔ ڈاکٹر رحمان مولانا محی الدین اور دیگر مقررین کے بعد صاحب صدر نے سر محمد اقبال کی ساٹھویں سالگرہ پر مبارکباد اور موصوف کی ادبی خدمات کے اعتراف کی قرارداد پیش کی جو مسٹر ابو الحسین جی اور محمد رضا محقانی کی تائید کے بعد بالاتفاق منظور کی گئی مسٹر ایم۔ اے قریشی جوائنٹ سکرٹری مسلم ایسوسی ایشن نے منتظمین مدرسہ کا شکریہ ادا کیا کہ جنھوں نے جلسہ کے لئے اسکول ہال عنایت فرمایا۔

صاحب صدر و منتظم کار کے شکریہ کے بعد جلسہ اختتام کو پہنچا۔

قربانی

مسٹر جناح کیلئے ایک مثال

کلکتہ ۱۱ مارچ۔ ایسوشی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ انڈین نیشنل کانگریس کے صدر اعظم مسٹر سبھاش چندر بوس اور ان کے بھائی مسٹر شرت چندر بوس نے اپنا کٹک والا مکان قوم کی نذر کر دیا ہے یہ مکان برادران موصوف کے آنجہانی باپ مسٹر جانکی ناتھ بوس نے کئی لاکھ روپیہ کی لاگت سے تیار کیا تھا اور کٹک میں ممتاز عمارتوں میں شمار ہوتا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ اڑیسہ پراونشل کانگریس کمیٹی کے مرکزی دفاتر اس میں منتقل کر دئے جائیں گے۔

شیدائے پانی پت کے ماتم گساروں کی نازہ مظلومیت

سر سکندر حیات کی حکومت نے قلندر صاحب کے احترام کو نظر انداز کر دیا

قلندر صاحب کے چوک میں ہندوؤں کو ہولی کھیلنے کی اجازت

پانی پت ۔ ۸ مارچ ۔ آٹھ مسلمانان پانی پت کے خلاف زیر دفعہ ۱۰۷ نوٹس جاری کئے گئے ہیں کہ وہ لوگ ہولی پھاگ کی ٹولیوں کو چوک درگاہ قلندر صاحب میں سے نقار خانہ کے نیچے سے جانے سے روکیں گے ۔ اس لئے وہ ۱۲ مارچ کو مسٹر ایچ ۔ ڈسنی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں حاضر ہو کر وجہ ظاہر کریں کہ کیوں ان سے ایک سال کے لئے ضمانت نہ طلب کی جائے پانی پت کے مسلمان سخت عذاب میں ہیں ان کی اسلامی روح کو کچل دیا گیا ہے اور مسلمانوں پر عام ہراس طاری ہے ۔

اخبار بین حضرات اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ یہ وہی حصہ چوک قلندر صاحب ہے جہاں سال گذشتہ ۱۲ مارچ کو ہندو پولیس نے سینہ پر امن پشت سے ۔ مسلح ہندو پولیس کر لیتے ہوئے مسلمانوں پر خوب آگ برسائی جس سے ۶ مسلمان شہید اور بے شمار زخمی ہوئے ۔ یکم اکتوبر کو آریوں کا نگر کیرتن کا جلوس نکلنے والا تھا ۔ کہ پولیس نے شہر کے ۵ مسلمانوں کے خلاف زیر دفعہ ۱۰۷/۱۵۱ کارروائی کر کے شہر کے امن کو خطرہ میں ڈالنا چاہا لیکن وہ حضرات چپ چاپ جیل میں چلے گئے اور ان کے خلاف جو مقدمہ پولیس نے چلایا تھا وہ ۶ ماہ سے برابر چل رہا ہے ۔ ہندو جن کے بل پر آریہ بہت کود رہے ہیں ۔ در ان کے حوصلے بہت بڑھ گئے ہیں ۔

مقدمہ میں جن حضرات نے صفائی کی شہادت دی تھی ان میں سے بعض کے خلاف اس نئے پھاگ کے جلوس کو روکنے کے خطرہ کا بہانہ کر کے ۱۰۷ کا مقدمہ بنایا گیا ہے ۔

صوبہ متحدہ کی کانگریسی حکومت کی دانشمندی

الہ آباد کے مسلمانوں کے شہری حقوق کا احترام

الہ آباد ۱۰ مارچ ۔ صوبہ کی کانگریسی حکومت کی فراست نے ایک عظیم خطرہ سے شہر کو بچا لیا ۔ اور محرم کے جلوس پر جو پابندیاں عائد تھیں وہ اٹھالی گئیں حکومت مسلمانوں کے شہری حقوق کا احترام کرنا چاہتی تھی لیکن صورت حال کی نزاکت نے اس کو پابندیاں عائد کرنے پر مجبور کر دیا تھا ۔ آخر کار مسلم رہنماؤں نے گفت و شنید کر کے صورت حال کو سمجھا دیا اور حکام کو اطمینان دلا دیا ہے کہ تعزیوں کا جلوس امن و امان سے نکالا جائے گا اور دوسرے فرقوں کے لوگوں کے لئے خطرہ کی کوئی بات نہیں ہے اس پر حکام نے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری کے متعلق احکام منسوخ کر دئے ہیں مگر چند احتیاطی تدبیر اختیار کی جائیں گی ۔

مسٹر گاندھی کا کابل

لاہور ۱۰ مارچ ۔ پنجاب اسمبلی میں مسٹر خالد لطیف گابا نے عبادت گاہوں کے سلسلہ میں ... کی کوشش دیا ہے بل کی اغراض و مقاصد میں بتایا گیا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ تمام مساجد کی خصوصاً اور عام عبادتگاہوں کی حفاظت کی جائے ۔

احراری جتھوں کی گرفتاری

لاہور ۹ مارچ ۔ آج مجلس احرار کی سول نافرمانی کا ... دن ہے اور کل گرفتاریوں کی تعداد ۹ تک پہنچ گئی ہے ۔

نئے گرفتار شدہ

خان زمان خان ... ضلع ملتان ۔ محمد ابراہیم ... ضلع ملتان ۔ سید غلام رسول ۔ نور محمد

لکھنؤ میں امن و امان

لکھنؤ ۹ مارچ ۔ شیعہ سنی فسادات کے سلسلہ میں ... اشخاص کو گرفتار کیا جا چکا ہے معلوم ہوا ہے کہ اس وقت بالکل امن ہے اور صورت حال پر قابو پا لیا گیا ہے اور آئندہ بھی کسی قسم کے جھگڑے کی امید نہیں ہے ۔

ڈاکٹر شسنگ کی تجویز

برلن ۱۰ مارچ ۔ ڈاکٹر شسنگ کی تقریر اور حکومت اسٹریا پر اعتماد کے لئے رائے شماری کی تجویز پر جرمنی کے حلقوں کا خیال ہے کہ ڈاکٹر شسنگ کے اس طریقے سے عوام کی صحیح رائے نہیں معلوم کی جا سکتی کیونکہ اس کی یہ صناعت ہے کہ ایک ایک ووٹر کئی کئی مرتبہ ووٹ نہیں دیگا ۔ آسٹریا صلح کے معاہدوں سے آزادی برتنے کی کوشش کر رہا ہے ۔

آسٹریا کو خطرہ

لندن ۱۰ مارچ ۔ لندن ٹائمز آسٹریا کے تازہ حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ سیاسی خطرات بڑھتے جا رہے ہیں اور حکومت کے لئے نئی نازک صورت حالات پیدا ہو گئی ہے ۔

خدا کے گھر میں تیسری اذان

لاہور ۱۰ مارچ گذشتہ شب اتحاد ملت کے دو والنٹیر کسی نہ کسی طرح شہید گنج کے دروازہ تک پہنچ گئے اور وہاں پہنچ کر انہوں نے اذان کہنا شروع کر دیا دروازہ پر پہرے کے سپاہیوں نے جو آواز سنی تو وہ دوڑے اور انہیں گرفتار کر لیا ۔ آج عدالت نے ان والنٹیروں کو ۶-۶ ماہ کی سزائیں مقرر ہو گئی تھی ۔ یہ دو احراری والنٹیر بھی شہید گنج نماز پڑھنے کے لئے روانہ ہوتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے ۔ انہیں بھی آج ۶-۶ ماہ قید ...

آسٹریا میں داخلی جنگ

ویانا ۱۰ مارچ ۔ آسٹریا میں متعدد مقامات پر ڈاکٹر داشنگ کی جماعت فادر فرنٹ اور نازیوں میں سخت تصادم اور آویزش کی اطلاعات آ رہی ہیں ویانا میں پولیس نے نازیوں کے ہجوم کو تتر بتر کرنا چاہا اور مار کر منتشر کیا ۔ کئی سو نازی گرفتار کر لئے گئے ۔

بنگال کی سیاست

کانگریس پارٹی اور پرجا پارٹی

کلکتہ ۱۰ مارچ ۔ بنگال لیجسلیٹو اسمبلی کے اجلاس میں آج بجٹ کے مطالبات پر تخفیف کی تحریکوں پر بحث کے سلسلہ میں بابو سرت چندر بوس لیڈر مخالف پارٹی نے یہ اعتراض کیا کہ پارلیمنٹری اصولوں کے مطابق تخفیف کی تحریکوں پر تحریکوں کو بحث کرنے کی اجازت ہونی چاہئے نہ کہ حکومت کے ممبرانِ کو ۔

اسپیکر نے مسٹر بوس سے اپیل کی کہ وہ کم از کم دو دن اور پرانے طریقہ پر عمل ہونے دیں اس کے بعد صدر اسپیکر رولنگ دیں گے اس پر کانگریس پارٹی اور پرجا پارٹی کے تمام ممبران واک آوٹ کر گئے اجلاس کی کارروائی جاری رکھی گئی ۔ حالانکہ اجلاس میں صرف وزراء ۔ یوروپین پارٹی کے ممبر اور کچھ ایسے ممبر جو کسی پارٹی میں شامل نہیں ہیں ۔ باقی رہ گئے تھے ۔

کئی نمائش گاہوں سے تمغہ جات مل چکے ہیں
استعمال کر کے قوت تاثیر کا اندازہ کیجئے اور فائدہ اٹھائیے
ڈاکٹر امبر کا
بہترین اور لاجواب خضاب جو بوٹیوں سے نہایت عمدگی کیساتھ مالا بار میں تیار کیا گیا ہے
(۱) اس خضاب کے لگانے سے سفید بال فوراً سیاہ ہو جاتے ہیں اور کوئی دھبہ جسم پر یا کپڑوں پر نہیں پڑتا ۔
(۲) سفید بالوں میں پانچ سے دس منٹ تک اندر سیاہی پیدا ہو جاتی ہے
(۳) دس یا پندرہ روز میں صرف ایک بار استعمال کیجئے ۔
(۴) اس کا پیدا کیا ہوا رنگ صابون ۔ پانی یا تیل کے قسم سے دور نہیں ہوتا
(۵) کوئی بدبو یا جلن نہیں
قیمت ایک روپیہ ۔ چھوٹی شیشی بارہ آنے ۔ نمونہ کی شیشی مہر
ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے
ڈاکٹر امبر ۔ رلے پیٹ مدراس

فوجی اخراجات کی تقسیم

نئی دہلی ۱۰ مارچ ۔ آج کونسل آف اسٹیٹ کے اجلاس میں فوجی اخراجات ... کرنے کے مطالبہ کے متعلق پنڈت ہردے ناتھ کنزرو کی تحریک ۱۴ ووٹ کے مقابلہ میں ... ووٹ سے نامنظور ہو گئی ۔

مدراس کا قرضہ امدادی بل

مدراس ۱۰ مارچ ۔ معلوم ہوا ہے کہ گورنر ... مدراس کے قرضہ امدادی بل کو ... اس ہفتہ میں منظوری دیدے گے ۔

مسلم اوقاف بل پاس ہو گیا

پشاور ۱۰ مارچ ۔ آج اسمبلی صوبہ سرحد میں مسلم اوقاف بل جس صورت میں کہ کمیٹی منتخبہ نے اس میں ترمیم کی تھی ۔ پاس ہو گیا

بل کا مقصد یہ ہے کہ مسلم اوقاف کا انتظام بہتر طریقے سے کیا جائے گا
خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری کا خیال ضرور رکھیں

کوزہ میں سمندر
انسان کو انسانیت سکھانے والی ... راز صحت دار کرنے والی
... گرے ہوؤں کو اٹھانے والی
آپ کی سچی رہبر دوست
کتاب کام شاستر
نیا ایڈیشن تیار ہو گیا ہے آج کارڈ تحریر کر کے مفت طلب کریں
آتنگ نگرہ جام نگر کا ٹھیاوار

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ
یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے ۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں ۔
یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے ۔
قیمت بیس یوم کی دوا
دو روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

حلوائی کی ضرورت
ہمیں ایک تجربہ کار اور ماہر فن حلوائی اور دو معاونین کی ضرورت ہے ۔ حلوائی کو مہارت فن کے لحاظ سے تین روپے تک اور دیگر دو آدمیوں کو ۲۰ سے ۲۵ تک تنخواہ دیجائے گی ۔
حلوائی کیلئے ضروری ہے کہ وہ حلوائی سوہن حلوائی سقط ۔ جلیبی ۔ برفی ۔ پیڑا ۔ گلاب جامن ۔ بالو شاہی ۔ لڈو ۔ رس گولہ اور ہر قسم کی بہترین مٹھائی بنانا جانتا ہو ۔
پتہ شفیق احمد محبوب سبحانی مٹھائی ہاؤس
۱۵۶ مغل اسٹریٹ رنگون

تمدن حاضرہ کے لوازم زندگی
مکانات کیلئے آرائشی سامان اور طرز جدید پر تیار کردہ
فرنیچر
نیز سیر و شکار کی ضرورت
گولی بندوق کارتوس
وغیرہ کے لئے ہمیں یاد فرمائیے
منظور خاں اینڈ سنز فرنیچر و کارتوس والے متصل صدر دواخانہ سہارنپور

مراسلات

جمعیۃ العلماء صوبہ اودھ کا اہم اجلاس

جمعیۃ علمائے اودھ کا ایک غیر معمولی جلسہ بتاریخ ۳ مارچ ۱۹۳۸ء بمقام مدرسہ عالیہ قدیمہ فرنگی محل زیر صدارت مولانا محمد شفیق صاحب فرنگی محلی منعقد ہوا سب سے پہلے سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی گئی ۔ جو باتفاق آراء منظور ہوئی اور اس سے متعلقہ تمام تجویزیں پاس ہوئیں اس کے بعد ایجنڈے کے مطابق حسب ذیل قرار دادیں پیش ہو کر منظور ہوئیں ۔

حادثہ گورکھپور

(۱) جمعیۃ علمائے اودھ کا یہ جلسہ خصوصی ان ہندو مسلم فسادات پر اظہار افسوس کرتا ہے جو عید اضحی کے موقع پر گورکھپور دیوریا وہرگام میں رونما ہوئے گورکھپور میں مقامی حکام کی زیادتی پر اور دیوریا وہرگام میں ہندوؤں کی متعصبانہ ذہنیت پر اظہار ملامت کرتا ہے اور اس قسم کے فسادات کو ہندو مسلم اتحاد کے منافی سمجھتا ہے اور ان مقامات کے مسلمانوں سے اپنی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور کانگریسی حکومت کے معاوضہ دلوانے کے اصول کو بنظر استحسان دیکھتا ہے اگرچہ اس معاوضے سے مسلمانوں کے بھاری نقصانات کی تلافی نہیں ہو سکتی ۔

محرک مولانا محمد میاں مؤید مولانا ایوب

(۲) جمعیۃ علماء کا یہ جلسہ کانگریس سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ ایسے فرقہ وارانہ فساد پیدا کرنے والے ہندوؤں کے ساتھ اظہار ملامت کرے

محرک مولانا خلیل احمد مؤید ڈاکٹر محمد شفیع

(۳) جمعیۃ علماء اودھ کا یہ جلسہ شہید گنج ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں گرفتار شدگان کو ان کی بے نظیر قربانیوں پر مبارکباد دیتا ہے اور حکومت کے ناقص قانون سے اپنی بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے پنجاب کے مسلم وزراء اور مسلم ممبران اسمبلی کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ مسجد کا احترام ملحوظ رکھتے ہوئے اس کی واگذاری کے لئے مناسب اور موثر اقدام کریں ۔

اردو زبان

(۴) جمعیۃ علمائے اودھ کا یہ جلسہ کانگریسی ارکان کو خاص طور پر توجہ دلاتا ہے کہ وہ تمام مسلمانوں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے اور ملکی نقطہ نظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے اردو زبان کے ساتھ اس تنگ نظری کا جلد از جلد سد باب کریں جو اب تک تحریر و تقریر میں پائی جاتی ہیں نیز وردھا تعلیمی کانفرنس کے مجوزہ اصول نصاب میں چونکہ خالص مذہبی تعلیم کو کوئی اہمیت نہیں دی گئی ہے لہذا یہ جلسہ اس اصول نصاب کو ناقص تصور کرتے ہوئے تعلیمی کمیٹی کو متوجہ کرتا ہے کہ مسلمانوں کے لئے نصاب میں مذہبی اور قرآن کی تعلیم کو جگہ دی جائے ۔

محرک مولوی نعمت اللہ مؤید مسٹر مجتبی احمد بی ۔ اے سی

مسئلہ سود

(۵) جمعیۃ علمائے اودھ کا یہ جلسہ کانگریسی حکومت کی توجہ خصوصی طور پر اس درد انگیز پہلو پر منعطف کراتا ہے جو صوبہ کی نوے فیصدی آبادی سود کی ہولناک گرفت سے انتہائی افلاس اور پریشانی میں مبتلا ہے اور مہاجن کے آہنی پنجے غریبوں کی محنت کی کمائی اور دولت ایک خاص طبقہ میں جمع ہو رہی ہے جس کا ظلم ہندوستان بھر کے مظالم سے زیادہ المناک اور پریشان کن ہے ۔ جب تک اس ایکٹ کی رو سے گذشتہ کل ادا شدہ سود اصل میں مجرا نہ کیا جائے اور موجودہ رائج شدہ مہاجنی سسٹم یکدم ختم نہ کر دیا جائے قرض داروں کی مشکلات اور پبلک کے مصائب میں کوئی کمی نہیں ہو سکتی ۔

ایکٹ ۱۹۳۴ء مذکورہ روح سے خالی ہے اس ایکٹ کے مطابق مع سود ڈگریاں ہوتی ہیں اور طریب قرضداروں کو گزٹ وغیرہ کے سلسلہ میں سینکڑوں روپیہ برداشت کرنا پڑتا ہے جس سے مشکلات میں اور زیادہ اضافہ ہوتا ہے ۔ کانگریس نے باشندگان صوبہ کی حالت سے واقفیت کے ساتھ اپنے انتخابی منشور میں اس کے متعلق وعدہ کرنے کے باوجود حکومت سنبھالنے کے بعد اس سلسلے میں کوئی موثر عملی قدم نہیں اٹھایا جس سے پبلک نہ صرف بے چین اور مصائب کا شکار ہو رہی ہے بلکہ حکومت کی موجودہ روش کو بے اطمینانی سے دیکھتی ہے اس لئے جمعیۃ علماء کا یہ جلسہ وزیر اعظم یو ۔ پی سے مطالبہ کرتا ہے کہ جب تک کوئی جدید ایکٹ پاس نہ ہو وہ نوٹس کے ذریعہ عدالتوں میں ایکٹ ۱۹۳۴ء پر عمل رکوا دیں ۔ اور دائر شدہ مقدمات کو ملتوی کرا دیں ۔

اس قرار داد پر مولانا محمد یونس بھٹولوی نے اعتراض کیا کہ لفظ "بے اطمینانی" خارج کر دیا جائے لیکن مولانا محمد انور (محرک) نے اس کی توضیح کرتے ہوئے فرمایا کہ چونکہ قرض داروں میں نوے فیصدی مسلمان ہیں اور مہاجن ہندو ہیں نیز کانگریسی وزارت کی باگ ڈور سرمایہ دار طبقہ کے ہاتھ میں ہے اور وہ اپنے طبقاتی مفاد کو محفوظ رکھنا چاہتا ہے اس لئے وزارت ایک طرف طبقاتی مفاد کی حفاظت اور دوسری طرف مذہبی جانب داری کا پارٹ ادا کر رہی ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ عوام میں اس کی جانب سے بے اطمینانی پائی جاتی ہے

اس نقطہ نظر کی وضاحت کے بعد بھی معترض نے وزارت پر اعتماد کی تلقین کی لیکن یہ قرار داد نہایت جوش و خروش کے ساتھ پاس ہوئی اور متفقہ طور پر طے کیا گیا کہ ہر ضلع میں جمعیۃ کے ماتحت جلسے کر کے حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ جلد از جلد اس مسئلہ میں کوئی عملی قدم اٹھائے ۔

محرک مولانا محمد انور فرنگی محلی مؤید ڈاکٹر محمد شفیع

(۶) جمعیۃ علمائے اودھ کا یہ جلسہ مسلم مغاربہ اور اہل مراکش کی اس اپیل سے جو فرانسیسیوں کے شدید مظالم اور بے انتہا متعصبانہ طرز عمل کے خلاف جمعیۃ العلماء کو موصول ہوئی ہے بہت زیادہ متاثر ہوا اور ان مظالم کو نفرت اور حقارت کی نظر سے دیکھتے ہوئے ان پر غم و غصہ کا اظہار کرتا ہے اور عامۃ المسلمین کو دعوت دیتا ہے کہ وہ اس کے خلاف صدائے احتجاج کا مناسب و موثر طریقہ اختیار کریں ۔

محرک مولانا محمد کامل فرنگی محلی مؤید مولانا حکیم عبد الباقی

اس کے بعد جلسہ برخاست ہوا ۔

جلسہ باڑہ ہندو راؤ کی حقیقت

دہلی ۱۰ مارچ ۔ ۸ مارچ کو رات کے ۹ بجے باڑہ ہندو راؤ میں مسجد شہید گنج کے متعلق جلسہ ہوا تھا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا اس جلسہ کے متعلق بعض سرکاری اخباروں نے اپنی حسب عادت بعض غلط فہمیاں پھیلانی شروع کی ہیں لیکن مسلمانان دہلی اس قسم کے سرکاری آلہ کاروں کو خوب سمجھتے ہیں وہ ان کو کوئی اہمیت نہیں دیتے واقعہ یہ ہے کہ جلسہ شروع ہوا تو ایک اسپیشل پولیس کے آدمی نے مسلمانوں کو گالیاں دینی شروع کی مگر مسلمانوں نے صبر و سکون سے کام لیا اور اپنی حالت کو مشتعل نہیں کیا ۔ آج تک کسی محمد اسمعیل صاحب نے احرار کو کھالوں وغیرہ کا چندہ نہیں دیا بلکہ چندہ دینے والے شیخ علاء الدین و حاجی فخر الدین صاحبان ہیں ۔ ہم مسلمانان دہلی سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس قسم کے غلط پروپیگنڈے اور افتراپردازیوں سے ہرگز متاثر نہ ہوں ۔ ہماری سرخپوش رضا کار ان کی وردی سفید اور مخصوص ہے سرخ قمیص اور لاٹھی رضاکاران احرار کی یونیفارم میں شامل ہیں وہ کسی حالت اور کسی صورت میں قابل اعتراض قرار نہیں دے سکتے جو ...

ڈی ۔ سی ۔ ایم
سے بنا ہوا
لباس زیب تن فرمائیے
دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز لمیٹیڈ دہلی

علمی ، ادبی ، اقتصادی ، سیاسی اور اصلاحی ماہنامہ
قائد
اہم مقاصد ۔ (الف) سید الکونین رحمۃ للعالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) اور صحابہ کرام بالخصوص اصحاب صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مبارک اور مستند حالات پیش کر کے مسلمانوں کی مذہبی سیاسی اور اقتصادی یعنی مالی اور تجارتی اصلاح ۔
(ب) تاریخ عالم اور اقوام عالم کے عروج و زوال کو فلسفہ اور وجوہات پر بحث کر کے مسلمانوں میں جذبات ترقی و عروج بیدار کرنا ۔
(ج) عربی خواں طلبہ میں عربی زبان کا مذاق پیدا کرنا (د) ہندو حجاز کے مابین صحافتی رابطہ قائم کرنا ۔
سرپرست : شیخ الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند حضرت علامہ الحاج مولانا حافظ محمد اعزاز علی صاحب شیخ الفقہ و الادب دار العلوم دیوبند
ارکین تحریر : حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ شاہی مراد آباد حضرت علامہ الحاج مولانا عبد الحق صاحب مدنی مدیر
مستقل مضامین : سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، ترجمہ تفسیر ابن کثیر ، سیرت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ، سیرت اصحاب الصفہ رضی اللہ عنہم اجمعین ، تاریخ عالم ، فلسفہ اقتصادیات
عربی طلبا اور حضرات علماء کو خوشخبری ۔ عربی مضامین و تحریرات کے لئے ...
تاکہ عربی داں حضرات کیلئے ذوق ادب کا باعث ہو اور ہندوستان و حجاز کے ...
معتبر رسالے عربی ... اور مضامین ہونگے اس سلسلہ کی سرپرستی مخصوص طور پر حضرت علامہ مولانا عبد الحق صاحب اور مولانا محمد اعزاز علی صاحب ادیب العلوم دیوبند نے منظور فرمائی ہے قیمت سالانہ کاغذ عمدہ ۲ معمولی کاغذ ...
ترسیل زر کا پتہ : (مولوی حکیم) انتظار احمد منیجر رسالہ قائد محلہ فیل خانہ مراد آباد

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ
موٹر کا انعام حاصل کریں
اسطوئے زماں فخر الاطباء مہند عالیجناب لالہ محمد عبد الخالق صاحب قبلہ شاہی حکیم راولپنڈی اپنے دست مبارک سے انعامی ٹکٹ نکالیں گے ۔ ہم نے سال گذشتہ میں اپنی تجربات کی قیمت نصف کر دی تھی جس سے اہل ملک نے کافی فائدہ اٹھایا اب علان کیا جاتا ہے کہ ۱۹۳۸ء میں ایک عمدہ موٹر کار شورلٹ چھ سلنڈر جو تمام پنجاب میں چکر لگا رہی ہے انعام میں دی جائے گی ۔ ذیل کے تحفجات کے ہمراہ انعامی ٹکٹ دیئے جاتے ہیں ۔ ... بمقام راولپنڈی کارخانہ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ میں نکالا جا بگا ہمارے آم تحفجات ... قسمت آزمائیے ... آج ہی ذیل کے تحفجات کا آرڈر دیکر انعامی ٹکٹ مفت حاصل کریں ۔ شاہی حکیم صاحب قبلہ کا نام نامی ہی ہماری دیانتداری کا زندہ ثبوت اور ضمانت ہے ان کی سرپرستی میں کسی قسم کی گڑبڑ نہیں ہو سکتی ...
سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہو جاتے ہیں
ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ
... آج ہم مسرت کیساتھ ڈنکے کی چوٹ کہتے ہیں کہ وہ شوقین جو بال سیاہ کرنے والے تیل کا انتظار کرتے کرتے تھک گئے تھے آج خوشبودار تیل استعمال کر کے اپنے سفید بالوں کو سیاہ کر سکتے ہیں ۔ اگر ہمارے اس تیل سے ایک منٹ میں بال سیاہ نہ ہوں تو دوگنی قیمت واپس کر دی جائیگی ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ۔ یہ شیشی عرصہ تک کام دیتی ہے ۔
ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے کمیشن معقول دیجاتی ہے
طلاء اعظم رجسٹرڈ ۔ مردہ رگوں میں جوش جوانی پیدا کرنے بجلی کی طرح تیزی پیدا کرتا ہے ... مایوس مریضوں کے لئے یہ طلاء اکسیر ثابت ہو چکا ہے ... بوڑھے اور جوان یکساں فائدہ اٹھاتے ہیں ۔ چالیس دن کے استعمال کیلئے ایک شیشی کی قیمت (ایک روپیہ) محصولڈاک بذمہ خریدار
ممسک گولیاں رجسٹرڈ ۔ ... مریضوں کو ان گولیوں کے استعمال سے شرمندہ نہیں ہونا پڑتا ... بارہ عدد گولیوں کی قیمت ایک روپیہ محصولڈاک بذمہ خریدار ۔
پتہ
صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ آزاد منزل نیا کٹرہ راجہ بازار ۔ راولپنڈی
(نوٹ) تینوں چیزوں کے خریداروں کو محصولڈاک معاف ۔ برانچ آفس ۔ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ ... لاہور

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

مدیر مسئول: حامد الانصاری غازی

رجسٹرڈ ایل ۱۹۳

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار: سالانہ چھ روپے، ششماہی ساڑھے تین روپے، سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے: سالانہ آٹھ روپے، ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

تاریخہائے اشاعت انگریزی ماہ کی: ۱، ۵، ۹، ۱۳، ۱۶، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

نمبر ۱۱ — دہلی۔ یوم یکشنبہ ۱۷ محرم ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۰ مارچ ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

دنیائے اسلام

روس اور افغانستان کے تعلقات کا نیا باب

روسی سفیر کبیر کابل میں

بروز دوشنبہ ظہر کے بعد ۴ بجے مسٹر میکانیکل آف کونسٹنٹین الگزنڈر روچ سفیر کبیر سوویٹ روس معہ اپنی اہلیہ کے بذریعہ ہوائی جہاز دربار کابل میں وارد ہوئے۔

کابل کے ہوائی مستقر پر وزارت خارجہ کے درباری افسر عالی قدر محمد اکرم خاں نے معزز مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ بعد ازاں قیصر اعظم بغرض چار ہوائی ایوان وزارت حربیہ لے گئے۔ ان تمام مراحل استقبال و ضیافت کے بعد عالیجناب محمد اکرم خاں سفیر کبیر کی ہمراہی میں روسی سفارت خانہ تک تشریف لے گئے۔

کل کی اطلاع ہے کہ سفیر اعظم موصوف نے ملا المآب وزیر امور خارجیہ سے ملاقات کی۔

فرعون کا جانشین

فلسطین کے حاکم اعلیٰ کا خیال باطل

بیت المقدس۔ فلسطین کے حاکم اعلیٰ نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ فلسطین کی کوئی جماعت اپنی خواہشات اور مقاصد کے کسی جز کو انگلستان کی رضامندی کے بغیر نہیں حاصل کر سکتی۔

انھوں نے خواہش ظاہر کی کہ اہل فلسطین ہنگامی ہیجان کو خیرباد کہہ کر اپنے اپنے کام میں مشغول ہو کر امن و سکون کی زندگی بسر کریں۔

حاکم اعلیٰ نے اپنی تقریر کے اختتام پر کہا کہ شہنشاہ برطانیہ اتنی قوت رکھتے ہیں کہ خود اپنی محافظت نیز اپنی نو آبادیوں کا دفاع کر سکتے ہیں۔

نئی بندرگاہ

جنگی مقاصد کیلئے جدید تعمیرات

بیت المقدس۔ کل ایک بندرگاہ کا جو ۲۵۰ ہزار پونڈ کے مصارف سے تعمیر ہوا تھا [illegible]

انسان

شاعر کا شاہکار

انسان کے عنوان سے حضرت نہال سیوہاروی نے اپنی شاعری کا شاہکار الجمعیۃ کے لئے پیش کیا ہے یہ وہ بلند پایہ نظم ہے جس کو ڈاکٹر سر شاہ محمد سلیمان صاحب جج فیڈرل کورٹ نے کمال توجہ سے سنا تھا اور ازراہ تحسین فرمایا تھا کہ نہال صاحب آپ نے انسان کا درجہ بہت بلند کر دیا ہے جواباً عرض کیا گیا "قلم انسان کے ہاتھ میں تھا"۔

ہر دم سیر ہے یہی ہیں کہکشاں میرے لئے — گرم ہے یہ محفل سیارگاں میرے لئے
یہ زمیں میرے لئے ہے آسماں میرے لئے — خلق کی قدرت نے بزم دو جہاں میرے لئے

وقت گیتی ہے مری سلطنت سلطاں ہوں میں!
عرش کرسی تک سائی ہے مری انساں ہوں میں

ہوں وہ میکش عالم امکاں ہے میخانہ مرا — مہر و مہ کی شکل میں چلتا ہے پیمانہ مرا
جام کوثر کی زباں سے سن لے افسانہ مرا — ہے لب کروبیاں پر ذکر مستانہ مرا

لالہ و گل ہی نہیں ہیں شاعری کے واسطے
حوریان خلد ہیں ساقی گری کے واسطے

کون کہتا ہے فقط ترکیب آب و گل ہوں میں — چشم عرفاں کیلئے اسرار کا حامل ہوں میں
الغرض جس رنگ میں ہوں یہ کہ قابل ہوں میں — محفل ہستی ہے شاہد رونق محفل ہوں میں

جسکی شان دلفریبی ہر دم سے تازہ ہے
چار دانگ صحن امکاں میں مرا آوازہ ہے

میں زمیں پر ہوں تخیل ہے فلک پیما مرا — کاشف اسرار فطرت ہے لب گویا مرا
کائنات ہست ہے دھندلا سا اک نقشہ مرا — اصل تو یہ ہے کہ دم بھرتی ہے یہ دنیا مرا

شورش ہستی مری ہنگامۂ پیغام کن
نام نامی ہے مرا سرنامۂ پیغام کن

نام ہے میرا ازل سے سرخوش صہبائے عشق — میری فکر نکتہ رس واقف ایمائے عشق
ہوں وہ عاشق ہے تصرف میں مرے دنیائے عشق — حسن میری مملکت ہے اور میں دارائے عشق

مجھ پہ روشن ہیں دعن احوال مہر و ماہ ہے
آسمانوں کی بلندی مری جولانگاہ ہے

کاروان ارتقاء کا مقتدا کہیئے مجھے — رہروان زندگی کا رہنما کہیئے مجھے
جوہر آئینہ لوح قضا کہیئے مجھے — بے تکلف مظہر شان خدا کہیئے مجھے

ہیں بحر و بر بھی دیکھنے کہنا مرا!
کہتے ہیں انسان مجھکو واہ کیا کہنا مرا

اوج گردوں میں ہیں گرم سیر طائر مری — دیکھ لے آسمان حیرت ذکا دم مری

اٹھ علوئے عزم پر نغمہ خواں تا مری — مہر و مہ کہلاتے ہیں جگر پارے مرے
حکم برادروں میں مرے غرب بھی ہے شرق بھی
ہے تصرف میں مری موج ہوا بھی برق بھی

تنگدل کیوں ہوں جفائے گردش دوراں سے میں — کام لے سکتا نہیں کیا ہمت انساں سے میں
ہمت انساں کو ہوتے کیا ڈر طوفاں سے — کھیلتا رہتا ہوں گرداب ساماں سے میں

وہ بنے ہیں مری جن کی جہاں میں دھاک ہے
سینۂ قلزم مری ہمت دری سے چاک ہے

اس خستان جہاں میں ہوں میں میکدہ — میکدہ والے مجھے کہتے ہیں پیر میکدہ
لغزش مستانہ مری دستگیر میکدہ — ہوئے زندانہ میں پنہاں ہے خمیر میکدہ

سرخوش صہبائے فطرت کون ہے میں ہی تو ہوں
قاسم انعام قدرت کون ہے میں ہی تو ہوں

پیکر منصور ہوں میں قطب جیلانی ہوں میں — تا دی ہستی ہے لیکن کیف حقانی ہوں میں

کیف دعائی نہیں کہ مربانی ہوں میں — کہئے جس کو زندۂ جاوید وہ فانی ہوں میں

ہیں نہاں معنائے ہست و بود میرے نام میں
آدمی کہتے ہیں لیکن اصطلاح عام میں

ڈر نہیں زہر آب غم کی تلخ کامی سے مجھے — عار ہے ابنائے دوراں کی غلامی سے مجھے
پختہ مغز عشق ہوں کیا خطرہ خامی سے مجھے — نسبتیں حاصل ہیں اک ذات گرامی سے مجھے

اپنے منصب کو کسی صورت گنوا سکتا نہیں
جان دے سکتا ہوں لیکن سر جھکا سکتا نہیں

بلقان میں اضطراب

ترکی اور یونان کے درمیان نیا معاہدہ

یونان اور ترکی کی سیاست خارجہ کی ہم آہنگی

انقرہ۔ جنرل میٹا کساس وزیراعظم یونان اور رشدی آراس وزیر خارجہ دولت ترکیہ اتحاد یونان و ترکی پر ایک معاہدہ مرتب کر رہے ہیں چنانچہ معاہدہ مذکور موسم بہار کے آغاز میں شائع ہو جائے گا۔ آئندہ دونوں ممالک سیاست خارجہ میں خصوصیت کے ساتھ ایک دوسرے سے اتحاد و تعاون کریں گے۔ اٹلی اور جرمنی کے تازہ اتحاد نے وسطی یورپ کے معاملات میں جو پیچیدگی پیدا کر دی ہے اس سے اتحاد بلقان کے مسئلہ پر زبردست اثر پڑا ہے صرف یونان ہی نہیں بلکہ زیکوسلاویہ بھی متاثر ہے آسٹریا پر جرمنی کے قبضہ نے خطرات کا ایک نیا باب تیار کر دیا ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یونان ترکی کی رہنمائی میں اتحاد بلقان کو زیادہ مستحکم کرنے کی کوشش کریگا۔

مصر میں فاشزم کی اشاعت

سفیر اطالیہ کے خلاف نفرت کا اظہار

قاہرہ۔ اطلاع آئی ہے کہ جماعت وفد اور اس کی مخالف جماعت میں سلسلہ انتخاب ایک شدید تصادم ہو گیا جس میں بہت کثرت سے اتلاف جان و مال ہوا۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ شہر کے تقریباً ۱۰۰ لیمپ توڑ ڈالے گئے۔

اسکندریہ میں اسی انتخاب ہی کے ضمن میں مخالف پارٹی نے وفد جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس کا تعلق فاشیت سے ہے ایک جلسہ کا انتظام کیا مگر جب جماعت وفد کے اراکین کو اس کی خبر ملی تو موقع پر پہنچ کر جلسہ کو درہم برہم کر دینا چاہا۔ چنانچہ اسی سلسلہ میں دونوں جماعتوں میں سخت ٹکر ہو گئی۔ سب سے زیادہ حیرت کا اظہار اس پر کیا جا رہا ہے کہ اطالوی سفیر متعینہ مصر نے مصری وزیراعظم کو جماعت وفد کے فنا کر دینے کا مشورہ دیا ہے۔

سفیر مذکور کا کسی مملکت کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے کو نفرت کی نگاہوں سے دیکھا جا رہا ہے۔

فلسطین میں جنگ کا تسلسل

ایک برطانوی سپاہی ہلاک

حیفہ۔ کل شمالی فلسطین کی جنگ کے سلسلہ میں ایک برطانوی سپاہی ہلاک ہو گیا۔ لڑائی ابھی تک جاری ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ۳۰۰ عربوں کی ایک جماعت نے مقام جو کیہ اطاعت قبول کر لی۔

The Aljamiat

VOL 27 №10 DELHI 16 MAR 1938 PRICE ONE ANNA

مدرسہ معین الاسلام کرتپور

جن اصول پر قائم ہوا ہے اسکا لحاظ اس عہد میں نہایت ضروری ہے۔ نسخہ انسان روحانیت اور مادیت سے مرکب چیز ہے عقل کے ساتھ تجربہ اسکا شاہد ہے کہ اس کے ایک جزو کو جب دوسرے سے علیحدہ کیا گیا تو اس میں بے شمار اختلافات واقع ہو گئیں جناب مولانا محی الدین صاحب نے علوم دینیہ کے احترام کو مد نظر رکھتے ہوئے دینی تعلیم کے ساتھ صنعت و حرفت کا صیغہ بھی شامل کیا ہے جس کی اس غرض سے کہ جو شخص اپنی روزی اپنے دست و بازو سے حاصل کریگا اس کی آزادانہ آواز ہوگی اور فریضہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر نہایت بااثر ہو گا [illegible]

ان اللہ لا یضیع اجر من احسن عملا

فقیر معین الدین اجمیری کان اللہ له (صدر مدرس درگاہ اجمیر شریف)

مدرسہ عالیہ فتحپوری میں عظیم الشان جلسہ

ڈاکٹر اقبال سے درخواست

مورخہ ۷ محرم الحرام بروز جمعہ بعد نماز عشا [illegible] استاذنا المحترم جناب مولانا مولوی سجاد حسین صاحب مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی منعقد ہوا جس میں مولانائے محترم زیادہ وقت اپنے بعض ضروری مشاغل کی وجہ سے صرف نہ کر سکے اور [illegible] کا اظہار کیا اس کے بعد ہم فریضہ کی ادائیگی مولوی شریف الحسن صاحب [illegible] نے آخر جلسہ تک فرمائی [illegible]

بیٹھی ہوئی توہین داستان پر بیان کیں اور امام حسینؓ کا مظلومانہ پیغام جو آپ نے دنیا سے [illegible] سنایا بالآخر طلبہ مولوی شریف الحسن صاحب [illegible] فاضل دیوبند کی [illegible] تقریر پر جلسہ ختم ہوا۔

تجاویز

شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی نے دہلی کی ایک تقریر میں جو موجودہ زمانہ کے لحاظ سے [illegible] پیش فرمایا تھا اسکا اسلامی [illegible] مولانائے محترم کی ذات گرامی [illegible] ہمارا یہ اجتماع ان کی اس مذموم حرکت کو انتہائی غیظ و غضب اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے

اور علامہ اقبال سے بھی با ادب عرض کرتا ہے کہ وہ حضرت مولانا مدظلہ کے بیان کو پڑھنے کے بعد ان غیر مناسب اشعار کو جو حضرت مولانا مدظلہ کی شان میں فرمائے ہیں واپس لے لیں اور آئندہ جب کبھی ایسا موقعہ پیش آئے تو بدون تحقیق و اثبات شاعرانہ تخیل قائم نہ فرمایا کریں۔

(۲) مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں مجلس احرار نے جو عملی قدم اٹھایا ہے ہمارا اجتماعی جلسہ اس مجاہدانہ اور مبارک اقدام پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اور مسلمانان ہند سے پرزور اپیل کرتا ہے کہ احرار کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو کر مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں زیادہ سے زیادہ قربانی پیش کرکے اپنی اسلامی روایات کو قائم رکھیں۔

راقم الحروف ناظم انجمن خورشید الحسن

اپنی کشتی حیات کے

ہوشیار ملاح بنو!

آرام و صحت کی راہ پر مردانہ وار چلو

غور کیجئے! تا امید ہونا ایک بھول ہے۔ [illegible]

کیونکہ

[illegible]

کوی ونود وید بھوشن پنڈت ٹھاکر دت شرما وید کے مشہور و معروف

امرت دھارا و شدھالیہ

[illegible]

علاج بذریعہ خط و کتابت

[illegible]

دوائی کی ضرورت کب پڑا انسان کچھ نہیں کہہ سکتا۔ اسی واسطے مارچ کی نصف

قیمت کی رعایت کا سال بھر فائدہ

[illegible]

باقی اور سب ادویات وکتب نصف قیمت پر ملتی رہیں گی

المشتہر

منیجر امرت دھارا او شدھالیہ امرت دھارا بھون، امرت دھارا روڈ، امرت دھارا ڈاکخانہ لاہور

"الجمعیۃ" ماہ [illegible] اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے (مہتمم)

مقبول عام ماہنامہ

"نور"

پڑھا کیجئے

سالانہ چندہ — ایک روپیہ (عہ) نمونہ مفت

"ناظم نور" جالندھر شہر

سفید داغ برص پھلبہری کا مجرب علاج

اگر اس روغن برص کو تین یوم مالش کرنے سے بغیر کسی ضرر یا تکلیف کے سفید داغ جڑ سے نہ جانے رہیں تو کل قیمت واپس۔ علامات ہونے کے پہلے اقرار نامہ لکھا لیں۔ اپنی حالت او عمر ضرور تحریر کریں۔

قیمت فی شیشی — تین روپیہ (سے)

پتہ — دفتر اکسیر برص نمبر ۱۶ دربھنگہ بہار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۷ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ

نازیت کا تازہ پنجہ

معاہدۂ ورسائی کی ناانصافیوں کا ردِ عمل

جنگِ عظیم کے دہکتے ہوئے شعلوں میں کودتے ہوئے یورپ کی مہذب و متمدن اقوام نے اپنی بربریت کو چھپانے کی ناکام کوشش کے طور پر اعلان کیا تھا کہ انسانیت اور تہذیب کے تحفظ، امن کے قیام اور آئندہ امکاناتِ جنگ کے انسداد کی غرض سے وہ بین جنگ میں شرکت ضروری سمجھتے ہیں لیکن چار سال کی قیامت خیز جنگ

— تین لاکھ انسانوں کی ہلاکت
— دو کروڑ آدمیوں کے مجروح ہونے
— تیس لاکھ آزادوں کی غلامی
— ۹۰ لاکھ معصوم بچوں کی یتیمی
— ۵۰ لاکھ سہاگنوں کی بیوگی۔

کا جمہوریت شکن اتحاد، ہسپانیہ کی بغاوت، چین پر جاپان کی یلغار اور بالآخر آسٹریا پر جرمن قبضہ، مشرقِ بعید اور وسطی یورپ میں غیر متوازن سیاسی صورتِ حالات کی تمام ذمہ داری مجلسِ اقوام کی جانبدارانہ حکمتِ عملی۔ اور معاہدۂ ورسائی کی ناانصافیوں سے زیادہ آج برطانیہ اور فرانس کی رقابت ... برطانیہ و فرانس کی ... کی کوششیں دنیا کی نگاہوں کو دھوکا دے سکتی ہیں لیکن انکی پیشانیوں کے بل، اُن کی غیر مطمئن نگاہیں، ان کے متشکک آمیز اور محتاط اعلانات پکار پکار کر کہہ رہے ہیں کہ جنگِ عظیم کے مالِ غنیمت کی غیر مساوی تقسیم نے ان کے دلوں میں نفرت و انتقام کے جذبات پیدا کر دیئے ہیں۔

چنانچہ دنیا دیکھ رہی ہے کہ وہی اطالیہ جو کل تک اتحادی کیمپ کا ایک جری سپاہی تھا آج انگریز اور انگریزی اقتدار کے خون کا پیاسا ہے، فی الحقیقت فسطائیت اور نازیت وہ تیز اسلحہ تھے، جنہیں فرانس اور برطانیہ کے سیاسی تجربہ گاہ کا شاہکار کہا جا سکتا ہے جبکہ پس پردہ دنیا کی دو سب سے بڑی سرمایہ دار، بظاہر دوست اور بباطن دشمن قومیں فرانس اور برطانیہ گذشتہ پندرہ سال سے ایک دوسرے کے خلاف اقتدار و بالادستی کی جنگ لڑ رہی تھیں، لیکن نہیں جانتی تھیں کہ ان کی یہی روشنی طبع کسی دن بلائے بے درماں بن سکتی ہے۔ تاوان کی ادائیگی سے جرمنی کا انکار، مجلسِ اقوام سے علیحدگی، فوجی تنظیم، رائن لینڈ میں قلعہ بندی اور نازیت کی دیگر کرشمہ سازیاں و فتنہ کاریاں جن کے سیاسی اثرات سے فرانس کا اقتدار کسی وقت بھی خطرہ سے باہر نہیں رہتا ان میں سے ہر قدم برطانی سیاست کا شاہکار تھا جس کے خلاف فرانس کا کوئی احتجاج صرف اسلئے مؤثر نہ ہو سکا کہ اسے برطانیہ کی حقیقی تائید حاصل نہ تھی۔

سر سکندر کا شاہکار

یورپ کی منزل سیاست اور ہندوستان

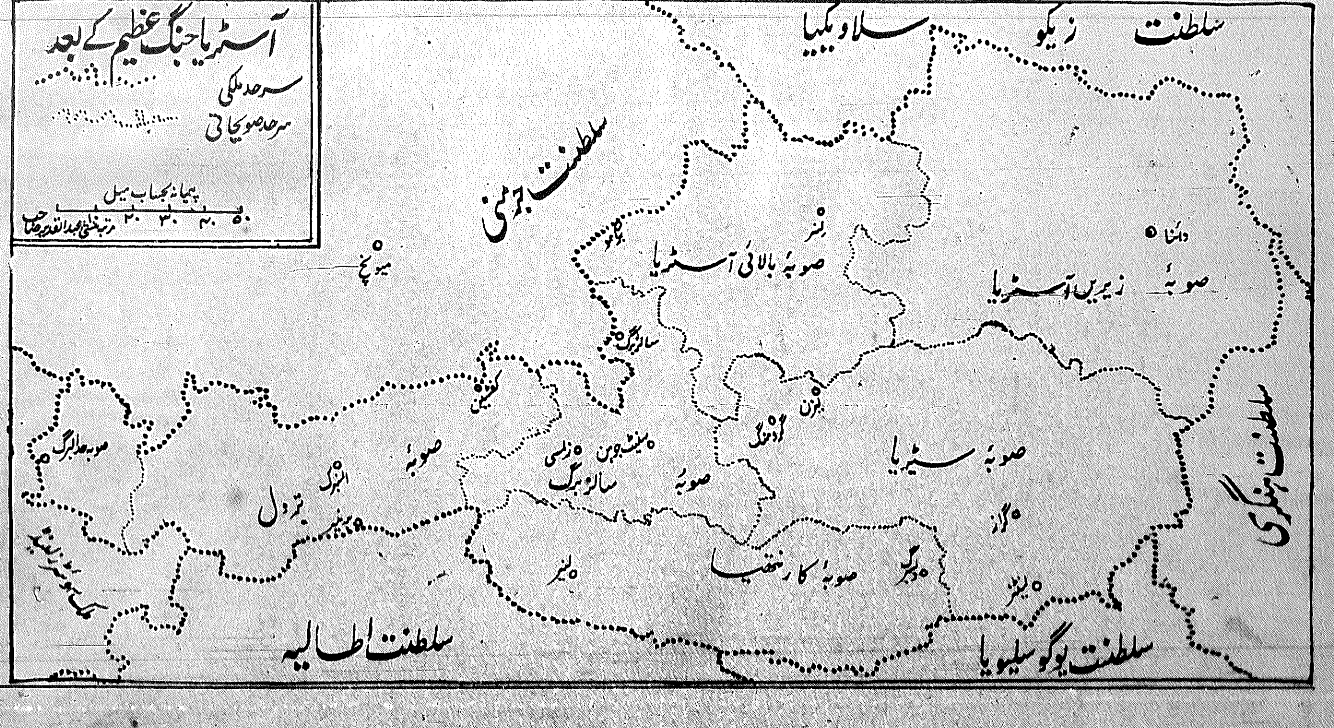

علم و نظر

ہمہ گیر انسانی اتحاد اور عالمگیر مذہب

مذہب۔ وطن۔ قوم، اور ملّت پر ایک اہم اور آزاد آئینی محاکمہ
گھر سے محلہ، محلے سے شہر، شہر سے ضلع، ضلع سے ملک اور ملک سے ممالک

قوم و ملّت کا مسئلہ اسوقت اجتماعی بحث و نظر کی بنیاد بنا ہوا ہے۔ بحث کیلئے جو بنیادیں تلاش کی گئی ہیں خواہ اُن کی نوعیت کیسی ہی کیوں نہ ہو اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اسکا ایک افادی پہلو یہ بھی ہے کہ عوام کے سامنے اس موضوع پر پہلی مرتبہ نئی نئی معلومات آ رہی ہیں۔ ذیل کا مضمون اپنے سادہ اور دلنشین مطالب کے اعتبار سے اس سلسلہ کی خاص اور قابلِ لحاظ کڑی ہے ہم نے شعیب صاحب قریشی کا مضمون شائع کرتے ہوئے موافق اور مخالف آراء کو پیش کرنے کا جو حق دیا تھا اسکی رُو سے یہ مضمون بطور خاص الجمعیۃ میں شائع کیا جا رہا ہے۔ خانصاحب محمد اسمٰعیل صاحب ڈپٹی ریٹائرڈ جیلر لودھیانہ نے اپنے اس مضمون میں سنجیدگی کے ساتھ جن نتائج سے بحث کی ہے وہ قابلِ مطالعہ ضرور ہیں۔

قوم ہندی یا نیشن بلڈنگ

قوم اور مذہب

عالمگیر مذہب

سیپارۂ افکار

کانگریس نگر میں اذان

لوڈی

فتاویٰ

شریعت اسلامیہ کے فقہی احکام

استفتار

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین مسائل ذیل میں :-

۱ کسی قبر پر جاکر صاحب قبر سے کہنا کہ اللہ سے میرا فلاں کام کرا دو جائز ہے یا نہیں۔

۲ نیاز اور گیارھویں کے متعلق از روئے شرع شریف کیا حکم ہے۔

۳ مسلمانوں کے عقائد کیا ہونے چاہئیں۔

الجواب

کسی قبر پر جاکر صاحب قبر سے یہ کلام کرنا کہ اللہ عزوجل سے میرا فلاں کام کرا دو کہنا نہیں چاہیئے۔ کیونکہ سماع اموات میں اختلاف ہے اللہ تعالےٰ کے سمیع ہونے میں کسی کا بھی اختلاف نہیں تو اللہ عزوجل ہی سے مانگنا چاہیئے۔

۲ گیارھویں کی نیاز کا دلدادہ شریعہ میں سے کسی دلیل سے ثبوت نہیں یہ بھی ثابت نہیں کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی گیارھویں کیا کرتے تھے۔ اگرچہ مشہور ہے مگر کسی سند صحیح سے ثابت نہیں۔

۳ مسلمانوں کے عقائد موافق کتاب اللہ وسنت رسول اللہ کے ہونے ضروری ہیں۔

حبیب المرسلین نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس شخص کے بارے میں جو کہ عالم فاضل ہے اور فاضل الطب والجراحت ہے ایک مسجد شریف میں اٹھ کر ایک بڑے مجمع کے سامنے یہ کہتا ہے کہ فونوگرام سے قرآن شریف کا سننا اور دیگر حمد وصلوٰۃ اذان وغیرہ کا سننا اور سنانا ثواب کا کام ہے کیونکہ نقل اصل کے حکم میں ہے وغیرہ وغیرہ اس کے علاوہ انھوں نے جن اصول سے تفریح کے لحاظ سے فونوگرام کا سننا جائز ٹھہرایا جس سے وہ لوگ جو کہ ہر جمعہ کی نماز ادا کرنے کو زیادہ تعداد میں جمع ہوا کرتے ہیں نہایت متحیر ہو رہے ہیں جبکہ ان کی زندگی میں پہلی مثال ہے کہ ایک عالم فاضل اپنے اہل معتقدین کو فونوگرام سے تفریح لینے کی ترغیب دلا رہے ہیں۔ بینوا وتوجروا

الجواب

فونوگرام میں کلام پاک کو سننا اور اسی طرح پر دیگر اذکار تسبیح وتہلیل وغیرہ کو فونوگرام کے ذریعے سے سننا بھی جائز نہ ہوگا کیونکہ فونوگرام کو کام میں لانے والے کلام پاک کی تلاوت کے آداب کو بجا نہیں لاتے بوجہ غیر مسلم ہونے کے یا بوجہ غیر متدین ہونے کے اور یہ آلہ مذکور اگر کبھی چلتا ہے تو بروقت بگڑ جانے سے ایسی قبیح آواز نکلتی ہے کہ حاضرین وسامعین اس کی آواز کے ساتھ تمسخر کرنے لگتے ہیں لہٰذا مسلمانوں کو چاہیئے کہ اس آلہ مذکور سے کلام پاک وذکر اللہ تعالےٰ نہ سنا کریں ورنہ گناہ کے مواخذہ میں گرفتار ہو جانے کا ان پر خوف ہوگا۔

حبیب المرسلین نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتار

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین مسائل ذیل میں

۱ اگر کسی نے ۳۰ رمضان کو عید کا چاند دیکھنے کے

مباحث امروز

آئندہ جنگ عظیم کب رونما ہوگی، باشندگان امریکہ کے رجحانات

برطانیہ کا نظریہ امن وجنگ، سیاست کا توازن اور انصاف کا قیام

(خاص برائے الجمعیۃ)

قلمرو امریکہ میں عوام الناس کے نظریات ورجحانات کی تشخیص کے لئے امریکن ادارہ علمی کے نام سے ایک جدید ادارہ قائم کیا گیا ہے اس کا مقصد جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے لوگوں کے ایمان وعواطف اور عقائد وخیالات کے مدوجزر سے وقوف حاصل کرنا ہے۔

یہ ادارہ امریکہ کے اجتماعی حالات اور سیاسی واقتصادی مسائل کو عمیق نظروں سے دیکھتا ہے اور بسا اوقات سوالات کے ذریعہ سے پبلک کے خیالات سے آگاہی ومعلومات حاصل کرتا ہے یہ سوالات عموماً ملک کے اہم سیاسی مسائل کے متعلق ہوتے ہیں ان سوالات کے جوابات سے پوری امریکن قوم کے نظریات سمجھے جاتے ہیں۔

بالآخر اس ادارہ کی طرف سے حسب ذیل سوالات کرکے امریکن قوم سے جنگ کے متعلق ان کے عقائد معلوم کرنے کی خواہش ظاہر کی گئی ہے۔

اب پہلے سوال کے جواب میں آیا جنگ عمومی کا امکان ہے یا نہیں۔

۷۳ فی صدی آدمیوں نے جواب اثبات میں دیا ہے اور ... فی آدمیوں نے نفی میں ... سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ امریکن قوم کی اکثریت جنگ کے لئے چشم براہ ہے۔

۲۔ اگر جنگ کا امکان ہے تو کیا سال آئندہ ہوگی یا اس کے بعد، اس سوال کے جواب میں صرف ۹ فیصدی نے اثبات میں جواب دیا ہے باقی نے یہ کہہ دیا کہ ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ آتش فشاں پہاڑ کب پھٹے گا۔

نیویارک یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے لکھا ہے کہ مجھے یقین ہے کہ جہان سوز اور عالمگیر جنگ ہوگی۔ کیونکہ یورپ کی زمام بردار حکومت اپنے اپنے ممالک کی اقتصادی بدحالی کو دور کرنے اور باشندگان ملک کی توجہ کو ایک مرکز پر مبذول کرانے کے لئے جنگ میں حصہ لیں گے۔ اسی طرح اکثر وبیشتر ارباب سیاست نے پروفیسر مذکور کی رائے کی تائید کی ہے۔

۳۔ اس سوال کے جواب میں کہ کون ملک جنگ کا آغاز کریگا، اور اس کی ذمہ داری کس کے سر ہوگی۔ ۴۰ فیصدی نے کہا ہے کہ جرمنی جنگ کا آغاز کرے گا۔ ۲۰ فی صدی کی رائے ہے کہ اطالیہ اور ۹ فی صدی نے جاپان اور ۱۰ فیصدی نے روس کے متعلق پیش گوئی کی ہے۔

۴۔ آیا امریکہ شریک جنگ ہوگا یا آخری ساعت تک علیحدہ رہ کر اپنا دفاع کرتا رہے گا۔

اس سوال کے جواب میں ایک ادیبہ اور عاقلہ خاتون نے بہت قابل توجہ جواب دیا ہے ... کہ جنگ ہوگی اور یہ وحشتناک

۱۹۱۰ جہازوں کی تیاری کا بجٹ منظور ہو چکا ہے۔

امریکہ کی میزانیہ کمیٹی کا بیان ہے کہ مسٹر روز ولٹ صدر جمہوریہ امریکہ نے فوجی بجٹ میں عسکری قوت کے استحکام۔ ہوائی جہازوں کی تعمیر، بارود خانے کے قیام اور دوسرے ضروری لوازمات عسکری کے لئے ۸۰۰۰۰۰۰ ڈالر مزید منظور کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے

مسٹر انٹونی ایڈن سابق وزیر خارجہ انگلستان نے جنیوا میں تقریر کرتے ہوئے یہ بتایا تھا۔ کہ حکومت انگلستان کی بحری قوت کے سلسلہ میں جنگی جہازوں کا وزن ان دس ہزار وزنی جہازوں کے علاوہ جن کی تعمیر کی منظوری پارلیمنٹ میں ہو چکی ہے اور ان نو جہازوں کے سوا جو حال ہی میں تیار کرکے سمندروں میں لائے گئے ہیں۔ ۵۴ ہزار ٹن سے زیادہ ہے۔

مذکورہ بالا اعداد وشمار کے علاوہ ۱۳۰ ملین پونڈ کے مصارف اور بحری ملازمین کی تعداد میں مزید اضافہ کی منظوری عنقریب ہی ہونے والی ہے۔

بحری قوت کے اضافہ اور استحکام میں انگلستان کی مساعی اور جد وجہد مذکورہ بالا اعداد وشمار تک ہی محدود نہیں ہیں بلکہ بحری وزارت نے اعلان کیا ہے کہ ۱۹۳۸ء کے اواخر تک حسب ذیل جہاز زیر تعمیر ہوں گے۔

۵ بڑے جنگی جہاز۔ ۱۴ کروزر۔ ۵ طیارے لے جانے والے جہاز۔ ۹۴ تباہ کن۔ ۱۹ تحت البحری۔ ۳ ذخیرہ بردار۔ ۴۲ بندر قومی۔ ۳ گن بوٹ۔ ۱۷ موٹر تارپیڈو۔

اس کے علاوہ آئندہ ماہ مارچ میں ایک دوسرا بحری بجٹ پارلیمنٹ میں پیش کیا جائے گا۔ انگلستان کی عسکری تعداد جو ۹۰ ہزار سے ۱۱۲ ہزار تک پہنچ گئی تھی اب مزید اضافہ کرکے ۱۲۵ ہزار تک بڑھائی جائے گی (ٹریبری ڈیجیٹ)

برطانیہ کی سیاست خارجہ

دولت برطانیہ کی ہمیشہ یہ ایک خوشگوار خصوصیت رہی ہے کہ اس نے کبھی کسی قوم اور ملک کے مساوی حقوق واقتدار کو قابل قبول تصور نہیں کیا جس نے اس سے (برطانیہ) مساوات یا برتری کی کوشش کی۔ اسے سرنگوں کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا۔ مختصر یہ کہ وہ اس وقت تک فارغ نہیں ہوئی جب تک اس کا تفوق تسلیم نہ کر لیا جائے۔ ۳۰۰ برس کے تاریخی واقعات اس امر کے شاہد ہیں کہ اپنی قیادت کو قائم رکھنے کے لئے اس نے اسپین۔ ہالینڈ اور فرانس کو شکست فاش دی۔ نپولین بوناپارٹ کی جلاوطنی بھی اسی ریشہ دوانی کا ایک پس منظر تھی۔

اس کے سابقہ وعدے یاد دلاکر ان کے ایفاء کا اصرار کرنے لگا۔ آخر کار اس نے فرانس کی درخواست قبول کر لی اور اپنے اس فعل کے مستحسن ہونے کا انحصار اس امر پر رکھا کہ جرمنی نے بلجیم میں اپنی غیر جانبدارانہ حیثیت کو ختم کر دیا۔

جرمنی کی ہزیمت کی کوشش

قطع نظر اس کے کہ اس زمانہ کے مورخین نے برطانی خارجی حکمت عملی کی کیا تفسیر کی یہ ناقابل انکار حقیقت ہے کہ برطانیہ جنگ میں محض اسی لئے شریک ہوا تھا کہ جرمنی کو اس روز بد سے پہلے ہمیشہ کے لئے کچل دیا جائے جب کہ وہ برطانیہ پر آمرانہ تسلط حاصل کرے۔

فرانس کی اس وقت خوشگوار حالت نہ تھی برطانیہ نے اپنی بریت ظاہر کرنے کے لئے یہ بہانہ تلاش کیا وہ صرف فرانس کی امداد کے لئے جنگ میں مجبوراً شامل ہوا، وہ صرف شامل ہی نہیں ہوا بلکہ جرمنی کے مقابلہ کے لئے اس نے تمام امکانی امداد دے کر اپنے حسب دل خواہ شکست دلوائی

برطانیہ کے شمول جنگ کے تین وجوہ بتائے جاتے ہیں اول فرانس کی حفاظت دوم بلجیم سے جو وعدے ہوئے تھے ان کی تکمیل اور سوم اصول حق وانصاف کا قیام۔ مگر یہ تمام ظاہری اسباب دلواعث رازہائے درون پردہ پر ایک اور پردہ ڈالنے کی سعی نامشکور ہے۔

اعتقاد کا استحکام

لندن کی موجودہ مہم

جرمنی قدیم اور برطانیہ

برطانیہ وامریکہ کا پروگرام

اقتصادی قابت

ڈاکخانہ

خریداران الجمعیۃ

عملیات

الجمعیۃ بک ڈپو سے طلب کیجئے

وسط یورپ میں جرمنی اقدامات

معاہدوں کی تنسیخ اور فوجی اقدام وتنظیم کی تاریخ

۳۰ جنوری ۱۹۳۳ء کو ہٹلر چانسلر بنا۔ اس کی کیبنٹ میں مختلف پارٹیوں کے نمائندے تھے۔ کیبنٹ نے چانسلر کے اختیارات محدود کر دیے

۵ مارچ ۱۹۳۳ء کو جرمنی میں عام انتخابات ہوئے۔ ان انتخابات سے رشتاغ (جرمن پارلیمنٹ) کا تمام کنٹرول نازی پارٹی کے ہاتھ میں آگیا

۵ مارچ کو پارلیمنٹ نے ایک قانون پاس کیا جس کی رو سے چانسلر ہٹلر اور ان کی کیبنٹ کو عام اختیارات تفویض کر دیے گئے۔

۲۱ اکتوبر ۱۹۳۳ء۔ جرمنی کی لیگ آف نیشنز سے علیحدگی۔

۳۰ جون ۱۹۳۴ء کو ۱۰ سرگروہ فوجی اور سیاسی آدمیوں کو پھانسی پر لٹکا دیا گیا اور ...۳۰ آدمیوں کو قید کر دیا گیا۔

۱۹ اگست ۱۹۳۴ء کو استصواب رائے ہوا جس نے لیگ سے جرمنی کی علیحدگی کی تصدیق کر دی

یکم مارچ ۱۹۳۵ء کو ہوائی طاقت کی عام تنظیم۔

۱۶ مارچ ۱۹۳۵ء کو ہٹلر نے معاہدہ ورسیلز کی خلاف ورزی میں فوجی تربیت لازمی قرار دی گئی۔

۱۳ مارچ ۱۹۳۵ء کو ہٹلر نے ڈیل ڈول والے تمام جرمنوں کے لئے فوجی تعلیم ایک سال تک لازمی کر دی۔

۱۸ جون ۱۹۳۵ء کو برطانیہ کے ساتھ بحری معاہدہ کا اعلان

۷ مارچ ۱۹۳۶ء کو جرمن فوجیں معاہدہ ورسیلز کی دھجیاں اڑاکر رہائن لینڈ پر قابض ہو گئیں۔

۲۸ مارچ ۱۹۳۶ء کو استصواب رائے ہوا جس نے ہٹلر کی خارجہ پالیسی کی تصدیق کی۔

۲۷ اپریل ۱۹۳۶ء کو جنرل گورنگ کو اقتصادی معاملات کا ڈکٹیٹر بنایا گیا۔

۷ جنوری ۱۹۳۷ء کو جرمنی۔ اٹلی اور جاپان نے کمیونزم کے خلاف معاہدہ پر دستخط کئے۔

۱۲ مارچ ۱۹۳۸ء کو ہٹلر نے آسٹریا کو جرمنی میں ملا لیا۔

اور برطانیہ اور فرانس پروٹسٹ کرتے اور منہ دیکھتے رہ گئے۔

دعوت درد واضطراب

مولانا غازی کی اہلیہ محترمہ کا ارتحال

ایں ماتم سخت است کہ گویند جواں مرد

... قلبی اذیت کے ساتھ یہ منحوس خبر درج اخبار کر رہے ہیں کہ ... مارچ کو الجمعیۃ کے رئیس التحریر مولانا حامد الانصاری ... کی اہلیہ محترمہ ایک طویل عرصہ کی تکلیف دہ علالت کے بعد ... انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

اس خبر کا زیادہ اندوہناک پہلو یہ ہے کہ مرحومہ کے آخر وقت مولانا دہلی میں تشریف رکھتے تھے اور پورے انہماک کے ساتھ الجمعیۃ کے کام میں مصروف تھے۔ آپ کو تار کے ذریعہ مرحومہ کی ... کی اطلاع دی گئی مگر محکمہ کی مجرمانہ غفلت اور غلطی کی ... مارچ کا ارسال کردہ تار ۱۸ مارچ سے قبل دفتر میں ... اور اس طرح موصوف کو اپنی انیسہ حیات کی آخری ... وقع نہ مل سکا۔

... ایک ماہ قبل مولانا غازی کی خوشدامن صاحبہ نے ... کو لبیک کہا۔ اس سانحہ کے غم آگیں اثرات نے مریضہ کی حالت زیادہ خراب کر دی اور بالآخر ایک ماہ کے بعد مادر مشفقہ کے پاس جا پہنچیں۔

رفیقۂ حیات کی جدائی کے صدمۂ عظیم اور اس کے اثرات قلبند نہیں کئے جا سکتے۔ ہمیں اس ابتلا میں اپنے رفیق محترم سے ہمدردی ہے مگر مصنوعی ہمدردی نہیں جو صبر وسکون کی رسمی تلقین پر اکتفا کرے بقول یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست ناصح، کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غمگسار ہوتا

ہم مولانا اور آپ کے تمام احباب کو دعوت درد واضطراب دیتے ہیں صبر وسکون تو فطری اور قدرتی نتائج ہیں جنہیں بالآخر عمل پذیر ہونا ہے آئیے ہم مرحومہ کی جوان میت پر محبت وہمدردی کے چند گرم آنسو نچھاور کرکے دعا کریں کہ اللہ کریم ان کی روح کو سکون ابدی اور پس ماندگان کو سکون قلبی عطا فرمائے آمین

مولانا کے تمام رفقاء کار اس غم والم میں شریک ہیں

برطانوی حکمت عملی پر شدید نکتہ چینی!

مزدور پارٹی کی تحریک التوار

من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو

ہٹلر اور مسولینی ایک دوسرے کی حمایت میں

سر سکندر حیات کے بیان کے نتائج

جرمنی میں تیس ہزار اطالوی کسان

پولینڈ کا اعلان جنگ

آسٹریا اور روس

دول عظمیٰ کو دعوت غور وفکر

عربک کالج میں شہید کربلا کا ذکر

آسٹریا میں جرمن قوانین

ڈاکٹر ڈولفس کا قاتل کرنل بنا دیا گیا

صوبہ متحدہ میں انقلاب آفریں تعلیمی پروگرام

نئے وزیر تعلیم کے بلند عزائم

زیکوسلاوکیا میں جرمن بغاوت

مسلم یونیورسٹی کو پندرہ ہزار کا عطیہ

تانبے کی کانوں میں ہڑتال

برطانی حکمت عملی سے فرانس کا بھی اعتماد اُٹھ گیا

موسیولیم کا نعرۂ جنگ: زیکوسلوکیا کی مسلح حمایت کا اعلان

آسٹریا میں نازی حکومت کی برکات

پرنس اسٹاہمبرگ اور دیگر اعلیٰ افسروں کی گرفتاری

"درمدح خود می سراید"

آسٹروی انقلاب کے اثرات و نتائج

پولینڈ اور لتھونیا میں جنگی تحرکات۔ اندیشناک کشیدگی

آئندہ جنگ میں روس فرانس کیساتھ ہوگا

بغاوت ہسپانیہ

وزارت پنجاب پر اعتماد نہیں رہا

ہز ایکسیلنسی وائسرائے شہر کی گلیوں میں

دہلی میں چپقلش

دہلی میونسپلٹی کا نیا مسلمان سکریٹری

مسٹر اختر حسین خاں کا انتخاب کالعدم، عبرت انگیز حشر

حضرت مولانا بشیر احمد کے مخالف امیدوار کا انتخاب پھر ناجائز قرار دیدیا گیا

جاء الحق و زھق الباطل ان الباطل کان زھوقا

مسلمان وزیر اعظم کا مسجد شکن کارنامہ

سر سکندر حیات کی وزارت شہید گنج بل پیش کرنے کی اجازت نہیں دیگی

پنجاب اسمبلی میں وزیراعظم کا بیان

اسلامی سلطنت میں مسلم خون کی ارزانی

قوم پروروں کو مرعوب کرنے کیلئے نئے ہتھکنڈے

کانگریس کے جلسہ پر ہلاکت خیز حملہ

تمام سکولوں میں ہندی پڑھائی جائے

(دلیسے کے وزیر تعلیم کے احکام)

وزارت بنگال کی کشتی بھنور میں

فضل حق پارٹی کے بارہ ارکان مخالف صف میں

عنقریب نئی وزارت قائم ہوجائیگی

سندھ کے ایک کانگریسی مسلمان کا شیر پر حملہ

سندھی انتخاب میں خان بہادر شیر محمد خاں کی ناکامی

پنجاب کے نئے گورنر سرہنری کریک اور شہید گنج کا مسئلہ

آپ لاہور پہنچکر گول میز کانفرنس منعقد کریں گے

اسلام کیلئے کوئی خطرہ نہیں

اسلام ایک قوی اور محکم مذہب ہے، ایک مرد مجاہد کا نعرہ

اگر بنگال کی وزارت مستعفی ہوگئی تو اسلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچیگا

دہلی پراونشل احرار کانفرنس کا اجلاس

الجمعیۃ پریس

آزادی ہندوستان کی اولین ضرورت ہے

حضرت شیخ اعظم مولانا مدنی کی مجاہدانہ تقریر

کانگریس میں نوّے فیصدی بدمعاش شامل ہیں

وزیر اعظم پنجاب گالیوں پر اتر آیا۔ اسمبلی میں ہنگامہ!

قومیت متحدہ کا نظر افروز نظارہ

کانگریسی ہندو اور تعزیۂ محرم

آسٹریا کی فوج اور جرمن فوج

دونوں مل کر ایک ہوگئیں

خریداران الجمعیۃ

مسلمانوں کا روشن مستقبل

دار العلوم میں بیان

ملنے کا پتہ: نظامی پریس بدایوں

کتاب شہادت علمائے شیعہ کی نظر میں (پانچ جلد کامل)

شہید اعظم

تحریک تطہیر مسجد شہید گنج

لاہور میں جیوشِ اسلام کی آمد

لاہور - ۱۴ مارچ - مجلس احرار اسلام ہند کی رہنمائی میں تحریک تطہیر مسجد شہید گنج پوری تیز رفتاری کے ساتھ جاری ہی نہیں بلکہ اپنے دوررس نتائج اور وسعت و ہمہ گیری کے اعتبار سے روز افزوں ترقی پر ہے -

۴۳ دن کی مسلسل گرفتاریوں اور سزایابیوں نے جہاں ایک جانب نوجوانانِ اسلام کے جوش و خروش میں چند در چند اضافہ کر دیا ہے، وہاں دوسری طرف پنجاب کی اسلامی وزارت کی سکھ نواز حکمت عملی کی بنیادیں کھوکھلی ہو رہی ہیں -

کانگرس کے سامنے سر سکندر کے اعتراف عجز نے اس حقیقت کو پھر ایک بار نمایاں کر دیا ہے کہ وزارت کی عمارت عنقریب اپنی آخری منزلوں کو پہنچنے والی ہے -

اطرافِ ہند سے روزانہ نوجوانانِ اسلام فوج در فوج چلے آ رہے ہیں اور مسجد کی حرمت کے تحفظ کے لئے پروانہ وار ...

ایبٹ آباد - ضلع ہزارہ صوبہ سرحد سے پانچواں قافلہ، ایبٹ آباد سے جو ۶ سرخپوش احراری رضا کاروں پر مشتمل ہے احرار کیمپ لاہور میں پہنچ گیا - رضا کاروں کے نام حسب ذیل ہیں - سید عبدالحمید شاہ بکوٹ تحصیل ایبٹ آباد - عبدالعزیز تنوڑا - نور الدین پنڈ - سلطان - سید قاسم شاہ پنجہ پانڈی، غلام سرداد ملک پورہ -

ایبٹ آباد - ضلع ہزارہ صوبہ سرحد کا چھٹا قافلہ زیر قیادت سر غلام حسین گوہالواں راستہ پشاور اور راولپنڈی اور دیگر بڑے بڑے شہروں میں جلوس نکالتا ہوا لاہور پہنچ گیا -

مردان - صوبہ سرحد کے احرار رضا کاروں کا قافلہ کپتان بہادر خان و نائب سالار گل محمد خان کی کمان میں لاہور پہنچ گیا ہے - مردان کے ان رضا کاروں میں ایک نہایت کمسن رضا کار بھی شامل ہے -

...

راولپنڈی - مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے سرخپوش احراری رضا کاروں کا قافلہ سٹر احمد خان کپتان و عبد الرحمن خان نائب سالار کی معیت میں احرار کیمپ لاہور میں پہنچ گیا -

پشاوری قافلہ - احرار ... کے سرخپوش احرار رضا کاروں کا قافلہ زیر قیادت کپتان محمد خان صاحب سالار حبیب اللہ صاحب لاہور پہنچ گیا -

سرخپوشانِ احرار کو بدنام کرنیکی مذموم سعی

لاہور ۱۳ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ نیلی پوشوں نے احرار کی تحریک سول نافرمانی کو ختم کرنے کے لئے اور احرار کو بدنام کرنے کا یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنے رضا کاروں کو دو قمیص پہنا کر سول نافرمانی کے لئے بھیجا کریں - ایک نیلی اور ایک سرخ، سرخ قمیص نیلی قمیص کے نیچے پہنکر اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کیا کریں تاکہ گرفتاری کے وقت نیلی پوش معلوم ہوں اور جب معافی مانگ کر جیل سے رہا ہوں تو سرخ قمیص میں رہا ہوں -

مقصد یہ ہے کہ رہائی کے وقت نیلی پوش سرخپوش احراری معلوم ہو - اور لوگ یہ کہیں کہ احراری معافی مانگ کر آ رہا ہے -

۳۴ نیلی پوشوں نے معافی مانگ لی

لاہور - ۱۳ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ اس وقت تک کل ۴۶ نیلی پوش احرار کی صفوں میں گرفتار ہو کر جیل گئے تھے جن میں سے ۳۴ نیلی پوشوں نے معافی مانگ کر رہائی حاصل کر لی ہے اور باقی ۱۲ نیلی پوش اندر جیل میں ہیں -

تجدید اسلحہ کی مسابقت میں امریکہ کا قدم

نیو یارک - ۱۴ مارچ، اخبار نیویارک ہرالڈ ٹریبیون لکھتا ہے کہ حکومت امریکہ نے جہازوں کی تعمیر کی معاہدہ کو توڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے - خواہ برطانیہ اور فرانس ایسا کریں یا نہ کریں -

وزارتی جمود کے شیریں ثمرات

حکومت بہار مزید قیدی رہا کر رہی ہے

پٹنہ - ۱۵ مارچ - کل حکومت بہار نے مزید پانچ سیاسی قیدیوں کی رہائی کے احکام صادر کر دیے -

معلوم ہوا ہے کہ باقی ایک جتھہ بھی جلد ہی رہا کر دیا جائے گا

سول جیل کو توڑ دیا جائے گا

حکومت مدراس کا فیصلہ

مدراس - ۱۴ مارچ - معلوم ہوا ہے کہ حکومت مدراس نے خرچ میں کفایت شعاری پیدا کرنے کے خیال سے مدراس سول جیل کو توڑنے کا فیصلہ کر لیا ہے - مزید معلوم ہوا ہے کہ جو قیدی اس جیل میں بند ہیں انہیں اصلاحی جیل میں منتقل کرنے کے احکام بھی صادر کر دیئے گئے ہیں

ڈی ایم سی

سے بنا ہوا

لباس زیب تن فرمائیے

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ دہلی

امرت دھارا کا رعائتی مہینہ

پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا اور ان کی اس دوا کو جو مقبول عام حاصل ہے محتاج تعارف نہیں، ہندوستان کا شاید کوئی گھر ہو جہاں امرت دھارا کے فوائد نہ پہنچے ہوں -

اس ماہ میں پنڈت جی موصوف ہر سال، رفاہ عام کے لئے اپنی تمام ادویہ اور طبی تصانیف رعائتی قیمت پر فروخت کیا کرتے ہیں، ان میں سے امرت دھارا اور اس کے مرکبات کے علاوہ جو ... قیمت پر ملتے ہیں - باقی تمام ادویات نصف قیمت پر دیتے ہیں -

ہمیں امید ہے کہ ضرورتمند اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں گے -

مقبول عام پندرہ روزہ رسالہ

شاہد بریلی

کا ہیڈ آفس دہلی آ گیا ہے - پرچہ وسط اپریل میں شائع ہوگا نمونہ کے لئے ار کا ٹکٹ آنا لازمی ہے -
مشتہرین فائدہ اٹھائیں

المشتہر منیجر شاہد بشیر منزل نواب گنج دہلی

سناٹوجن! صحت بخشتی ہے

کچھ عرصہ پہلے میں تکان اور کمزوری محسوس کرتا تھا - لوگوں نے مجھے دنیا کا مشہور طاقت بخش سفوف سناٹوجن استعمال کرنے کا مشورہ دیا -

میں نے قدرے پانی کے ساتھ دن میں چند مرتبہ یہ عجیب و غریب سفوف استعمال کرنا شروع کیا - اس وقت سے میں حیرت انگیز طاقت اور مسرت محسوس کر رہا ہوں تکان بالکل رفع ہو گئی ہے اور میں حسب معمول محنت کرنے لگا ہوں - مجھے از سر نو شباب کی گمشدہ طاقت اور مسرت حاصل ہے - میں بے تکان کام کرتا اور زندگی کی تمام مسرتوں سے لطف اندوز ہوتا ہوں -

دنیا کے ہر حصے سے روزانہ اسی قسم کے تصدیقی خطوط موصول ہو رہے ہیں اگر آپ کمزوری تکان اور انحطاط میں مبتلا ہیں تو ان خطوط سے رہنمائی حاصل کر کے سناٹوجن کا استعمال شروع کیجئے

SANATOGEN

سناٹوجن استعمال کیجئے جو ہر جگہ دستیاب ہو سکتی ہے -

کوزہ میں سمندر!

انسان کو انسانیت سکھانے والی راز صحت واکرنے والی
مایوس کی آس بندھانے والی گرے ہوؤں کو اٹھانے والی

آپ کی سچی رہبر و مونس

کتاب کام شاستر

آشک نگر ...

آپ کے عشرت کدوں کی زینت کیلئے

منظور خاں اینڈ سنز قائم شدہ ۱۸۹۵ء

کورٹ روڈ سہارنپور

نئے طرز اور اچھوتے ڈیزائن

کا

آرام دہ فرنیچر

اور

سہارنپور کا مشہور عالم لکڑی کا نقشین کام

تیار کرتے ہیں - استعمال کر کے

گھر کی زینت - رہائش کا آرام - سوسائٹی میں عزت بڑھایئے!

مراسلات

ایک بنیادی سوال

مسئلہ تنظیم جمعیۃ علماء ہند

روٹی کا سوال جس طرح آج ملوکیت اور سرمایہ داری سے ٹکرا رہا ہے - کچھ عرصہ بعد وہ مذہب سے بھی ٹکرائے گا - اگر حامیان مذہب نے اس سوال کے حل کرنے میں پوری جد و جہد سے کام نہ لیا - مصطفیٰ کمال نے اگر خانقاہیوں کو برباد کر دیا، بالشویک اگر مذہب ...

مذکورہ بالا ضرورتوں اور وجوہات کی بنا پر جمعیۃ علماء مراد آباد کی مجلس منتظمہ نے اجلاس منعقدہ ۲ ذی الحجہ ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۳ فروری ۱۹۳۶ء میں طے کیا ہے -

(۱) مسلمانان مراد آباد کی تنظیم کے پیش نظر اگرچہ جمعیۃ علماء ...

...

ہاں یہ ضرور ہے کہ صوبجاتی اور آل انڈیا جمعیۃ العلماء کے لئے یہ شرط ہے کہ دو ثلث ممبر علماء ہوں (ملاحظہ ہو دفعہ ۴ نمبر ۶ ۵)

... توضیح کا محتاج نہیں - ایک اقلیت کے اندر یہ انتشار اسکی سیاسی حیثیت کیلئے سخت مضر ہے، لہذا یہ اجلاس ذمہ دار ارکین مرکزیہ جمعیۃ علماء کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ جلد از جلد جمعیۃ علماء ہند کا عام اجلاس کر کے مسلمانوں کی تنظیم کا لائحہ عمل مرتب کریں (محمد میاں عفی عنہ ناظم جمعیۃ علماء مراد آباد)

علماءِ اودھ کی تنظیم

جمعیۃ علمائے صوبہ اودھ کی متعین کردہ سب کمیٹی کی رپورٹ

جمعیۃ علماء صوبہ اودھ کا ایک اہم جلسہ بتاریخ ۳ مارچ ۱۹۳۶ء بمقام مدرسہ قدیمہ فرنگی محل بصدارت مولانا محمد عتیق صاحب منعقد ہوا، اور متعین کردہ سب کمیٹی کی حسب ذیل رپورٹ منظور کی گئی -

سب کمیٹی کی رپورٹ

جمعیۃ علماء صوبہ اودھ کی متعین کردہ سب کمیٹی کے ایک جلسہ بتاریخ ...

... اور طبقۂ علماء کی شاخ قائم کرنے کی کوشش کرے اور عامۃ المسلمین کی فلاح و بہبود کے لئے جلد از جلد کوئی عملی قدم اٹھائے تاکہ مسلمانان ہند اپنے ملک کی مذہبی اور سیاسی و معاشی جد و جہد میں کسی دوسری قوم یا ملک سے پیچھے نہ رہیں مذہبیات کی ترویج و تبلیغ کے لئے مسلمانوں کی سیاسیات اور معاشیات کا مرکز ہے ...

...

علمی، ادبی، اقتصادی، سیاسی اور اصلاحی ماہنامہ

قائد

اہم مقاصد - (الف) سید الکونین، رحمۃ للعالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) اور صحابہ کرام بالخصوص اصحاب صفہ (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کے مبارک اور مستند حالات پیش کر کے مسلمانوں کی مذہبی سیاسی اور اقتصادی یعنی مالی اور تجارتی اصلاح -

(ب) تاریخ عالم اور اقوام دنیا کے عروج و زوال کی فلسفہ اور وجوہات پر بحث کر کے مسلمانوں میں جذبات ترقی و عروج بیدار کرنا -

(ج) عربی خواں طلبہ میں عربی زبان کا مذاق پیدا کرنا (د) ہند و حجاز کے مابین صحافتی رابطہ قائم کرنا -

سرپرست: سیدنا شیخ الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند حضرت علامۃ الحاج مولانا حافظ محمد اعزاز علی صاحب - شیخ الفقہ دار العلوم دیوبند

اراکین تحریر: حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد - حضرت علامہ الحاج مولانا عبد الحق صاحب مدنی مدیر

مستقل مضامین: سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ترجمہ تفسیر ابن کثیر، سیرت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین، سیرت اصحاب الصفہ رضی اللہ عنہم اجمعین، تاریخ عالم ...

عربی طلباء اور حضرات علماء کو خوشخبری ...

... قیمت سالانہ کاغذ عمدہ ۲ عمومی کاغذ عہ

ترسیل زر کا پتہ: (مولوی حکیم) انظار احمد منیجر رسالہ قائد محلہ فیل خانہ مراد آباد

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ

موٹر کا انعام حاصل کریں

ارسطوئے زماں فخر اطبائے ہند عالیجناب مولانا محمد عبد الخالق صاحب قبلہ شاہی حکیم راولپنڈی اپنے دست مبارک سے انعامی ٹکٹ نکالیں گے ہم نے سال گذشتہ میں اپنی مجربات کی قیمت نصف کر دی تھی جس سے اہل ملک نے کافی فائدہ اٹھایا - اب اعلان کیا جاتا ہے کہ ... میں ایک عمدہ موٹر کار شورلٹ جو سکندر ... تمام پنجاب میں چکر لگا رہی ہے انعام میں دی جائے گی، ذیل کے تحفہ جات کے ہمراہ انعامی ٹکٹ دیئے جاتے ہیں - مئی ۱۹۳۶ء میں بمقام راولپنڈی کارخانہ صوفی اینڈ کو جنرز میں نکالا جائیگا ... آم کے آم گٹھلیوں کے دام والا معاملہ ہے مفت میں قسمت آزمائیے - یہ قیمتی موقعہ پھر ہاتھ نہ آئیگا - آج ہی ذیل کے تحفہ جات کا آرڈر دیکر انعامی ٹکٹ مفت حاصل کریں - شاہی حکیم صاحب قبلہ کا نام نامی ہی ہماری دیانتداری کا زندہ ثبوت اور ضمانت ہے ان کی سرپرستی میں کسی قسم کی گڑبڑ نہیں ہو سکتی بلکہ ہم نے سٹر ہر انعام حکیم صاحب کے سپرد کر دیا ہے -

سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہو جاتے ہیں

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

...

طلاء اعظم ...

ممسک گولیاں ...

صوفی اینڈ کو جنرز ... راولپنڈی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

مدیر مسئول
حامد الانصاری غازی

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ
کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۳ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

دہلی یوم پنجشنبہ ۲۱ محرم ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۴ مارچ ۱۹۳۸ء عیسوی — نمبر ۱۲ — جلد ۲۷

The Aljamiat

VOL 27 No 11 — DELHI 20 MARCH 1938 — PRICE ONE ANNA.

دنیائے اسلام

حکومتِ عراق کا اقتصادی انہماک

رفاہِ عام اور آسائشِ رعیت کی سعی!

امداد مزارعین کے لئے حکومت عراق نے بہت سے نئے بنک قائم کئے ہیں جس کے ذریعہ کاشتکاروں کو آسان شرائط پر ... دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ان محنتی اور با مشقت مزدوروں اور کسانوں کیلئے جو دریائے فرات کے سواحل اور اس کے اطراف نیز ان لوگوں کو جو شمالی عراق میں سکونت پذیر ہیں نئے اور جدید بدطرز کے مکانات مہیا کرنے کا معقول انتظام کیا گیا ہے۔ شکر کی روز افزوں پیداوار کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت عراق شکر سازی کے کارخانے کھولنے کی اسکیم پر غور کر رہی ہے۔

پارچہ بافی کے متعدد کارخانے سرعت کے ساتھ ترقی پذیر ہیں، بالخصوص مرحوم فتاح پاشا کا کارخانہ نمایاں ترقی کر رہا ہے، رنگ برنگ اور مختلف ڈیزائن کے کپڑے تیار ہوتے ہیں۔

فلسطین و سوریہ سے بھی تجارتی روابط پیدا کئے گئے ہیں، مختلف اشیا مثلاً گوسفند، گائے، بکری، مرغ، مچھلی اور بیضۂ مرغ وغیرہ کی برآمد ان ممالک کو کی جاتی ہے۔

ان تمام کدوکرد گی اور کاوش و جانفشانی کو دیکھتے ہوئے اگر یہ کہا جائے کہ دولت عراق رفاہِ عام اور آسائشِ رعیت نیز ارتقاء وطن کے لئے بدل و جان ساعی ہے تو کچھ بیجا نہ ہوگا۔

شاہ زوغو کی شادی میں تاخیر

تیرانا۔ معتبر ذرائع سے یہ اطلاع ملی ہے کہ شاہ زوغو کی شادی کی تاریخوں میں مزید تعویق ہوگئی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ تاخیر شہنشہ کی طرف سے بعض امور کی تکمیل کی غرض سے عمل میں آئی ہے۔ شادی کی تاریخ کا تقرر پہلے ماہ اپریل میں ہوا تھا، اب اس کے بجائے ماہ مئی میں کسی تاریخ کا تقرر ہوا ہے۔

وزیر خارجہ ایران کا سانحۂ ارتحال

طہران کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ سمیعی خاں وزیر خارجہ ایران انتقال کر گئے۔ مرحوم پر عمل جراحی کیا گیا تھا، مگر آپریشن کامیاب نہ ہونے کے باعث جانبر نہ ہو سکے۔

مصر کا شاہی فرمان

قاہرہ۔ اعلیٰ حضرت شاہ فاروق بادشاہ مصر نے ایک فرمان شاہی کے ذریعہ مصر کی ان تمام انجمنوں کو جنکی اساس عسکریت کے جذبہ اور نقطۂ نظر پر مبنی تھی ایک ظلم ممنوع قرار دیدیا گیا تھا شائع کر دیا گیا۔

مذکورہ فرمان شاہی سے مترشح ہوتا ہے کہ ان انجمنوں کی وردی اور تمام نشان و علامات ضبط کر لئے جائیں گے۔ اس فرمان کے اشاعت پذیر ہونے کے بعد نیلی پوش و سبز پوش سب ختم ہو جائیں گے۔

سلطان ابن سعود اور اہل عراق

پیمان اخوت کی تجدید!

جلالت مآب سلطان ابن سعود نے آج ایک فوجی مظاہرہ میں شرکت فرمائی، امراء حجاز، امیر کویت اور وزیر مال حکومت شام اور قنصل عراق بھی شرکت سے بارہا بار ہوئے۔ جلالۃ الملک نے عراقی نمائندہ کو مخاطب کر کے وحدت عرب پر زور دیا اور فرمایا کہ اہل عراق ہمارے بھائی ہیں اور ہم سب ایک رشتۂ اخوت و مساوات میں پیوستہ ہیں جس طرح جسم کے کسی عضو میں تکلیف ہونے سے اور باقی اعضائے جسم اذیت میں مبتلا ہو جاتے ہیں بعینہ اسی طرح اگر عراقیوں کو کسی قسم کی تکلیف ہو تو اس تکلیف کا اثر ہم بھی محسوس کرینگے۔ ع۔ ۵

نوائے انقلاب

(از شاعر اسلام حضرت سیماب اکبر آبادی کاظمی، امروہوی)

نہ صرف اُن کی ادا بدلی ہوئی ہے
زمانے کی ہوا بدلی ہوئی ہے

عجوزِ دہر پہ ہے حلہ نو
وہ فرسودہ ردا بدلی ہوئی ہے

بہار تازہ آئی ہے چمن میں
بیاباں کی فضا بدلی ہوئی ہے

نغمہ شنائی دے رہے ہیں
عنادل کی صدا بدلی ہوئی ہے

دلِ شاعر میں ہے اک شورِ جذبات
تغزل کی نوا بدلی ہوئی ہے

نگوں دوں کی رفتار تنزل
نسیمِ ارتقا بدلی ہوئی ہے

بلندی جو جزن ہے ہمتوں میں
وہ پستی کی ادا بدلی ہوئی ہے

ہری ہونے لگی ہے کشتِ دہقاں
فضائے رونما بدلی ہوئی ہے

زبانوں پہ ہے آزادی کا نعرہ
غلامی کی صدا بدلی ہوئی ہے

غرض ہر سو تغیر ہے نمایاں!
ہراک شے کی ادا بدلی ہوئی ہے

ذرا کھول آنکھ دیکھ اے قوم خفتہ
تری کروٹ بھی کیا بدلی ہوئی ہے

تری حالت میں بھی ہے کچھ تغیر
تری کوئی ادا بدلی ہوئی ہے

کہاں تک یہ تری غفلت کہاں تک
تری فطرت ہی کیا بدلی ہوئی ہے

تغیر کچھ نہیں مجلس میں تیری
زمانے کی سبھا بدلی ہوئی ہے

حریفاں بادہا خوردند و رفتند
صدائے میکدہ بدلی ہوئی ہے

جُدا ہے چاہنے والوں سے اپنے
تری چشمِ وفا بدلی ہوئی ہے

یگانے اپنے بیگانے ہوئے ہیں
نگاہ آشنا بدلی ہوئی ہے

مقدر اپنا ٹھکرایا ہے تُو نے
کہ تقدیرِ خدا بدلی ہوئی ہے

خطر ہے کثرتِ اغیار سے کیوں
تری تاریخ کیا بدلی ہوئی ہے

وہ تیری شان ہمت کیا ہوئی آج
وہ کیوں آن غزا بدلی ہوئی ہے

نہیں تیری نظر کم من فئۃ پر
کہ ایماں کی ادا بدلی ہوئی ہے

حذر ان پست فطرت لیڈروں سے
بخوف ان کی رجا بدلی ہوئی ہے

بدل سکتا ہے دُنیا میں تجھے کون
مگر تو ہی ذرا بدلی ہوئی ہے

دو رنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا
یہ کیوں تیری صدا بدلی ہوئی ہے

فلک کو وجد میں لا کر رہے گی
اُفق میری نوا بدلی ہوئی ہے

دولت ترکیہ میں عورت!

تحریکِ ارتقاء پر مغربی رنگ

ایک ترک خاتون کے تاثرات

ترکی جدید میں خواتین کی حالت پر ایک ترک خاتون نے حسب ذیل الفاظ میں اپنے تاثرات و احساسات کا اظہار کیا ہے۔ موصوفہ ترکی ریڈیو میں ایک ناشر کی حیثیت سے کام کرتی ہیں اور انگلستان میں کسی ریڈیو اسکول میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے لندن میں مقیم ہیں۔

عہد قدیم کی طرح اب ترکی میں عورتیں گھر کی چہار دیواری میں مقید نہیں ہیں، اب نہ ان کا پردہ ہے اور نہ نقاب پوشی، از زندگی کے تمام شعبوں میں انہیں مساوی حقوق ملتے ہیں وہ ملازمت بھی کر سکتی ہیں، یا اگر ان کی خواہش ہو تو گھر میں رہ کر گھریلو زندگی کے سنوارنے اور امور خانہ داری کی انجام دہی میں مصروف ہو سکتی ہیں۔ اب مرد کا عورتوں سے بیک وقت نکاح کرنے کی رسم اور قانون بالکل مفقود ہو چکا ہے۔

ترکی میں تعلیم عام اور مفت ہے، مردوں کی طرح عورتیں بھی اس سے آسانی اور سہولت سے مستفید ہو رہی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب ترکی حکومت کے ہر شعبہ میں عورتیں نمایاں حصہ لے رہی ہیں۔ ان میں دکیل بھی ہیں جج بھی پارلیمنٹ کی رکنیت کے درجہ پر بھی فائز ہیں اور طبی پیشوں میں بھی بہت کامیاب ہیں۔ عسکری خدمات بھی انجام دیتی ہیں اور فنون لطیفہ و موسیقی میں بھی مہارت رکھتی ہیں۔

جنرل نوری پاشا لندن میں

وزیر نوآبادیات کی توضیح،

دارالعوام میں سوالات کے سلسلہ میں ایک ممبر نے وزیر نوآبادیات سے سوال کرتے ہوئے پوچھا کہ کیا جنرل نوری پاشا فلسطین کے معاملات کی نمائندگی کے سلسلہ میں آئے تھے۔ وزیر نوآبادیات نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ جنرل موصوف کا خیر مقدم میں نے صرف اپنے ذاتی تعلقات کی بنا پر کیا تھا ہماری گفتگو محض پرائیویٹ معاملات پر مشتمل تھی۔

شاہ یمن کی سیاحت فرانس

صدر جمہوریہ سے تبادلہ خیالات

امام یمن آجکل سیر و سیاحت کے سلسلہ میں پیرس تشریف لے گئے ہیں، صدر جمہوریہ فرانس نے شہزادہ موصوف کی آمد کے اعزاز میں ایک پُر تکلف اور شاندار دعوت کا اہتمام کیا۔

دعوت کے اختتام پر شہزادۂ یمن اور صدر جمہوریہ فرانس کے درمیان بہت دیر تک مختلف مباحث اور موضوع پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ اسی گفتگو کے ضمن میں شاہزادہ موصوف نے فرمایا کہ عرب فرانس کی اس حکمت عملی کو جو اس نے عربوں کے متعلق اختیار کر رکھی ہے بہت اہمیت کیساتھ دیکھ رہے ہیں۔ دوران گفتگو میں حریف اظہار کیا کہ فرانس کو اپنے تمام مقبوضات میں مسلمانوں کیساتھ شریفانہ برتاؤ کرنا چاہئے۔ صدر موصوف نے امام کے معروضات کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اسکی بھی یہی خواہش ہے اور یقیناً آپ کی تمام امیدیں پایۂ تکمیل کو پہنچیں گی۔

ع۔ ۵ اس کے دو ہفتہ عرصہ ... نے کلام کرتے ہوئے سلطان المعظم نے فرمایا کہ اللہ کے حضور میں میں نے ایک عہد کیا ہے، اس عہد و پیمان کو میں قائم رکھونگا۔ اور کسی طرح اسکی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔ یقین رکھو عوان کے ہر مسئلہ کو اپنا مسئلہ سمجھونگا، میں دو ہری تمام فوج جان قربان کرنے سے بھی دریغ نہ کرے گی۔

اور رنگین ودوپٹہ اڑا کر مسلم لیگ نے نمائش کے طور پر بازار کے رُخ پر پھیلایا تھا۔ مسلم لیگی اپنی مشہور روایت کی مطابق ہر وقت آمادہ فساد تھے لیکن احرار کے پُرامن اور مہذب رضاکاران نے اس کا موقعہ نہ آنے دیا۔ پبلک جو پہلے ہی سے لیگ سے بدل تھی اب بہت زیادہ متنفر ہو گئی۔

قصبہ اور دیہات کے تمام مسلمان مجلس احرار کی ان خدمات کو بنظر استحسان دیکھ رہے ہیں اور بکثرت ممبر بن رہے ہیں۔

حکیم محمد جواد حسین گرت پوری ناظم اعلیٰ مجلس احرار اسلام
سیوہارہ ضلع بجنور

بازاروں میں شرکت سے روکا جائے چنانچہ ایک عام اور زبردست تنظیم کے ساتھ تمام محلہ دیہات اور قصبہ میں یہ تحریک شروع کیگئی تقریباً ۵۰ رضاکار کا پرامن پکٹنگ جاری رہا۔ احرار کی یہ تحریک سو فیصدی کامیاب رہی البتہ نام نہاد مسلم لیگ تحفظ اسلام کے ان تمام دعووں کے باوجود اس خالص اصلاحی اور مذہبی تحریک میں بھی مسلمانوں کی راہ میں ناکام طور پر آڑے آئی چنانچہ تمام قصبہ میں صرف دو مقام دفتر مسلم لیگ اور سکرٹری مسلم لیگ کے بالاخانوں پر انتہائی کوشش کے باوجود ۲۵ یا ۳۰ نوجوان اور کمسن عورتیں بجلی کی روشنی میں ضرور نظر آتی تھیں معلوم ہوا ہے کہ ان میں بھی بہت سے نوعمر لڑکے تھے جن کو برقعہ

ان کے گھر گھر دنادہ اور بیہودگی کے جرائم کے آماجگاہ نہ ہوں بلکہ صاف، دیتھرے ہوں۔ شہر بقعہ نور ہو۔ تاکہ معلوم ہو کہ اس بستی کے بسنے والے غلامانہ ذہنیت میں جکڑے ہوئے نہیں ہیں بلکہ آزاد ہونے والے انسان ہیں۔

امداد صابری کنوینر پارلیمنٹری سب کمیٹی ضلع کانگریس کمیٹی

سیوہارہ میں بدعات محرم کا انسداد

سیوہارہ ۱۴۰ محرم۔ مجلس احرار اسلام سیوہارہ نے طے کیا تھا کہ مراسم تعزیہ داری کے موقعہ پر مسلمان مستورات کو بے حجابانہ سڑکوں اور

دہلی میونسپلٹی اور عوام

ضلع کانگریس کمیٹی کا مفید اقدام

دہلی میونسپلٹی کی شکایات عام ہو چکی ہیں۔ دہلی والے میونسپل کمیٹی کے طرز عمل سے جیدنالاں ہیں ان کو آئے دن قسم قسم کی تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے ان پر ٹیکسوں کی بھرمار ہے لیکن ان کے لئے کوئی صحیح انتظام آرام و آسائش نہیں ہے۔

کانگریس کمیٹی جس نے الیکشن کے زمانہ میں اپنا مینوفسٹو شائع کیا تھا۔ اس میں اس بات کی ذمہ داری لی تھی کہ وہ شہر دہلی کی فلاح و بہبودی کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گی۔ اور اس کے نمائندے شہر کے لئے نہایت مفید اور کارآمد ثابت ہوں گے۔

کانگریس کمیٹی آج پھر اپنے وعدے اور مینوفسٹو کے تجدید اعادہ کرتے ہوئے شہر کے ہر باشندے تک یہ آواز پہنچا دینا چاہتی ہے کہ میونسپل کمیٹی سے جو شکایات و تکالیف ہوں آپ کے علاقہ میں جو خرابیاں اور بدانتظامیاں ہوں سب سے کانگریس کمیٹی کو مطلع کیجئے وہ ان کو دور کرائے گی۔

کانگریس یہ نہیں چاہتی کہ دسیوں قسم کے ٹیکس دینے والے ہندوستانی بے چین و بے آرام ہوں۔ ان کی اولادیں جاہل ہوں ان کو پانی کے قطروں کے لئے بھی ترسنا پڑے اور ان کے گلی کوچے غلیظ و ناپاک اور تنگ و تاریک ہوں۔

اپنی ذمہ داریاں ہلکی کرنی ہوں

تو

ماہ مارچ

سے

فائدہ اٹھائیں

ماہ مارچ میں مندرجہ ذیل ادویات مندرجہ قیمتوں سے نصف قیمت پر ملیں گی

برائے امراض متعلقہ مستورات

ابلارام — حیض کی زیادتی، بے قاعدگی اور درد کو دور کرتا ہے سیلان الرحم کیلئے بھی مفید ہے قیمت ۳۲ گولی دو روپے ۲ گولی ۸ر
پتالی — حیض کی کمی یا بند ہو جانا یا درد سے آنا اور رحم کی کمزوریں کو دور کرتا ہے قیمت دو روپے نمونہ ۸ر
سوماوتی — جریان الرحم یعنی سفید پانی آنا اس مرض کی خاص دوا ہے مجرب کامیاب نسیرہ اور سکاری کی دوا بھی بجائی ہے قیمت ۳ گولی نمونہ ۱۲ر
من رنجن — سٹیریا کی مجرب دوا ہے قیمت چار روپے نصف دو روپے
سپاری پاک — عورتوں کے لئے طاقت بخش ہے سیلان الرحم دور کرتی ہے قیمت فی پاؤ ایک روپیہ ۸ر
دوائی مانع حمل — بہت کنٹرول کے لئے مجرب دوا ہے قیمت دو روپے
گود بھری — حمل استقرار میں بہت مدد دیتی ہے تجربہ شدہ دوا ہے قیمت پانچ روپے

دافع امراض بچگان

بال سکھا — بدہضمی، قبض، سبز پیلے دستوں کا آنا، بخار، دائمی کمزوری اور بیماری وغیرہ بچوں کی کمزوری کیلئے لاثانی دوا ہے قیمت عہ نصف ۸ر
سوکھا ہرا — سوکھا سان کی دوا ہے متواتر استعمال سے بچہ صحت مند ہو جاتا ہے قیمت ایک روپیہ
کالرسٹ — بچوں کیلئے مفید چورن ہے بدہضمی، بخار وغیرہ کو دور کرتا ہے قیمت ۲ تولہ ۸ نمونہ ۸ر
جلاب بچگان — بچوں کے لئے ہلکا دست آور دیحین ہے قیمت ۸ گولی ایک روپیہ ۳۲ گولی ۸ر
سر سوب — بچوں کے دانت آسانی سے نکالنے کے لئے اس کا استعمال کرائیں قیمت ایک روپیہ
کریلو — بچوں کی کالی کھانسی کے لئے اکسیر ساتھ خواہ بخار بھی جاری ہو نہایت مفید دوا ہے قیمت ایک روپیہ ۸ر
اکمر — جن بچوں کی صحت مٹی کھانے سے بگڑ جاتی ہو ان کو اندر سے مٹی خارج کرنے کیلئے یہ عمدہ دوا ہے قیمت ۸ گولی ایک روپیہ ۱۲ گولی ۸ر

محافظ صحت — صحت کی تحفظ کیلئے عام بیماریوں کی دوائیں

امرت دھارا — صحت کی حفاظت کیلئے تقریباً تمام عام بیماریوں کے دور کرنے ہر ایک جیب میں رہنی چاہئے قیمت بڑی شیشی ۳ نصف ۸ر نمونہ ۸ر
سلفری قرص — قبض، زکام، نزلہ اور درد سر وغیرہ کو دور کرتی ہیں اور صاف خون لانے کیلئے نہایت مفید دوا ہے قیمت ۲ گولی ۸ر
اکسیر لکشمی وِلاس رس — بخار کے بعد ہونے والی کمزوری دور کرنا اور دیگر کی نہایت فائدہ مند ہے قیمت ۸ گولی چار روپے ۳۲ گولی دو روپے نمونہ ۸ر
سرمہ و منجن — آنکھوں کی صحت کیلئے روزانہ استعمال کرنے کا سرمہ ہے قیمت فی تولہ ۸ر دانتوں کی صحت کیلئے روزانہ استعمال کا نہایت عمدہ منجن ہے قیمت ۸ر
امرت دھارا سوپ (صابن) — جلد کو پھوڑے پھنسی سے بچانے اور دور کرنے کیلئے نہایت مفید ہے قیمت فی ٹکیہ ۳ ٹکیہ ۸ر
امرت دھارا لوشن — گلے کی صحت اور چھوت چھات کی بیماریوں سے بچنے کیلئے ایک بہترین دوا ہے قیمت فی شیشی ۸ر

بس یہی نہیں
امرت دھارا اور اس کے مرکبات دوشن، بام، مرہم، وغیرہ بھی ماہ مارچ میں نصف قیمت پر مل سکتے ہیں
ایک اور نرالی اسکیم
مارچ میں کچھ روپیہ جمع کرا دینے سے آپ سال بھر جب چاہیں اپنے اور اپنے خاندان کے علاج کے لئے کوئی عالی قیمت پر حسب ضرورت دوا پا سکتے ہیں ... [illegible]

ڈاک فقط کا پتہ امرت دھارا لاہور

حلوائی کی ضرورت

ہمیں ایک تجربہ کار اور ماہر فن حلوائی اور دو معاونین کی ضرورت ہے حلوائی کو مہارت فن کے لحاظ سے تیس روپیہ تک اور دیگر دو آدمیوں کو ۱۵ سے ۲۰ روپیہ تک تنخواہ دی جائیگی۔

حلوائی کیلئے ضروری ہے کہ وہ حلوائے سوہن، حلوائے مسقط، پھینی، برفی، پیڑا، گلاب جامن، بالوشاہی، لڈو گوند اور ہر قسم کی مٹھائی بنانا جانتا ہو۔ پتہ

شفیق احمد محبوب سبحانی مٹھائی والے نمبر ۱۵۶
مغل اسٹریٹ رنگون

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔

قیمت بیس یوم کی دوا دو روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۲۱ محرم الحرام ۱۳۵۵ھ

پنجاب میں شہریت الٰہی کی بےبسی

سر سکندر حیات کا غیرت فروشانہ بیان

اشاعت ماسبق میں ہم نے سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب کے بیان پر مختصر تبصرہ کر دیا تھا۔ لیکن مسئلہ کی اہمیت اور بالخصوص اس جدید فتنہ کے پیش نظر جو اس غیرت فروشانہ بیان کے قدرتی نتائج میں سے ہے۔ یہ بیان ایک مستقل بحث کا متقاضی ہے ہم کسی گذشتہ اشاعت میں "تحریک تعمیر مسجد شہید گنج کے نامرکی مراحل: سیاسی پہلو و مذہبی اہمیت پر بحث کر کے بتا چکے ہیں کہ مسجد کا انہدام، سرفروش فرزندان اسلام کی بے بہا قربانیاں ...

سپیارۂ افکار

عربک کالج کا جدید انتظام

دیوبند اور حیدرآباد

آنریبل مسٹر یوسف شریف

فسادات

غربت، افلاس اور لاعلمیت

دنیا کو دیگر ممالک کی نظروں میں ہندوستان کی سابقہ عظمت و شہرت کو بحال کرنے کے لئے آج فرزندان وطن کی تعمیری حالت اور ایجاد کی قابلیت کی سخت ضرورت ہے کام اتنا زیادہ اور ضرورت اتنی عظیم ہے کہ پبلک بالعموم اور طلبا بالخصوص اس کام میں جسے ہم نے محدود ذرائع سے شروع کیا ہے امداد دیں گے تو وطن کے سپوتوں کے لئے علمی اور سیاسی آزادی حاصل کرتے اور ہمہ گیر اقتصادی بحالی پیدا کرنا ناممکن نہیں ہوگا۔

ہمارا مقصد غربت و افلاس، لاعلمیت کے خلاف زبردست جنگ کرنا ہے ...

علم و نظر

فطائیت کا نظریہ تعلیم

چند سال پیشتر اگر کسی سیاح کا گذر روم، نیپلز اور میلان کی سڑکوں پر ہوتا تو ان کے کنارے اسے ہزارہا نادار اور افلاس زدہ بچے ایسے نظر آتے جن کی غذا نے لطیف خشک روٹی کے ٹکڑے اور شبستان راحت دوکانوں کے چبوترے ہوتے تھے۔ لیکن اگر آج کوئی سیاح ان شہروں کی سیاحت کا قصد کرے تو اسے اس قسم کا کوئی المناک اور تکلیف دہ واقعہ نہ دکھائی دیگا۔ کیونکہ اٹلی کے بڑے بڑے صناع اور کارخانوں کے مالک سالانہ ایسے ...

پر تمام قوت صرف کی گئی۔ اسی اقدام کا نتیجہ یہ ہے کہ وطن کے پڑھے لکھوں کی ایک بہت بڑی تعداد محافظت وطن کے لئے ہمہ تن مستعد ہے دلدادگان فاشیت نے طلبا و مکاتب کی توجہات کو اپنی جانب مائل کر کے ان پر قابو حاصل کرنے کا جو پروگرام مرتب کیا وہ حالات وقت کے عین مناسب اور فضا کو سازگار بنانے کا بہترین طریقہ کار تھا۔ اور آج دنیا دیکھ رہی ہے کہ سولینی عروج اور اقتدار کی کس بلندی پر جا پہنچا۔ ...

سر اقبال کا ناقابل عمل فلسفہ

تصحیح اور معذرت

عملیات

الجمعیۃ بک ایجنسی سے طلب کیجئے

فتاویٰ

شریعتِ اسلامیہ کے فقہی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں۔

(۱) امام نے فرض نمازِ عشاء کی شروع کی اور تین رکعت میں بیٹھ گیا اس خیال سے کہ چار رکعت پوری ہو گئیں لیکن اسکو ذہنی ہو گیا کہ چار نہیں بلکہ تین ہوئی ہیں اس نے التحیات کو پورا کر کے سجدۂ سہو کیا اور یاد پہ بھی کھڑا نہیں ہوا بلکہ اسی تین رکعت پر سجدۂ سہو کر کے سلام پھیر دیا ...

الجواب

مباحث امروز

ہری پورہ کانگریس نگر اور مسلمان

غیر شریفانہ اور گمراہ کن تحریرات حقیقت کی روشنی میں

ابوالقاسم حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی کا بیان

تقریریں اور مباحث

ابوالقاسم حضرت مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی رکن جمعیۃ علماء ہند و آل انڈیا کانگریس کمیٹی انجمن سیف الاسلام کے سالانہ اجلاس کی شرکت کیلئے دہلی تشریف لائے تو الجمعیۃ کے نمائندۂ خصوصی نے حاضر ہو کر حضرت موصوف کی توجہ ان تحریرات و تنقیدات کیجانب مبذول کرائی، جو ...

تقریروں کے متعلق اعتراض کی واقفیت صرف اسقدر ہے کہ سبھاش چندر بوس کا خطبۂ صدارت، اچاریہ نریندر دیو اور چند غیر معروف ہندو لیڈروں کی تقریریں ہندی میں تھیں۔ ان کے علاوہ پنڈت جواہر لال ...

لتھونیا

بربریت و آمریت کا ایک اور نشانہ

لتھونیا، بحر بالٹک کی ان ریاستوں میں سے ہے جسے معاہدۂ ورسائی نے وتنہن ... روس کو مغربی اور وسطی یورپ سے علیحدہ رکھنے کے لیے قائم کی تھیں، نیمن کے شمالی جانب زمین کا ایک بہت بڑا حصہ جو لتھونیا کو ملنا چاہیے تھا پولینڈ کو دیدیا گیا تاکہ یہ لتھونیا اور روس کو جن کے باہم تعلقات خوشگوار تھے۔ ایک دوسرے سے جدا رکھے۔

آسٹریا

ماضی، حال، مستقبل

ڈاکٹر کچلو کا انتخاب ناجائز قرار دیدیا گیا

حق رائے دہندگی سے مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کی محرومی

لاہور۔ ۱۹؍مارچ۔ ڈاکٹر سیف الدین کچلو کے خلاف شیخ محمد صادق نے جو انتخابی عذرداری دائر کر رکھی تھی اس کا فیصلہ اس ٹربیونل نے صادر کر دیا جس کے صدر مسٹر کارنیلیس تھے۔ آپ نے حکم دیا کہ ڈاکٹر کچلو شیخ محمد صادق کو پانچسو روپیہ ہرجانہ ادا کریں۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر کچلو کے دو ایجنٹوں کو رشوت وغیرہ کے جرم میں پانچ سال کے لئے ووٹ دینے کے حق سے محروم کر دیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ ڈاکٹر صاحب نے پنجاب اسمبلی کے عام انتخاب میں امرتسر کے شہری حلقہ سے کامیابی حاصل کی تھی۔ آپ کے بالمقابل احرار کے امیدوار شیخ حسام الدین اور یونینسٹ پارٹی کے امیدوار شیخ محمد صادق ناکام رہے تھے۔ ٹربیونل نے قرار دیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے ایجنٹوں نے رشوت اور ناجائز ذرائع سے ووٹروں پر اثر ڈالا۔

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے کہ میاں فیروز الدین احمد اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو بھی پانچ پانچ سال کیلئے حق رائے دہی سے محروم قرار دیدیا گیا۔ ہز ایکسیلنسی گورنر نے ٹربیونل کی سفارشات منظور کر لی ہیں۔

فرانس کا احتجاج

شہریت اور انسانیت کا احترام

پیرس ۔ ۱۹؍مارچ ۔ جمہوریہ فرانس نے بارسلونا پر مسلسل فضائی حملوں کے خلاف زبردست احتجاج کیا ہے اس نے اس احتجاج میں شریک ہونے کے لئے برطانیہ سے بھی درخواست کی ہے۔ فرانس نے ۳۳۳ اطالوی اور جرمنی ہوائی جہازوں کی ایک فہرست معہ تحریری شہادت کے برطانیہ کے پاس روانہ کی ہے۔ فرانس نے اپنے احتجاج میں یہ ظاہر کیا ہے کہ بارسلونا پر مباری بین الاقوامی قانون شہریت اور قانون انسانیت دونوں کے خلاف ہے۔

کل کے حملہ میں فرانس کے نائب مشیر مسٹر ایکس ملاک اور مشیر محمودی مسٹر بیٹ مجروح ہو گئے۔ اس بمباری میں جتنی جانیں تباہ ہوئی ہیں اس کا سرکاری تخمینہ ہے کہ ۶۰۰ سو آدمی ہلاک اور ایک ہزار زخمی ہوئے۔

ایک اسپینی خبر رساں ایجنسی کی اطلاع ہے کہ بارسلونا کے ہلاک شدگان کی تعداد ۱۳۰۰ اور زخمیوں کی تعداد ۲۰۰۰ ہے۔

نازی فتح کا تاریک ترین پہلو

دانا ۔ ۲۰؍مارچ ۔ آسٹریا میں حکومت کا نیا انتظام بڑی سرعت کے ساتھ مکمل ہو رہا ہے۔ حکومت کے تمام محکموں سے آسٹرین کو نکالا جا رہا ہے۔ خصوصیت کے ساتھ پولیس کے محکمہ میں زیادہ تر جرمن کے آدمی رکھے جا رہے ہیں نازی غلبہ کے دو بہت ہی کریہ پہلو ہیں جو بہت زیادہ نمایاں ہو رہے ہیں۔ ایک آسٹریا کے مشہور مخالفین کا خودکشی کرنا دوسرے ۲۰۰۰۰ ہزار یہودیوں کی تکلیف وہ حالت جس میں وہ مبتلا ہو گئے ہیں۔

تقریباً ۹۰ فی صدی دانا کی دوکانیں لے لی گئی ہیں ...

چین میں جاپانی صنعت کا فروغ

حکومت جاپان کا ۲۰۰۰۰۰ ین کا قرض

ٹوکیو ۔ ۲۰؍مارچ ۔ حکومت جاپان نے چین میں بسنے والے باشندوں کی ملوں کی جو موجودہ جنگ میں برباد ہو گئی تھیں از سر نو تعمیر کے لئے جاپان کے صنعتی بینک سے دو کروڑ ۲۰ لاکھ ین قرض لیا ہے۔ قرض کی شرح سود ساڑھے پانچ فی صدی ہے جو دس برس میں ادا کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ قرض کا ادا فی صدی حکومت خود ادا کرے گی ...

تباہ شدہ فرانسیسی طیارہ

حادثہ کی تحقیقات شروع ہو گئی

جھانسی ۔ ۱۸؍مارچ ۔ ونیا میں تباہ شدہ فرانسیسی طیارہ کی تباہی کے اسباب کی تحقیق کے لئے فرانس اور برطانیہ کے متعدد ماہرین وتیا میں وارد ہوئے تحقیقات کے بعد فرانس کے ماہرین واپس چلے گئے۔ ہلاک شدہ ہوا بازوں کی لاشیں اور سونے کی سلاخیں جن کی قیمت ۲۰ ہزار روپیہ کے قریب تھی پیرس کو طیارہ کے ذریعہ بھیجی گئیں۔

ہندوستان ہماری زندگی ہی میں آزاد ہوگا!

فتح وال میں کانگریسیوں کی عام گرفتاری

پولیٹکل کانفرنس کے فسادات کا شاخسانہ

لاہور ۔ ۱۷؍مارچ یہاں کے کانگریسی حلقوں میں ان غیر متوقع حالات ... جو کہ موضع فتح وال (ضلع امرتسر) کے ۱۳؍مارچ کے واقعات کے سلسلہ میں پیدا ہو گئے ہیں۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ ان واقعات پر بحث کرنے کے لئے پنجاب اسمبلی میں تحریک التوا بھی پیش کی گئی تھی۔ اکثر کانگریسی کارکنان ...

حضرت مولانا حفظ الرحمٰن کی ایمان افروز تقریر

رفتار تجارت

چاندی

سونا

روئی

گندم

اردو اکادمی

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

یو۔پی میں منشیات کی مہم

پانی پت کا میدان جنگ

کافی تاریخی شہرت رکھتا ہے مگر پانی پت کی علمی شہرت صرف حضرت مولانا قاری عبدالرحمٰن محدث کی وجہ سے قائم ہے جنہوں نے اسے تجوید و قرات کا دنیا میں سب سے بڑا مرکز بنا دیا۔ حضرت قاری صاحب کی شخصیت اتنی زبردست تھی کہ شیخ الہند مولانا محمود الحسن، حکیم الامت مولانا اشرف علی، شمس العلماء مولانا حالی اور نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمٰن شروانی جیسے مشاہیر وقت نے آپ سے استفادہ کیا ہے۔ حضرت قاری صاحب خود خاندان ولی اللہی کے فخر شاہ محمد اسحاق کے ارشد تلامذہ اور خلیفۂ خاص تھے۔ حال میں تذکرۂ رحمانیہ کے نام سے حضرت قاری صاحب کی سوانح عمری عرصہ کی تلاش و تحقیق کے بعد شائع کی گئی ہے کتاب اسقدر دلچسپ ہے کہ ہاتھ میں لیکر بغیر ختم کئے نہیں چھوٹ سکتی قدیم و جدید خیالات کے بزرگ اس سے یکساں لطف اٹھائیں گے حجم ۳۰۰ صفحات کاغذ اعلیٰ چھپائی دیدہ زیب لکھائی دل فریب قیمت ۸؍ اردو لٹریچر میں شاید ہی کوئی کتاب اس شان سے شائع ہوئی ہو۔

المشتہر:۔ مہتمم دار الاشاعت رحمانیہ، پانی پت

دانتوں کا بیمہ

یعنی

نایاب منجن رجسٹرڈ ۲۴۸۴

دانتوں کے کل امراض کے لئے اکسیر ہے تیار کردہ محمد شاکر قادری عبد المالک صاحب لکھنؤ ... تعویذ شفائے اعظم ...

سید باقر علی ۔ مکان ۲۵۹۳ محلہ شاہ گنج دہلی

مسلمان وہ ہے جو خنجر کے سایہ میں بھی حق کہنے سے باز نہ آئے
ہمارا جھنڈا اسلام اور ملک کی آزادی کا جھنڈا ہے

دہلی پراونشل احرار کانفرنس کا اجلاس

...ہمارا جھنڈا اسلام اور ملک کی آزادی کا جھنڈا ہے... لیکن ہمارا ... ملک ... مولانا غلام غوث ہزاروی اور مولانا انور علی صابری ... تقریریں ہوئیں۔

صاحبزادہ فیض الحسن صاحب صدر اجلاس کے ارشادات

دہلی پراونشل احرار کانفرنس کا اجلاس ایک شاندار پنڈال میں دس ہزار مسلمانوں کی شرکت کیساتھ شروع ہوا ... مولانا عبدالحلیم صدیقی، مولانا محمد میاں، اور مولانا عطاء اللہ شاہ ... تقریریں ہوئیں۔

... صاحبزادہ صاحب ... مسلمان وہ ہے جو خنجر کے سایہ میں حق کی آواز کہنے سے باز نہ آئے ... حضرت فاروق کے دربار میں ایک بڑھیا نے ... سوال ... صحیح قسم کے مسلمان کی حکومت صرف حق کے سامنے ...

پراونشل احرار کانفرنس

... صاحبزادہ صاحب نے فرمایا ... جو مسجد کے نام پر مسلمانوں کے جذبات ... شہید گنج ... مسلم لیگ نے لکھنؤ میں ...

کانگریسی وزارتیں اور سر سکندر

... صاحبزادہ صاحب نے فرمایا کہ کانگریس کی وزارتیں ...

سندھ میں جدید وزارت کا قیام
خان بہادر اللہ بخش وزیر اعظم کانگریس کے نقش قدم پر

کراچی ۱۲ مارچ - سر غلام حسین ہدایت اللہ اور ان کی کیبنٹ نے استعفے دیدیا ہے ... خان بہادر اللہ بخش ... گورنر سے ملاقات ... وزارت ... کانگریس پارٹی ... حمایت کرے گی ...

برباد شدہ ہندوستان کا قابل رشک ماضی
اسلام اور تلوار کے مفروضہ نظریئے کی تردید
شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب ... کا ارشاد

دہلی ۱۹ مارچ - کل شہرہ آفاق قوم پرست رہنما حضرت مولانا حسین احمد مدنی نے گاندھی پارک میں ایک تقریر کی جس کے دوران میں انہوں نے برطانوی مورخوں کے اس پروپیگنڈہ کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا کی تردید کی ...

مولانا صاحب نے ہندوستان میں مسلمان حکمرانوں کی حکومت کا برطانوی ملوکیت پرستی سے مقابلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جب سے انگریز ہندوستان میں آئے ہیں انہوں نے کسی ہندوستانی کو ملٹری کا کمانڈر انچیف بنانے کی اجازت نہیں ... اگرچہ مغلوں کے زمانہ میں فوج اور نظم و نسق میں ہندوؤں کو اعلیٰ ترین عہدے دیئے جاتے تھے ... راجہ مان سنگھ کی کمان میں افغانستان کا حملہ ...

سنہ کا لاکرے کی سزا

کیا ۱۸ مارچ - مسٹر کاش سنگھ ... ایک فوٹو گرافر ... وزیر اعظم اور دیگر وزراء کی ... جرمانہ کیا گیا جسے ۲۵ روپے جرم کر دیا ...

تحقیق میں تدفین کا طریقہ

ہڑپا - پنجاب میں آثار قدیمہ ... انکشافات ... قبرستان ...

... مسٹر سکندر حیات خان ... کانگریسی وزراء ... سر سکندر حیات خاں سے زیادہ ...

آخر میں صاحبزادہ صاحب نے فرمایا۔ احرار کو گالیاں دینے والو! مسجد کا پروپیگنڈہ کرنے والو! لکھنؤ میں برٹش ملوکیت پاس کرنے والو، قوم سے معافی مانگو ... قوم سے کھلا ہوا فریب کیا ہے ... ہندوستان میں آ کر رہیگا ... مسلمانوں کو انقلابی تحریک میں حصہ لینا چاہیئے ... اسلام میں موجود ہے۔

کانفرنس کا اجلاس ساڑھے بارہ بجے ملتوی ہوا۔

احرار کانفرنس کا دوسرا اجلاس
منظور شدہ تجاویز

دہلی ۱۹ مارچ - پراونشل احرار کانفرنس کا دوسرا اجلاس مولانا سمیع اللہ صاحب کی زیر صدارت بعد نماز عشاء منعقد ہوا - مولانا امداد صابری صاحب نے یہ تجویز پیش کی۔

احرار کانفرنس کا یہ اجلاس دہلی کی سیاسی اہمیت کی بنا پر حکومت ہند سے مطالبہ کرتا ہے کہ ... سر آصف علی ... دہلی کو ... صوبہ ... قرار دیا جائے ...

مسٹر فخر الدین فاروقی نے تجویز کی تائید کرتے ہوئے فرمایا ... دہلی کے صوبہ ... دوسرے صوبوں کی آزادی ... دہلی والوں نے ... قربانی ...

اس کے بعد مولانا عبداللہ صاحب فاروقی نے حسب ذیل تجویز پیش کی۔

رزولیوشن نمبر ۲ - کانفرنس تمام متولیان اوقاف سے پرزور مطالبہ کرتی ہے کہ وہ شہر دہلی میں ایک مسافر خانہ اوقاف کے روپے سے تعمیر کریں تاکہ بیرونی مسافروں کو جو تکالیف مسافر خانہ نہ ہونے کی وجہ سے ہوتی ہیں رفع ہو۔

... مجلس احرار دہلی نے ... مسافر خانہ ...

... کانفرنس صوبہ مدراس کی اسمبلی کو ... مدراس کے کسانوں کا قرضہ معاف کر دیا ... امید ہے کہ دوسرے صوبے اپنے اپنے کسانوں کے لئے فلاح و بہبود کے قانون بنائیں گے۔

مذکورہ بالا تجاویز مولانا سمیع اللہ صاحب صدر مجلس احرار نے پیش فرمائیں ... اجلاس رات کے ۹ بجے کے لئے ملتوی ہوا۔

احرار کانفرنس دہلی کا تیسرا اجلاس
مولانا محمد علی صدر مجلس احرار جالندھری کی تقریر

باطل پرست اور خود غرض لوگ مجلس احرار جیسی جماعت کو کچلنا چاہتے ہیں ... حکومت اور مرزائیوں نے ... مسجد شہید گنج ... ان سب جماعتوں نے اس وقت ... ڈالنا چاہتا ہوں۔

... سر ظفر اللہ کے ممبر وائسرائے کونسل ... مرزا غلام احمد قادیانی ... مسجد ... حکومت سعودیہ ...

حکومت برطانیہ اس اجتماع کو بہت گہری نظر سے دیکھتی ہے ... مجلس احرار ... مسلمانوں کی ... ۵۵ لاکھ ... کا حق تھا ...

... کراچی ... عبدالقیوم ... کراچی حکومت ... مسلمانوں پر گولی چلائی۔

مسٹر ... نے حکومت سے اسمبلی میں یہ دریافت کیا تھا کہ ... مسلمانوں پر گولیاں چلائی گئیں ... تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا۔

چہارم یہ کہ وزیرستان صوبہ سرحد میں افغانستان اور ہندوستان کے درمیان جو آزاد علاقہ ہے اس کو ... قبائل کو تیغ کیا ... اسمبلی میں سوال اٹھایا تھا۔

پانچویں - جنگ عظیم میں انگریزوں نے یہودیوں سے ... فلسطین ... مسلمان ...

... مرزا غلام احمد قادیانی ... قادیانیوں کی مخالفت ...

اس کے بعد مجلس احرار نے اپنا قدم اٹھایا ... مرزائیت کی ریشہ دوانی ... مجلس احرار ... مسجد شہید گنج کے بعد ان تمام باتوں کا ... مرزائیت کی مخالفت ...

یوپی میں فرقہ وارانہ تصادم
الہ آباد اور بنارس میں قتل و غارت گری
چودہ قیمتی جانوں کا افسوسناک اتلاف

الہ آباد ۱۸ مارچ - کل بہادر گنج کے علاقہ میں جو بلوہ ہوا تھا اس میں ۵ ہلاک اور ۱۲ زخمی ہوئے۔ محرم کے بعد ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات میں جو کشیدگی پیدا ہوگئی تھی وہ موجودہ بلوے کے لئے ذمہ دار ہے پولیس اس وقت تک تین درجن غنڈے گرفتار کر چکی ہے دن کی نازک صورت حالات کے بعد رات آرام سے گذر گئی اور دس بجے کے بعد آگ کے دستے حملہ کی کوئی واردات نہیں ہوئی لوگوں میں بڑا خوف و ہراس پایا جاتا ہے، اور حکام عوام کا اعتماد حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ چوک اور بہادر گنج کی دکانیں کھل جائیں۔

بعد کی اطلاع مظہر ہے کہ صورت حال بدستور ہے اور فوج طلب کی گئی ہے۔ پولیس کی جمعیت میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے اور ادرگرد کے ضلعوں سے مزید پولیس منگائی گئی ہے کانگریسی کارکن اور حکام دکانیں کھلوانے کی کوشش کر رہے ہیں البتہ لوگوں میں بڑا خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا بیان

الہ آباد ۱۸ مارچ - مسٹر ڈلو کرسٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ الہ آباد نے مقامی فرقہ وارانہ فساد کے متعلق حسب ذیل سرکاری کمیونک شائع کیا ہے۔

کل سہ پہر کو ہولی کے ایک جلوس پر پتھر پھینکے گئے جس کی وجہ سے فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوگئی اور شہر کے مختلف حصوں میں بلوہ ہو گیا۔ پولیس اور مجسٹریٹوں نے بلوائیوں کو جلدی منتشر کر دیا۔ لیکن چند گھنٹوں تک جابجا بلوہ اور حملوں کا دور رہا۔ دفعہ ۱۴۴ کی رو سے لاٹھیوں، بلوار اور ہندوقوں یا دیگر ہتھیاروں کو لے کر سڑک پر نکلنے پاء سے زیادہ تعداد میں سڑکوں پر جمع ہونے کی ممانعت کر دی گئی ہے اور ۶ بجے شام سے صبح ۶ بجے تک کے لئے کرفیو آرڈر کا نفاذ کر دیا گیا ہے ہندوستانی فوج کا ایک دستہ جہاؤنی سے کالون اسکول بلایا گیا اور شام کو اس کا نصف حصہ چند گھنٹوں تک کوتوالی میں رکھا گیا۔

آدھی رات کی اطلاع یہ تھی کہ ایک مسلمان اور تین ہندو ہلاک ہوئے ہیں اور ستر مسلمان اور سات ہندو زخمی ہوئے۔ رات کو ایک اور ہندو کی لاش ملی۔ صبح دس بجے تک بلوہ پھر شروع ہو گیا اور سر محکمہ کوتوالی کی گلی کے سرے پر پولیس اور مجسٹریٹ کے ذریعہ اس پر قابو پایا جا سکا ... گنج کے قریب مجسٹریٹ کو گولی چلانا پڑی ... کئی اشخاص زخمی ہوئے مزید فوج بلائی گئی اور سڑکوں پر فوج کا گشت کرایا گیا۔ ایک بجے دوپہر تک جابجا حملے ہوتے رہے لیکن سہ پہر کو سکون رہا ... جہاں بلوہ کا اندیشہ زیادہ ہے دوسرے ضلعوں سے بھی پولیس طلب کی گئی۔

آج چودہ مسلمان اور چار ہندو زخمی ہوئے ہلاک شدگان میں کل تعداد ایک مسلمان اور چار ہندو ہے کل ۱۳ مسلمان اور ۱۱ ہندو زخمی ہوئے ہیں۔

وزیر اعظم کا بیان

لکھنؤ ۱۸ مارچ - آج پنڈت پنت نے سر مہاراج سنگھ کے سوال کے جواب میں بنارس اور الہ آباد کے فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلہ میں ایک بیان دیتے ہوئے فرمایا کہ الہ آباد میں صورت حالات ابھی نازک ہے اور آج بھی کچھ ناخوشگوار واقعات ہوئے ہیں بنارس کے متعلق انہوں نے کہا کہ صورت حالات بہتر ہے پنڈت جی نے فرمایا کہ الہ آباد میں فوج اور پولیس کا معقول پہرہ ہے کئی مجسٹریٹ تعینات ہیں انہوں نے تمام پارٹیوں اور ممبروں سے اپیل کی کہ وہ پرامن صورت حالات بحال کرنے کی کوشش کریں۔

الہ آباد ۲۰ مارچ - اس ہفتہ الہ آباد اور بنارس میں حالات میں سکون پیدا ہو جانے پر ... فرقہ وارانہ کشیدگی ہے اگرچہ یہی حالت قائم رہی تو دکانیں آج کھل جائیں گی۔

فضا میں امن کی صورت پیدا ہونے کے باوجود کل الہ آباد میں ۴ آدمی ہلاک کر دیئے گئے۔ بنارس میں بھی سینچر کے روز ... ہلاک ہونے والوں کی مجموعی تعداد ۱۹ اور مجروحین کی تعداد ۸۳ ہے ... کل ۱۴ ہلاک اور ۶۸ زخمی ہوئے۔

کل دو ہندو اور دو مسلمان چھروں کے حملے سے شدید زخمی ہوئے ... حکام ان اتفاقی حملوں کو جن کی وجہ سے پورے شہر میں خوف و ہراس طاری ہے روکنے کی حتی الامکان کوشش کر رہے ہیں مگر جلد کامیابی کی امید نہیں معلوم ہوتی کیونکہ پولیس کا پورے شہر اور اس کے تمام گلی کوچوں ...

پر قابو پانا آسان نہیں۔

ایک اطلاع مظہر ہے کہ کل ایک ہندو خونچہ والے کو مسلمانوں نے ہلاک کر دیا۔

کل شب میں بھی ۸ بجے کے بعد ہندو مسلم فساد ہو جانے کا خوف تھا جب کہ محلہ ... کے مسلمانوں کے ایک گروہ نے اپنے قریب کے دو ہندو محلوں پر حملہ کرنا چاہا۔ ہندو بھی ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو گئے تھے۔ مگر ایک سب انسپکٹر نے گولی چلانے کی دھمکی دے کر بھگا دیا۔

شہر کے کچھ لوگ امن اور باہمی اعتماد پیدا کرنے کے لئے کمیٹیاں بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سب سے بڑی مصیبت دکانوں کے بند ہونے کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ لوگوں کو ضروریات زندگی کا ملنا دشوار ہو رہا ہے کانگریسی کارکنوں نے غریبوں کو آٹا تقسیم کیا طبی امداد کا معقول انتظام نہ ہونے سے صحت عامہ میں بھی خلل پڑ جانے کا اندیشہ ہو رہا ہے اس کے لئے انتظامات ہو رہے ہیں۔ فضا اب کچھ سنبھل رہی ہے مگر ابھی قابل اطمینان نہیں دوسری مقامات سے مزید پولیس بلائی گئی ہے حالات کا جائزہ لینے کے لئے دو وزیر بھی پہنچ گئے ہیں۔

کل ہندو مسلمانوں کے نمایندوں کی کانفرنس ہوئی جس میں یہ طے ہوا کہ محلہ وار کمیٹیاں بنائی جائیں اور پولیس ان سے اشتراک عمل کرے مزید برآں ایک شوریٰ کمیٹی کی بھی تشکیل کر دی گئی ہے جس کا فرض ہے کہ وہ روزانہ دن میں ایک مرتبہ بیٹھکر شہر کے پورے حالات کا جائزہ لے کر حکام کو مطلع کر دیں۔

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ممبران شوریٰ کمیٹی شہر کا گشت کرکے فضا کو سازگار بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

محکمہ اطلاع عامہ کے ڈائرکٹر نے اخبارات کو مطلع کیا ہے کہ الہ آباد اور بنارس کے مرکز پر ہائی سکول اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات ملتوی کر دیئے گئے۔

بنارس ۱۸ مارچ - بنارس میں حالات قدرے پرسکون ہو رہے ہیں لیکن ابھی بعض محلوں میں حملے جاری ہیں اور عام لوگوں میں بے اطمینانی قائم ہے شہر کے بیشتر حصوں میں دکانیں ابھی تک نہیں کھلی ہیں افسران ضلع لوگوں میں اطمینان پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور پولیس کے انتظامات جاری ہیں باہمی کشیدگی کی وجہ سے مسٹر سمپورنانند وزیر تعلیم نے لکھنؤ کو اپنی روانگی ملتوی کر دی ہے افسران ضلع اور کانگریسی لیڈر شہر کے مختلف حصوں کا گشت کر رہے ہیں اور حالات کو درست لانے کی کوشش کر رہے ہیں آج محلہ مجھودری میں ایک بوڑھے ہندو کی لاش پائی گئی اب تک سرکاری اعداد کے بموجب ۵ اشخاص ہلاک اور ۵۰ زخمی ہوئے پولیس کی طاقت میں اضافہ کر دیا گیا ہے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کرفیو آرڈر نافذ کر دیا ہے۔ کوئی شخص رات کے ۸ بجے سے صبح ۵ بجے تک اپنے گھر سے نکل نہیں سکتا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نہ صرف دن میں بلکہ رات میں بھی شہر کا دورہ کرتے رہتے ہیں۔ پولیس نے بہت سے بدمعاشوں کو گرفتار کیا ہے مسٹر سمپورنانند کی صدارت میں ٹاؤن ہال میں پبلک جلسہ ہوا جس میں شہر میں سکون پیدا کرنے پر غور کیا گیا اس جلسہ میں ہندو مسلم دونوں شریک ہوئے پولیس سے درخواست کی گئی کہ دفعہ ۱۴۴ پر سختی سے عمل درآمد کرے اور یورپین سلح فوج نے شہر کے مختلف حصوں میں تعینات کئے جائیں۔ اب تک ۱۵ ہندو اور ۳۰ مسلمان زخمی ہو کر ہسپتال میں داخل ہو چکے ہیں۔

آویزش چین و جاپان

ہنکاؤ ۱۸ مارچ - صوبہ شانسی کے بعد جنگ کی سرگرمیوں کا مرکز شنٹونگ میں منتقل ہو گیا ہے جاپانی فوج نے کنگ آتے سے بن چکے سنفو پر جو چارٹ ... شدید حملے شروع کر دیئے ہیں ... جاپانی فوج کے عقب پر حملہ کرنے کے لئے ... جاپان کی بحری اور بری فوج نے ... قبضہ کر لیا ... برطانیہ کو یقین دلایا گیا ہے کہ جاپانی فوج ... حملہ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ اس جزیرہ پر برطانیہ کا قبضہ ہے جو بحری فوج کے سنٹر کا کام دیتا ہے۔

الجمعیۃ کیلئے

ہر بڑے شہر میں دیانتدار ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ منیجر

وسط یورپ کی ایک اور سلطنت کا خاتمہ
لیتھونیا پر پولینڈ کا سیاسی تصرف
پولینڈ کی شرائط منظور

لنڈن ۱۸ مارچ - پولینڈ نے لیتھونیا کو ۴۸ گھنٹے کا الٹی میٹم دیا ہے اور چند شرطیں پیش کی ہیں اور کہا ہے کہ ۴۸ گھنٹہ کے اندر ان شرطوں کو پورا کر دیا جائے۔ گو الٹی میٹم کی شرطیں ابھی تک شائع نہیں ہوئی ہیں لیکن دوسری اطلاع مظہر ہے کہ پولینڈ کا خاص مطالبہ یہ ہے کہ سفارتی تعلقات کی تجدید کی جائے جو ۱۹۲۰ء میں ولنا پر پولینڈ کے قبضہ کے بعد منقطع ہو گئے تھے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ الٹی میٹم کے ذریعہ یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ ولنا کے متعلق لیتھونیا اپنا مطالبہ ترک کر دے لیکن یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ اپنے آئین میں تبدیلی کرے جس میں ولنا کو لیتھونیا کا دارالخلافہ قرار دیا گیا ہے۔

جرمن طریق کار کا اتباع

اپنے مطالبات منوانے اور لیتھونیا پر دباؤ ڈالنے کی غرض سے حکومت پولینڈ سرحد پر فوجی جمع کر رہی ہے لیتھونیا کی قوم پرست انجمنیں پولینڈ کو الٹی میٹم مسترد کرنے کا مطالبہ کر رہی ہیں لیکن سیاسی اور ڈپلومیٹک حلقوں میں مفاہمت کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔

حکومت پولینڈ نے حکومت لیتھونیا کی اس تجویز کو نامنظور کر دیا ہے کہ سرحد کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ایک مشترکہ کمیشن مقرر کیا جائے۔ حکومت پولینڈ نے لکھا ہے کہ اس بات سے اس امر کی کوئی گارنٹی نہیں ملتی کہ آئندہ سرحد پر امن قائم رہے گا معلوم ہوا ہے کہ ۸ شرطیں پیش کی ہیں لیتھونیا کی کیبنٹ ان پر غور کر رہی ہے۔

لیتھونیا نے ہتھیار ڈالدیئے
پولینڈ کے تمام مطالبات منظور کرلئے

وارسا ۱۹ مارچ - پولینڈ نے حکومت لیتھونیا کو جو ۴۸ گھنٹے کا الٹی میٹم دیا تھا۔ اب خبر ملی ہے کہ حکومت لیتھونیا نے الٹی میٹم میں درج شدہ مطالبات تسلیم کر لئے ہیں لیتھونیا والوں کا خیال ہے کہ طاقت کے مقابلہ کے بعد جھکنے کے بجائے پہلے ہی جھک جانا بہتر ہے وزارت نے پولینڈ کے مطالبات کثرت رائے سے تسلیم کرلئے اس کے بعد وزیر خارجہ نے پارلیمنٹ میں اس کا اعلان بھی کر دیا۔ لیتھونیا کے سفیر نے سفارت کی منظوری کی اطلاع پولینڈ کے سفیر مقیم رونیا کے پاس پہنچا دیا ہے۔

زیکوسلوویکیا اور جرمن باشندے

ہرگ ۱۹ مارچ - یہ توقع کی جا رہی ہے کہ زیکوسلوویکیا میں رہنے والے ۳۵ لاکھ جرمنوں کو تمام ہوم رول دیدی جائے گی تاکہ یہ خود مختاری کی طرف زیادہ سے زیادہ آگے بڑھ سکیں کل وزارت نے جس چیز پر غور کیا ہے۔ اس کی رو سے مرکزی دفتروں میں جرمنوں کو ۲۲ فیصدی نمایندگی دیدی جائے گی مقامی نظام حکومت میں انہیں ان کی تعداد کے تناسب سے نمایندگی دیدی جائے گی۔ جس کا یہ مطلب ہے کہ جن ضلعوں میں جرمنوں کی کثرت ہے وہاں انہیں حقیقی خود مختاری حاصل ہو جائے گی تجویز یہ بھی ہے کہ اس قسم کی نمایندگی حکومت کے قانون کا جزو بن جائے گی۔

الجمعیۃ میں اشتہار دے کر ... اٹھائیے

معجون مقوی
یہ دوا ان اشخاص کے
جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضار تناسل کو بیشتر مرض، نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔
یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔
قیمت بیس یوم کی دوا دو روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مقبول عام ماہنامہ
نور
پڑھا کیجیے
سالانہ چندہ - ایک روپیہ (عہ) نمونہ مفت
ناظم "نور" جالندھر شہر

کوزہ میں سمندر
انسان کو انسانیت سکھانیوالی راز صحت واکرنے والی مایوس کی آس بندھانے والی گرے ہوؤں کو اٹھانیوالی
آپ کی سچی رہبر اور مونس
کتاب کام شاستر
نیا ایڈیشن تیار ہو گیا - آج ہی کارڈ لکھ کر مفت طلب کریں
آہنگ نگر جام نگر کاٹھیاواڑ

موسم گرما اور برسات
میں
مچھردانی بڑی نعمت ہے
۶½ فٹ لمبی ۳¾ فٹ چوڑی اور ۴½ فٹ اونچی مچھر دانی کی قیمت
صرف تین روپے آٹھ آنے
دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ دہلی

سندھ، آسام اور بنگال میں کانگریسی وزارت کے امکانات

سندھ کانگریس پارٹی کو گورنر کی دعوت

بجٹ میں تخفیف کا شاخسانہ

کراچی ۹ ارمارچ سندھ اسمبلی میں موجودہ وزارت پر ملامت کی تحریک پاس ہو جانے کے بعد کانگریس وزارت کی قائمی کا قوی امکان ہو گیا ہے۔

ہز ایکسیلنسی گورنر سندھ کی دعوت پر پروفیسر گھنشیام لیڈر کانگریس پارٹی آج ساڑھے دس بجے صبح گورنمنٹ ہاؤس کے لئے روانہ ہوئے اور ہز ایکسیلنسی گورنر سے پندرہ منٹ تک ملاقات کی۔ ہز ایکسیلنسی نے پروفیسر صاحب سے دریافت کیا کہ موجودہ آئینی جمود کے سلسلہ میں جو کانگریس کی تحریک التوا کے منظور ہونے سے پیدا ہوئی ہے کانگریس کا کیا طرز عمل ہے۔

پروفیسر گھنشیام نے کہا کہ میں اس مسئلہ پر غور کرنے اور کانگریس ورکنگ کمیٹی سے مشورہ لینے کے لئے وقت چاہتا ہوں ہز ایکسیلنسی نے منگل تک کا وقت دیدیا ہے جب وہ پھر دوہ گورنر سے ملاقات کریں گے کانگریس ورکنگ کمیٹی کی جدید صورت حالات سے مطلع کر دیا گیا۔

بعد کی اطلاع

سندھ سے پروفیسر گھنشیام لیڈر کانگریس پارٹی کی ملاقات کے بعد مسٹر نکل داس انڈی پنڈنٹ پارٹی نے گورنر کے ساتھ ... مسٹر نکل داس نے ہز ایکسیلنسی کو مطلع کیا کہ ان کی پارٹی اور سندھ یونائیٹڈ پارٹی وزارت مرتب کرنے کے لئے ... رات اور آج صبح دونوں پارٹیوں کی ایک میٹنگ ہوئی جسمیں انھوں نے نظم و نسق کا بار اٹھانے کا فیصلہ کیا۔ نئی وزارت کے پانچ ممبر ہوں گے جنمیں ۳ مسلمان اور ۲ ہندو ہوں گے۔ نصف درجن پارلیمنٹری سکرٹری ہوں گے۔ مسٹر نکل داس کے آنے کے بعد مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ اپنے رفیقوں کے ہمراہ گورنمنٹ ہاؤس میں داخل ہوئے۔

وزیر اعظم کا بیان

آج صبح جب سندھ اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا تو سر غلام حسین ہدایت اللہ ...

بنگال کی سیاسی صورت حال

گاندھی جی نے اچھوت اقوام کے نمایندوں کے ساتھ دوران گفتگو ...

بغاوت ہسپانیہ

معاون سفیر فرانس کی ہلاکت

جرمن پارلیمنٹ کا انتشار

امریکہ یورپ کی تقلید میں

وزیر خارجہ کی تازہ تصریحات

مولانا آزاد کی گاندھی جی سے ملاقات

اسلامی دنیا کے لئے ایک قابل دید تصنیف

کیا ہندوستان دار الحرب ہے

ہندوستان کے دار الحرب ہونے کے متعلق سیر حاصل و فیصلہ کن تحقیق ہر مسلمان کو سمجھنا ایک نسخہ منگائیں۔ مکتبہ دار التبلیغ دیوبند (یو پی)

مسلمانوں کا روشن مستقبل

مصنفہ حضرت مولانا سید طفیل احمد صاحب ... نظامی بدایوں ...

ملنے کا پتہ:- نظامی پریس بدایوں

حلوائی کی ضرورت

ہمیں ایک تجربہ کار اور ماہر فن حلوائی کی ضرورت ہے ...

شفیق احمد محبوب سبحانی مٹھائی والے
نمبر ۲۵ منگل اسٹریٹ بنگلور

کئی نمائشوں کا بوں سے تمغہ جات مل چکے ہیں

ڈاکٹر امبر کا

... خضاب ...

ڈاکٹر امبر۔ رائے پیٹ۔ مدراس

آپ کے عشرت کدوں کی زینت کیلئے

منظور خاں اینڈ سنز قائم شدہ ۱۸۹۵ء
کورٹ روڈ سہارنپور

نئے طرز اور اچھوتے ڈیزائن کا

آرام دہ فرنیچر

اور

سہارنپور کا مشہور عالم لکڑی کا نقشین کام

تیار کرتے ہیں، استعمال کرکے

گھر کی زینت، رہائش کا آرام، سوسائٹی میں عزت

بڑھائیے

شمالی ہندوستان کا مشہور و معروف

میلہ نوچندی میرٹھ

۲۷ مارچ ۱۹۳۸ء تا ۱۳ اپریل ۱۹۳۸ء منعقد ہوگا۔ جملہ مال و دکانداران ... سے بری ہوگا، اس پر کوئی محصول نہیں لیا جاویگا۔ تفصیلات سکرٹری صاحب ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ سے دریافت فرمائیں

المشتہر

صاحب چیرمین ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ

مراسلات

مسلم لیڈیز کانفرنس مدراس کا اہم اجلاس

زیر صدارت بیگم سلطان میر امیر الدین صاحبہ ہیڈ مسٹرس بنگلور میں ۱۷ و ۱۸ اپریل ۱۹۳۸ء کو مدراس میں منعقد ہو رہا ہے جسمیں ہندوستان کی مشہور اور قابل فخر خواتین شرکت کرینگی اجلاس کے لئے مجلس استقبالیہ مرتب کر دی گئی ہے مسز عبد الحلیم صاحب بہادر صدر مجلس استقبالیہ اور مسز رحمت النسا بیگم صاحبہ سکرٹری مجلس استقبالیہ منتخب ہوئیں۔ باہر سے آنے والی معزز بہنوں سے درخواست ہے کہ یکم اپریل ۱۹۳۸ء تک تشریف آوری کی اطلاع دیں۔ تاکہ قیام وغیرہ کے انتظام میں سہولت ہو۔

مجلس استقبالیہ کی رکنیت کی فیس دو روپیہ اور ڈیلیگیٹ فیس دو روپیہ ہوں گی اور وزیٹرس کے لئے کوئی فیس نہیں ہوگی۔ ڈیلیگیٹس کے لئے قیام و طعام کا انتظام مجلس استقبالیہ کرے گی۔

جمعیۃ العلماء ضلع اٹک کا اہم اجلاس

نواب مظفر خاں ایم۔ ایل۔ اے کو انتباہ

۱۶ مارچ ۱۹۳۸ء بمقام تابک جمعیۃ العلماء ضلع اٹک کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا قطب الدین صاحب ساکن غورغشتی منعقد ہوا۔ مولانا غلام ربانی صاحب نے تلاوت کلام مجید کی ...

یوم ظفر کی روئداد

مسلمانان نہٹور کا جلسہ

مدح صحابہ کی رپورٹ شائع کرنیکا مطالبہ

عورتیں اپنی تکالیف دور کریں

مرض کے اسباب کو مٹا دو

"کلزانہ" بہت آسان طریقہ پر قوت بخشتی ہے۔ ...

انیمیا
بے قاعدگی نبض اور تمام شکایات طاقت کی کمی کے باعث محسوس ہوتی ہیں

KALZANA

عمدہ صحت کیلئے بہترین غذا

علمی، ادبی، اقتصادی، سیاسی اور اصلاحی ماہنامہ

قائد

اہم مقاصد ...

سرپرست ...

اراکین تحریر ...

مستقل مضامین ...

دفتر رسالہ قائد محلہ فیل خانہ مراد آباد

آپ اپنے بچوں کو تندرست اور توانا بنا سکتے ہیں

SANATOGEN

طاقت بخش غذا ہے

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مُدیر
حامد الانصاری غازی

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ
کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸
شائع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳
تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ
ششماہی
تین مہینے
پتہ
مینیجر الجمعیۃ دہلی

جناب سید مولوی مہدی حسن صاحب مفتی
راندیر (سورت)
Rander (Surat)
9894
28/37

نمبر ۱۳ — دہلی یوم دوشنبہ ۲۵ محرم ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

The Aljamiat

VOL 27 NO. 12 DELHI 24 MARCH 1938 PRICE ONE ANNA

دولت ترکیہ کا بحری پروگرام

بندرگاہوں کی توسیع کا مسئلہ

جدید بنکوں کا قیام

انقرہ۔ حکومت ترکی کے شعبۂ مالیات کے سامنے ترکی کی بندرگاہوں کی وسعت کا مسئلہ بہت اہم ہو رہا ہے۔ بندرگاہوں کی توسیع کے لئے ایک جدید بنک کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اس بنک میں حکومت کی مالی معاونت شامل ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ تمام بحری بنکوں کے لئے ذہنی سرمایہ کا کام انجام دے۔

مسلمان مجوں کی گرفتاری

حکومت فلسطین کی دست درازی

قدس۔ اطلاع مظہر ہے کہ حکومت فلسطین نے تین عرب مجوں کو سازشی تحریکات کے ضمن میں گرفتار کر کے ایک کیمپ میں مقید کر دیا ہے۔ ہائی کمشنر نے عربی مجلس علیٰ کے تین ممبروں میں سے ایک ممبر سٹر امین بے تمیمی کو برخاست کر کے اعلان کر دیا کہ موصوف آئندہ ممبر نہ ہو سکیں گے۔

مصری خواتین کی شادی

غیر ممالک کے مردوں کے ساتھ

قاہرہ۔ حکومت مصر کے پاس متعدد ایسی اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ غیر ملک کے مردوں نے مصری خواتین سے شادی کر کے جب انھیں اپنے ملک لے گئے ہیں تو ان کے ساتھ کچھ اچھا برتاؤ اور حسن سلوک نہیں کیا۔ جس سے انھیں سخت مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ اس لئے حکومت مصر کو اس جانب اپنی دلچسپی توجہ مبذول کرنی چاہیے۔ اور اپنے سیاسی ذرائع اور روابط کو کام میں لا کر ان کی حمایت کرے یا اس شخص کو مجبور کرے کہ عورت کو مصر بھیجدے۔

ترکی، شام، عراق

تعین حدود کے لئے وفود کی روانگی

انقرہ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ دولت ترکیہ نے حکومت عراق اور شام کے پاس اس مضمون کی ایک یادداشت روانہ کی ہے کہ ماہ مارچ کے آخری ہفتہ تک ترکی وفد عراق اور شام کی سرحدوں پر تعین حدود کے لئے پہنچ جائے گا۔ علاوہ بریں یہ بھی اطلاع پہنچی ہے کہ شام اور عراق سے بھی اس کام کو سرانجام دینے کے لئے وفود روانہ ہو گئے ہیں۔

سلطان مسقط کی سیاحت انگلستان

لندن ۲۳ مارچ کل جلالتماب سلطان مسقط بعزم انگلستان نیویارک سے بذریعہ کوئین میری جہاز روانہ ہوئے ہیں۔ یہ جہاز ۲۸ مارچ تک لندن پہنچ جائے گا۔ بر مجسٹی بذات خود معزز مہمان کا خیر مقدم کریں گے۔ برطانیہ کی قوم کے مختلف شعبوں خصوصاً وزارت خارجہ کی جنگی عشق کو دکھانے کے لئے ایک پروگرام بھی مرتب کیا گیا ہے۔

عت طلباء مدارس اور رضاکاران جماعت میں رشک اور مسابقت پیدا کرنے کے لئے عمائدین مصر نے مختلف قسم کے تمغے اور انعامات تقسیم کرنے کا اعلان کیا ہے۔

نقد ادب

(جناب ادیب سہارنپوری)

کیا کیا ابھارتا ہے دل عرض داستاں
کاش اختیار رہتا مجھکو مری زباں پر
تھمیں آشیاں تک نظریں مقیم اغیار
اور اب لگی ہوئی ہیں وقت آسماں پر
وہ حسن جلوہ ساماں زیر نقاب انکا
یا چاندنی کی چادر خوابیدہ گلستاں پر
رتے جہاں کسی کو دیکھا ہے چپکے چپکے
بیساختہ انہیں کا نام آگیا زباں پر
صبا دیر گذرتی، ہائے جو مجھپہ گذری
جب آخری نگاہیں ڈالی ہیں گلستاں پر
ہر دن ادیب لایا تازہ پیام گریہ
آئی ہنسی تو آئی۔ نیرنگی جہاں پر

دعوت اضطراب

(محمد قاسم صاحب مسلم ڈربن نہتال)

نفس میں شورش انقلاب پیدا کر
سکوں پسند نہ بن اضطراب پیدا کر
فلک کی طرح سے چھا جا تمام دنیا پر
نظر میں جذبۂ رفعت آب پیدا کر
تری نگاہ اگر خالق تجلی ہے
ہر ایک ذرہ سے اک آفتاب پیدا کر
اسیر خواب ہوں کیوں نقاب ہیدی
کہ پہلے خواب سے تعبیر خواب پیدا کر
نظر نظر سے الٹ دے بساط دہر کا رنگ
قدم قدم پہ نیا انقلاب پیدا کر

روداد عشق

(جناب محسن دیوبندی)

حسن کو یوں عشق کی بڑوں کے گرماتا ہوں میں
انکی جلووں میں نظر بنکر سماتا جاتا ہوں میں
دیر و کعبہ سے تری گھر کا پتہ پاتا ہوں میں
جسطرف جاتا ہوں تیری طرف آتا ہوں میں
اللہ اللہ کس قدر پرکیف ہے روداد عشق
سنتا جاتا ہے زمانہ اور کہتا جاتا ہوں میں
جانتا ہوں اور سمجھتا ہوں محبت کا مآل
کیا ستم ہے پھر محبت پر مٹا جاتا ہوں میں
کوندتی ہے آج پھر بجلی نقاب رخ میں
پھر کسی کی زلف رخ پر منتشر پاتا ہوں میں
دینے والے اس تری شان کریمی کے نثار
بے طلب ملتا ہے مجھکو بے طلب پاتا ہوں میں

خریداران الجمعیۃ :- خط و کتابت اور منی آرڈر روانہ کرتے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر کیا کریں۔ مینیجر

دنیائے اسلام

طلباء مصر میں وحدت اسلامی کا جذبہ

اسلام بندش وطن سے آزاد ہے

قاہرہ ۔۔ کو شام کو جمعیۃ الشبان المسلمین کی عمارت میں طلباء مصر کی ایک نہایت ہی عظیم اور جلیل کانفرنس منعقد ہوئی جسمیں جامعہ ازہر اور جامعہ مصریہ وغیرہ دیگر مدارس کے طلباء شریک ہوئے۔ اجتماع اتنا کثیر تھا کہ ہال باوجود اپنی وسعت اور پہنائی کے تمام حاضرین کے لئے کافی نہ ہو سکا۔ سیڑھیاں بھی کھچا کھچ بھر گئی تھیں۔ اس کے بعد بھی طلبہ اور عوام کافی تعداد میں راستوں اور گلی کوچوں میں کھڑے تھے۔

جلسہ کا افتتاح تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ ازاں بعد طلباء نے تقریریں کیں جن میں مختلف اسلوب بیان اور طرز ادا سے ایک مشترک پہلو پر زیادہ زور دیا گیا۔

اسلام وطنیت عامہ اور قومیت اسلامی میں کوئی امتیاز نہیں کرتا۔ اصول اسلام قید مرز و بوم سے پاک و منزہ ہیں، کائنات عالم کا ہر گوشہ ہر مسلمان کا وطن ہے اور ہر وطن اس لائق ہے کہ اس کی حمایت و ہمدردی کی جائے۔

جامعہ مصریہ کے نمایندہ نے مذکورہ بالا خیالات میں یہ مزید اضافہ کیا کہ اسلام نے "ربنا آتنا فی الدنیا حسنۃ و فی الآخرۃ حسنۃ" کے پیش نظر دنیا کو دین سے علیحدہ نہیں رکھا اور ہمارا ہر کام "ان صلوتی و نسکی و محیای و مماتی للہ رب العالمین" کے آئینہ مبارکہ کو سامنے رکھکر اسلام کی سربلندی اور علو و رفعت کے لئے ہونا چاہیے۔ اسلام کی اس تیرہ سو برس کی زندگی میں تبلیغ اسلامی اور ترویج دین فطرت کے لئے آج سے زیادہ مناسب موزوں وقت شاید ہی کبھی آیا ہو۔ آج دنیا نظام عالم کی کمزوریوں کے باعث مضطرب اور پریشان ہے وہ بیتابی کے ساتھ ایک فطری نظام اور قدرتی قانون کی تلاش و تفحص میں ہے اس وقت اگر تغافل اور تساہل سے کام لیا گیا تو یقیناً ہماری خاموشی مجرمانہ غفلت اور تسامح پر محمول کی جائے گی۔ تقریروں کے اختتام پر حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

ع۱ یہ کانفرنس پرزور گذارش کرتی ہے کہ ملک کی تمام سیاسی جماعت بندیں کو ختم کر کے الٰہی نظام حکومت کی اساس پر ایک جماعت کی تشکیل کی جائے۔

ع۲ جماعت شبان المسلمین کا وہی شخص ممبر بن سکتا ہے جس کا تعلق کسی دوسری پارٹی سے نہ ہو۔

ع۳ بلاد عربیہ کو مغربی صنعتوں سے مستغنی کر کے گھریلو صنعتوں کی ترویج و اشاعت کے لئے ایک پروگرام بنایا جائے۔ اس کے لئے ایک سب کمیٹی کا تقرر عمل میں آیا۔

ع۴ دنیا کی سیاسی کشمکش اور پیچیدگیوں کو دیکھتے ہوئے ممالک اسلامیہ سے روابط قائم کر کے وحدت اسلامی قائم کی جائے۔

جمعیۃ دفاع وطنی مصر کی سرگرمی

بین الاقوامی پیچیدگی کا احساس

قاہرہ۔ جمعیۃ تحفظ وطنی نے تمام باشندگان مصر کے نام ایک اپیل شائع کی ہے جسمیں وطن عزیز کی مدافعت، آیندہ جنگ کے خطرات اور نہر سویز کے تحفظ کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی ہے چندہ کی فراہمی کے لئے ۱۵ مارچ کو تمام رضاکار ایک ایک قرش کا ٹکٹ لے کر گشت کرینگے۔ اپیل میں درج ہے کہ گذشتہ سال اس جماعت نے کافی مقدار میں رقم جمع کر کے محکمہ حرب کو پیش کیا تھا جس سے کام میں بہت بڑی آسانی اور سہولت پیدا ہوگئی تھی آج جبکہ دنیا کے سیاسی مطلع پر جنگ کے سیاہ ابر چھائے ہوئے ہیں اور ہر ملک اپنے دفاع اور تحفظ میں سرگرداں ہے امید ہے کہ اہالیان مصر اپنی حیات ملی اور غیرت دینی کا کافی ثبوت دیں گے ع

پانی پت میں ردّ بدعات محرم

انجمن انصار المسلمین پانی پت جو ہمیشہ دینی احکام بقدر امکان مسلمانوں تک پہنچانے کا سالہا سال سے سال کے مختلف وقتوں میں اہتمام رکھتی ہے اس سال بھی ایک ۸ اور دوسرا ۹ محرم کی شب کو مسجد خواجہ مسعود نصیر واقع محلہ انصار، گلی گوجران میں رد بدعات محرم کے دو کامیاب جلسے منعقد کر سکی ۱۰ کی شب کا جلسہ بوجہ بارش نہ ہو سکا) اور آخری نشست عاشورے کے روز تین گھنٹہ تک حسب معمول سابقہ مسجد روشن الدولہ بہادر مرحوم میں منعقد رہی۔

جلسے باقاعدہ پروگرام کے تحت زیر صدارت جناب مولانا قاری محمد عبد الحلیم صاحب و مولانا مفتی عبد الرحیم صاحب نہایت کامیاب ہوئے

عاشورہ کی شام کو مسجد مذکورہ اول میں حسب معمول ختم کلام اللہ کے ایصال ثواب ارواح شہداء کربلا کے لئے بعد دعا انجمن کی طرف سے کی گئی۔

مسجاب دانتہ خدا دوستان
نائب مہتمم انجمن انصار المسلمین

جامع مسجد میں مسلمانان دہلی کا عام جلسہ

دہلی ۱۹ مارچ ۱۹۳۸ء ۹ بجے دن کے مسلمانان دہلی کا عام جلسہ جامع مسجد میں منعقد ہوا حاضرین کی تعداد دس ہزار کے قریب تھی۔ مولانا سمیع اللہ صاحب کی تقریر کے بعد مندرجہ ذیل تجاویز پاس ہوئی

مسلمانان دہلی کا یہ عام جلسہ حکومت پنجاب سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ جلد از جلد مسجد شہید گنج آزاد کر دے اگر نہیں کر سکتی تو مسلمانوں کی تجویز۔ جیسے ملک برکت علی کے پیش کردہ قانون کی پرزور حمایت کرتا ہے۔ اور یہ جلسۂ عام حکومت پنجاب سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ حاجی محمد الغنی صدر مجلس احرار گوردا سپور کے قتل کی تحقیقات صحیح طریقہ سے کر کے قاتلوں کو پھانسیوں کی سزا دے۔ اگر اس سلسلہ میں حکومت خاموش رہی اور قاتلوں کے پشت پناہ لوگوں کا پتہ چلا کر مقدمہ نہ چلایا گیا تو سمجھا جائیگا کہ حکومت پنجاب قاتلوں اور شورہ پشتوں کی ہمت افزائی کرتی ہے۔ اس لئے اس کی ذمہ داری حکومت پنجاب پر ہوگی۔

مندرجہ بالا تجویز کی تائید میں عبد الستار نیازی ایڈیٹر مختصر خیال نے زبردست تقریر کی۔ اس جلسہ میں مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی صدر مجلس احرار نے ایک گھنٹہ تک واقعات شہید گنج پر معلومات سے لبریز تقریر فرمائی۔

شاہ صاحب نے فرمایا کہ شہید گنج کی مسجد نہیں مل سکتی اگر مسلمانوں کے دعویدار لیڈر اور راہ نمایان قوم کونسلوں میں بیٹھے ہوئے شہد کی گرمی منانے رہے۔

یاد رکھو! اس وقت تمام مسجدوں کی حرمت و بقا کا سوال ہے کیونکہ سر سکندر وزیر اعظم پنجاب نے اپنا بیان دیکر سکھوں اور ہندوؤں کو بھڑکانے کی کوشش کی ہے۔ مسلم لیگ کو اپنی قرار دادلکھنؤ کے مطابق میدان عمل میں اب آ جانا چاہیئے۔

سکریٹری مجلس احرار دہلی

مدرسہ تعلیم الاسلام گڑھی کپورہ

مدرسہ تعلیم الاسلام کے سالانہ امتحان کا جلسہ بصدارت خان محمد عمر خاں صاحب منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں خوانین شرفا وغیرہ اور لوگوں نے کافی تعداد میں شرکت کی۔

مدرسہ کے طلبہ کی مجموعی تعداد ۔۔ تھی مگر صرف ۷۰ طلبہ شریک امتحان ہوئے ہیں تو طلبہ کی تعلیمی حالت بالعموم تمام مضامین میں اچھی تھی، مگر دینیات میں ایک نمایاں کامیابی حاصل کی۔ مہتمم و معلمین مدرسہ کو ان کی کارگذاریوں پر مبارکباد دی گئی۔

قصبہ جھنجھانہ میں کانگریس کی سرگرمیاں

مظفر نگر ۱۸ مارچ بذریعہ ڈاک، ۔ مارچ ۱۹۳۸ء کو سید ابراہیم صاحب صدر ضلع کانگریس کمیٹی مظفر نگر قصبہ جھنجھانہ والوں کے اصرار پر غازی عبد الرشید صاحب سہارنپوری کے ہمراہ دن کے ۱۲ بجے ورکرس میٹنگ ہوئی جس میں ورکروں کے اندرونی اختلاف کو دور فرمایا۔

اس کے بعد غازی عبد الرشید صاحب سہارنپوری نے ایک ولولہ انگیز تقریر میں کانگریس کے پروگرام کی اچھی طرح عوام کے سامنے تشریح کی۔

اسکے بعد صدر ضلع کانگریس کمیٹی نے اپنی تقریر میں کہا، آج ہم پر ہندو نوازی کا الزام لگایا جاتا ہے، حالانکہ بنگال اور پنجاب میں لیگ کی حکومت ہے ۔۔۔

خدائی خوار کا حشر

لاہور ۱۶ مارچ۔ پشاور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ پشاور میں مسلم لیگ کے پروپیگنڈے کی غرض سے مولانا ظفر علیخاں مالک اخبار زمیندار تشریف لے گئے اور مسلم لیگ والوں نے مسجد مہابت خاں میں جلسہ کا انتظام کیا تھا، لیکن جب مولانا ظفر علی خاں تقریر کے لئے کھڑے ہوئے تو مسلمانان پشاور نے مولوی صاحب کی تقریر سننے سے انکار کر دیا اور کہا کہ انہوں نے مسلمانان پشاور کو اپنے اخبار میں "خدائی خوار" اور کرایہ کے ٹٹو لکھا تھا اس پر جلسہ میں سخت ہنگامہ برپا ہوا۔ اور احرار کارکنوں نے آپ کو بچا لیا جلسہ ایک منٹ بھی نہیں ہونے پایا اور شورش میں ختم ہو گیا۔ پھر ان مولوی صاحب نے دوسری جگہ مسلم لیگ کا جلسہ کرنے کی کوشش کی لیکن وہاں بنائی ہے۔ تقریر دوں کا پبلک پر بہت کافی اثر ہوا۔ سے بھی مسلمانوں نے یہ کہکر تقریر سننے سے انکار کر دیا کہ یہ "برٹش لیگی ہیں" سرحد میں احرار اور کانگریس کے سوا برٹش لیگ کا کوئی کام نہیں۔

آپ لاہور جائیے، وہاں مسجد شہید گنج آپ کو یاد کر رہی ہے۔

وفاق ہند

ہندوستانی دستور کی مکمل تاریخ اور موجودہ دستور کا خلاصہ، علامہ نجم الدین جعفری ڈائرکٹر شعبۂ اطلاعات ہند کی تازہ تصنیف۔ قیمت ایک روپیہ (عہ)

الجمعیۃ بک ایجنسی جامع مسجد دہلی

مارچ میں چند کتب کی کلیرنس سیل

اصل سے صرف ½ قیمت لی جاویگی!

مندرجہ ذیل کتب تھوڑی تھوڑی بقایا ہیں نئے ایڈیشن اب چھپنے چاہئیں بقایا کتب ہیرا نام قیمت پر ناظرین کو پیش کی جاتی ہیں یعنی صرف ½ قیمت لی جاویگی مگر آرڈر تین روپیہ سے کم کا نہیں ہونا چاہیئے جو آرڈر تین روپیہ سے کم قیمت کی ہوگی تو قیمت نصف ہی نہیں لگائی جاویگی ۔۔۔

مفصل فہرست کتب مفت منگوائیں

میرے ڈاکٹر چچا نے مجھے معاملات دنیاداری کی تعلیم کیسے دی - مضمون نام سے ہی ظاہر ہے قیمت اردو ۱۲ ہندی ۱۲
پرورش اطفال - اس رسالے کے اندر پرورش کے متعلق کوئی نکتہ نہیں ہے جسکو واضح نہ کیا گیا ہو قیمت اردو ۱۲ ہندی ۱ ایک روپیہ
علاج الاطفال قیمت اردو ۸ ہندی ۸
رسالہ نبض - اس رسالہ کے اندر معدہ و آنتوں کی تشریح نبض کی وجوہات اسکی اقسام اور ان کا علاج درج ہے قیمت اردو ۱۰ ہندی ۱۲
کھٹی روگ یعنی دق و سل اس کے اندر حفظ صحت کے ایسے اصول ہیں جن کی باعث ہم دق ایسی امراض سے محفوظ رہ سکتے ہیں - قیمت ۲ ہندی ۴
رسالہ ہسٹریا (اختناق الرحم) ہسٹریا کی وجہ تسمیہ و علاج درج ہے قیمت اردو ہندی
رسالہ تحفظ ما تقدم طاعون - پلیگ کی روک تھام کے متعلق حکیموں، ویدوں، ڈاکٹروں کے تحقیقات کا نچوڑ قیمت اردو، ہندی
رسالہ دلچسپ طبی مضامین - اخبار دیش اپکارک کے چند مفید خاص و عام مضامین کا مجموعہ - قیمت اردو ۴ر
رسالہ میٹھی نیند فلسفہ خواب - اپنی طرز کا پہلا رسالہ جو آج تک ہندوستان میں نہیں لکھا گیا زندگی کا تہائی سے زیادہ حصہ نیند میں جاتا ہے قیمت اردو ۱۲ ہندی عہ
رسالہ صحت کے دس اصول - اسمیں دس ایسے اصول درج ہیں جنکی پابندی سے صحت جیسی نعمت حاصل ہو سکتی ہے
رسالہ غذا و صحت - غذا کے متعلق دلچسپ تحقیقات اسکے پڑھنے سے آپ صحیح غذا ہی کھائیں گے قیمت اردو ۸ ہندی ۸
ہپناٹزم اور اس کی تربیت - ہپناٹزم سیکھنے اور اسے تندرست کرنے یا قابو میں کرنے کے طریقے درج کئے گئے ہیں قیمت اردو ۱۰ ہندی ۱۴
شباب جاودانی (مردانہ طاقت کیسے بڑھائی جائے) کس طرح آدمی ہمیشہ جوان رہ سکتا ہے قیمت فی جلد اردو ۱۴ ہندی عہ
اہل ہند کی جسمانی کمزوری کے اسباب - اس کتاب کی تعریف بہت سے اخباروں میں چھپی ہے۔ ہر ایک ہندوستانی کو اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ صحت کے اصولوں کا مکمل اور مفصل بیان ہے۔ قیمت اردو ۱۰ ہندی ۱۲
رسالہ زہروں کا علاج نمبر ۲ اسمیں سنکھیا، افیون، بھنگ وغیرہ کا ذکر ان کا زہر اتارنے کے علاج اور ان کی عادات چھڑانے کی ترکیب درج ہیں قیمت اردو ۸ ہندی ۸
رسالہ زہروں کا علاج نمبر ۳ اسمیں سانپ، بچھو، بھڑ، مکھی، چھپکلی اور دیگر زہریلے جانوروں اور حشرات الارض کا مفصل بیان اور کاٹے کا علاج درج ہے۔ قیمت عہ
رسالہ آتشک باتصویر - اس مرض کی مکمل تشریح، اسباب علامات اور علاج وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ ڈیڑھ سو سے زیادہ ہر قسم کے نسخہ جات دیئے گئے ہیں قیمت اردو ۱۴ ہندی ۱۲
دانت اور انکے امراض و علاج - اسمیں دانتوں کے تمام امراض کا مفصل بیان و علاج درج ہے قیمت عہ
علم و عمل کشتہ جات - تمام دھاتوں اور اپدھاتوں کی صفائی تدبیر اور ان کے کشتہ جات تیار کرنے کی تدبیریں درج ہیں قیمت فی جلد عہ
ددوھ اور ددوھ کی اشیاء ہر قسم کے دودھ کے مفصل فوائد اور دودھ سے بننے والی تمام ضروری اشیاء کا بیان قیمت عہ ہندی
رسالہ جستجو - اس رسالے کے اندر جستجو کا مفصل بیان درج ہے قیمت اردو ۱۲ ہندی عہ
رسالہ تجربات حکماء - ۔۔۔ قیمت
رسالہ تجربات حکماء نمبر ۴ اسمیں اپریل ۱۹۰۶ء سے مارچ ۱۹۱۱ء تک کے تجربات کا مجموعہ ہے قیمت
رسالہ تجربات حکماء ہند نمبر ۵ تجربات اپریل ۱۹۱۲ء تا مارچ ۱۹۱۵ء قیمت
وید کے مشہور مرکبات - اسمیں وید کے تمام مشہور اور دیایات کے تقریباً ڈیڑھ سو نسخہ جات دیئے گئے ہیں قیمت فی جلد ۱۴ ہندی عہ
رسالہ خوراک اسمیں خوراک کے متعلق مفید ہدایات اردو ہندی ویدک یونانی ایلوپیتھی درج کی گئی ہیں قیمت عہ
ضروریات زندگی - انسانی زندگی کے واسطے کونسی چیزیں ضروری ہیں اور ان سے کس طرح فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے - قیمت فی جلد عہ ہندی عہ
ادویات یا حصہ اول قیمت ۔ دوم قیمت عہ

ڈاک و تار کا پتہ - امرت دھارا لاہور

ضرورت شادی

ایک شریف خاندان ۲۴ سالہ نوجوان جن کی آمدنی ۵۰ روپیہ ماہوار ہے ایک خوبصورت دوشیزہ حنفی المذہب شریف خاندان کی ضرورت ہے مزید خط و کتابت معرفت مینیجر اخبار الجمعیۃ کریں۔

مولانا محمد اسمٰعیل پرنٹر و پبلشر نے جمال پرنٹنگ ورکس دہلی میں چھپوا کر دفتر الجمعیۃ سے شائع کیا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۲۸ مارچ ۱۹۳۸ء

"مسلم لیگ"

۱۸۵۷ء کی جنگ حریت و استقلال کی ناکامی کے بعد طاقت و اقتدار کا جو ہولناک مظاہرہ کیا گیا اور آتش انتقام کی جو چنگاریاں برسائی گئیں ان کا رخ مسلمانوں اور صرف مسلمانوں کی جانب تھا تاکہ زوال دولت کے بعد ...

آنریبل مسٹر شریف

موسی پور کی لوٹ اور غارتگری

اشک آور گیس کا استعمال

"چیمبرلین کا پہاڑی وعظ"

سیپارۂ افکار

سندھ کی جدید وزارت

مجلس علم و ادب دہلی

لطیفہ

علم و نظر

دستور وفاق

ہندوستان کے جدید طرز حکومت کا تاریخی و علمی تجزیہ

دستاویز عالم کا علمی مطالعہ سیاسیات امروز کا ضروری عنصر ہے کسی ملک کی دستوری تبدیلیوں میں عوام کی شخصی و اجتماعی حیثیت کو کم ... بغیر تحلیل ہی نہیں ...

ڈاکٹر نجم الدین احمد جعفری ...

اب رہے باشندگان ملک، سو وہ دونوں حکومتوں کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہیں، جتنے وہ صوبجاتی حکومتوں کے وفادار ہوتے ہیں اتنی ہی وابستگی انہیں مرکزی حکومت سے بھی ہوتی ہے ...

وفاقی حکومت کی ابتداء

وفاقی نظام کی مقبولیت

وفاقی دستور کی مخصوص حیثیت

دوسری غلطی

الہ آباد میں قیام امن کی نیک مساعی

مسلم لیگ کا نامعقول رویہ،

الہ آباد۔ ۲۴ مارچ۔ فساد کے سلسلہ میں اس وقت تک تقریباً ۲۰۰ اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں، بہت سے ملزموں کے خلاف قتل کے الزام میں مقدمے چلائے جائیں گے۔ گرفتار شدگان میں ہندی اخبار کا ایک اڈیٹر بھی شامل ہے جس کے خلاف ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے اس حکم کی خلاف ورزی کرنے کا الزام ہے کہ وہ فساد کے متعلق کوئی خبر...

پٹھانوں کیخلاف لاہور کے ہندو اخبارات کی سازش

بچوں کے اغوا کی من گھڑت داستانیں، وزیر اعظم کا بیان

لاہور ۲۵ مارچ۔ چند روز سے افغانستان کے خشک میوہ جات کی تجارت کے سلسلہ میں پشاور کے ہندو تاجروں اور افغان کمپنی کے مابین ایک تجارتی نزاع جاری ہے، افغانوں نے اپنی تمام تجارت اپنے ہاتھ میں لے لی ہے...

وسط یورپ کی غیر متوازن سیاسی حالت

فرانس کی جنگی تنظیم۔ لتھونیا میں وزارت کا استعفا

امریکہ نے لندن کا بحری معاہدہ چاک کر دیا

ایکدن کی بادشاہت

صوبہ بہار میں اشاعت تعلیم

ڈاکٹر سید محمود کا پروگرام

یوپی میں مزید قیدیوں کی رہائی

جرمنی میں انقلابی سازش کا انکشاف

تحریک شہید گنج کی رفتار

دعائے الٰہی کا اثر

مخالفین دعا کے لئے عبرت

بغاوت برما کے قیدی

سیاسی اسیر اور حکومت ہند

مہاراجہ پٹیالہ چل بسے

جانشین کا اعلان

مسلمانوں کا روشن مستقبل

یہ وہی کتاب ہے جس کی نسبت سر اقبال کے حمد اور شعر کا جواب دیتے ہوئے گذشتہ تاریخ کے مطالعہ کرنے والوں اور اپنی زندگی دلکش کا سامان کرنے والوں سے مخاطب ہو کر حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی فرماتے ہیں، ضرور بالضرور یہ کتاب جو ابھی ...

مطبع نظامی بدایوں

پتہ نظامی پریس بدایوں

ڈی ایم سی

سے بنا ہوا

لباس زیب تن فرمایئے!

دہلی کلاتھ اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ دہلی

دینی احکام

عبادات سحر

(حضرت شیخ الہند کی تقریر ترمذی کا ایک ضروری حصہ)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر رات جبکہ تہائی رات گذر جاتی ہے آسمان دنیا پر جلوہ فرما ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ میں بادشاہ مطلق ہوں۔ کون شخص ہے جو مجھ سے دعا کرے پس میں اس دعا کو قبول کروں۔ کون شخص ہے جو مجھ سے سوال کرے پس میں اس کو عطا کروں۔ کون شخص ہے جو مجھ سے مغفرت کرے پس میں اس کو بخشدوں...

فائدہ

مباحث امروز

موجودہ سیاسی بحران اور مسلمان

آزاد ہندوستان میں آزاد اسلام کا تصور

ہمت و عزیمت اور فکر و عمل کی دعوت عام

پراونشل احرار کانفرنس دہلی کی مجلس استقبالیہ کے صدر منتخب مولانا حامد الانصاری غازی مدیر الجمعیۃ کی غیر متوقع عدم موجودگی کے باعث مولانا محی الدین قاسمی نے اس کانفرنس کے صدر اعلیٰ، مندوبین اور رہنماؤں کا خیرمقدم کرتے ہوئے جو بسیط خطبہ ارشاد فرمایا، اس کا نہایت اہم خلاصہ نذر قارئین کیا جاتا ہے۔ (مدیر معاون)

سر سکندر کے بیان پر صدر احرار کا تبصرہ

اشتراکیت پسند انجمنوں سے پابندی اٹھا لی جائے

مختلف مقامات پر جلسے

بمبئی ۲۸ مارچ۔ بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی اور دیگر انجمنوں کے زیر اہتمام آج شام کو جو پاٹی میں ایک کثیر اجتماع جلسہ ہوا جس میں ہندوستان کی کمیونسٹ پارٹی سے فوری پابندی اٹھانے کا مطالبہ کیا گیا مسٹر ایس۔ اے۔ بریلوی لیڈر بمبئی کرانیکل نے صدارت فرمائی۔

پونا

پونا ۲۸ مارچ۔ آج شام کو بھی دہدارہ میں مسٹر شنکر راؤ دیو کی زیر صدارت ایک میٹنگ ہوئی جس میں ایک ریزولیوشن پاس کرکے حکومت پر زور ڈالا گیا کہ وہ کمیونسٹ پارٹی سے فوراً پابندی اٹھائے۔

مدراس

مدراس ۲۸ مارچ۔ مدراس ٹریڈ یونین کانگریس کانگریس سوشلسٹ کمیٹی کے زیر اہتمام ایک جلسہ ہوا مسٹر ایم۔ سنگارویلو چیٹی کمیونسٹ لیڈر نے صدارت کے فرائض سرانجام دئے۔ میٹنگ میں ایک ریزولیوشن پاس ہوا جس کے ذریعہ ہندوستان کی کمیونسٹ پارٹی پر حکومت ہند کی مسلسل پابندی کے خلاف احتجاج کیا گیا اور کمیونسٹ پارٹی سے پابندی اٹھانے کا مطالبہ کیا گیا۔

کلکتہ

صوبہ سرحد میں کوئی سیاسی قیدی نہیں ہے

پنجاب میں کانگریسی خانہ جنگی

سردار پٹیل کی مصالحانہ مساعی

آسٹریا پر ہٹلر کا وحشیانہ قبضہ

مسٹر شو ہیودیوں نے خودکشی کرلی

بیان میں مزید لکھا ہے کہ یہودی قبرستان میں گذشتہ ہر روز ۴۰ یہودی روزانہ دفن ہوتے ہیں۔

یو۔ پی میں کسان پرور حکومت کے عزائم

لکھنؤ ۲۲ مارچ۔ رائے دہندگان کے ہوئے خاص انتخابی وعدہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کانگریسی وزارت نے قانون کے لئے کس طرح اپنی لگان اور مالگذاری کی اسکیم تیار کی گئی ہے اس کے متعلق پیشنگوئی کی کوشش کی جاسکتی ہے قانون آگرہ پر بھی آگرہ اور اودھ کے لئے ایک جامع قانون بنایا جائیگا۔ دو حصہ کا ہوگا۔ بالترتیب لگان اور مالگذاری کے متعلق ہوں گے جو مقصد وزارت کے پیش نظر رکھا ہے بیان کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ کسانوں اور چھوٹے چھوٹے زمینداروں سے جو وعدے کئے گئے ہیں انہیں حکومت کے خرچ یا زمیندار کے خرچ پر ضرور بالضرور پورا کیا جائے لیکن ان معاملوں میں جو حکومت اور زمینداروں اور تعلقداروں کے درمیان اختلافات رکھتے ہوں ایک منصفانہ فیصلہ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

سر سکندر حیات خاں کو غیور مسلمانوں کا چیلنج

مسٹر چیمبرلین کی تقریر کا ردعمل

اخبارات کا تبصرہ

امریکہ کو بھی رحم آگیا

برطانیہ کی خارجی پالیسی

لندن ۲۴ مارچ۔ دارالعوام میں برطانیہ کی خارجی حکمت عملی پر تقریر کرتے ہوئے مسٹر چیمبرلین نے فرمایا کہ میں برطانی پالیسی کے بجائے برطانی رویہ بیان کر رہا ہوں کیونکہ کوئی نہیں جانتا کہ برطانیہ کی بنیادی پالیسی پر کس وقت تبدیلی ہو جائے برطانیہ کی پالیسی امن کو برقرار رکھنا اور اعتماد کی فضا قائم رکھنا ہے امن میں سلطنت برطانیہ کا سب سے بڑا راز مضمر ہے

لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ خواہ کچھ ہو جائے ہم لڑیں گے ہی نہیں (تالیاں) ہم نے جو معاہدے کئے ہیں ان سے ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہیں ان کی وجہ سے اگر لڑنے کی ضرورت پیش آئے گی تو ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے کسی شخص کو یہ شبہ نہیں کرنا چاہیے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں گے۔ (تالیاں)

برطانی مفاد

بہت سے برطانی مفاد ایسے ہیں کہ اگر ان پر ذرا بھی آنچ آگئی تو ہم ضرور لڑیں گے۔

ہسپانیہ

فوجی طاقت میں اضافہ

مزدور رہنما کا تبصرہ

کا اظہار ہو رہا ہے۔ اس وقت اس سے زیادہ خطرناک اور کوئی چیز نہیں جتنی کہ ڈانواڈول اور متزلزل پالیسی خطرناک ہے۔

سر سنکلر کی تجویز

آپ نے مزید فرمایا کہ ہٹلر اور مسولینی کے دل میں یہ خیال بیٹھ گیا ہے کہ برطانیہ کی طاقت زوال پر ہے اور اس میں مقابلہ کی طاقت نہیں رہی۔ حکومت جنگ ٹالنا چاہتی ہے لیکن وہ اس کی طرف بڑھتی جارہی ہے۔

نازی حکومت کی قربانیاں

برلن ۲۳ مارچ۔ نیم سرکاری طور پر بیان شائع کیا گیا ہے کہ ویانا میں ۲۴۰ اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں گرفتار شدگان میں برن لوس۔ رہنما لیگ۔ کرنل آدم۔ سابق ہندا سٹرین پولیس سردس اور ایک وزیر اور دو سابق سفیر بھی شامل ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ سیاسی اسباب کی بنا پر ۱۲ مارچ اور ۱۴ مارچ کے درمیان ۹۴ اشخاص خودکشی کر چکے ہیں۔

ہندی نہیں ہندوستانی

وزیر تعلیم مدراس کا اعلان

مدراس ۲۴ مارچ۔ آج لیجسلیٹو اسمبلی میں ڈاکٹر سو بہراین وزیر تعلیم نے اسکولوں میں ہندی کے نفاذ کے متعلق بہت سے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ پہلے، دوسرے اور تیسرے درجوں میں لازمی ہندوستانی نافذ…

کلکتہ میں گاندھی جی کی مصروفیتیں

مولانا آزاد کے سوشلسٹ خیالات

روس کی دعوت

مدراس میں ایک ہزار روپیہ کی بچت

باقی مضمون صفحہ دو

باقی مضمون صفحہ دو

خریداران الجمعیۃ

مجلس مملکت میں فائننس بل پر احتجاج

مخالف پارٹی واک آوٹ کر گئی

اجلاس میں ہنگامہ خیز مناظر

نئی دہلی ۲۴ مارچ۔ کونسل آف اسٹیٹ میں کانگریس پارٹی پروگریسو پارٹی کے ممبروں نے مجموعی طور پر واک آوٹ کردیا جب فائننس سکرٹری نے تحریک پیش کی تصدیق شدہ فائننس بل پر غور وخوض کیا جائے گا۔

مسٹر راما داس پنتولو لیڈر کانگریس پارٹی اور رائے بہادر لالہ رام سرن داس لیڈر مخالف پارٹی نے مختصر بیانات دیئے اور فرمایا کہ وہ بل پر غور وخوض میں حصہ نہیں لیں گے۔ بلکہ جب تحریک پر ہاؤس کی رائے لی گئی تو وہ اس کی مخالفت کریں گے۔

مسٹر حسین امام پروگریسو پارٹی نے جو ل کی رفتار کا مقابلہ کرتے ہوئے جب بل پر غور وخوض کی تحریک کو پیش کیا گیا تو رائے شماری کا مطالبہ کیا۔ لیکن پریذیڈنٹ نے رائے شماری کی اجازت نہ دیتے ہوئے کہا کہ صرف ایک ہی ممبر نے رائے شماری کا مطالبہ کیا ہے…

ہنگامہ خیز مناظر

اسی اثنا میں مخالف پارٹی کے دیگر ممبران واپس آگئے۔ ان میں سے بعض نے رائے شماری کا مطالبہ کیا لیکن پریذیڈنٹ نے ان کے مطالبہ کو منظور کرنے سے انکار کردیا اس پر خوب شور وغل شروع ہوگیا اور مخالف پارٹی نے ناراض ہو کر ہنگامہ شروع کردیا…

سر دی۔ این نے پرامن فضا کو بحال کرنے کی کوشش کی لیکن ان کی کوششیں ناکام ثابت ہوئیں…

ہسپتالوں کی اصلاح

یو۔ پی اسمبلی میں سول سرجنوں کی نیت پر نکتہ چینی

ہسپتالوں میں رشوت

مزدوروں کی شکایات

مسٹر پنڈت کی جوابی تقریر

بلی دودھ کی حفاظت کریگی

جنرل فرانکو کا نعرہ

ریاست میسور میں امتناع شراب

ہرہٹلر کا نیا خطاب

سر سکندر حیات خاں دہلی میں!

مسجد شہید گنج کو پارک بنانے کا خیال

دہلی میونسپل بورڈ کا پہلا مسلمان سکرٹری

خانبہادر مرزا امتیاز حسن قزلباش کا تقرر

آج صبح دہلی میونسپل کمیٹی کی جو میٹنگ ہوئی… خانبہادر مرزا امتیاز حسن قزلباش… اپریل میں اپنے عہدے کا چارج لیں گے…

زیکوسلاویکیا میں نازی پیشہ ائیاں

بعدالت جناب مولوی عبدالمجید صاحب

پردہ کی برکات

بیگم رشیدہ لطیف کا بیان

بحکم جناب اسپیشل جج درجہ دوم مین پوری

ضمیمہ (الف)

علمی، ادبی، اقتصادی، سیاسی، اور اصلاحی ماہنامہ

قائد

اہم مقاصد - (الف) سید الکونین رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام بالخصوص صحابہ صفہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مبارک اور مستند حالات پیش کر کے مسلمانوں کی مذہبی سیاسی اور اقتصادی یعنی مذہبی اور تجارتی اصلاح ۔

(ب) تاریخ عالم اور اقوام دنیا کے عروج وزوال کے فلسفہ اور وجوہات پر بحث کر کے مسلمانوں میں جذبات ترقی وعروج پیدا کرنا ۔

(ج) عربی خواں طلبہ میں زبان کا مذاق پیدا کرنا (د) ہند اور حجاز کے مابین صحافتی رابطہ قائم کرنا

سرپرست :- سیدنا شیخ الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند ۔

حضرت علامۃ الحاج مولانا اعزاز علی صاحب امروہوی شیخ الفقہ دارالعلوم دیوبند

اراکین تحریر - حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد

حضرت مولانا الحاج علامہ عبد الحق صاحب مدنی مدیر

مستقل مضامین - سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم - ترجمہ تفسیر ابن کثیر - سیرت صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سیرت اصحاب الصفہ رضی اللہ عنہم اجمعین، تاریخ عالم، اسلامی اقتصادیات ۔

عربی طلبہ اور حضرات علماء کو مژدہ - عرصہ سے عربی مضامین کی تحریر و اشاعت کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی تاکہ عربی داں حضرات کیلئے ذہنی ادبی کا باعث ہو اور ہندوستان اور حجاز کے مابین صحافتی رابطہ قائم ہو، اس مقصد کیلئے متعدد رسالے بھی شائع کئے گئے تھے جو ناکام رہے - رسالہ قائد نے اس مقصد کی تکمیل کیلئے کم از کم چار صفحات مخصوص کئے ہیں جن میں عربی اشعار اور مضامین ہونگے اس سلسلہ کی سرپرستی مخصوص طور پر حضرت علامہ ادیب مولانا عبد الحق صاحب اور مولانا محمد اعزاز علی صاحب ادیب دارالعلوم دیوبند نے منظور فرمائی ہے - **قیمت** سالانہ غیر معمولی کاغذ عمدہ ...

ترسیل زر کا پتہ :- (مولوی حکیم) انتظار احمد منیجر رسالہ قائد، محلہ فیل خانہ مراد آباد

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقع

موٹر کا انعام حاصل کریں

[illegible]

سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہو جاتے ہیں

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

ہم نے جوہر وسمہ مہندی کو تیل کی شکل میں تبدیل کرنیکا دعدہ کیا ہوا تھا جو بارہ سال کے طویل عرصہ میں پورا ہوا ہے - آج ہم مسرت کیساتھ ڈنکے کی چوٹ کہتے ہیں کہ وہ شوقین جو بال سیاہ کرنے والے تیل کا انتظار کرتے کرتے تھک گئے تھے آج خوشبودار تیل استعمال کر کے اپنے سفید بالوں کو سیاہ کر سکتے ہیں - اگر ہمارے اس تیل سے ایک منٹ میں بال سیاہ نہ ہوں تو دوگنی قیمت واپس کر دی جائیگی ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک -

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے کمیشن معقول دیجاتی ہے

طلاء اعظم جنرل ... [illegible] ... محصولڈاک بذمہ خریدار -

ممسک گولیاں ... [illegible] ... محصولڈاک بذمہ خریدار -

پتہ

صدیقی اینڈ کو جنرل آزاد منزل بنیا کٹرہ راجہ بازار - راولپنڈی

مراسلات

حضرت امیر الہند کا دورہ آسام و بنگال

مذہب سیاست پر بصیرت افروز خطبات

ہری پور کا اجلاس ختم کر کے امیر الہند حضرت العلامہ مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی، کلکتہ، سلہٹ، ہبیاچنگ، لکھی پور، جوموہی، بہرمن، باڑیا، شاہاتی وغیرہ صوبہ بنگال و آسام کے مختلف نواح کا دورہ فرماتے ہوئے گذشتہ ۱۱ مارچ کی شب کو ۲ بجے راقم الحروف کے غریب خانہ پر تشریف لائے بحسب اعلان ۱۲ مارچ کو ایک بجے دن خصوصی جلسہ منعقد ہوا جس میں اکناف وجوانب کے متعدد ذی اثر حضرات تشریف فرما تھے تقریباً پونے دو گھنٹہ تک حضرت ممدوح نے نہایت بسط و تفصیل کے ساتھ سیاسیات حاضرہ پر ایک نہایت مدلل اور معقول تبصرہ فرمایا جس سے کانگرس اور مسلم لیگ کی حقیقتیں منکشف ہو گئیں، اور حاضرین میں سے ہر شخص نے سمجھ لیا کہ ہماری ترقی اور فلاح و بہبودی کس کا ساتھ دینے میں ہے -

لیگی اصحاب وجماعت کی طرف سے جتنے شکوک و شبہات مسلمانوں کے قلوب میں پیدا کئے گئے تھے ان سب کا یک قلم ازالہ ہو گیا۔ حضرت ممدوح نے سیاسیات حاضرہ کے علاوہ مذہب کے مختلف ضروری پہلوؤں پر بھی کافی روشنی ڈالی

۱۳ مارچ کو حضرت ممدوح صبح کی گاڑی سے، کلکتہ، فیض آباد ہوتے ہوئے دیوبند روانہ ہو گئے -

خادم مذہب وطن محمد احسان الحق آفندی کان اللہ لہ

پریذیڈنٹ سونارای انجمن مبین الاسلام

موسیٰ پور ضلع بجنور میں مسلم خون کی ہولی

مسلمانوں پر ہندوؤں کا حملہ اور خانۂ خدا کی بیحرمتی

(الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

نگینہ ۱۸ مارچ ۱۹۳۹ء کل موضع موسیٰ پور علاقہ تھانہ نہٹور میں مسلمانوں کی مظلومیت اور بربادی کا جو دل ہلا دینے والا منظر دیکھنے میں آیا، قلم میں اسکی تفصیلات لکھنے کی طاقت نہیں مسلمانوں کی ... [illegible]

اور دوسرے گاؤں سے کسی قسم کی امداد حاصل نہ ہو - اسطرح مسلمانوں کو نہایت عاجز بنا کر زدوکوب کیا، اگر کوئی جان بچانے کے لئے گھر میں گھس گیا تو ظالم اُسے بھی ڈھونڈ کر باہر نکال لائے - چنانچہ جہاں جہاں لوگ پوشیدہ ہوئے جابجا خون کے نشانات اور چھینٹے موجود ہیں -

ایک چار پانچ سالہ لڑکی کو دیکھا گیا جسکی کمر پر چوٹیں آئی تھیں - دوسری دس بارہ سالہ لڑکی کو بھی بیرحمی کے ساتھ زدوکوب کیا گیا تھا جسکی کمر پر متعدد نشانات چوٹ تھے -

مسجد کی بیحرمتی

بعض مفسدہ پرداز خانۂ خدا میں بھی جا گھسے اور مصلوں پر مسجد کے فرش پر اور لوٹوں میں پیشاب کیا، فرش پر پاخانہ پھرا، اور پانی کے برتن مثل لوٹے، مٹکے توڑ ڈالے -

مسلمانوں کو جس تشدد کے ساتھ پیٹا گیا اور لوٹا گیا وہ معمولی چوری چکاری نہیں بلکہ کھلی ہوئی ڈکیتی تھی - عورتوں سے زبردستی زیورات اُتروائے جس نے نہ اتارے خود اس کے دست درازی کر کے اُتار لئے - گھروں کے تالے توڑ توڑ کر مال واسباب نقد اسباب لوٹا - جس کے یہاں مال کسی پوشیدہ جگہ موجود تھا، اس سے مارپیٹ کر نشان دہی پوچھا اور وہاں سے مال نکال لیا -

ایک مسلمان کا تمام سامان جنس اور نقدی وغیرہ لوٹ لی اور کچھ کنوئیں میں جو بالکل قریب واقع ہے پھینکدی، چنانچہ جب انسپکٹر نے کنوئیں سے ایک کشتی نکالی تین بیسوں اور چھ دھیلے وغیرہ کے برآمد کی ہے -

پولیس کا غیر ہمدردانہ رویہ

عام طور پر پولیس کا رویہ غیر ہمدردانہ ہے، سب انسپکٹر صاحب جاٹ ہیں اور اس موضع کے ایک بااثر جاٹ کے یہاں جو اس واقعہ میں تحریک بتایا جاتا ہے مقیم ہیں ... [illegible]

ہنگامہ کیوں بپا ہوا؟

[illegible]

موضع میں ہندو مسلمانوں کی تعداد

[illegible]

آپکے عشرت کدوں کی زینت کیلئے

منظور خاں اینڈ سنز قائم شدہ ۱۸۹۵ء

کورٹ روڈ سہارنپور

نئے طرز اور اچھوتے ڈیزائن

کا

آرام دہ فرنیچر

اور

سہارنپور کا مشہور عالم لکڑی کا نقشین کام

تیار کرتے ہیں - استعمال کر کے

گھر کی زینت رہائش کا آرام سوسائٹی میں عزت

بڑھائیے!

وفاق ہند

ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں

دور ہو سکتی ہیں اگر ہندوستانی سیاسیات ہم وفاقیت پسند کریں

(سر شاہ سلیمان)

وفاقی طرز حکومت

جس کا ہندوستان میں نفاذ ہونے والا ہے کیا ہے؟ ہندوستان میں ۱۸۵۸ء سے ۱۹۳۵ء تک کیا سیاسی ترقیاں اور تبدیلیاں ہوئیں - اور کیونکر؟ وفاقی حکومت میں مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کے اختیارات، گورنر جنرل، صوبوں کی خود اختیاری اسمبلیوں کی تشکیل - ریاستوں اور تاج کے تعلقات - رائے دہندگان کا معیار - اور اسی قسم کے تمام سوالات کے حل کے واسطے

علامہ ڈاکٹر نجم الدین احمد جعفری ایل ایل ڈی

کی تازہ تصنیف

وفاق ہند قیمت ایک روپیہ

ملاحظہ فرمائیے!

ماہرین ہندوستان کی دستوری تاریخ اور گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کا خلاصہ موجود ہے - بہترین کاغذ بہترین طباعت

الجمعیۃ بکڈپو نزد جامع مسجد دہلی

تمام قتل وخون کی ذمہ دار مسلم لیگ ہے

یوپی اسمبلی میں فسادات کی مسئلہ پر بحث

وزیر اعظم اور دیگر وزراء کی تقریریں

[illegible] ... مسلم لیگ کے بنچوں پر بیٹھے ... قلیت و اکثریت ... کانگرسی کارکن ... [illegible]

... حافظ محمد ابراہیم ... جواب دیتے ہوئے آپ نے کہا ... پارلیمنٹری کانگرسی کارکن ... بحث کو ختم کرنے کی تحریک پیش کی گئی ... جواب کے بعد وزیر اعظم پنڈت پنت جی نے تقریر کی -

پنت جی کا جواب

تحریک التواء اجلاس پر تقریر کرتے ہوئے پنت جی نے فرمایا کہ ... [illegible]

سید ... [illegible]

[illegible]

اگر آپ دین و دنیا کی فلاح چاہتے ہیں

تو صرف

اختری مکمل و مدلل بہشتی زیور خرید فرمائیے!

کیونکہ اختری ایڈیشن حضرت مؤلف حکیم الامت مولانا شاہ اشرف علی صاحب کا پسند فرمودہ ہے

طباعت میں بے نظیر ہے - کتابت میں بے مثل ہے، تصحیح میں (جو ہر دینی کتاب کی جان ہے) علماء عظام نے اس عرق ریزی سے کام لیا ہے جسکی نظیر گذشتہ زمانہ میں تو کیا شاید آئندہ بھی کوئی پیش نہ کر سکے -

قیمت چھ روپیہ فی الحال رعایتی پانچ روپیہ - محصولڈاک کی کفایت کیلئے مقامی تاجران کتب سے خرید فرمائیے!

المشتہر

منیجر کتب خانہ یحیوی مظاہر علوم سہارنپور

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

مدیر
حامد الانصاری غازی

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۷ ۲۰
۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳
تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی
شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے

دہلی، یوم جمعہ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ مطابق یکم اپریل ۱۹۳۸ء
جلد ۲۷ نمبر ۱۱

دولتِ مستقلہ افغانستان

محکمۂ مخابرات کا افتتاح
نشر و اشاعت کا ہمہ گیر نظم

حکومت افغانستان، ایک سرکاری محکمۂ مخابرات کے قیام کی تجویز پر غور کر رہی ہے ...

مسٹر خالد شیلڈرک کی سیاحتِ مصر

عراق و یمن کے تجارتی روابط

فلسطین کی مردم شماری

۱۹۳۵ء میں ۹ ۱۰۵۴ یہودی آئے
۱۹۳۶ء میں ۲۹۷۲۷
۱۹۳۷ء میں ۹۸۳۷

قدس میں ایک گاؤں پر جرمانہ

بغداد کے تاجروں کا دیوالہ

حسنِ محبت

جناب خلیق تحفی آبادی

جان و دل کرکے نثار نہاں ہم نے
کر دیا حسن محبت کو نمایاں ہم نے
خانۂ یاس میں ہے مثل چراغ کشتہ
دل کو دیکھا نہ کبھی شعلہ بداماں ہم نے
ایک ذرہ بھی نہیں لطف سکوں سے واقف
کر لیا تجزیۂ عالم امکاں ہم نے
جس کی تعبیر ہے دیدار نشیمن اے صیاد
آج دیکھا ہے وہی خواب گلستاں ہم نے
ایک مدت سے تھی خاموش فضائے ہستی
کر دیا ساز محبت کو غزلخواں ہم نے
ہم کو منظور نہ تھی عشق کی توہین خلیق
تم یہ کہتے ہو کیا پاس گریباں ہم نے

درسِ شعور

ہر حسین چیز پہ نگاہ نہ کر
دل کو اس راہ میں تباہ نہ کر
شہرت بے نمود ہونے دے
مسلِ خیر پہ نگاہ نہ کر
...
(رشدی القادری)

خاک ہو جائے بھی تو آہ نہ کر

...

آخری منزل پہ آ پہنچے ہیں جذبات شوق
دل کو میں سمجھا رہا ہوں اور میرا دل مجھے
(اصغر شمسی)

دنیائے اسلام

مسئلۂ بیکاری حکومت مصر
زرعی نو آبادیوں کا قیام

جوانان لبنان فلسطین میں
جہاد حریت میں عملی اشتراک

ترکی اور برطانیہ
استحکام تعلقات کی سعی

ارتقائے دیہات اور دولت عراق
ایک مثالی آبادی کی تجویز

The Aljamiat

Vol 27 No 13 DELHI 28th MARCH 1938 PRICE ONE ANNA

حیدر آباد میں فضلائے دیوبند کا اجتماع
حضرت امیر مینائی کے خلاف پروپیگنڈا پر غم و غصہ کا اظہار

کتاب شہادت علمائے شیعہ کی نظر میں (پانچ جلد کامل)

بڑی کتاب ہے جس نے شیعی دنیا اور دنیائے اسلام میں بیداری کی ایک لہر یا تحریک پیدا کر دی ہے اصل یہ ہے کہ ... شہید اعظم ... دور زماں بک ایجنسی کٹرہ اللہ دیا چاندنی چوک دہلی

ایک کے دو بنانے منظور ہوں تو

مارچ سے فائدہ حاصل کریں

ماہ مارچ میں مندرجہ ذیل ادویات مندرجہ ذیل قیمتوں سے نصف قیمت پر ملیں گی

ادویات برائے بخار	دافع امراض پیٹ	محافظ صحت
سندول	کرکول	امرت دھارا
عرق بخار	ایلواسا	سلفری قرص
جیرن جوٹ ہر	پرساد وٹی	اکسیر لکشمی لاس رس
جور آری ابرک	سنکھ کستا	منجن
چین	درد پچن	امرت دھارا سوپ
بسنت مالتی رس	گندھا رس	امرت دھارا لوشن
جوہر سونا مرکب	مرتنکن	

بس یہی نہیں
ایک اور نرالی اسکیم

ڈاک و تار کا پتہ - امرت دھارا لاہور

حلوائی کی ضرورت

ہمیں ایک تجربہ کار اور ماہر فن حلوائی و دو مددگاروں کی ضرورت ہے۔ حلوائی کو مہارت فن کے لحاظ سے تیس روپے تک اور دیگر دو آدمیوں کو بیس سے ... تک تنخواہ دی جائے گی۔
حلوائی کیلئے ضروری ہے کہ وہ حلوائے سوہن، حلوائے مسقط، پھینی، برفی، پیڑا، گلاب جامن، بادشاہی، لڈو، رس گلہ اور ہر قسم کی مٹھائی بنانا جانتا ہو
پتہ
شفیق احمد محبوب سبحانی مٹھائی والے
نمبر ۲۵ مغل سٹریٹ رنگون

مقبول عام ماہنامہ
"نور"
پڑھا کیجئے
سالانہ چندہ: ایک روپیہ ... نمونہ مفت
ناظم "نور" جالندھر شہر

عملیات
کا
بیش بہا ذخیرہ معمولات مشائخ
ہے بہتر و رکسی کتاب سے نہیں مل سکتا قیمت رعایتی ... علاوہ محصول
الجمعیۃ بک ایجنسی سے طلب کیجئے

سپپارۂ افکار

اردو اخبار نویسوں کے لئے غیر زبانوں کے بعض نام اور ان کا تلفظ بھی چیستان بن کر رہ جاتا ہے مثلاً صوبہ مدراس کے منیلان کی آتش سے زیادہ بے نام جیسے "اناتھاسایانم آیینگر" یا "ون شلنکم چیٹیار" برما کے ایک حرفی اور دو حرفی نام مثلاً "پو" یا "سین San" "Ba" "Pu" اور چین کے پیچیدہ "دار منلوف" اور "چونگ سنگ" وغیرہ کے تلفظ میں ہر اردو اخبار نویس کا رخ جداگانہ ہوتا ہے۔

آجکل وسط یورپ کے مسائل اور ہٹلر گردی کے باعث زیکوسلوکیا کا نام بار بار اخباری صفحات پر آرہا ہے مگر اس کثرت استعمال کے باوجود یہ طے نہیں ہو پایا کہ اس کا صحیح تلفظ کیا ہے

علم ونظر

قوم ووطن

نفس قومیت پر قرانی محاکمہ

قوم و وطن کے موضوع پر جناب مختار حسین صاحب کی ایک فاضلانہ تحریر معاصر محترم مدینہ نے شائع کی ہے جو اس بحث پر قول فیصل کا حکم رکھتی ہے ہم اس کے مناظرانہ اور مجادلانہ حصوں کو چھوڑ کر افادۂ علمی کے پیش نظر صرف نفس بحث کو پیش نظر کرنا چاہتے ہیں۔ (مدیر)

بحث کے حقیقی پہلو

دراصل بحث کے حقیقی پہلو صرف دو ہیں۔

(۱) مولانا حسین احمد صاحب کا فرمودہ نظریۂ قومیت کہ قومیت کی تشکیل وطن سے ہوتی ہے نہ کہ مذہب سے۔

(۲) علامہ اقبال اور ان کے ہم خیال حضرات کا نظریۂ قومیت جو مولانا ممدوح کے فرمان کے بالکل برعکس ہے یعنی قومیت کی تشکیل مذہب سے ہوتی ہے نہ کہ وطن سے۔

ایک ضمنی بحث

قرآن سے

فیصلہ

محکمۂ ڈاک کے خلاف شکایات

اخبار نہ پہنچنے کی شکایت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ
یکم اپریل ۱۹۳۸ء

زبان اور کلچر کے علمبردار

چوں بخلوت می روند آں کار دیگر می کنند

کانگریس صرف اس قصور پر گردن زدنی ہے کہ اس کی مصطلح میں اس زبان کا نام ہندوستانی ہے جسے ہندوستان کے تمام باشندے عموماً اور شمالی ہند کے باشندے خصوصاً بولتے اور سمجھتے ہیں جو نہ فارسی اور عربی ترکیبوں کے غیر معمولی استعمال سے منفق ہے نہ سنسکرت اور پراچین بھاشا کی بھدی اور بیہودہ ٹھونس ٹھانس سے بد نما اور غیر مانوس۔ جسے ہندو دیوناگری اور مسلمان فارسی رسم الخط میں لکھتے ہیں۔ یہی وہ زبان ہے جو اردو کہی جاتی ہے جسے عرب، ایران اور دیگر ممالک کے مسلمان ہند میں پائے تسمیّ کے اضافے سے ہندی لکھتے ہیں اور جس کے متعلق علامہ سلیمان ندوی ...

کانگریس ورکنگ کمیٹی

رشوت ستانی کا انسداد

مسٹر شریف پر قاتلانہ حملہ

ڈاکٹر اقبال کا سجدۂ سہو

فسادات اور مہاتما گاندھی

ناریل کی شکر

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ آجکل نئے فیشن کے جدید تعلیم یافتہ نوجوانوں کی حالت یہ ہے کہ ان کو اپنے مذہب اور عقائد کی بہت کم خبر ہوتی ہے ایسا اوقات وہ آجکل کے عقائد باطلہ اور افعال ممنوعہ کے مرتکب ہو جاتے ہیں چنانچہ نئی زمانہ قادیانیوں کا سلسلہ عام ہو رہا ہے اور عموماً لوگ ان کو کلمہ گو کہہ کر مسلمان سمجھتے ہیں، اور باوجود ان کے عقائد کفریہ عام ہو جانے کے بعد بھی اُن سے اجتناب اور پرہیز نہیں کرتے، اور اگر ان سے کہا جائے کہ بھائی ان لوگوں سے بالخصوص بچنا بہتر ہے اسلئے کہ ان کی صحبت کا بُرا اثر پڑتے پڑتے ایک روز ان کے عقائد کی خرابی کا دل میں احساس بھی باقی نہیں رہتا۔ لیکن یہ لوگ نہیں مانتے۔ اور اسکو بُرا بھی نہیں سمجھتے، بلکہ اپنی رشتہ داری یا ذاتی اغراض کی وجہ سے خلا ملا رکھتے ہیں، اور نوبت یہاں تک پہنچ ...

الجواب

...

مباحث امروز

جمہور اسلام کی فاقہ کشی اور نیم برہنگی

کیا جاگیرداروں کی مسلم لیگ کے پاس اس کا علاج ہے؟

مسلم لیگ کی سیاسی ماہیت کو ذہن نشین کرنے اور اسکی تہ تک پہنچنے کیلئے ضروری ہے کہ موجودہ اسلامی ہند کی گذشتہ تاریخ پر ایک طائرانہ نظر ڈال لی جائے۔ بارھویں صدی عیسوی میں جبکہ مسلمانوں نے ہندوستان میں ایک مضبوط اور مستحکم سلطنت کی بنیا ڈالی، تو انہی میں سے مسلمان شرفاء امراء اور فوجی سپہ سالاروں کے ایک قوی اور طاقتور طبقہ نے جنم لیا، یہ طبقہ اسی پوزیشن کے ہندوؤں سے تعاون کرکے اپنے حقوق کے لئے عوام الناس کو دباکر پٹھان اور مغل سلطنت کا ایک اہم جزو بن گیا۔

سلطنت مغلیہ کے زوال پر یہی طبقہ تھا جو ہندوستان میں برطانوی "اقتدار اعلیٰ" سے متصادم ہوا مگر جنگوں کی ہیم شکستوں ...

خواہ سے ایک ایک سچ بتوا دی جائے گی۔

مسلم لیگی قائدین کی بلند بانگ تقریروں میں آزادی کی ایک بے پناہ تڑپ اور اعتقاد جذبہ پایا جاتا ہے اور اسی کے ساتھ ساتھ فرقہ وارانہ لائن پر منظم ہو کر ایک متحدہ محاذ بنانے کی اپیل بھی کی جاتی ہے۔ اس طرح کے جوش اور جذبہ کا اظہار یقیناً پُر امید ہے گرجب خیال و نظر کی دنیا سے نکل کر کردار و عمل کے عالم میں قدم رکھئے، اور ملک کی دوسری سامراج دشمن جماعتوں سے آزادی کی جنگ میں اشتراک عمل کا سوال آتا ہے تو مذہبی حقوق کی ضمانت کا سوال اُٹھا کر اتحاد و تعاون سے انکار کر دیتے ہیں جب کانگریس اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کا اعلان کرتی ہے ...

ہندی کی جبریہ تعلیم کا افسانہ

...

مدح صحابہؓ

حکومتِ یوپی کا فیصلہ

یوپی گورنمنٹ گزٹ کی غیر معمولی اشاعت میں مدح صحابہ کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ اور حکومت کی قرارداد شائع ہوگئی ہے۔ حکومت کا فیصلہ حسب ذیل ہے۔

حکومت یوپی کمیٹی کے دلائل و براہین پر بہت غور اور وقت نظر کے ساتھ نگاہ ڈالکر اس کے فیصلہ کو تمام و کمال منظور کرتی ہے، اور یہ واضح کر دینا چاہتی ہے کہ سنیوں کا خلفاء ثلثہ کی مدح و توصیف کرنا اختلاف سے بالاتر ہے، ان کا حق مدح صحابہ بلاشک و شبہ قابل تسلیم ہے۔

مابہ الاختلاف وہ طریقہ کار اور وہ موقع و محل ہے جس کے زیر نظر اس طرح کی مدح و توصیف کا اختیار لکھنؤ میں طلب کیا جارہا ہے۔

...

فسادات کیوں ہوتے ہیں؟

...

مسلم پولیٹیکل کانفرنس مدراس کا اجلاس

امیر الہند حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی صدارت فرمائیں گے

شمالی ہند کے مقتدر علماء کی شرکت

مدراس ۸-۹ اپریل ۱۹۳۸ء کو گنٹور میں مدراس پراونشل مسلم پولیٹیکل کانفرنس کا ایک عظیم الشان اجلاس بصدارت امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی منعقد ہوگا۔ کانفرنس کا افتتاح آنریبل مولوی سیٹھ یعقوب حسن صاحب وزیر حکومت مدراس فرمائیں گے۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن، حضرت مولانا احمد سعید صاحب، حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری شرکت فرمارہے ہیں۔ کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے پوری جدوجہد سے کام لیا جارہا ہے مذکورہ بالا حضرات کے علاوہ مشہور ... مسلم لیڈروں کی شرکت کی اُمید کی جاتی ہے۔

حضرت مولانا شاہ ابوبکر صاحب صدر جمعیۃ علماء بنگال و آسام کا اعلان حق

بنگال اسمبلی میں جمعیۃ علماء پارٹی کا قیام

مسلمان اراکین کو اشتراک عمل کی دعوت

...

جرمنی کا جلال و جمال

ہٹلر کی ایک اور تقریر

...

کلکتہ میں چھ سو طلباء کی احتجاجی ہڑتال

...

ہڑتال کی دھمکی

...

عربوں اور پولیس کا دست بدست مقابلہ

...

باغیان ہسپانیہ کی کامیابیاں

ایک اور شہر پر قبضہ

...

غرباء کیلئے ارزاں کھدر بہم پہنچایا جائے

مزدوروں کی اجرت میں اضافہ

...

کانگریس کے جلسہ پر مہاسبھائیوں کا دھاوا

...

لکھنؤ کے طالبعلموں کی ہڑتال

...

۵۰۰ شرابی قانونی گرفت میں

...

حکومت سندھ کا لائحہ عمل

کانگریس کے پروگرام کی قدم بہ قدم تقلید

کراچی ۲۰ مارچ۔ سندھ میں جو نئی وزارت قائم ہوئی ہے اسکی پالیسی کی چند خصوصیات یہ ہیں۔ (۱) ذی مجسٹریٹوں کی اسامی کی منسوخی۔ اضلاع کے کلکٹر اور کمشنر کی طرف سے دربار وغیرہ کے انعقاد کا خاتمہ۔ پرائمری اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ، مزدوروں کے ساتھ مناسب سلوک، موجودہ نامزدگی کے طریقہ کی منسوخی وغیرہ۔ ان کے علاوہ اور بہت سی خصوصیات ہیں جو آج سہ پہر کو سندھ لیجسلیٹو اسمبلی میں بیان کی گئیں۔

...

آئندہ جنگ اور ہندوستان

ہندوستانی فوجی افسر لندن جارہے ہیں

...

فیڈریشن اور کانگریس

سردار پٹیل کے خیالات

...

بے روزگاری کا ہولناک منظر

...

صوبہ متوسط میں خطابات کا خاتمہ

وزیر اعظم کی تجویز منظور ہوگئی

...

خطابات کا خاتمہ

...

سر یعقوب کو نیا کام مل گیا

...

مجلس احرار اور تحریک شہید گنج

سول نافرمانی کے التواء کا فیصلہ

...

ترکی میں جرمنی سفیر

...

مہاتما گاندھی نے مسجد شہید گنج کا مسئلہ ہاتھ میں لے لیا

سردار منگل سنگھ ایم ایل کو کلکتہ آنے کی دعوت

بیان کیا جاتا ہے کہ شہید گنج کے مسئلہ کے حل کرنے کی تجویز پر غور کرنے کے لئے مہاتما گاندھی نے مرکزی اسمبلی کے ممبر سردار منگل سنگھ کو کلکتہ بلایا ہے۔

آویزش چین و جاپان

چینی افواج کا کامیاب اقدام

ہانکو ۲۸ مارچ۔ سوئیو سے مارشل چانگ کائی شک کے دفتر میں بذریعہ ٹیلیفون اطلاع ملی ہے کہ شینسی کے محاذ پر چینی فوجوں نے جاپانی فوجوں کے چھکے چھڑا دیئے اور ان کو وہاں سے بھگا دیا۔ چینی فوج کے کمانڈر انچیف کا بیان ہے ...

مورچوں پر بڑھتی چلی جا رہی ہیں۔ نانکنگ میں حکومت جاپان کے ماتحت آج سے ایک نئی حکومت کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقعہ پر اعلان کیا گیا کہ حکومت ... اس نئی حکومت کو "نئی ریپبلک آف چین" کہلائے گی ...

یوپی میں غیر سرکاری مسودات قانونی

نیشنل کانگریس بنام ٹریڈ یونین کانگریس

سردار پٹیل کا اعلان

بمبئی ۲۹ مارچ۔ سردار پٹیل نے آج ایک انٹرویو کے سلسلہ میں ٹریڈ یونین کانگریس اور گاندھی سیوا سنگھ کی قائم کی ہوئی بیہر یونین کا تقابل کرتے ہوئے فرمایا ...

مسٹر باٹلی والا کی زبانی کانگریس کی مذمت

مدراس ۲۸ مارچ۔ مسٹر باٹلی والا ...

آؤ ہم اپنے ملک کو آزاد کریں!

اسلام کا دوسرا نام انسانوں کی خدمت ہے

سندھ کے نئے وزیر اعظم کا بیان

کراچی ۲۷ مارچ۔ حکومت سندھ کے نئے ریونیو منسٹر آنریبل پیر الٰہی بخش اپنے ایک بیان میں فرماتے ہیں اسلام کے معنی ہیں بنی نوع انسان کی خدمت! اور سچا مسلمان وہی ہے جو "افضل الاشغال خدمت الناس" پر عمل کرتا ہے۔ اور میں اپنے دوستوں کو یقین دلاتا ہوں کہ جس روز میرا قدم اس راہ سے ہٹے گا، اسی روز میں اپنے عہدے سے الگ ہو جاؤں گا۔

میں خداوند کریم سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے اپنے عہدے پر قائم رہنے کی طاقت بخشے۔ میں اپنے تمام سندھی بھائیوں سے گذارش کروں گا کہ وہ ہمارے کام میں تعاون کریں، ہمارا پیارا ملک ایک عرصہ مصیبت کے پنجوں میں گرفتار ہے۔ آؤ ہم سب مل کر اسے آزاد کریں۔

اسٹریا کے سابق چانسلر قانونی شکنجہ میں

وائنا ۲۸ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر شَشنگ کے ...

صوبجاتی مجالس قوانین

بنگال

پشاور

قرضہ امدادی بل

تجارتی حالات

بمبئی

چاندی: حکومت امریکہ نے میکسیکو سے چاندی خریدنے کا معاہدہ منسوخ کر دیا ہے ...

سونا: ...

روئی: ...

نیویارک روئی: ...

گندم: ...

لیورپول گندم: ...

امرتسر

امریکن ڈکٹیٹر

اخبارات اور حکومت مدراس

کشمیر میں ذمہ دار حکومت کا مطالبہ

مسلم کانفرنس کی قرارداد

جموں ۲۸ مارچ۔ جموں و کشمیر کی مسلم کانفرنس نے ...

اطالیہ اور برطانیہ کا آئندہ معاہدہ

فلسطین، نہر سویز اور بحر احمر پر گفتگو

روم ۲۹ مارچ۔ اطالوی برطانوی گفتگو کا ...

الجمعیۃ میں اشتہار دے کر دیکھئے۔ منیجر

آسٹریا میں نازیوں کا اقتصادی پروگرام

یہودیوں کا خاتمہ کر دیا جائے گا!

وائنا ۲۲ مارچ۔ ایک تقریر کے دوران میں فیلڈ مارشل گورنگ نے تعمیر کے متعلق حسب ذیل پروگرام کی وضاحت کی جو آسٹریا میں عملدرآمد کیا جائے گا۔

(۱) مارک (جرمن سکہ) اور شلنگ (آسٹرین سکہ) کے درمیان شرح تبادلہ مقرر کی جائے گی۔

(۲) جرمن کلیرنگ سسٹم کے ذریعہ ۶ کروڑ مارکس کی فوری ادائیگی۔

(۳) دونوں ملکوں کے درمیان تمام کسٹم ڈیوٹیاں ختم ہو جائیں گی۔

(۴) فوجی بارکوں، ایک ہوائی ... اور وائنا کے قریب ہوائی جہازوں کی صنعت کے لئے ایک کارخانہ کی تعمیر۔

(۵) فوجی سپلائی کے لئے کارخانوں کی تعمیر۔

(۶) آسٹریا کی پانی کی طاقت کا استعمال یعنی اس سے بجلی وغیرہ تیار کرنا۔

(۷) معدنیات کو ترقی دینا۔

(۸) وائنا میں زمین سے پٹرول نکالنا۔

(۹) کیمیکل صنعت کو ترقی دینا۔

(۱۰) وائنا کے قریب اون کے کارخانہ کی تعمیر۔

(۱۱) سکریٹری کے کارخانوں میں مشینوں میں اضافہ کر کے مزدوروں میں کمی کی جائے گی۔

(۱۲) موٹروں کے لئے بہت جلد سڑکیں تعمیر کی جائیں گی۔

(۱۳) دریائے ڈینیوب کے اوپر دو پل تعمیر کئے جائیں گے جنمیں سے ایک لنز میں ہوگا۔

(۱۴) ریلوں کو ترقی دینا اور چھوٹی چھوٹی لائنوں کو ...

(۱۵) دریائے مائین سے دریائے ڈینیوب تک نہر کی تعمیر۔

(۱۶) وائنا میں دریائے ڈینیوب پر ایک بڑے بندرگاہ کی تعمیر۔

(۱۷) سائنٹیفک طریقہ پر زراعت کو ترقی دینا۔

فرعونی دعوے

فیلڈ مارشل گورنگ نے اپنی تقریر میں دعویٰ کیا کہ اس وقت جرمنی کی ہوائی طاقت دنیا میں سب سے زیادہ مضبوط ہے۔ ...

ایک اور افسوسناک فساد

بندوقوں کا آزادانہ استعمال

حصار ۲۸ مارچ۔ کل ۲ بجے حصار میں اچانک فرقہ وارانہ فساد کی آگ بھڑک اٹھی۔ ...

افسران کی عدم موجودگی

تین مسلمانوں کی گرفتاری

حلوائی کی دوکان یا واجی کی فاتحہ

دہلی ۲۸ مارچ۔ مرکزی اسمبلی میں آج ۴۰ کے مقابلہ میں ۶۱ ووٹوں کا ... مطالبہ ... کانگریس پارٹی نے مخالفت کی تھی پاس ہو گیا۔

سر سکندر کے بھتیجے کا نعرہ

روہتک ۲۸ مارچ۔ نہ صرف ہندوستان میں کانگریس کی طاقت کو قبول کرتے ہیں بلکہ دنیا بھر میں اسکی قوت کا لوہا مانا جاتا ہے ...

مسلمانو! کانگریس پر قبضہ کرلو

سوبھاش بوس کا پیغام

کلکتہ ۲۸ مارچ۔ آج مسٹر دھان پارس میں اچھوت ایسوسی ایشن کی طرف سے مسٹر سبھاش چندر بوس کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا جس کے جواب میں آپ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ اچھوتوں اور مسلمانوں کو بھاری تعداد میں کانگریس میں شریک ہو کر خدمت ملکی کرنی چاہئے ...

پنجاب اسمبلی کا گرمائی اجلاس شملہ میں

لاہور ۲۶ مارچ۔ حکومت پنجاب اس مسئلہ پر غور کر رہی ہے ...

قانون بلدیات میں ترمیم

لکھنؤ۔ حکومت یوپی نے مندرجہ ذیل کمیونک شائع کیا ہے۔

کیا گنگا اشنان سے پاپ دھل سکتے ہیں

فساد کا نیا سبب

بنگال میں ترک منشیات کا تجربہ

مسٹر فضل حق کا اعلان

یوپی کے محکمہ آبپاشی میں تخفیف

لکھنؤ ۲۶ مارچ۔ بجٹ کے مطالبات پر بحث کے سلسلہ میں ...

مصیبت زدگان گدائی پور کی امداد کیجئے

حضرت مولانا نور الدین بہاری کی اپیل

موجودہ نظام تعلیم کی خامیاں

حکومت ہند کے تعلیمی کمشنر کا اعتراف

فرقہ وارانہ فسادات کا علاج

مسلح پولیس کے بجائے رضا کاروں سے کام لینا چاہیے

مہاتما گاندھی کے ارشادات

بمبئی ۲۷ مارچ - الہ آباد میں جو کانگریس کا ہیڈ کوارٹر ہے فرقہ وارانہ فساد کا ہونا اور پولیس و فوج کے امداد لینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ کانگریس ابھی اس قابل نہیں ہوئی ہے کہ وہ برطانوی حکومت کا نعم البدل ثابت ہو سکے ہمارے لئے بہتر ہو گا کہ ہم اس عریاں حقیقت سے منہ نہ چھپائیں خواہ وہ کتنی ہی ناخوشگوار کیوں نہ ہو یہ ہیں وہ الفاظ جن میں مہاتما گاندھی نے ہریجن کی تازہ اشاعت میں الہ آباد کے فرقہ وارانہ فساد پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھے ہیں کہ کانگریس تمام ہندوستان کی نمائندگی کرنے کا دعویٰ کرتی ہے تو کیا وہ یہ کہتی ہے کہ وہ صرف ان ہی لوگوں کی نمائندہ نہیں ہے جو کہ کانگریس کے ممبر ہیں۔ اسے ان لوگوں کی نمائندگی کرنا چاہیئے جو کہ ان کے خلاف ہیں ...

نیز جہاں پولیس اور فوج کی ضرورت ہوتی ہے وہاں ایسی ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنا چاہیئے تھا۔ اس طرح ایک سو یا کتنا ہی ... جنھوں نے امن کے قیام کی کوشش میں اپنی جان دی ہے ... رضا کاروں ...

(باقی عبارت ناقابلِ خواندگی)

جاپان اور لیگ کے یورپین ممبروں خاص کر فرانس برطانیہ اور روس کو سنٹرل یورپ اور اسپین میں امن قائم کرنے کے لئے تدبیریں کرنی چاہیئے ... اسپین میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ حکومت اسپین سے پرانے اسلحہ جات سپلائی کرنے کی پابندی اٹھالی جائے مسٹر چیمبرلین نے جو پالیسی اختیار کی ہے اس کو ملک نہایت خطرناک پوزیشن میں پڑ جائے گا ... ملک کی حفاظت کے لئے وہ بہتر تحریک کی حمایت کریں۔

مادری زبان میں تعلیم دیجائے

کاکا کیلکر کی تقریر

ہری پورہ وزیٹانگ ۲۰ مارچ - آنجمل کھادی پیانی ... گاندھی جی ... کاکا کیلکر نے تعلیم کے متعلق واردھا اسکیم کے متعلق تقریر کی اور فرمایا کہ ... کانگریس نے ... مادری زبان میں تعلیم نہ دی جائے گی۔ اس وقت اس مقصد میں کامیابی حاصل نہیں ہوسکتی کانگریس نے اس اسکیم کو منظور کر لیا ہے اور اب یہ کام کانفرنس کا ہے ...

کانفرنس میں مہاتما گاندھی نے ایک گھنٹہ تک تقریر کی ...

چپراسیوں کے مطالبات

وزیر اعظم بمبئی کی خدمت میں وفد

بمبئی ۲۵ مارچ - حال ہی میں سرکاری چپراسیوں کی یونین نے ایک وفد ... کی زیر سرکردگی آنریبل مسٹر بی۔ جی کھیر وزیر اعظم بمبئی سے ملاقات کی اور ان کی خدمت میں اپنی شکایتیں پیش کیں انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ چپراسیوں کی کم سے کم تنخواہ ۲۰ روپیہ کی بجائے ۲۲ روپیہ مقرر کی جائے ... ۶۰ روپیہ مقرر کی جائے۔

وفد نے اس بات پر زور دیا کہ چپراسیوں کے لئے ... کا انتظام کیا جائے ... وزیر اعظم نے جواب دیا کہ وہ ان کے مطالبات پر غور کریں گے۔

آسٹریا میں گرفتاریوں کی رفتار

وائنا ۲۶ مارچ - محکمہ پروپیگنڈہ کے افسر اعلیٰ ... نے غیر ملکی نامہ نگاروں کو مطلع کیا کہ وائنا میں اب تک ۱۵۰۰ اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں ...

افسر موصوف ... آسٹریا سے نکال دیا گیا ہے۔

وزیر اعظم کے بیان کی مذمت

لندن ۲۶ مارچ - پیرنٹنل کونسل ... ہے ... مسٹر چیمبرلین کے بیان پر ... اسمبلی کا فوری اجلاس طلب کیا ...

مولانا عبید اللہ سندھی کی مراجعت وطن کا امکان

سندھ کی جدید وزارت کے مستحسن عزائم

کراچی ۲۵ مارچ - سندھ کی وزارت کا انقلاب عوام کی بہبودی کا پیش خیمہ نظر آرہا ہے وزارت عظمیٰ کی مسند پر قدم رکھتے ہی خاں بہادر اللہ بخش کا ترک خطاب تنخواہوں میں کانگریسی وزراء کی تقلید - بل کے تیسرے درجہ میں سفر کا اعلان اور دیگر ترقی پذیر اقدامات پر مرقعہ بین اطمینان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ حضرت مولانا عبید اللہ سندھی کی مراجعت وطن، مسٹر سنیراج دارئیس اور دیگر سیاسی اسیروں کی رہائی کے متعلق بھی کیبنٹ نے فیصلہ کر لیا ہے معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم اس سلسلہ میں گورنر سے ملاقات کرنے والے ہیں ایک وزیر نے نمائندہ اخبار سے بیان کیا ہے کہ رفاہ عامہ اور قومی تعمیر کے پروگرام میں سندھ کی موجودہ وزارت کانگریسی صوبوں سے کسی طرح پیچھے نہ رہے گی وزارت پارٹی کا نام قوم پرور پارٹی رکھا گیا ہے۔

ہندوستان کا ساحلی دفاع

جبل پور میں کارخانہ اسلحہ سازی

نئی دہلی ... مارچ ... مسٹر اگلوی نے مزید بیان کرتے ہوئے کہا۔ رائل انڈین نیوی رشاہی بحری بیڑا کے تمام افسروں کو جن میں ہندوستانی بھی شامل ہوں گے بحری ڈیفنس کے فرائض سر انجام دینے کی تربیت دی جائے گی۔ یہ بھی تجویز ہے کہ اسلحہ جات بنانے کا ایک سرکاری کارخانہ قائم کیا جائے۔ جہاں وہ تمام سامان بنایا جاسکے جو ہندوستان کے تحفظ کے لئے لڑائی میں ضرورت ہو۔ فی الحال تجویز یہ ہے کہ اس کارخانہ کو جبل پور کے قریب قائم کیا جائے۔

رشوت ستانی کیخلاف حکومت یوپی کا جہاد

دو پولیس افسر برخاست

لکھنؤ - ۲۵ مارچ - یوپی کی کانگریسی حکومت نے رشوت ستانی کی لعنت کے خلاف جو جہاد شروع کیا ہوا ہے اس کے نتیجہ کے طور پر مسٹر محمد مجید سب انسپکٹر پولیس بجنور اور کانسٹبل امر سنگھ کو رشوت لینے کے سلسلہ میں برطرف کر دیا گیا ہے۔

حکومت نے یہ قدم سی۔ آئی۔ ڈی کے اسپیشل تحقیقاتی افسر کی تحقیقات کی بنا پر اٹھایا ہے۔

اس سلسلہ میں ایک پریس نوٹ بھی شائع کیا گیا ہے جو کہ ظاہر ہے کہ حکومت کو سب انسپکٹر موصوف کے خلاف بہت سی شکایتیں موصول ہوئی تھیں جن میں قمار بازی اور تعزیرات ہند کی دفعہ ۲۵۳/۲۵۲ کے ماتحت جھوٹا چالان کرنے سے تعلق رکھتی تھیں۔ اور بیان رشوت ستانی سے تمام الزامات صحیح ثابت ہوئے۔ حکومت کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ رشوت لینے کے معاملہ میں کانسٹبل امر سنگھ سب انسپکٹر موصوف کا ہمیشہ شریک کار رہتا تھا لہذا حکومت نے دونوں کے خلاف محکمانہ کارروائی کرنے کا حکم دیا۔ انتظامی بورڈ نے جسکا اجلاس ایک ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اتفاق رائے سے یہ فیصلہ کیا کہ دونوں افسروں کو معطل کر دیا جائے۔

ضرورت ہے

چند آنریری مجسٹریٹوں کی

لکھنؤ - ۲۵ مارچ - حکومت یوپی نے ... آنریری مجسٹریٹوں ...

انتخابی کمیٹیوں کے ممبروں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ بھی آنریری مجسٹریٹی کے لئے مناسب آدمیوں کے نام تجویز کریں۔

جسمانی طاقت اپنی طرف متوجہ کرلیتی ہے

جب ہم مسلسل کمزوری اور تکان محسوس کرتے ہیں اسی قدر طاقت اور تندرستی کی قدر معلوم ہوتی ہے تجربہ کار اور ماہر سائنٹفک لوگوں نے کافی جد وجہد اور تلاش کے بعد معلوم کیا ہے کہ طاقت کس چیز سے حاصل ہوسکتی ہے اور کسطرح غیر معمولی طاقت بخشنے والا پوڈر انسان کو مطلوبہ قوت بخشتا ہے اس پوڈر کا نام سیناٹوجن ہے روزانہ دو تین مرتبہ ایک چمچہ بھر استعمال کرنے سے تم کو معلوم ہو جائیگا کہ طاقت کس طرح عود کر آتی ہے فوراً ہی تمہیں طاقت محسوس ہوگی اور صحت اور جوانی عود کر آئیگی آجہی سیناٹوجن کی ایک شیشی حاصل کیجئے۔

مسٹر ایم سی۔ وی۔ ایس بی تحریر فرماتے ہیں جب وقت مجھے کمزوری محسوس ہوتی تھی میں سیناٹوجن کا استعمال برابر کرتا رہا ...

اصل مقوی غذا

جو ہر دوا فروش اور بازار میں ہر جگہ ملتی ہے سیناٹوجن کو تیار کرتے وقت ہاتھ نہیں لگایا جاتا اور نہ ہی اس میں کوئی ایسا جز ڈالا جاتا ہے جو کسی مذہب یا قوم میں مکروہ سمجھا جاتا ہو

بٹن کی برابر فینسی رسٹ واچ

قیمت میں حیرت انگیز رعایت

ہندوستان واچ ہاؤس کی سالگرہ کی خوشی میں کمپنی نے ایک نہایت نفیس اصلی سونے کی معلوم ہونے والی بڑی بٹن کی برابر رسٹ واچ جس کے پرزے سائنٹفک اصولوں پر بنائے گئے ہیں جس کی وجہ سے سالہا سال صفائی کی ضرورت نہیں پڑتی اور ٹائم بالکل صحیح دینے والی کمپنی کی شہرت کی خاطر نصف قیمت پر دینے کا فیصلہ کیا ہے مقررہ مقدار ختم ہونے پر یہ سنہری اور خوبصورت رسٹ واچ اپنی اصلی قیمت پر فروخت کی جائے گی اسلئے آرڈر دینے میں جلدی کریں اصلی قیمت ... رعایتی چار روپے ... (ڈلیوری)

ایک اخبار کی رائے

ہندوستان واچ ہاؤس کی رسٹ واچ ... بہت پائیدار مضبوط اور صحیح الوقت ثابت ہوئی ہے ... کمپنی مذکور کا کاروبار نہایت دیانتدارانہ ہے

دی منیجر ہندوستان واچ ہاؤس پوسٹ بکس ۱۵۰۱ چاندنی چوک دہلی

مراسلات

ہندوستان کا تعلیمی مستقبل اور مسلمان

پراونشل مسلم ایجوکیشنل کانفرنس صوبہ متحدہ کے گذشتہ اجلاس منعقدہ اٹاوہ میں واردھا تعلیمی اسکیم پر غور کرنے کے لئے سات ارکین پر ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ اس کمیٹی نے حسب ذیل سفارشات پیش کی ہیں۔

۱۔ مسلمانوں کے اسلامیہ مکاتب جو اسپیشل اسکیم کے تحت جاری ہیں ان کے نصاب میں واردھا اسکیم کے مطابق اصلاحات نافذ کی جائیں اور ان کے لئے جو درسی کتب تیار ہوں ان میں مسلمانوں کی تہذیب وروایات کا خاص لحاظ رکھا جائے۔

۲۔ یہ کمیٹی توجہ دلاتی ہے کہ جس زبان یعنی ہندوستانی کی طرف ذاکر حسین کمیٹی کی رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے وہ زبان حقیقت میں جہاں تک یو۔ پی اور بہار کے صوبوں کا تعلق ...

عبدالرحیم صاحب امام مسجد دشیش محل اور دیگر اشخاص اصحاب کے دستخط سے حسب ذیل تحریر اشاعت کے لئے موصول ہوئی ہے ہم باشندگان محلہ کشن گنج دشیش محل واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ۱۰ مارچ کا جلسہ جو ہماری طرف منسوب کیا جا رہا ہے اس سے ہم کو کوئی واسطہ نہیں بلکہ ہم اس جلسہ کی ہنگامہ آرائی اور بدتمیزیوں کے متعلق سخت اظہار نفرت کرتے ہیں، اور پبلک پر واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ نواب گنج کے چند غیر ذمہ دار لوگوں نے صرف پروپیگنڈہ کی خاطر ہمارے علاقہ میں ہمارے محترم اور مقتدر علماء کو گالیاں اور خرافات بکنے والے لوگوں کا جلسہ کرانے کی ناپاک کوشش کی گئی حالانکہ ہم ان لوگوں سے دور کا واسطہ بھی نہیں رکھتے۔ لہذا اس جلسہ کو ہماری طرف منسوب کرنا بالکل غلط ہے ہم باشندگان کشن گنج دشیش محل اس ناپاک نسبت کی تردید کرتے ہیں۔

اجمیری دروازہ کے باشندوں کی شکایت

مجلس احرار سرحد کی سرگرمیاں

اردو اور مسلم لیگ

اتحاد ملت کے جلسہ سے ہمارا کوئی تعلق نہیں

مسلمانان محلہ کشن گنج کا اعلان

آپ عشرت کدوں کی زینت کیلئے

منظور خاں اینڈ سنز قائم شدہ ۱۸۹۵ء

کورٹ روڈ سہارنپور

نئے طرز اور اچھوتے ڈیزائین کا

آرام دہ فرنیچر

سہارنپور کا مشہور عالم لکڑی کا نقشین کام تیار کرتے ہیں، استعمال کر کے

گھر کی زینت رہائش کا آرام سوسائٹی کی عزت

بڑھایئے

پانی پت کا میدان جنگ

کافی تاریخی شہرت رکھتا ہے۔ مگر پانی پت کی علمی شہرت صرف حضرت مولانا قاری عبدالرحمن محدث کی وجہ سے قائم ہے جنھوں نے اسے تجوید قرأت کا سب سے بڑا مرکز بنا دیا حضرت قاری صاحب کی شخصیت اتنی زبردست تھی کہ شیخ الہند مولانا محمود الحسن۔ حکیم الامت مولانا اشرف علی شمس العلماء مولانا حالی اور نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمن شیروانی جیسے مشاہیر وقت نے آپ سے استفادہ کیا ہے حضرت قاری صاحب خود خاندان ولی اللہی کے فخر شاہ محمد اسحاق کے ارشد تلامذہ اور خلیفہ خاص تھے حال میں تذکرہ رحمانیہ کے نام سے حضرت قاری صاحب کی سوانح عمری عرصہ کی تلاش وتحقیق کے بعد شائع کی گئی ہے کتاب اس قدر دلچسپ ہے کہ ہاتھ میں لیکر بغیر ختم کئے نہیں چھوٹ سکتی قدیم وجدید خیالات کے بزرگ اس سے یکساں لطف اٹھائیں گے حجم ۳۰۰ صفحات کاغذ اعلیٰ چھپائی دیدہ زیب لکھائی دلفریب قیمت ۱۲؎۔ اردو لٹریچر میں شاید ہی کوئی کتاب اس شان سے شائع ہوئی ہو

المشتہر:- مہتمم دارالاشاعت۔ رحمانیہ۔ پانی پت

حلوائی کی ضرورت

ہمیں ایک تجربہ کار اور ماہر فن حلوائی اور دو معاونین کی ضرورت ہے حلوائی کو مہارت فن کے لحاظ سے تیس روپے تک اور دیگر آدمیوں کو ۱۵ سے ۲۰ تک تنخواہ دیجائیگی۔ حلوائی کیلئے ضروری ہے کہ وہ حلوا سوہن۔ حلوائے مسقط۔ چینی برفی پیڑا گلاب جامن۔ بالوشاہی۔ لڈو۔ رس گولہ اور ہر قسم کی مٹھائی بنانا جانتا ہو۔ المشتہر

شفیق احمد محبوب سبحانی مٹھائی والا نمبر ۲۵۱ مغل اسٹریٹ رنگون

مسلمانوں کا روشن مستقبل

یہ وہی کتاب ہے جس کی نسبت سر اقبال کے حملہ آور شعر کا جواب دیتے ہوئے گذشتہ تاریخ کے مطالعہ کرنے والوں اور اپنی زندگی کے تحفظ کا سامان کرنے والوں سے مخاطب ہو کر حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی فرماتے ہیں ضرور پڑھو یہ کتاب جو ابھی ابھی مطبع نظامی بدایوں میں چھپ کر نکلی ہیں اور اس کے آئینہ میں انگریزی پالیسی۔ مسلم لیگ وغیرہ کی حقیقت اور نام نہاد لیڈروں کی برہنہ تصویر ملاحظہ کریں حجم ۱۲۵ صفحات سائز ۲۰×۲۶/۱۶ قیمت مجلد ۱۲؎ علاوہ محصولڈاک

پتہ:- نظامی پریس بدایوں

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

مدیر: حامد الانصاری غازی

تاریخہائے اشاعت ہر انگریزی ماہ کی

یکم	۵	
۹	۱۳	
۱۶	۲۰	
۲۴	۲۸	کو

شائع ہوتا ہے

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳ — تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار: سالانہ، ششماہی، سہ ماہی

ممالک غیر سے: سالانہ ... ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ: منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۱۵ — دہلی یوم سہ شنبہ ۳ صفر ۱۳۵۷ھ مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

دنیائے اسلام

اعلیحضرت سلطان مسقط کی سیاحت لندن

روابط سیاسیہ میں ایک جدید باب کا افتتاح

لندن۔ آج جلالتمآب سلطان مسقط لندن پہنچے۔ لارڈ زٹلینڈ نے دفتر ہند میں آپ کا خیر مقدم کیا۔

اخبار ٹائمز اپنے مقالہ افتتاحیہ میں سلطان موصوف کے سفر انگلستان کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ یہ سفر بین۔ انگلستان اور حکومت ہند کے حسن تعلقات کا بین ثبوت ہے۔

اخبار مذکور مزید یہ بھی لکھتا ہے کہ عربوں کے استقلال سے خلیج فارس کے معاملات میں برطانوی دلچسپی کم نہیں ہوئی ہے۔ اس کا طویل ساحل ہندوستان اور مشرق اقصیٰ کے فضائی، تحکمہ رسل و رسائل کی زنجیر کی ایک اہم کڑی ہے۔

سلطان محترم کی یہ سیاحت فال نیک ہے امید ہے کہ آپ کے وہ اوقات جو ہز مجسٹی شاہ برطانیہ کی ملاقات کے لئے متعین ہیں بہت لطف و مسرت کے ساتھ گذریں گے۔

شاہ برطانیہ نے سلطان مسقط کا بکنگھم پیلس میں استقبال کیا۔ آپ قصر سلطانی میں ... سلطان موصوف نے ایک منقش تلوار تحفۃً پیش کی۔

ہندوستان اور عرب کے تجارتی روابط

ایوان تجارت ہند کے وفد کا عزم بغداد

بغداد۔ بغداد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ہندی اور عرب تاجروں میں تجارتی روابط پیدا کرنے کے لئے ہندوستان کی ایوان تجارت کا ایک نمائندہ وفد بغداد جانے والا ہے اس وفد کا مقصد یہ بھی ہے کہ ہندوستان اور عربی ممالک کی تجارت ...

شہر یار مصر کی سیاسی مصروفیات

مصر میں تیل کے جدید ذخائر

پیام

داغ ہے تاریخ انسان پر غلامی کا وجود

(حضرت نہال سیوہاروی)

اے مکین کلبۂ احزان و دگھر کیلئے — پھر جہاں عالم پہ اپنی قوت تعمیر کر

زندگانی ہے حقیقت اہل ہمت کیلئے — کون کہتا ہے اسے تو خواب تعبیر کر

یا جہاں سے نقش باطل کی طرح ہو جا فنا — یا جہاں کو ہمت مردانہ سے تسخیر کر

بازخواں آں فترپارینہ را ای ہوشمند — زندہ پھر عزم علی ہمت شبیر کر

جلوہ ارزانی جہاں میں کن مثال ... — نور باطن سے رخ گیتی کو پُر تنویر کر

اپنے عہد رفتہ کی عظمت کو پھر آواز دے — بازگشت شوکت اسلام کی تدبیر کر

عام کر اس نغم ہستی میں پیام امن کو — دور ذہن شیخ سے اندیشۂ تکفیر کر

دست بندی سے توہم کی جہاں کو دے نجات — پارہ پارہ قوت بیان سے یہ زنجیر کر

داغ ہے تاریخ انسان پر غلامی کا وجود — اس قدر پردہ کی جتنی ہو سکے تکفیر کر

فرض ہے اہل وفا کا پاس پیمان وفا — ساقیٔ دیر اسلام کا اسلام کی توقیر کر

بجلیاں

اعراب فلسطین کا جوش انتقام

قطع مواصلات اور مسلح حملے

حکومت کی ناکام دفاعی تدابیر

فلسطین میں تار برقی اور ٹیلیفون کے کاٹنے کی رفتار بہت تیز ہوتی جارہی ہے یہودی آبادی اور یہودی موٹروں پر ہتھیار بند عربوں کے حملے مسلسل جاری ہیں یہ حملے کامیاب بھی ہوتے جا رہے ہیں۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ حکومت جس قدر تدابیر ان حملوں کے روکنے کے لئے کر رہی ہے اسی قدر واقعات و حوادث کے سلسلہ میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت تعزیری ٹیکسوں کے ذریعہ ان خونی معرکوں کو روکنے کی کوشش کر رہی ہے اس کے علاوہ قبائل کو مجبور کر رہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں فوج میں داخل ہوں تاکہ سلسلۂ مواصلات کو تباہی سے بچایا جائے۔

شاہ عراق کا عزم بصرہ

جدید فضائی مستقر کا افتتاح فرمائیں گے

بغداد۔ جلالتمآب شاہ غازی ۵ مارچ کو عازم بصرہ ہوں گے روانگی بصرہ کا سبب یہ بتلایا جاتا ہے کہ آپ وہاں مطار (طیارہ گاہ) کا افتتاح فرمائیں گے۔ اس مطار کی تعمیر نئے اصول پر ہے اور لوگوں کا خیال ہے کہ اس کا شمار اہم ترین مطاروں میں ہے ...

ترکی میں تحریک ازدواج

تین ماہ کے عرصہ میں ۳۲۵ شادیاں

رفعت ترکیہ کیلئے ایک جدید دار العلوم کا قیام

دولت مصر اور دفاع وطن

جنگی سامان میں اضافہ

خریداران الجمعیۃ

The Aljamiat

Vol. 27 No. 14 — DELHI 1st APRIL 1938 — PRICE ONE ANNA

فرقہ پرست اخبارات

دولت آصفیہ کا انتباہ

حکومت سرکار عالی بعض مقامی اخبارات کے اس رجحان کو بہ نظر افسوس دیکھتی ہے جو ریاست میں فرقہ وارانہ منافرت پیدا کرنے والے مضامین شائع کرنے کی جانب پایا جاتا ہے۔ اگرچہ زمانہ گذشتہ میں اس قسم کے پروپیگنڈے کے متعلق جو خواہ کسی گوشہ سے جاری رہا ہو انسدادی تدابیر اختیار کی جا چکی ہیں، اب یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ ان تدابیر کو دوبارہ اختیار کرنے سے قبل ہر رنگ کے فرقہ وارانہ خیالات رکھنے والے اخبارات سے اپیل کی جائے کہ وہ اپنی اس شہری ذمہ داری کو محسوس کریں جس کا مقصد ریاست میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی میں اضافہ ہو نہ کہ اس میں رکاوٹ پیدا کرنا ہے جیسا کہ بعض اخبار آجکل کر رہے ہیں۔ ...

انجمن حمایت اسلام لاہور کی گولڈن جوبلی کا التوا

احتراز کریں گے جس سے ملکی منافرت پھیلنے کا امکان ہو در اصل کیا مشترکہ کوشش یہی ہونی چاہئے کہ ہم آہنگی اور باہمی احترام پیدا کیا جائے۔

پنجاب کے مختلف اضلاع کے مسلمانوں نے جوبلی کے لئے بڑی مستعدی اور سرگرمی سے چندہ کر رہے تھے، کارکنان انجمن سے درخواست کی کہ وہ جوبلی کی تاریخوں کو تبدیل کر دیں اور انہیں اتنا وقت دیں کہ وہ حسب خواہش چندہ جمع کر سکیں اور اپنے اس قومی ادارہ کی زیادہ سے زیادہ امداد کریں۔ مسلمانان گجرات اور جالندھر نے خصوصیت سے اس بات پر زور دیا ...

جمعیۃ علمائے افغان کا عظیم الشان جلسہ

معجون مقوی معدہ

کحل الجواہر

ڈاکٹر امبرکا

ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں

دور ہو سکتی ہیں! اگر ہندوستانی سیاسیات سے واقفیت پیدا کریں

وفاق ہند

وفاقی طرز حکومت

جس کا ہندوستان میں نفاذ ہونے والا ہے کیا ہے؟ ہندوستان میں ۱۸۵۷ء سے ۱۹۳۶ء تک کیا سیاسی ترقیاں ... ہوئیں اور کیونکر؟ وفاقی حکومت میں مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کے اختیارات، گورنر جنرل، صوبوں کی خود اختیاری اسمبلیوں کی تشکیل، ریاستوں اور تاج کے تعلقات، رائے دہندگان کا معیار اور اسی قسم کے تمام سوالات کے واسطے

علامہ ڈاکٹر نجم الدین احمد جعفری ایل ایل ڈی کی تازہ تصنیف

وفاق ہند قیمت ایک روپیہ

ملاحظہ فرمائیے! جس میں ہندوستان کی دستوری تاریخ اور گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کا خلاصہ موجود ہے بہترین کاغذ بہترین طباعت

منگانے کا پتہ: الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی

کوزہ میں سمندر

کتاب کام شاستر

مقبول عام ماہنامہ "نور" پڑھا کیجئے

ناظم نور جالندھر شہر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجمعیۃ دہلی

۵ اپریل ۱۹۳۸ء

مسلمانوں کے نادان دوست

کیا مسلم لیگ مسلمانوں کو بے روزگار بنانا چاہتی ہے؟

مسلم لیگ کی ہیئت تشکیلی، اس کے قیام کے اسباب و اغراض موجودہ سرگرمیوں اور مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ پر ایک عمومی بحث الجمعیۃ کی سابق اشاعتوں میں کی جا چکی ہے۔ ہم نے بتایا تھا کہ "۱۹۰۶ء کی طوفان خیز تحریک وطنیہ کا مقابلہ کرنے کے لئے" — "مقبوضہ ڈربک کے شاگردوں" کی ایک ٹولی ۱۹۰۶ء میں بساط سیاست پر نمودار ہوئی اور انگریزی سیاست کی اس صورت محسوس کا نام مسلم لیگ قرار پایا۔ جو در اصل اسی "مسلم ڈیفنس ایسوسی ایشن" کا دوسرا چولا تھا جس کا سنگ بنیاد مقبوضہ ڈربک نے علی گڈھ میں رکھا تھا۔ ورنہ جہاں تک "اسلام خطرہ میں ہے" اور مسلمانوں کے بنیادی و شہری حقوق کے بے روح نعروں کا تعلق ہے مسلم لیگ کے سرمایہ داروں اور جاگیرداروں نوابوں کو اس سے دور کا واسطہ بھی نہیں۔ انگریز جس نے مسلمان کو تخت سلطنت سے اتارا، گذشتہ تیس سال کے طویل عرصہ میں کبھی مسلم لیگ کی جنگ آزمائیوں کا نشانہ نہ بنا اور نہ کبھی ہندوستان کو جدید دستوری اصلاحات ملنے کے بعد اس "چھ مہینے کے بچے" نے انگریز ماں سے بقدر حق دودھ کا مطالبہ کیا۔

جناح کے چودہ نکات، ہندو مسلم اتحاد کے امکانات کو روکنے، کانگریس کی شرکت سے مسلمانوں کو بچانے، اور ہندو مہاسبھا کے ہاتھ مضبوط کرنے کے لئے وضع کئے گئے تھے اور ہمیشہ اسی مقصد کیلئے سیاسی حربہ کے طور پر استعمال ہوتے رہے۔

انگریز نے جدید دستور میں پنجاب اور بنگال میں مسلم اکثریت کو اقلیت سے بدلدیا۔ ۵۶ فیصدی مسلمانان پنجاب اور ۵۴ فی صدی مسلمانان بنگال کو مستقل طور پر اقلیت کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا مگر مسلمانوں کے حقوق کے نام پر اپنے مذموم سرمایہ دارانہ اغراض کیلئے کتوں کی طرح لڑنے والے حقوق کے علمبرداروں کو سانپ سونگھ گیا، اور کبھی مسٹر جناح کو توفیق نہ ہوئی کہ مرکزی اسمبلی میں حکومت کے خلاف تحریک تخفیف پیش کر دیتے، کیا تو یہ کیا کہ مسلم اکثریت کے محض نقش کہنہ پر اور دوگی سلامتی کی دعائیں اور دوائیں کرنے لگے۔

اس کے برعکس آج جبکہ ہندوستان کے سات صوبوں میں عوام کی نمائندہ حکومتیں قائم ہیں، اور بھوک اور عریانی کے شکار غریبوں کو جن میں مسلمانوں کا تناسب بالیقین ہندوؤں سے زیادہ ہے، ان کی فلاح و صلاح کی تدبیریں کی جانے لگیں، کاشتکاروں اور کسانوں کے لئے زندگی کی راہیں تلاش کی گئیں تو مسٹر جناح کا یہ "چھ ماہ کا بچہ" بلبلا اٹھا، نام نہاد مسلمانوں نے یوپی اسمبلی میں ترک منشیات کی قانونی تدابیر اختیار کرنیکی مخالفت کی، مگر تہذیب اسلامی کی ٹھیکہ دار مسلم لیگ جو قیام امن میں حکومت کی ناکامی پر بھی چوڑی قرارداد نہیں منظور کر سکتی ہے۔ شیخ حبیب اللہ کی اس غیر اسلامی اور حمیت سوز مخالفت پر لعنت کرتی ہے، اور نہ صوبے میں ترک منشیات کی خالص اسلامی مہم کا آغاز کرنے پر مبارکباد کے چار حرف کہتی ہے۔

ان سب سے زیادہ مذموم حرکت تخفیف کی وہ تحریک ہے جو ۲۸ مارچ کو مسلم لیگ کے ایک نامور رکن مسٹر محمد اسحٰق نے سرکاری ملازمتوں میں فرقہ وارانہ تناسب کے متعلق یوپی اسمبلی میں پیش کی جسمیں مقرر نے مطالبہ کیا ہے کہ مسلمانوں اور پست اقوام کے لوگوں کو نوکریوں میں ایک کافی تعداد فیصدی تناسب کی مقرر کی جائے۔ اور ایک وقت معین کیا جائے، تاکہ اس درمیان میں ہر شعبہ میں مسلمانوں کی کافی نیابت ہو جائے۔ مقرر نے تحریک کی حمایت میں بزعم خود ایک زبردست تقریر کی، اور کہا کہ:-

"ہم اور ان وطن نہیں سمجھتے کہ اقلیتوں کو اپنے حقوق کا تحفظ ان کی بقائے زندگی کے لئے بہت ضروری ہے۔"

تناسب آبادی کی بنیاد پر حقوق کے اس بھکاری نے یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ "یوپی میں ہماری تعداد ۱۵ فی صدی ہے" کہا "لیکن تاریخی اعتبار سے مسلمانوں کو کم از کم ۳۰ فیصدی توازن ملنا چاہئے۔"

ایک اور تیز و طرار مقرر مسٹر لاری نے بہت زور و شور کیساتھ مطالبہ کیا کہ "تناسب مقرر کر دیا جائے۔"

بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ مسلم لیگ کے یہ منہ زور وکلا مسلمانوں کی بھلائی کے لئے بیتاب ہیں ان کی تقریروں کو پڑھ کر ایک عامی کے قلب میں مسلمانوں کیساتھ کانگریس حکومت کی بے انصافیوں پر نفرت و حقارت کا طوفان موجزن ہو جائیگا۔ مگر جب حقائق کے روشن و تابناک چہرے سے بدگمانیوں اور غلط فہمیوں کا پردہ اٹھ جائیگا تو ان مسلمانوں کی تیرہ بختی پر اپنا سر پیٹ لیگا، جو اس کے بعد بھی ایسے بے خبر اور نادان دوستوں کو قوم کا بہی خواہ ترجمان اور نمائندہ سمجھتے ہیں۔

آنریبل مسٹر گو بند بلبھ پنت نے اپنی جوابی تقریر میں حکومت کی جس شاندار رواداری کا اظہار فرمایا ہے اور تناسب تناسب چلانے والوں کی بیخبری کا پردہ فاش کیا اسکو پڑھ کر عبرت ہوتی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یوپی کے سرکاری ملازموں میں

ڈپٹی کلکٹر	فیصدی		۴۴
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	″	″	۳۸
رجسٹریشن انسپکٹر	″	″	۵۰
مویشیوں کے ڈاکٹر	″	″	۵۰
ہیڈ کانسٹبل	″	″	۷۱
سب انسپکٹر پولیس	″	″	۴۴
کانسٹبل	″	″	۵۲
سب رجسٹرار	″	″	۴۴
گورنمنٹ پریس کے ملازم	″	″	۵۸
مویشی شفاخانوں کے ملازم	″	″	۴۴

مسلمان ہیں۔ گویا اگر مسٹر اسحٰق اور لاری یا بالفاظ دیگر یوپی اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کے مطالبہ کو حکومت منظور کر لے، اور زیادہ سے زیادہ تیس فیصدی تناسب قائم کر دے، تو مسلم لیگ کے ایک جہاد کا پہلا نتیجہ یہ ہونا چاہئے کہ۔

ڈپٹی کلکٹر	مسلمان	فیصدی موجودہ	۱۴
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	″	″	۸
رجسٹریشن انسپکٹر	″	″	۲۰
مویشی کے ڈاکٹر	″	″	۲۰
ہیڈ کانسٹبل	″	″	۴۱
سب انسپکٹر پولیس	″	″	۱۴
کانسٹبل	″	″	۲۲
گورنمنٹ پریس کے مسلمان ملازم	″	″	۲۸
مویشی ہسپتالوں کے ملازم	″	″	۳۴

تخفیف کرکے بے روزگاری کے جہنم میں جھونک دیئے جائیں تاکہ مسلم لیگ کا مطلوبہ ۳۰ فیصدی پورا کر کے مسٹر اسحٰق اور لاری کو مطمئن کیا جا سکے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

اس حواس باختگی کے دو ہی معنی ہو سکتے ہیں، ایک یہ کہ مسلم لیگ پارٹی کے ارکان جو بالعموم پارٹی پروگرام پر تقریریں کرنے میں پیش پیش ہیں، انہیں مسلمانوں کی نمائندگی کا دعویٰ کرنے اور ان کے تحفظ حقوق کا شور مچانے کے باوجود اتنی بھی خبر نہیں کہ وہ خود کیا کہہ رہے ہیں، ملازمتوں میں مسلمانوں کا واقعی تناسب کیا ہے؟ اور اگر کسی خاص محکمہ میں اتفاقی طور پر کوئی بے انصافی ہوئی بھی ہے تو اس کے رفع کرنے کی تدابیر کیا ہیں۔ اور اگر فی الواقع ان حقائق کا علم ہوتے ہوئے تناسب کا مطالبہ کیا گیا ہے تو پہلا مقصود حاصل ہو جاتا ہے کہ وہ در اصل ملازمتوں میں مسلمانوں کا اضافہ نہیں بلکہ تخفیف چاہتے ہیں، اور مسلمانوں کے افلاس کو بیروزگاروں کی تعداد میں اضافہ کرکے حد انتہا تک پہنچانا مقصود ہے۔ اس کے بعد ہم اگر یہ کہیں کہ۔

"ہوئے تم دوست جس کے دشمن اسکا آسماں کیوں ہو"

تو کیا بیجا ہے۔ تحریک تخفیف کا تو جو حشر ہونا تھا ہوا لیکن ان مسلم مہاسبھائیوں نے تناسب اور توازن کا سوال اٹھا کر اپنی ہم جنس ہندو مہاسبھا کو ضرور ہشیار اور آگاہ کر دیا ہے کہ اب وہ ایک وفد لیکر وزیر اعظم یوپی کی خدمت میں حاضر ہوا اور ایک میموریل پیش کیا کہ ہندوؤں کی حق تلفی پر ماتم کرے اور وہ بھی تناسب آبادی کی بنا پر سرکاری ملازمتوں میں حصہ طلب کرے۔ خدا جانے تناسب آبادی اور عدالت کا یہ حق انتخاب اور اسی قسم کے حقوق کے علمبردار مسلمانوں کے یہ نادان دوست اس مجبور و بے بس قوم کو بربادی کے کس غار میں دھکیل کر رہیں گے۔

کیا ہم ان مسلمانوں سے جو سادہ لوح اور بے خبر مسلمانوں سے جو مسلم لیگ کا کلمہ پڑھ رہے ہیں دریافت کر سکتے ہیں کہ مسلمانوں کے حقوق، ان کی زبان اور کلچر کے تحفظ کی یہی صورتیں ہیں جو مسلم لیگ اختیار کر رہی ہے؟ کیا اب بھی اس حقیقت میں کوئی شبہ رہ جاتا ہے کہ مسلم لیگ کی تحریک میں مسلمانوں کا ...

لندن کے بحری معاہدہ کا جنازہ

انتشاریت کا سدباب

یوپی میں ترک منشیات کا آغاز

شاردا ایکٹ کے مباحث

سیپارۂ افکار

علم و نظر

ایشیائے جدید

بیداری مشرق کے تاریخی مراحل

آویزش چین و جاپان کا پس منظر

اسباب جنگ

تیاریاں

مالخ جنگ

مکتوب برلن

جرمنی اور آسٹریا کا میل

ایک عرصے سے آسٹریا اور جرمنی میں کشمکش ہو رہی تھی جرمنی ہمیشہ سے چاہتا تھا کہ آسٹریا جو ہمیشہ جرمنی کا رہا ہے اس کے باشندے جرمن ہیں ایک ہی زبان بولتے ہیں ایک ہی تہذیب و تمدن کے گہوارہ میں ان کی پرورش ہوئی ہے کیوں نہیں ایک ملک ہو کر رہے جنگ عظیم کے بعد اتحادیوں نے خاص اس بات کی کوشش کی کہ وسطی یورپ میں کوئی حکومت ایسی طاقتور نہ رہے جو بعد میں ان کا مقابلہ کر سکے۔ اس بات کا خاص طور پر دھیان رکھا گیا کہ آسٹریا جرمنی سے تعلق نہ ملنے پائے لیکن ساتھ ہی ساتھ اس کا بھی تدارک کر دیا کہ آسٹریا نہایت مشکلات سے اپنی زندگی بسر کرے لیکن جو جرمن اقوام آسٹریا میں آباد ہیں اس کی ہمیشہ یہی کوشش ... [illegible]

مباحث امروز

ایک آزاد سلطنت کے بلند عزائم

جرمن نوآبادیات کا مسئلہ طفل تسلیوں سے طے نہیں ہو سکتا

ہم مجلس اقوام کو عدل و انصاف کا ادارہ نہیں سمجھتے

الجمعیۃ کے نامہ نگار خصوصی مقیم برلن نے ہر ہٹلر کی وہ مکمل تقریر ارسال کی ہے جو موصوف نے آسٹریا پر قبضہ کرنے سے صرف دو ہفتہ قبل ۲۰ فروری کو ریشتاغ کے سامنے ارشاد فرمائی صحبت امروزہ میں اس تقریر کا وہ حصہ جو یورپ کی سیاسیات میں ایک انقلاب عظیم کا پیش خیمہ کہی جاتی ہے صرف وہ حصہ پیش کرتے ہیں جنہیں جرمنی کی خارجہ حکمت پر خود دارانہ بحث کی گئی ہے۔ مدیر

اور اس معاملہ سے وہ کبھی بھی اپنی بے تعلقی کا اظہار نہیں کر سکتا۔ جرمنی اور اٹلی کے اتحاد کو استوار بنانا ہماری عین مرضی اور دلی خواہش ہے۔

ہم اشتراکیت کی نشر و اشاعت اور ترویج و تبلیغ کے بالکل ... [illegible]

آسٹریا

جرمنی اقوام کے اس نسلی امتیاز اور استقلال کو جس کا وعدہ ولسن کے چودہ نکات کے ذریعہ کیا گیا تھا۔ آسٹریا کی سیاسی علیحدگی ... [illegible]

جرمنی اور جاپان

[illegible]

جرمنی اور جمعیۃ اقوام

[illegible]

برطانیہ اور نوآبادیات

[illegible]

روم۔ برلن۔ اسپین

[illegible]

ایشیائے جدید

(باقی مضمون صفحہ ۳)

قیصر جرمنی نے سلطان عبد الحمید خاں خلیفۃ المسلمین سے سلسلہ اتحاد و مودت پیدا کر کے اور ترکی مملکت میں تجارتی مراعات لے کر فوجی تنظیم کی ذمہ داری لے لی تھی اور ان سے زیادہ برلن۔ بوڈاپسٹ بازنطین۔ بغداد۔ بصرہ ریلوے کی تعمیر کی منظوری حاصل کر لی تھی اس ریلوے کی تعمیر کے بعد جرمنی کی جنگی تیاریوں اور پیش قدمیوں کے لئے عراق کو مرکز مقام بنانے کی تجویز تھی۔ تاکہ خلیج فارس کے ذریعہ ہندوستان پر حملہ کیا جائے یا ایران کے معاملات میں مداخلت کر کے روس اور برطانیہ کی پیشقدمیوں میں مزاحمت کی جائے۔

چین و جاپان کی جنگ کے بعد مصالحت کے موقع پر اگرچہ جرمنی نے روس کے ارادوں کی تائید کر کے جاپان کو مجبور ... [illegible]

برطانیہ کی بزدلانہ حکمت عملی پر ایک اور ضرب

باغیان ہسپانیہ نے برطانوی فوجی دستہ گرفتار کر لیا

بارسلونا یکم اپریل۔ باغیوں کی طرف سے بیان شائع ہوا ہے کہ باغی فوجیں آج شام اراگونا میں داخل ہو گئیں۔ ...... انٹرنیشنل بریگیڈ بٹالین جو برطانیوں پر مشتمل تھی گرفتار کر لی گئی۔ حتی کہ کمانڈر کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ اس سلسلہ میں سالمنکا کی اطلاع مظہر ہے کہ انٹرنیشنل بریگیڈ کے کپتان اور ۹۰ انگریز ممبروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ جبکہ باغی فوجوں نے موضع گلیسٹ اور ڈیل پر قبضہ کر لیا۔ حکومت اسپین کے حامی چار ہزار فوجی آدمیوں نے فرانس میں جا کر پناہ لی ہے۔

اب شہر سے صرف ۵ میل کے فاصلہ پر رہ گئیں۔ شہر پر فتح یقینی ہے۔ حکومت کی جانب سے بھی شہر کو بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے شہر کے ایک طرف سے فوج اور سامان رسد آ رہا ہے اور دوسری طرف سے قیدی اور سامان جنگ کی بھری ہوئی لاریاں جا رہی ہیں۔

شہر کی حفاظت کرنے والی فوج کے کمانڈر نے کہا کہ آج ہماری قسمت کا فیصلہ ہونا ہے کیونکہ اگر ہم کل تک مقابلہ کرنے میں کامیاب ہو گئے تو پھر نہیں ہار سکتے۔ کیونکہ کل تک ہمارے پاس کمک آ جائے گی۔

یو۔ پی میں ۱۴ فیصدی مسلمانوں کو ۵۰ فیصدی حقوق حاصل ہیں

مسلم لیگ صرف چودہ فیصدی ملازمتیں چاہتی ہے

یو۔ پی اسمبلی میں ایک ممبر کا احمقانہ مطالبہ

۲۸ مارچ کو یو۔ پی اسمبلی میں بجٹ پر بحث کے دوران میں ایک مسلم ممبر کی جانب سے سرکاری ملازمتوں میں فرقہ وارانہ تناسب کے متعلق تخفیف کی تحریک پیش کی گئی تھی۔ محرک نے شکایت کی تھی کہ سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کا تناسب آبادی کے تناسب سے کم ہے ان کو آبادی کے تناسب کے مطابق ملازمتیں ملنا چاہئیں اس کے جواب میں آنریبل وزیر اعظم پنڈت پنت نے فرمایا کہ اصولی طور سے میں سمجھتا ہوں کہ یہ بات اکثریت کی نسبت اقلیت کے زیادہ مفاد میں ہے کہ ملازمتوں کی بھرتی میں ... [illegible]

جو میں آپ کے روبرو پیش کرنے والا ہوں۔ صرف چند محکمے ایسے ہیں انجنیرنگ اور میڈیکل جن میں مسلمانوں کی تعداد کم ہے لیکن آپ اس مسئلہ کو صرف ان ملازمتوں پر جن میں مسلمانوں کی تعداد تناسب سے کم ہے اپنی تمام توجہ مبذول کر کے مناسب اور صحیح طور پر حل نہیں کر سکتے۔ اگر آپ ان مسائل کو حل کرنا چاہتے ہیں تو ان پہلوؤں کو ملحوظ رکھنا پڑے گا۔ ... [illegible]

یو۔ پی اسمبلی کی کارروائی

[illegible]

عارضی گورنروں کے تقرر پر احتجاج

[illegible]

مرکزی اسمبلی میں فریق مخالف کی فتح

[illegible]

بنگال میں کانگریسی وزارت کے امکانات

مختلف جماعتوں کے مشورے

[illegible]

مصر میں ہنگامۂ انتخاب

حریت پسند ہجوم مشتعل ہو گیا

[illegible]

مدراس میں مزید قیدیوں کی رہائی

[illegible]

تین قائمقام گورنر

[illegible]

مسٹر جناح اور مغرب کی نماز

خبر کی تردید نہیں کی گئی

[illegible]

شادی کا مذہب سے کوئی تعلق نہیں

مسلمانوں کو قائد اعظم کی گمراہی

[illegible]

تحدید اسلحہ کی پابندیاں توڑ دی گئیں

امریکہ، فرانس اور جاپان کی بحری تیاریاں

واشنگٹن ۳۱ مارچ۔ سینٹ نے ۱۹۳۹ء کے لئے بحری بیڑے کے واسطے ۵۵۰۰۰۰۰ ڈالر کی رقم منظور کر دی ہے اس سے پہلے امن کے وقت اتنی بڑی رقم کبھی منظور نہیں کی گئی آج لندن کو ایک مراسلہ بھیجا جا رہا ہے جس کے ذریعہ بحری معاہدہ کی تحدیدی دفعہ (وزن محدود کرنے کے متعلق) منسوخ کرنے کی اطلاع دی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ نے جنگی جہازوں کا وزن ۰۰۰، ۴۱ ٹن تجویز کیا ہے، لیکن لندن میں باہر کے لوگ اس تجویز پر غور کر رہے کہ جو بجٹ منظور کیا گیا ہے انہیں دونئے جنگی جہازوں کی تعمیر بھی شامل ہے یا نہیں۔

بحری بیڑے میں اضافہ کرنے کے متعلق بل اس سے الگ ہے اس کے لئے دس کروڑ ڈالر کی ضرورت پڑیگی۔ مسٹر کارڈل ہل نے فرمایا کہ لندن کو جو مراسلہ بھیجا گیا ہے اس میں جنگی جہازوں کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے۔ بلکہ یہ اطلاع دی گئی ہے کہ امریکہ ۰۰۰، ۴۵ ہزار ٹن سے زیادہ کے کروزر بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

جاپان کے ارادے

اس سوال کے جواب میں کہ اگر دوسری قوموں نے ۳۵۰۰۰ ہزار ٹن سے زیادہ وزن کے جنگی جہاز تیار کئے تو جاپان کا رویہ کیا ہوگا (ایڈمرل یوناٹی نے فرمایا کہ جاپان بھی اپنی اسکیم تبدیل کر دیگا اور اپنی بحری طاقت میں حسب ضرورت اضافہ کرے گا) اس سے پہلے آپ نے فرمایا کہ جاپان غیر جارحانہ اور عدم مداخلت کی پالیسی پر کاربند ہے اور وہ بحری دوڑ میں آگے بڑھنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔

فرانس بھی پیچھے نہ رہیگا

فرانس نے بھی اپنے بحری بیڑے میں اضافہ شروع کر دیا ہے۔ موجودہ پروگرام کے علاوہ ایک اور بل بحری کمیشن نے تیار کیا ہے جس کے مطابق دو جنگی جہاز ایک کروزر اور سات آبدوز کشتیاں ۱۹۴۲ء کے آخر تک تیار کی جائیں گی جس پر ۶ ارب فرانک خرچ ہوگا۔

مسلمانوں کیلئے کانگریس کی شرکت کا آخری موقعہ

امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کے ارشادات

بیربوئی ۳۰ مارچ۔ مولانا ابوالکلام ممبر کانگریس ورکنگ کمیٹی نے آج شام کو دیہاتیوں کے ایک مجمع میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

"مسلمانوں کو کانگریس سے علیحدگی اختیار کئے کافی مدت ہوگئی ہے اور انہوں نے انڈین نیشنل کانگریس کی سرگرمیوں سے پیدا شدہ صورت حالات کا کسی طرح فائدہ نہیں اٹھایا اس لئے اس میں شریک ہونے اور اپنے حقوق پر زور دینے کا ان کے لئے یہ آخری موقع ہے۔ ورنہ یہ مسلمانوں اور تمام قوم کے لئے نقصان دہ ثابت ہوگا"۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

"میں اپنے مسلمان بھائیوں کو یقین دلاتا ہوں کہ کانگریسی وزارت ایک لمحہ کیلئے بھی مسلمانوں کے جائز حق کو نہیں ٹھکرا سکتی۔"

مجلس احرار نے سول نافرمانی ملتوی کردی

مولانا مظہر علی اظہر کا بیان

لاہور یکم اپریل۔ مولانا مظہر علی اظہر نے شہید گنج تحریک سول نافرمانی کے آغاز اور سر سکندر کے بیان پر مسلم لیگ کے رزولیوشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ کا سر سکندر کے بیان کی تائید کرنا خود اس کے لکھنؤ میں پاس کئے ہوئے رزولیوشن کے بالکل برعکس ہے۔ بہرحال اگر سر سکندر یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری سول نافرمانی کسی باعزت مفاہمت کے لئے رکاوٹ ہے تو ہم تحریک کو ملتوی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اس کے علاوہ آپ نے مزید فرمایا کہ مسلم لیگ کے کلکتہ میں ہونے والے اجلاس کے فیصلہ تک ہم سول نافرمانی کو ملتوی کرتے ہیں، تاکہ مسلمانوں کا ایک متحدہ محاذ پیش کیا جائے۔

مہاتما گاندھی سرمایہ داروں کی حمایت میں

زمینداری سسٹم کو بحال رکھنے کا تحریری وعدہ

بیربوئی ۳۰ مارچ۔ آج صبح راجہ صاحب بھاسیکا نے جو کہ اڑیسہ کی عارضی وزارت میں وزیراعظم رہ چکے ہیں مہاتما گاندھی سے ملاقات کی اور تقریباً نصف گھنٹہ تک ان سے تبادلہ خیالات کیا۔ مہاتما جی نے دوران گفت و شنید میں کہا کہ ان کی یہ خواہش نہیں ہے کہ پرانی زمینداریوں کو ختم کر دیا جائے۔

مہاتما جی نے جو کہ صحت کی خرابی کی وجہ سے خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں، کاغذ کے ایک ٹکڑے پر مندرجہ ذیل فقرے لکھ دیئے۔

"آپ کے یہاں آنے سے مجھے خوشی ہوئی۔ یہ اچھا ہوتا اگر میں بولتا ہوتا کیونکہ اس طریقہ سے میں آپ سے کافی دیر تک گفتگو بھی کر لیتا۔ آپ کا یہ کہنا بالکل درست ہے کہ میں یہ نہیں چاہتا کہ پرانی زمینداریاں ختم ہو جائیں لیکن تمام کانگریسی کارکنوں کا یہ خیال نہیں ہے۔ اس کا علاج زمینداروں کے ہاتھ میں ہے۔"

راجہ صاحب موصوف نے مہاتما جی کو ۱۰۰۰ ہزار روپیہ کی تھیلی پیش کی۔

چین میں دو برطانوی پھر پٹ گئے

"مودبانہ" احتجاج کا ایک اور موقعہ

شنگھائی ۲ راپریل۔ حکومت برطانیہ کے قنصل جنرل اس واقعہ کی تحقیق و چھان بین کر رہے ہیں جس میں بیان کیا جاتا ہے کہ دو جاپانیوں نے دو برطانوی رعایا کو مار کر ایک کار سے دھکیل دیا۔

سلطان سلنجر کا انتقال

شاہ جارج کا پیام تعزیت

لندن ۲ راپریل۔ ملک معظم کے معتمد نو آبادیات نے اسٹریٹ سیٹلمنٹ کے گورنر کے نام حسب ذیل برقیہ ارسال کیا ہے

"مجھے ملک معظم نے آپکو یہ اطلاع دینے کی ہدایت فرمائی ہے کہ مجدوح سلطان سلنجر کے انتقال کی خبر کو نہایت رنج کے ساتھ سنا۔ ملک معظم مرحوم کے غمزدہ ورثا اور رعایا سے سلنجر سے قلبی ہمدردی کا اظہار فرماتے ہیں۔"

برطانیہ نے آسٹریا کا الحاق تسلیم کرلیا

برلن ۲ راپریل۔ برطانوی سفیر ہیرڈان ربن ٹراپ کو مطلع کیا ہے کہ حکومت برطانیہ اپنے سفیر مقیم آسٹریا کی جگہ قنصل خانہ قائم کرکے آسٹریا کا الحاق منظور کرے گی۔

وائسرائن میکے جارہی ہیں

بمبئی ۲ راپریل۔ ہز اکسی لنسی مارکوئس آف لن لتھگو آج وائسرائن آف انڈیا بانی جہاز سے انگلینڈ روانہ ہوگئیں۔ موصوفہ کے ساتھ آپکے دو صاحبزادے اور تین صاحبزادیاں بھی ہیں۔

کانگریس کا آئندہ پروگرام

نئی دہلی۔ مرکزی اسمبلی کے ممبروں نے کانگریس ورکنگ کمیٹی سے اپیل کی ہے کہ کانگریس کے سالانہ اجلاس کی تاریخوں کے تعین کے سلسلہ میں خیال رکھا جائے کہ مرکزی اسمبلی کے اجلاس کی تاریخوں سے متصادم نہ ہو جائیں۔

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے — منیجر

صوبۂ دہلی کی سوشلسٹ کانفرنس

۸، ۹ راپریل کو ہوگی

دہلی۔ کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی ایک کانفرنس ۸، ۹ راپریل کو ہوگی۔ اچاریہ نریندر دیو صدارت فرمائیں گے اور مسٹر جے پرکاش نرائن جنرل سکریٹری کانفرنس کا افتتاح کریں گے۔

صوبہ کے تمام سوشلسٹ لیڈروں کی شرکت کی امید ہے۔ کانفرنس کو کامیاب بنانے اور اس کا باقاعدہ انتظام کرنے کے لئے مختلف سب کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں۔

بنگال کے اسیران سیاسی کا مسئلہ

مہاتما گاندھی اور حکومت کی گفت و شنید جاری ہے

کلکتہ یکم اپریل۔ حکومت بنگال کے ہوم ممبر سر ناظم الدین نے کہا کہ مہاتما گاندھی نے بنگال کے نظربندوں اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کی گفتگو آج ایوان اسمبلی کا موضوع بحث تھی۔

بنگال میں قانون لگان کی اصلاح

ایک کمیٹی کا تقرر

کلکتہ ۲ راپریل۔ حکومت بنگال نے بنگال کے موجودہ لگان ایکٹ کی ترمیم کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا ہے۔

ڈگریوں کے التواء میں توسیع

یو۔ پی میں کسان پر رحم کا اقدام

لکھنؤ یکم اپریل۔ حکومت یو۔ پی نے حسب ذیل کمیونکے شائع کیا ہے

گورنمنٹ نے ایک نوٹس کے ذریعہ جو ۱۹ مارچ کے گزٹ میں درج ہے ۱۹۳۷ء کے قانون التواء کارروائی وصولیابی کی میعاد میں ۶ ماہ کی توسیع کر دی ہے۔

گورنر سی۔ پی کی وفات

لندن یکم اپریل۔ سر ہائیڈ گوون سابق وزیر صوبہ متوسط کی موت کی خبر سے سرکاری اور غیر سرکاری طبقہ کو یکساں متاثر کیا۔

دول اسلامیہ کی کانفرنس کا التواء

یورپ کی غیر متوازن سیاست کا ردعمل

انقرہ یکم اپریل۔ یورپ کی سیاسی نزاکت دیکھتے ہوئے ایران، ترکی، عراق اور افغانستان کے وزراء خارجہ کی میٹنگ یکم اپریل کو کابل میں ہونے والی تھی ملتوی کر دی گئی۔

عدل و انتظام کی دوعملی کا خاتمہ

حکومت یوپی کی اسکیم

لکھنؤ ۳۱ مارچ۔ آج یوپی اسمبلی میں مسٹر کریم الرضا خاں نے تحریک کے ذریعہ حکومت کی موجودہ پالیسی پر نکتہ چینی کی اور مطالبہ کیا کہ جوڈیشل اور ایگزیکٹو محکموں کو علیحدہ علیحدہ کر دیا جائے۔

لکھنؤ یونیورسٹی کا پہلا مسلمان چانسلر

شیخ حبیب اللہ منتخب ہوگئے

لکھنؤ یکم اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ شیخ محمد حبیب اللہ لکھنؤ یونیورسٹی کے وائس چانسلر منتخب کر لئے گئے۔

مسٹر ظفر علی خاں کا نیا شغل

ایک بہادر نیلی پوش کا کارنامہ، دوسرے مسلمان پر چھری سے وار

مسجد فتحپوری پر نیا مورچہ

دہلی ۳۱ مارچ۔ آج صبح دس بجے اچانک کھاری باؤلی اور چاندنی چوک اور نیا بانس میں سنسنی سے پھیل گئی جب مسلمانوں کا ہجوم نے سیٹھ لکشمی نرائن گاڈودیہ کے زیر تعمیر مکان پر دھاوا بول دیا۔ مسجد فتحپوری میں ہزاروں مسلمان موجود تھے۔

فوراً کھاری باؤلی اور فتحپوری میں دکانیں بند ہونی شروع ہوگئیں۔ کچھ دکانیں چاندنی چوک میں بھی بند ہوگئیں۔

سینئر سپرنٹنڈنٹ کا بیان

سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے حسب ذیل بیان دیا ہے۔

آج صبح دس بجے مسجد فتحپوری پر قدرے بدامنی پیدا ہوگئی وجہ یہ معلوم ہوئی ہے کہ مسجد فتحپوری کے نزدیک سیٹھ لکشمی نرائن گاڈودیہ کی ایک عمارت زیر تعمیر ہے اس کی باڑ پر چند مزدور کھڑے ہوئے تھے اس کی بلیاں مسجد کی چھت پر ٹھہری ہوئی تھیں اس پر اتحاد ملت کے کچھ مسلمانوں نے اعتراض کیا۔

اب صورت حالات قطعی پرامن ہے اور کھاری باؤلی اور فتحپوری کی جو دکانیں بند ہوگئی تھیں وہ اب کھل گئی ہیں۔

نیشنل کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

اہم ترین ملکی مسائل پر غور کیا جائیگا

کلکتہ یکم اپریل۔ ہری پورہ کانگریس کے بعد دوسری بار آج بعد دوپہر دو بجے مسٹر سبھاش چندر بوس صدر کانگریس کی جائے رہائش واقع ایلگن روڈ پر کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔

مہاتما جی جو کہ صبح کو اپنی آمد کے بعدی کانگریسی لیڈروں سے تبادلۂ خیالات کرنے کی وجہ سے کسی قدر تھک گئے آج کی میٹنگ میں شریک نہیں ہوئے۔

صدر کانگریس کی افتتاحی تقریر

صدر کانگریس نے ایک تقریر سے میٹنگ کی کارروائی کا افتتاح کیا جس کے دوران میں انہوں نے ملک کی سیاسی صورت حالات پر تبصرہ کیا۔

بنگال کی وزارت

وسط یورپ کا واحد حکمراں ہٹلر

مسولینی وزارت عظمیٰ کی مسند پر

رگا یکم اپریل۔ سائنور مسولینی نے اپنی کل کی تقریر میں "ایک تیسری فاتحانہ جنگ" کا پُراسرار تذکرہ کیا تھا۔ اس کا راز اب کھل گیا ہے اور یہ معلوم ہوگیا ہے کہ وسط یورپ پر اپنے کنٹرول کو مکمل اور مضبوط بنانے کے لئے مسولینی اور ہٹلر کے درمیان یہ طے ہوگیا ہے کہ تمام چھوٹی چھوٹی آزاد سلطنتوں کو ایک پراپیگنڈہ یونین میں شامل کیا جائے جس کا صدر فرمانبردار ہر ہٹلر ہوگا اور مسولینی کو سپریم مشر کے عہدہ پر مامور کیا جائے گا۔

سرحد منگولیا پر پچاس ہزار روسی فوج

ٹوکیو ۳۰ مارچ۔ سنکنگ سے اطلاع ملی ہے کہ حکومت روس نے روسی فوج سرحد منگولیا پر بھیج دی ہے۔

غنڈہ پن کا خاتمہ کردو

پنڈت جواہر لال نہرو کا اعلان

الہ آباد ۳۱ مارچ۔ ہماری جیسے بڑے ملک میں اگر بارہ اشخاص ہلاک اور ۲۰۰ زخمی ہو جائیں تو ہمیں گھبرانا نہیں چاہیئے۔

بلیک ہول کی یادگار

کلکتہ ۳۰ مارچ۔ آج بنگال اسمبلی میں بلیک ہول کی یادگار پر اچھی خاصی بحث ہوئی جبکہ کانگریس اور بعض پارٹی کے ممبران نے اس مسئلہ پر متعدد ضمنی سوالات کئے۔

تازہ دم چینی افواج کی فتح

ہانکو یکم اپریل۔ ٹینٹسن پوکو ریلوے پر چینی افواج کو کامیابی نصیب ہوئی ہے۔

اسیر نہ رکھے جائیں

یو۔ پی اسمبلی میں حکومت کا بیان

لکھنؤ ۳۱ مارچ۔ آج یو۔ پی اسمبلی میں مسٹر حسن نے اسیروں کے متعلق حکومت کی پالیسی پر نکتہ چینی کی۔

ڈاکٹر کچلو کانگریس کے ٹکٹ پر انتخاب لڑینگے

لاہور ۳۱ مارچ۔ ڈاکٹر کچلو جو کہ گذشتہ عام انتخاب میں امرتسر سے مسلم حلقہ سے پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے تھے۔

یوپی میں ترک منشیات کی مہم

پنت جی کا افتتاحی اعلان

الہ آباد یکم اپریل۔ آج ایٹہ اور مین پوری کے اضلاع میں یو۔ پی اسمبلی کی کانگریسی حکومت کی ترک منشیات کی اسکیم کا افتتاح ہوا۔

وزیراعظم کا بیان

ہندو حکومت میں ہندوؤں کی گرفت

بریلی ۳۰ مارچ۔ ۳۰ ہندوؤں کے خلاف گذشتہ موسم میں زیر دفعہ ۱۸۸ قانون ضابطہ فوجداری دفعہ ۱۴۴ کے احکام کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں مقدمہ چل رہا ہے۔

امن الوقتی خطرات سے محفوظ نہیں رکھ سکتی

دارالعوام میں برطانیہ کی خارجی حکمت عملی پر بحث

مخالف فریق کی شدید نکتہ چینیاں!

لندن ۔ ۳۰ مارچ ۔ گذشتہ رات دارالامراء میں خارجی پالیسی کے متعلق وزیر خارجہ کے بیان کے متعلق بحث ہوئی مخالف پارٹی کے لیڈر لارڈ سنیل نے فرمایا کہ ہمارے خیال میں امن دامان صحیح اور درست خیال کا نتیجہ ہے، ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حکومت اور اس پالیسی کے بجائے ایک وقتی سیاسی پالیسی اختیار کرنا چاہتی ہے جب تک حکومت کی کوئی ٹھوس اور رواداری کی پالیسی نہیں ہوگی وہ آنے والے خطروں سے نہیں بچ سکتی، لارڈ سنیل نے فرمایا کہ مصیبت کے وقت ہر پارٹی حکومت کی امداد کرنے کو تیار رہے ۔ لیکن ہم جاننا چاہتے ہیں کہ حکومت کا کیا ارادہ ہے ۔ ہم اس وقت تک امداد کا کوئی وعدہ نہیں کر سکتے جب تک ہمیں حکومتوں کے ارادے کا علم نہ ہو جائے ۔

مجلس اقوام کی بےبسی کا اعتراف

کنزرویٹو کے لاٹ پادری نے فرمایا کہ شکستہ بنیادوں پر کوئی عمارت تعمیر نہیں کیجا سکتی ۔ میں بڑے افسوس کیساتھ اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اجتماعی تحفظ ناممکن ہے

لارڈ سیسل

لارڈ سیسل نے فرمایا کہ موجودہ حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے حکومت کا بیان ناموزوں ہے اور کہ بین الاقوامی لیگ کے متعلق حکومت کی پالیسی تعمیری ہونے کے بجائے ... یاس انگیز ہے

وزیر خارجہ کا جواب

بحث کے جواب میں وزیر خارجہ لارڈ ہیلی فیکس دسابق لارڈ ارون) نے فرمایا کہ گذشتہ جمعہ کو حکومت نے جو بیان دیا تھا اس پر غیر ممالک نیز برطانیہ میں انتہا پسندیدگی کی گئی تھی ۔

زیکوسلوو کیا اور فرانس میں اسکو پسند کیا گیا ۔ حکومت کوئی ایسا وعدہ نہیں کرنا چاہتی جس سے وہ کسی جنگ میں حصہ لینے کے متعلق دوسرے ملکوں کے فیصلہ پر منحصر رہنا پڑے ۔

دوستوں کا حلقہ وسیع کرنا ضروری ہے

اگر ہم اپنی پرانی دوستیاں قائم رکھیں، اور اگر ہم اپنے دوستوں کا حلقہ بڑھا سکیں (جیسا کہ میں سمجھتا ہوں کہ ہم اٹلی سے گفت وشنید جاری رکھ کر کر سکتے ہیں) اور اگر ہم وہ پرانے تعلقات قائم رکھیں جو بدقسمتی سے کچھ عرصہ کے لئے عارضی طور پر منقطع ہو گئے ہیں تو اس سے سلطنت کی حقیقی خدمت ہوگی ۔

بنیادی حکمت عملی

جن اصولوں پر میں برطانی پالیسی کی بنیاد رکھنا چاہتا ہوں وہ حسب ذیل ہیں

اپنے ملک میں ہمیں اپنی جمہوریت، اپنے جمہوری اداروں اور انفرادی حقوق کو قائم رکھنا ہے ۔ باہر کی سیاسیات میں وہ کچھ کرنے کی کوشش کریں گے جو ہم صحیح سمجھتے ہیں اور ہم یورپ کے دو مخالف کیمپوں میں منقسم ہونے سے روکنے اور صلح وصفائی رکھنے کے اپنا رسوخ استعمال کریں گے ۔

حالات کچھ بھی ہوں ہم اپنی ان تعمیری کارگذاریوں کو نہیں چھوڑ سکتے جن کی بدولت وقتاً فوقتاً بڑے سے بڑے سوالات کا حل نکل آیا ہے جن سے کہ یورپ کے امن وامان کو خطرے میں پڑنے کا اندیشہ تھا ۔ لارڈ ہیلی فیکس نے اس کے بعد لیڈر نیشنل کونسل کے مینی فسٹو پر نکتہ چینی کی اور کہا کہ اسمیں یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ اسپین کی خانہ جنگی کے جانب سرکاری پالیسی کو الٹ دیا جائے ۔ لیکن حکومت بدستور عام مداخلت کے اصول پر قائم رہیگی ۔

نمبر شمار	عنوان	اسمائے گرامی حضرات مضمون نگار صاحبان	صفحات
۱	خیر مقدم	حضرت استاذ العلماء مولانا اعزاز علی صاحب شیخ الفقہ دارالعلوم دیوبند	۲
۲	التماس	مدیر	۳ – ۷
۳	ترجمہ تفسیر ابن کثیر	حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ	۸ – ۱۳
۴	کلام الٰہی سے وجود باری پر دلائل	ایضاً	۱۴ – ۱۹
۵	السیاست والاسلام (عربی)	حضرت علامہ الحاج مولانا عبدالحق صاحب مدیر جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد	۲۰ – ۲۲
۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء سے کیوں افضل ہیں	مولانا سید محمد میاں صاحب ادیب جامعہ قاسمیہ مراد آباد	۲۳ – ۲۷
۷	الی اللہ العزاز (عربی نظم)	حضرت علامہ مولانا عبدالحق صاحب مدنی	۲۸ – ۲۹
۸	آئین حکومت اور اسلام	مولانا سید محمد میاں صاحب ادیب جامعہ قاسمیہ	۳۰ – ۳۵
۹	حادثۂ کربلا	مولانا محمد فاضل صاحب محمودی	۳۶ – ۴۱
۱۰	تاریخ اسلام	مولانا سید محمد میاں صاحب	۴۲ – ۴۷
۱۱	دولت مسلم کا عروج وزوال	ص ۔ م ۔	۴۸ – ۵۳
۱۲	سیاسی روزنامچہ	مدیر	۵۴ – ۶۰

فہرست مضامین رسالہ "قائد"

بابتہ ماہ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ

زیر سرپرستی حضرت شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی، و حضرت شیخ الفقہ مولانا محمد اعزاز علی صاحب ادیب مفتی دارالعلوم دیوبند

آئندہ سے مندرجہ ذیل عنوانات کا مزید اضافہ ہوگا

(۱) مذہبی مکالمہ

جس میں عقائد و تعلیمات اسلام کی سیاست اور فلسفی دو شخصوں کی گفتگو کی شکل میں پیش کی جائے گی ۔ مضامین نہایت بالا ۔ اور طرز بیان نہایت سہل

(۲) فقہیات

جس کے سلسلہ میں مشہور ومعروف نہایت مستند کتاب "المختار للفتوی" کا ترجمہ مع متن عربی شائع کیا جائے گا ۔ یہ کتاب آج تک طبع نہیں ہوسکی اسکا قلمی نسخہ حضرت علامہ استاذ مولانا محمد اعزاز علی صاحب نے رسالہ قائد کو عنایت فرمایا ہے ۔

قیمت سالانہ عمدہ کاغذ عہ معمولی کاغذ عہ

ترسیل زر کا پتہ :- (مولوی حکیم) الظفر احمد منیجر رسالہ "قائد" محلہ فیل خانہ مراد آباد

کربلا کے ریتیلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل ورنہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت، جسم بنی فاطمہ پر پتھروں کی بوچھاڑ تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ شکر کی ادائیگی، اہل بیت کا زبردست ایثار ۔ اگر آپ تیرہ سو برس پہلے کے دل شکن غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں، اور ہر سال ماتم امام حسن وحسین رض کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھ کر جذبات اسلامی زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید، شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط واستقلال اور آخری وقت تک سچائی کی پاسداری، میدان کربلا کے معرکۃ الآرا کارنامے ملاحظہ فرمائیے، جسے تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب نبیرۂ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین رض

میں نہایت شرح وبسط کیساتھ تحریر فرمائے ہیں ۔ کتاب اردو میں ہے ۔ اور نہایت سلیس، سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے، یوں تو سیکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی مستند صحیح اور مدلل کتاب آپکی نظر سے نہ گذری ہوگی جسمیں تمام روایتیں بڑی بڑی وثوق حدیثوں اور مانے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کرکے لکھی گئی ہیں ۔

ہر مسلمان جسکے دلمیں خدا اور رسول ص، اور آل رسول کی محبت ہے ۔

خواہ سنی ہو یا شیعہ، اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں، اس کے دیکھنے سے زبان کی فصاحت بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل، شہادتوں کا تجمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائیگا اسمیں حضرت امام حسن وحسین کی ولادت سے لیکر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اسکے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کئے ہیں، اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں پر ہے اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے ۔ سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر ثبت ہے

اپنے خود اسکا مطالعہ کیا تھا اور نہایت پسند فرمایا، فارسی کی جو عبارت تنقید کے طور پر انہوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے ۔ قیمت رعایتی صرف ایک روپیہ (عہ) محصولڈاک ،

ملنے کا پتہ :- منیجر الجمعیۃ بکڈپو ۔ جامع مسجد دہلی

آئندہ جنگ کیلئے اطالیہ کی تیاریاں

سائنور مسولینی کی رجز خوانی

روم ۔ ۳۰ مارچ ۔ فوجی طاقت کے متعلق سینٹ میں تقریر کرتے ہوئے سائنور مسولینی نے ایک اہم تقریر کی جس کے دوران میں فرمایا کہ تحفظ کا بہترین ذریعہ جنگی ہتھیار ہیں ۔

تالیوں سے آسمان گونج اٹھا جبکہ سائنور مسولینی نے فرمایا، کہ بڑی بڑی پلٹنیں تیار کرنے کے لئے ہمیں بہت آدمیوں کی ضرورت ہے، ہم لانبیا کو دو فوجی رسالے بھیج چکے ہیں اور اسپین کی جنگ کی وجہ سے ہماری فوج پر زبردست بار پڑا ہے تو بھی اٹلی کی فوجی طاقت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی اطالوی فوج کے افسران اعلیٰ تعلیم کے قابل ہیں

ہم اپنی فوج اور اپنے وسیلوں کو ایک ایسی جنگ کے لئے تیار کر رہے ہیں جس سے جلد ہی فیصلہ ہو جائے ۔ سائنور مسولینی نے فرمایا کہ اٹلی کو اپنی شان کے شایاں بحری بیڑہ رکھنے کا نہ صرف حق ہی ہے، بلکہ اس کا فرض بھی ہے ۱۹۴۰ء تک اٹلی کے پاس ۸ بڑے بڑے جنگی جہاز ہو جائیں گے ۔ جن میں سے چار نئے ہونگے گذشتہ چند سالوں کے اندر بحری بیڑہ بہت مفید ثابت ہوا اٹلی کے تمام بحری مرکزوں کو جدید ترین اسلحہ جات سے مسلح کر دیا گیا ہے ہمارے پاس جہازوں کے لئے اسقدر ... ہے

کہ جیبھت عنقریب کام دے سکتا ہے ۔ اطالوی لوگوں میں بحری جذبہ پیدا کر دیا ہے ۔

اٹلی کی ہوائی فوج کئی ہزار ہوائی جہازوں پر مشتمل ہے جنمیں سے ایک بڑی تعداد جدید ترین ہوائی جہازوں کی ہے ... کارخانوں میں ۴۸ ہزار مزدور اور انجنیر ہوائی جہاز اور ہوائی انجن بنا رہے ہیں ۔ ہمیں امید ہے کہ ہماری ہوائی طاقت اتنی مکمل ہو جائے گی کہ ہمیں کسی کے بھروسہ پر نہیں رہنا پڑیگا اٹلی کے پاس اس وقت ہیں اور تیس ہزار کے درمیان ہوا باز ہیں ۔ اٹلی کے ہوابازوں کو دو جنگوں کا تجربہ ہو چکا ہے ہوائی جہازوں کے لئے بندرگاہ تیار کر لئے گئے ہیں اور پیٹرول اور مادۂ آتشگیر کا ایک بہت بڑا ذخیرہ جمع کر لیا گیا ہے ۔

سائنور مسولینی نے مزید فرمایا کہ آنے والی جنگ میں ہوائی جنگ ایک خاص اہمیت رکھے گی ۔ جو کوئی ہماری حقوق اور مفاد پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کریگا ۔ تو ہماری بحری، بری، ہوائی فوج اسکی فوری جواب دیگی ۔ ہم دنیا میں امن قائم کرنے کے حامی ہیں اسی سے پہلے اپنے ملک میں امن وامان چاہتے ہیں ہم دھوکہ بازی سے نفرت کرتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہم نے جنیوا کی دوکان کو چھوڑ دیا ۔

فرانس کا پیمانۂ صبر لبریز ہوگیا

ہسپانوی باغیوں پر حملہ

پیرس ۔ ۳۰ مارچ ہوائی جہازوں کا مقابلہ کرنے والی فرانسیسی توپوں نے جنرل فرانکو کے ہوائی جہازوں پر گولہ باری کی جبکہ وہ اسپین کے شہر پورٹ بو پر بمباری کرنے کے بعد فرانسیسی سرحد سے گذر رہے تھے ۔

معلوم ہوا ہے کہ جنرل فرانکو کے ہوائی جہازوں نے شہر پورٹ بو پر زبردست بمباری کی جس کی وجہ سے دو اشخاص ہلاک ہو گئے ۔

کحل الجواہر

موتی اور جواہرات سے بنا ہوا جو کہ کمزور نگاہ، امراض چشم دھند، غبار، ضعف بصر، نزلہ، جالا، ناخونہ، پربال اور سرخی چشم ابتدائی موتیابند اور آنکھ سے پانی جاری رہنے، دیگر امراض چشم کیلئے نہایت لاجواب اور بہترین سرمہ ہے ۔ عرصہ تک استعمال سے چشمہ چھڑا آتا ہے ۔ ریلوے کے ہزاروں آدمی اسی کی بدولت کامیابی حاصل کر رہے ہیں ۔ قیمت فی شیشی عمر ۔ سلائی مفت ۔ ہندوستان میں تین شیشی کے خریدار کو اور ہندوستان سے باہر چھ شیشی کے خریدار کو محصول معاف ۔ اخبار الجمعیۃ کا حوالہ ضرور دیں ۔

حکیم سید ننھے نواب بیت الشفا گیا

مراسلات

قابل توجہ پوسٹ ماسٹر جنرل بہار واڑیسہ

۱۹۱۶ء میں دریاپور ضلع چمپارن میں ترکولیا سب آفس کی برانچ کھولی گئی ۔ جسمیں صرف خطوط منی آرڈر کا کام تھا ۔ اور ایک مسلمان پوسٹ ماسٹر اور ایک ہرکارہ ۵ روپیہ ماہوار پر رکھے گئے تھے ۔ ۱۹۲۸ء و ۱۹۲۹ء میں پوسٹ ماسٹر کی تنخواہ بالترتیب ۶ و ۸ روپیہ ماہوار کر دی گئی ۔ ۱۹۳۳ء میں دریاپور برانچ آفس میں خطوط منی آرڈر کے علاوہ سیونگ بنک، انشورڈ اور تار لینے کا کام بھی ہونے لگا جس کی وجہ سے پوسٹ ماسٹر کے کام میں دوچند اضافہ ہو گیا ۔ مزید براں ۱۹۳۴ء میں محکمہ کی طرف سے پوسٹ ماسٹر کو ایک حکم دیا گیا ۔ کہ دیہات میں جا کر ڈیلیوری بھی کیا کرو ۔ چنانچہ ... کی طرف سے پوسٹ ماسٹر کو ایک حکم دیا گیا کہ دیہات میں جا کر ڈیلیوری بھی کیا کرو ۔ چنانچہ ۳۰ دسمبر ۱۹۳۶ء تک یہ کام بھی کرتے رہے لیکن یکم دسمبر ۱۹۳۶ء سے بجائے ۱۹ گاؤں کے ۲۲ گاؤں اس برانچ میں بڑھا کر ایک پوسٹ مین کی بھی تقرری کی گئی جو اٹھارہ روپیہ ماہوار تنخواہ پاتا ہے ۔

دریاپور برانچ آفس کی آمدنی کو دیکھتے ہوئے امید کیجاتی تھی ۔ کہ غریب پوسٹ ماسٹر کی مختصر تنخواہ میں معقول اضافہ کر دیا جائیگا لیکن خلاف امید ۱۹۳۴ء سے بجائے اضافہ کے ۸ روپیہ کم کر کے ۶ روپیہ کر دیا گیا ۔ گو کہ یہی صوبہ بہار کیلئے تھی لیکن بعد کو پوری کر دیگئی مگر دریاپور برانچ کے پوسٹ ماسٹر کی تنخواہ کی کمی ہنوز پوری نہیں ہوئی ۔ جسکی طرف افسران محکمہ تار وڈاک گنڈک ڈویژن کو بارہا توجہ دلائی گئی ۔ مگر کوئی نتیجہ نہیں نکلا ۔

اسوقت ترکولیا سب آفس میں دریاپور برانچ آفس کے علاوہ تین برانچ آفس اور بھی موجود ہیں ۔ جن میں کام کرنے والے پوسٹ ماسٹر نے روپیہ ... روپیہ تک ماہوار تنخواہ پاتے ہیں لیکن دریاپور برانچ آفس کا پوسٹ ماسٹر معلوم نہیں کس جرم کی پاداش میں صرف چھ روپیہ ماہوار پا رہا ہے ۔ ترکولیا سب آفس کی دوسری برانچ آفسوں سے دریاپور برانچ آفس کی آمدنی غالباً زیادہ ہی ہے کم نہیں ہوگی ۔ بلکہ کھوا برانچ آفس سے تو دریاپور برانچ آفس کی آمدنی سہ چند ہوگی ۔ اور کام بھی زیادہ ہی ہوگا پھر بھی کھوا برانچ آفس کا پوسٹ ماسٹر ... روپیہ ماہوار پاتا ہے ۔ اور دریاپور برانچ آفس کے پوسٹ ماسٹر کو صرف چھ روپیہ ماہوار دیا جاتا ہے ۔

مذکورہ بالا امور کو پیش کرتے ہوئے ہم افسران محکمہ تار وڈاک گنڈک ڈویژن کو عموماً اور صوبہ بہار واڑیسہ کے جناب پوسٹ ماسٹر جنرل صاحب کو خصوصاً توجہ دلاتے ہیں کہ وہ ہماری پیش کردہ معروضات پر غور فرمائینگے ۔ تاکہ ایک مزدور غریب جو عرصہ دراز سے اپنے جائز حق سے محروم ہو رہا ہے ۔ اسکی داد رسی جلد سے جلد ہو جائے ۔

مشتغال، سکریٹری ۔ انجمن اسلامیہ

دریاپور ضلع چمپارن

مسلم بنک کے متعلق مسلمانان دہلی کا عام جلسہ

مسلم بنک کے متعلق تشویشناک خبر معلوم ہونے پر اس کے ہمدرد اور بہی خواہوں کا ایک عام جلسہ آج مورخہ ۲۹ مارچ ۱۹۳۸ء کو زیر صدارت حافظ فیاض احمد صاحب رجسٹرار جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی صدر بازار میں منعقد ہوا جسمیں قرار پایا کہ اس بنک کو جاری اور قائم رکھنے کیلئے ہر ممکن کوشش کی جائے ۔ اور صدر دفتر سے درخواست کی جائے کہ وہ ان خامیوں کو رفع کرنیکی حتی المقدور کوشش کریں جن سے اسکی حالت نازک ہو گئی ہے ۔ اور وہ تدابیر اختیار کریں جن سے یہ بنک بند نہ ہونے پائے ۔ ہم مسلمانان دہلی ہر طریقہ سے عملی امداد کرنے کیلئے تیار ہیں ۔ یہ بھی طے پایا کہ مسلم بنک کی شاخیں جس جس شہر میں ہیں ۔ وہاں کے ان اصحاب سے جن کا روپیہ بنک میں جمع ہے ۔ درخواست کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ بے اطمینانی کا اظہار نہ کریں اور کچھ عرصہ کیلئے صبر وسکون سے کام لیں انشاءاللہ بنک باقاعدہ قائم رہے گا ۔ اور کاروبار حسب معمول جاری ہو جائے گا ۔

آل انڈیا حاجی عبدالغنی ڈے

چونکہ ہمارے مخلص وبے غرض محترم مرحوم حاجی عبدالغنی صاحب صدر ڈسٹرکٹ مجلس احرار اسلام گوجرانوالہ رئیس الاحرار مجاہدین اسلام کی فوج کے ان سرگرم کارکن مجاہدوں میں سے ایک تھے جن کی مخلصانہ اور مجاہدانہ سرگرمیوں نے مسلمانان ضلع گوجرانوالہ کے اندر سیاسی اور مذہبی بیداری پیدا کر کے ان کو ملک اور ملت کی خدمات سرانجام دینے کے قابل بنا دیا ۔ چنانچہ مرحوم کے انتقال پر ملال کے پر اسرار حالات اور واقعات اور ان کی گرانقدر قومی خدمات کے پیش نظر مجلس احرار اسلام ہند کی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۳۸ء کو حسب ذیل قرار داد

پاس کر کے مورخہ ۸ اپریل ۱۹۳۸ء بروز جمعۃ المبارک کو آل انڈیا "یوم حاجی عبدالغنی" منانیکا فیصلہ کر دیا ہے ۔ لہٰذا تمام مجالس شعبہ ہائے تبلیغ احرار اسلام ہند کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ مطابق قرارداد یوم حاجی عبدالغنی کو شاندار طریقہ پر منائیں ۔ جلسے کر کے ان کی خدمات اور جماعتی سرگرمیوں کے حالات بیان کئے جائیں ۔ اور مجلس عاملہ کے قرارداد کی حمایت کیجائے ۔ اور اسکی تکمیل کیلئے سعی بلیغ سے کام لیا جائے ۔ تجاویز کی نقول سے اخبارات و مجلس احرار اسلام ہند کو مطلع کیا جائے اور دعاء مغفرت کی جائے ۔

مجلس عاملہ کی قرارداد

(الف) مجلس احرار اسلام ہند کی مجلس عاملہ کا یہ اجلاس حاجی عبدالغنی صاحب صدر ڈسٹرکٹ مجلس احرار اسلام گوجرانوالہ اسیر کی پر اسرار موت پر اظہار تاسف کرتا ہے اور ان کے پسماندگان سے انتہائی ہمدردی کا اظہار کرتا ہوا خلوص تعلق سے دعا کرتا ہے کہ حاجی صاحب مرحوم کی روح کو جوار رحمت میں جگہ دے ۔

(ب) یہ اجلاس حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے ۔ کہ اس سازش کی تحقیقات کیلئے خاص عملہ مقرر کیا جائے ۔ کیونکہ مقامی حکام تاحال اس مقدمہ کا سراغ لگانے میں ناکامیاب رہے ہیں

(ج) یہ اجلاس حاجی عبدالغنی صاحب مرحوم کی شاندار قومی خدمات کی یادگار بصورت "حاجی عبدالغنی ہال" قادیان میں قائم کرنیکا اعلان کرتا ہے ۔ کہ وہ مرحوم کی مساعی کو تازہ رکھیں ۔ اور اس یادگار کو قائم کرنے میں پوری امداد دیں ۔

(د) نیز یہ اجلاس تمام ماتحت مجالس احرار کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ ۸ اپریل ۱۹۳۸ء بروز جمعۃ المبارک یوم عبدالغنی منائیں اور جلسے کر کے مرحوم کیلئے دعاء مغفرت کریں ۔ اور مندرجہ بالا تجاویز کو پاس کر کے صدر دفتر و اخبارات کو مطلع کریں ۔ فقط

المشتہر خواجہ احمد دین جنرل سیکرٹری مجلس احرار اسلام ہند ۔ لاہور

اہلیہ حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی مدظلہ کی صحت

اور جناب حکیم محمد اسمعیل صاحب دہلوی کا طبی اعجاز

یہ خبر یقیناً انتہائی مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ حضرت شیخ الہند مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی اہلیہ جو مدت سے علیل چلی جاری تھیں اور اب کچھ دنوں سے ہندوستان کے طبیب اعظم استاذ الاطباء حکیم جمیل الدین صاحب کے فرزند اکبر حکیم محمد اسمعیل صاحب کے زیر علاج ہیں ۔ الحمدللہ کہ اب وہ بالکل تندرست ہیں

چنانچہ حکیم صاحب ممدوح نے ۲۷ مارچ کو دیوبند تشریف لیجا کر ملاحظہ فرمایا، اور ایک ہفتہ کے بعد ۲ اپریل کو سہارنپور کے سالانہ اجلاس کی شرکت کے بعد دوبارہ دیوبند جا کر ملاحظہ فرمایا حکیم صاحب موصوف کا بیان ہے کہ اب حضرت شیخ الہند مدظلہ کی اہلیہ محترمہ بالکل تندرست ہیں، اور تقریباً مرض کا کلیۃً ازالہ ہو چکا ہے ۔ فللّٰہ الحمد علی ذالک

(نامہ نگار)

بیگم رشیدہ لطیف کو ہدیہ تبریک

محترمہ بیگم رشیدہ لطیف کا قابل تحسین جواب جو آپنے پردے کے متعلق مسز دونی چند کو دیا پڑھ کر نہایت مسرت ہوئی ۔ شکر ہے خدائے پاک کا کہ ابھی ہندوستان میں ایسی قابل فخر خواتین موجود ہیں جو پردہ نشین مسلم خواتین کی حوصلہ افزائی کر سکتی ہیں، میں آپ کو اپنی پردہ نشین مسلم خواتین کی طرف سے مبارکباد پیش کرتی ہوں، اور جن مسلم خواتین نے پردہ کو صحت کا بہانہ بنا کر بالائے طاق رکھ دیا ہے ان کو خدائے تعالیٰ آپکے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے

ایک مسلم خاتون

ازنئی دہلی ۔ رنجیت سنگھ روڈ

چودھری افضل حق اور پنجاب اسمبلی کا ضمنی انتخاب

امرتسر ۔ ۳۰ مارچ امرتسر کی شہری مسلم نشست کے لئے پنجاب اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں شیخ محمد صادق نے کھڑے ہونے کا باقاعدہ پروپیگنڈا شروع کر دیا ہے ۔ اب معلوم ہوا ہے کہ مجلس احرار نے چودھری افضل حق صاحب کو نامزد کرنے کا فیصلہ کر دیا ہے ۔ اس سلسلہ میں مجلس احرار کانگریس سے گفت وشنید کر رہی ہے ۔ ابھی تک اس کے متعلق کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا ۔

آپ کے عشرت کدوں کی زینت کیلئے

منظور خاں اینڈ سنز قائم شدہ ۱۹۰۵ء

کورٹ روڈ سہارنپور

نئے طرز اور اچھوتے ڈیزائن کا

آرام دہ فرنیچر

اور سہارنپور کا مشہور عالم لکڑی کا نقشین کام

تیار کرتے ہیں ۔ استعمال کر کے

گھر کی زینت، رہائش کا آرام، سوسائٹی میں عزت بڑھائیے

"ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں

دور ہو سکتی ہیں ← وفاق ہند

اگر ہندوستانی سیاسیات سے واقفیت پیدا کریں"

(سر شاہ سلیمان)

وفاقی طرز حکومت

جس کا ہندوستان میں نفاذ ہونیوالا ہے، کیا ہے؟ ہندوستان میں ۱۸۵۸ء سے ۱۹۳۵ء تک کیا سیاسی ترقیاں اور تبدیلیاں ہوئیں اور کیونکر؟ وفاقی حکومت میں مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کے اختیارات، گورنر جنرل صوبوں کی خود اختیاری، اسمبلیوں کی تشکیل، ریاستوں اور تاج کے تعلقات، رائے دہندگان کا معیار، اور اسی قسم کے تمام سوالات کے واسطے

علامہ ڈاکٹر نجم الدین احمد جعفری، ایل ایل ڈی کی تازہ تصنیف

وفاق ہند قیمت ایک روپیہ

ملاحظہ فرمائیے! جسمیں ہندوستان کی دستوری تاریخ، اور گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کا خلاصہ موجود ہے، بہترین کاغذ بہترین طباعت

منگانے کا پتہ الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی

رجسٹرڈ ایل ۱۲۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

مُدیر
حامد الانصاری غازی

سہ روزہ

الجمعیۃ دھلی

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی

یکم	۵
۹	۱۳
۱۶	۲۰
۲۴	۲۸

کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

جلد ۲۷ — دہلی یوم شنبہ ۷ صفر المظفر ۱۳۵۷ھ مطابق ۹ اپریل ۱۹۳۸ء — نمبر ۱۶

دنیائے اسلام

حدود عراق وایران کا تصفیہ
معاہدۂ سعد آباد کی توثیق!

عراق وایران کے درمیان جو سرحدی معاہدہ ہوا تھا اسکی توثیق کے لئے جب لبنانین کی نشست ہوئی تو بغداد کی سڑکوں پر ایک سیاسی مظاہرہ کیا گیا۔ سرحدوں کا یہ معاملہ دونوں حکومتوں کے مابین مدتوں سے نزاع پذیر تھا۔ آخر میں دونوں حکومتوں نے اس مسئلہ کو تصفیہ کے لئے جمعیۃ الاقوام کی جانب رجوع کیا لیکن چونکہ دونوں حکومتوں کے تعلقات بہتر ہے اسلئے یہ خواہش تھی کہ یہ معاملہ عدالت سے باہر ہی طے ہو جانا چاہیے۔ چنانچہ دستاویز گفت وشنید کے بعد باہمی سمجھوتہ ہو گیا اور گذشتہ سال معاہدۂ سعد آباد کے موقع پر جبکہ طہران میں دونوں فریق نے دستخط کر دیئے تھے سرحدوں کا تعین ہو گیا تھا۔ پارلیمان کے اس اجلاس میں جو معاہدۂ مذکورہ کی تصدیق وتوثیق کے لئے طلب کیا گیا تھا اختلاف ہو گیا۔ ضعیف العمر اور پیر ارشد سال ممبران معاہدہ کی توثیق کرنے کو تیار تھے مگر جوان عمر اور جوان سال ارکان معاہدہ کی اس دفعہ کے سخت خلاف تھے جسمیں عراقی سرحد کا کچھ حصہ ایران کی حدود میں آگیا تھا۔

اتوار کے روز جب پارلیمان کی نشست کا آغاز ہوا تو طلباء مدارس نے سڑکوں پر جمع ہو کر شور مچانا شروع کیا بعض دوکانداروں نے فساد کے خوف سے دکانیں بھی بند کر دی تھیں۔ پولیس نے مظاہرہ فرو کرنے کے لئے مجمع کو منتشر کرنے کی تدابیر اختیار کیں۔

آخر میں سخت بحث وتمحیص کے بعد جب رائے شماری ہوئی تو ۱۹ رائیں معاہدے کے موافق اور ۱۰ مخالف تھیں۔ رائے شماری کے بعد مجمع خاموشی کے ساتھ منتشر ہو گیا۔

بحرین میں نیا ہوائی مستقر!
حکومت حجاز کی تشویش

حکومت حجاز بحرین کو فضائی مستقر بنانے کے لئے برطانیہ کی تگ ودو کو تشویش کی نگاہوں سے دیکھتی ہے۔ حکومت حجاز کا خیال ہے کہ چونکہ حجاز کی سرحدیں بحرین کی حدود سے بالکل ملحق ہیں اسلئے اس سے فائدہ حاصل کرنیکا حق صرف حکومت حجاز ہی کو ہے، اس کے علاوہ وہ یہ بھی کہ العقبہ و اسطا عقبہ و معان کے بندرگاہوں کے مسائل کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دیگا۔

اعراب فلسطین کی گرفتاریاں
کارتوس اور بم برآمد ہوئے

قدس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولیس نے قدس اور جرون کے ۵۰ اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے۔ علاوہ بریں ایک قریہ میں کئی مکانات منہدم کر دیئے۔

ان متواتر حوادث کے بعد ایک گاؤں سے پانچ سو کارتوس اور بم پولیس نے تحقیقات کر کے برآمد کئے۔

امیر سیف الاسلام ولیعہد یمن
ممالک اسلامیہ کی سیاحت

بیان کیا جاتا ہے کہ ولیعہد یمن امیر سیف الاسلام سیاحت ممالک عربیہ کے سلسلہ میں پہلے مصر تشریف لے جائیں گے۔ اس کے بعد آپ دولت ترکیہ کی دعوت پر انگورہ جائیں گے اور وہاں سے ولیعہد موصوف ابعد از قاہرہ کو دیکھتے ہوئے مراجعت فرمائے یمن ہونگے۔

...کے متعلق ایک اعلان کیا گیا ہے۔ وجہ‌ذا...
...میں تعلیمات اسلامیہ کو تمام وکمال مجھ کو ان کی صداقت وحقانیت کا کامل طور پر یقین ہو چکا ہے

عقیدت فاروق

حضرت اقبال سہارنپوری یادگار حضرت داغ

حضرت مولانا احمد علی صاحب محدث مرحوم صدر مدرس مدرسہ عربیہ میرٹھ کی ذات مستجمع الصفات علمائے دہلی اور اسلام میں معتقد اور برگزیدہ شمار کی جاتی ہے، یہ روایت مولانائے مرحوم ہی کی زبان فیض ترجمان سے کمترین نے ایک مجلس وعظ میں سنی تھی۔

وہ دین پناہ وہ زیب حدیقۂ اسلام — وہ پیشوائے عظام اور وہ سرور عظام
وہ نور دیدۂ خیر النساء جناب حسنؓ — نبی کے لخت جگر اور نبی کے دلآرام
جناب ابن عمرؓ سے تھے کھیل میں مشغول — کہ جن کا پاس ابھی کسی کے تھے ایام
بڑھا جو کھیل میں باہم نزاع طفلانہ — زبان زد ہوئے دونوں طرف سے سخت کلام
ہوا یہ طیش میں ارشاد سید ذی جاہ — سمجھتے ہیں تجھے ہم اپنا خادم الخدام
پسر کیا تھا پدر کو بھی کر لیا شامل — خلاف دونوں کے لائے زباں پہ لفظ غلام
یہ لفظ سن کے ہوئے آبدیدہ ابن عمرؓ — پدر سے جا کے کہا من وعن یہ حال تمام
کہا کہ ان کا یہ گفتہ ہے باعث توہین — تدارک اسکا ہو کچھ یا خلیفۂ اسلام
کہا حضور نے تنکر کہ جاؤ ان سے کہو — کہ اپنا قول ذرا کر تو دیجئے ارقام
گئے تو آپ نے بحوف کرد یا مرقوم — کہ باپ بیٹے ہیں دونوں ہمارے گھر کے غلام
ہوئے یہ دیکھ کے شاداں بہت عمر فاروقؓ — کہا پسر سے مبارک ہو یہ خوشی کا مقام
سند ملی ہے غلامی آل احمدؐ کی — یہ ہے بڑا کرم ذو الجلال والاکرام
کہا کہ دستخطی حسنؓ یہ دستاویز — مرے مزار میں رکھنا باحتیاط تمام
کروں گا پیش اسے پیش داور محشر — بجز اس تا کہ قیامت میں ہو مرا انجام
یہ ہے مقدس و اطہر عقیدت فاروقؓ
یہ ہے تقدس آل پیمبر اسلام

نقش اضطراب

بے خبر تھے اضطراب دل سے ہم — کتنے آگے بڑھ گئے منزل سے ہم
یہ تو ہو سکتا نہیں اے بے وفا — خلد کو جائیں تری محفل سے ہم
کشتی امید ڈوبی ہے کہاں — دو قدم جب رہ گئے ساحل سے ہم
اے اجل ایسے میں آ تسکین دے — بے سکوں ہیں اضطراب دل سے ہم
آپ ہی کا نام تھا ورد زباں
کل سے تھے آپ کے قاتل سے ہم

(کامل سہوانی)

دولت یمن اور حکومت اٹلی

نہر سویز کی مدافعت کا نیا مطالبہ
یمن میں جنگ کی تیاریاں

بحیرۂ احمر میں نہر سویز کی مدافعت کی نسبت اٹلی کے نئے مطالبہ نے یمن کے لئے جنگ کے خطرات اور جارحانہ اقدامات کی پیدائش پیدا کر دی ہیں چنانچہ یمن کے ساحل پر بہت سرعت کیساتھ جنگی تیاریاں جاری ہیں، خندقوں کی کھدائی تقریباً مکمل ہو چکی ہے اندازہ کیا جاتا ہے کہ ان خندقوں میں سو ہزار فوجی نوجوان رہ سکتے ہیں یمن کے بالائی حصوں سے تربیت یافتہ بدوؤں کی کافی تعداد بلائی گئی ہے اور ان کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ باب المندب اور گرد کے پہاڑی علاقوں کو سامان حرب اور جنگی اسلحہ جات سے مستحکم اور مضبوط بنایا جا رہا ہے، ہزار ہا مزدور شبانہ روز مسلسل خندقوں کی کھدائی میں مصروف ہیں جدید سڑکوں کی تعمیر بھی جاری ہے، یہ سڑکیں صنعاء سے حدید تک لائی جائیں گی۔ مسجدوں میں واعظین وائمہ کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ وہ زہریلی گیس کے اثرات سے محفوظ رہنے کی تراکیب لوگوں کو بتاتے رہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ ولیعہد یمن نے گولی بارود کی ایک بڑی مقدار کے لئے ایک برطانی کارخانہ کو فرمائش دی ہے، ان میں سے دس گولہ باری کرنے والی بڑی توپیں ہیں۔

ایک اطلاع مظہر ہے کہ اطالوی افسروں نے اُن یمنیوں کو جو عدلیس ابابا میں مقیم ہیں اخراج کا حکم دیدیا ہے۔

مصر کا خونیں ہنگامۂ انتخاب
جماعت وفد کی افسوسناک ناکامی

قاہرہ۔ مصر کی تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ مصر کے موجودہ انتخاب میں حکومت نے ۹۶ سعدی جماعت نے ۷۹، آزاد خیال جماعت نے ۵۹ اور وفدیوں نے ۱۲ نشستوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان نتائج کو انقطاعی سمجھنا چاہیے صرف ۱۰ نشستیں ایسی ہیں جن کا انتخاب دوبارہ ہوگا۔ وزیر خارجہ عادل فتح یکن پاشا مستعفی ہو گئے۔

مصر کے سابق وزیر اعظم نحاس پاشا اور سابق وزیر مالیات جیب پاشا انتخاب میں ناکام ہو گئے، ان دونوں حضرات نے سینیٹ کی ممبری بھی قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

انتخاب کے سلسلہ میں تمام مصر میں متعدد مقامات پر ہنگامے بھی ہوئے جسمیں ۹ اشخاص ہلاک ہو گئے۔ ہلاک شدگان میں سینیٹ کے ممبر عبد الرحمٰن بھی شامل ہیں۔

جلالۃ الملک شاہ عراق کی سالگرہ
طول وعرض مملکت میں مسرت وشادمانی کی لہر

گذشتہ ہفتہ قلمرو عراق نے جلالت مآب شاہ غازی کی سالگرہ کے موقع پر جشن شادمانی اور تقریب مسرت منایا۔ شاہ موصوف نے ۲۱ مارچ کو رشتۂ حیات کی ۲۶ کڑیاں پوری کر لیں۔ اس سعید اور مبارک ساعت پر رعیت نے جھنڈوں کے لہرانے اور آتش بازی اور اسنگ کی رشنیوں سے اپنی قلبی مسرت وشادمانی بہت دمسرات کا اظہار کیا، اس تقریب سعید پر ایک عام تعطیل کا اعلان کیا گیا۔ امین العاصمی نے دوپہر بعد ایک جلسے کی دعوت کی

ایک جاپانی کا قبول اسلام

حال ہی میں ایک سعید الفطرت جاپانی افضل نوجوان نے ... اسلام قبول کیا ہے آپ کا اسلامی نام ... رکھا گیا ہے ...

میں ہوں، اور ایسے پسندیدہ عقیدے سے دستبردار ہو کر برضا ورغبت اعلان کرتا ہوں کہ میں نے خلوص قلب سے اسلام قبول کیا ہے۔

The Aljamiat

VOL 27 № 15 — DELHI 5th APRIL 1938. — PRICE ONE ANNA

انجمن سیف الاسلام دہلی
پانچویں سالانہ اجلاس کی مختصر روداد

انجمن سیف الاسلام کا پانچواں سالانہ جلسہ حسب اعلان مورخہ ۱۸-۱۹-۲۰ مارچ ۱۹۳۸ء کو نہایت شاندار طریق پر کمپنی باغ گاندھی گراؤنڈ میں منعقد ہوا جس میں حضرت العلامہ شیخ الحدیث مولانا حسین احمد مدنی صدر مدرس دارالعلوم دیوبند۔ حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری امیر شریعت صوبہ پنجاب حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صدر مجلس احرار اسلام ہند۔ حضرت مولانا حفظ الرحمٰن مہتمم مدرسہ اسلامیہ امروہہ حضرت مولانا پیر فیض الحسن سجادہ نشین درگاہ الوہار شریف سیالکوٹ۔ حضرت مولانا عبد الحق مدنی مہتمم جامعہ قاسمیہ مراد آباد حضرت مولانا ... حضرت مولانا ابو الوفا شاہجہانپوری مولانا محمد قاسم ... حضرت مولانا عبد الحلیم صدیقی لکھنوی۔ جناب مولانا ابو ... جناب غلام نبی جانباز شاعر احرار اور جملہ مقامی علماء کرام نے شرکت فرمائی۔

انجمن سیف الاسلام دہلی کے سہ روزہ جلسہ کی افتتاحی اور صدارتی تقریر حضرت مولانا حسین احمد صاحب نے فرمائی جو تاریخی حقائق وواقعات سے لبریز تھی۔ آپ نے فرمایا۔ اسلام مادی تلوار سے نہیں بلکہ روحانی تلوار اور صداقت سے پھیلا ہے اسلام اپنے سیدھے سادے فطری اصول کی بنا پر عالمگیر مذہب بنا ہے۔ آپ نے مخالفین اسلام کے اس پروپیگنڈے کی کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا نہایت سخت تردید فرمائی۔ حضرت مولانا کی افتتاحی تقریر میں پندرہ بیس ہزار کا اجتماع تھا۔ افتتاحی تقریر کے بعد مختلف اوقات اور اجلاسوں میں مختلف عنوانات پر مذکورہ بالا علماء کرام نے نہایت مفید اور بصیرت افروز تقریریں فرمائیں۔ دن کے وقت اکثر اجلاس کی حاضری ۱۵-۲۰ ہزار تک رہی۔ رات کے اجلاس میں عموماً ۴۰-۵۰ ہزار تک حاضرین جلسہ کی تعداد ہوتی تھی۔ جلسہ اپنے مقاصد ونتائج کے اعتبار سے نہایت مفید اور کامیاب رہا۔

انجمن سیف الاسلام دہلی کی مختصر رپورٹ بھی پیش کی گئی جسمیں انجمن کے قیام کے وجوہ واسباب اور اس کے عظیم الشان کارنامے بتلائے گئے۔ حاضرین جلسہ اور معاونین انجمن ... اور جملہ علماء کرام کا شکریہ ادا کرنے کے بعد جلسہ بخیر وخوبی دعا پر ختم کیا گیا۔

مسلمانان ہند کا اولین فرض ہے کہ وہ پہلی فرصت میں انجمن سیف الاسلام کی طرف متوجہ ہو کر کسی ممکن امداد دینے میں کوئی دریغ نہ فرمائیں۔ تاکہ انجمن کو اپنے تبلیغی مقاصد کی ادائیگی میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔

مسلم خواتین کی شرکت

حسب دستور سابق اس دفعہ بھی مسلم خواتین کے لئے پردہ کا بہترین اور نہایت معقول انتظام کیا گیا۔ جلسہ میں دو ہائی تین ہزار کا اجتماع تھا۔ خواتین کے لئے سواری وغیرہ سب چیزوں کا بہت اچھا انتظام تھا۔

سکرٹری انجمن سیف الاسلام دہلی۔

افغان طبی یونین
مسٹر عبد القیوم۔ ایم۔ ایل۔ اے کے اعزاز میں عصرانہ

صوبہ سرحد کے مشہور ومعروف لیڈر جناب مسٹر عبد القیوم خاں صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے ۲۱ مارچ کی شام کے سوا پانچ بجے افغان طبی یونین کی درخواست پر یونین میں تشریف لائے یونین کی طرف سے آپ کو ایک شاندار پارٹی دی گئی اور حکیم مولوی شفیع اللہ خاں صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں ایک ولولہ انگیز تقریر فرمائی جسمیں جناب کی تشریف آوری پر دل

سے شکریہ ادا کیا۔ نیز انھوں نے صاحب صدر کی ملکی اور قومی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ کی توجہ اس امر کی طرف مبذول فرمائی کہ جس طرح صوبہ جات بمبئی۔ سی۔ پی۔ یو۔ پی وغیرہ میں گورنمنٹ کی طرف سے یونانی ہسپتال کھولے گئے ہیں اور ان کو گورنمنٹ کی طرف سے گرانٹ ملتی رہتی ہے اسی طرح صوبہ سرحد میں ان یونانی ہسپتالوں کا قیام بھی عمل میں لایا جائے۔ اور جو حقوق حاملین ایلوپیتھی کو حاصل ہیں وہ طب یونانی کو بھی حاصل ہوں۔ جناب حکیم مولوی شفیع اللہ خاں صاحب کی تقریر ختم ہونے کے بعد جناب حکیم مہر محمد خاں صاحب نے انجمن کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے اس امر کی توضیح کی کہ ہمارا کالج ایلوپیتھک اور عربی طب کی بقا وبہبودی اور تجدید کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ کارروائی ختم ہونے کے بعد جناب مسٹر عبد القیوم خاں صاحب ایم۔ ایل۔ اے نے ایک فاضلانہ اور مخلصانہ تقریر فرمائی جسمیں انھوں نے اس امر کی ضرورت محسوس کرتے ہوئے وعدہ فرمایا کہ میں ہر ممکن طریقے سے کوشش کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اس کے بعد جناب مولوی حکیم شفیع اللہ خاں صاحب نے صاحب صدر کی اجازت سے سند رجہ ذیل ریزولیوشن پیش کیا جو باتفاق رائے پاس ہوا۔

افغان طبی یونین کا یہ عام جلسہ اپنی قومی حکومت صوبہ سرحد سے مخلصانہ مگر پرزور درخواست کرتا ہے کہ جہاں صوبہ جات۔ بمبئی۔ سی۔ پی۔ یو۔ پی۔ وغیرہ حکومتیں یونانی طب کی ترویج وترقی کے لئے کوشش کر رہی ہیں نیز یونانی دواخانوں کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے وہاں ہم بھی اپنے صوبے سے توقع رکھتے ہیں کہ جہاں اس نے اپنی غریب قوم کی بہبودی کے لئے دیگر مفید قوانین بنانے اور ہر طرح سے قوم کی حالت درست کرنیکا کام شروع کیا ہے وہاں قوم پر مزید احسان کرتے ہوئے ان کے لئے دیسی شفاخانوں اور ہسپتالوں کا سلسلہ بھی جاری کیا جائے تاکہ عوام الناس کا وہ غریب طبقہ جو دیسی طب کے فوائد سے اپنی غربت کی وجہ سے محروم ہیں وہ بھی اس سے استفادہ حاصل کر سکیں۔ اس کے بعد جلسہ کامیابی کے ساتھ برخاست کیا گیا۔

عبد الحمید (نائب ناظم افغان طبی یونین)
طبیہ کالج دہلی۔

کوہاٹ میں دار العلوم اسلامیہ کا قیام

موضع جنگل خیل کوہاٹ میں دار العلوم اسلامیہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ رسم افتتاح کے موقع پر موضع کے متعدد حضرات کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ اور ایک جلسہ زیر صدارت مولانا غلام سرور صاحب آف ذرہ کوہاٹ منعقد ہوا۔ قرآن کریم کی تلاوت کے بعد حضرت مولانا سید کیقباد شاہ صاحب حسینی نے دار العلوم اسلامیہ کے اغراض ومقاصد مفصل طور پر بیان فرمائے اور میاں سلطان احمد صاحب نے مدرسہ کا حساب آمد وخرچ کی فہرست پیش کی اور آئندہ کے لئے، اخراجات کی تفصیل اور فراہمی کے متعلق حاضرین کو توجہ دلائی بالآخر سید کیقباد شاہ صاحب اور میاں سلطان احمد خاں صاحب کو بالترتیب صدر اور ناظم منتخب کیا گیا ان دونوں حضرات کے سپرد مدرسہ کی جملہ ذمہ داریاں کر دی گئیں اور ساتھ ہی ایک مجلس شاورت بھی قائم کی گئی جسمیں اسلامی علوم سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب شامل ہیں

(ناظم دار العلوم اسلامیہ جنگل خیل کوہاٹ)

عہدیداران پبلک دار المطالعہ نگینہ کا انتخاب

۲۸ مارچ ۱۹۳۸ء کو پبلک دار المطالعہ نگینہ کے ممبران کا ایک جلسہ زیر صدارت جناب حکیم محمد عبد اللہ صاحب صدر نگینہ کانگریس کمیٹی منعقد ہوا جسمیں عارضی سکرٹری دار المطالعہ نے پانچ ماہ کے کام کی رپورٹ پڑھ کر سنائی اور حسب ذیل عہدیداران کا انتخاب ہوا۔

جناب سید حیات علی شاہ صاحب (عہدیداران این۔ ڈبلیو) صدر
جناب عبد السلام صاحب شمسی۔ نائب صدر
جناب شیخ نزاکت حسین صاحب۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ سکرٹری
جناب ظہیر عالم محمد ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی جوائنٹ سکرٹری

جلسہ نے قواعد وضوابط دار المطالعہ مرتب کرنے کے لئے پانچ ممبران پر مشتمل ایک سب کمیٹی مقرر کی اور ایک تجویز کے ذریعہ میونسپل بورڈ نگینہ کا پانچ روپیہ ماہوار کی امداد عطا کرنے پر شکریہ ادا کیا۔

ظہیر عالم محمد جوائنٹ سکرٹری

عملیات کا بیش بہا خیرہ معمولات مشائخ سے بہتر اور کسی کتاب سے نہیں مل سکتا قیمت عا علاوہ محصول
الجمعیۃ بک ایجنسی سے طلب کیجئے

رجسٹرڈ
معجون مقوی معدہ
یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔
یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔ قیمت ہیں یوم کی دوا دو روپے
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

کوزہ میں سمندر
انسان کو انسانیت سکھانیوالی — رازِ صحت ادا کرنے والی!
مایوس کی آس بندھانیوالی — گرے ہوؤں کو اٹھانیوالی
آپ کی سچی رہبر ومونس
کتاب کام شاستر
نیا ایڈیشن تیار ہو گیا۔ آج ہی کارڈ لکھکر طلب کریں۔
آتنک نگرہ جام نگر کاٹھیاواڑ

کلینزا کا شکریہ
میرے بال بچے پھر صحت وتندرستی سے مالا مال ہیں
ڈاکٹر بتائیے گا کہ کلینزا جسے میں سالہا سال سے استعمال کر رہا ہوں ہمیشہ حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے ان گھرانوں میں جہاں کلینزا کا استعمال ہوتا ہے ایسے امراض کا نام ونشان تک نہیں جو بسا اوقات بال بچوں کی زندگی کو خطرہ میں ڈال دیتے ہیں اور جو جسم میں معدنی اجزاء کی کمی کے باعث پیدا ہوتے ہیں اس ڈاکٹر اور ایسے ہی دیگر ہزاروں ڈاکٹروں کے مشورہ پر عمل کیجئے جو جسم کی توانائی اور بچوں اور عورتوں کو امراض اور ضعف سے محفوظ رکھنے کیلئے کلینزا تجویز کرتے ہیں۔

کلینزا
عام نقاہت
چڑچڑا پن
جلد کی تکالیف
اور
نسوانی امراض
کو دور کرتا ہے

دو شہادتیں
مسز یو۔ لندن
میرے تمام گھرانے کو کلینزا سے اتنا فائدہ پہنچا ہے کہ میں اسکو ہمیشہ تجربہ میں رکھنا چاہتی ہوں
مسٹر ایف۔ ای۔ ایچ۔ ایم
کلینزا کے تھوڑے ہی دن کے استعمال کے بعد میں طاقت میں اضافہ محسوس کر رہا ہوں میری اہلیہ نے بھی اس کی زود اثری کو محسوس کیا ہے۔ نسوانی شکایات میں اسے حیرت انگیز فائدہ پہنچا ہے وہ بھی پہلے سے زیادہ توانا ہے۔

KALZANA

صحت کیلئے بہترین معدنی غذا ہے
جو ہر دوا فروش اور بازار میں ہر جگہ ملتی ہے کلینزا کھایا کرتے وقت ہاتھ نہیں لگایا جاتا اور نہ ہی اس میں کوئی ایسا جز ڈالا جاتا ہے جو کسی مذہب یا قوم میں مکروہ سمجھا جاتا ہو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۹/ اپریل ۱۹۳۸ء

محنت و سرمایہ

تقریباً نصف صدی کی مستقل تحریک آزادی میں مردانہ وار جنگ کرنے کے بعد مکمل آزادی 'پورنا سوراجیہ' اور اسی قسم کی دوسری خوشنما اصطلاحات کی کوئی ایسی تعریف نہ کی گئی تھی کہ برطانوی حکومت سے قطع تعلق کے بعد روحانی سرور یا خیالی جنت کے علاوہ کون سی چیز ہوگی جو محسوس طور پر ہندوستان کے کروڑوں باشندگان فاقہ کش کو مطمئن کر سکے گی۔ کراچی کانگریس میں پہلی مرتبہ یہ کوشش کی گئی کہ بنیادی حقوق کی صورت میں آزادی کا مفہوم محسوس کرایا جائے۔

دراصل اگر آزادی چند اعلیٰ تعلیم یافتہ ہندوستانیوں کو بلند مراتب اچھے عہدے اور انگریز کا قرب حاصل کرنے کا نام ہوتا تو یہ چیز حاصل تھی۔ کلکٹری۔ ڈپٹی کلکٹری، تحصیلداری اور اسی قسم کے اونچے عہدوں پر کالا صاحب فائز تھے جو انگریزی ہیٹ۔ کوٹ پتلون پہنتے اور صاحب کے ساتھ ڈنر اور پارٹی میں شامل ہوتے تھے۔ رہنے کو بنگلہ، خدمت کو ملازم اور سواری کو موٹر مہیا تھی۔ مگر شاید ہندوستانیوں کا مطالبہ کچھ اور تھا۔ ان کی بے چینیاں بجا طور پر تھیں۔ آزادی اور سوراج کے دل خوش کن الفاظ اب بھی زبانوں پر، اخبارات کے صفحات پر، جلسوں کی تجاویز میں اور مقرروں کی زبان پر تھے۔ لوگ اب بھی جیل جاتے۔ لاٹھیاں کھاتے اور پھانسیاں پاتے تھے۔ اگر اچھے عہدوں کے علاوہ آزادی کے مفہوم میں تجارتی اور صنعتی کارخانے بھی شامل تھے تو ہندوستان میں غیر ہندوستانی ساخت کی مہنگی کی بدولت بڑے بڑے کارخانہ داروں کی بھی ایک تعداد پیدا ہو گئی۔ بڑے زمیندار بھی تھے ساہوکار بھی تھے جنہیں قدرت نے اتنا کافی روپیہ دیا تھا کہ وہ قرض دے کر شادی بیاہ، مرنے جینے کی رسوم کے وقت گاؤں کی غریب آبادی کے کام آ جاتے تھے۔ لیکن بالآخر معلوم ہوا کہ آزادی نہ بڑے بڑے کارخانہ داروں کا نام ہے نہ اعلیٰ عہدوں کے حصول اور ملک میں روپیہ کا لین دین کرنے والوں کی ایک جماعت پیدا ہو جانے کا۔ بلکہ آزادی غریبوں کے پیٹ اور تن کی ضروریات، مزدور کی آسائش اور کسان کے آرام کے حصول کا نام ہے محنت کی ...

ہریجن اور اسلام

شرکت میوہ

قائمقام گورنر

قاتلوں کی حوصلہ افزائی

اطالیہ بنام برطانیہ

سیپارۂ افکار

"غلطی" اور "بدحواسی" دو مختلف چیزیں ہیں لیکن اخبارات کے دفتروں میں یہ اجتماع بین الضدین بہت عام ہے فرق صرف اس قدر ہے کہ پہلی چیز کے ٹھیکہ دار یہ کراماً کاتبین حضرات ہوتے ہیں اور دوسری کے درثہ دار مدیران کرام۔ لیکن کاتب ذرا زیادہ وسیع النظر ہوتے ہیں اس لئے بعض اوقات جناب مدیر کی غلطی بھی بڑی خوبی کے ساتھ اپنے سر لے لیتے ہیں۔ اور اور سہو کتابت کے نام پر صاف بچ نکلتا ہے مگر 'بدحواسی' ایک ایسی ممتاز خصوصیت ہے کہ مدیر اس میں کاتب کو حصہ دار نہیں بناتا۔ یہ کلاہ امتیاز نہ کاتب کے سر پر ٹھیک آتی ہے نہ پروف ریڈر کو۔

مثلاً لکھنؤ کے ایک نہایت "ثقہ" اخبار سے یہ "شذرہ" سرزد ہوا ہے:-

"گذشتہ ہفتہ یو۔ پی اسمبلی کی ایک عام نشست میں ملازمتوں کے تناسب پر جو بحث ہوئی تھی۔ اس میں مسلمانوں کے لئے حسب ذیل حساب سے ..."

علم و نظر

ہندوستان قدیم کا نظام تعلیم
اجنبی حکومت کی تباہ کن حکمت عملی

تاریخی باز نظر

قدیم الایام سے ہندوستان کے حکمرانوں کا اولین فرض یہ تھا کہ وہ رعایا کی سوشل فلاح کے نگراں رہیں تکمشلہ دنالندہ کے مشہور و معروف دارالعلوم اس کی یادگار ہیں یہ دارالعلوم ہمیشہ ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ پرانے زمانے کے ہندو علم کے بڑے قدردان تھے اور عطیات اور اوقاف کی صورت میں ان عظیم الشان دارالعلوم کی مدد کیا کرتے تھے جن کے ذریعہ کہ صدیوں تک ہزارہا لوگوں میں علوم و فنون رائج رہے ان تمام درسگاہوں کے تفصیلی حالات بیان کرنے سے اس وقت چنداں فائدہ نہیں یہ ظاہر ہے کہ جب انگریز ہندوستان میں آئے تو تعلیم اس ملک میں وسیع پیمانے پر پھیلی ہوئی تھی۔ اس ملک میں اس وقت مدارس کے دو بڑے ...

... کرتے ہیں ترجمان کا کام دے۔ یہ جماعت گونسل اور رنگ کے لحاظ سے ہندوستانی ہو لیکن مذاق۔ آراء۔ اخلاق اور ذہنیت کے اعتبار سے انگریزی ہو۔

(۴) اب ہر طرف اس امر کا اعتراف کیا جاتا ہے کہ میکالے نے یہ خیال کرنے میں بڑی غلطی کی کہ مغربی تعلیم ہندوستانیوں کو بجز صورت شکل کے باقی ہر چیز میں انگریزوں کے مانند بنا دے گی۔ میکالے کے اس بیان کے تقریباً ستر برس بعد لارڈ کرزن نے اعتراف کیا کہ "جب سے میکالے کی لفاظی کا پالا ہندوستانی دماغوں اور ہندوستانی درسی کتب پر پڑا ہے مادری زبان میں رعایا کی ابتدائی تعلیم مرجھا کر رہ گئی ہے لیکن لارڈ میکالے کے ۱۸۳۵ء کے مراسلہ کے باوجود وہ لوگ جو لارڈ میکالے کے ہم خیال نہیں تھے۔ ہندوستان بالخصوص بنگال اور مدراس میں تعلیم کی اصلی حالت معلوم کرنے کی کوشش کرتے رہے ...

شیخ الاعظم کے خلوص و دیانت کا اعتراف

لیگ کے سرگرم ارکان کی عقیدت

معاصر اجمل دہلی نے اپنی تازہ اشاعت میں ابو البیان مولانا محمد عثمان کا حسب ذیل مراسلہ شائع کیا ہے ۔

جنوبی ہند کے مسلم وفد کے معزز رکن مولانا عبد الرزاق صاحب فاضل دیوبند کی معیت میں لیگ کے ذمہ دار رکن مولانا محمد عرفان سکرٹری خلافت کمیٹی کو آج ملاقات ہوئی، دوران گفتگو میں مظہر الدین اور ان کے اخبار الامان وحدت و انقلاب وغیرہ کے اس معاندانہ اور شرمناک طرز عمل کے متعلق تذکرہ آیا جو انہوں نے شیخ الاعظم حضرت علامہ حسین احمد صاحب مدنیوضہم کے

ایڈیٹر الہلال کی رائے

سندھ کی حکومت پر عوام کا اثر

مباحث امروز

جمہوریت اور آمریت کا تصادم

سفید فام اقوام کی اقتصادی دست برد کا رد عمل

۱۹۳۶ء میں تاریخ عالم میں ایک نئے باب کا آغاز ہوا، اور بین الاقوامی سیاست نے اپنے مختلف عناصر کے امتزاج سے ایک نیا قالب اختیار کیا۔ حریفان یورپ نے نگاہ یاس اور قلب مضطرب کے معاملہ جنگ چین کے خونی مناظر سے اپنی بے ثباتی، اور آنے والے خطرات کی اہمیت کا احساس ہی نہ کرسکے کہ مشرق بعید میں بھی جنگ کی

ہر چہار جانب خطرہ ہی خطرہ نظر آتا ہے اور رہرو اس کے ایوان شہنشاہیت اور مقر جہانبانی میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے ۔

فرانس اصل جمہوریت کا علمبردار ہونے کے باوصف حتی المقدور عدم مداخلت کی پالیسی پر کاربند اور عمل پیرا ہے اور اس خطرناک کشمکش اور مفضول جھگڑے سے اپنے کو علیحدہ ہی رکھنا چاہتا ہے، اس وقت

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں ۔

(۱) - الف - ایک عورت ہندہ کی تین اولاد ہے، بڑی لڑکی خالدہ - منجھلا لڑکا بکر، اور چھوٹی لڑکی ساجدہ - ایک دوسرے لڑکے زید نے ہندہ کا دودھ بکر ہی کے ساتھ پیا ہے - اب زید کی شادی

الجواب

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ

دہلی

برطانیہ نے مسولینی کے سامنے ہتھیار رکھدیئے

بحر روم اور نہر سویز میں برطانوی بالادستی کا خاتمہ

جدید معاہدہ کی ذلت آمیز دفعات

روم ۵ راپریل - برطانیہ اور اٹلی کے درمیان گفت و شنید پھر شروع کی جائے گی جبکہ لارڈ پرتھ آج شام کو ۶ بجے کاؤنٹ کیانو سے ملاقات کریں گے۔ سمجھوتہ نہیں کیا ہوگا۔ اس بارے میں سرکاری حلقے قطعی خاموش ہیں لیکن یہ امر یقینی ہے کہ نئے سمجھوتہ میں جنوری ۱۹۳۷ء کے معاہدہ کی دوبارہ تصدیق کر دی جائے گی۔ جس کی رو سے فریقین نے بحر روم میں موجودہ پوزیشن برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ دونوں بحر روم میں دوسروں کے حقوق تسلیم کریں گے اور اٹلی اسپین، ہسپانوی نو آبادیات اور جزیرہ بلارک کی آزادی برقرار رکھنے کا وعدہ کریں گے۔

فریقین کی جانب سے ایک دوسرے کے خلاف پروپیگنڈہ بند کیا جائے گا فلسطین کے ساتھ سمجھوتہ کرتے وقت اٹلی کے مفاد کا خیال رکھا جائے گا۔ بحیرہ روم کے علاقہ کی حصار بندی کے متعلق بھی معاملے کیا جائے اور لائیا سے کچھ اطالوی فوج واپس بلائی جائے گی خیال ہے کہ ایسٹر تک سمجھوتہ پر دستخط ہو جائیں گے۔ برطانیہ لیگ کے ذریعہ کوشش کریگا کہ حبش پر اٹلی کی فتح تسلیم کرلی جائے۔

وائسرائے بھی رخصت پر جارہے ہیں

کوئی معشوق ہے اس پردہ زنگاری میں

نئی دہلی ۷ راپریل - تین گورنروں کے بعد وائسرائے بھی رخصت پر جارہے ہیں - آج ایک سرکاری کمیونک شائع ہوا ہے کہ وزیر ہند نے گورنر جنرل کے لئے چار ماہ کی رخصت منظور فرمائی ہے آپ آئندہ جولائی میں انگلستان پہنچیں گے۔

لارڈ برابورن گورنر بنگال قائم مقام گورنر جنرل و نائب شاہ کے طور پر کام کریں گے۔ سر رابرٹ ریڈ گورنر آسام بنگال میں اور مسٹر جی۔ پی ہوگ چیف سکرٹری بنگال آسام کے قائم مقام گورنر ہوں گے۔

حیدر آباد میں ہندو مسلم فساد

حیدر آباد دکن ۶ راپریل - گذشتہ شب منڈل کے جلوس پر منگل ہاٹ کے علاقہ میں ہندو مسلم فساد ہو گیا اور متعدد اشخاص زخمی ہو گئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جلوس ایک ہندو مندر کے پاس سے گذر رہا تھا جہاں ہندوؤں نے جلوس کو روکنے کی کوشش کی اور فساد ہو گیا۔

پولیس نے ہوائی فائر کرکے مجمع کو منتشر کیا اور حالات پر قابو پالیا - دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی -

حکومت بہار اور مسلمان

اشاعت اردو کیلئے پانچہزار روپے کی منظوری

- زبان اردو کی ترویج و ترقی کے لئے پانچہزار روپے کی منظوری

- دس ہزار روپے ۱۹۳۶ء کے بجٹ میں انصاری برادری کے بچوں کو تعلیمی وظائف دینے کے لئے مخصوص کر دیئے گئے ہیں۔

- میونسپلٹی کی ملازمتوں میں جو ترقیاں یا جدید تقرر ہوئے ہیں ان میں مسلمانوں کو ۲۵ سے ساٹھ فیصدی تک تناسب دیا گیا ہے

- میونسپلٹی کی اہم نامزدگیوں میں ۱۲ مسلمان نامزد کئے گئے ہیں۔

وزیر اعظم سندھ جیل میں

ہنس راج وائرلیس سے ملاقات

حیدر آباد سندھ ۶ راپریل - خان بہادر اللہ بخش وزیر اعظم سندھ آج یہاں تشریف لائے اور سنٹرل جیل کا معائنہ کیا۔

آپ سیدھے ہنس راج وائرلیس کی کوٹھری میں تشریف لے گئے

آسٹریا کے ایک سابق وزیر کی گرفتاری

وزیر مالیات ڈاکٹر ڈرائیکر گرفتار کر لئے گئے۔

سرکاری اطلاع ہے کہ ڈاکٹر شستنگ اب بھی بیلویڈر پیلس میں مقیم ہیں آپ کی صحت بہت اچھی ہے

چین میں ہولناک ترین جنگ

ایک لاکھ جاپانی تہ تیغ کردیئے گئے

شنگھائی ۵ راپریل - جاپانیوں کی جانب سے سرکاری بیان شائع ہوا ہے

جاپانیوں کا کہنا ہے کہ ان دونوں شہروں میں ۔۔۔ چینی ہلاک ہوئے۔

چینی یہ تسلیم نہیں کرتے کہ جاپانیوں نے بڑی نہر کو پار کر لیا ہے لیکن غیر ملکی ذرائع سے جو مستند خبریں ملی ہیں ان سے جاپانیوں کے بیان کی تائید ہوتی ہے۔

چینیوں کا بیان ہے کہ گذشتہ ۔۔ روز کے اندر ایک لاکھ جاپانی ہلاک ہوئے ۔۔۔ چینی جاپانیوں کے نرغہ میں پھنس گئے ہیں جاپانی جنرلوں کا بیان ہے کہ اب تک چین میں جس قدر لڑائیاں ہوئی ہیں ان میں موجودہ لڑائی سب سے زیادہ خوفناک ہے۔

فقیر اپی کا تازہ دم لشکر

راولپنڈی ۵ راپریل معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ باوجود سرکردہ وزیری ملکوں کی مخالفت کے فقیر اپی ایک بھاری لشکر جمع کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے اس وقت وہ آزاد علاقہ میں دورہ کر رہا ہے اس کے ساتھی فقیر اسے کافی امداد پہنچا رہے ہیں۔

حصار میں فسادی ہندوں کی گرفتاری

حصار (بذریعہ ڈاک) ۲۰ مارچ کے خونی واقعہ کے سلسلہ میں آج شب کو ۷ اہندو دکانداروں کو گرفتار کرکے حوالات میں دیدیا گیا ہے جنپر مسلمانوں کی دکانوں پر ڈاکہ ڈالنے اور ان کے ہیولنس کاٹ کے چھپروں کو آگ لگانے کا الزام لگایا ہے ملزمان کی اب تک ضمانت نہیں ہوئی۔

یوپی میں مادری زبان کیلئے سہولتیں

امتحانی پرچے اور انکے جوابات اردو ہندی میں

لکھنؤ ۶ راپریل - آج ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کا تعلیمی بورڈ مسٹر آر - ایس ویر کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں طے ہوا کہ ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کے طلبہ امتحانات میں انگریزی زبان کے پرچے کے علاوہ تمام مضامین کے جوابات اردو یا ہندی زبان میں دیں۔ اگر کوئی طالب علم انگریزی میں جواب دینا چاہے تو اسے بورڈ کے صدر سے اجازت لینی پڑے گی۔

اس کے علاوہ بورڈ نے یہ بھی طے کیا ہے کہ انگریزی کے علاوہ تمام مضامین کے پرچے اردو اور ہندی زبان میں مرتب کئے جائیں۔ مزید برآں ان تمام مضامین کی کتابیں جو نصاب میں داخل ہیں ان کو اردو ہندی زبان میں لکھوانے کی کوشش کی جائے گی۔

آزاد چین میں روس کو بھی کام کرنیکا حق حاصل ہے

جاپانی احتجاج کا خودداری نہ جواب

ماسکو ۵ راپریل - جاپانی سفیر مسٹر شگنو نے مسیو سلو لف سے ملاقات کی اور چین میں روسی ہوائی جہازوں کی مداخلت کے خلاف پروٹسٹ کیا مسیو سلولف نے پروٹسٹ کو خارج کر دیا۔ جاپانی سفیر کا بیان ہے کہ چین کی لڑائی میں حال ہی میں جاپانیوں نے ایک روسی جہاز نیچے گرا دیا۔

آپ نے مزید فرمایا کہ اس واقعہ کے پیش نظر جاپان کا پروٹسٹ بہت عجیب و غریب معلوم ہوتا ہے کہ جاپان نے روس کا ایک ہوائی جہاز اور کئی ہوائی جہاز روک رکھے ہیں، اور چینی ایسٹرن ریلوے کی رقم مکمل طور پر ادا نہیں کی۔

صوبہ متوسط کے سرکاری عہدے

ناگپور ۵ راپریل - صوبجات متوسط و برار کے سرکاری گزٹ میں یہ اعلان شائع ہوا ہے کہ گورنر صوبجات متوسط و برار یہ اعلان کرتے ہیں کہ حسب ذیل ہندوستانی ریاستوں میں ہر ایک ریاست کے حکمران یا باشندے اس صوبہ کے نظم و نسق میں بھی ایسے سول عہدے پر جو قانون کے مطابق صرف انڈین سول سروس کے عہدیداروں کے لئے مخصوص رکھا جاتا ہے۔ متعین کئے جاسکتے ہیں۔ بڑودہ - کولہاپور - گوالیار - میسور - حیدر آباد۔

برطانوی ساخت کے ۵۰۰ ہوائی جہاز فروخت کئے گئے جن میں سے ۳۵ ہوائی جہاز برطانوی ممالک یعنی آسٹریلیا کو ۱۰ جنوبی افریقہ کو ۳ نیوزی لینڈ کو ۱۱ برطانوی ہند کو ۲۰ کو فروخت کئے گئے ۱۹۰ غیر ملکوں کو برطانوی ہوائی جہاز فروخت کئے گئے ۳۱ فرانس کو ۲۰۰ مصر کو ۲۰ ۔۔۔ کو فروخت کئے گئے۔

برطانیہ میں طیاروں کی تجارت

لندن ۶ راپریل - پارلیمنٹ میں سوالات کے وقت پریذیڈنٹ بورڈ آف ٹریڈ نے جواب دیا کہ گذشتہ سال کے دوران میں

سقوط حبش

روم ۵ راپریل - سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ ترکی اور یونان نے حبش پر اٹلی کی فتح تسلیم کرلی ہے

خریداران الجمعیۃ خط و کتابت اور منی آرڈر کرتے وقت نمبر خریداری کا ضرور خیال رکھیں۔

عدم مداخلت کی غیر منصفانہ حکمت عملی

برطانیہ اور فرانس سے ہسپانیہ کی اپیل

لندن ۵ راپریل - حکومت اسپین کے سفیر مقیم لندن نے برطانوی وزیر خارجہ کو ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں ان سے اپیل کی گئی ہے کہ حکومت اسپین کو اختیار دیا جائے کہ وہ باغیوں سے اپنی حفاظت کرنے کے لئے اسلحہ جات خرید سکے مراسلہ میں حکومت برطانیہ اور حکومت فرانس سے اپیل کی گئی ہے اور لکھا ہے کہ عدم مداخلت کا معاہدہ برقرار رکھ کر حکومت اسپین کے ساتھ بے انصافی کی جارہی ہے کیونکہ واقعہ روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جرمنی اور اٹلی باغیوں کی امداد کر رہے ہیں

ایک محافظ کو بندوق کا نشانہ بنادیا

کوہاٹ ۵ راپریل - بارڈر پولیس کا ایک سپاہی جب کہ وہ ڈیوٹی پر ۔۔۔ تھا۔ کچھ نامعلوم لوگوں نے اسے گولی سے ہلاک کر دیا۔ اور اس کے بعد وہ بھاگ گئے

ہسپانوی وزارت میں تبدیلیاں

بارسلونا ۶ راپریل سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ جدید کابینہ وزارت کی ترتیب میں مسٹر ۔۔۔ کو ۔۔۔ کی جگہ وزارت جنگ سپرد کی گئی ہے

اپریل دہلی میونسپلٹی

مالی امداد میں تخفیف !

دہلی ۶ راپریل - ۔۔۔ نے یہ تسلیم کیا ہے کہ نئی دہلی میونسپل کمیٹی کو مالی اعتبار سے اس قابل بنایا جائے کہ وہ اپنے اخراجات پورے کرسکے اور اس مقصد کی تکمیل نہیں ہوسکتی جب تک گورنمنٹ کی امداد میں کمی نہ کی جائے۔

اس سلسلہ میں بجٹ کے جو تخمینے جات بنائے گئے ہیں وہ اس خیال پر مبنی ہیں کہ موجودہ سنٹرل اتھارٹی نئی دہلی میونسپل کمیٹی کو ۵۵ آنہ فی یونٹ کے حساب سے بجلی سپلائی کرے گی۔

کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس

وقت کے نہایت اہم ملکی مسائل پر غور و فکر

بنگال اور آسام میں کانگریسی وزارت اور اڑیسہ میں آئینی جمود کے امکانات

بعد دوپہر جب ورکنگ کمیٹی کی دوبارہ میٹنگ ہوئی تو اڑیسہ کے قائم مقام گورنر کے تقرر کے مسئلہ پر غور کیا گیا اور مندرجہ ذیل رزولیوشن پاس کیا گیا۔

ورکنگ کمیٹی کو یہ سنکر تعجب ہوا ہے کہ اڑیسہ سروس کے ایک افسر کو جو کہ وزیروں کے ماتحت کام کرتا تھا موجودہ گورنر کی جگہ جو کہ رخصت پر جا رہے ہیں قائم مقام گورنر مقرر کیا گیا ہے۔ یہ تقرر نہایت ہی ناپسندیدہ ہے اور اُن روایات کے خلاف ہے جو کہ غیر ممالک میں رائج ہیں۔ ایسی حالت میں اُن لوگوں کے وزیر کی حیثیت سے کام کرنا مشکل ہے جو کہ اُن کے ماتحت رہ چکے ہیں، اور جو کہ ممکن ہے اُن کے منظور نظر نہ رہے ہوں۔

ورکنگ کمیٹی کو یہ معلوم ہوا ہے کہ اڑیسہ کے وزیروں نے اس تقرر کے خلاف ...

صوبہ متوسط کا قضیہ

ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ کل کی بحث و تمحیص کے نتیجہ کے طور پر کانگریس ورکنگ کمیٹی نے سی پی کے معاملہ کو ایک آزاد ٹریبونل کے سپرد کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ کمیٹی کو اس بارے میں مشورہ دے۔ ٹریبونل صرف ایک ہی شخص پر مشتمل ہوگا، اور یہ شخص ہائی کورٹ کے جج کی حیثیت رکھتا ہوگا۔

بہار کے بنگالیوں کا معاملہ

کانگریس ورکنگ کی میٹنگ جو کہ آج صبح ۸ بجے منعقد ہوئی دوپہر کو ۱۱ بجے ختم ہوگئی۔ کمیٹی نے بہار میں آباد بنگالیوں کی ایک عرضداشت پر غور کیا اور یہ فیصلہ کیا کہ اس معاملہ کو بابو راجندر پرشاد کے سپرد کیا جائے — اور اُن سے یہ درخواست کی جائے کہ وہ اے ...

افغانستان کے میوہ جات کا مسئلہ

ہندو مسلم مفاہمت

بیرار اور سی پی کے مصارف

ریاستیں اور کانگریس

... بہم پہنچائی جائیں، مختصر بحث و تمحیص کے بعد کمیٹی نے آئندہ ملاقات کے لئے اپنا فیصلہ ملتوی کر دیا۔

... ورکنگ کمیٹی نے اس عنوان پر غور کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کی۔ جس نے اپنی رپورٹ پیش کردی ہے۔ آج بعد دوپہر ورکنگ کمیٹی نے اس رپورٹ پر غور کیا اور اس نے یہ فیصلہ کیا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کو ناگپور بھیجا جائے تاکہ وہ دونوں پارٹیوں سے مشورہ کرنے کے بعد اپنی رائے ورکنگ کمیٹی کے روبرو پیش کریں اور پھر ورکنگ کمیٹی اپنا انفطاعی فیصلہ کرے۔

یو پی اسمبلی میں غیر سرکاری مسودات

لکھنؤ — ۵ اپریل۔ آج یو پی اسمبلی میں سوالات کے بعد غیر سرکاری بل پیش ہوئے۔

مسٹر چندر بھان گپتا (کانگریس) نے لکھنؤ یونیورسٹی ایکٹ ...

... کرتے ہوئے کہا کہ بل کا مسودہ جمہوری اصولوں پر نہیں بنایا گیا ہے اس کا مقصد محض مخصوص مفاد کو تقویت دینا ہے۔ اس بل سے سوسائٹی میں کئی طبقے پیدا ہو جائیں گے۔ انہیں عام ہندوؤں کو کوئی اختیار نہیں، بلکہ مہنتوں کو اختیار دیا گیا ہے، حکومت مذہبی اوقاف کے متعلق خود ایک بل پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ بالآخر مسٹر ... کی ترمیم منظور ہوگئی۔

دوکانوں کے متعلق بل

ہندو اوقاف کا مسودہ قانون

قانون محاصل آمدنی میں سخت گیرانہ ترمیم

ٹیکس سے بچنے والوں کو سخت سزائیں

نئی دہلی — ۱۴ اپریل۔ انکم ٹیکس کے موجودہ قانون کے نقائص کو دور کرنے اور انکم ٹیکس کی آمدنی کو ایک یقینی امر بنانے کی غرض سے آج فائننس ممبر نے مرکزی اسمبلی میں ایک بل پیش کیا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ انکم ٹیکس سے بچنے والوں کے لئے بھاری ...

... کی ہوئی رقموں کو یا پنشنوں، تنخواہوں، الاؤنسوں اور بیمہ کی قسطوں کی رقموں کو بھی بہت کم مستثنیات میں شامل کیا جائیگا۔ انکم ٹیکس سے بچنے کے لئے آمدنی کو منتقل کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

زرعی پیداوار کا بل

ٹریڈ یونین

مولانا ثناء اللہ صاحب پر حملہ آور کو سزا

امرتسر — ۶ اپریل۔ مسٹر بشن بھگوان اڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے قمر بیگ کو ۴ سال کی سخت سزا کا حکم سنا دیا۔ ملزم نے مولانا ثناء اللہ صاحب کو مذہب کے جزئی اور فروعی اختلاف کی بنا پر جب کہ وہ ایک مسجد میں تقریر کرنے جا رہے تھے قاتلانہ حملہ کیا تھا۔

مسٹر جناح عدالت وفاق میں وکالت کریں گے

مسٹر جناح اور اکھیل چندر دت ڈپٹی پریسیڈنٹ مرکزی اسمبلی کے نام وفاقی عدالت کے سینیر ایڈوکیٹ کی فہرست میں درج کر لئے گئے۔

بمبئی میں قومی ہفتہ کا آغاز

بمبئی — ۶ اپریل۔ قومی ہفتہ کی رسم منانے کے سلسلے میں بمبئی اسمبلی کے صدر نے ۵۱ کانگریس ہاؤس پر جھنڈا لہرایا صوبہ بمبئی کے مستعینہ پروگرام کے مطابق آج شام کو چوپاٹی پر ایک جلسہ بھی ہوگا۔ جس کی صدارت کے۔ ایم منشی ہوم ممبر کریں گے۔

حادثہ سکھر کی تحقیقات

تجارتی حالات

بمبئی

دہلی اجناس

کراچی

مسلمانوں کی تعلیم پر حکومت یو پی کی توجہات

اسمبلی میں وزیر تعلیم کا بیان

آج یو۔ پی اسمبلی میں غیر سرکاری ریزولیوشن پر بحث جاری رہی مولوی نصیح الدین نے جمعہ کو جو ریزولیوشن پیش کیا تھا کہ مسلم تعلیمی کانفرنس کے ریزولیوشن کو جلد از جلد عملی جامہ پہنایا جائے قاضی عادل عباس نے اس کی حمایت کی اور ٹھاکر پھول سنگھ (کانگریسی) نے ترمیم کی مخالفت کی۔

... لیکن چونکہ انٹر میڈیٹ بورڈ کا مسئلہ خود زیر تحقیقات ہے ... زیادہ دانہ خیالات ملحوظ نہیں رکھا جا سکتا بقول ڈاکٹر سر ضیاء الدین مکتب تعلیمی ادارے نہیں ہیں اس سے معلوم نہیں کہ ایسا شخص اس میں کیوں دلچسپی لیتا ہے ان مکتبوں میں تعلیمی معیار پبلک سکولوں کی نسبت بہت ادنیٰ ہے۔

ڈاکٹر حسین ظہیر کا مشورہ

وزیر تعلیم کا بیان

سابق حکومت کا قصور

اس وقت جو کام ہے وہ بہت عظیم ہے اور محکمہ تعلیم میں از سر نو تنظیم کی ضرورت ہے اسکے بعد مولوی نصیح الدین نے ریزولیوشن واپس لے لیا۔

... انٹرمیڈیٹ بورڈ میں مسلمانوں کے لئے چند نشستیں مخصوص کرنے کا تعلق اسمبلی کے قانون سے ہے اور اس کے لئے قانون میں ترمیم کرنا ہوگا۔

تہذیب کے علمبرداروں میں طمانچہ بازی

دار العوام میں تحریک ملامت پر بحث و جدال

لندن ۱۴ اپریل۔ آج دار العوام میں مسٹر آرتھر گرین وڈ نے حکومت کی غیر ملکی پالیسی کی مذمت کرنے کے لئے حکومت کے خلاف لیبر پارٹی کی جانب سے ملامت کی تحریک پیش کی گیلریوں میں کئی ملکوں ...

... جاتا ہے۔ کمانڈر باور کو غیر پارلیمنٹری زبان استعمال کرنے سے نے اور مسٹر شنویل کو تھپڑ مارنے کے لئے دونوں نے معافی مانگی اور معاملہ ختم ہو گیا۔

برطانوی حکمت عملی

اسپین اور عدم مداخلت

... وقت کی پریشانی میں ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے جبکہ وہ اسلحہ بندی کے پروگرام کی تکمیل میں لگا ہوا ہے۔

... اور ہاؤس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ... باور نے میری توہین کی ہے میں برطانیہ کا پیدائشی باشندہ ہوں۔ سپیکر نے ... دونوں ممبروں کو ہاؤس سے معافی مانگنا ...

حضرت مولانا مفتی محمد نعیم صاحب لدھیانوی کا اپیل

عدالت عالیہ نے سزا میں تخفیف کر دی!!

لاہور۔ مولوی محمد نعیم پریزیڈنٹ سٹی کانگریس کمیٹی لدھیانہ کی اپیل مسٹر جسٹس بلیمر ... کے روبرو پیش ہوئی۔ ملزم کو عدالت ماتحت نے باغیانہ تقریر کرنے کے جرم میں ایک سال قید بامشقت کی سزا کا حکم سنایا تھا۔ ملزم کے خلاف الزام یہ تھا کہ ۲۸ مئی ۱۹۳۷ء کو اسنے ایک جلسہ میں حکومت کے خلاف تقریر کی جو سرحد میں حکومت ہند کی حکمت عملی اقدام جارحانہ پر نکتہ چینی کی غرض سے منعقد ہوا تھا۔ آج فاضل جج نے سزا گھٹا کر ۳ ماہ کر دی۔

باغیان ہسپانیہ کی فتوحات

لندن ۱۵ اپریل۔ اسپین کے پچاس صوبوں میں سے ۳۸ صوبوں پر اس وقت جنرل فرانکو کا قبضہ ہے اور باقی کئی صوبوں میں بھی باغیوں نے قدم جمانا شروع کر دیا ہے۔

فسادات الہ آباد کی صدائے بازگشت

چہلم پر حکومت کی انتظامی پیش بندیاں

الہ آباد — ۱۵ اپریل۔ آئندہ چہلم کے سلسلہ میں احتیاطی تدابیر کے طور پر پولیس نے زیر دفعہ ۱۰۷ نو ہندوؤں اور نو مسلمانوں سے مچلکے ...

بجلی گرنے سے ۳ آدمی ہلاک ہو گئے

مقامی کانگریس کا وسیع پروگرام

مولانا امداد صابری کی اپیل

دہلی ۱۰ اپریل۔ مولانا امداد صابری جوائنٹ سکریٹری ضلع کانگریس کمیٹی لکھتے ہیں۔

صوبہ دہلی کی حالت تمام صوبوں سے قطعی مختلف ہے یہاں کے نظم و نسق میں عوام کا کوئی عنصر نہیں ہے جہاں دوسرے صوبوں میں ذمہ دارانہ حکومتیں قائم ہو رہی ہیں وہاں دہلی والے دوہری غلامی کی زندگی بسر کر رہے ہیں دہلی ضلع کانگریس کمیٹی نے دہلی والوں کی حالت سدھارنے کے لئے مندرجہ ذیل پروگرام بنایا ہے۔

مسلم لیگ اسمبلی پارٹی

غیر مسلموں کو شامل کرنیکی کوشش

نئی دہلی ۔ ۴ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک مرکزی اسمبلی کی نئی مسلم پارٹی میں کل ۳۰ ممبر شامل ہوئے ہیں جن سے ۱۳ انڈیپنڈنٹ پارٹی کے ہیں اور چار ڈیموکریٹک پارٹی کے۔

یو۔ پی میں عسکری تعلیم

متھرا میں وزیر تعلیم کی تقریر

متھرا ۔ ۱۵ اپریل۔ آنریبل بابو سمپورنانند وزیر تعلیم یو پی ۱۴ اپریل کو صبح سات بجے جناب ایکسپریس سے اسٹیشن آگرہ پر تشریف لائے جہاں متھرا اور آگرہ کے کانگریسی کارکنوں نے آپ کا خیر مقدم کیا۔

مہاراجہ پٹیالہ کی دستار بندی

آپ کے عشرت کدوں کی زینت کیلئے

منظور خاں اینڈ سنز قائم شدہ ۱۸۹۵ عیسوی
کورٹ روڈ سہارنپور

نئے طرز اور اچھوتے ڈیزائن

کا

آرام دہ فرنیچر

اور

سہارنپور کا مشہور عالم لکڑی کا نقشین کام

تیار کرتے ہیں۔ استعمال کر کے

گھر کی زینت، رہائش کا آرام، سوسائٹی میں عزت

بڑھایئے

کربلا کے ریتیلے میدانوں میں خون کا چھڑکاؤ

اہلبیت پر یزیدی مظالم کا بادل اور مذہب کے ابتدائی مراحل کی خون پاش مسافت جسم بی فاطمہ پر پتھروں کی بوچھاڑ، تشنہ لب خشک ہونٹوں اور سوکھے ہوئے حلق کی آہ آسمان سوز خون کے فواروں میں سجدہ شکر کی ادائیگی۔ اہل بیت کا زبردست ایثار۔ اگر آپ ۱۳۰۰ برس پہلے کے دل شکن، غمناک واقعات کی تصویر اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتے ہیں اور ہر سال ماتم امام حسن وحسین کے موقع پر شہادت کے ذکر پڑھکر جذبات اسلامی زندہ کرنا چاہتے ہیں تو داستان غم کی تجدید شہدائے پاک کا عظیم الشان ضبط واستقلال اور آخری وقت تک سچائی کی پاسداری میدان کربلا کا معرکتہ الآرا کارنامہ ملاحظہ فرمایئے جسکو تقدس مآب حضرت مولانا مفتی اکرام الدین صاحب ابن حضرت عبدالحق محدث دہلوی نے اپنی تصنیف

سعادت الکونین فی فضائل الحسنین

میں نہایت شرح وبسط کیساتھ تحریر فرمائے ہیں کتاب اُردو میں ہے اور نہایت سلیس سادہ اور بامحاورہ عبارت ہے یوں تو سیکڑوں کیا بلکہ ہزاروں کتابیں ذکر شہادت کے متعلق شائع ہوچکی ہیں لیکن ایسی مستند صحیح اور مدلل کتاب آپ کی نظر سے نہ گذری ہوگی جسمیں تمام روائتیں بڑی بڑی وثوق حدیثوں اور ملتے ہوئے بزرگوں کی معتبر کتابوں میں سے اخذ کرکے لکھی گئی ہیں۔

ہر مسلمان جس کے دل میں خدا اور رسول اور آل رسول کی محبت ہے

خواہ سنی ہو یا شیعہ اس کتاب کی ایک ایک جلد ضرور منگائیں۔ اسکے دیکھنے سے زبان کی فصاحت بیان کی بلاغت، حسن تحریر کے واقعات کا تسلسل۔ شہادتوں کا مجمل شروع سے آخر تک سب کچھ نظر آجائے گا۔ اسمیں حضرت امام حسن وحسین کی ولادت سے کر شہادت تک اور شہادت کے بعد یزید اور اس کے خاندان کا حشر سب کچھ خلاصہ اور تفصیلی واقعات بیان کے ہیں۔ اس کتاب کی فہرست مضامین سات صفحوں پر ہے اور کل کتاب کی ضخامت دو سو صفحوں سے زائد ہے سند کے طور پر اس کتاب کے شروع میں

جناب شاہ عالم بادشاہ غازی کی مہر ثبت ہے

آپنے خود اس کا مطالعہ کیا تھا۔ اور نہایت پسند فرمایا۔ فارسی کی جو عبارت تنقید کے طور پر انھوں نے لکھی تھی وہ بھی اس کتاب میں موجود ہے قیمت عام صرف ایک روپیہ (عہ) محصول ڈاک ۵/

ملنے کا پتہ: الجمعیۃ بک ڈپو۔ جامع مسجد۔ دہلی

ہمیں کیا پڑھنا چاہیے

از جناب منظر رضوی صاحب
(آل انڈیا کانگریس کمیٹی۔ سوراج بھون الہ آباد)

یہ ایک بہت وسیع سوال ہے اور اس کے جواب میں پوچھا جا سکتا ہے ہمیں کیا نہیں پڑھنا چاہیے؟ اور پہلے سوال سے یہ دوسرا سوال بے بھی لگتا ہوا۔ لیکن ہم اگر اپنی ضرورت کو سمجھ لیں تو ہمارا پہلا سوال ٹھیک اور صاف ہے ہمیں اس سوال پر سوچنے کی ضرورت ہی کیا ہوئی؟ پچھلے چند مہینوں کی رابطہ مسلم کی ہماری تحریک سے صوبہ صوبہ، ضلع ضلع، شہر شہر اور گاؤں گاؤں میں ہمارے نئے اور نوجوان کارکن پیدا ہوگئے ہیں۔ جن میں ہماری بہت سی بہنیں بھی شامل ہیں۔ یہ تقریباً سب کے سب کم درجہ اعلیٰ درجہ کے تعلیم پائے ہوئے لوگ ہیں۔ لیکن ہم لوگ اس سے بھی زیادہ لندنی، جرمنی اور فرانسی اور امریکی تعلیم کے بعد بھی سماج کے مسئلوں اور قومی تحریک کے تقاضوں کو سمجھ نہیں پاتے۔ ان سوالوں پر ہمارے اسکولوں اور کالجوں میں پڑھایا کچھ بھی نہیں جاتا یہ اسکول اور کالج اور یونیورسٹیاں تو سامراجی پروپگنڈے کی منیریاں ...

اور آپ نے انگریزی زبان میں سیاسی اور اقتصادی مسئلوں پر ایک درجن سے زیادہ پمفلٹ لکھے ہیں اس پمفلٹ کو مولوی شفیق الرحمٰن صاحب نے ترجمہ کرکے اپنے مکتبہ سے شائع کیا ہے یہ پمفلٹ چار باب میں شامل ہیں اور جواہر لال نہرو کا دیباچہ بھی شامل ہے زین العابدین صاحب نے پہلے اعداد وشمار کے ذریعہ یہ بتایا ہے کہ ہندوستان میں سامراجی لوٹ کھسوٹ اور صنعت کی بربادی سے کس قدر کثیر آبادی نے کاشتکاری کرنا شروع کیا زمین کی قلت اور زراعت پر بسر کرنے والی آبادی کی کثرت کا نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ غربت بڑھتی جاتی ہے۔ انھوں نے کسانوں کے افلاس اور قرضہ کی تفصیل اعداد وشمار سے بتائی ہیں اور حقیقت آراضی کے نظام پر بھی بحث کی ہے یہ رسالہ ۵۲ صفحوں کا ہے

آج کے اہم اقتصادی اور سیاسی سوال پر یہ چند کتابیں ...

خریداران الجمعیۃ

تحریک شہید گنج اور مجلس احرار ہند

مولوی مظہر علی اظہر کا بیان

لاہور یکم اپریل۔ مولوی مظہر علی اظہر ایم۔ ایل نے حسب ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال کیا ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ پونے تین سال کی مصیبت اور مشقت کے بعد مسئلہ شہید گنج کے پیچیدہ پہلو صاف ہوگئے ہیں سر سکندر حیات خاں نے اپنے اس بیان میں جو انھوں نے ۱۷ مارچ کو پنجاب اسمبلی میں دیا تھا۔ اس بات کا اقرار کرنے پر مجبور ہوگئے ہیں کہ وہ پرنسپلز جو ان کی پارٹی اور ان کے حامی اور دوسری پارٹیاں اور اشخاص ۱۹۳۵ء سے کرتی رہیں بالکل غلط تھا۔ اور احرار کا نقطہ نگاہ درست تھا۔

... بیان دیا ہے۔ جو مسلم لیگ کی لکھنؤ کے قرارداد کے بالکل مختلف ہے اور مسلم لیگ کی کونسل نے بھی اسے قابل تحسین قرار دیا ہے۔ مولانا ظفر علی خاں نے بھی جو سب سے زیادہ بلند آہنگی سے کعبہ کی بیٹی کا نام لیکر ایجی ٹیشن کیا کرتے تھے۔ اس تاریخی ترانہ میں شامل ہوکر لوگوں کو حیرت میں ڈالدیا۔ بنگال اور سندھ کے مسلم لیگی وزرا اعظم بھی پیچھے نہ رہے کانگریس کے لیڈروں نے بھی یہی ترانہ گایا۔

اگرچہ احرار نے قریباً ۸۰۰ رضاکار جیل میں بھیجے۔ یہ قربانی ان عمدہ نتائج کے مقابلہ میں کوئی حقیقت نہیں رکھتی۔ جو اس مہم سے مترتب ہوئے۔ احرار کا نقطہ نگاہ تمام اعتراضات سے بری ثابت ...

بیرونی نافرمانی کیوں شروع کیا

احرار کا نقطۂ نگاہ درست نکلا

اسیران بنگال اور گاندھی جی
کلکتہ جیل میں ملاقات کا انتظام

... ملاقات کریں گے۔

یونائیٹڈ پریس کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ان سزا یافتہ خواتین سے بھی ملاقات کا انتظام کیا جا رہا ہے جو کہ مڈناپور جیل میں محبوس ہیں اور جن میں سے دو ان ججوں نے کلکتہ یونیورسٹی کے کونوکیشن کے موقعہ پر سر اسٹینلے جیکسن ...

مسائل دفاع ہند

لندن میں گفت وشنید جاری ہے

نئی دہلی ۴ اپریل۔ آج ہز ایکسیلنسی سر رابرٹ کیسلس کمانڈر انچیف ہند نے کونسل آف اسٹیٹ میں ان حالات کی وضاحت کی جن کی بنا پر شاہی ڈیفنس کے سلسلہ میں ہندوستان کے ڈیفنس کے چند پہلوؤں کے بارے میں وزیر ہند۔ اور وزیر جنگ کے درمیان اہم گفت وشنید کی نوبت آئی ہے۔

پنڈت ہردے ناتھ کنزرو کے اس سوال کے جواب میں آیا مجوزہ گفت وشنید میں ہندوستانیوں کو بھی شریک کیا جائیگا کمانڈر انچیف نے کہا یہ گفت وشنید خالص حکیمانہ اور بیشتر اصطلاحی نوعیت کی ہے اور ہندوستانیوں کو اس میں شریک کرنے کا سوال سرے سے پیدا نہیں ہوتا۔

جبش پر اٹلی کا قبضہ تسلیم کر لیا گیا

... لیگ کے ذریعہ برطانیہ جبش پر اٹلی کے قبضہ کو تسلیم کرانے کی کوشش کریگا۔ اٹلی اسپین کی آزادی کا احترام کریگا اور جنگ کے ختم ہونے پر اپنے والنٹیر واپس بلالے گا اور برطانیہ کے خلاف تمام پروپگنڈا ختم ...

جواب دینے سے انکار کرتے ہیں کیا ہاؤس نے اس بارے میں کوئی ریزولیشن باقاعدہ منظور کیا ہے یا اسپیکر کی جانب سے اس بارے میں کوئی رولنگ دیا گیا ہے۔ جس کے ذریعہ وزیروں کو اس قسم کے سوالات کا جواب دینے سے انکار کرنے کا اختیار دیدیا گیا ہے۔ آپ نے دریافت کیا ذاتی طور پر میں اس قسم کے جواب کے حق میں نہیں ہوں۔

اسپیکر نے جواب دیا کہ اس قسم کے قاعدہ یا ریزولیشن سے واقف نہیں ہوں۔ اور ہاؤس نے اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے لیکن مفاد عامہ کی بنا پر اس قسم کے سوالوں کا جواب دینے سے انکار کرسکتے ہیں۔

سوالات کے بعد پنجاب قانون تحفظ مقروض میں ترمیم کا مسودہ سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کردیا گیا۔

فرانس کا عسکری استحکام

پیرس ۴ اپریل۔ فرانس کی کیبنٹ نے موسیو بلم کا بیان منسلکہ منظور کر لیا ہے جو کہ فرانس کے مالی مسائل کو حل کرنے کیلئے پیش کیا گیا ...

... میں اضافہ کیا جائے گا۔

+ بند کر دے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ اس حق کو تسلیم کرے گا کہ جنگ اور امن کے وقت تمام ملکوں کے جہاز نہر سوئز سے گذر سکیں گے۔

وزراء پنجاب کا سکوت
فساد انگیز سوالات کا جواب دینا درست ہے

لاہور ۵ اپریل۔ آج پنجاب اسمبلی میں ڈاکٹر سر گوکل چند نارنگ نے دریافت کیا کہ وزرا کس اختیار کی بنا پر فرقہ وارانہ نوعیت کے سوالات ...

فہرست مضامین رسالہ "قائد"

بابتہ محرم الحرام ۱۳۵۷ھ

زیر سرپرستی حضرت شیخ الہند مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی و حضرت شیخ الفقہ مولانا محمد اعزاز علی صاحب ادیب مدرس دارالعلوم دیوبند

نمبر شمار	عنوان	اسمائے گرامی حضرات مضمون نگار صاحبان	صفحات
۱	خیر مقدم	حضرت استاذ العلماء مولانا اعزاز علی صاحب شیخ الفقہ دار العلوم دیوبند	۲
۲	التماس	مدیر	۳-۷
۳	ترجمہ تفسیر ابن کثیر	حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد	۸-۱۳
۴	کلام الٰہی سے وجود الٰہی پر دلائل		۱۴-۱۹
۵	السیاست والاسلام (عربی)	حضرت علامہ الحاج مولانا عبدالحق صاحب مدنی مدیر جامعہ قاسمیہ	۲۰-۲۲
۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء سے کیوں افضل ہیں	مولانا سید محمد میاں صاحب ادیب جامعہ قاسمیہ مراد آباد	۲۳-۲۴
۷	الی اثر الفرار (عربی نظم)	حضرت علامہ مولانا عبدالحق صاحب مدنی	۲۵-۲۹
۸	آئین حکومت اور اسلام	مولانا سید محمد میاں صاحب ادیب جامعہ قاسمیہ	۳۰-۳۵
۹	حادثۂ کربلا	مولانا محمد فاضل صاحب محمودی	۳۶-۴۱
۱۰	تاریخ اسلام	مولانا سید محمد میاں صاحب	۴۲-۴۷
۱۱	دولت مسلم کا عروج وزوال	س۔م۔	۴۸-۵۳
۱۲	سیاسی روزنامچہ	مدیر	۵۴-۶۰

آئندہ سے مندرجہ ذیل عنوانات کا مزید اضافہ ہوگا

(۱) مذہبی مکالمہ

جس میں عقائد و تعلیمات اسلام کی سیاست اور فلاسفی دو شخصوں کی گفتگو کی شکل میں پیش کی جائے گی۔ مضامین نہایت بالا اور طرز بیان نہایت سہل

(۲) فقہیات

جس کے سلسلہ میں مشہور و معروف نہایت مستند کتاب "المختار للفتوی" کا ترجمہ متن عربی شائع کیا جائے گا یہ کتاب آجتک طبع نہیں ہوسکی اس کا قلمی نسخہ حضرت علامہ استاذ مولانا محمد اعزاز صاحب نے رسالہ قائد کو عنایت فرمایا ہے

قیمت سالانہ عمدہ کاغذ ۴ معمولی کاغذ عہ

ترسیل زر کا پتہ: (مولوی حکیم) انظار احمد منیجر رسالہ قائد۔ محلہ فیل خانہ مراد آباد

کتاب شہادت علمائے شیعہ کی نظر میں (پانچ جلد کامل)

یہی کتاب ہے جس سے شیعی دنیا اور دنیائے اسلام میں بیداری کی ایک لہر یا تحریک پیدا کردی ہے اصل یہ ہے کہ بڑے بڑے علماء اس کا جواب دینے سے عاجز ہیں۔ اس عظیم الشان کتاب میں حضور انور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ محمود و مسعود سے لیکر صحابہ راشدین کے کل واقعات و معاملات پر روشنی ڈالی ہے یہی پہلی کتاب ہے جس سے شیعی مذہب کی پوری واقفیت معلوم ہوتی ہے۔ کل اصول شیعہ پر آیات قرآنی اور احادیث نبوی سے بحث کی گئی ہے مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کا جواب ہونا محال نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ رد شیعہ میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں جس کے شائع ہونے سے دنیائے شیعہ میں صف ماتم بچھ گئی ہے شیعہ مذہب کی اصلیت معلوم کرنی ہو اور انکی تمام دلیلوں کا جواب معلوم کرنا ہو خلفائے ثلثہ کی خلافت کا کافی ثبوت مطلوب ہو شیعہ مناظرہ کی پوری تیاری کرنی ہو تو پانچ جلدوں میں ۲ ہزار صفحات کی یہ ضخیم کتاب ضرور ملاحظہ فرمائیں قیمت چھ روپے۔ رعایتی ... "شہید اعظم" (جنگ کربلا) مولفہ مولانا ابوالکلام آزاد۔ امام حسین کو کس نے شہید کیا اور قتل کا الزام کس پر ہے۔ حادثہ کربلا اسلامی تاریخ میں عظیم الشان واقعہ ہے۔ ایڈیشن دوم رعایتی ۴ر ملنے کا پتہ: دورزماں بکڈپو کٹرہ اللہ دیا چاندنی چوک دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

مدیر حامد الانصاری غازی

الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

تاریخہائے اشاعت ہر انگریزی ماہ کی ۱، ۵، ۹، ۱۳، ۱۷، ۲۰، ۲۴، ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

مینیجر الجمعیۃ دہلی

جلد ۲۷ — دہلی یوم چہار شنبہ ۱۱ صفر ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۳ اپریل ۱۹۳۸ء

دنیائے اسلام

مصر میں فاشیت پسند جماعتیں

حکومت کی انسدادی تدابیر

قاہرہ۔ جو اطالوی باشندے تجارت یا کسی اور مقصد سے مصر میں مقیم ہیں انھوں نے چھوٹی چھوٹی فاشستی انجمنیں بنا رکھی ہیں یہ جماعتیں اپنے ممبروں کو ہر قسم کی امداد و اعانت بہم پہنچاتی رہتی ہیں۔

حکومت مصر نے حال ہی میں ایک حکم جاری کیا ہے کہ مملکت مصر میں کسی ایسی جماعت کے بنانے کی اجازت نہیں دی جائیگی جس سے مصری رعیت میں آپس میں منافرت کے جذبات پھیلنے کا اندیشہ ہو۔ اور اراکین سلطنت کی پریشانی اور اضطراب کا باعث بنے اس حکم کے تحت فاشستی جماعتیں بھی آجاتی ہیں اور انہیں بھی بند کر دینے کی ہدایت مل چکی ہے اس فرمان کے بعد سفیر اطالیہ متعینہ مصر نے دو دن تک حکومت مصر سے اس معاملہ پر گفتگو کی اور بعض ضمانتوں کے بعد ان کے باقی رہنے کی درخواست کی۔ گر معلوم ہوا ہے کہ حکومت کی جانب سے ابھی تک کسی قسم کی منظوری نہیں حاصل ہوئی چونکہ یہ مسئلہ کافی اہمیت رکھتا ہے اس وجہ سے حکومت اپنے حکم پر سختی سے قائم ہے امید یہ ہے کہ ان تمام جماعتوں کو جن سے کچھ بھی خطرہ محسوس ہوگا کبھی بھی اجازت نہ دی جائے گی۔

انسداد بیکاری کا مستحسن اقدام

حکومت افغانستان کی رعایا پروری

کابل۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ حکومت افغانستان نے ملک کی موجودہ بیروزگاری ...

شاہ ایران کی سالگرہ کی یادگار

نئے ٹکٹ کا اجراء

ٹرکیو میں جدید مسجد کی تعمیر

شاہ مصر کو افتتاح کی دعوت

اسرار فطرت

(مولانا الم مظفر نگری)

وہ کیا جانے جو واقف ہی نہیں اسرار فطرت سے
ہوا کرتی ہے پیدا روشنی اکثر بھی ظلمت سے

ہوئی شرمندگی حاصل مجھے اشک ندامت سے
یہ قطرے مے رہا ہے گوہر دریائے رحمت سے

کوئی واقف نہو جائے مری ذوق شہادت سے
مٹا دو خون کے دھبوں کو دامان قیامت سے

یقیناً متصل ہو جاؤ نگا بام حقیقت سے
بگولا بنکے میں اٹھا ہوں صحرائے محبت سے

کبھی لیجائیگی حد سکون قعر دریا تک
کوئی تو موج اٹھیگی ڈوبنے والوں کی قسمت سے

اگر رجاؤ مسافر سخت خطرہ ہے خونِ ظلم
کہیں ہو کا نہ کھا جانا فریب نور ظلمت سے

سحر کے دامنِ رنگیں کی زینت ایک تارا ہے
مرا دامن گلستاں ہے مری اشکِ محبت سے

نہ ٹھکراؤ یہ ٹھکرا دیئے دل عرشِ محبت ہے
کہاں واقف ہو تم اس کائنات پر حقیقت سے

الم ذوق جنوں مٹی میں دیوانوں کی باقی ہے!
بگولے اٹھ رہے ہیں آج بھی صحرائے وحشت سے

نقد ادب

(حضرت انور کاظمی امروہوی)

کسان

مسائل فلسطین اور اسلامیان ہند

برطانیہ مسلمانوں کی اہمیت تسلیم کرنے پر مجبور ہوگا

سر آغا خاں کے فرزند کا انتباہ

لندن۔ اخبار الاہرام کا نامہ نگار رقم طراز ہے کہ ہندوستان کے مشہور اسمٰعیلی پیشوا اور امام ہز ہائنس سر آغا خاں کے فرزند ارجمند سید سردار علیخاں نے ہائیسر نگار میں کے نامہ نگار کو مسئلہ فلسطین کے متعلق ایک بیان دیا ہے۔

آپ نے بتایا کہ شاید انگریزوں سے یہ امر مخفی نہ ہوگا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو صرف ہندوستانی مسلمانوں کی فلاح و بہبود کی فکر نہیں ہے بلکہ وہ دنیائے اسلام کے دوسرے مسلمانوں خصوصاً فلسطین کے عربوں کی حالت کو بہتر صورت میں دیکھنے کے بے چین ہیں۔

فلسطین کا معاملہ ان کے نزدیک بہت اہم ہے اور اس کے مستقبل کو درخشاں اور پر امید دیکھنے کے متمنی ہیں

انگریزوں کو مسئلہ کی نزاکت کی طرف سے بے پروا اور بے اعتنا ہو کر یہ نہ سمجھ لینا چاہیے کہ یہ اضطراب اور ہیجان خنگامی ہے اور رفتہ رفتہ تمام غیظ و غضب خود بخود فرد ہو جائے گا۔

میں انگریزوں کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ اسلام ایک عالمگیر برادری ہے اخوت و مساوات کا ایک لافانی پیغام ہے دنیا کے تمام مسلمان ایک لڑی کے مختلف دانے اور ایک زنجیر کی مختلف کڑیاں ہیں بہت جلد وہ وقت آنے والا ہے جب حکومت برطانیہ مسلمانوں کی اہمیت تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔

شام کو وزیر مالیات مستعفی ہوگئے

آزادی شام کیلئے خدمت کا عہد

فلسطین میں شاہ عراق کا جشن سالگرہ

مبارکبادی کے پیغامات

The Aljamiat

VOL 27 — No 16 — DELHI 9th APRIL 1938 — PRICE ONE ANNA

ضرورت رشتہ

شریف خاندان کی ایک مسلمان بیوہ خاتون جو نہایت حسینہ جمیلہ سلیقہ شعار امور خانگی سے ماہر عمر ۲۱-۲۲ سال کیلئے ایسے شوہر کی ضرورت ہے جو ملازم پیشہ یا صاحب تجارت ہو آمدنی معقول آدمی لائق اور شریف ہو خط و کتابت بصیغہ راز رہے گی درخواست کے ہمراہ لفافہ یا ارکا ٹکٹ آنا ضروری ہے معرفت منشی محمد عبد اللہ صاحب غازی آباد ضلع میرٹھ محلہ...

موضع پڑانگ تحصیل چارسدہ میں ایک عظیم الشان جلسہ

فخر افغان حاجی صاحب کی خدمت میں سپاسنامہ

آنریبل چیف منسٹر کی تقریر

سرفروشوں کی معمولی قربانی سے ملک کی حالت بہتر ہو گئی ہے لیکن ہمیں جس منزل پر پہنچنا ہے وہ بہت دور ہے — ہمیں حصول آزادی کے لئے اپنی اصلاح اتفاق اور صبر کی ضرورت ہے۔ اگر ہم اصلی خدائی خدمتگار ہو گے، تو قدرت ہماری امداد کریگی اس وقت ملک میں جو دیگر انجمنیں بن رہی ہیں آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ برٹش امپیریلزم کے ایما سے کھڑی ہو رہی ہیں اور ان کا منشا صرف قوم کی تنظیم کو بگاڑ کر ملک میں انتشار پیدا کرکے اپنی نا روا پالیسی کو محکم بنانا ہے۔

کوزہ میں سمندر

کتاب کام شاستر

آنند نگر جام نگر کاٹھیاواڑ

معجون مقوی معدہ

کئی نمائش گاہوں سے تمغہ جات حاصل کرچکی ہیں

ڈاکٹر امبر کا

ڈاکٹر امبر ایس ٹی مدراس

ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں

وفاق ہند

وفاقی طرز حکومت

علامہ ڈاکٹر کرام الدین احمد جعفری ایل ایل ڈی

وفاق ہند نہایت دلچسپ

ملاحظہ فرمائیے!

الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی

پانی پت کا میدان جنگ

کافی تاریخی شہرت رکھتا ہے، مگر پانی پت کی علمی شہرت مرحوم حضرت مولانا قاری عبد الرحمن محدث کی وجہ سے قائم ہے جنہوں نے اسے تجوید قرأت سے سب بڑا مرکز بنا دیا حضرت قاری صاحب کی شخصیت، اتنی زبردست تھی کہ شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب، حکیم الامۃ مولانا اشرف علی صاحب شمس العلماء مولانا حالی اور نواب صدر یار جنگ مولانا حبیب الرحمن شروانی، جیسے مشاہیر وقت نے آپ سے استفادہ کیا ہے حضرت قاری صاحب خاندان ولی اللہی کے فخر شاہ محمد اسحٰق کے ارشد تلامذہ اور خلیفہ خاص تھے، حال میں تذکرۂ رحمانیہ کے نام سے حضرت قاری صاحب کی سوانح عمری عرصہ کی تلاش و تحقیق کے بعد شائع کی گئی ہے کتاب اس قدر دلچسپ ہے کہ ہاتھ میں لیکر بغیر ختم کئے نہیں چھوٹ سکتی قدیم و جدید خیالات کے بزرگ اس سے یکساں فائدہ اٹھا سکیں گے حجم ۳۰۰ صفحات کاغذ اعلیٰ چھپائی دیدہ زیب لکھائی دلفریب۔ قیمت ۱۲ — اردو لٹریچر میں شاید ہی کوئی کتاب اس شان سے شائع ہوئی ہو۔

المشتہر:۔ مہتمم دار الاشاعت رحمانیہ پانی پت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی
الجمعیۃ
۱۳ اپریل ۱۹۳۸ء

فسادات کی ذمہ داری
اسلام کے دامن پر بدنما داغ

"ہتھیں دہلی کے مسلم آباد محلہ میں رہنے والو! کیا خبر کہ صوبہ بہار کے ہندو اپنے راج کے نشے میں سرشار ہو کر مسلمانوں کی عزت وآبرو کے کس طرح جابجا درپے ہیں، اور کیا کر رہے ہیں علی الاعلان انہیں گالیاں دی جاتی ہیں، ان کے ناموس پر حملے کئے جاتے ہیں۔ نوجوان مسلمان لڑکیوں کو جبراً آپ کے کانگریسی دوست اٹھا کر لے جاتے ہیں۔"

(عصر جدید ۲ اپریل)

کون غیور مسلمان ہے جو ان سطور کو پڑھ کر فوراً اشتعال میں کانگریسی ہندو کے خلاف حزن آشام انتقام کے جذبات سے نہ کھیل جائے گا۔ بالخصوص جبکہ ان سطور پر مسلم لیگ کے دشنام طراز ترجمان عصر جدید کی صداقت پسندی سے تہہ نفسی ہی ثبت ...

[illegible]

چنانچہ سے چند ہندوؤں کے ساتھ بلا در ضلع مونگیر چلی آئی تھی۔ سراغ ملنے پر باپ اپنے ساتھ لیجانے پر مصر ہوا۔ لڑکی رضامند ہو کر چلی گئی، نہ کسی نے مداخلت کی، نہ کوئی فرقہ وارانہ فساد ہوا۔"

کس درجہ دیدہ دلیری اور کس قدر کھلی بے ایمانی ہے ایک غیر مسلم عورت کے رضامندانہ فرار کو "نوجوان مسلمان لڑکی کا جبری اغوا" قرار دیکر یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ ہم مسند علم وحکمت اسلامی کے وارث اور "نمونے ہیں خلق رسول امین کے" اور توقع کی جاتی ہے کہ شرف اسلامی کی محاسن اور کلمۃ الحق کی علم بردار علمائے امت کی جماعت جس کی بنیاد وتشکیل میں اسلامی عدل وانصاف اور دینی صداقت ودیانت کا خمیر شامل ہے ایسے کاذب مسلمانوں کے دشمن اور ننگ دین وملت افراد کی تنقید وتغلیط سے چشم پوشی کرتی ...

[illegible]

آنریری مجسٹریٹ

آجکل صوبہ یوپی میں آنریری مجسٹریٹوں کے انتخاب کا مسئلہ پبلک کی دلچسپی کا مرکز بنا ہوا ہے، بعض مقامات سے خبریں موصول ہو رہی ہیں کہ خود مقامی کانگریس کمیٹیوں کے ارکین اپنے انفرادی تعلقات اور نجی مفاد کے پیش نظر اس معاملہ میں غیر معمولی انہماک کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس قسم کا شغف اور استغراق فی نفسہٖ کوئی بری شے نہیں، اگر قومی فلاح وبہبود اور وطنی بہتری وخیر سگالی کی بنا پر ہو، مگر افسوس ہے کہ معاملہ اس کے برعکس ہے۔

ہمیں یہ بھی معلوم ہے کہ کل تک جن افراد کی تمام جدوجہد کانگریس کی قوت کو کمزور کرنے میں صرف ہوتی تھی آج وہ ذہنیت کا لبادہ اوڑھ کر اپنے کم شدہ اقتدار کی بازیابی کے لئے ایوان اسمبلی کے طواف میں مصروف ہیں ہم دیر عدل وانصاف سے عرض کرنا چاہتے ہیں کہ اب سیاسی ...

[illegible]

کی تاریخ بڑھا چڑھا کر اپنے دستوں اور نیازمندوں کی جیبوں کو پُر کیا ہے۔ الغرض ان کی شوخی تحریر کے آثار ونقوش اب بھی ناقدکش اور ہم بہت سے انسانوں کی پیشانیوں سے محو نہیں ہوئے ہیں۔

لہٰذا اب دیانتدار، مخلص اور خدمت کا جذبہ رکھنے والے اشخاص کا انتخاب کرنا چاہئے۔ انتخاب کا معیار جاہ وثروت اور امارت وتمول کے بجائے ایثار وقربانی اور پبلک اعتماد پر رکھنا چاہئے۔

آخر میں ہم مقامی کانگریسی ارکان سے گذارش کریں گے کہ طاقت واقتدار کا زمانہ بڑے ہی صبر وامتحان اور ابتلاء وآزمائش کا زمانہ ہوتا ہے۔ اس وقت تفوق اور جماعت بندی کی رسہ کشی سے اجتناب اور اعتدال ومیانہ روی اختیار کرنے کی ضرورت ہے، ورنہ کہیں ایسا نہو کہ آب زلال کی تمنا اور آرزو میں سُراب کی نظر فریبی اور دل آویزی ہی کو نشانِ رہِ منزل سمجھ کر بھٹکتے پھریں۔

اسلامی صوبہ میں مسلمانوں کی حق تلفی

اخبارات نے کانگریسی وزارتوں کے خلاف مسلم حقوق کی پامالی کی بناوٹی کہانیوں کی بنا پر جو شور وشر مچا رکھا تھا اس پر یوپی اور بہار کی کانگریسی وزارتوں نے اعداد وشمار پیش کر کے ایک ...

[illegible]

بہے ہوں گے لیکن بنگال کی ۵۴ فیصدی مسلم اکثریت کے حقوق کے تحفظ کے سلسلہ میں شیر بنگال کی رہنمائی کے ثبوت میں اس حکم کا نقل کر دینا کافی ہوگا کہ آپ نے کلکتہ یونیورسٹی کو حکم دیا ہے کہ مسلمانوں کے لئے ۳۳ فیصدی ملازمتیں مخصوص کر دی جائیں انا للہ وانا الیہ راجعون

ایک طرف مسلمانوں کے دشمن کانگریسی ہندو وزیر اعظم کا اعلان ہے کہ یوپی کے ۱۵ فیصدی مسلمانوں کو چالیس پچاس اور ساٹھ فیصدی تک ملازمتیں ملیں اور دوسری جانب اسلامی حکومت کے مسلمان "وزیر اعظم" کی ہدایت ہے کہ ۵۴ فیصدی مسلمانوں کو ۳۳ فیصدی دیا جائے ....

صدر احرار کی گرفتاری

مسائل فلسطین پر باغیانہ تقریر کرنے کے الزام میں بالآخر سر سکندر حیات خاں کی حکومت نے مسلمانوں کے محبوب رہنما صدر احرار حضرت مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی کو گرفتار کر لیا حضرت موصوف پر شہر بہار نپور سے ۲ میل کے فصل پر کیلاش پور میں وارنٹ تعمیل کیا گیا اور براہ دہلی آپ کو لدھیانہ پہنچا دیا گیا جہاں آپ کے مقدمہ کی سماعت ہوگی۔ یہ مقدمہ فلسطین اور ...

ازراہ فلسطین کی مظلومیت اور محکومی کے خلاف آواز اٹھانے کے جرم میں ایک مسلمان وزیر اعظم کی حکومت نے قائم کیا ہے مقدمہ کی نوعیت پر ابھی کچھ لکھنا قبل از وقت ہے لیکن جن لوگوں کو مسجد شہید گنج کی موجودہ تحریک اور پنجاب کی پیچیدہ سیاست پر کچھ بھی عبور ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ کس چیز کا انتقام لیا جا رہا ہے۔

مسلمانوں کے قبلہ اول کو یورپ کے درندوں اور یہودی مہاجنوں کی دست برد سے بچانے کے لئے عالم اسلام کا بچہ بچہ بے چین ہے برطانوی فوجیں امن وتہذیب کے نام پر مٹھی بھر ...

[illegible]

چکے ہیں مگر سر سکندر کی اسلامی حکومت کے اقتدار کو اس ایک خطرہ کو محسوس کر کے کہیں زیادہ خطرات کا سامنا نہ ہو جائے۔ بہرحال ہم مولانا کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتے ہوئے دعائے ثبات واستقلال کرتے ہیں۔

مسٹر جناح کی نکتہ سازیاں

مسٹر جناح نے اپنے مشہور عالم "چودہ نکات" میں سات دفعات کا مزید اضافہ کیا ہے، ان دفعات کے آئینہ میں مسٹر جناح اور ان کی مسلم لیگ اپنے پورے خدوخال کے ساتھ نمایاں ہو جاتے ہیں، ان دفعات میں دو دفعہ جو کانگریس کے مسلم رابطہ عوام اور مخلوط انتخاب کے متعلق ہے غور کرنے سے یہ عیاں ہو جاتا ہے کہ انہیں اپنی بے عملی اور جمود کا کافی احساس ہے اعوام کے ترقی پذیر سیاسی شعور اور جداگانہ انتخاب کی لعنت دور کرنے میں اپنی موت وہلاکت نظر آ رہی ہے۔ اور کوئی فرد جام اجل کے تلخ جرعہ کو بخوشی لب سے لگانے کے لئے آمادہ نہ ہوگا۔

حقیقت یہ ہے کہ حکومت برطانیہ کی سب سے بڑی لعنت اور عقوبت وتعزیر جو اس نے ۳۵ کروڑ ہندوستانیوں کے لئے تجویز کیا ہے جداگانہ انتخاب ہے، فرقہ وارانہ کشیدگی اور ہندو مسلم فسادات ...

[illegible]

مالی اور معاشی حالت کو نہیں درست کر سکتے۔ اب ملک میں ضرورت ہے ایک انقلاب کی اور ایسے انقلاب کی جو انگریز کے بنائے ہوئے آئین اور اس آئین کے زیر سایہ پھلنے اور پھولنے والے غیر منصفانہ نظام سرمایہ داری کو پاش پاش کر دے۔"

مسلمانوں میں تصویر پرستی

تصویر کے متعلق اسلام کا نظریہ بالکل واضح اور غیر مبہم ہے، اور اسلئے تصویر کی ممانعت کی گئی ہے کہ یہ چیز بتدریج شرک کا عقائد کی جانب مائل کرتی ہے، یادگاروں کے سلسلہ میں بھی اسلامی نظریات کسی توضیح کے محتاج نہیں، ان حالات میں ہمارے لئے کانپور کی یہ خبر سخت تکلیف دہ اور حیرت کا باعث ہے کہ حافظ ہدایت حسین صاحب مرحوم کی یادگار کے طور پر ایک تصویر آویزاں کی گئی ہے اور اسکی نقاب کشائی کی رسم بھی ایک مسلمان مسٹر جسٹس اقبال نے ادا فرمائی ہے، کیا ہمارا یہ اندیشہ صحیح ثابت نہ ہوگا کہ اگر اس شرک نما تصویر کی فوری روک تھام نہ کی گئی تو وہ دن دور نہیں جب مسلمان اکابر کے مجسمے نصب کر کے مسلمانوں کو ان کے احترام کی دعوت دی جائے گی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

خط وکتابت کے وقت اپنا نمبر خریداری ضرور لکھئے! (منیجر)

حادثہ بھیٹہ

مسٹر جسٹس نام چیف جسٹس الٰہ آباد ہائی کورٹ نے بھیٹہ کے قریب ریل کے حادثہ کی تحقیقات کے بعد ہلاک شدگان ومجروحین کو معاوضہ دیئے جانے کی سفارش کرتے ہوئے ایسٹ انڈین ریلوے کمپنی کی غفلت اور مجرمانہ بیرواہی پر جو گرفت کی ہے اور جسٹس موصوف نے جس قابلیت اور جانفشانی سے یہ رپورٹ مرتب کی ہے قابل تحسین ہے۔

لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ کمپنی پر صرف تاوان ڈال دینا کافی نہیں، جب تک ایسے ناکارہ عملہ کی جگہ جن کی غفلت اس ہولناک حادثہ کا باعث ہوئی مستعد اور اپنے فرائض کی ذمہ داری کو محسوس کرنے والے اشخاص نہ رکھے جائیں گے، اس قسم کے حادثات کا اعادہ ہوتا رہے گا۔ انجن ایکس پی کی خامیوں کے پیش نظر ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس ساخت کے انجنوں کا استعمال بھی یکقلم موقوف ہو جانا چاہئے۔

سیپارۂ افکار

ریاست نابھ کے حسن انتظام کے متعلق اخبارات میں ایک دلچسپ خبر شائع ہوئی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ

ایک شخص کے مکان میں آگ لگ گئی۔ خط کے ذریعہ آگ بجھانے کی مشین طلب کی گئی۔ محکمہ کے افسر نے خط کی رسید دیدی اور اصل خط اپنے ماتحت کے پاس بھیجدیا۔ ۵ ماہ کے بعد ان حضرات نے اپنے فرائض محسوس فرماتے ہوئے یہ خط منظوری کارروائی کے لئے دیوان صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا۔ دیوان صاحب نے فوری کارروائی کا حکم لکھ کر مہاراجہ کی منظوری چاہی۔ بالآخر حکم ملا ...

[illegible]

علم ونظر
تمدن مغرب کی انحطاط پذیر ترقیات
قوانین فطرت کی مخالفت ترک کئے بغیر موجودہ مصائب کا خاتمہ نہ ہوگا

ذیل کے مقالہ میں اقوام یورپ کی خود غرضانہ حکمت عملی اور رقابت ومنافست پر مبنی سیاست پر اسلامی روحانیت وعرفان کے مقام بلند سے ایک حیات آفریں تبصرہ کیا ہے (ادارہ)

یہ سچ ہے کہ لڑائیاں اس دنیا میں پہلے بھی ہو چکی ہیں۔ لوٹ مار اور کشت وخون کی نوبت پہلے بھی بار بار آ چکی ہے زمین کے محدود حصوں کے عارضی حکمران پہلے بھی آپس میں سر ٹکرا چکے ہیں مگر اے یورپ کے باشندو! ...

اور ان لوگوں کو اس شخص کا حال پڑھ کر سناؤ کہ تم نے اس کو اپنی نشانیاں دیں پھر وہ ان سے نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا سو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا اگر ہم چاہتے تو اس کو ان نشانیوں کی بدولت بلند مرتبہ کرتے۔ مگر وہ تو زمین ہی کا ہو گیا ...

[illegible]

چینیوں نے جنگ کا رُخ بدل دیا

ایک مفتوح شہر واپس لے لیا

لندن ۹ اپریل ۔ ٹرچانگ سے بھاگے ہوئے جاپانی فوجیوں کو چینیوں نے گھیر لیا ہے اور چینی تو چانگ پر پھر قبضہ کر لیا ہے یہ بے دہ تار جو چینی سفیر مقیم لندن کو موصول ہوا ہے اس میں مزید لکھا ہے کہ چینی فوجیں جاپانیوں کا تعاقب کر رہی ہیں اور وہ اب یلیتی پہنچ گئی ہیں ۔ جاپانی فوجیں جنوب کی طرف حرکت کرنے سے معذور ہیں کیونکہ چینی فوجوں نے لشنان سے آنے والی بہت سی پلوں کو تباہ کر دیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ چینیوں نے دس ہزار رائفلیں ، ۹۹ مشین گنیں اور ۷۷ توپیں اور ۴۳ مسلح کاریں جاپانیوں سے چھین لی ہیں ۔

لڑائی میں جانے سے پہلے دو چینی رسالوں کے کمانڈر مانگ یو اور کوانگچن نے ایک دستاویز پر دستخط کئے ہیں جس کے ذریعہ عہد کیا گیا ہے کہ اگر ہم جاپانیوں کو بھگانے میں ناکام رہے تو ہمیں توپ سے اڑا دیا جائے ۔

سرکاری طور پر بیان کیا گیا ہے کہ شمالی ٹرچانگ میں ۴۸ گھنٹے کے اندر اندر ۵ ہزار کے درمیان جاپانی سپاہی ہلاک ہو چکے ہیں ۔ اور جاپانیوں کی دو ڈویژنوں کا خاتمہ کیا جا چکا ہے ایک چینی معزز نے فرمایا کہ جاپانیوں کو اس لڑائی میں جیسی زبردست شکست ہوئی ہے ویسی کبھی نہیں ہوئی تھی ۔

چلتی ہوئی ٹرین پر ڈاکہ

کاکوری ٹرین کے حادثہ کی یاد تازہ ہو گئی

پستول سے مسلح نوجوان پارٹی کا بزدلانہ اقدام

الہ آباد ۱۰ اپریل ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ الہ آباد گورکھپور کے درمیان بی ۔ این ۔ ڈبلیو ریلوے کی ۲۷ اپ پسنجر ٹرین پر کاکوری ڈکیتی کیس ایک جرأت آمیز ڈاکہ ڈالا گیا ۔ اگرچہ سرکاری اطلاع ابھی تک نہیں آئی تاہم جو اطلاعات آئی ہیں ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ بیری ڈیہہ اور دولا پور اسٹیشنوں کے درمیان ساڑھے سات بجے ۳۰ منٹ پر زنجیر کھینچ کر ٹرین روک لی گئی بیان کیا جاتا ہے کہ ٹرین رک جانے پر پندرہ نوجوان نیکر اور قمیص پہنے اور پستول سے مسلح ڈاک کے ڈبے کے پاس پہنچے ۔ کلرک کو پاخانہ میں بند کر کے گارڈ کو لوٹ لیا ۔ ٹرین رکنے پر ایک جماعت نے ٹرین کا محاصرہ کر لیا ۔ مسافروں کو ہر قسم کے نقصان سے اطمینان دلاتے ہوئے گاڑی کی کھڑکیوں کو بند کر لینے کے لئے کہا ۔ اسی وقت مسافروں کو ہراساں اور خوفزدہ کرنے کے لئے متعدد فائر کئے گئے ۔ گارڈ کے باہر نکلنے پر اس کے ہاتھ پیر باندھ کر زمین پر ڈال دیا اور اس کے منہ پر ایک کپڑا بھی ڈال دیا ۔ اسی درمیان میں ڈاک کے ڈبے پر ڈاکہ ڈالا گیا ۔ ایک پولیس کانسٹیبل کے چاقو بھونک دیا جب کہ ان میں سے ایک کو پکڑنے کی کوشش کر رہا تھا ۔

کہا جاتا ہے کہ ۵۰ بیمہ شدہ اشیاء اور ۲۵۰ روپیہ نقد چرائے گئے جب ڈاکو چلے گئے تو مسافروں نے گارڈ کے ہاتھ پیر کھولے اور ٹرین دوسرے اسٹیشن پر روانہ ہو گئی ۔

یہ بھی اطلاع ہے کہ ڈاکوؤں نے ایک ہیٹ چھوڑ دیا ہے جس پر الہ آباد کی کسی فرم کی مہر ہے ۔

الہ آباد میں پنڈت جواہر لال کی سرگرمیاں

الہ آباد ۹ اپریل ۔ پنڈت جواہر لال نہرو کلکتہ سے یہاں ...

جاپان میں نوجوانوں کی اخلاقی اصلاح

سوشلسٹ لیڈروں کی واپسی

طبیہ کالج کا جلسہ تقسیم اسناد

حیدرآباد میں پھر فرقہ وارانہ تصادم ہو گیا

۲۔ آدمی ہلاک

اڑلیسہ کی وزارت میں جدید تقسیم کار

بھیٹا کا حادثہ ریل

ایسٹ انڈین ریلوے کی لاپرواہی کا نتیجہ تھا

حکومت ہند کا فیصلہ

حضور نظام کا فرمان خصوصی

مسٹر جناح کے جدید مطالبات

مفاہمت کو شرارت آمیز پہلو تہی کا بہانہ

سیاسی اسیروں سے گاندھی جی کی ملاقات

روزانہ پرتاپ لاہور کی اشتعال انگیزیوں کا نتیجہ

ضمانت ضبط کر لی گئی

مالیات

گورنمنٹ آف انڈیا گرانٹ کی دس فیصدی تخفیف بحال ہوئی جس سے یونیورسٹی کی آمدنی تیس ہزار روپیہ سالانہ بڑھ گئی ۔ لیکن اسی کے ساتھ عملہ کی تخفیف بحال کرنے میں چالیس ہزار روپیہ سالانہ کا خرچ بھی بڑھ گیا ۔ اس خرچ کی زیادتی اور مشکلات سرکاری سے آمدنی میں بہت کمی ہو جانے کی وجہ سے یونیورسٹی کی مالی حالت بہت ہی سقیم ہو گئی تھی لیکن اعلیٰ انتظامی عملہ نے اپنے معاوضہ کی قربانی کی اور فیس کی آمدنی میں اضافہ ہوا اور آمد و خرچ کی نہایت ہی احتیاط کے ساتھ نگرانی کر کے اس صورت حال پر قابو حاصل کیا گیا ۔

گرانقدر عطیات

قابل تذکرہ عطیات کی فہرست میں اعلیٰحضرت حضور نظام ، ہز ہائنس سر آغا خاں کے ایک ایک لاکھ اور ہز ہائنس نواب خان بہادر رام پور کے ایک لاکھ ایک ہزار ہیں ۔ آخر الذکر نے یونین ہال کی توسیع کا خرچ بھی اپنے ذمہ لے لیا ۔ جو ان کے نامور والد ماجد جنت مکان نواب حامد علیخاں کے نام نامی سے موسوم ہے صوبہ بنگال نے ایک لاکھ اور سندھ نے پچاس ہزار روپیہ فوجی و حرفتی کالجوں کے لئے دینے کا وعدہ کیا ہے جس آخر الذکر ...

لڑکیوں کی تعلیم

تعلیم نسواں کمیٹی کی رپورٹ

مباحث امروز

ہندوستان کا زرعی ارتقاء

ایک سال میں ساڑھے چار کروڑ روپے کا اضافہ

ہندوستان زرعی تحقیقات کے شاہی ادارہ امپیریل انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچر ریسرچ کے متعلق حال ہی میں ایک باتصویر رسالہ شائع ہوا ہے جس میں سادہ اور عام فہم زبان میں ادارہ کی ان سرگرمیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے جن کی وجہ سے کاشتکاروں کی زرعی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہو گیا ہے ۔ رسالہ میں بتایا گیا ہے کہ اس ادارہ پر پچھلے اکتیس سال میں جس قدر صرف ہوا ۔ اس سے کہیں زیادہ فائدہ ایک سال میں ادارہ کی صرف چند سرگرمیوں سے حاصل ہو گیا ۔

۱۹۰۵ء سے ۱۹۳۶ء تک حکومت ہند نے اس ادارہ پر کل ۲۰۲ لاکھ روپیہ خرچ کیا ۔ اس کے مقابلہ میں رسالہ میں دکھایا گیا ہے کہ ادارہ کے کاموں کی وجہ سے صرف ایک سال (۱۹۳۴-۳۵ء) میں زرعی آمدنی میں ۴ ½ کروڑ روپیہ کا اضافہ ہوا ۔

رسالہ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس ادارہ کی تحقیقات کی ...

پانچ پونڈ سے ۲۴ پونڈ دودھ کی پیداوار

ہندوستان کے مویشیوں کی ترقی کے سلسلہ میں بھی تدریجی کافی کام ہوا ہے آج کل ادارہ میں ساہیوال گاؤں کا ایک گلہ ہے جو ہندوستان بھر میں دودھ دینے کے اعتبار سے بہترین ہے ۱۹۱۲ء میں فی گائے ۵ پونڈ دودھ دیتی تھی ۔ مگر رفتہ رفتہ اس مقدار میں اتنا اضافہ ہوا کہ اگست ۱۹۳۶ء میں یہ مقدار ۲۴ پونڈ یومیہ ہو گئی اس گلے کی بہت سی گائیں ۳۰ پونڈ اور چند ۴۰ ، ۵۰ پونڈ یومیہ بھی دودھ دیتی ہیں ۔

مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

خلاصہ کیفیت کارگذاری

جدید شعبہ جات کا افتتاح

طلبا کی تعداد

نادار طلبہ کی امداد

گنے کی کاشت

پوسا گیہوں

بہتر قسم کے غلہ کی تقسیم

زمین کا جائزہ

اب سے تیس برس پہلے

فصلوں کی بیماریوں کا علاج

پیامات
کانفرنس کے نام
صوبہ سوشلسٹ
ڈاکٹر شوکت اللہ انصاری

دہلی ۱۰ اپریل - دہلی کانگریس سوشلسٹ کانفرنس کے لئے جو پیغامات آئے ہیں - ان میں ڈاکٹر شوکت اللہ شاہ انصاری کا پیغام خاص طور پر قابل ذکر ہے - ڈاکٹر صاحب کسی مجبوری کی وجہ سے کانفرنس میں شامل نہیں ہو سکے - انہوں نے مندرجہ ذیل پیغام بھیجا ہے -

میں دہلی صوبہ کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی پہلی کانفرنس کے موقع پر مبارکباد کا پیغام بھیجتا ہوں - آپ لوگ ایسے موقع پر جمع ہو رہے ہیں - جب تاریکی اور تباہی کی قوتیں دنیا کو جنگ کی خونریزیوں میں جھونکنے کے لئے تیاریاں کر رہی ہیں فیسسٹ اور ملوکیت پسندانہ طاقتیں موجود ...

قائم کریا اور باہمی جھگڑوں کو ختم کرنا ہے اسی وقت ہم قومی کانگریس کو مضبوط کر سکتے ہیں اور فرقہ پرست رجعت پسند دوں کی چالوں کو ناکام بنا کر عوام کو طاقتور مذہب دعوت کانگریس کے دائرے میں لاسکتے ہیں - اس طریقہ سے کانگریس کو عوام کی ہر تحریک کے ساتھ جوڑ دی اور آزادی کیلئے سائنٹیفک ... بنایا جا سکتا ہے - مجھے امید ہے کہ آپ کی کانفرنس باقی ہندوستانیوں کی صحیح رہنمائی کرے گی -

مسز وجے لکشمی پنڈت

مسلم لیگ اور اچھوتوں کا اتحاد

جنتر منتر کا قانونی انسداد
ریاست بڑودہ کا قابل تحسین اقدام

صوبہ دہلی کی سوشلسٹ کانفرنس
مسٹر ایم آر مسانی کی افتتاحی تقریر

مزدور کش کارخانہ دار
اجرتوں کے اضافہ کی ممانعت

لیگ پرستوں کا لیگ سے انحراف
اتحاد ملت اور شہید گنج

فیڈرل اسکیم

عملیات

قضیہ شہید گنج کا حل
حکومت پنجاب نے کمیٹی مرتب کردی

لاہور ۱۰ اپریل - آنریبل وزیر اعظم سر سکندر حیات خاں نے پنجاب اسمبلی میں اعلان کیا تھا کہ انھوں نے مسجد شہید گنج کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ایک کمیٹی مرتب کی ہے - آج اس کمیٹی کے ارکان کے اسمائے گرامی کا اعلان وزیر اعظم نے کر دیا - یہ کمیٹی مندرجہ ذیل ارکان اسمبلی اور وزرا پر مشتمل ہے -

(۱) خواجہ غلام حسین (۲) ملک برکت علی (۳) مسٹر خالد لطیف گابا (۴) شیخ کرامت علی (۵) ڈاکٹر گوپی چند بھارگوا (۶) دیوان چمن لال (۷) سردار سمپورن سنگھ (۸) رائے بہادر مکند لال پوری (۹) سردار صاحب سردار اجل سنگھ (۱۰) میر مقبول محمود (۱۱) مسٹر سلیم ایڈوکیٹ جنرل (۱۲) آنریبل سردار ... سنگھ مجیٹھیہ (۱۳) آنریبل مسٹر منوہر لال وزیر مالیات (۱۴) آنریبل سر سکندر حیات خاں وزیر اعظم پنجاب - یہ کمیٹی ایک دو دن کے اندر اندر اپنا کام شروع کر دیگی -

امریکہ برطانیہ کو طیارے فراہم کریگا

فرانس میں فرقہ وارانہ فساد کا کھلونا پھوٹ گیا

برطانیہ کی غیر ملکی حکمت عملی
لارڈ ہیلی فیکس کا راگ

مدراس میں جیل خانوں کی اصلاح
حکومت مدراس کا اقدام

گورنر بنگال کا مکتوب

مشرق و مغرب طریق علاج کا امتزاج
سر شاہ محمد سلیمان فیڈرل جج کا ارشاد

کامیاب نہ ہو جائے - ہم کئی مرتبہ یہ بات واضح کر چکے ہیں کہ اٹلی کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے وقت اسپین کا معاملہ ضرور طے کیا جائیگا -

اسپین کے معاملہ میں عدم مداخلت کی پالیسی سے حکومت اسپین اور جنرل فرانکو دونوں کو فائدہ پہنچا ہے - عدم مداخلت کی پالیسی کی وجہ سے اسپین کی لڑائی ایک یورپین جنگ میں تبدیل ہونے سے رک گئی - ہم اقتصادی معاملات کو طے کرنے کے لئے مختلف ملکوں سے گفت و شنید کر رہے ہیں - امید ہے کہ امریکہ کے ساتھ جلد ہی ہمارا تجارتی سمجھوتہ ہو جائے گا -

محاصل آمدنی کا نیا قانون

نئی دہلی ۸ اپریل - کل فائنینس ممبر نے اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ انکم ٹیکس کی شرح کے متعلق انکم ٹیکس کمیٹی نے جو تجاویز پیش کی ہیں - اگر انہیں اختیار کیا گیا تو موجودہ انکم ٹیکس دینے والوں میں سے دو تہائی موجودہ انکم ٹیکس کی نسبت کم ادا کریں گے - لیکن ظاہر کا نگا طور سے معلوم ہوا ہے کہ امداد اس شرح سے ہو گی -

یو پی میں شکایات عامہ کا انسداد

یو پی اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کا زوال
شیخ حبیب اللہ علیحدہ ہو رہے ہیں

لکھنؤ ۸ اپریل - اطلاع ملی ہے کہ شیخ حبیب اللہ جو اسوقت یو پی اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی میں تھے اب لیگ پارٹی سے الگ ہو رہے ہیں - اس علیحدگی کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ چونکہ شیخ حبیب اللہ صاحب لکھنؤ یونیورسٹی کے وائس چانسلر منتخب ہو گئے ہیں اسلئے آپ کا تعلق ایک ایسے مرکزی ادارے سے ہو گیا ہے کہ آپ کسی پارٹی میں نہیں رہ سکتے - لیکن یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ لیگ پارٹی نے شیخ صاحب سے استعفے طلب کیا ہے - کیونکہ پارٹی کے فیصلہ کے خلاف شیخ صاحب نے اسمبلی میں بعض مسائل پر مخالفانہ حصہ لیا ہے - بہر حال وجہ کچھ بھی ہو لیکن یقینی ہے کہ شیخ صاحب مسلم لیگ پارٹی سے علیحدہ ہو جائیں گے -

ہوائی جہاز کی تباہی

اسمبلی ہے یا تماشہ
پنجاب اسمبلی میں شور و غوغا - ایوان ملتوی کر دینا پڑا

جرمنی معاہدہ لوکارنو کو ٹھکرا چکا ہے
برطانوی پارلیمنٹ میں حکومت کا بیان

برطانیہ نے امریکی تجویز منظور کر لی

یو پی کے زمینداروں میں ماتم
قانون لگان و مالگزاری میں ترمیم

پنجاب کی انتخابی مہم کی راہ میں سرکاری رکاوٹیں
عام جلسوں پر دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ
تحریک التوا کی اجازت نہیں دیگئی

لاہور ۸ اپریل - آج پنجاب اسمبلی میں سوالات کے وقت ڈاکٹر گوپی چند بھارگو لیڈر مخالف پارٹی نے حکومت سے دریافت کیا کہ کیا حکومت مدراس نے مدراس کے تین پنجابی قیدیوں کی رہائی کے سلسلہ میں جنھیں مقدمہ راولپنڈی بنک میں سزا ہوئی تھی حکومت پنجاب سے مشورہ کیا ہے یا نہیں؟
جواب - اس سوال کا جواب نہیں دیا جا سکتا - کیونکہ معاملہ کا اولین تعلق دوسری حکومت سے ہے -

ہو رہا ہے - جو سیالکوٹ امرتسر کے جنرل دیہاتی حلقہ سے پنجاب اسمبلی کا ضمنی چناؤ لڑ رہے ہیں - لیکن اسپیکر نے اس تحریک کو پیش کرنے کی اجازت نہ دی -

فیڈریشن کے خلاف پنجاب اسمبلی کا فیصلہ

تحریک التوا

مہاتما جی کے چار نکات
عدم تشدد پر ایک اور وعظ

بختیار پور میں کوئی مسلمان لڑکی اغوا نہیں کیگئی
ایک غیر مسلم عورت کے فرار کا واقعہ

تحریک شہید گنج کا انتقام
صدر احرار کی گرفتاری

جنگ کے اسلحہ تحفظ کی بہترین ضمانت ہیں
سر جیمبرلین حکمت عملی کی وضاحت میں

ریشنی شاع کا نیا انتخاب

دہلی میونسپلٹی کا اجلاس

٧ / اپریل۔ آج دہلی میونسپل کمیٹی کی ہفتہ وار میٹنگ مسٹر پوسٹری کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں سرائے حافظ بنانے کے اکاؤنٹ پر جس کے متعلق دو فریقوں میں سخت اختلاف ہے۔ کافی دیر تک بحث ہوتی رہی ... انجینئر صاحب نے تیار کیا ہے۔ مسٹر آصف علی نے تجویز کی کہ انجینئر صاحب کا مرتب کردہ اکاؤنٹ منظور کیا جائے۔ چنانچہ تجویز ہے اکاؤنٹ اب کثرت رائے سے منظور ہوا۔ صرف خان بہادر مسٹر عبد الحمید نے اس کے برخلاف ہاتھ اٹھایا۔

پیٹرول پمپ

اس کے بعد پیٹرول پمپوں کو کرایہ پر دینے کے معاملہ پر کافی دیر تک بحث ہوتی رہی۔ مسٹر آصف علی کی تجویز کی کہ تمنا طلب کئے جائیں اور اقل ترین شرح کا تعین کر دیا جائے تاکہ اس سے کم کی کوئی پیش کش نہ کرے ... شرح کو برقرار رکھا جائے ...

پانی کی شرح

اس کے بعد صنعتی اور خانگی مصارف کے لئے پانی کے فراہمی کی شرح پر طویل بحث ہوتی رہی ...

جدید تنظیم

پنڈت جواہر لال نہرو کا مشورہ

وفاقی عدالت کی کرسی

ابھی تک کوئی اپیل نہیں آیا

لکھنؤ میں مسٹر ساورکر کا استقبال

لکھنؤ (بذریعہ ڈاک) آج آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے صدر مسٹر ساورکر کی آمد کے موقعہ پر لکھنؤ ہندو مہاسبھا کی طرف سے بہت ہی شاندار طریقہ پر استقبال اور خیر مقدم کا انتظام کیا گیا تھا۔ اسٹیشن چار باغ پر تقریباً دس ہزار آدمیوں کا مجمع تھا جن میں تمام ہندو فرقوں کے علاوہ سکھ بھی شریک تھے۔ جلوس اس قدر طویل تھا کہ ... روانہ ہوا اور دو بجے امین الدولہ پارک میں داخل ہوا۔ جلسہ گاہ میں تقریباً بیس ہزار آدمی موجود تھے۔

لکھنؤ ہندو مہاسبھا، مہاراشٹر سبھا اور مقامی کالج کے طلباء کی طرف سے ایڈریس پیش کئے گئے جن کے جواب میں انہوں نے کہا کہ قوموں میں اس طرح بنتی ہیں ... آپ نے ہندو مہاسبھا کی طرف سے اعلان کیا کہ وہ اقلیتوں کے مذہب اور تہذیب کی حفاظت کی ضمانت دینے کو تیار ہے ...

جہالت کے خلاف جنگ

تین ماہ میں چار لاکھ اشخاص کی تعلیم

آنریبل ڈاکٹر سید محمود کا بیان

بمبئی اسمبلی کی بلند مزدور پارٹی کا مستقبل

کانگریس پارٹی میں شرکت کی توقع

سندھ میں کانگریس کی ایک کامیابی

چھندواڑہ کا قومی نقصان

ہنگامی اختیارات کا قانون منسوخ

بمبئی کی کانگریسی وزارت زندہ باد

بمبئی ١٢ / اپریل۔ بمبئی لیجسلیٹو اسمبلی کے اجلاس میں پرنسپل ایکٹ کے ترمیمی بل کی تیسری خواندگی منظور کر دی گئی اس بل کی رو سے مسلم حلقوں کو حسب مرضی مخلوط یا جداگانہ طریق انتخاب کی پیروی کرنے کی آزادی دیدی گئی ہے۔ اسمبلی نے ہنگامی اختیارات کے قانون مجریہ سنہ ١٩٣٢ء کی تنسیخ کا بل بھی بلا مخالفت کے منظور کر دیا ہے۔

مسٹر کے۔ ایم۔ منشی ہوم منسٹر نے بل کو منظور کرنے کی درخواست کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ عجیب واقعہ ہے کہ اصلی قانون جو کانگریس کی تحریک کو کچلنے کے لئے نافذ کیا گیا تھا۔ کانگریس کے ہی نمائندوں کے ہاتھوں جو آجکل برسر اقتدار ہیں منسوخ ہو رہا ہے۔

مرکزی مجلس قوانین میں مزید توسیع

فیڈریشن کا قیام ایک سال مؤخر ہو گیا

نئی دہلی ٧ / اپریل۔ آج مرکزی اسمبلی میں سوالات کے بعد صدر اسمبلی نے ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل کا اعلان پڑھ کر سنایا کہ موجودہ مرکزی اسمبلی کی میعاد میں مزید ایک سال کی توسیع کر دی گئی ہے اور اس اسمبلی کی میعاد اس سال یکم اپریل سنہ ١٩٣٨ء کو ختم ہو رہی تھی لیکن اب یہ اسمبلی ٣١ / اکتوبر سنہ ١٩٣٩ء تک رہے گی۔

سیاسی حلقوں میں اس سے یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ فیڈریشن کے اس اعلان سے فیڈریشن میں مزید ایک سال کی تاخیر ہو گئی ہے۔

قبضہ کیا ہے تو قرضہ بھی ادا کرو

حکومت امریکہ کا مراسلہ

واشنگٹن ٧ / اپریل۔ حکومت ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے حکومت جرمنی کو مطلع کیا ہے کہ امریکہ نے جرمنی کے ساتھ آسٹریا کا الحاق تسلیم کر لیا ہے اس سلسلہ میں حکومت جرمنی کو جو مراسلہ لکھا ہے اس میں آسٹریا پر واجب الادا قرضہ کی ادائیگی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

عدل و انتظام کی دو عملی کا خاتمہ

پٹنہ ٧ / اپریل۔ حکومت بہار نے ایک کمیٹی مقرر کی ہے جو محکمہ انتظام کو شعبہ عدل سے علیحدہ کرنے کے سلسلہ پر غور کرے گی ...

سیاسی اسیروں کی رہائی کا مطالبہ جرم ہے

چار مظاہرین کو سزا

ضرورت تزویج

استاذ العلماء علامہ الحاج حضرت مولانا اعزاز علی صاحب شیخ الفقہ دار العلوم دیوبند

سرپرست رسالہ

ماہنامہ قائد (مراد آباد)

کا

عطیہ گرامی اور احسان عظیم

اراکین رسالہ قائد کے مخلصانہ مقاصد اور اغراض رسالہ کی برتری کو ملحوظ فرماتے ہوئے حضرت موصوف نے

اپنے قلمی

دو نایاب علمی خزانے

جو اعلیٰ درجہ کے مستند ہیں اور محققین علماء ان کی دستیابی کے ہمیشہ آرزو مند رہتے ہیں

یعنی

اسبیجابی شرح مختصر الطحاوی۔ مصنفہ شیخ الاسلام بہاؤ الدین علی بن محمد السمرقندی الاسبیجابی المتوفی سنہ ٥٣٥ھ

اور

المختار للفتویٰ۔ مصنفہ علامہ ابو الفضل مجد الدین عبد اللہ بن محمود موصلی متوفی سنہ ٦٨٣ھ

رسالہ قائد میں اشاعت کے لئے عنایت فرمائی ہیں جو فقہیات کے سلسلہ میں ترجمہ سمیت یکے بعد دیگرے شایع کی جائیں گی (انشاء اللہ)

اور اس طرح ناظرین رسالہ مفت میں ان دونوں کتابوں کو حاصل کر لیں گے جو اس وقت غیر مطبوعہ ہونے کے باعث سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی ہر ایک کو دستیاب نہیں ہو سکتیں۔

ترسیل زر کا پتہ۔ (مولوی حکیم) انظار احمد منیجر رسالہ قائد محلہ فیل خانہ مراد آباد

مراسلات

لازمی مذہبی تعلیم کا نظم

مسلمانوں کی مذہبی تعلیم ان کے اسلامی اخلاق اسلامی تمدن اور اسلامی معاشرت کی بقا و قیام کیلئے تو ضروری ہی ہے، نفس مذہب اسلام سے واقفیت کے لئے بھی مذہبی تعلیم نہایت ضروری اور فرض ہے ہر مسلمان کا فریضہ ہے کہ وہ مسلمان بچوں، جوانوں اور بوڑھوں کو مذہب سے واقفیت اور اس پر عمل کرنے کے لئے مذہبی تعلیم دینے اور دلانے کی کوشش کرے۔

مسلمان اگر اپنے مذہب سے واقف نہ ہو تو اس میں اور ایک غیر مسلم میں کیا فرق رہے گا۔

الحاد، دہریت، بیدینی اور لامذہبیت جو کچھ اب بعض مسلمانوں میں دیکھتے ہیں، وہ محض احکام مذہب سے ناواقفیت کی بنا پر ہے۔

اگر مسلمان اپنے مذہب کے احکام سے پوری طرح واقف ہوتے تو وہ جہالت کا شکار ہوتے نہ بیدینی کا ان میں کوئی فرد جعت پسند ہوتا نہ غیروں کی غلامی کو برداشت کرتا۔

ہماری سب سے بڑی مصیبت، مذہب سے ناواقفیت ہے۔ انگریزوں نے اس کو سمجھا اس لئے وہ ہم کو زیادہ سے زیادہ مذہب سے دور کرنے کی کوشش کرتے رہے۔

ہمارے مطالبہ کے باوجود انہوں نے اپنی تعلیم گاہوں میں مذہبی تعلیم کا کوئی نظم نہیں کیا اور اس کو طرح طرح سے ٹالتے رہے۔

اب ایک گونہ اختیارات قوم کے ہاتھ میں آئے ہیں اور اب صوبہ کی حکومتیں قومی حکومت کہی جاتی ہیں اس لئے ہمارا مطالبہ یہ ہے، کہ نصاب تعلیم میں جو تبدیلیاں زیر غور ہیں اور جو شاید سنہ ١٩٣٩ء میں نافذ بھی ہو جائیں ان میں مسلمانوں کی مذہبی تعلیم کا صرف خیال ہی پیش نظر نہیں ...

جامعہ قاسمیہ کا ٦٣ واں سالانہ جلسہ

جمعیۃ علماء ہند (٣) حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب صدر مجلس احرار ہند (٤) عالیجناب حافظ محمد ابراہیم صاحب وزیر اوقاف صوبہ یو۔ پی (٥) حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی (٦) مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند۔ (٧) مولانا بشیر احمد صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند (٨) مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ امروہہ (٩) مولانا ابو الوفا صاحب (١٠) مولانا محمد قاسم صاحب شاہجہانپوری کے علاوہ ضلع و قرب و جوار کے علماء بکثرت تشریف لائیں گے۔ برادران ملت سے استدعا ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک جلسہ ہوں۔

(نوٹ) شب کے جلسہ محلہ قائم کی بیریاں میں ہوں گے اور دن کے شاہی مسجد میں۔ غیر مقامی بیرونی حضرات اگر اپنی تشریف آوری کی اطلاع ١٠ / اپریل سنہ ١٩٣٨ء تک دفتر مدرسہ میں بھیجدیں تو قیام کا انتظام کیا جائیگا

الداعی۔ محمد عبد الحق (مدنی) مہتمم جامعہ قاسمیہ مدرسہ الشرفیہ شاہی مسجد مراد آباد

ساہوکارہ بل اور استصواب رائے عامہ

٢٥ / مارچ سنہ ١٩٣٨ء کو جامع مسجد مہابت خاں پشاور میں مجلس احرار اسلام پشاور کا ایک پبلک جلسہ زیر صدارت حضرت مولانا عبد القیوم پوپلزئی منعقد ہوا جس میں حکومت سرحد سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ علاقہ دو آبہ کے سیکڑوں آدمیوں کو رہا کرے اور وصولی مالیہ میں نرم طریقہ اختیار کرے اور ساہوکارہ قرضہ بل کی تعریف کی گئی اگر ساتھ ہی اس پر اظہار افسوس کیا گیا کہ اس کو رائے عامہ کے لئے مشتہر کیا جائے کیونکہ اس عرصہ میں تمام ساہوکار اپنے سودی قرضوں کی تجدید کرا لینگے اور بل کی افادی حیثیت کم ہو جانے کا اندیشہ ہے لیکن اگر حکومت بل کو ٦ ماہ کے لئے ملتوی کرنا چاہتی ہے۔ تمام سودی معاملات اور تجدید معاہدات ڈگری وغیرہ کو ملتوی کر دیا جائے۔ فقط

ہمدردان دار العلوم سے گزارش

"یوم اردو"

ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں

دور ہو سکتی ہیں!

وفاقِ ہند

اگر ہندوستانی سیاست سے واقفیت پیدا کریں" سرشاہ سلیمان

وفاقی طرز حکومت

جس کا ہندوستان میں نفاذ ہونے والا ہے کیا ہے؟ ہندوستان میں سنہ ١٨٥٨ء سے سنہ ١٩٣٥ء تک کیا سیاسی تغیرات اور تبدیلیاں ہوئیں اور کیونکر؟ وفاقی حکومت میں مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کے اختیارات، گورنر جنرل، صوبوں کی خود اختیاری، اسمبلیوں کی تشکیل، ریاستوں اور تاج کے تعلقات، رائے دہندگان کا معیار اور اسی قسم کے تمام سوالات کے واسطے

علامہ ڈاکٹر نجم الدین احمد جعفری ایل ایل۔ ڈی۔ کی تازہ تصنیف

وفاق ہند قیمت ایک روپیہ عہ/

ملاحظہ فرمائیے! جس میں ہندوستان کی دستوری تاریخ اور گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ سنہ ١٩٣٥ء کا خلاصہ موجود ہے۔ بہترین کاغذ، بہترین طباعت۔

منگانے کا پتہ الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی

آپ کے عشرت کدوں کی زینت کیلئے

منظور خاں اینڈ سنز قایم شدہ سنہ ١٨٩٥ عیسوی

کورٹ روڈ سہارنپور

نئے طرز اور اچھوتے ڈیزائن

کا

آرام دہ فرنیچر

اور

سہارنپور کا مشہور عالم لکڑی کا نقشین کام

تیار کرتے ہیں، استعمال کر کے

گھر کی زینت، رہائش کا آرام، سوسائٹی میں عزت

بڑھایئے

MISSING
17 April To 20 April

The Aljamiat

VOL 27 No. 17 — DELHI 13th APRIL 1938 — PRIC ONE ANNA

کتاب شہادت علمائے شیعہ کی نظر میں (پانچ جلد کامل)

یہ وہی کتاب ہے جس نے شیعی دنیا اور دنیائے اسلام میں بیداری کی ایک لہر یا تحریک پیدا کر دی ہے اصل یہ ہے کہ بڑے بڑے علماء اس کا جواب دینے سے عاجز ہیں۔ اس عظیم الشان کتاب میں حضور انور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مسعود سے لیکر صحابہ راشدین کے کل واقعات و معاملات پر روشنی ڈالی ہے یہی وہ کتاب ہے جس سے شیعی مذہب کی پوری واقفیت معلوم ہوتی ہے۔ کل اصول شیعہ پر آیات قرآنی اور احادیث نبوی سے بحث کی گئی ہے مصنف کا دعویٰ ہے کہ اس کا جواب ہونا محال نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ رد شیعہ میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں جس کے شائع ہونے سے دنیائے شیعیت میں صف ماتم بچھ گئی ہے شیعہ مذہب کی اصلیت معلوم کرنی ہو اُنکی تمام دلیلوں کا صحیح جواب معلوم کرنا ہو، خلفائے ثلثہ کی خلافت کا کافی ثبوت مطلوب ہو، شیعہ مناظرہ کی پوری پوری تیاری کرنی ہو تو پانچ جلدوں میں ۲ ہزار صفحات کی یہ ضخیم کتاب ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت چھ روپے — رعایتی
"شہید اعظم" (جنگ کربلا) مولفہ مولینا ابوالکلام آزاد۔ امام حسین کو کس نے شہید کیا۔ شمر پر قتل کا الزام غلط ہے حادثہ کربلا اسلامی تاریخ میں عظیم الشان واقعہ ہے۔ ایڈیشن دوم رعایتی ۱۲ — کا پتہ: دور زمان بک ایجنسی کٹرہ اللہ دیا چاندنی چوک دہلی

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ

قسمت

موٹر کا انعام حاصل کریں

اس سطور زمان فخر اطباء ہند عالیجناب مولنا محمد عبدالخالق صاحب قبلہ شاہی حکیم راولپنڈی اپنے دست مبارک سے انعامی ٹکٹ ...
ہم نے سال گذشتہ میں اپنے مجربات کی قیمت نصف کی تھی جس سے اہل ملک نے کافی فائدہ اٹھایا ہے اب اعلان کیا جاتا ہے کہ ... میں ایک نہایت عمدہ موٹر کار شولٹ چھ سلنڈر اور جو تمام پنجاب میں چکر لگا رہی ہے انعام میں دیا جائیگا ذیل کی تحفہ جات کے ہمراہ انعامی ٹکٹ دیئے جاتے ہیں مئی ۱۹۳۸ء میں بمقام راولپنڈی کارخانہ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ میں نکالا جائیگا آموں کے آم گٹھلیوں کے دام والا معاملہ ہے مفت میں قسمت آزمائیے یہ بیش قیمتی موقعہ پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ آج ہی ذیل کے تحفہ جات کا آرڈر دیکر انعامی ٹکٹ حاصل کریں شاہی حکیم قبلہ کا نام نامی ہی ہماری دیانتداری کا زندہ ثبوت اور ضمانت ہے ان کی سرپرستی میں کسی قسم کی گڑبڑ نہیں ہوسکتی بلکہ ہم نے سر بمہر لفافہ حکیم صاحب قبلہ کے سپرد کر دیا ہے۔

سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہوجاتے ہیں

ہندوستان کی ——— ایجادات میں ——— قابل قدر اضافہ

ہم نے جو ہر وسمہ ہندی کو تیل کی شکل میں تبدیل کر دینا ... سفید بالوں کو سیاہ کر دیتے ... اشتہار بازوں ... عظیم ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے کمیشن معقول دی جاتی ہے
طلاء ... اعصاب کے مایوس مریضوں کے لئے یہ طلا اکسیر ثابت ہو چکا ہے ...
ممسک گولیاں رجسٹرڈ ... نوجوانوں کو ... سرعت انزال ... حیات باقی ... ان گولیوں کے استعمال سے تمام ... شکایات ...

خوشبودار

صوفی اینڈ کو (رجسٹرڈ) آزاد منزل نیا گڑہ لوہا بازار راولپنڈی

سول ایجنٹ برائے ضلع لاہور — میاں محمد امین ڈبی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

مولانا محمد اسمٰعیل پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس میں چھپوا کر دفتر الجمعیۃ سے شائع کیا۔

رجسٹرڈ ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

مدیر حامد الانصاری غازی

تاریخہائے اشاعت ہر انگریزی ماہ کی
۱ ۵
۹ ۱۳
۱۶ ۲۰
۲۴ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۱۹، ۲۰ — دہلی یوم چہارشنبہ و یکشنبہ ۱۸ و ۲۲ صفر المظفر ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۰، ۲۴ اپریل ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

دنیائے اسلام

فلسطین کی موجودہ کشمکش سیاسی یا مذہبی نہیں

ایک انگریز اہل قلم کا سنجیدہ تبصرہ

مشکلات کا حقیقی حل

[illegible]

صیہونی تحریک کی تنظیم

[illegible]

تقسیم کی اسکیم کی متفقہ مخالفت

[illegible]

عربی یہودی مفاہمت

[illegible]

پیام بیداری

ایک قومی گیت

(از مولانا اکرم مظفر نگری)

تو احساسِ علم و عمل کھو چکا ہے
خبردار مسلم بہت سو چکا ہے

گئی شام غم صبح عیش آ رہی ہے — سحر اپنے انوار پھیلا رہی ہے
شفق بادۂ ناب برسا رہی ہے — یہ اونچے سروں میں صبا گا رہی ہے
ہر اک قافلہ گامزن ہو چکا ہے
خبردار مسلم بہت سو چکا ہے

زمانہ نے انداز رفتار بدلا — جو کل ایک قطرہ تھا ہے آج دریا
یہ سب کچھ ہے حسنِ عمل کا نتیجا — مگر تو نے یہ راز اب تک نہ سمجھا
بہت کھو چکا اور بہت کھو چکا ہے
خبردار مسلم بہت سو چکا ہے

بتا دے کہاں تک ہے گا اذیت — غلامی کی یہ زندگی سخت لعنت
مصیبت ہر اک صبح ہر شام آفت — وہ گونج اٹھی آواز صور قیامت
کبھی جس کی ہیبت سے تو رو چکا ہے
خبردار مسلم بہت سو چکا ہے

جفا کی چھری حلق مظلوم پر ہے — تڑپتے ہیں بیکس تجھے کچھ خبر ہے
تھپیڑوں میں کشتی نوع بشر ہے — وہ دعوائے اصلاح عالم کدھر ہے
جو گرد و غبار الم دھو چکا ہے
خبردار مسلم بہت سو چکا ہے

دکر اپنے دشمن کے حملوں کی پروا — حمیت کی تلوار لے اور بڑھ جا
شجاعت کے جوہر دکھا بے محابا — مثل ہے کہ ہمت کا حامی ہے مولا
وہی کھیت کاٹیگا جو بو چکا ہے
خبردار مسلم بہت سو چکا ہے

[illegible]

فلسطین کی فضا کس طرح خوشگوار بنائی جاسکتی ہے

[illegible]

عراق اور جرمنی میں تجارتی روابط

[illegible]

MISSING
17 April To 20 April

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۲۰ر۲۴ر اپریل سنہ ۱۹۳۸ء

اسیران بنگال

حکومت بنگال کیلئے تالیف قلوب کا بہترین موقع

اسیران بنگال کی رہائی کا مسئلہ جس قدر التوا میں ڈالا جارہا ہے اسیقدر اُس کی نزاکتیں عوام کیلئے اضطراب اور حکومت کیلئے پریشانی کا موجب بنتی جارہی ہیں۔ بالخصوص دستوری تبدیلیوں کے بعد کانگریسی صوبوں میں سیاسی اسیروں کی رہائی اور ان کو امن پسندانہ سیاسی سرگرمیوں کی آزادی اسیران بنگال کے سوال کو منظر عام پر لے آئی ہے۔

عام طور پر اعتراض کیا جاتا تھا کہ تشدد پسند انقلابیوں کی رہائی امن عامہ کو خطرہ میں ڈالنے کا باعث ہوگی۔ ...

امرتسر کا ضمنی انتخاب

حیدرآباد کا فساد

نوکرو مسلمانوں کی قیمت

عذر تاخیر

کانگریسی صوبوں میں ڈکٹیاں

سیپارۂ افکار

کلکتہ میں یادش بخیر مسلم لیگ کا اجلاس منعقد ہورہا ہے اور "شیر بنگال مولانا" فضل حق کی "خالص اسلامی حکومت" کی سرپرستی میں ہیبت ناک قسم کے انتظامات ہو رہے ہیں۔ زعیم الملۃ سیف الاسلام مسٹر جناح (سیف الاسلام سے داؤدی بوہرہ جماعت کے علاّمۂ اعظم مراد نہیں) کی آمد پر جلوس کمیٹی کے سیکرٹری نے ایک عام جلسہ میں کچھ ہدایات نافذ کی ہیں جن میں سے بعض نہایت اہم ہیں۔

۱۔ قومی ترانہ سر اقبال کا چھوکا (غالباً دیں جس کا ایک مصرعہ "خاک وطن کا مجھکو ہر ذرہ دیوتا ہے") کیا قومی ترانہ کی جگہ کوئی اسلامی ترانہ مناسب نہ ہوتا۔

۲۔ اگر باجہ کا انتظام ہوسکتا ہو تو بیشک فوجی طرز کا انگریزی باجہ بھی ہونا چاہیئے۔ کیونکہ انگریزی طرز کا باجہ مساجد کے سامنے بھی بجایا جاسکتا ہے۔

۳۔ جلوس کے راستوں میں گیٹ بنائیں اور گیٹ کے نام رکھیں گیٹ کے نام قومی ہیروؤں کے نام پر رکھیں۔ مثلاً طارق گیٹ، خالد گیٹ وغیرہ ...

علم ونظر

ہندوستان کا حال اور مستقبل

اقلیت کے حقوق

دیسی ریاستیں

فلسطین

قومی تعلیم

کسان سبھائیں

اجمیر مارواڑ اور ہندوستانی ریاستیں

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں۔

۱۔ جو شخص بے نکاح عورت گھر میں رکھ کر بسا ہوا ہو اور اس کی اولاد بھی ہوتی ہو اس کے حق میں خدا اور رسول کیا ارشاد فرماتے ہیں۔

۲۔ جو شخص بازار میں کھڑے ہو کر امام مسجد کو کہے تو امت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نہیں ہے۔

۳۔ نماز تراویح کے متعلق عرض ہے کہ نماز تراویح کی تعداد اول تو بیس رکعت تھی اب ۸ رکعت کیوں ہوگئی اس کتاب حنیفہ کا مسائل تحریر فرماکر مشکور فرمادیں۔ تاکہ آدمیوں کو عبرت ہو۔ بینوا وتوجروا۔

الجواب

۱۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ اس شخص کے ساتھ میل جول ترک کردیں تاکہ اس کو پریشانی ہو جائے اور پریشان ہو کر توبہ کرے اور بے نکاحی عورت کو گھر سے نکال دے یا باقاعدہ شرعی اس عورت کے ساتھ جائز طور پر نکاح پڑھائے۔

۲۔ یہ شخص بوجہ توہین امام کے سخت گنہگار ہوگا۔ اس پر لازم ہے کہ وہ امام سے معافی مانگے اور آئندہ کے لئے توبہ کرے۔

۳۔ آنحضرت صلعم سے مختلف مقدار کی تراویح پڑھی ہیں لیکن حضرت عمر فاروق کی خلافت میں ۲۰ رکعت کے پڑھنے پر صحابہ کرام کا اتفاق ہوگیا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے علیکم بسنتی وسنت الخلفاء الراشدین المہدیین الخ لہٰذا بیس رکعت تراویح کی پڑھنی سنت ہے۔

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید ولی کے موجود ہوتے ہوئے چھوٹی لڑکی کی نکاح کی خالہ خالو اور حقیقی بہن نے کردی ہے۔ ولی ناراض۔ نکاح جائز ہوگی یا ناجائز ہوگی۔ ولی کی عمر ۔۔ سال کی ہے بغیر اجازت ولی کے نکاح کردیا تو جائز ہوگا یا ناجائز۔ اگر ناجائز ہوگا تو ان کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا۔ ۔۔۔

الجواب

خالہ خالو اور ہمشیرہ نابالغہ کا نکاح پڑھایا ہوا ۔۔۔ موقوف تھا۔ اگر ولی نے نکاح کی خبر سنتے ہی ناراضگی کا اظہار کردیا ہے تو یہ نکاح ٹوٹ گیا ہے۔ ۔۔۔

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں۔

۱۔ جنپی امام صاحب نے عشاء کی پہلی رکعت میں قرات شروع کی۔ ۳-۴ آیات کی قدر نہیں پڑھی تھی۔ بھول گئے۔ مقتدی نے لقمہ دیا۔ جنپی امام صاحب نے لقمہ لیا۔ تعریف لینے سے سہو آتا ہے کہ نہیں۔

۲۔ تیسری رکعت میں جنپی امام صاحب دوسرے سجدہ کے بعد ۔۔۔ کھڑے ہوگئے۔ ۔۔۔

۳۔ عشاء کی چوتھی رکعت ختم کرکے کھڑا ہونے کا ارادہ ہی تھا۔ ۔۔۔

الجواب

(۱) لقمہ لینے سے سہو نہیں آتا۔

(۲) اگر اتنی دیر امام بیٹھا کہ جتنی دیر میں تین بار سبحان اللہ کہا جاسکتا ہے تو سجدہ سہو آتا ہے۔

(۳) اس صورت میں سجدہ سہو نہیں آتا۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

الجواب صحیح — حبیب المرسلین عفی عنہ، مدرسہ امینیہ دہلی
الجواب صحیح — محمد یوسف علی عنہ، مدرسہ امینیہ دہلی

خریداران الجمعیۃ خط وکتابت کرتے وقت نمبر خریداری کا خیال رکھیں

مباحث امروز

سیاست مصر

دستوری ارتقاء میں جماعت وفد کی سرگرمیاں
داخلی سیاست پر برطانوی ریشہ دوانیوں کا اثر

جنگ عمومی کے اختتام پر مصر برطانی انتداب کے ماتحت آگیا ملک میں برطانوی فوجیں اور حکومت کے تمام شعبوں پر انگریزافسروں نے قبضہ کرلیا۔ اس وقت محمد علی پاشا کے جانشین سلطان فواد ملک کے حکمران تھے جنہوں نے مصر کو حکومت ترکی سے آزاد کرالیا تھا تین سال کی کشمکش کے بعد ۱۹۲۲ء میں برطانیہ نے مصر کو ایک آزاد سلطنت تسلیم کرلیا۔ مگر حکومت برطانیہ نے آئندہ کی مفاہمت کے متعلق چار مسائل یعنی شاہی محکمہ رسل ورسائل۔ مصر کی دفاعی حکمت عملی۔ سوڈان کے معاملات اور غیر ملکیوں اور مصر کی اقلیتوں کی نگرانی کے معاملات محفوظ کر لئے۔

زاغلول پاشا

آزادی کی اس جنگ کے نئے مصر کو سعد زاغلول جیسا بہادر اور مدبر رہنما مل گیا تھا۔ ۱۹۲۳ء میں انہوں نے ایک سیاسی جماعت جماعت وفد کے نام سے منظم کی ۱۹۲۷ء میں زاغلول پاشا کا انتقال ہوگیا۔ مصطفیٰ نحاس پاشا نے جماعت وفد کے لیڈر زاغلول پاشا کی وفات کے بعد ۔۔۔ ۱۹۲۸ء سے ۱۹۳۰ء تک مصر میں دستوری جنگ رہی۔ ۔۔۔

مصالحت میں کسی بھی نقطہ پر پہنچنا محال ہوگیا تھا جس سے مصر کی حریت کامل اور استقلال نام کو بھی تسلیم کیا جاتا۔ اور برطانیہ کے مختلف سامراجی مفاد کا تحفظ اور ضمانت بھی ہوسکے نتیجہ یہ ہوا کہ تمام کوششیں بیکار اور ناکام ثابت ہوئیں۔

جماعت وفد اور سلطان فواد

سعد زاغلول پاشا کی وفات کے بعد سلطان فواد اور جماعت وفد کے درمیان اختلافات کی خلیج وسیع ہوتی چلی گئی سلطان فواد بہت ہی ہوشمند اور مدبر شخص تھے۔ ۔۔۔ ۱۹۳۰ء میں ہوئی تھی۔

انتخابی قانون

۱۹۳۰ء میں سلطان فواد نے نحاس پاشا اور جماعت وفد کو برخاست کرکے بیدرو مادنگ محمود پاشا کے تعاون سے پارلیمنٹ کے بغیر حکومت کی۔ ۱۹۳۰ء میں نحاس پاشا نے جب اپنی کھوئی ہوئی عظمت اور قوت کو پھر از سر نو حاصل کیا تو دستور کی حمایت ۔۔۔ سے جماعت وفد نے انتخاب کا مقاطعہ کردیا۔

حبش کی پیچیدگیاں

دو برس پہلے حبش کی پیچیدگیوں سے مصر کے حالات بھی اثر قبول کئے بغیر نہ رہ سکے اور حالات کی سیاست نے زبردست پلٹا کھایا۔ سلطان فواد نے جماعت وفد سے مفاہمت کرلی اور ۱۹۲۳ء کے دستور کو بحال کردیا۔

مصری تمام جماعتوں کا ایک نمائندہ وفد جس میں حزب الوفد کے ممبران کی اکثریت اور نحاس پاشا کی صدارت میں حکومت برطانیہ سے گفت وشنید ہوئی ۔۔۔ ہوئے اسی اثنا میں سلطان فواد کی وفات ہوگئی۔ ۔۔۔

کو جو انتخاب میں بہت بڑی اکثریت سے کامیاب ہوئے تھے وزارت عظمیٰ کا جائزہ دیدیا۔

شاہ فاروق

سلطان فاروق کی عمر اس وقت صرف اٹھارہ برس کی ہے وہ بہت ہی ہر دلعزیز ہیں۔ عربی زبان بہت شستہ اور سلیس بولتے ہیں۔ اپنی رعیت سے بے تکلف ملتے ہیں اور آزادی کے ساتھ ان کے درمیان گھومتے پھرتے ہیں۔ علی مہر پاشا ان کے خیر خواہ ہیں جب نحاس پاشا نے دستوری حمایت میں تجویزیں لانی شروع کردیں تو علی مہر پاشا اور نحاس پاشا میں باہمی تنازعہ اور منافست کے آثار پیدا ہونے لگے۔ ۔۔۔

نحاس پاشا کی برخاستگی

آخر کار شاہ موصوف نے ایک فرمان کے ذریعہ نحاس پاشا کو برخاست کردیا۔ فرمان میں دستور اور سلطان کی حلف وفاداری کا تذکرہ نہیں تھا بلکہ نقص امن عامہ کے مزعومہ خطرہ کی بنیاد پر دیا گیا۔ اس کے بعد محمد محمود پاشا کو وزارت عظمیٰ کے فرائض تفویض کئے گئے۔ ۔۔۔ جماعت سے نکلے ہوئے ممبروں نے ایک علیحدہ جماعت سعد زاغلول کی یادگار میں سعدی وفد کے نام سے بنالی ہے مگر یہ لوگ محمد محمود پاشا سے تعاون نہ کریں۔

قوم ووطن

(از حضرت العلامہ سید سلیمان ندوی)

قوم کا لفظ عربی ہے اس کے معنی مطلق گروہ کے ہیں یہ قرآن پاک اور عربی محاورہ میں تین معنوں میں آیا ہے مطلق گروہ جماعت کے معنی میں جیسے

ذالک بانہم قوم لا یعقلون (مائدہ) یہ اس لئے کہ یہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔

بانہم قوم لا یفقہون (توبہ) اس لئے یہ لوگ نہیں سمجھتے

انکم قوم منکرون (حجر) تم انجان لوگ ہو۔

وغیرہ بہت سی آیتیں ہیں ان آیتوں میں قوم کا ترجمہ لوگ گروہ اور جماعت ہوسکتا ہے۔

دوسرے معنی مردوں کے ہیں یعنی "قوم" رجال کے ہم معنی اور نساء عورتوں کا مقابل ہے جیسا کہ عربی شاعر کہتا ہے۔ ۔۔۔

قرآن پاک میں بھی اس لفظ کو اس معنی میں استعمال کیا ہے جیسا کہ لا یسخر قوم من قوم عسی ان یکونوا خیرا منہم ولا نساء من نساء عسی ان یکن خیرا منہن (حجرات) ۔۔۔

قوم کے تیسرے معنی ہم نسل افراد کے مجموعہ کے ہیں اور شاید کہ وطن کے افراد کے مجموعہ کو بھی کہا گیا ہے جیسے

ولقد ارسلنا نوحا الی قومہ (ہود) ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔

ولما رجع موسیٰ الی قومہ (اعراف) اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف لوٹا

ما کنت تعلمہا انت ولا قومک (ہود) اسے رسول نہ تو اس کو جانتا تھا اور نہ تیری قوم

واذ قال ابراہیم لابیہ وقومہ (صافات) اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا۔

وغیرہ آیات کثیرہ۔

قوم کا لفظ کافر اور کفار قوم کے لئے بھی آیا ہے اور مومن قوموں کے لئے بھی۔ مومنوں کی قوم بھی ہوسکتی ہے اور کافروں کی بھی اور مومن وکافر کی ملی جلی قوم بھی ہوسکتی ہے۔ ۔۔۔

وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومہ (ابراہیم) اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا لیکن اس کی قوم کی زبان میں۔

ظاہر ہے کہ اس قومی زبان میں کافر ومومن دونوں مشترک تھے ۔۔۔

امت کے معنی کسی پیغمبر کے پیروؤں کے لئے مشہور عوام ہوگئے لیکن قرآن پاک کا یہ محاورہ نہیں۔ ۔۔۔

جو تشریح کی ہے وہ فلسفیانہ اصطلاحوں سے ہم نے سمجھ تو گو قرآن کے لفظوں میں ہی ہمیں خیال ہی صحیح نہیں

مرادآباد کے ضمنی انتخاب کا شاخسانہ

مسٹر اختر علیخاں کی علیحدگی پر قانونی اختلاف
گورنر نے وزارت کی رائے قبول نہیں کی

دہلی ۱۴ اپریل۔ اپنے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ایک اہم قانونی نکتہ پر یو۔ پی وزارت اور گورنر کے درمیان شدید اختلاف رونما ہوگیا ہے۔ اس سلسلہ میں باخبر حلقوں میں تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر کیلاش ناتھ کاٹجو وزیر محکمہ عدل گستری نے گورنر سے یہ سفارش کی تھی کہ مسٹر اختر علیخاں مسلم لیگی کو جو مرادآباد کے حلقہ سے کانگریسی امیدوار مولانا شبیر احمد کے مقابلہ پر ضمنی انتخاب میں کامیاب ہوئے تھے اور مسٹر شار احمد شیروانی کو آئندہ پانچ سال کے لئے بطور ووٹر یا ممبر منتخب ہونے کے نااہل قرار دیا جائے۔ ۔۔۔

وزیر محکمہ عدل گستری کی سفارش پر منظوری کی مہر ثبت کرنے سے انکار کردیا۔ وزارتی حلقوں میں یہ خیال پایا جاتا ہے کہ گورنر موصوف نے اپنے اختیارات سے تجاوز کیا ہے۔ ۔۔۔ اس سلسلہ میں حکومت یو۔ پی نے ڈاکٹر نرائن پرشاد استھانا ایڈوکیٹ جنرل سے قانونی مشورہ طلب کیا اور انہوں نے بھی وزارت کے نظریہ سے اتفاق کیا۔ ۔۔۔ کورٹ کے ایڈوکیٹ جنرل کی رائے طلب کریگی۔

مجلس احرار دہلی کی قومی خدمات

مجلس احرار اسلام دہلی جس طرح دیگر قومی اور ملی کاموں میں مشغول رہتی ہے۔ اسی طرح وہ شہر اور باہر کے گم شدہ بچوں اور دیگر بچھڑے ہوئے لوگوں کو تلاش کرکے ان کے وارثوں کو سپرد کرتی ہے۔ چنانچہ کل ۱۸ اپریل کو بوقت شب جناب حافظ باقر علی صاحب کو ایک بچہ ملا جس کی عمر تقریباً پانچ سال کی تھی ۔۔۔ جانفشانی اور محنت سے تلاش کرکے حافظ صاحب موصوف کے پاس پہنچادیا۔

محی الدین قائد
جنرل سکریٹری مجلس احرار اسلام دہلی
۱۸ اپریل ۱۹۳۸ء

ہٹلر کا آئندہ پایہ تخت

برلن ۱۷ اپریل۔ باخبر حلقوں میں قیاس آرائیاں ہورہی ہیں کہ ہر ہٹلر برلن کی بجائے وائنا کو اپنا دارالخلافہ بنائے گا۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ہر ہٹلر برلن میں رہنا پسند نہیں کرتا۔ ۔۔۔

فرانسیسی علاقوں پر اٹلی کا دانت

روم ۱۵ اپریل۔ ابے سینیا پر قبضہ کرنے کے بعد مسولینی اب فرانس سے ٹکر لینا چاہتا ہے۔ ۔۔۔ حکومت فرانس نے بھی اپنی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دیدیا ہے اور تیونس میں فوجی بھرتی بڑے زور سے شروع کردی ہے۔

۹۵ فیصدی ہندوستانی آبادی جاہل ہے
حکومت کا تعلیمی شاہکار

نئی دہلی ۱۷ اپریل۔ ہندوستان میں تعلیمی ترقی کی رفتار اعداد وشمار سے معلوم ہوجاتی ہے۔ ۔۔۔

مسٹر جناح کو وارد ہا آنے کی دعوت

الٰہ آباد ۱۶ اپریل۔ ایک سرکردہ کانگریسی لیڈر سے گفتگو کے دوران میں (جنہوں نے اپنا نام ظاہر کرنے کی اجازت نہیں دی) معلوم ہوا ہے کہ کلکتہ کے مسلم لیگ کے اجلاس کے بعد مسٹر جناح وارد ہا جائیں گے۔ تاکہ کانگریس لیگ مصالحت کے سلسلہ میں مزید گفتگو کرسکیں۔ ۔۔۔

فرانس برطانیہ کے نقش قدم پر
حبشہ کی تسخیر پر مہر تصدیق

پیرس ۱۵ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ فرانس کی مرضی ہے کہ روما میں فرانسیسی سفیر کے تقرر سے پہلے اٹلی کے ساتھ معاہدہ ہوجائے۔ فرانس چاہتا ہے کہ معاہدہ کی شرائط اس قسم کی ہوں جو اینگلو اطالوی معاہدہ کی ہیں۔ ۔۔۔ برطانیہ کی نئی حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔

خان عبدالغفار خاں کی فاقہ کشی
مہاتما گاندھی کا غیر ضروری اتباع

پشاور ۱۶ اپریل۔ موضع مرزئی کے خدائی خدمتگاروں اور چند مولویوں میں فساد ہوگیا تھا۔ جس کے کفارہ کے طور پر خان عبدالغفار خاں نے تین روز فاقہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے ۔۔۔

صدر احرار کا پیغام

تحریک فلسطین کو زیادہ جوش کے ساتھ جاری رکھو

لدھیانہ ۱۳ اپریل۔ حضرت مولانا حبیب الرحمان لدھیانوی صدر مجلس احرار اسلام نے مسلمانان ہند کے نام حسب ذیل پیغام دیا ہے:۔

"گزشتہ جمعۃ الوداع اور عید الفطر کے موقع پر مجلس عمل فلسطین کے لائحہ عمل اور مسلمانان ہند کے جذبات ومطالبات کے متعلق تقریر کرنے کے جرم میں حکومت پنجاب نے مجھے زیر دفعہ ۱۲۴ الف گرفتار کرلیا ہے اور اس کے بعد دفعہ ۱۳۱ کا اضافہ بھی کردیا گیا ہے اور اس طرح مسلمانان ہند کو چیلنج دیدیا ہے کہ اعراب فلسطین پر برطانوی بربریت کے متعلق مظالم کے خلاف آواز اٹھانا حکومت کے نزدیک پسندیدہ نہیں ہے۔ اس چیلنج کا صرف ایک ہی جواب ہے کہ مسلمانان ہند فلسطین کی مجلس عمل کے پروگرام زیادہ جوش کے ساتھ عامل ہوں ۔۔۔ نہیں ہیں"

حیدرآباد میں امن بحال ہوگیا
سرکاری بیان

بلدیہ میں کامل امن وامان ہے اور کاروبار درست چل رہا ہے۔ کرفیو آرڈر کا نفاذ باقی نہیں ہے۔ اگرچہ دفعہ ۱۴۴ ابھی تک جاری ہے۔

رکھنے والی تحریکیں اب بھی کافی مضبوط ہیں۔ اسی بنا پر جنہیں یہ سوچنے تک سے انکار کردیا کہ کوئی مسلح جنگ لازمی ہے ۔۔۔

ڈاکٹر ضیاء الدین کے جانشین
جسٹس شاہ سلیمان کی کامیابی

علیگڈھ ۱۸ اپریل۔ علیگڈھ یونیورسٹی کورٹ کی سالانہ میٹنگ یونین ہال میں منعقد ہوئی۔ ۱۱۵ ممبران نے شرکت کی یونیورسٹی کی پرو چانسلر شپ سے سر آغا خاں کا استعفیٰ منظور کرلیا گیا اور آپ کی جگہ نواب صاحب رام پور کو پرو چانسلر منتخب کیا گیا۔ ۔۔۔ کے بعد جسٹس شاہ محمد سلیمان جج فیڈرل کورٹ کو یونیورسٹی کا تین سال کے لئے اتفاق رائے سے وائس چانسلر منتخب کیا گیا۔

دیوتا مہاراج کی چوری

کلکتہ ۱۴ اپریل۔ مسٹر سرت چندر ملک جو مرکزی کلکتہ کے مشہور ومعروف سبرن بنک خاندان کی نسل سے ہیں کے خاندانی دیوتا کی پرانی اور قیمتی مورتی تقریباً ۲۰ ہزار روپیہ کے جواہرات جب کل صبح مندر کا دروازہ کھولا گیا غائب پائے گئے۔ ۔۔۔ مندر کے دو مسلح محافظوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

حکومت یو۔ پی اور ٹریڈ یونین

کلکتہ ۱۵ اپریل۔ حکومت یو۔ پی کا ایک نوٹ مظہر ہے۔ یو۔ پی کی رجسٹری شدہ ٹریڈ یونینوں کو تسلیم کرنے کے متعلق ۔۔۔ حکومت یو۔ پی کے سکریٹری محکمہ صنعت وحرفت ۔۔۔

زیکوسلوکیا بھی جرمنی سے مرعوب ہوگیا
ہٹلر کی خوشامد

پراگ ۱۷ اپریل۔ زیکوسلوکیا کی جمہوریت کے صدر ڈاکٹر بنیز نے یہاں کی ایک اہم مصالحتی میٹنگ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ زیکوسلوکیا جرمنی کے ساتھ دوستی میں یقین رکھتا ہے۔ ۔۔۔

مدینہ والے شہنشاہ کے دربار میں

ہندوستان کے چھ وزیر
دس ممبران اسمبلی
اور
ایک سو نامور ہندو مسلمان عیسائی سکھ بدست اہل قلم
خراج عقیدت ومحبت

اس کیف روح پرور ایمان افروز نظارے کو اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار مذہبی رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو ۱۹۲۵ء سے نہایت پابندی سے بڑے سائز کے ۹۶ صفحے پر ہر مہینہ شائع ہوتا ہے۔ پیشوا کی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اس ایک روپے میں ۲۰۰ صفحے کا شاندار ضخیم اور مصور رسول نمبر خریداران پیشوا کو مفت دیا جاتا ہے ۔۔۔

منیجر رسالہ پیشوا۔ جامع مسجد دہلی

بمبئی میں ہنگامہ

شرابیوں کی دیکھا دیکھی ہندو مسلمان لڑ پڑے

بمبئی ۱۷ اپریل۔ کل شام کو نصف درجن ہندوؤں اور مسلمانوں میں جو کہ شراب کے نشہ میں مدہوش تھے اور تاش کھیل رہے تھے جھگڑا ہو گیا۔ اس جھگڑے نے تمام شہر میں فساد کی چنگاریاں روشن کر دیں جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نصف شب تک چار آدمی ہلاک اور ۷۰ زخمی ہو گئے۔

حکومت نے فساد کو فرو کرنے کے لئے فوری تدابیر اختیار کیں۔ فوراً ہی کرفیو آرڈر اور دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی اور پانچ سے زیادہ آدمیوں کے جمع ہونے کی ممانعت کر دی گئی۔ دوبار پولیس کو فیر کرنا پڑا۔ لیکن اس سے کوئی ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔ رات کو ایک بجے کے قریب صورت حالات پر قابو پالیا گیا۔

حکام کی انتظامی تدابیر

حکام نے فساد کو روکنے کے لئے بڑی مستعدی سے کام کیا۔ ٹریم کاروں اور موٹر بسوں کو روک کر مسافروں پر حملہ کرنے کی کئی اطلاعات موصول ہوئیں۔ ٹریموے کمپنی نے اس ...

گولی چلانے سے کوئی ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔ برطانوی دستوں کو تیار رہنے کا حکم دیدیا گیا ہے۔ اور مختلف اضلاع سے مزید پولیس بلائی گئی ہے۔ بدمعاشوں کو پکڑنے کا حکم دیدیا گیا ہے۔ نصف شب کے قریب صورت حالات پر قابو پالیا گیا۔ بلوائی ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کو ایکبار پھر گولی چلانا پڑی۔ اس بار بھی کوئی ہلاک یا زخمی نہیں ہوا۔

کرفیو آرڈر کا نفاذ

ڈیڑھ بجے رات کی اطلاع ہے کہ ہلاک شدگان کی تعداد ۴ تک اور زخمیوں کی تعداد ۷۰ تک پہونچ گئی۔ مسٹر کے ایم منشی ہوم منسٹر حکومت بمبئی کو جب فساد کی اطلاع ملی تو وہ اپنی خرابی صحت کے باوجود مسٹر کھانڈل والا چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ اور مسٹر سینسن ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہونچے۔ انہوں نے جب یہ دیکھا کہ صورت حالات بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے تو انہوں نے فوراً افسران پولیس ...

اٹلی اور برطانیہ کا جدید معاہدہ

"اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے" پر عمل

لندن ۱۷ اپریل۔ اٹلی اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ پر کل شام ۶ بجے دستخط ہو گئے۔ اور سمجھوتہ کے تین حصے ہیں۔ ایک حصہ معاہدہ پر مشتمل ہے اور دوسرے حصے میں تبادلہ مراسلات درج ہے اور تیسرے حصے میں ایک اچھے ہمسائیگی کا حوصلہ درج ہے۔ معاہدہ میں لکھا گیا ہے کہ ایک مضبوط اور مستقل بنیاد پر تعلقات قایم کرنے کی خواہش سے متاثر ہو کر امن و تحفظ کے کاز میں امداد کرنے کی خاطر ہر دو حکومتوں نے گفت و شنید کرنے کا فیصلہ کیا۔

معاہدہ پر عملدرآمد شروع ہونے سے پہلے حکومت برطانیہ اسپین کے معاملہ کا فیصلہ ضروری خیال کرتی ہے۔

سمجھوتہ کی خاص خاص دفعات مندرجہ ذیل ہیں:۔

قرار پایا کہ مغربی بحرہ روم میں اسوقت جو پوزیشن ہے وہ قایم رہے گی۔

مشرقی بحرہ روم، بحرہ قلزم یا اس کے قریب سمندر میں جو نئے بحری یا ہوائی مرکز قایم کئے جائیں گے ان کے متعلق فریقین ایک دوسرے کو پہلے سے اطلاع دیدیا کریں گے۔

دوازیں حکومتیں ایک دوسرے کے مفاد کے خلاف ...

یوروپ میں رد عمل

لندن ۱۷ اپریل۔ یہ امید کی جا رہی ہے کہ اٹلی اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ سے ان دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی ختم ہو جائیگی اور دوستانہ تعلقات بحال ہو جائینگے۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ مغربی حکومتوں کے درمیان امن و امان کا دور شروع ہو جائے گا۔ توقع کی جاتی ہے کہ فرانس اٹلی کے ساتھ تعلقات قایم کرنے میں تاخیر نہیں کرے گا۔

اٹلی میں یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ اس سمجھوتہ سے اٹلی اور جرمنی کے تعلقات پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اس طریقہ پر فرانس، برطانیہ، اٹلی اور جرمنی کے درمیان بھی جلد ہی گفت و شنید شروع ہو جائیگی۔

فرانس کا اظہار رائے

فرانسیسی مدبروں کی اکثریت نے سمجھوتہ کا خیر مقدم کیا ہے۔ یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ فرانس بھی برطانیہ کی تقلید کرے گا۔ اور اٹلی کے ساتھ معاہدہ کرے گا۔

جرمنی کے تاثرات

دونوں مسرور ہیں

رومانیہ میں ڈیڑھ ہزار فسطائی انقلابیوں کی گرفتاری

نازی انقلاب کی خون آشام سازش

پانچ مشین گنیں اور دیگر اسلحہ برآمد ہوئے

بخارسٹ ۱۷ اپریل۔ آج رومانیہ کے دارالحکومت بخارسٹ میں حکومت کا تختہ الٹنے کی ایک خوفناک سازش کا زبردست انکشاف ہوا۔ آہنی گارڈ کے لیڈر کورڈ ریونو اور اس کے ۱۲۶۵ ساتھیوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ سنسنی خیز انکشاف ہوا ہے کہ آہنی گارڈ کے ذریعہ رومانیہ میں نازی ڈکٹیٹری قایم کرنے کی کوشش کیجا رہی تھی۔ اس سلسلہ میں ... آہنی گارڈ کے لیڈروں کو ہیڈ کوارٹر سے جاری کئے گئے تھے ان ہدایتوں کی گئی تھی کہ اپنی کلہاڑیاں درانتیاں وغیرہ سنبھالیں اور کتوں کو مار کر نکالدیں ... تمام ملک میں مارشل لا نافذ کر دیا گیا ہے۔ ... پولیس نے پانچ مشین گنیں بھی برآمد کی ہیں۔ خیال ہے کہ آہنی گارڈ کے لیڈر کو سانپوں کے جزیرہ میں جلا وطن کیا جائے گا۔ جہاں جرائم پیشہ جلا وطن رکھے جاتے ہیں۔ خطوط کے ذریعہ عوام کو حکومت اور وزیر اعظم کے خلاف ابھارا گیا تھا اور سپاہی دردیاں پہن کر بخارسٹ پر حملہ کے لئے تیار کیا گیا تھا۔

حضرموت پر برطانیہ کا قبضہ

سقوط حبش پر برطانوی تصدیق کا راز

عرب کے بعد جنوب میں عربوں کا ۳۳ ہزار مربع میل کا ایک آزاد علاقہ واقع ہے اس علاقہ کو سلطنت برطانیہ میں شامل کرنے کے لئے ایک چھوٹی سی جنگ آج کل جاری ہے۔ اس قطعہ اراضی کو جس قدر اہمیت دی جا رہی ہے اس کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ اس ریاست کے قبضہ کے سوال کو برطانیہ اور اٹلی کے معاہدہ کی گفت و شنید کا ایک موضوع بنایا گیا ہے در حقیقت یہ ایک سودا ہے۔ برطانیہ حبش پر اٹلی کا قبضہ تسلیم کرکے اس کے عوض میں اٹلی سے حضرموت پر برطانیہ کا قبضہ تسلیم کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔

برطانیہ کے گھر میں غیر ملکی چور

جنگی کارخانوں میں جاسوسوں کے کارنامے

لندن (بذریعہ ڈاک) ڈمن کے لندنی نامہ نگار نے حکومت برطانیہ کے جنگی کارخانوں میں غیر ملکی جاسوسوں کی چوٹاک کارگزاریوں کے متعلق تازہ انکشافات کئے ہیں۔ اور ہوائی جہازوں اور بمبار طیاروں کے کارخانوں میں پرزے تبدیل کر دئیے اور پیٹرول کی ٹنکیوں میں سوراخ کر دئیے گئے ہیں مزید کیس معلوم ...

اڑالیا گیا رنگ دے میں سرکاری جاسوس تحقیقات کر رہے ہیں۔ اور بند کمرے میں بیانات لئے جا رہے ہیں۔ شبہ کیا جاتا ہے کہ غیر ملکی جاسوسوں نے یہ کارروائیاں کی ہیں۔

مولانا ظفر الملک کا ورود دہلی

دہلی ۱۸ اپریل۔ آج یہاں لکھنؤ کے قوم پرست لیڈر مولانا ظفر الملک صاحب تشریف لائے۔ معلوم ہوا ہے کہ آپ مدح صحابہ کے تصفیہ کے سلسلہ میں مفتی کفایت اللہ ...

کانگریس کمیٹی ٹانڈہ ضلع فیض آباد کا انتخاب

سندھ میں آئینی جمود کا خطرہ

قائم مقام گورنر کے تقرر کا شاخسانہ

کراچی ۱۷ اپریل۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے ممبر مسٹر جے رام داس دولت رام نے یونائیٹڈ پریس کو ایک انٹرویو کے دوران میں فرمایا "برطانوی حکومت کی موجودہ روش کے خلاف جس کے ماتحت ڈویژنل کمشنروں اور دیگر آئی سی ایس افسروں ...

برطانیہ نے حبش کو دھوکہ دیا ہے

اطالوی معاہدہ پر اخبارات کا تبصرہ

لندن ۱۸ اپریل۔ پرسوں اٹلی اور برطانیہ میں جس اہم معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس پر برطانیہ کے حکومت پرست اخبارات خوشی منا رہے ہیں۔ مگر مخالف پارٹیوں کے اخبار چراغ پا ہیں۔ ڈیلی ہیرلڈ نے لکھا ہے کہ برطانیہ نے حبش کو دھوکہ دیا ہے اس پر مسٹر چیمبرلین نے مہر لگا دی ہے۔ ...

بڑی سے بڑی ایذا رسانی بھی حمایت فلسطین نہیں روک سکتی

صدر احرار کی گرفتاری پر مولانا نور صابری کا بیان

لکھنؤ (بذریعہ ڈاک) مولانا نور صابری رکن صوبجاتی مجلس احرار مجلس عاملہ نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ اخبارات کی تازہ ترین اطلاع سے معلوم کرکے مجھے مسرت ہوئی کہ پنجاب کی حکومت نے جس کو مولانا ظفر علیخاں صاحب قبلہ سلف صالحین کے دور کا آئینہ دار کہتے ہیں مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی صدر آل انڈیا مجلس احرار کو ۱۶ اپریل فلسطین کی حمایت اور ارض مقدس کو تاجدار کائنات صلعم کی آخری وصیت کے مطابق صیہونیوں اور یہودیوں کی دستبرد سے آزاد کرانے کے سلسلہ میں کسی تقریر کو باغیانہ قرار دے کر دفعہ ۱۲۴ کے ماتحت کیلاس پور ضلع سہارنپور سے گرفتار کرلیا۔ ذلیل وزیر اعظم اور ان کے ہم نواؤں کو یہ بخوبی سمجھ لینا چاہئے کہ احرار کے سرگرم کارکن اس رویہ سے کبھی متاثر نہیں ہونے والے ہیں انھوں نے کفن بردوش ہوکر کلمۂ حق کو بلند کرنے کا تہیہ کرلیا ہے اس سے برطانوی اقتدار پرستوں کی کوئی ایذا رسانی انھیں میدان سے پیچھے نہیں ہٹا سکتی۔ میں ہندوستان کے ان مسلمانوں سے جو مسلم لیگ کے حامی ہیں پر زور اپیل کرتا ہوں کہ وہ تحریک فلسطین کے ڈکٹیٹر مولانا حبیب الرحمن کی گرفتاری سے سبق حاصل کریں اور اپنی اپنی جگہ پر یہ سوچنے کی تکلیف گوارا کریں کہ مسئلہ فلسطین پر تقریر کرنا اور مظلوم عربوں غریب مسلمانوں کی حمایت میں زبان کھولنا کونسی حکومت کو ناگوار ہے۔ کانگریسی حکومت کو یا پنجاب کی حکومت کو۔ میرا خیال ہے کہ آنریبل سر سکندر حیات خاں نے مولانا حبیب الرحمن کو گرفتار کرکے پہلے سے کوئی اچھی فضا پیدا نہیں کی۔ ہندوستان کا صحیح تخیل اور ملت اسلامیہ کا سچا فرزند مولانا کا نقش نالی بنے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ... فلسطین کی حمایت کے سلسلہ میں مولانا حبیب الرحمن صاحب ... اور حکومت پنجاب پر اچھی طرح واضح کر دیا جائے کہ باغیانہ الزام تراشی کر مظلوم عربوں کی حمایت کے جذبہ بے پناہ کو وہ حلقہ بگوشان رسالت کے قلوب سے نکال نہیں سکتے۔ بلکہ اپنے اس فریب کا پردہ خود ہی چاک کر رہی ہے اور عوام کے دلوں کو مجروح کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان کے متفقہ مطالبہ کو برطانیہ منظور کریگی

فیڈریشن پر لارڈ لوتھین کی تقریر

لندن ۱۴ اپریل۔ ہندوستانی طلباء کے ایک جلسہ میں لارڈ لوتھین نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ حال ہی میں سیاحت ہند کے دوران میں مجھے ہر جگہ یہ محسوس ہوا۔ کہ صوبائی خود مختاری کے ماتحت ایسی ریاستیں جنمیں بعض ابھی تک خود مختارانہ اصول پر قائم ہیں انھیں اگر ان صوبوں کے ماتحت کر دیا جائے گا۔ تو آپس میں کشیدگی اور تصادم بڑھ جائے گا۔ اور اگر یہ کشیدگی اور تصادم کو دور کا نہ کیا گیا۔ تو پھر وہ (آزاد صوبے) نئے دستور کی عمارت کو توڑ دینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ یورپ کی مشکلات خود مختار سلطنتوں کی کثیر تعداد میں پنہاں ہے۔ تاریخ اس امر کی شہادت دے گی کہ حکومت ہند نے باشندگان ہند کی جو سب سے بڑی خدمت انجام دی ہے وہ یہی نیا دستور اور فیڈریشن کے ذریعہ صوبوں کا اتحاد ہے۔ اس اتحاد کے بغیر ہندوستان کو یورپ کی نسبت کچھ زیادہ نہیں ملا۔

میری رائے میں تو ہندوستان کے تمام صوبوں اور ریاستوں کو فیڈریشن (وفاق یعنی متحدہ مرکزی حکومت) کی اشد ضرورت ہے۔ اب جب موجودہ دستور کی تفصیلات پر غور کرنے بیٹھو تو اس وقت کسی ایسے دستور کے مسودہ پر بھی غور کرکے تجربہ کرنا ہے اس دستور کے بجائے ہندوستان اور برطانیہ تسلیم کر سکتے ہوں۔ مجھے تو یقین ہے کہ متحدہ ہندوستان کے مطالبہ کو برطانوی حکومت کبھی نہ ٹھکرائے گی۔ میرا تو یہ اعتقاد ہے کہ مفید ترین نوعیت ہے کہ نظام حکومت کی تمام ذمہ داری ہندوستانیوں کے سپرد کر دی جائے۔ ... ایسا دستور نافذ کیا جائے جسے برطانیہ ہی نہیں بلکہ ہندوستان بھی تسلیم کرتا ہو اور اس کی تائید کرے۔

یہ صحیح ہے کہ موجودہ دستور میں بہت سے نقائص ہیں مگر میرا خیال ہے کہ اس دستور کا جن تفصیلات پر دار و مدار ہے ان تفصیلات میں پیش آمدہ واقعات کے مطابق ترمیم و تنسیخ کر دی جائے گی بلکہ بیشتر دیسی ریاستوں میں تو بہت کچھ ترمیم و تنسیخ بھی کر دی گئی ہے۔

آنریبل حافظ محمد ابراہیم صاحب کا ورود نگینہ

دار المطالعہ کتبخانہ بنا دیا گیا

نگینہ ۱۹ اپریل۔ آنریبل حافظ محمد ابراہیم صاحب وزیر مواصلات و رسائل گورنمنٹ صوبجات متحدہ نے حال میں اپنے ورود کے موقع پر جن امید افزا خیالات کا اظہار فرمایا تھا۔ ان کی بنا پر ممبران دار المطالعہ نے اپنے جلسہ منعقدہ ۱۴ اپریل میں یہ طے کیا ہے کہ دار المطالعہ کتب خانہ کی حیثیت میں ترقی دی جائے۔ کتب خانے کے ابتدائی کارناموں کے لئے دو ہزار روپیہ کا اندازہ کیا گیا ہے۔ ...

مشرق میں روس کی جدید انقلابی سرگرمیاں

بمبئی ۱۴ اپریل۔ گذشتہ دنوں فاشسٹی اور سرمایہ دار ایجنسیوں کے ذریعہ یہ خبر موصول ہوئی تھی کہ سوویٹ روس کے محکمہ جنگ کے وائس کمیسر (نائب وزیر جنگ) مارشل ایگورو کو ان کے عہدہ سے برطرف کرکے انہیں گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان کے خلاف بھی سنگین الزامات کے ماتحت مقدمہ چلایا جائے گا۔

برخلاف اس کے ماسکو سے یہ خبر موصول ہوئی ہے معتبر ...

مارشل ایگورو مرکزی چین کے دار السلطنت پیکنگ میں ۲۵-۱۹۲۶ء میں فرائض سفارت انجام دے چکے ہیں اس لئے وہ چین کے حالات سے بخوبی واقف اور تجربہ کار ہیں بلکہ سرخ فوج کی از سر نو تنظیم اور انہیں نئی طرز کی جنگی تعلیم دینے کا سہرا ابھی ان کے سر ہے روس میں فوجی لحاظ سے پہلا شخص مارشل ٹکا چوسکی اور دوسرا مارشل ایگورو ہیں۔ جنہیں اب یہ خدمت سپرد کی گئی ہے کہ وہ سب سے پہلے چین میں سوویٹ حکومت قائم کرنے کا انتظام کریں۔

نوٹس نسبت دکھانے وجہ کر (عام طور پر)

بعدالت خفیفہ مقام بنارس ضلع بنارس

مقدمہ دیوانی نمبر ۱۳۳۰ بابت ۱۹۳۷ء

متفرقہ نمبر مورخہ ۲۲۹ بابت ۱۹۳۸ء

فرم چمن لال، چھوٹے لال مالک فرم چمن لال ڈیسائی اینڈ کمپنی بمقام ۲۵ کینگ اسٹریٹ کلکتہ بنام فرم ہیم چند بسرنگ داس بذریعہ سورج مل مارواڑی مقام کالم و رنگ ضلع دارجلنگ۔

چونکہ سائل نے درخواست اس عدالت میں گذرانی ہے کہ ...

کانگریس اور مسلمانوں کا اشتراک عمل

کامریڈ ایم۔ این۔ رائے کا مضمون

کلکتہ ۱۷ اپریل۔ مسٹر ایم۔ این۔ رائے نے امرت بازار پترکا کی فرمائش پر ایک بیان شائع کیا ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ مکمل سوراج حاصل کرنے کے لئے کانگریس کو حکومت کرنے سے پہلے ایسی سیاسی جماعت کی تشکیل کرنی ہے جس کی بنیاد عوام پر قائم ہو۔ صورت حالات کا مطالعہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ کانگریس کو سیاسی انقلابی پارٹی میں تبدیل کر دینا نہایت ضروری ہے۔

کانگریس اور کسانوں کے سلسلہ میں آپ نے کہا کہ میں انہیں ایک بار بتا دینا چاہتا ہوں کہ امپیریل ازم کے خلاف جد و جہد کو کامیاب بنانے کے لئے کانگریس کو عوام کا سیاسی ادارہ بن جانا چاہئے۔ ہمارے ملک میں کسانوں کی تعداد زیادہ ہے اسلئے کانگریس کو کسانوں کا ادارہ ہی بنکر رہنا چاہئے۔ امپیریل ازم کے خلاف آواز اٹھانے کے لئے کسانوں میں انقلاب ضروری ہے۔ مسلمانوں کے متعلق آپ نے کہا کہ جب تک ہم جدید دستور کا خاتمہ نہیں کرتے۔ اس وقت تک کمیونل ازم کا خاتمہ نہیں ہو سکتا۔ دستور کو ردی کی ٹوکری میں پھینکنے سے پہلے ہمیں امپیریل ازم کا مقابلہ کرنا ہے اگر ہماری آبادی کا ایک تہائی حصہ مقابلہ میں ہمارا ساتھ نہیں دیتا ہے تو ہم کامیابی کے ساتھ مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اگر مسلمان ہمارا ساتھ نہیں دیتے تو کسی نہ کسی پارٹی میں رہیں گے۔

یہی بات امپیریل ازم کو تقویت پہنچانے والی ہے ایسی حالت میں ہمیں کیا کرنا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اشتراک عمل کے لئے ہمیں ہر ایک چیز دینے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ مسلمانوں کے ساتھ صرف اقتصادی مسئلے کر جانے سے کام نہیں چلے گا۔ یہ یقین کرنا کہ ہم مسلم لیڈروں کی مخالفت کرکے مسلم عوام کو اپنے ساتھ کرلیں گے سراسر حماقت ہے۔ میرے خیال میں کانگریس کیلئے مناسب ہے کہ وہ عام انتخاب کا اعلان کرکے مسلم لیڈروں کو دعوت دے اور ان سے پوچھے ...

جس کتاب کی انتظار تھی وہ چھپ گئی

پانی پت کی علمی شہرت حضرت مولانا قاری عبد الرحمن محدث کی وجہ سے قائم ہے جنھوں نے اسے تجوید قرات سے سب سے بڑا مرکز بنا دیا حضرت قاری صاحب کی شخصیت اتنی زبردست تھی کہ شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب، حکیم الامت مولانا اشرف علیصاحب، شمس العلماء مولانا حالی اور نواب صدیار جنگ مولانا حبیب الرحمن شیروانی جیسے مشاہیر وقت نے آپ سے استفادہ کیا ہے حضرت قاری صاحب خاندان ولی اللہی کے نخبہ شاہ محمد اسحق کے ارشد تلامذہ اور خلیفہ خاص تھے۔ حال میں تذکرہ رحمانیہ کے نام سے حضرت قاری صاحب کی سوانحعمری عرصہ کی تلاش و تحقیق کے بعد شائع کیگئی ہے کتاب سقدر دلچسپ ہے کہ ہاتھ میں لیکر بغیر ختم کئے نہیں چھوٹ سکتی قدیم و جدید خیالات کے بزرگ اس سے یکساں فائدہ اٹھائیں گے حجم ... صفحات کاغذ اعلی چھپائی دیدہ زیب۔ لکھائی دلفریب قیمت (۱۲) اردو لٹریچر میں شاید ہی کوئی کتاب اس شان سے شائع ہوئی ہو

المشتہر

مہتمم دار الاشاعت رحمانیہ۔ پانی پت

ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں

دور ہو سکتی ہیں

وفاق ہند

اگر ہندوستانی سیاسیات سے واقفیت پیدا کریں

وفاقی طرز حکومت

جس کا ہندوستان میں نفاذ ہونے والا ہے؟ ہندوستان میں ۱۸۵۷ء سے ۱۹۳۶ء تک کیا سیاسی ترقیاں اور تبدیلیاں ہوئیں اور کیوں کر؟ وفاقی حکومت میں مرکزی اور صوبجاتی حکومتوں کے اختیارات۔ گورنر جنرل، صوبوں کی خود اختیاری۔ اسمبلیوں کی تشکیل۔ ریاستوں اور تاج کے تعلقات رائے دہندگان کا معیار اور اسی قسم کے تمام سوالات کے واسطے

علامہ ڈاکٹر نجم الدین احمد جعفری۔ ایل۔ ایل۔ ڈی کی تازہ تصنیف

وفاق ہند قیمت ایک روپیہ

ملاحظہ فرمائیے

جس میں ہندوستان کی دستوری تاریخ اور گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کا خلاصہ موجود ہے۔ بہترین کاغذ۔ بہترین طباعت

ملنے کا پتہ

الجمعیۃ بک ڈپو جامع مسجد دہلی

اڑیسہ میں جمود یقینی ہے

کانگریس کی مجلس عاملہ کے ایک رکن کا بیان

کٹک ۱۶ اپریل۔ مئی کے پہلے ہفتہ میں جب سرجان ہوبک رخصت پر جائیں گے۔ سرجے آرڈین کے قائمقام گورنر ہونے پر متوقع وزارتی جمود یہاں کے سیاسی حلقوں میں گفتگو کا موضوع بنا ہوا ہے صدر کانگریس کے اپنی تقریروں میں سرڈین کی تقرری پر جن خیالات کا اظہار کیا۔ اس سلسلہ پر کانگریس ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشن کی نوعیت نے اس امر کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے کہ کانگریس کی ہائی کمانڈ اس معاملہ میں سخت رویہ اختیار کرنے کے حق میں ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جب سرڈین کے تقرر کا اعلان کیا گیا تو وزیراعظم اور ان کے رفیقوں نے اسے بہت زیادہ محسوس کیا اور اگر ورکنگ کمیٹی درکتی تو وہ فوراً مستعفی ہو جاتے۔ کہا جاتا ہے کہ ورکنگ کمیٹی اس معاملہ میں غلطی کو دور کرنے کے لئے وائسرائے اور وزیر ہند کو کافی موقع دینا چاہتی ہے۔ اگر سرڈین کے تقرر کے احکام منسوخ نہیں کئے گئے تو توقع کی جاتی ہے کہ وزراء اپنے استعفے داخل کر دیں گے اس سلسلہ میں اڑیسہ کے کانگریس ورکنگ کمیٹی کے ممبر سری کرشن مہتاب نے یونائیٹڈ پریس کو ایک بیان دیا ہے جس میں وہ فرماتے ہیں کہ اب بھی وائسرائے اور وزیر ہند کو اس تقرر کے منسوخ کرنے کی گنجائش ہے میرا خیال ہے کہ ... معاملہ میں جمود ہو سکتا ہے اور جمود سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ جس صورت حالات میں ہم ہیں ان میں جمود پیدا ہونا ایک معمولی بات ہے۔

صدر احرار کی گرفتاری سے مسلمانوں میں ہیجان

مسلمانان لکھنؤ کا احتجاجی جلسہ

مولانا نظام الدین جون پوری اور دیگر حضرات کی تقریریں

لکھنؤ۔ ۱۱ اپریل۔ گذشتہ شام کو مقامی مجلس احرار کی دعوت پر امین الدولہ پارک میں مسلمانان لکھنؤ کا ایک جلسہ عام مولانا سلطان الرحمن ندوی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ صدر جلسہ نے اپنی ابتدائی تقریر میں جلسہ کی غرض وغایت پر ایک تقریر کی۔ مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی صدر مجلس احرار اسلام ہند اور ڈکٹیٹر اول مجلس عمل فلسطین کی گرفتاری کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کی خدمات ... اور رہائی کی ... کیا گیا۔ اور اسی سلسلہ میں پنجاب گورنمنٹ کی غیر منصفانہ روش پر اظہار افسوس کرتے ہوئے اس بات کی اپیل کی کہ ہر مسلمان کو مقدس فلسطین اور اعراب فلسطین سے عملی ہمدردی کا ثبوت دینا چاہیئے۔ اس کے بعد مولانا ظفر الملک علوی نے ایک پرجوش تقریر کی اور حسب ذیل تجویز جلسہ کے سامنے پیش کی۔

"باشندگان لکھنؤ کا یہ جلسہ عام مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی صدر آل انڈیا مجلس احرار اور ڈکٹیٹر اول مجلس عمل فلسطین کو ان کی گرفتاری پر تہ دل سے مبارکباد دیتا ہے اور ان کے جذبہ ایمانی اور اخوت اسلامی کو جس کے سلسلہ میں ان کی گرفتاری عمل میں آئی ہے انتہائی قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور حکومت پنجاب کے اس مسلم آزار اور ظالمانہ کارروائی پر انتہائی نفرت اور ملامت کا اظہار کرتا ہے کہ مولانا حبیب الرحمن صاحب کو اہل فلسطین سے ہمدردی کرنے اور قبلہ اول کو غیر مسلم تسلط کے پامال سے بچانے کی جدوجہد کرنے کے اسلامی فریضہ کی ادائیگی پر قانون کی اس دفعہ کے ماتحت گرفتار کیا جو ہندوستان میں فتوحات ... غلط کی طرح تعزیرات ہند سے خارج ہو جانا چاہیئے۔ اس تجویز کی تائید میں متعدد تقریریں ہوئیں۔ اور اسکے بعد تجویز متفقہ طور پر پاس ہو گئی۔

ہندوستان میں شکر کی پیداوار

شکر پروڈکشن (دوس ۱۹۳۵ء) کے مطابق شکر ل سے آئی ہوئے فارموں کے بموجب ڈائرکٹر امپیریل انسٹی ٹیوٹ آف شوگر ٹکنولوجی کان پور کی طرف سے گئے سے تیار ہونے والی شکر کے اسٹاک کی حسب ذیل رپورٹ دی جاتی ہے جو کہ ۱۵ مارچ ۱۹۳۶ء کے لئے ۱۵ دنوں کی ہے جو کہ تاریخ ۱۵ مارچ ۱۹۳۶ء کو ختم ہوتے ہیں۔

(۱) شکر مل میں شکر کا اسٹاک ابتدا میں — ۹۱-۷۱۶۹۹ ٹن

(۲) ان ۱۵ دنوں میں شکر کی پیداوار — ۲۳-۷۲۰۲۹۳ ٹن

(۳) نکاسی — ۱۹-۹۴۴ ٹن

(۴) شکر مل میں شکر کا باقی اسٹاک — ۱۰۷۱۰۰۰۴۰ ٹن

روس بھی جنگ میں کود پڑا

شنگھائی ۱۴ اپریل۔ روسی قنصل جنرل نے ہدایت جاری کی ہے کہ سائبیریا پار کرنے کے لئے کسی مسافر کو پروانہ راہداری نہ دیا جائے اس کی بناء پر افواہ پھیل گئی ہے کہ روس اور جاپان کے درمیان جنگ چھڑ گئی ہے۔ لیکن باخبر حلقوں کی رائے ہے کہ چونکہ جاپان اور روس کے درمیان تعلقات روز بروز کشیدہ ہوتے جا رہے ہیں اس لئے روس مشرق بعید میں اپنی فوجیں جمع کر رہا ہے اور اسی وجہ سے روس نے یہ ہدایات جاری کی ہیں کہ فوجوں کے راستہ میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔

گاندھی جی اور وائسرائے کی ملاقات

عنوان بحث کے متعلق قیاس آرائیاں

نئی دہلی ۱۵ اپریل معاصر ہندوستان ٹائمز کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے۔

عام طور پر یہ دریافت کیا جا رہا ہے کہ آج گاندھی جی اور وائسرائے کی جو ملاقات ہوئی ہے اس سے کیا نتیجہ برآمد ہوگا۔ مہاتما جی اور وائسرائے کے درمیان کیا گفتگو ہوئی۔ اس کا پتہ وائسرائے لاج سے لگا ہے اور نہ ہی ہریجن سے نہ تمام بیرونی ذرائع سے جو کچھ معلوم ہو سکا ہے اس کی بنا پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ دو معاملات کے بارے میں خاص طور سے مہاتما جی کی رائے معلوم کرنے کی کوشش کی۔ ان دو معاملات میں سے ایک معاملہ تو سیاسی قیدیوں کی رہائی کا ہے اور دوسرا فیڈریشن کا۔ جہاں تک اول الذکر کا تعلق ہے وہ مقابلتاً کم اہمیت رکھتا ہے میں نے یقین کے ساتھ یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ مہاتما جی کو اپنے مشن میں کامیابی ہو جائیگی وہ اس مسئلہ کو اس طریقہ سے حل کرائیں گے۔ کہ وہ سب کے لئے اطمینان بخش ثابت ہوگا۔

اور سر سینہ مورتی نے اس کے لئے پہلے ہی سے میدان تیار کر رکھا ہے لیکن چونکہ سب نے مہاتما جی کی جانب بھی اشارہ کیا اس لئے آج کا انٹرویو خاص اہمیت رکھتا ہے مہاتما جی سے وائسرائے کی ملاقات کرنے کے لئے سر سینہ مورتی نے بھی اس مسئلہ پر تبادلہ خیالات اور اپنے اور ان کے خیالات کا مقابلہ کیا۔

معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے نے کوئی انقلابی پیشکش تو کی نہیں لیکن انھوں نے مہاتما جی کو کانگریس کی پوزیشن کی وضاحت کرنے کے لئے پورا موقع دیا۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ وائسرائے کا ارادہ یہ ہے کہ وہ مہاتما جی کی رائے کو ملک معظم کی حکومت تک پہنچا دیں اور پھر یہ دیکھیں آیا فیڈریشن پر عمل درآمد کرنے کے کوئی سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔

کہا جاتا ہے کہ وائسرائے نے مہاتما جی کو یہ واضح کر دیا ہے کہ پہلے ہندوستان کی سیاسی پارٹیاں فیڈریشن کو منظور کر لیں وہ ہر دلعزیز وزارتیں بنائیں اور پھر اس کے بعد وہ اپنے اثر ورسوخ کی روسے فیڈرل اسکیم میں ضروری تبدیلیاں کرانے کی کوشش کریں۔

نفاذ وفاق

جہاں تک فیڈریشن کا تعلق ہے سر عبد الغفار ... ڈیسائی ...

مسلم اوقاف اور زرعی ٹیکس

حکومت بہار کا زاویہ نگاہ

پٹنہ ۱۳ اپریل سر سری کرشن سنہا وزیر اعظم بہار نے بہار اسمبلی میں مسلمانوں کے اس مطالبہ کے متعلق کہ جائداد وقف کو زرعی انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ حکومت کی پوزیشن کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ حکومت کی ہرگز یہ خواہش نہیں ہے کہ وہ کسی فرقہ کے مذہب کو پامال کرے۔

انھوں نے مزید بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت مسلم وقف کی دو قسموں کے درمیان امتیاز دارکھنے کو تیار ہے ...

وزیر اعظم نے یہ بھی اعلان کیا ہے کہ بعد میں اس قسم کی جائداد وقف کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دینے کے لئے ایک ترمیم پیش کی جائے گی جو کہ مذہبی اور خیراتی معاملات کے لئے مقصود ہوگی۔ اس ترمیم کے ماتحت وقف اولاد کا وہ حصہ بھی ٹیکس سے مستثنیٰ ہو جائے گا جو کہ مذہبی اور خیراتی مقاصد کے لئے مقصود ہوگا۔

ایک اور ڈاکہ

کانگریسی حکومتوں کو بدنام کرنیکی سازش

پٹنہ ۱۵ اپریل۔ چند نوجوانوں نے ڈاکہ ڈالنے میں امریکہ کے ڈاکوؤں کا طریقہ اختیار کیا جب بیان کیا جاتا ہے کہ کل بعد دوپہر کیا میں دن دہاڑے انھوں نے یہ لوٹ کر ایک موٹر چھین لی اور کئی مقامات پر ہاتھ صاف کرنے کی کوشش کی۔

پولیس نے ان نوجوانوں کا سراغ لگا کر پیچھا کیا تو ڈاکوؤں نے پولیس پر گولی چلائی جس سے ایک پولیس افسر زخمی ہوا سے فوراً ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ ان آدمیوں نے گیا کی سرحد پر واقعہ ہو بھی پہاڑ ...

مزید تفصیلات

پٹنہ ۱۶ اپریل۔ پولیس جن نے کل رات کو گیا کی سرحد پر واقعہ ہو بھی پر ہاڑی کا ڈاکوؤں کا بچ نکلنے سے روکنے کے لئے محاصرہ کیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک صرف ایک آدمی کو گرفتار کر سکی ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ باقی تمام بچ کر نکل گئے۔

کل رات کو ڈاکہ کی تفصیلات سے پتہ چلتا ہے کہ نوجوانوں کی ایک پارٹی موٹر میں کوڈرما سے گیا آئی۔ انھوں نے اپنا موٹر پہاڑی کے دامن میں کھڑا کر دیا۔ اور گیا بازار کی طرف روانہ ہوئے۔ راستہ میں انھوں نے ایک سائیکل سوار کو لوٹا اور اس کی سائیکل پر قبضہ کر لیا اس پر شور وغل مچ گیا۔ پولیس نے ان کا سراغ لگا کر پیچھا کیا۔

ڈاکوؤں نے جب دیکھا کہ وہ پکڑے جانے والے ہیں گیا کے ایک ...

مسٹر جناح کے جدید نکات

مولانا ابو الکلام آزاد کا تردیدی بیان

کلکتہ ۱۴ اپریل۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے مولانا ابو الکلام آزاد صاحب نے فرمایا۔ کہ مسٹر محمد علی جناح اور پنڈت جواہر لال نہرو کے درمیان فرقہ وارانہ معاہدہ کے متعلق ایک خبر اخبارات میں شائع ہوئی ہے کہ مسٹر جناح نے مزید سات نکات پیش کئے ہیں اور میں یہ کوشش کر رہا ہوں کہ مسٹر جناح ان نکات پر اصرار نہ کریں۔ یہ تمام خبر بے بنیاد ہے اور پبلک کو دارننگ دیتا ہوں کہ وہ اس قسم کی افواہوں کو کوئی اہمیت نہ دے۔

موٹر ڈرائیور کی گرفتاری

...

سرمایہ دار کا مفاد خطرہ میں ڈالا جائے

... کہا جاتا ہے کہ حکومت بمبئی نے صنعت پارچہ کی حالت کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر کی تھی اس کی عارضی حالت کے متعلق ڈیپوٹیشن نے اپنی مشکلات کو وزیر اعظم کے روبرو پیش کیا۔

رپورٹ میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ مزدوروں کی اجرتوں میں اضافہ کیا جائے۔ مالکان کارخانہ جات کا یہ کہنا ہے کہ اجرتوں میں اضافہ ہو جانے سے تیاری کی قیمت بڑھ جائے گی اور وہ غیر ملکی مال سے مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔

باغیان ہسپانیہ کی فتوحات

سارگوسا ۱۵ اپریل۔ باغی فوجیں ونارو کے شمالی اور جنوبی ساحل تک پہنچ گئی ہیں اور انھوں نے ساحل کے قریب ریلوے لائن اور سڑک کو کاٹ دیا ہے۔

برگوش کی اطلاع مظہر ہے کہ باغی فوجوں نے ...

سبھاش بوس اور مسٹر جناح کی ملاقات

...

خواتین کی دلچسپی کا اولین مرکز گھر ہے

مرکزی اسمبلی کی پہلی خاتون رکن کا مشورہ

دہلی ۱۵ اپریل۔ چاہے آپ قانون ساز بن جائیں یا وزیر آپکو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ آپ کی اولین دلچسپی کا مرکز گھر ہے۔ ہندوستان کی موجودہ سیاسی پستی ہندوستانی خواتین کو پس پشت ڈالنے کا نتیجہ ہے جہاں آپ کو ملک کی آزادی کی جدوجہد میں پورا پورا حصہ لینا چاہیئے وہاں ماؤں کے اپنے خانگی فرائض کی انجام دہی میں بھی غفلت سے کام ...

کیں۔ مسز سبرائن نے جوابی تقریر میں فرمایا کہ جب میں نے اسمبلی میں حلف وفاداری اٹھایا تو میں کانپ رہی تھی۔ اسکی وجہ یہ نہیں ہے کہ میں اس چیز سے خوفزدہ تھی کہ میں ۱۴۰ ممبروں کے ہاؤس میں ایک عورت ہوں۔ بلکہ میں اپنی ذمہ داری کے بار کو محسوس کرتی ہوں۔ مسز سبرائن نے جنوبی ہندوستانی خواتین کو صوبہ پرستی کے جذبہ سے بالاتر رہنے کی تلقین کی ...

مہاتما گاندھی سے وائسرائے کی دوستانہ ملاقات

دہلی ۱۵ اپریل۔ مہاتما گاندھی اور وائسرائے کی ملاقات کے بعد وائسرائے ہاؤس سے حسب ذیل سرکاری بیان شائع کیا گیا ...

ہریجن بستی سے روانگی

...

بہن ستیہ وتی کی رہائی

دہلی ۱۵ اپریل۔ بہن ستیہ وتی جنہیں کل لاہور میں پنجاب گورنمنٹ کے اس حکم کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا جس کی رو سے انہیں پنجاب سے نکلنے کا حکم دیا گیا تھا دہلی پہونچ گئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پنجاب پولیس انہیں ایک لاری میں بٹھلا کر بیاس تک لائی اور وہاں انہیں ٹرین کے ایک انٹر کلاس کے ڈبہ میں سوار کرا دیا گیا

رنگ میں بھنگ

ہردوار میں حادثات

ہردوار ۱۴ اپریل۔ میلہ کنبھ کے موقع پر بیراگیوں کے جلوس نکلنے کے وقت ۲۵ سے زائد آدمی ہجوم کے پیروں تلے کچل جانے کی وجہ سے زخمی ہو گئے۔ ایک بڑھیا اور ایک بچہ ہلاک ہو گیا۔ پشاور کے اسکاؤٹوں اور والنیٹروں نے فوراً مجروحین کو اٹھا لیا اور انہیں ہسپتال پہونچا دیا۔

بیراگی لڑ پڑے

بیراگیوں کے ایک کیمپ میں آزادانہ طور پر لڑائی ہونیکی وجہ سے پانچ سنیاسی سخت زخمی ہوئے اور ایک ہلاک ہو گیا ان کے علاوہ ایک پولیس انسپکٹر اور ایک سارجنٹ کے بھی خفیف چوٹ آگئی جبکہ انہوں نے مداخلت کی۔ ۲۰۰ جھونپڑیوں کو خاکستر

کر دیا گیا۔

ایک اور حادثہ

ریلوے اسٹیشن پر ایک افسوسناک واقعہ ہوا جبکہ ... زور ہونے کی وجہ سے اسٹیشن کا ایک پھاٹک ٹوٹ کر ... پر گر پڑا تین یاتری سخت زخمی ہوئے ان میں ایک بڑھیا بھی شامل تھی۔

دو سو عورتیں روزانہ گم ہوتی ہیں

اس وقت ہردوار میں دو سو سے زیادہ بچے اور عورتیں روزانہ گم ہو رہے ہیں۔ سیوا سمتیاں بہنوں کا پتہ لگا لیتی ہیں۔ ٹریفک کا انتظام ٹھیک رکھنے کے لئے راستوں میں جو والنیٹر کھڑے رہتے ہیں وہ آواز لگاتے رہتے ہیں کہ اپنے بچوں کو ساتھ رکھنا۔ اپنی جیب سے خبردار رہنا۔ لیکن پھر بھی لوگ غفلت میں آ جاتے ہیں۔

رام گنگا میں غرقابی

بریلی ۱۴ اپریل۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ دو آدمی جبکہ رام گنگا میں تیر رہے تھے تو وہ اچانک ایک گڑھے میں گر پڑے اور ڈوب گئے۔ بہت دیر تک تلاش کرنے کے بعد ان کی نعشیں ملیں۔ وہ دونوں رشتہ میں بھائی تھے۔

سونا بنانے کی نو ایجاد مشین مُفت

اس حیرت انگیز کتاب کا نام پوشیدہ تجربے ہے۔ جسمیں پانچسو مجرب کروڑپتی بنا دینے والے تجربے درج ہیں۔ اور ہر تجربہ ایسا ہے کہ ذراسی سمجھ والا انسان بھی چند روپیوں سے لاکھوں روپے آن کی آن میں پیدا کر سکتا ہے۔ یہ وہ تجربے ہیں جو امریکہ جرمنی۔ انگلستان اور جاپان کے کروڑپتیوں نے خود مالدار ہونے کے بعد بتائے ہیں۔ اس عجیب اور حیرت انگیز ایجاد کی قیمت دس آنے ہے جس میں پورے کم وبیش پانچسو تجربے ہیں۔ مگر ان لوگوں کو یہ کتاب

بالکل مُفت دیجائیگی

جو اُردو زبان کے نہایت دلچسپ سیاسی ادبی اور اصلاحی باتصویر ماہوار رسالہ محشر خیال کے آج ہی خریدار بنجائینگے یہ رسالہ ہر ماہ تقریباً اسی صفحات پر بہترین مضامین اور چند صفحات کی تصاویر کے ساتھ چھ سال سے برابر شایع ہو رہا ہے اور اس میں ہر ماہ کیف آور۔ روح پرور۔ دلچسپ حسن وعشق کے افسانے مذاحیہ اور علمی مضامین اور اصلاحی رنگین ڈرامے۔ اعلیٰ درجہ کے شاعروں کی نظمیں اور غزلیں۔ اونچے پایہ کے مضمون نگاروں کے عربی۔ ہندی۔ انگریزی وغیرہ زبانوں کے تراجم درج ہوتے ہیں۔ محشر خیال کا ہر پرچہ عجیب وغریب مضامین کے ساتھ ٹھیک وقت پر ہر خریدار کے پاس نہایت احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے اور ناظرین اس کے ہر پرچہ کو مطالعہ کے بعد حفاظت سے رکھتے ہیں۔

محشر خیال کا سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ ہے تقریباً اسی صفحہ پر ہر ماہ کی دس تاریخ کو دہلی سے شایع ہوتا ہے متعدد رنگین تصاویر اور ٹائیٹل ہوتا ہے جو آرٹ پیپر پر چھپتا ہے ان تمام خوبیوں کے باوجود ایک سال کے بارہ پرچوں کا چندہ صرف ایک روپیہ اخبارات رسائل اور پبلک حیران ہے کہ ایک روپیہ سالانہ چندہ میں یہ پرچہ کیسے چھ سال سے شائع ہو رہا ہے۔ اسکے ساتھ کتاب پوشیدہ تجربے یعنی سونا بنانیکی مشین ہم رسالہ محشر خیال کے خریدار ہونے والوں کو مفت دیتے ہیں۔ لہٰذا ایک روپیہ رسالہ کا چندہ اور تین آنے محصولڈاک کتاب جملہ ایک روپیہ تین آنے کا منی آرڈر بھیجدیں۔ وی۔ پی منگانے میں ایک روپیہ آٹھ آنے پڑینگے۔ لہٰذا منی آرڈر بھیجئے۔ منی آرڈر کی کوپن پر مکمل پتہ تحریر کیجئے۔

منتظم رسالہ محشر خیال، اردو بازار۔ جامع مسجد دہلی

صوبہ بہار کا زرعی ٹیکس

اوقاف اسلامی کے استثناء کا مطالبہ

مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد کے بیانات

اسلامی اوقاف کو صوبہ بہار کے جدید زرعی ٹیکس سے مستثنیٰ کئے جانے کے سلسلہ میں حسب ذیل بیانات شائع ہونے کے لئے موصول ہوئے ہیں۔

انڈیا ایکٹ مسلمانوں کی تباہی کا باعث ہے

مولانا سجاد کا دوسرا بیان

جنگ قریب آرہی ہے

فرانس و برطانیہ کے راز و نیاز

پیرس ۱۷ اپریل۔ سیاسی حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ موسیو بونیٹ ۲۰ اپریل کو لندن جائیں گے اور وہاں ۲۸ رو زتک برطانی وزیروں سے تبادلہ خیالات کرنے کے بعد ۳۰ اپریل کو فرانس واپس آئیں گے یہاں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ برطانیہ اور فرانس کے فوجی افسروں کے درمیان بھی گفت و شنید شروع ہونے والی ہے۔

...کو اس ٹیکس سے مستثنیٰ نہیں کرنا چاہتے ہیں یا یہ کہ اسلامی وقف علی الاولاد کو مستثنیٰ کرنا نہیں چاہتے۔ اس طرح پر کہ آزادہ انگریزی حکومت کے نقش قدم پر چلنا چاہتے ہیں کہ اسلامی پرسنل لا میں مداخلت کریں جو نہایت افسوسناک ہے اور مسلمانوں کے جذبات کے ملی و مذہبی کو سخت ٹھیس لگاتا ہے اس کا انجام کیا ہوگا ہر مدبر اور ملک و ملت کا بہی خواہ اس کو بآسانی سمجھ سکتا ہے موجودہ حکومت کی دانشمندی یہ ہے کہ اس خطرناک اقدام سے قطعاً اجتناب کرے۔

انڈین نیشن میں مولانا ابوالکلام آزاد کی طرف جس گفتگو کا انتساب کیا گیا ہے مجھے شبہ ہے کہ ان کی پوری گفتگو اس میں درج ہوا ور یہ بھی ممکن ہے کہ اس مسئلہ کی صحیح تصویر ان کے سامنے نہ پیش کی گئی ہو۔ اس لئے انڈین نیشن کی خبر کو دھوکا نہ کھانا چاہئے۔ کہ وقف علی الاولاد کا مسئلہ اسلامی پرسنل لا...

...ہے کہ حکومت کے خلاف عام ایجی ٹیشن کی رائے عامہ ہو گئی۔ اس کے ساتھ یہ بھی ممکن ہے کہ لوگ ایسی رائے بھی دیں کہ سول نافرمانی کی راہ اختیار کی جائے۔ ابھی میرے لئے یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ آخری فیصلہ کیا ہوگا۔

جدید مکمل باورچی خانہ

ہر مذہب کے لحاظ سے کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ... صفحات کی ضخامت جس میں بیاسی قسم کی ڈشیاں اور پراٹھے ۳۳ قسم کے سموسے۔ پوری۔ بسکٹ ... ۹ قسم کی دالیں اور ان سے مختلف چیزیں بنانے کی ترکیب ۳۰ قسم کی قیمہ ... کباب وغیرہ ۴۰ قسم کی خوش ذائقہ مختلف قسم کے پلاؤ ۹ قسم کے ذائقہ ... ۹ قسم کی چٹنیاں اور مربے ۹ قسم کے انگریزی و ہندوستانی اچار کیک وغیرہ ۴۸ قسم کے انگریزی کھانوں کی ترکیب غرضیکہ ایسی مکمل کتاب مارکیٹ میں اس سے قبل نہ تھی۔ منگانے کا پتہ

رسالہ محشر خیال۔ جامع مسجد۔ دہلی

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔

بیس یوم کی دوا دو روپے، عہ

پتہ:۔ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سالانہ داخلہ

آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج سہارنپور

سالانہ داخلہ ہمیشہ مئی و جون دو ماہ برابر کھلا رہتا ہے خواہشمند حضرات کو چاہیئے کہ پراسپکٹس کا ملاحظہ کر کے درخواست داخلہ کی کوشش کریں کورس صرف دو سال خرچہ ماہواری کل لعہ جس میں خوراک، فیس، بورڈ وفیس کالج و روشنی سب شامل ہے پرائیوٹ امتحان کی فیس ایک ماہ قبل بھیجنی چاہیئے۔ ہر قسم کی خط و کتابت سکرٹری صاحب سے کریں سالانہ امتحان ہمیشہ ۱۹ مئی سے شروع ہوتا ہے۔

نیاز مند: حکیم ناظر حسن نسیم۔ آنریری سکرٹری

تحفہ میلاد النبی

اگر آپ قرآن حکیم کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کی حکمت صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق محمدی اور اتباع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جذبہ صادقہ اپنے اندر پیدا کرنا اور ان رسومات قبیحہ سے بچنا چاہتے ہیں جو آج کل کی مجالس میں رائج ہیں تو ایک آنہ کا ٹکٹ برائے محصول ڈاک و پیکنگ پتہ ذیل پر بھیج کر رسالہ میلاد النبی مفت منگوا کر پڑھیے بلکہ ہو سکے تو زیادہ ٹکٹ بھیج کر زیادہ تعداد میں منگوا کر تقسیم کیجئے اور تبلیغ کا ثواب حاصل کیجئے۔

المعلن ناظم شعبہ تبلیغ و اشاعت انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

کوزہ میں سمندر

انسان کو انسانیت سکھانے والی، رازِ صحت ادا کرنے والی! مایوس کو آس بندھانے والی، گرے ہوؤں کو اٹھانے والی آپ کی سچی رہبر اور مونس

کتاب کام شاستر

نیا ایڈیشن تیار ہو گیا ہے۔ آج ہی کارڈ لکھ کر مفت طلب کریں

آتنگ نگرہ، جام نگر کاٹھیاوار

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی

ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں تو آپ کو انگریزی لکھنا۔ بولنا اخبار پڑھنا، یہ سب کچھ آجائے گا۔ معمولی خط و کتابت تو ایک ماہ میں آجاتی ہے۔ ۲۰۰ صفحات۔ سفید چکنا کاغذ اور قیمت صرف ایک روپیہ عہ۔ علاوہ محصول ڈاک۔ ملنے کا پتہ

رسالہ محشر خیال جامع مسجد۔ دہلی

بغیر دوائے کھائے و طلا لگائے طاقت حاصل کرو

(ترکیب لاثانی) جس پر چند روز عمل کرنے سے بدن میں غضب کی قوت مردمی پیدا ہو جاتی ہے قوت باہ اس قدر بڑھتی ہے جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔ نہ فقط قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ عضو مخصوص کی ہر قسم کی کمزوری بغیر طلا لگائے دور ہو کر اس قدر طاقت پیدا ہوتی ہے جس کا بیان کرنا تہذیب کے خلاف ہے ترکیب نہایت آسان ہے جو صرف چند منٹ کرنی پڑتی ہے اگر آپ کو اشتہاری دواؤں نے ذرہ برابر فائدہ نہیں دیا تو اس ترکیب کو منگا کر دواؤں سے نجات حاصل کریں قیمت فی پرچہ ترکیب لاثانی عہ محصول ۴ر نوٹ:۔ آرڈر کے ہمراہ حلف نامہ راز داری کا آنا لازمی ہے یعنی بعد از قسم لکھیں کہ اس ترکیب کو عزیز سے عزیز کو نہ بتاؤں گا۔

ہر مقصد میں کامیابی نصیب ہو گی

نقش معظم۔ یہ ایک بزرگ کا عطیہ ہے جس کو اپنے پاس رکھنے سے بفضل خدائے تعالیٰ آپ کی دلی مراد پوری ہو گی کشائش رزق۔ دافع فرزند و بیماری، امتحان، مقدمہ میں فتحیابی۔ ترقی، نوکری اور دکانداری ہو گی اور ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہو گی جس کی آپ خواہش کریں گے وہ چاہے کیسا ہی پتھر دل اور سخت ظالم کیوں نہ ہو۔ آپ سے ملنے کے لئے تڑپ جائے گا۔ جس لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس نقش معظم کو بازو پر باندھنے سے حسب مرضی شادی ہو جائے گی۔ انشاء اللہ

ہدیہ فی نقش معظم عہ محصول ۴ر

(نوٹ) اپنا پتہ صاف۔ پورا۔ خوشخط لکھیں

ملنے کا پتہ:۔ عامل حکیم عبد اللہ صدیقی ریورروڈ اولڈ مارکیٹ۔ کراچی شہر۔ (سندھ)

مراسلات

یوم اُردو

۸ لاکھ ارکان کی فراہمی کیلئے دعوت اشتراک

(منجانب ناظم شعبہ نشر و اشاعت آل انڈیا بزم نشر اردو بھوپال)

...آسان طریقہ سے اپنی اردو نوازی کا بہترین ثبوت پیش کریں۔

اگر آپ کو زبان اردو سے ذرا بھی انس ہے۔ اگر آپ اردو کو معراج ترقی پر جلوہ فگن دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ کو اردو کی بربادی پسند نہیں اور اگر آپ اپنی پیاری اردو کو علی الرغم دیکھنا پسند فرماتے ہیں تو آج ہی اپنی سب سے پہلی فرصت میں دفتر بزم سے رکنیت نامہ طلب کر کے باقاعدہ اردو پسند اور نمائندہ جماعت میں شامل ہو جائیے۔ اس کے علاوہ کوشش کیجئے کہ زیادہ سے زیادہ اردو پسند بھائی اردو کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔

۲۵ اپریل کو طول و عرض ہند میں یوم اُردو منایا جائیگا

اس لئے ہم ہندوستان کے تمام اردو پسند جرائد و رسائل کے مدیران۔ اردو پسند اداروں کے ذمہ دار ارکان اور دوسرے تمام اردو پسند بھائیوں اور بہنوں سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ اس تحریک کو اردو زبان کی فلاح و بہبود کے لئے کامیاب بنائیں اور مقررہ تاریخ پر نہایت وسیع اور شاندار پیمانہ پر "یوم اردو" منا کر ثابت کر دیں کہ اردو کے حمایت کرنے والے بھی زندگی اور حرکت کی پرجوش جذبہ رکھتے ہیں اور اردو کا مٹانا آسان نہیں جیسا کہ سمجھا جاتا ہے کاش کہ میری یہ آواز صدا بصحرا ثابت نہ ہو۔

آخر میں اگر میں اپنے معزز بھائیوں اور بہنوں سے ایک لفظ اور عرض کر دوں تو غالباً غیر مناسب نہ ہوگا۔ اور وہ یہ کہ بزم نشر اردو اور اس کا شعبہ لسنو ان اپنے تمام بھائی اور بہنوں کے ساتھ اردو کی بہبود کے لئے ہر تحریک میں ہمہ تن تعاون کے لئے تیار ہے علی الخصوص یوم اردو کے سلسلہ میں آپ ہر قسم کی معلومات ناظم شعبہ نشر و اشاعت دفتر آل انڈیا بزم نشر اردو فردوس الادب بھوپال سے حاصل کریں۔

در سلسلہ ناظم شعبہ نشر و اشاعت آل انڈیا بزم نشر اردو "فردوس الادب" بھوپال

یوم النبی

حقیقی عید کا وقت آگیا

تمام دلدادگان اسلام اور جن کے دل میں ملت اسلامیہ کا درد ہے اور جن کے قلوب ایمانی قوت سے معمور ہیں ان سب سے اپیل کی جاتی ہے کہ عید میلاد کے روز قریب آگئے ہیں اس لئے اس حقیقی عید کے روز کو گذشتہ سالوں کی طرح کامیاب بنانے کی کوشش کریں امید ہے کہ تمام سیرت کمیٹیاں اور اسلامی ادارے اشاعت سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کام شروع کر دینگے تمام اسلامی پرچے اس پر توجہ کریں...

قابل توجہ محکمہ پولیس یوپی

...بر سر روزگار مسلمانوں کی ... کے عام مسلمانوں میں ایک بے چینی پھیلی ہوئی ہے اب دیکھنے کہ حکام بالا اس مقدمہ میں کیا کرتے ہیں۔

منظر حسین چشتی۔ چاندپور۔ ضلع بجنور یو۔ پی۔

یوم حاجی عبدالغنی

آج مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۳۸ء کو مجلس احرار ہند کی ہدایت کے مطابق قبل نماز جمعہ کالی مسجد محلہ قرار خاں میں یوم حاجی عبدالغنی منایا گیا۔ جس میں حسب ذیل قرار داد منظور ہوئی۔

(۱) کالی مسجد محلہ قرار خاں کا یہ جلسہ حاجی عبدالغنی صاحب صدر ڈسٹرکٹ مجلس احرار اسلام گوڑ داسپور کی پراسرار موت پر اظہار تاسف کرتا ہے۔ خداوند تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ حاجی صاحب کی روح کو جوار رحمت میں جگہ دے اور یہ جلسہ ان کے پسماندگان سے انتہائی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

(۲) یہ اجلاس حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس سازش کی تحقیقات کے لئے خاص عملہ مقرر کرے کیونکہ مقامی حکام اس مقدمہ کا سراغ لگانے میں ناکامیاب رہے۔

آج مورخہ ۱۵ اپریل کو بعد نماز جمعہ حسب الحکم مجلس احرار اسلام لاہور جامع مسجد کلاں راولپنڈی میں زیر صدارت سید برکت علی جلسہ منعقد ہوا مولانا سلطان احمد صاحب نے حاجی عبدالغنی صاحب کی شہادت پر تقریر فرمایا۔ اختتام جلسہ پر حسب ذیل تجویزیں بالاتفاق رائے پاس ہوئیں۔

(۱) مسلمانان رہتک کا یہ عام جلسہ مجلس احرار اسلام ہند کی مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ ۲۷ مارچ ۱۹۳۸ء کی قرارداد کی تائید کرتے ہوئے حاجی عبدالغنی صاحب صدر ڈسٹرکٹ مجلس احرار گورداسپور کی پراسرار موت پر اظہار تاسف کرتا ہے اور ان کے پسماندگان سے انتہائی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ خداوند کریم حاجی صاحب مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے نیز یہ جلسہ حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اس سازش کی تحقیقات کے لئے خاص عملہ مقرر کیا جائے کیونکہ مقامی حکام اس مقدمہ کا سراغ لگانے میں ناکامیاب رہے ہیں یہ جلسہ حاجی عبدالغنی صاحب مرحوم کی شاندار قومی خدمات کی یادگار بصورت حاجی عبدالغنی ہال قادیان میں قائم کرنے کے متعلق اپنی ممکن امداد و اعانت کا یقین دلاتے ہوئے پرزور تائید کرتا ہے۔

عبدالشکور ناظم مجلس احرار رہتک

استاذ العلماء، علامۃ الحاج حضرت مولٰنا اعزاز علی صاحب شیخ الفقہ دار العلوم دیوبند سرپرست رسالہ

ماہنامہ قائد مراد آباد

کا

عطیہ گرامی اور احسان عظیم

اراکین رسالہ قائد کے مخلصانہ مقاصد اور اغراض رسالہ کی برتری کو ملحوظ فرماتے ہوئے حضرت ممدوح نے

اور قلمی

دو نایاب علمی خزانے

جو اعلیٰ درجہ کے مستند ہیں اور محققین علماء ان کی دستیابی کے ہمیشہ آرزومند رہتے ہیں۔

یعنی

اسبیجابی شرح مختصر الطحاوی } مصنفہ شیخ الاسلام بہاؤالدین علی بن محمد السمرقندی الاسبیجابی المتوفی ۵۳۵ھ

المختار للفتوی } مصنفہ علامہ ابو الفضل مجد الدین عبد اللہ بن محمود موصلی متوفی ۶۸۳ھ

رسالہ قائد میں اشاعت کیلئے عنایت فرمائی ہیں جو فقہیات کے سلسلہ میں ترجمہ سمیت یکے بعد دیگری شائع کی جائے گی (انشاء اللہ)

اس طرح ناظرین رسالہ مفت میں ان دونوں کتابوں کو حاصل کر لیں گے جو اس وقت غیر مطبوعہ ہونے کے باعث سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی ہر ایک کو دستیاب نہیں ہو سکتیں۔ سالانہ قیمت عمدہ کاغذ عہ معمولی کاغذ صر

ترسیل زر کا پتہ:۔ (مولوی حکیم) انظار احمد منیجر رسالہ قائد محلہ فیل خانہ مراد آباد

آپ کے عشرت کدوں کی زینت کیلئے

منظور خاں اینڈ سنز قائم شدہ ۱۸۹۵ء

کورٹ روڈ سہارنپور

نئے طرز اور اچھوتے ڈیزائن

کا

آرام دہ فرنیچر

اور

سہارنپور کا مشہور عالم لکڑی کا نقشین کا کام

تیار کرتے ہیں، استعمال کر کے

گھر کی زینت، رہائش کا آرام، سوسائٹی میں عزت

بڑھائیے

رجسٹرڈ ایل ۱۲۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

مُدیر
حامد الانصاری غازی

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ
کی
یکم ۵
۹ ۱۳
۱۷ ۲۰
۲۴ ۲۸
کو
شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
الجمعیۃ دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

ترسیل زر کا پتہ
منیجر الجمعیۃ دہلی

نمبر ۲۱ دہلی۔ یوم پنجشنبہ ۲۶ صفر المظفر سنہ ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۸ اپریل سنہ ۱۹۳۸ء جلد ۲۷

دُنیائے اسلام

بیس عرب مجاہدین کی شہادت
ہوائی جہازوں کا بہیمانہ حملہ

قدس۔ کل جنین کے شمالی جانب عربوں کی ایک جماعت سرکاری پولیس سے متصادم ہوگئی۔ جس میں بیان کیا جاتا ہے کہ ۲۰ عرب شہید اور کئی مجروح ہوئے۔ پولیس کا ایک سپاہی بھی خفیف زخمی ہوا۔ مخالف عربوں کی اس جماعت کو پسپا کرنے کے لئے پولیس کی امداد کیلئے ہوائی جہازوں کو بھی استعمال کیا گیا۔

شاہ البانیہ کی مصروفیات
مذہب کی روشنی میں تمدنی اصلاح کا عزم

تیرانا۔ البانیہ کی معاشرتی حالت کو بلند بنانے اور دنیا کی ترقی پذیر۔ متہذب یافتہ اقوام کی صف میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے کے لئے شاہ زوغو والی البانیہ نے ملک کے مذہبی پیشواؤں اور دینی رہبروں کو مدعو کیا ہے کہ معاشرتی اصلاحات کے متعلق شاہ موصوف کو اپنے قیمتی اور گرانقدر مشوروں سے امداد کریں۔ اس قسم کی اصلاح کا ایک ذہنی خاکہ تو بہت پہلے سے موجود تھا۔ مگر اب ارادہ ہے کہ تمام تجاویز کو خیال و فکر کے عالم سے نکال کر دنیائے کردار اور عمل میں لایا جائے۔ اصلاحات کے پروگرام میں قرآن کریم کا جزمن ترجمہ اور دستورات کے پردہ کا سوال بہت اہمیت رکھتا ہے۔

مصر و عراق کے جدید تجارتی روابط
مجلس وزرا عراق کی قرارداد

بغداد۔ الاہرام کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ مجلس وزرائے اپنی ایک قرارداد میں [illegible]

مصر کی عسکری تنظیم و استحکام

[illegible]

سیاسی جنگ

(از جناب محمد احمد اللہ صاحب دار العلوم دیوبند)

چھڑی ہے کانگریس و لیگ میں جنگ — اُدھر واعظ اِدھر عشاق مینا
اِدھر اہلِ دُوَل مرعوب افرنج — اُدھر جمعیۃ و شیخ مدینہ
کہا میں نے یہ اِک پیر بڑی سے — کہ حضرت کس کا بہتر ہے قرینہ
کہا اُس نے کفِ افسوس مل کر — قیامت آنے والی ہے یقینا
اگر ہوں ناخدائے قوم جہال — یقیں ہے جلد ڈوبیگا سفینہ
اگر ابرار کے منہ آئیں فجار — کہاں فتح و ظفر مشکل ہے جینا
اذا کان التوسّد غیر اھلہٖ — فینتظروا انتناء العالمینا
اذا کان الغراب زعیم قوم — سیھدیھم دلیل العارفینا
اذا کان الغراب دلیل قوم
سیھدیھم طریق الھالکینا

"حسین احمد"
شیخ اعظم کی شان گرامی

(نتیجۂ فکر رشدی القادری حیدرآبادی (دیوبند))

(۱) ہمتِ لازوال کا مالک — قوتِ بے مثال کا مالک
مردِ حق اور کمال کا داعی — شوکتِ پر جلال کا مالک
(۲) بے کسوں کی پکار کا حامی — ہستیٔ غم شکار کا حامی
داعیِ امن و داعیِ اُلفت — نگہِ دوستدار کا حامی
(۳) ہادیٔ گمرہانِ ملت ہے — رہبرِ کاروانِ ملت ہے
مشغلہ تیرا درس دین نبی — پاسبانِ مکانِ ملت ہے
(۴) تیری ہستی ہے ایک کوہِ گراں — تجھ سے مرعوب ہے نظامِ جہاں
خاک ہو جائے خرمن باطل — عزم تیرا ہے مثلِ برقِ تپاں
(۵) دور ہے تیرے قلب سے کینہ — پاک بغض و نفاق سے سینہ
تیرا دل ہے کہ گنجِ مہر و وفا — تیرا سینہ ہے یا ہے آئینہ
(۶) تیری تدبیر ہیں نہیں خالی — تجھکو سمجھے کہاں سے ہر عالی
تیرا جذبہ بلند کام بلند — کامیابی ہے تیری ناکامی

عراقی پارلیمان کا افتتاح
وزرا کے فرائض کی جدید تقسیم

بیروت۔ آج شام کو عراقی پارلیمان کا ایک جلسہ ہوا۔ اس اجلاس میں ۸۵ ممبران شریک ہوئے۔ وزارتی نشستوں پر وزیر اعظم کے علاوہ دو اور وزراء موجود تھے۔ سید شکری القوتلی چونکہ حال ہی میں منصب وزارت سے مستعفی ہو چکے ہیں۔ بدیں وجہ وہ عام ممبران پارلیمان کی صف میں بیٹھے ہوئے نظر آئے۔

پارلیمان کی کارروائی کے آغاز میں وزیر اعظم نے رئیس جمہوریہ کا فرمان پڑھکر سنایا۔ فرمان مذکور میں سید شکری القوتلی کی خدمات کا اعتراف اور اس کو سراہا گیا تھا۔ وزرا کے استعفے کی منظوری کا اعلان بھی تھا۔ اس کے بعد وزیر اعظم نے دوسرا فرمان پڑھا جس میں قلمدان وزارت مالیہ اور وزارت دفاع ملی کے وزیر اعظم کو تفویض کئے جانے کا تذکرہ تھا اور یہ بھی تحریر تھا کہ وزیر اعظم وزارت عظمیٰ کے فرائض کے ماسوا وزارت دفاع وطنی، وزارت مالیہ اور وزارت اقتصادیات عامہ کے فرائض کی بجا آوری کریں گے۔

اس کے بعد کابینہ کا چار ممبروں کے بجائے تین ممبروں پر مشتمل ہوتے پر سید [illegible] نے اپنی ایک پرجوش تقریر میں سخت تنقید کی۔ مگر رائے شماری میں یہ تجویز پاس نہ ہو سکی۔

حکومت فرانس کے مظالم
قائدین اعراب کی گرفتاری

ٹیونس۔ فرانسیسی حکومت نے غیر مسلح و نہتے عربوں پر عرصۂ حیات تنگ کر رکھا ہے۔ گرفتاریوں کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج بھی دس رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولیس دیہاتوں کا گشت لگا رہی ہے۔ وطنی تحریک اور آزادی کی لڑائی کو دبا دینے کی انتہائی کوشش کی جا رہی ہے۔

مصر اور اٹلی
دونوں حکومتوں میں علیحدہ معاہدہ ہوگا

[illegible]

مسلمانان الجیریا کے حقوق شہریت
حق رائے دہی تسلیم کرلیا گیا

[illegible]

The Aljamiat

VOL 27 No 18, 19 DELHI 20-24th APRIL 1938 PRICE ONNE ANNA

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ
موٹر کا انعام حاصل کریں

از مطبوعات فخر الاطبا ہند عالیجناب مولانا محمد عبد الخالق صاحب شاہی حکیم راولپنڈی اپنے دست مبارک سے انعامی ٹکٹ [illegible]

ہم نے سال گذشتہ میں پنچ ہزار کی قیمت نصف کر دی تھی جس سے اہل ملک نے کافی فائدہ اٹھایا ہے اب اعلان کیا جاتا ہے کہ ۳۸ء میں ایک نہایت عمدہ موٹر کار شولٹ چھ سلنڈر اور جو تمام پنجاب میں چکر لگا رہی ہے انعام میں جائیگی ہر ایک تحفہ جات کے ہمراہ انعامی ٹکٹ دیئے جاتے ہیں [illegible] ۳۸ء میں بمقام راولپنڈی کارخانہ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ میں نکالا جائے گا [illegible]

تیل
سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہو جاتے ہیں

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

[illegible]

خوشبودار

صوفی اینڈ کو (رجسٹرڈ) آزاد منزل نیا کٹڑہ راجہ بازار راولپنڈی

سول ایجنٹ برائے ضلع لاہور۔ میاں محمد امین ڈبی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

کتاب شہادت علمائے شیعہ کی نظر میں (پانچ جلد کامل)

یہی کتاب ہے جس نے شیعی دنیا اور دنیائے اسلام میں بیداری کی ایک لہر یا تحریک پیدا کر دی ہے اصل یہ ہے کہ بڑے بڑے علماء اس کا جواب دینے سے عاجز ہیں۔ اس عظیم الشان کتاب میں حضور انور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ [illegible] رافضین کے کل واقعات و معاملات پر روشنی ڈالی ہے یہ پہلی کتاب ہے جس سے شیعی مذہب کی پوری واقفیت معلوم ہوتی ہے۔ کل اصول شیعہ پر آیات قرآنی اور احادیث نبوی سے بحث کی گئی ہے مصنف کا دعویٰ ہے [illegible] جواب ہونا محال نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ رد شیعہ میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں جس کے شائع ہونے سے دنیائے شیعہ میں صف ماتم بچھ گئی ہے شیعہ مذہب کی اصلیت معلوم کرنی ہو انکی تمام دلیلیں معلوم کرنا ہوں خلفائے ثلثہ کی خلافت کا کافی ثبوت مطلوب ہو شیعہ مناظرہ کی پوری پوری تیاری کرنی ہو تو پانچ جلدوں میں ۲ ہزار صفحات کی یہ ضخیم کتاب ضرور ملاحظہ فرمائیں۔ قیمت چھ روپے۔ رعایتی [illegible]

شہید اعظم (جنگ کربلا) مولفہ مولانا ابو الکلام آزاد۔ امام حسین کو کس نے شہید کیا [illegible] حادثہ کربلا اسلامی تاریخ میں عظیم الشان واقعہ ہے۔ ایڈیشن دوم رعایتی [illegible] ملنے کا پتہ: دور زماں بک ایجنسی کٹڑہ اللہ دیا چاندنی چوک دہلی

مولانا محمد اسمٰعیل پرنٹر و پبلشر نے جید پریس میں چھپوا کر دفتر الجمعیۃ سے شائع کیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۲۸ اپریل ۱۹۳۸ء

برطانوی اطالوی معاہدہ

ایشیائی اور اسلامی حکومتوں کیخلاف اتحاد

ایک شوخ خیال اور چھچھورے انگریز سیاح نے انگریزی فطرت کے مخصوص سیاسی پہلو سے بحث کرتے ہوئے ایک مرتبہ ازراہ ظرافت اپنا یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ

"ایک انگریز بہرصورت بیوقوف ہوتا ہے"

"دو انگریز مل کر دوسروں کو بیوقوف بناتے ہیں"

"اور تین انگریز کسی ایک جگہ جمع ہوتے ہیں تو ایک عظیم الشان سلطنت کی بنیاد ڈالتے ہیں۔"

آج ہم برطانوی اطالوی معاہدہ کے سلسلہ میں ۔ ۔ ۔ ۔ برطانوی فطرت کے اس پہلو کو خوب اچھی طرح دیکھ سکتے ہیں برطانوی سلطنت ایک پھیلی ہوئی سلطنت ہے۔

[illegible]

یہ ہے کہ وہ اپنی روح کے اعتبار سے ایک بے لوث اور صاف باطن مسلمان تھے۔ اسلام کا عشق ان کی رگوں میں گرم خون کی طرح جاری تھا۔ اسلامی نظر کا تصور طبع عالی کا جوہر تھا۔ ان کی روح کا شعلہ اسلام کے نام پر بھڑک اٹھتا تھا۔ اور ادنیٰ توجہ سے ہزاروں روحوں کو اسلام کی طرف متوجہ کر دیتا تھا۔

ان کی شاعری فرنگی تسلط کے خلاف جارحانہ جہاد بھی تھی اور نبوت محمدی کے اسوۂ جلیل کا جلالی مظہر بھی۔ ان کی نظر کا نور ہر جگہ مرکز اسلام کی خدائی کو دیکھتا تھا۔ اور ادائل اسلام کی خدائی حکومت کو دار الحرب میں بھی دیکھنے کا متمنی تھا۔ مرحوم مسلمان کی حیثیت سے پیدا ہوئے۔ مسلمان کی حیثیت سے زندہ رہے اور ایک کامل الایمان مسلمان کی حیثیت سے ہماری دنیا سے رخصت ہو گئے۔

آہ۔ علم و شعر کی دنیا کا وہ آفتاب جو آج تک زندگی کے محرکات کو تقویت پہنچا رہا تھا۔ اب بھی تاباں و درخشاں ہے مگر ہم سے دور۔ ہماری دنیا سے دور۔ ایک دوسری دنیا میں۔۔۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

علما کے اقتدار کا خاتمہ

مسٹر جناح نے روانی سخن کی طرح قدرت کی جناب سے ۔۔۔ [illegible]

علامہ اقبال مرحوم

[illegible]

بنگال کی اسلامی وزارت

[illegible]

سیپارۂ افکار

مسٹر فضل حق وزیر اعظم بنگال نے جو بدقسمتی سے صوبہ کے وزیر تعلیم بھی ہیں آسنسول میں ایک تقریر کرتے ہوئے اپنی باخبری کا ثبوت اس طرح دیا کہ

"مجھے معلوم نہ تھا کہ آسنسول میں کوئی پبلک ہائی اسکول نہیں ہے۔"

فی الواقع ایک وزیر تعلیم کو اس قدر باخبر ہونا بھی چاہیے ہمیں یاد ہے کہ سر فیروز خان نون جس زمانہ میں پنجاب کے وزیر تعلیم تھے۔ ایک مرتبہ کونسل کے اجلاس میں یونیورسٹی کے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ "یہ شعبہ میرے متعلق نہیں" لیکن جب اسپیکر (سر شہاب الدین) نے آپ کو یاد دلایا کہ یونیورسٹی ایک تعلیمی ادارہ ہے اور یہ وزیر تعلیم ہی کے متعلقہ مضامین میں ہے تو آپ نے خفت آمیز تبسم کے ساتھ غلطی کا اقرار فرما لیا۔ دراصل یہی لائق اور باخبر افراد کی مساعی جمیلہ سے قومیں بنتی اور ترقی کرتی ہیں۔

اہل بنگال کو اپنے باخبر وزیر تعلیم کی قدر کرنا چاہیے کہ ایسے افراد روز روز پیدا نہیں ہوتے۔

مسلم لیگ کا خصوصی اجلاس آندھی کی طرح برپا ہوا اور طوفان کی طرح گزر گیا۔ اب وہی کلکتہ ہے اور وہی اس کی خاموش ۔۔۔ [illegible]

علم و نظر

استبداد فرنگ کی خونیں داستان

برطانوی سایۂ عاطفت تاتاری حملوں سے زیادہ تباہ کن ہے

انگریزی مظالم کی کہانی انگریزوں کی زبانی

ہندوستان میں برطانوی راج کی برکات و انعامات انصاف اور حسن انتظام کی داستان سنتے سنتے کئی نسلیں گزر چکی ہیں اگر کبھی کسی غریب ہندوستانی نے ان خداوندان ارضی کی حکومت سے انکار کیا تو اس کفران نعمت پر قوم نے اسے مجنون اور شوریدہ سر کا لقب دیا۔ اور ارباب حکومت کی طرف سے کبھی حبس دوام کبھی عبور دریائے شور اور کبھی سولی کی سزا دی گئی۔ ۔۔۔ [illegible]

یا کم از کم موجود تو ہے مگر ایسے حصوں میں جو خون کی کمی کی وجہ سے پہلے ہی سے کمزور ہو چکے ہیں

۳۔ آنریبل ٹی۔ آئی۔ شور اپنی تصنیف مسمیٰ معاملات ہند پر حاشیہ کی دوسری جلد کے صفحہ ۵۱۶ پر لکھتے ہیں۔

انگریزوں کا بنیادی اصول یہ رہا ہے کہ ہر ممکن طریقے اور ہر حیثیت سے پوری ہندوستانی ۔۔۔ [illegible]

نقد و تبصرہ

ماہنامہ خالد دیوبند

[illegible]

نظامِ زمینداری میں اصلاح کرنی چاہیئے

مہاتما گاندھی کے نیم سرمایہ دارانہ نظریات

مبئی ۲۳ اپریل۔ میرے نظریے اور آپ کے نظریے کے درمیان اختلاف اس سوال پر مبنی ہے آیا زمینداری سسٹم میں اصلاح کی جائے یا اس کو ختم کر دیا جائے۔ میں یہ کہتا ہوں کہ اس کی اصلاح کی جائے اور اگر اس کی اصلاح نہیں ہو سکتی تو یہ خود بخود ختم ہو جائیگا۔ ان الفاظ میں مہاتما گاندھی نے ...

گاندھی جی کا جواب

قبائل کا نیا حملہ

فقیرایپی کا ذخیرۂ جنگ۔ مسجد میں بموں کا میگزین

چار ہزار قبائلی لشکر کا جارحانہ اقدام بے خبری میں اچانک حملہ

ایک انگریز افسر تین گورے اور تین ڈوگرے ہلاک ہو گئے

بنوں ۲۱ اپریل۔ وزیرستان میں پھر شورش برپا ہو گئی ہے۔ جنوبی علاقہ میں ایک انگریز افسر کو قتل کر دیا گیا۔ اور کئی ملٹری سکاؤٹ زخمی ہوئے۔ کل چار ہزار قبائلی لشکر نے حملہ کر دیا۔ ...

فلسطین پر برطانیہ کا قانونی یلغار

جبر و تشدد کا دور دورہ۔ ایک عرب مجاہد تختہ دار پر۔ چار ججوں کی گرفتاری

تلواریں۔ بندوق اور پستول برآمد ہو گئے

کباڑیوں کی دوکان سے پولیس کی کامیاب تحقیقات

شہید گنج صلح کانفرنس

پنجاب کی اسلامی وزارت ہندوؤں کے نرغے میں

مسجد شہید گنج کے متعلق ہندو اور سکھ پارٹیوں سے وزارت کا تعاون

تحریک آزادی کے برخاست شدہ ملازمین

حکومت بہار کا مستحسن ارادہ

اوقاف پر انکم ٹیکس کا بل

پٹنہ ۲۱ اپریل۔ آج بہار اسمبلی میں یہ سوال دریافت کیا گیا کہ جو سرکاری ملازمین گزشتہ تحریک سول نافرمانی میں حصہ لینے کی بنا پر برخاست کئے گئے تھے۔ ان کو بحال کرنے یا معاوضہ دینے کے متعلق کیا کارروائی کی گئی ...

لکھنؤ میں شیعہ سُنی فساد

درندگی اور بربریت کا مظاہرہ

لکھنؤ ۲۳ اپریل۔ آج صبح اکے دکے حملوں کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ ...

مہاجرین نارنول

کچھ عرصہ سے مہاجرین نارنول دہلی آئے ہوئے ہیں۔ ان کا ایک کیمپ بھی لگا ہوا ہے۔ ...

سندھ اسمبلی کا آئندہ اجلاس

علامہ اقبال مرحوم

پروفیسر اے۔ ایس بخاری نے علامہ اقبال کے انتقال پر نہایت ہی اثر انگیز عنوان سے حسب ذیل خیالات کا اظہار فرمایا ہے۔

ڈاکٹر اقبال کی وفات ہندوستان کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ آپ فلسفہ، مذہب اور تاریخ کے بہت بڑے عالم ہی نہ تھے بلکہ خواب آلود قلوب اور خمار آگیں آنکھوں کے لئے پیغام زندگی اور نقیب بیداری تھے۔ ...

شاعری

مباحث امروز

یوروپ کی سیاسی پیچیدگیوں کا پس منظر

اقتصادی اور تجارتی عدم توازن کے خونیں نتائج

آج کل انٹر نیشنل سیاست پر جو جنگ کے آثار ہویدا ہیں اسکی سب سے بڑی وجہ اقتصادی بدحالی اور معاشی بے نظمی ہے۔ ...

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ کیا چچی سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔ اور چچی ماں کی تعریف میں آتی ہے یا نہیں۔

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

شاعر مشرق

حکیم ملت علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال کا انتقال

آزادی۔ خودی اور عشق کی زندگی کا تاجدار فردوس میں

[illegible] تقریر کی اور حکیم مشرق کے نظریہ آزادی و خودی پر اپنے خیالات ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہماری نوجوان نسل کے گرم خون میں اقبال کی تعلیم کا خاص اثر ہے۔ لالہ شنکر لال نے مرحوم کے آخری الفاظ کا حوالہ دیتے ہوئے ایک فارسی رباعی پیش کی اور فرمایا کہ انھوں نے ہمیں زندہ رہنا ہی نہیں سکھایا۔ بلکہ مرنا بھی سکھایا ہے۔ آج تمام ہندوستان میں ہمہ گیر ماتم کیا جارہا ہے ممتاز رہنماؤں کے بیانات درج ذیل ہیں۔

مفتی اعظم

حضرت صدر جمعیۃ علماء ہند

حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب نے دہلی میں ہزارہا ہندوستانی مسلمانوں کے اجتماع میں صدر کی حیثیت سے فرمایا۔

ڈاکٹر اقبال نہ صرف ہندوستان۔ نہ صرف دنیائے اسلام بلکہ تمام دنیا میں ایک عظیم القدر وجود تھے ان کے ارتحال پر ہمہ گیر تاثر کا اظہار ایک قدرتی امر ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد

ہندجدید آپ سے بہتر اور برتر شاعر پیدا نہیں کرسکا آپ کی وفات سے صرف ہندوستان ہی کو نہیں بلکہ تمام مشرق کو نقصان پہنچا ہے۔

پنڈت جواہر لال

ڈاکٹر صاحب کی اعلیٰ ذہنیت اور ذوق آزادی کا میری دل پر گہرا اثر ہے ان کی موت سے ہندوستان ایک درخشاں اور منور ستارے سے ہاتھ دھو بیٹھا۔

سبھاس چندر بوس

ڈاکٹر صاحب کی وفات کا مطلب یہ ہے کہ ہندوستان کے ادبی آسمان پر سے روشن ترین کواکب میں سے ایک کوکب غائب ہوگیا آپ کی نیک نیتی اور خلوص شبہات سے بالاتر ہے "سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا" والی نظم آپ کی غیر فانی یادگار ہے۔

سر تیج بہادر سپرو

ڈاکٹر صاحب کی وفات سے ہندوستان ایک عظیم شاعر اور حقیقی کلچر کا آدمی کھو بیٹھا۔

سروجنی نائیڈو

آپ کی لازوال خصوصی قابلیت نہایت شان و شوکت سے درخشاں ستاروں کی طرح چمکتی رہے گی۔

ڈاکٹر ٹیگور

ہمارے لٹریچر میں ایک ایسی جگہ خالی ہوگئی جس کے پُر کرنے میں بڑی دیر لگے گی۔ ہندوستان سے ایک ایسا شاعر اٹھ گیا جس کی عالمگیر شہرت تھی۔

مولانا عتیق الرحمٰن عثمانی

ناظم ندوۃ المصنفین۔ دہلی

ہم ایک ایسے حکیم اور فلسفی سے محروم ہوگئے ہیں جس نے اسلامی اجتماعیات کے قدیم دلاویز نظریے کو نئے اسلوب سے [illegible]

ہمارے سامنے پیش کیا۔ عشق، خودی اور آزادی کے تین نظریے جو ہمارے دلوں پر تاجداری کر رہے ہیں اقبال کی زندگی کی جان ہیں۔

مرحوم نے اسلامی علم و حکمت اور الٰہیات کے متعلق علم و تحقیق کے آسمان پر حسن ستاروں کو سجایا تھا۔ وہ آج بھی اقبال کی روح کے آفتاب سے روشنی حاصل کر رہے ہیں اور مشرق و مغرب کی رہنمائی کے لئے اپنے مقام پر چمک رہے ہیں۔

مرحوم الٰہیات میں علامہ انورشاہ صاحب کے معنوی شاگرد تھے۔ اور علماء کو اسلامی زندگی کا اقتدار اعلیٰ تصور کرتے تھے۔

سول نافرمانی کا التوا۔ مجلس احرار اسلام کا فیصلہ

مسلم لیگ کی اسلامی سرمہری اور عافیت کوشی کے نتائج

لاہور ۲۴ اپریل۔ [illegible]

بعض سیاست دانوں کی رائے ہے کہ سر سکندر حیات کے طرز عمل سے سکھوں کا تفوق مسلمانوں پر روز بروز بڑھتا رہے گا اور چند ماہ بعد اس کا ردعمل بہت سخت ہوگا۔ کیونکہ مسلمان سر سکندر حیات اور مسٹر منوہر لال (سکھ ہندو وزرائے پنجاب) کی زبردستی [illegible] تک برداشت نہیں کرسکتے۔

ایک اور ریلوے ڈکیتی

ڈاکو ڈاک لے اُڑے

الٰہ آباد ۲۳ اپریل۔ چند مسافروں کے ذریعہ اطلاع ملی ہے کہ بی۔ این۔ ڈبلیو ریلوے میں کل آدھی رات کو ایک ڈاکہ پڑا۔ ایک مسافر کا بیان ہے کہ غازی پور کے قریب سعید پور اسٹیشن پر گاڑی ٹھہری ہوئی تھی، دو ڈاک والے گارڈ کو دے رہے تھے کہ لاٹھیوں سے مسلح کچھ لوگ آئے اور گارڈ کو مار کر ڈاک کے تھیلے لے کر چلدیئے۔ چونکہ سرکاری اطلاعات اس کے متعلق ابھی تک نہیں آئیں۔ اس وجہ سے تفصیلی واقعات معلوم نہیں ہوسکے۔

مولانا آزاد بمبئی میں

فرقہ وارانہ مفاہمت میں مشورہ دینگے

کلکتہ ۲۲ اپریل مولانا ابوالکلام آزاد ۲۴ اپریل کو بمبئی روانہ ہوجائیں گے تاکہ جس وقت مہاتما گاندھی اور مسٹر جناح کے درمیان گفت و شنید ہو۔ آپ کی موجودگی سے فائدہ اٹھایا جاسکے ناظرین کو یاد ہوگا۔ کہ مولانا آزاد کو کانگریس ورکنگ کمیٹی نے اس کام کیلئے تعینات کیا تھا کہ کانگریس وزارتوں میں مسلم وزیروں کو شامل کرنے کے متعلق ان کو مشورہ دیں چنانچہ مولانا آزاد نے گذشتہ چند ماہ کے دوران میں تمام ہندوستان کا دورہ کیا اور مختلف الخیال مسلمانوں کی رائے معلوم کی مسٹر جناح آج رات کو بمبئی روانہ ہوگئے جہاں ۲۸ اپریل کو گاندھی جی سے ملاقات کریں بنگال کے دورہ کے متعلق اپنے تاثرات بیان کرتے مسٹر جناح نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ مسلم لیگ آگے بڑھ رہی ہے

تحفہ میلاد النبی

[illegible] آپ قرآن حکیم کی روشنی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کی حکمت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق محمدی اور اتباع حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا جذبہ [illegible] ایک آنہ کا ٹکٹ بھیج کر [illegible] زیادہ تعداد میں منگا کر تقسیم کیجئے اور تبلیغ کا ثواب حاصل کیجئے۔

[illegible] لاہور

موت کا استقبال

ایک مسلمان کی حیثیت سے علامہ اقبال کے آخری افکار

علامہ اقبال ایک سال سے علیل تھے۔ اور قدرتاً آپ کی روح ایک نئی زندگی کے لئے تیار تھی۔ آپ نے انتقال سے چند منٹ قبل فرمایا۔ میں موت سے ہراساں نہیں ہوسکتا میں ایک سچا مسلمان ہوں اور پوری شگفتگی سے موت کا استقبال کروں گا۔ مرحوم کے دو قطعے خاص طور پر اثر انگیز ہیں۔ پہلا قطعہ چند ماہ قبل اور دوسرا چند لمحہ قبل شاعر کی زبان سے ادا ہوا۔

(۱)

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روز محشر عذرہائے من پذیر
یا اگر بینی حسابم ناگزیر
از نگاہ مصطفےٰ پنہاں بگیر

(۲)

سرود رفتہ باز آید نہ آید
نسیمے از حجاز آید نہ آید
سر آمد روزگارے ایں فقیرے
دگر دانائے راز آید نہ آید

اُڑیسہ اسمبلی کا ضمنی انتخاب

کانگریسی اُمیدوار کی شاندار کامیابی

کٹک ۲۱ اپریل۔ اڑیسہ اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں شمالی کٹک بلاد حلقہ سے ڈاکٹر برجانندا مصرہ کانگریس کا میاب ہوگئے یہ نشست مسٹر گوند پرشاد مہانتی کے انتخاب کو ناجائز قرار دیئے جانے سے خالی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر مصرا کے دو مخالف امیدواروں کی ضمانتیں ضبط ہوگئی ہیں۔

مدینے والے شہنشاہ کے دربار میں

ہندوستان کے چھ وزیر!

اور

دس ممبران اسمبلی

اور

ایکسو نامور ہندو، مسلمان عیسائی۔ سکھ، بدھست اہل قلم کا

خراج عقیدت ومحبت

اس دلکش روح پرور ایمان افروز نظارے کو اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار مذہبی رسالہ پیشوا کے خریدار ہوجایئے جو ۱۹۲۵ء سے نہایت پابندی سے بڑی سائز کے ۹۶ صفحہ پر ہر مہینہ شائع ہوتا ہے پیشوا کی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اس ایک روپے میں ۲۰۰ صفحے کا شاندار ضخیم اور مصور

رسول نمبر خریداران پیشوا کو مفت

دیا جاتا ہے جسمیں پچاس بلند پایہ نعتیہ نظمیں اور اہم مشاہیر اہل قلم کے محققانہ مضامین ہیں یہ رسول نمبر ۱۳۵۷ھ کا بہترین میلاد نامہ ہے ابھی ایک روپیہ کا منی آرڈر بھیجکر دین کی اس سب سے بڑی خدمت کو طلب کیجیے ورنہ تساہل سے سال گذشتہ کی طرح محروم ہونا پڑے گا۔ روپیہ بھیجنے کا پتہ

منیجر رسالہ پیشوا۔ جامع مسجد دہلی

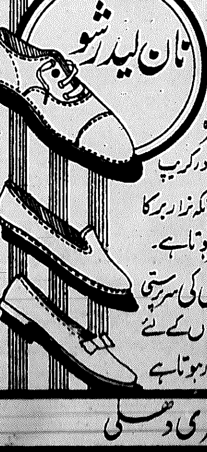

کنویس اور مخمل

کے

خوبصورت۔ سستے اور پائیدار جوتے

فل سلیپر، پمپ۔ گرشین۔ بیوکٹ وغیرہ

چمڑے کے جوتوں سے کم قیمت اور کریپ سول سے زیادہ مفید ہوتے ہیں کیونکہ ربر کا سول آنکھوں کے لئے سخت مضر ہوتا ہے۔

حضرت مولانا نورالدین بہاری کی سرپرستی اور نگرانی میں ہمارے یہاں بیوپاریوں کے لئے دیانت اور صفائی کے ساتھ مال تیار ہوتا ہے

منیجر بہار شو فیکٹری دہلی

پل بنگش، بیری والا باغ

مسلم لیگ کے خوشامدی دماغ پر خالصہ جی حملہ

سردار تارا سنگھ کا مغرورانہ اعلان۔ کیسی مصالحت اور کیسی گفت وشنید

لاہور ۲۳ اپریل۔ سر سکندر حیات وزیراعظم پنجاب نے جو بیباکانہ ہندوؤں اور سکھوں کی خوشامد میں جو طرز عمل اختیار کررکھا ہے اس نے دونوں فرقوں کے حوصلوں کو بڑھا دیا ہے۔ چونکہ مسلم لیگ وار اتحاد پارٹی میں فرنگ نواز مسلمان بھرے پڑے ہیں اور وہ کانگریس کے بہترین عنصر کی مخالفت میں بدترین ہندوؤں سے مل گئے ہیں۔ اس لئے مسجد شہید گنج کے مسئلہ میں متوقع کامیابی پھر اکیار غیر یقینی ہوگئی اور سکھ لیڈر مصالحت کے لئے کسی طرح تیار نہیں معلوم ہوتے۔ سر سکندر حیات کے بیان سے بدترین صورت حال پیدا ہوگئی۔

(۱) اس بیان کی ہدایت کے مطابق ہندوان مسجدوں کی فہرست تیار کررہے ہیں جو ان کے خیال میں مندر تھیں۔ ہندوؤں اور سکھوں کو اطمینان ہے کہ وزارت میں ان کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اور اس اعتبار سے وزارت پر ان کا بھی اثر ہے جس سے فائدہ اٹھایا جائے گا۔

(۲) چونکہ وزیراعظم نے ملک برکت علی اور احرار کی کوششوں کے مطابق مسجد کی واپسی سے انکار کردیا ہے اس نے سکھوں کے حوصلے بڑھ گئے ہیں اور وہ صلح کی بات بھی کرنا پسند نہیں کرتے۔ گوردوارہ پربندھک کمیٹی کے صدر ماسٹر تارا سنگھ نے مسلم لیگ کی تجویز شہید گنج کے بارے میں اعلان کیا ہے کہ کوئی سکھ بھی اس معاملہ میں مسلمانوں سے سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ اس قدر نہیں بلکہ جب سر سکندر حیات خاں نے پنجاب اسمبلی میں اپنا بیان دیا تھا تو اس وقت بھی پربندھک کمیٹی نے یہ بات صاف کردی تھی کہ کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا۔ اور اس نے تمام سکھوں کو ایسا کرنے سے منع کردیا تھا۔ میں سکھ فرقے کیطرف سے اعلان کرتا ہوں کہ سکھ اس بارہ میں کوئی گفت وشنید بھی منظور نہیں کرسکتے۔ دلائل ووجوہ پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس قدر کہہ دینا کافی ہے کہ سکھ بھی فیصلہ کرچکے ہیں۔

ہوتا ہے کہ اس بار امامت اور رہنمائی کا کام ان لوگوں کے سپرد کردیں جو اس کے مستحق ہیں۔ اور جو بہ اعتبار علم اور سیاسی خدمات کے [illegible] آج تک گوشہ نشین بزرگوں کی صف میں رہے ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے سنجیدہ خیال نوجوان علما فوری طور پر شدید

کارروائی کے حق میں نہیں معلوم ہوتے۔ بلکہ اصلاح حال کے لئے مراجع [illegible] کے حق میں ہیں تاہم حضرت شیخ اعظم کی ذات تمام تحریکات کا مرکز بنی ہوئی ہے حضرت شیخ کے فیصلہ اور حضرت مفتی اعظم کی ہدایات رہنمائی پر مستقبل کا انحصار ہے۔ اُمید کیجاتی ہے کہ لکھنؤ کے ہنگامے کے بعد علماء اور رہنما [illegible]

مدح صحابہ کی تحریک کا نیا دور

خانقاہ مدنی دیوبند میں حضرت شیخ اعظم مولانا مدنی کی مصروفیت

۶ گھنٹے تک حضرت مفتی اعظم اور شیخ اعظم کا مشورہ۔ وزیراعظم کے نام تار

(نامہ نگار خاص الجمعیۃ کی اطلاع)

دیوبند ۲۳ اپریل۔ یہاں کے علمی حلقوں میں مدح صحابہ کے سلسلہ میں سرکاری رپورٹ پر بحث کی جارہی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے دیوبند غور و فکر کا مرکز بن گیا ہے۔ اگرچہ ذمہ دار علماء کی رائے میں مدح صحابہ کے مسئلہ میں نہایت ہی محتاط اقدام کی ضرورت پر زور دیا جارہا ہے۔ تاہم بعض سیاسی رہنما جن کا تعلق براہ راست مدح صحابہ کی تحریک سے رہا ہے بہت مضطرب نظر آتے ہیں۔

۴ روز ہوتے ہیں کہ حضرت مفتی اعظم مولانا کفایت اللہ صاحب جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند اور مولانا ظفر الملک علوی دیوبند میں پہنچے تھے۔ انہوں نے خانقاہ مدنی میں قیام کیا اور شیخ اعظم سیدنا مولانا حسین احمد صاحب مدنی سے طویل مشورہ کیا۔ حضرت شیخ کے خاص کمرہ میں کامل چھ گھنٹے تک بحث جاری رہی۔ مولانا ظفر الملک جن کے پاس رپورٹ کی کاپیاں اور بہت سے کاغذات تھے بہت پیچیدہ معلوم ہوتے تھے مشورہ بند کمرے میں ہوا ایسا کہ دوسرے کسی خاص آدمی نے شرکت نہیں کی اگرچہ نتیجہ کے متعلق انتہائی رازداری سے کام لیا جارہا ہے تاہم اتنا معلوم ہوا ہے کہ حضرت شیخ اعظم، حضرت مفتی اعظم اور جناب ناظم صاحب کی طرف سے ایک تار وزیراعظم یو۔پی کو دیا گیا ہے۔ محتاط ابتدائی کارروائی کا تقاضا بھی یہی تھا کہ صورت حال کو ابتدائی مرحلہ پر خراب ہونے کا موقع نہ دیا جائے اور سُنّی نقطۂ نگاہ کی تائید کے لئے کوئی ایسی کارروائی نہ کیجائے جس سے اصل مسئلہ پر نامناسب اثر پڑے۔

احرار کا نقطۂ نگاہ

اس وقت لکھنؤ سے دیوبند تک مدح صحابہ کی رپورٹ کے سلسلہ میں دو رائیوں کا اظہار کیا جارہا ہے۔ آئین پسند علماء غیر آئینی کارروائی اور دفاعی جنگ کے حق میں بہت پرجوش معلوم ہوتے ہیں۔ احرار جنہوں نے پہلے سول نافرمانی کی تھی دیوبند کی تمام سرگرمیوں کی نگرانی کررہے ہیں۔ صوبہ کی مجلس کو خاص طور پر باخبر رکھنے کا اہتمام کیا جارہا ہے تاکہ سُنّی مسلمانوں میں رائے کا اختلاف نہ پیدا ہوسکے۔ چونکہ آئین پسند لوگ احرار کے قدیم مسلک پر آگئے ہیں۔ اس لئے ادارہ کا رجحان معلوم

سونا بنانے کی نوایجاد مشین مفت

اس حیرت انگیز کتاب کا نام پوشیدہ تجربے ہے۔ جسمیں پانچسو مجرب کروڑپتی بنادینے والے تجربے درج ہیں اور ہر تجربہ ایسا ہے کہ ذراسی سمجھ والا انسان بھی چند روپیوں سے لاکھوں روپے آن کی آن میں پیدا کرسکتا ہے۔ یہ وہ تجربے ہیں جو امریکہ، جرمنی، انگلستان اور جاپان کے کروڑپتیوں نے خود مالدار ہونے کے بعد بتائے ہیں۔ اس عجیب اور حیرت انگیز ایجاد کی قیمت دس روپے ہے۔ جسمیں پورے کم وبیش پانچسو تجربے ہیں مگر ان لوگوں کو یہ کتاب

بالکل مفت دیجائیگی

جو اُردو زبان کے نہایت دلچسپ سیاسی، ادبی اور اصلاحی باتصویر رسالہ محشرِ خیال، کے آج ہی خریدار بنجائینگے۔ یہ رسالہ ہرماہ تقریباً اسّی صفحات پر بہترین مضامین اور چند صفحات کی تصاویر کے ساتھ چھ سال سے برابر شایع ہورہا ہے اور اس میں ماہ کیف آور، روح پرور، دلچسپ حسن وعشق کے افسانے، مذاحیہ اور علمی مضامین اور اصلاحی رنگین ڈرامے۔ اعلیٰ درجہ کے شاعروں کی نظمیں اور غزلیں۔ اونچے پائے کے مضمون نگاروں کے عربی، ہندی، انگریزی وغیرہ زبانوں کے تراجم درج ہوتے ہیں۔ محشرِ خیال، کا ہر پرچہ عجیب وغریب مضامین کے ساتھ ٹھیک وقت پر ہر خریدار کے پاس نہایت احتیاط کے ساتھ بھیجا جاتا ہے اور ناظرین اس کے ہر پرچہ کو مطالعہ کے بعد حفاظت سے رکھتے ہیں۔

محشرِ خیال، کا سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ ہے۔ تقریباً اسّی صفحات پر ہرماہ کی دس تاریخ کو دہلی سے شایع ہوتا ہے بہت رنگین تصاویر اور ٹائیٹل ہوتا ہے جو آرٹ پیپر پر چھپتا ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود ایک سال کے بارہ پرچوں کا چندہ صرف ایک روپیہ۔ اخبارات ورسائل اور پبلک حیران ہے کہ ایک روپیہ سالانہ چندہ میں یہ پرچہ کیسے چھ سال سے شایع ہورہا ہے اس کے ساتھ کتاب پوشیدہ تجربے یعنی سونا بنانے کی مشین ہم رسالہ محشرِ خیال کے خریدار ہونیوالوں کو مفت دیتے ہیں لہٰذا ایک روپیہ رسالہ کا چندہ اور تین آنے محصول ڈاک کتاب حملہ ایک روپیہ تین آنے کا منی آرڈر بھیجدیں۔ وی۔ پی منگانے میں ایک روپیہ آٹھ آنے پڑینگے لہٰذا منی آرڈر بھیجئے۔ منی آرڈر کی کوپن پر مکمل پتہ تحریر کیجئے۔

منتظم رسالہ محشرِ خیال، اُردو بازار۔ جامع مسجد دہلی

رومانیہ کی ہنگامہ خیز سیاست

فسسٹوں کا خاتمہ کیا جائے گا

بخارسٹ ۲۲ اپریل۔ حکومت رومانیہ نے ایک اعلان شائع کیا ہے جس میں رومانیہ کے فسسٹوں کے خلاف شدید کارروائی کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ پولیس۔ خفیہ پولیس اور فوج کے جنرل اسٹاف میں "آئرن گارڈ" کے جاسوس موجود ہیں۔

اس آرگنائزیشن کا خاتمہ کرنے کے لئے جو کہ ملک کے لئے خطرناک ہے سخت تدبیریں اختیار کرنا پڑینگی۔

بنگال اور آسام میں زبردست آندھی

ہزاروں اشخاص بے گھر ہوگئے

کلکتہ ۲۱ اپریل۔ کل بنگال و آسام میں زبردست آندھی آئی جس سے بے شمار مکانوں وغیرہ کو زبردست نقصان پہونچا۔ بڑے بڑے درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ ضلع کے جنوبی حصہ میں ٹین کی چھتیں اڑگئیں بیان کیا جاتا ہے کہ تقریباً ایک لاکھ روپیہ کا نقصان ہوگیا۔ ہزاروں اشخاص بے گھر ہوگئے۔ مصیبت زدگاں کی امداد کرنے کے لئے کانگریس کارکنان اور سرکاری افسران علاقوں میں پہونچ رہے ہیں۔

مشرقی بنگال میں کل سہ پہر ایک زبردست طوفان برپا ہوا۔ ضلع میمن سنگھ کی سب ڈویزن ٹنگیل کو سب سے زیادہ نقصان پہنچا جہاں درخت اکھڑ گئے اور تار کی لائن ٹوٹ گئی۔

ہندوستانی فوج

شملہ ۲۱ اپریل۔ حکومت ہند اور برطانی محکمہ جنگ کے درمیان جو گفت وشنید ہورہی ہے۔ اس کے بارے میں انتہائی راز سے کام لیا جارہا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ ہندوستانی فوج خاصکر برطانی یونٹوں کو ہنگامی صورت میں آسانی سے دستیاب کرنے کی مجوزہ اسکیم کے بارے میں مالی پیچیدگیوں کے متعلق حکومت ہند اور حکومت برطانیہ میں اتفاق رائے نہیں ہوسکا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت ہند ہندوستان کے ڈیفنس کے متعلق ایک اسکیم یا ہندوستانی فوج کو ہنگامی صورت میں استعمال کرنیکی اسکیم کے ساتھ تعاون کرنے کو تیار ہے۔ لیکن وہ فوج کو جدید اسلحہ جات سے مسلح کرنے کے لئے زیادہ رقم کا مطالبہ کررہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وائسرائے جب لندن جائینگے وہ بھی گفت وشنید میں شریک ہوں گے۔

شہیدان پشاور کی برسی

راولپنڈی ۲۰ اپریل۔ ۲۳ اپریل کو شہیدان قصہ خوانی کی یاد کو کانگریس کمیٹی ضلع پشاور نے سوز وگداز حریت افزا ترپ دینے والے ولولوں اور سرفروشانہ جذبہ کے ساتھ منانے کا فیصلہ کیا ہے ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی نے اس دن سیاہ جھنڈیوں کا جلوس نکالنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں پشاور شہر اور قرب وجوار کے خدائی خدمتگار بڑے احترام کے ساتھ اس میں شامل ہونگے۔ جلوس کی رہنمائی سرحدی گاندھی خان عبدالغفار خاں کرینگے۔ جلوس کے بعد ایک بھاری جلسہ ہوگا۔

کانگریسی مسلمانوں پر رشوت کا الزام

خواجہ حسن نظامی کا اعلان معافی اور نعرہ حق!

یہ الزامات سراسر غلط۔ جھوٹے۔ بے بنیاد، افترا اور بہتان ہیں

"کانگریسی مسلمان رشوت لے کر کام کرتے ہیں"۔ یہ ایک الزام ہے جو ان سچے اور اچھے مسلمانوں اور اخباروں پر لگایا جاتا ہے۔ جو آزادی کے صادق جذبے کے ماتحت ہزار بار صحیح الخیال اور کامل الایمان ثابت ہو چکے ہیں۔ ان الزامات کا جواب بالعموم اس لئے نہیں دیا جاتا کہ سچائی خود اپنا اعلان کرے گی اور جھوٹے لوگوں کو نادم کرے گی۔

معاصر عزیز مدینہ کے مقدمہ کے سلسلہ میں خواجہ حسن نظامی نے جرأت کے ساتھ معافی مانگ لی ہے خواجہ صاحب نے اعلان کیا ہے کہ ان کے الزامات سراسر غلط اور بہتان ہیں اور مولوی مجید حسن صاحب نے ایک سچے مسلمان اور کانگریسی کی حیثیت سے معافی کو منظور کر لیا ہے معافی نامہ کے الفاظ یہ ہیں۔

پنڈت میرکا رام جوشی صاحب مجسٹریٹ درجہ اول بجنور کے اجلاس میں میرے خلاف تین استغاثے بربنائے جرم ازالہ حیثیت عرفی زیر دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند زیر سماعت ہیں ان تینوں مقدموں میں مولوی مجید حسن مالک اخبار مدینہ بجنور مستغیث ہیں پہلا استغاثہ ایک ایسے مضمون کے متعلق ہے جو میں نے اخبار منادی مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۳۶ء میں بطور ضمیمہ شائع کیا تھا۔ اور جس میں نے یہ تحریر کیا تھا کہ جن اخباروں اور مولویوں نے کانگریس سے رشوت لے کر مسلمانوں کو ہندو و غلام بنانے کا کام شروع کیا ہے ان اخباروں میں مدینہ فروش اخبار کو بہت بڑی رشوت ملی ہے جس کا ثبوت میرے پاس موجود ہے اس لئے مدینہ فروش اخبار سب سے زیادہ ہندوؤں کی خوشامد کرتا ہے اور مسلمانوں کو کانگریس میں شریک ہونے کی رغبت دلاتا ہے میں نے اخبار منادی مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۶ء میں "جنگ بجنور" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا جس میں نے اخبار مدینہ کے خلاف ایسے الزامات لگائے جن کا مطلب ہر پڑھنے والا اور سننے والا سوائے اس کے اور کچھ نہیں سمجھ سکتا کہ اخبار مدینہ نے کانگریس سے ایک بڑی رقم کسی نامعلوم فنڈ سے بطور رشوت اس لئے وصول کی ہے تاکہ اجودھیا کی مسجد بابری اور مقابر بجنود اور بنارس کی مسجد اور دیگر مسائل خاص اور اجودھیا میں قربانی کے مسئلہ میں اخبار مدینہ ہندوؤں کا ساتھ دے اور روپیہ کی خاطر اس امر کو گوارا کرے کہ اجودھیا کی مسجد بابری اور بنارس کی مسجد اور دیگر مساجد لیامیٹ کر دی جائیں اور اجودھیا میں مسلمانوں کو حق قربانی سے محروم کر دیا جائے۔ میں رنج و افسوس کے ساتھ اس امر کا علی الاعلان اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے جو الزامات اخبار مدینہ کے خلاف لگائے تھے معاملہ ان الزامات کے بالکل برعکس ہے اور فی الحقیقت الزامات مذکورہ بالا سراسر غلط اور جھوٹے اور بے بنیاد ہیں اور واقعات کی روشنی میں ان الزامات کی حقیقت افترا اور بہتان سے زیادہ نہیں ہے اندریں حالات مذکورہ بالا کو بنہایت خوشی کے ساتھ لفظ بہ لفظ بلکہ حرف بحرف بلا تکلف۔ بے چون و چرا واپس لیتا ہوں اور یہ یقین دلاتا ہوں کہ میں ان الزامات پر نادم ہوں اور اظہار افسوس کرتا ہوں میرا یہ اظہار افسوس مکمل نہ ہوگا اگر میں نتائج قلق کے ساتھ اس امر کا اظہار افسوس نہ کروں کہ میں نے اپنے اخبار منادی کے ذریعہ سے اپنے مریدوں کو ہدایت کی کہ وہ اخبار مدینہ کو مدینہ فروش کہا کریں اور اس امر کی کوشش کریں کہ دوسرے لوگ بھی معزز ہمعصر "مدینہ" بجنور کو مدینہ فروش کہا کریں۔ میں قلبی اعتراف کی پوری ذمہ داری کے ساتھ اپنے ان بے بنیاد الزامات اور تحریروں کے متعلق قطعی غیر مشروط طریقہ پر اظہار افسوس کرتا ہوں اور میں خوش ہوں کہ مولوی مجید حسن نے ایک شریف انسان اور ایک سچے مسلمان اور کانگریسی کی حیثیت سے میرے اس اظہار افسوس اور معافی کو منظور کر لیا۔

(دستخط) حسن نظامی

مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۳۸ء

جدید مکمل باورچیخانہ

رعایتی قیمت ۱۲ آنہ علاوہ محصول

ہر مذہب کے لحاظ سے کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ۲۰۰ صفحات کی ضخامت جس میں بیس قسم کی روٹیاں اور پراٹھے ۳۲ قسم کے سموسے۔ پوری بسکٹ ٹکڑے ۲۹ قسم کی دالیں اور ان سے مختلف چیزیں بنانے کی ترکیب ۳۴ قسمیں خاگینہ۔ سالن۔ قورمہ۔ کباب۔ ۴۰ قسم کے خوش ذائقہ مختلف قسم کے پلاؤ۔ ۹۳ قسم کے ذائقہ دار پکوان۔ ۲۹ قسم کے حلوے۔ ۴۴ قسم کی مٹھائیاں ۲۲ قسم کی چٹنیاں اور مربے ۱۹ قسم کے انگریزی ہندوستانی ناشتے کیک وغیرہ ۸۰ قسم کے انگریزی کھانوں کی ترکیب غرضیکہ ایسی مکمل کتاب کیٹ میں اس سے قبل نہ تھی۔ ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو۔ جامع مسجد۔ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آ جائے گی

ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں تو آپ کو انگریزی لکھنا۔ بولنا۔ اخبار پڑھنا۔ یہ سب کچھ آجائے گا۔ معمولی خط و کتابت تو ایک ماہ میں آجاتی ہے۔ ۲۰۰ صفحات، سفید چکنا کاغذ اور قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔ ملنے کا پتہ

رسالہ محشر خیال۔ جامع مسجد۔ دہلی

ضرورت تزویج

ایک سنی خانوادہ کو صحیح النسب نجیب الطرفین وہمہ صفات متصف لڑکے اور لڑکی کے رشتے کے واسطے جس کی سالانہ آمدنی مستقل جائداد سے سوا ہزار اور تجارت و ملازمت وغیرہ سے ایک ہزار جملہ پانچ ہزار روپیہ سالانہ ہے ایسی ہی نجیب الطرفین ایک لڑکی اور ایک لڑکے کی ضرورت ہے عمر و قرب و بعد کی قید نہیں صاحب سجادہ خانوادہ کو ترجیح رہے گی مفصل حالات کے ساتھ نشان ذیل پر خط و کتابت ہو۔ حافظ ابو الوفا عبد الغفار بہ توسل حکیم مولانا سید عبد الستار صاحب شفا۔ صدر مولوی شیخ محلہ سیوان ضلع چھپرہ

جلد ضرورت ہے

یتیم دختران یتیم خانہ اسلامیہ کلکتہ کیلئے دو اسی تجربہ کار، سند یافتہ۔ شریف اور با اخلاق استانیوں کی ضرورت ہے جو دینیات۔ اردو۔ حساب۔ قرآن شریف حفظان صحت۔ خانگی امور اور دستکاری میں کافی مہارت رکھتی ہوں۔ رہائش یتیم خانہ میں رکھنی ہو گی۔ درس پڑھانے کے علاوہ ان کے ذمہ بورڈنگ کا بھی انتظام ہوگا۔ صدر معلمہ کی تنخواہ ۲۵ یا ۳۰ اور معلمہ دوم کی تنخواہ ۱۵ یا ۲۰ حسب قابلیت علاوہ طعام و جائے قیام دی جائے گی جملہ درخواستیں بمع نقول اسناد ۳۰ اپریل ۱۹۳۸ء تک بنام سکرٹری یتیم خانہ اسلامیہ کلکتہ ۴ سید صالح لین کلکتہ میں آنی چاہئیں۔ درخواستیں اپنے قلم کی تحریر کردہ ہوں۔ مزید معلومات بیگم سید احمد رشید صاحبہ اعزازی لیڈی سکرٹری یتیم خانہ ۴۲ گورا چاند روڈ کلکتہ سے حاصل کی جائیں۔

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے۔ کہ اعضا تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔

بیس یوم کی دوا (دو روپے) عہ

پتہ:۔ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

آپ کے عشرت کدوں کی زینت کیلئے

منظور خاں اینڈ سنز قائم شدہ ۱۸۹۵ء

کورٹ روڈ سہارنپور

نئے طرز اور اچھوتے ڈیزائن کا

آرام دہ فرنیچر

اور

سہارنپور کا مشہور عالم لکڑی کا نقشین کام تیار کرتے ہیں، استعمال کر کے

گھر کی زینت، رہائش کا آرام، سوسائٹی میں عزت بڑھایئے

بغیر ٹیس ٹیچر آپ کے گھر پر وہ کیا پڑھا دے گا؟

اپنی جسمانی طاقت اس طرح بڑھایا کرو۔

اپنی روحانی حالت اس طرح درست کرو۔

اپنی کھوئی ہوئی طاقت اس طرح حاصل کرو۔

اپنی زندگی خوش گوار بنانے کا راز مجھ سے دریافت کرو۔

ایسے مہربان ٹیچر یعنی کتاب کام شاستر بالکل مفت حاصل کرنے کیلئے آج ہی ایک کارڈ تحریر کریں آتنک نگرہ فارمیسی جامنگر کاٹھیاواڑ

بغیر دوا کھائے و طلا لگائے مفت میں طاقت حاصل کرو۔

ترکیب لاثانی) جس پر چند روز عمل کرنے سے بدن میں غضب کی قوت مردمی پیدا ہو جاتی ہے قوت باہ اس قدر بڑھتی ہے جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔ نہ فقط قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ عضو مخصوص کی ہر قسم کی کمزوری بغیر طلا لگائے دور ہو کر اس قدر طاقت پیدا ہوتی ہے جس کا بیان کرنا تہذیب کے خلاف ہے ترکیب نہایت آسان ہے صرف چند منٹ کرنی پڑتی ہے۔ اگر آپ کو اشتہاری دواؤں نے ذرہ برابر فائدہ نہیں دیا۔ تو اس ترکیب کو منگا کر دواؤں سے نجات حاصل کریں۔ قیمت فی پرچہ ترکیب لاثانی عہ محصول عہ نوٹ:۔ ۳ روز کے ہمراہ حلف راز داری کا آنا لازمی ہے یعنی بعد از قسم لکھیں کہ اس ترکیب کو عزیز سے عزیز کو نہ بتاؤں گا

ہر مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی

نقش معظم۔ یہ ایک بزرگ کا عطیہ ہے جس کو اپنے پاس رکھنے سے بفضل خداے تعالیٰ آپ کی دلی مراد پوری ہوگی، کشائش رزق۔ دافع قرضہ و بیماری۔ امتحان و مقدمہ میں کامیابی نوکری اور دکان داری ہوگی اور ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔ جس کی آپ خواہش کریں گے وہ چاہے کیسا ہی پتھر دل اور سخت کلام کیوں نہ ہو۔ آپ سے ملنے کے لئے تڑپ جائے گا جس لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس نقش معظم کو بازو پر باندھنے سے حسب مرضی شادی ہو جائے گی انشاء اللہ ہدیہ فی نقش معظم عہ محصول ۱۲؍ (نوٹ) اپنا پتہ صاف پورا خوشخط لکھیں

ملنے کا پتہ

عامل حکیم۔ عبد اللہ صدیقی ریور روڈ اولڈ مارکیٹ کراچی شہر (سندھ)

علامہ اقبال کا انتقال پُرملال

جامعہ ملیہ کے طلبہ کے دردمندانہ تاثرات!

آج علامہ سر اقبال کی وفات پر جامعہ ملیہ اسلامیہ بند رہی۔ تمام حلقہ میں انتہائی غم و الم محسوس کیا گیا۔ آج شام کو انجمن اتحاد جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے علامہ مرحوم اعزازی حیاتی رکن تھے، کے زیر اہتمام ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس کی صدارت جناب حافظ مولانا محمد اسلم صاحب جیراجپوری نے فرمائی جلسہ میں علامہ مرحوم کے فضائل و مناقب پر تقریریں ہوئیں ان کی اچانک وفات پر نہایت غم و الم کا اظہار کیا گیا اور حسب ذیل تجویز تعزیت منظور کی گئی۔

انجمن اتحاد جامعہ کا یہ جلسہ حضرت علامہ سر محمد اقبال کی وفات پر ہندوستان، دنیائے اسلام اور عالم انسانیت کے لئے ایک جانکاہ حادثہ ہے اپنے دلی غم و الم کا اظہار کرتا ہے اور خدائے لم یزل سے علامہ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہوئے پس ماندگان کو یقین دلاتا ہے کہ آج ان کے غم میں جامعہ کا ہر فرد شریک نہیں بلکہ ساری ملت اسلامیہ شریک ہے۔

بعد میں صدر محترم نے فرمایا کہ علامہ اقبال مرحوم کی وفات خصوصیت کے ساتھ جامعہ کے لئے ایک سانحہ عظیم ہے علامہ مرحوم کی ذات سے جامعہ والوں اور جامعہ سے علامہ مرحوم کو ایک خاص دیرینہ لگاؤ تھا۔ آپ جامعہ سے بہت با امید اور جامعہ کے کاموں سے خوش تھے۔ آپ جامعہ میں بار ہا تشریف لائے اور اپنے خیالات اور مشورے سے مستفید فرمایا اور ہر موقعہ پر ہمت افزائی کی۔ صدر جلسہ نے آپ کی زندگی کا ایک مختصر خاکہ کھینچا اور خیالات و افکار پر روشنی ڈالی۔ آخر میں دعائے مغفرت کرتے ہوئے جلسہ برخاست کیا۔

محمد حسین ناظم انجمن اتحاد

جمعیۃ الطلبہ جامعہ قاسمیہ مراد آباد

آج بتاریخ ۱۰ اپریل ۱۹۳۸ء بروز یکشنبہ ۸ بجے صبح کو جمعیۃ الطلبہ جامعہ قاسمیہ مراد آباد کا سالانہ اجلاس زیر صدارت مولانا ابو الوفا صاحب شاہجہانپوری منعقد ہوا۔ قرآن عزیز کی تلاوت اور روح پرور قومی نظموں کے ساتھ جلسہ کا افتتاح ہوا طلبہ جامعہ قاسمیہ نے اپنی اپنی تقاریر کے ضمن میں اپنے مذہبی اور وطنی جذبات کا ثبوت دیا۔ سکرٹری رباتی مضمون صفحہ ۱۰ کالم

دھلی میں میر مرحوم کی عظیم الشان یادگار

مجلس علم و ادب کا دوسرا کارنامہ

دہلی ۲۰ اپریل گذشتہ اتوار کو مجلس علم و ادب کے زیر اہتمام دہلی میں اُردو کے شاعر عظیم میر مرحوم کی یاد میں محفل ایصال ثواب اور ایک تاریخی شاعرہ کے چار اجلاس منعقد ہوئے یہ مشاعرہ مختلف ممتاز خصوصیت کا حامل تھا۔ اس سے قبل کسی شاعرہ میں یہ پابندی نہیں قائم ..... کی گئی تھی کہ ہر صاحب ذوق کو دعوت دی جائے کہ وہ اس شاعر کے کلام میں سے جس کی یادگار منا رہی ہو ایک منتخب غزل کی زمین میں بھی طبع آزمائی کرے اور اس غزل کے بہترین شعر کے ساتھ اپنی غزل پیش کرے۔ تینتیس شاعرہ اس اجتماع کی دوسری خصوصیت ہے تینتیس مشاعرہ میں حضرت میر حضرت غالب۔ حضرت مجروح۔ حضرت ماتم۔ حضرت امیر حضرت داغ۔ حضرت حالی۔ حضرت قلق وغیرہ مرحومین کی وہ غزلیں جو مشاعرہ کے مصرعہ طرح سے ملتی تھیں پڑھی گئیں۔ اس نشست میں گردش سخن کا طریقہ ملحوظ رکھا گیا۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ دہلی میں اب سے ایک صدی قبل کوئی مشاعرہ منعقد ہو رہا ہے۔

مشاعرہ کے چاروں اجلاسوں کے صدر علی الترتیب حضرت فدا یادگار۔ حضرت داغ مرحوم۔ حضرت آزاد انصاری۔ حضرت جوش ملیح آبادی اور حضرت ندا گلاؤٹھوی۔ مولانا قابل

جنرل سکرٹری مجلس علم و ادب نے اس مشاعرہ کے ریلے ورلڈ کاسٹ کا بھی محکمہ ریڈیو سے انتظام کر لیا تھا۔ مشاعرہ میں پنجاب دہلی اور یو۔ پی کے علاوہ گجرات۔ سی۔ پی۔ بمبئی اور دکن کے متعدد شعراء شریک ہوئے اور مشاعرہ نہایت کامیاب ہوا۔

جمعیۃ الطلبہ نے اپنی سالانہ رپورٹ کے سلسلہ میں طالب علم کی زندگی پر بصیرت افروز تبصرہ کرتے ہوئے جمعیۃ الطلبہ کی مختصر سی عملی سرگذشت اور اس کے مقاصد کا اجمالی نقشہ پیش کیا گیا۔ اس کے بعد نعرہ تکبیر کی فلک شگاف صداؤں کے ساتھ صدر موصوف نے اپنی تقریر شروع فرمائی۔ صدر موصوف نے اپنے خطبہ صدارت میں طلبہ کو اصلی زندگی اور بہترین نصب العین کی صحیح تعلیم دی آپ نے فرمایا کہ طلبہ کو اتباع شریعت کے چیلنج نظر اپنے مقاصد زندگی پر مستعدی کے ساتھ کاربند رہنا چاہئے۔ اور آزادی مذہب اور وطن کے صحیح جذبے کو اپنے دماغوں میں نشو و نما دینا چاہئے اس کے بعد جلسہ نعرہ تکبیر کے سرود بخش اور آزادی بات آفریں نعروں کی ساتھ برخاست ہوا۔ حافظ عبید اللہ قاسمی سکرٹری جمعیۃ الطلبہ جامعہ قاسمیہ مراد آباد۔

لوگو! آنکھیں کھولو، دیکھو ساری دنیا واہ واہ کر اٹھی،

گھر گھر میں خوشی خرمی اور مسرت کے ڈنکے بجنے لگے

ایسا کون ہے جسکی بگڑی بنی نہیں اُجڑی بسی نہیں۔ بدقسمتی ٹلی نہیں، خوش قسمتی ملی نہیں؟ پھر آپ ہی کس وہم میں پڑے ہیں۔ شاستر کا وہ دان ہی تو ہر شخص کی تقدیر کی کنجی ہے۔

آج دن اسکی ٹکر کی دنیا میں کوئی طاقت نہیں، کوئی نہیں ہستی

اگر کسی کو اپنا مقدر بنانا ہو!

چمتکاری نوگرہ ینتر

رُدھی سدھی کونچ

ملنے کا پتہ:۔ پنڈت بی آر بھوشیہ وکتا راے ڈی ۱ لمبی نمبر ۴

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر
حامد الانصاری غازی

قیمت
فی پرچہ ایک آنہ

نمبر ۲۲ — دہلی یوم یکشنبہ ۲۹ صفر المظفر ۵۷ھ مطابق یکم مئی ۳۸ء — جلد ۲۷

The Aljamiat

VOL 27 № 21 DELHI 28th APRIL 1938 PRICE ONE ANNA

وحدت کا دروغ بے فروغ

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے شعبۂ اطلاعات کی تردید

تحریکِ رابطۂ عوام کی ہمہ گیریاں

مسلمان کانگریسی کارکنوں کا اہم اجتماع

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ

تیل

موٹر کا انعام حاصل کریں

ارسطوئے زماں فخر ہند عالیجناب محمد عبد الخالق صاحب شاہی حکیم راولپنڈی اپنے دستِ مبارک سے انعامی ٹکٹ نکالیں گے

ہم نے سال گزشتہ میں اپنی مجربات کی قیمت نصف کردی تھی جس سے اہلِ ملک نے کافی فائدہ اٹھایا ہے۔ اب اعلان کیا جاتا ہے کہ ۳۸ء میں ایک نہایت عمدہ موٹر کار شولٹ چھ سلنڈر جو تمام پنجاب میں چکر لگا رہی ہے انعام میں دی جائیگی۔ ذیل کے تحفہ جات کے ہمراہ انعامی ٹکٹ دیئے جاتے ہیں۔ مئی ۳۸ء میں بمقام راولپنڈی کارخانہ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ میں نکالا جائیگا۔ آموں کے ہم گٹھلیوں کے دام والا معاملہ ہے مفت میں قسمت آزمائی کا بیش قیمتی موقعہ پھر ہاتھ نہ آئیگا۔ آج ہی ذیل کے تحفہ جات کا آرڈر دیکر انعامی ٹکٹ مفت حاصل کریں۔ شاہی حکیم قبلہ کا نام نامی ہی ہماری دیانتداری کا زندہ ثبوت اور ضمانت ہے ان کی سرپرستی میں کسی قسم کی گڑبڑ نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ہم نے سربمہر لفافہ حکیم صاحب قبلہ کے سپرد کر دیا ہے۔

سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہو جاتے ہیں

ہندوستان کی ایجادات میں قابلِ قدر اضافہ

خوشبودار

صوفی اینڈ کو آزاد منزل راولپنڈی

سول ایجنٹ برائے ضلع لاہور:
میاں محمد امین ڈبی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

دنیائے اسلام

ٹیونس کے مسلمانوں کا جہاد آزادی، استبداد فرانس کے مظالم

اطالوی اور فرانسیسی سیاست کی آویزش

مارشل لاء

تازہ اثرات

ترکی میں تباہ کن زلزلہ

تباہی و بربادی کی ہولناک تفصیلات

خوفناک آوازیں

خریداران الجمعیۃ

ایک قبر

روح کا فردوسی نغمہ

ٹیونس کا جہاد

بحرۂ روم کے ساحل پر مجاہدوں کی آبادی

آگ اور خون کے چھڑکاؤ کی تاریخ

۶۰ سالہ غلامی

جابرانہ حکومت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

یکم مئی ۱۹۳۸ء

خطرۂ عظیم

جزیرۃ العرب پر صلیبی نظر

برطانوی سلطنت کے صاف مطلع پر سالہا سال سے جو سورج چمک رہا ہے اس کی کرنیں رفتہ رفتہ روشنی سے محروم ہوتی جا رہی ہیں۔ برطانیہ کو چاروں طرف سے تاریکی نے گھیر لیا ہے یہ تاریکی بڑھ رہی ہے اور بڑھتے بڑھتے نہ صرف انگلستان نہ صرف جزائر برطانیہ بلکہ تمام برطانوی قلمرو پر چھا جانے والی ہے۔ انگلستان اول درجہ کے مدبروں سے محروم ہو چکا ہے اور تیسرے درجے کے بے دماغ سیاستدانوں کے ہاتھوں میں غیر متوازن ہچکولے کھا رہا ہے۔ انگلستان کو روس سے خطرہ ہے۔ اٹلی سے خوف ہے۔ جرمنی سے پریشانی ہے۔ اسپین کا ڈر ہے۔ بحر روم کی وجہ سے مصیبت درپیش ہے۔ اسلامی سلطنتوں کی دفاعی تنظیم کی شکایت ہے اور سب سے بڑی اور نمایاں مصیبت یہ ہے کہ ہندوستان آہستہ آہستہ ہاتھوں سے جا رہا ہے۔

پریشانیوں کے اس دور میں برطانیہ سنبھلنے کی کوشش کر رہا ہے اور یورپ کی سیاست پر قابو پانے کے لیے جوش و ہوش دونوں سے کام لینا چاہتا ہے۔ اسی سلسلہ کی تازہ ترین کوشش یہ ہے کہ برطانیہ نے اٹلی سے صلح کر کے اس کی اصولی برتری کو مساوات کے نام سے تسلیم کر لیا ہے۔

مشرقی نقطۂ نگاہ سے یہ معاہدہ خطرہ کی سرخ دستاویز ہے اور اس کا اثر براہ راست۔ تمام ایشیا تمام آزاد اسلامی حکومتوں اور بحر روم بحر احمر اور بحر الکاہل کے علاقوں پر پڑتا ہے معاہدہ کے بین السطور سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو جزیرۃ العرب سے خاص تعلق ہے اور اس تعلق کو جس قدر مخفی رکھنے کی کوشش کی گئی ہے اسی حد تک وہ زیادہ خطرناک ہے۔ ...

صلیبی فطرت کا مظاہرہ

...

مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ

...

ہندوستان کے غافل مسلمان

...

۳۵ کروڑ انسانوں کی غلامی کی طرح دنیا کے ستر کروڑ مسلمانوں کی غلامی کے لئے جو ... دنیا بھٹکے گا۔ کیونکہ دنیا کی یہ غلامی ... صرف ہندوستان کی وجہ سے ہوگا اور ہندوستان کے مسلمان اپنی صفائی کے لئے حضرت حق میں کوئی دلیل نہیں پیش کر سکیں گے۔

نقشہ جزیرۃ العرب متعلقہ مقالۂ افتتاحیہ

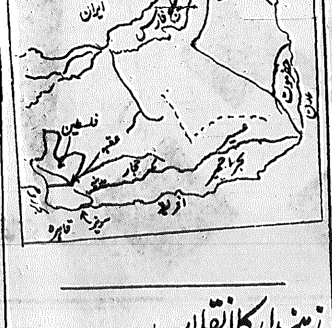

زمیندار کا انقلاب

مولانا ظفر علی خاں کا مشہور اخبار زمیندار جو آج کل فرنگ ...

...

احرار اور جرائد پنجاب

...

زار روس اسٹالن

...

گاندھی جی اور مسٹر جناح

...

بنگال ہندو سبھا

...

سیارۂ افکار

...

ہندو سماج

...

قیمت اخبار

سالانہ ... ششماہی ... سہ ماہی ...

علم و نظر

اسلامی تمدن اور عشق رسول کی ایک نمایاں علامت۔ داڑھی کی شرعی حیثیت

داڑھی: ——— اسلامی تمدن کی ایک علامت ہے۔ وہ مسلمان جو زندگی کے تمام فرائض اور آزادی کی راہ میں دوسروں سے کسی قسم کا تعاون کرنے کے لئے تیار نہیں۔ بربادی کی راہ پر ہر لحاظ ... کی طرح داڑھی منڈانے کے بارے میں بھی ہموطن ہندوؤں، اور "عزیز ...

... کہ تم میں اور مشرکین و مجوس میں وضع و ہیئت کے لحاظ سے امتیاز ہو جائے۔

کہیں ارشاد ہے امرنی ربی باعفاء لحیتی وقص شواربی (طبقات ابن سعد) رب العالمین نے مجھے داڑھی رکھنے اور مونچھیں ...

...

ایک مثال

...

سوال و جواب

...

تصریحات ذیل ملاحظہ ہوں

...

دینی احکام

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ کیا چچی سے نکاح جائز ہے یا نہیں۔ چچی ماں کی تعریف میں آتی ہے یا نہیں۔

ایک تو وہ چچی کہ جیسے کوئی اور رشتہ نہیں ہوتا دوسری وہ کہ جو خالہ کا بھی رشتہ رکھتی ہے۔

الجواب

اگر چچا اپنی بی بی کو طلاق دیدے یا چچا کا انتقال ہو جائے اور دونوں صورتوں میں چچی مدت گزارے تو بھتیجا چچی سے نکاح کر سکتا ہے مگر حقیقی خالہ سے نکاح کرنا جائز نہیں۔

فقیر محمد یوسف دہلوی

الجواب صحیح: محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ دہلوی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل مندرجہ ذیل کے بارے میں۔

(۱) زید اپنے قصبہ کی مسجد میں پیش امام ہے۔ سرکاری ملازم بھی ہے اس واسطے اپنے اوقات ڈیوٹی میں سرکاری وردی پہنتا ہے بعدہٗ اپنے خانگی لباس زیب تن کر لیتا ہے آیا ایسی صورت میں زید پیش امام کی امامت میں کوئی حرج تو نہیں ہے اس کی امامت قابل تسلیم ہے۔

(۲) کیا عمر جو ایک ملازم پیشہ شخص ہے ۲۵ سال کی عمر میں کلام پاک حفظ کرنا شروع کیا ہے ...

(۳) نماز جنازہ کے لئے جو وضو کیا گیا ہو تو بعد پڑھنے نماز جنازہ کے اسی وضو کے ساتھ فرضی یا سنتی نماز بھی پڑھنی جائز ہوں گی یا وضو پر دوبارہ وضو کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۴) ہندوستان کے دار الحرب ہونے میں اختلاف علما ہے لہٰذا ہندوستان کے دار الحرب ہونے نہ ہونے کے بارے میں فیصلہ قطعی نہیں ہو سکتا۔

(۵) حلال جانور ذبیحہ کا گوشت حلال ہی ہوتا ہے بشرطیکہ کسی مسلمان یا اہل کتاب میں سے کسی شخص کا ذبح کیا ہوا ہو گا تو اس کے گوشت کو اگر کوئی ہندو فروخت کرے گا۔ تو ہندو کے ہاتھ سے خرید کر مسلمانوں کو بھی کھانا جائز ہوگا۔

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید کی بیوی دو لڑکیاں چھوڑ کر فوت ہو گئی بعد کچھ مدت زید نے صالحہ کی لڑکی سے شادی کی۔ اس لڑکی کے دو بھائی ہیں کیا ان دونوں لڑکیوں کی شادی زید کے دونوں لڑکوں سے ہو سکتی ہے؟ قبل ازیں شادی زید اور صالحہ کی آپس میں دور دور نزدیک کی کسی قسم کی قرابت نہیں تھی۔

الجواب

زید کی لڑکی کی شادی اپنی سوتیلی ماں کے بھائیوں کے ساتھ ہو سکتی ہے۔ اس رشتہ میں حرمت کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ
دہلی

خریداران الجمعیۃ کو ضروری اطلاع

میعاد خریداری ختم ہونے سے پہلے ہی چندہ بذریعہ منی آرڈر روانہ کریں ورنہ وی۔ پی وصول کرنے کی صورت میں ہر دو کا نقصان ہوگا۔

مباحث امروز

ہندوستان میں اُردو یونیورسٹی کی ضرورت

(از ابو المعالی محمد ایوب خاں منشی فاضل ریاست راج گڈھ بیاور)

اب جب کہ ہم زبان اُردو کی تخلیق، تکوین اور ارتقا کے مختلف مدارج و حالات نیز ہندوستانی قومیت کے نشو و نما کے واسطے اس کی اہمیت، اور روزمرہ کی ضروریات زندگی پر اس کے اثرات و تحکمات کی بابت کسی قدر بیان کر چکے اور یہ بھی بتا چکے کہ مسلمانوں نے جن پر اس کی اشاعت و ترویج کی ذمہ داری بہ نسبت دیگر اقوام کے زیادہ عائد ہوتی ہے اپنے فرائض کی انجام دہی میں کوئی خاص عملی دلچسپی و نمایاں اجتماعی حصہ نہیں لیا تو ایسے حالات میں باشندگان ہند کا بالعموم اور دلدادگان قومیت و مسلمانان ہند کا بالخصوص یہ ایک اہم فرض ہے کہ وہ اپنی فرصت کے اولین لمحات میں اردو زبان کی ترقی و توسیع کے عملی ذرائع و حقیقی اسباب پر غور کریں۔

پس اقوام ہند کی باہمی کش مکش اور ملک کی تنزل سیاسی و اقتصادی حالت کو پیش نظر رکھ کر ہمارے نزدیک سب سے زیادہ موثر و بہ نسبت دیگر ذرائع کے سہل تر یہی شکل معلوم ہوتی ہے ایک ایسا علمی ادارہ اور تعلیمی مرکز جس کے قیام کی ضرورت ہم کسی گذشتہ عنوان کے تحت میں ناظرین کو محسوس کرا چکے ہیں ...

ہے اس لئے کہ جب تک عوام کی دینی و دنیوی دونوں قسم کی تعلیم انہیں کی مادری زبان میں ایسے سہل و آسان ذرائع سے نہ ہوگی جن کے اختیار کرنے میں مصائب زندگی و سرگرمی معاش مانع و حائل نہ ہوں تب تک عوام کبھی حصول علوم کی طرف متوجہ نہیں ہو سکتے خواہ آپ عظیم الشان یونیورسٹیاں قائم کریں یا بڑے بڑے کالجوں اور دار العلوموں کا افتتاح فرما دیں اور جب تک عوام کے اندر اس قسم کے ارزاں اور سہل الحصول ذرائع سے تعلیم عام ہو کر ان میں نیک و بد کے امتیاز کی صلاحیت پیدا نہ ہوگی اس وقت تک قومیت کے ارتقائے قوی مضمحل و نیم مردہ رہیں گے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ قوم کے افلاس اور ملک کے اقتصادی خراب حالت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اس قسم کے اوصاف و خصائص رکھنے والا علمی ادارہ کس طرح وجود میں آ سکتا ہے تو ہم یہ عرض کریں گے کہ فی الوقت ابتداءً ایک نظام اس قسم کا قائم کر لیا جائے جیسا کہ ہم "جامعہ اُردو کی ساخت و نظام" کے عنوان کے تحت ...

یونیورسٹی کے مقاصد

...

ایک مجمل خاکہ

یہاں پر ہم نے صرف ادارہ مذکور کے فرائض منصبی و عملی کاروائی کا ایک مجمل سا خاکہ محض اس خیال سے پیش کر دیا ہے تاکہ ناظرین کو ہمارے اس علمی مرکز یا تعلیمی ادارہ کا جس کی ضرورت کا اظہار ہم نے دو مسلمانوں کا علمی ارتقاء اور اُردو زبان کے ضمن میں کیا تھا اور جس کی قومی اہمیت اور فوائد کا تذکرہ ہم اسی عنوان کے بالائی حصہ میں کر چکے ہیں ایک اجمالی تخیل ہو جائے اس کی عملی کاروائیوں کا ایک دھندلا سا نقشہ سامنے آ جائے جس سے ایک ایسے وسیع التصرف ادارے کے وجود کا تعین ہو سکے ...

ہر حال اس نہج سے فی الحال کام شروع کر دیا جائے جس کے واسطے اگر کہیں سے کچھ کافی اعانت و امداد نہ ہو سکے تو فی الوقت ایک معمولی سی بلڈنگ اور ضروری اسٹاف نیز پبلکیشن ...

قومی زبان کا تحفظ

یہی ادارہ ہو سکتا ہے جو نادار و متمول، مغرب کے شیدائی و مشرقیت پسند سب کے واسطے یکساں مفید کارآمد ہو گا اور ضروریات معاش و امور معاد میں سب کی اعانت و معاونت کرے کہ عوام کو ہر علوم و فنون، تاریخ و ادب، عقائد و اعمال رسوم و رواج بالخصوص اس قومی زبان کے تحفظ و اشاعت کے واسطے سرگرم عمل کرے گا۔ اور تمام صوبجات و طبقات کے اشخاص کے واسطے یکساں مواقع و سہولتیں بہم پہنچا کر عوام کے قلوب کو جہالت کی ظلمت و تاریکی سے پاک و صاف کر کے علوم و حکم کے انوار سے منور کر دیگا جس کے فقرہ کی ہو بہو ہندوستانی قومیت کی ایک صد تک شیرازہ بندی ہو کر عوام میں باہمی ربط و ضبط کا جذبہ پیدا ہو سکتا ہے۔ جو ایک قومیت کے ارتقا و نشو و نما کے واسطے از بس لازم و ضروری ...

ضرورت ہے جو ممبروں کی فیس ممبری اور امتحان دہندگان کی فیس امتحان نیز مخیر حضرات کے عطیات خاص سے پورے ہو سکتے ہیں مگر اس کے قیام و چلاؤ اور اس کی مشینری کو تحریک میں لانے کے لئے جو سب سے زیادہ لابدی و اہم شے ہے وہ ان جلیل القدر فیض رساں ہستیوں کی توجہ بزرگانہ ہے جو اس کے قیام کی حمایت کریں اور اس کی تنظیم و قیام میں عملی حصہ لے کر اپنی آنریری خدمات سے اس قوم کو جس کے افراد اپنے مذہبی عقائد و اعمال چھوڑ کر مبداء و معاد ہی سے نا آشنا ہو گئے بلکہ اپنی شاندار تاریخ اور قومی روایات کو فراموش کر کے دینی علوم و رسمی فنون سے بھی نابلد اور عاری رہ کر جہالت کی ذلت و نادانی کی مصیبت میں گرفتار ہیں، اپنے احسانات مربیانہ سے مرہون منت کر کے عند اللہ ماجور و عند الخلق مشکور ہوں اور جب تک ملک و قوم اس ادارہ کے فوائد و خدمات سے کلی طور پر واقف ہو کر اس کی توسیع و ترقی کی طرف متوجہ ہو اور مالی حالت قابل اطمینان ہو جائے تو اسی مرکز کے تحت میں بڑے بڑے کالج و اسکول کھول کر اس کو ارتقاء کے اعلیٰ معیار اور درس و تدریس کی حسن خوبی کے بلند مدارج تک پہنچایا جا سکتا ہے۔

عوام کی طاقت

حال ہی میں بہار کے وزیر اعظم نے کہا کہ اگر عوام اپنی طاقت اتنی مضبوط کر لیں کہ گورنمنٹ کو اپنی مرضی کے موافق چلنے پر مجبور کر دیں تو ہمیں ...

(ہندوستان)

باقی مضمون صفحہ ۳

نے دام میں) نام کتاب

حنبلی مذہب۔ منهم من صرح بان المعتمد حرمة حلقها ومنه من صرح بالحرمة ولم يحك خلافا كصاحب الانصاف ليعلم ذلك من شرح المنتهى و شرح منظومة الاداب وغيرهما

تصریح کی اس بات کی کہ حرام ہے منڈانا داڑھی کا تصریح کی حرمت پر اور کسی کا خلاف نقل نہیں کیا۔

ان تصریحات سے داڑھی کے مسئلہ کی اہمیت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ کسی چیز پر مذاہب اربعہ کے اتفاق کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ امت محمدیہ میں کوئی بھی اس کا مخالف نہیں اور ہو تو اس کا اختلاف قابل التفات ہے۔ داڑھی کو سر کے بالوں اور مونچھوں پر قیاس کرنا بھی تعلیمات شریعت سے بالکل ناواقفیت پر مبنی ہے۔ احادیث سے بال رکھنے اور رکھنے دونوں کی اجازت ثابت ہے۔ قال احلقوه كله او تركوه كله (ترجمہ) مونڈو تمام سر کو یا چھوڑ دو تمام کو۔ (سنن ابی داؤد باسناد صحیح علی شرط البخاری و مسلم) پٹھے رکھنے نہ رکھنے کا تعلق عادت سے ہے۔ حکم شریعت نہیں یوں کوئی حضور کے اتباع سے رکھے تو مستحب اور باعث ثواب ہے بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ داڑھی کو امور فطرت کے سلسلہ میں شمار کیا گیا ہے پس جو درجہ دیگر امور فطرت کا ہے وہی داڑھی کا ہونا چاہیے۔

یہ خیال بھی لایعنی اور بے وزن ہے ایک چیز اگر امور فطرت میں داخل ہے اور اس وجہ سے فطریات کے سلسلہ میں بیان کیا گیا تو کیا ضرور ہے کہ اس کا حکم بھی وہی ہو جو دوسری فطری چیزوں کا ہو۔ داڑھی کے متعلق احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نہایت تفصیلی اور تاکیدی حکم موجود ہے دوسرے امور فطرت کے متعلق اس طرح کے احکام نہیں اور بہرحال دراہم کی بحثوں سے صرف نظر کر کے غور کیا جائے تو کسی چیز کا امور فطرت سے ہونا ہی کیا کم ہے۔

عرب کیلئے خطرۂ عظیم

جزیرۃ العرب کو تقسیم کرنے کے لئے برطانیہ اور اٹلی کا خفیہ معاہدہ

انگلستان کی مزدور پارٹی کے ترجمان نے راز فاش کر دیا

لندن۔ جریدہ ڈیلی ہیرلڈ کا نامہ نگار خصوصی رقم طراز ہے۔ ۱۹۲۷ء میں جزیرۃ العرب کے متعلق برطانیہ اور اٹلی کے درمیان ایک خفیہ معاہدہ ہوا تھا شنبہ کے روز جب کہ معاہدہ ڈرانڈیا تو پر دستخط ثبت ہوئے پہلی بار مذکورہ بالا معاہدہ کی شرائط کو سرکاری طور سے ظاہر کیا جائے گا اس حقیقت کا انکشاف اس گفتگو سے ہوا۔ جو مسٹر آسٹن چیمبرلین اور مسولینی کے درمیان بمقام لیگ ہاؤس ہوئی لیکن سر گلبرٹ کلیٹن (برطانوی سیاسی ریجنٹ) متعینہ عرب اور کینڈ ٹوڈر گیبرین دگو رنز طالوی اریٹریا) نے اس خبر کی تردید کر دی۔

حقیقت یہ ہے کہ برطانوی دفتر خارجہ عرب میں ایک دوسرے کی سرگرمیوں کے متعلق کچھ بدگمان ہو گئے تھے برطانیہ نے سلطان ابن سعود اور اٹلی نے یمن سے حال ہی میں معاہدات کئے تھے۔ چنانچہ ان ہی معاہدات کے پیش نظر انھوں نے ساحل بحر احمر کے قریب ایک دوسرے کے مفاد کے تحفظ کا یقین دلایا۔ اس معاہدہ سے اعراب کے قلوب میں تقسیم عرب کے متعلق شکوک و شبہات پیدا ہو سکتے تھے۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ مجوزہ معاہدہ پر جنیوا میں دستخط نہ کئے جائیں جہاں اس کی تفصیلات کا شائع ہونا ناگزیر ہے اس کی بجائے باہم گفت و شنید کی گئی اب جدید معاہدہ میں ۱۹۲۷ء کے معاہدہ کو شامل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ معاہدہ کس قدر اہم ہے۔

اسلام نے مسلمانوں کو غیر مسلموں پر ظلم کرنیکو حرام قرار دیا ہے

اسلام کا سلوک غیر مسلموں کو اسلام کی رواداری کا قائل بنا سکتا ہے

شیخ الازہر کا اعلان

قاہرہ۔ مصر کے مشہور فرانسیسی اخبار بوامن اجپتان نے جامعہ ازہر قیاہرہ اور اجانب کے عنوان سے وہ گفتگو شائع کی ہے جو اخبار مذکور کے نمائندہ اور شیخ الازہر مصطفیٰ المراغی کے درمیان ہوئی ہے مصر کے حالیہ انتخابات میں بعض حوادث کی بناء پر غیر مسلموں میں تشویش کا اظہار کیا گیا تھا۔ اور ان کو غلط فہمی ہو گئی تھی۔ کہ مصر میں اسلامی شعور کی بیداری سے غیر مسلموں کے حقوق پامال ہوں گے۔ اور قبطیوں اور غیر ملکیوں کے شہری اور سیاسی حقوق کا انجام یہ ہوگا۔ کہ حکومت مصر جو ایک اسلامی حکومت ہے ان کو تسلیم کرنے سے انکار کر دے گی۔ اخبار مذکور کے نمائندہ نے شیخ الازہر سے ملاقات کر کے ان مسائل پر گفتگو کی۔ اس سلسلہ میں شیخ الازہر نے حسب ذیل بیان دیا۔

اجانب کو مسلمانوں سے خوف کیوں ہے؟ اسلامی تاریخ موجود ہے اس کا مطالعہ کر دو اور دیکھو کہ کبھی بھی مسلمانوں نے یہود و نصاریٰ پر ظلم کیا ہے؟ مسلمانوں نے ہمیشہ یہود و نصاریٰ کے ساتھ معاشرتی زندگی بسر کی ہے اور انھوں نے کبھی یہود و نصاریٰ کو ان کے اعمال کے نتائج سے محروم کرنے کی کوشش نہیں کی اسلام نے مسلمانوں کو غیر مسلموں پر ظلم کرنے اور ان کو ان کے شرف و حقوق سے محروم کرنے کو قطعی حرام قرار دیا ہے کیا غیر مسلموں کو یہ معلوم نہیں ہے کہ اگر کوئی مسلمان کسی غیر مسلم کو قتل کرنے تو اسلام نے مسلم کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے۔

حقائق ہمارے سامنے موجود ہیں اور درحقیقت جن اجانب نے ہمارے ممالک کو فتح کر کے مال غنیمت واپس نہ کرنا پڑے اور اس میں شک بھی کیا ہے کہ مسلمانوں کی ترقی اور ان کا احساس اجانب کو آگے بڑھنے اور مال غنیمت کو غصب کرنے کی کبھی اجازت نہ دے گا۔

اگر اجانب اور غیر مسلم مسلمانوں کی مذہبی بیداری سے غضبناک ہیں تو مسلمانوں کو ان کے غیظ و غضب کی کچھ پروا نہیں ہے۔

اسلامی بھائی چارہ

ہمارا فرض ہے کہ ہم مسلمانوں کے مذہبی، وطنی اور قومی شعور کی پاسبانی کریں اور اسی کے ساتھ یہ بھی کوشش کریں کہ ہماری بیداری سے دوسروں کے اصلی حقوق خطرات میں مبتلا ہوں۔ بھائی چارہ اور مساوات کا سوال سو اسلام نے تمام مسلمانوں کو بھائی بھائی قرار دیدیا ہے اب یہ غیر مسلموں کا فرض ہے کہ وہ اسلام کے اس طرز عمل کو اختیار کر کے اپنے اندر اخوت و محبت کی روح پیدا کریں آخر میں شیخ الازہر نے نمائندہ مذکور سے کہا۔

کیا جنگ عظیم میں فرانسیسی اور جرمن پادریوں نے سپاہیوں کو جنگ کرنے کی ترغیب نہیں دی ان پادریوں میں ایک بھی ہے جس نے اطالویوں کو حبشیوں کا خون بہانے کو منع کیا ہو؟ افسوس اپنی زندگی کا یہ حال ہے مگر اسلام جیسے صلح و سلامتی کے مذہب پر شکوک کا اظہار کیا جاتا ہے۔

... کر دیا جائے گا۔ وائسرائے کے رخصت پر جانے سے پہلے قطعی فیصلہ کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت جو اسٹاف شملہ آتا ہے آئندہ سال سے اس کا ۵۰ فیصدی دہلی میں رہے گا اور آدھی ہیڈ کوارٹر تمام سال ہی شملہ رہا کرے گا۔

سید عطاء اللہ شاہ بخاری

سندھ کے دورہ پر

لاہور ۲۵ اپریل۔ مسلمانوں کے لیڈر اور مجلس احرار کے سرکردہ کارکن مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری صوبہ سندھ کے دورہ پر چلے گئے ہیں۔ آپ کو وہاں سے دعوت موصول ہوئی تھی صوبہ سندھ میں عام مسلمانوں میں آزادی وطن اور ملکی سیاسیات پر تقریریں کریں گے۔

کلکتہ کے میئر کا انتخاب

مسلمان کا انتخاب

کلکتہ ۲۷ اپریل۔ مولانا ابو الکلام آزاد جو گاندھی جناح گفت و شنید کے سلسلہ میں فرقہ وارانہ مسئلہ حل کرانے کے لئے بمبئی جانے والے تھے۔ میئر کے انتخاب کے سلسلہ میں یہیں ٹھہر گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اس بار کلکتہ کا پوزیشن کا میئر کوئی مسلمان منتخب ہوگا۔ انتخاب ۲۹ اپریل کو ہوگا۔

جلاوطن مجاہدین کا مسئلہ

مجاہد جلیل حضرت مولانا منصور انصاری کو ہندوستان آنیکی اجازت دیجائے

حکومت ہند سے اور حکومت یوپی سے صوبائی کانگریس کی انتظامی کونسل کا مطالبہ

(ہمارے خاص نامہ نگار کے قلم سے)

لکھنؤ ۲۷ اپریل۔ صوبہ متحدہ کی صوبائی کونسل نے ۲۶ اپریل کے اجلاس میں ایک نہایت ہی اہم ریزولیوشن پاس کیا ہے اس ریزولیوشن کی رو سے مشہور مجاہد آزادی حضرت مولانا منصور انصاری کی واپسی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

اس بار کونسل کا اجلاس نہایت ہی اہم تھا۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ کونسل کے اجتماعوں میں یو۔ پی کی مجلس وزراء کے ارکان بھی شرکت کرتے رہے۔ حضرت شیخ اعظم مولانا مدنی کی شرکت سے اجلاس کی اہمیت میں اور بھی اضافہ ہو گیا تھا۔

کونسل نے مذکورہ ریزولیوشن میں اپنے قطعی، محکم اور اس فیصلہ کن رائے کا اظہار کیا ہے کہ ہندوستان کے سیاسی جلاوطنوں کو ہندوستان لوٹنے کی اجازت دی جائے اور ان کے خلاف تمام موجودہ پابندیوں کو اٹھا لیا جائے۔

کونسل نے صوبہ کی حکومت کو خاص طور پر مولانا منصور انصاری (محمد بن عبد اللہ انصاری) کی واپسی کی طرف توجہ دلائی ہے جو ۲۰ سال سے جلاوطن ہیں اور جنھیں واپسی کے لئے فوری اجازت دینے کے ساتھ تمام سہولتیں بہم پہنچانے کی ضرورت ہے۔

منصور انصاری

مولانا منصور انصاری دار العلوم دیوبند کے شہرۂ آفاق انقلاب پسند، مذہبی مجاہد شیخ الاسلام مولانا محمد قاسم صاحب کے حقیقی نواسے اور مولانا عبد اللہ انصاری ناظم دینیات علی گڈھ کے صاحبزادے ہیں۔

آپ سیدنا شیخ الہند کے دو فولادی بازوؤں میں سے ایک ہیں اور حضرت کی درس گاہ حکمت و سیاست کے شہسوار سپاہی ہیں۔ آپ اپنی جلاوطنی کے ایام میں کابل، تاشقند، ماسکو، تفلس اور قسطنطنیہ رہ چکے ہیں اور جنگ انگورہ کے زمانہ میں افغانستان کے وزیر مختار متعینہ ترکی کے عہدہ پر اہم خدمات انجام دے چکے ہیں اور عہد امانی کے دور اول میں کابل اور انگورہ کے درمیان شاہی قاصد کی حیثیت سے کئی سفر کر چکے ہیں اس وقت حیدرآباد میں بصد احترام اپنی جلاوطنی کی زندگی گذار رہے ہیں۔

آپ کی خواہش یہ ہے کہ اپنی عمر کے موجودہ ایام کو اپنے وطن میں طمانیت کے ساتھ بسر کریں تاکہ آپ اسلام کے قانون سلطنت کو اس کی سادہ اور حقیقی شکل میں مرتب کر کے دنیا کے سامنے پیش کر سکیں بیان کیا جاتا ہے کہ حکومت یو۔ پی کے وزراء آپ کی واپسی کے حق میں ہیں اب مسئلہ حکومت ہند سے متعلق ہے آپ کے دوسرے سیاسی رفیق حضرت مولانا عبید اللہ سندھی کی واپسی کی سعی بھی ہو رہی ہے۔

کانگریسی مسلمانوں کی قربانی

ہندو مسلم اتحاد کا اثر مابعد

دہلی ۲۷ اپریل۔ مسٹر آصف علی ممبر اسمبلی و سکرٹری کانگریس اسمبلی پارٹی نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے۔

ہندوستان کے مختلف فرقوں کے درمیان سیاسی اتحاد اور بالخصوص ہندو مسلم اتحاد کا مسئلہ کئی سالوں سے چھڑا ہوا ہے اور اس مسئلہ کو انقطاعی طور پر طے کرنے کے سوال کو کئی بار ملتوی کرنا پڑا ہے اس لئے ملک کے لئے یہ بہت ہی اہم چیز ہے کہ بات سمجھوتے کے امکانات معلوم کرنے کے لئے بمبئی میں ایک مرتبہ پھر کوشش کی جائے۔

سارے ملک میں اس کوشش کے نتیجہ کا نہایت بیقراری کے ساتھ انتظار کیا جائے گا۔ اور اس کا بہت کچھ مہاتما جی اور مسٹر جناح کے درمیان گفتگو کے نتیجہ پر انحصار ہے کانگریسی مسلمانوں کا مہاتما جی پر کامل اعتماد ہے اور انہیں اس امر کا علم ہے کہ وہ ہندو مسلم اتحاد کی بنیاد قائم کرنے کے لئے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہیں کریں گے۔ یہ احتمال ہے کہ مہاتما جی اور مسٹر جناح کی متوقع گفتگو سے ایسی صورت حالات پیدا ہو سکتی ہے جو اس امر کی مقتضی ہو کہ کانگریسی مسلمان مجموعی طور پر ساری عمر تک کانگریس کا ساتھ دیتے رہے ہیں قربان کر دیا جائے ایسی صورت میں کانگریسی مسلمانوں کا یہ فرض ہوگا۔ کہ وہ مہاتما جی کو یقین دلائیں کہ وہ اسے اپنے لئے باعث عزت خیال کریں گے اور ملک کی بہبودی کے لئے قربانی کرنے کو تیار رہیں گے اگر کانگریس اور لیگ یا کوئی دوسری انجمن حصول آزادی کے لئے باعزت طور پر ملنے کے لئے تیار ہو تو کانگریسی مسلمانوں کو بھی قربانی سے گریز نہیں کرنا چاہیئے۔

نارنول کے مہاجرین

نارنول ریاست پٹیالہ کے مسلمان مہاجرین کی ایک بڑی تعداد بیں ایک عرصہ سے ہجرت کر کے دہلی، گوڑگاؤں، مقامات پر آ گئے تھے۔ اور اب کچھ عرصہ سے اچھی خاصی تعداد مستقل طور پر دہلی میں قیام پذیر تھی۔ اور جمعیۃ علماء ہند کا دفتر ان کی اخلاقی امداد کر رہا تھا ان لوگوں کی تکالیف اکس ہیرسی اور بے خانماں ہونے کی حالت کا جب اسکاٹ سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس دہلی کو علم ہوا تو آپ نے فوراً جناب خواجہ محمد عمر صاحب ڈی۔ ایس۔ پی کوتوال شہر دہلی کی معیت میں مہاجرین کے کیمپ کا ملاحظہ کیا اور ان کے معاملہ کو سلجھانے کا بھی وعدہ کیا۔

چنانچہ مسٹر اسکاٹ۔ ایس۔ ایس۔ پی نے احساسات سے اور مہاجرین کی جائز شکایتوں سے ہز ہائینس مہاراجہ صاحب پٹیالہ کو مطلع کیا۔ آپ کی تحریر پر مہاراجہ صاحب نے فوراً پٹیالہ کے اعلیٰ افسر پولیس کو ہدایت کی کہ فوراً مہاجرین کے معاملہ کو دہلی جا کر طے کریں چنانچہ وہ لوگ یہاں آئے اور مہاجرین کے مطالبات منظور کر کے اور ہر طرح کا اطمینان دلا کر واپس نارنول جانے پر راضی کر لیا اور تمام مہاجرین کو ریل کے ٹکٹ وغیرہ دلائے گئے اور مہاجرین نارنول کو واپس چلے گئے۔

گورنمنٹ ہند کے دفاتر

شملہ ۲۶ اپریل گورنمنٹ ہند کے دفاتر کے شملہ جانے کے متعلق مزید تجاویز کے سلسلہ میں آئندہ سردیوں کو اعلان ...

کیا تھا کہ عین وقت پر دہ گیہوں، مچھلی کا تیل، اور شکر کو کافی مقدار میں خرید لے گی تاکہ کسی ہنگامی ضرورت کے دنوں میں سول آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس ملک میں کافی ذخیرہ موجود رہے۔ یہ چیزیں اب خرید جا چکی ہیں لیکن یہ سب کچھ پردہ داری میں رکھا جانا بہت ضروری ہے تاکہ ایسا نہ ہو کہ بھاؤ بڑھ جائے۔ اس وجہ سے حکومت نے اس بات پر کہ دار العلوم ہماری ان وجوہات کو مدنظر رکھ کر ہمیں ایک قانون ہونا ہے جو دے گا جس سے تجارتی بورڈ کو ضروری اختیارات حاصل ہو جائیں گے ہم نے آئینی کاموں سے اجازت لئے بغیر ہی بیرونی طرز عمل اختیار کیا۔ یہ قانون بہت جلد پیش کیا جائے گا۔ اور ایک ضمنی تخمینہ کی بھی ضرورت ہوگی جس میں یہ خرچ درج ہو۔

تپ دق فنڈ

تیس لاکھ روپیہ جمع ہو چکا

دہلی ۲۰ اپریل لیڈی لنلتھگو نے تپ دق فنڈ کے لئے اپیل کی تھی اس کا ہندوستان کے طول و عرض میں امید افزا اثر ہوا ہے اب تک اس مد میں ۲۹۹۸۸۰۵ روپے جمع ہو چکے ہیں۔

گاندھی جی کا دورہ سرحد

۲۹ اپریل کو بمبئی سے روانگی

بمبئی ۲۷ اپریل۔ مہاتما گاندھی صوبہ سرحد کا دس دن تک دورہ کرنے کے لئے ۲۹ اپریل کی شام کو بمبئی سے روانہ ہوں گے۔

وفاداری

بادشاہ۔ یا۔ مادر وطن

اپریل ۲۷ اپریل۔ سب کمیٹی کی سفارش کے مطابق بوائے اسکاؤٹوں کے حلف وفاداری سے لفظ شہنشاہ کو نکال دینے کی وجہ سے اسکاؤٹ لیڈروں کی اتحاد کانفرنس جو کہ ہفتہ گذشتہ میں الہ آباد میں منعقد ہوئی۔ ناکامی کے ساتھ ختم ہو گئی ایک طبقہ نے پنڈت ہردے ناتھ کنزرو کی زیر سرکردگی یہ اصرار کیا کہ صرف ملک کے ساتھ وفادار رہنے کا حلف لیا جائے لیکن سر سکنڈر نے اس بات کو منظور نہیں کیا اور کانفرنس سے چلا گیا۔

جو اسکاؤٹ بیڈن پاول کی ایسوسی ایشن سے تعلق نہیں رکھتے انھوں نے ہندوستانی اسکاؤٹ ایسوسی ایشن آف انڈیا نام رکھا ہے۔

برطانیہ کی آئندہ جنگ اور فوجی سد

لندن ۲۶ اپریل۔ بعض ضروریات پورا کرنے کی مالی تجاویز کو مکمل بناتے ہوئے سر جان سائمن نے فرمایا کہ قرض لی ہوئی رقم میں سے نوکروڑ پاؤنڈ پہلے ہی لگائے جا چکے ہیں اس رقم کو ملا کر دفاع پر کل ۳۴۳۰۰۰۰۰۰ پاؤنڈ خرچ ہوں گے۔ جبکہ سول ایجنسیوں میں ہوائی حملوں کے خلاف احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کیلئے ۳۵۰۰۰۰۰ پاؤنڈ بھی شامل ہیں۔

رسد کو محفوظ رکھنے کی تجاویز کا انکشاف کرتے ہوئے سر جان سائمن نے کہا کہ حکومت نے اس سال کے شروع میں یہ فیصلہ ...

مہاتما گاندھی کا بیان

میں ہندو مسلم اتحاد کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کروں گا

ضمیر کی آواز

سیاسی رنگ سے احتراز

تلوار کی تعلیم

غیر معمولی امیدیں

عوام کو اطلاع

نا مند حیثیت

میرے عقائد

ہر طرف مایوسی

مایوسی

جرمنی اقتدار قایم کرنے کے منصوبے

زیکوسلاویکیہ میں جرمنوں کو کامل خود مختاری دیجائے

ڈیڑھ لاکھ کے اجتماع میں ہر ہینلین کا جنگ جویانہ اعلان

حکومت کا سلوک اچھا نہیں

حکومت نے معاہدے کی شرائط کو توڑا

برطانیہ اور آئرلینڈ

معاہدے سے دونوں جانب اطمینان

جہالت کیخلاف مجاہدانہ مہم کا آغاز

ڈاکٹر سید محمود کی تعلیمی اسکیم نافذ ہوگئی

روس کی جنگی تیاریاں

فوجی افسروں کی خفیہ کانفرنس

گاندھی جناح کانفرنس

حادثہ میسور

نیا بحری منصوبہ

جرمنی کی ہوائی طاقت

مسٹر جناح اور گاندھی جی !

کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان مفاہمت کا زبردست امکان

مسلم لیگ اعلان کرے کہ جنگ آزادی میں کانگریس کا ساتھ دیگی

مسٹر جناح

گوری نسل کا سچا دوست

آئرلینڈ کا پہلا پریزیڈنٹ

مولانا حبیب الرحمٰن کا مقدمہ

صدر احرار کی باغیانہ تقریر کا خلاصہ

غریب جایا پر آتش باری

۳۲ ہلاک اور ۴۲ شدید زخمی

روسی برطانوی نزاع

حکومت برطانیہ کا احتجاج

یو۔ پی کانگریس دل وزیر اعظم

محنت اور کسان کا اثر

بھوپال میں ہندوؤں کی مفسدہ انگیز سرگرمیاں

ٹونک کی سیاسی حیثیت

سردار پٹیل سے سوداگروں کی ملاقات

کسان وزیر اعظم

الجمعیۃ

جدید ہندوستان کا سیاسی مرتبہ

وفاق ہند (قیمت ایک روپیہ)

یعنی

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء کا خلاصہ

مرتبہ

ڈاکٹر نجم الدین جعفری

ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ ڈی

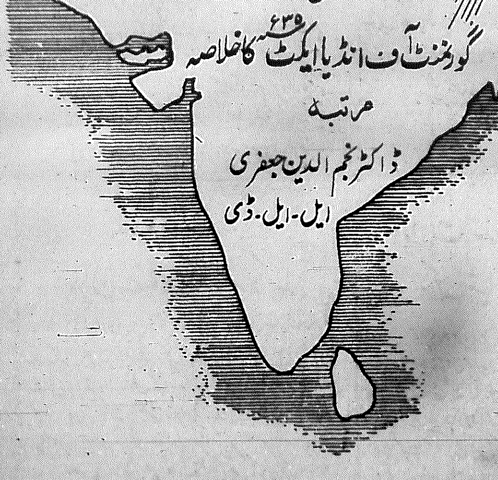

الجمعیۃ بک ڈپو۔ زیر جامع مسجد دہلی

خانقاہ مدنی کا فیضان عظیم

دار العلوم دیوبند میں قرآنی معارف، اسلامی علوم اور سیاست جغرافیہ کی تعلیم کا بنیادی ایک ترقی پر امت کیلئے ایک نئی تربیت یافتہ نسل کا ظہور

دیوبند ۲۹ اپریل

"مولانا حسین احمد ہمارے علما میں نظام ملت اور تحفظ اُمت کے نہ صرف داعی ہیں بلکہ سراپا مجاہد ہیں۔ ان کے سامنے کتابوں کے صفحوں اور اخبار کے کالموں ہی نہیں بلکہ عملی طور سے ان کے حلقہ درس میں ہر روز دنیائے اسلام مجسم ہو کر ظاہر ہوتی اور ہند سے لیکر چین، عرب اور افغان وتاتار تک اپنے تنگنائے دامن میں سما جاتے ہیں، اور ان کے قال اللہ و قال الرسول کا آوازہ دن کے کسی لمحہ میں کسی وقت خاموش نہیں ہوتا۔" علامہ سید سلیمان ندوی۔

حضرت علامۃ العصر مولانا سید سلیمان ندوی نے مذکورہ الفاظ اپنے ایک تازہ بیان میں فرمائے ہیں۔ یہ الفاظ دار العلوم دیوبند کی موجودہ زندگی پر مکمل طور پر صادق آتے ہیں، اور ان مفسد اور فرنگ نواز اخباروں کے مقالات کا صحیح جواب ہیں۔ جو دار العلوم کو کانگریس کی طرف منسوب کرکے بدنام کرنا چاہتے ہیں۔ امر واقعہ یہ ہے کہ دار العلوم نے حضرت مولانا کے عہد میں ان کی مجاہدانہ مشغولیت کی وجہ سے ہر اعتبار سے ترقی کی۔ طلبہ دار العلوم کی زندگی مکمل طور پر اسلامی ہر تعلیمی اصلاح اور تعمیری ترقی کا کام یقیناً قابل فخر ہے۔

حضرت شیخ اعظم مولانا مدنی سفر آسام سے واپس آنے کے بعد سے دار العلوم کے معاملات کی طرف بطور خاص متوجہ ہیں۔ دار العلوم کے طلبہ پوری یکسوئی کے ساتھ اپنے شعور کی بیداری کا ثبوت دے رہے ہیں اور کامل انہماک سے اپنے تعلیمی مشاغل میں مصروف ہیں۔ حضرت شیخ اپنے علم وفضل اور نگاہ معرفت سے ایک ایسی نئی نسل کے ظہور میں حصہ لے رہے ہیں جو ہندوستان میں امت اسلامیہ کی مذہبی اور سیاسی تقدیر کو روشن کردے گی۔ حقوق کی وہ تحریک جس کے پیچھے چند خود غرض رہنماؤں کی ذاتی مصلحتیں اور فیڈرل اسمبلی کی لیڈری ہے مسلمانوں کو اتنا فائدہ نہیں پہونچا سکتی جس قدر وہ نوجوان پہونچا سکینگے جن کی زندگی علوم اسلامی کی مخلصانہ تحصیل میں گذر رہی ہے اور جو دنیا کے حالات کا تعلیمی نقطۂ نگاہ سے مطالعہ کر رہے ہیں۔ دار العلوم میں دن رات کے ۲۴ گھنٹوں میں ہر وقت اور ہر لحظہ طلبا کی جماعتیں تعلیم میں مشغول نظر آتی ہیں۔ تعلیمی شغف کا یہ ایک ایسا معیار ہے جو کسی دوسری درسگاہ کو حاصل نہیں۔

اسلامی سیاست اور جغرافیہ

حضرت شیخ اعظم نے حدیث کے ساتھ قرآن مجید کی تحقیق و تعلیم کے لئے نصاب میں نئی کتابوں کا اضافہ کیا ہے۔ حضرت محترم درس حدیث میں موقع بموقع اسوۂ نبوی کی روشنی میں گفتگو فرماتے ہیں۔ اسلامی تاریخ اور اسلامی سیاست کے مباحث سے طلبا کے دماغ روشن ہو رہے ہیں۔ اثنائے درس اور تقریروں میں سیاست عالم اور جغرافیہ کی تعلیم کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ خانقاہ مدنی میں تمام دنیا کے نقشے آویزاں ہیں۔ جن کے ذریعہ سے طلبا دنیا کو دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دار العلوم اس عصر میں جو طالب علم تیار کر رہا ہے انہوں نے اپنی اسلامی نظر، سیاسی شعور، مدنی نزہت اور عام باخبری (اور علم واسماء ہی) کے لحاظ سے مسلم یونیورسٹی کے تنگ نظر اور بے خبر طلبہ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ تاہم دار العلوم کے طلبہ میں اب یہ نیا احساس پیدا ہو رہا ہے کہ جدید و قدیم مدارس و یونیورسٹیوں کے نظام تعلیم کو دیکھنے کے لئے سفر وسیاحت کا سلسلہ اختیار کیا جائے۔ حضرت شیخ اعظم کی مذہبی اور اخلاقی نگرانی تمام طلبہ پر ہے۔ بہترین اسلوب اور قدیم انداز پر بدستور تعلیم کا سلسلہ جاری ہے۔ طلبہ میں صحت کی حفاظت و جسمانی ورزش کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اور وہ اس باب میں بھی خانقاہ مدنی سے فیض حاصل کر رہے ہیں۔

حضرت شیخ کی مصروفیتیں

حضرت شیخ دن کے بیشتر حصہ میں پڑھاتے ہیں تبلیغی اور اصلاحی سفروں کے بعد مجاہدانہ انداز میں شب میں بھی تعلیم دیتے ہیں شب کی بیداری اور دن کی تعلیمی مصروفیتوں کے باوجود ہر روز لاتعداد آنے والے مہمانوں، معتقدوں اور ارباب ضرورت افراد کے استقبال میں مصروف رہتے ہیں۔ دور دور سے علما، صلحاء اور طلبا آتے ہیں اور ایک تازہ فیض حاصل کرکے روانہ ہو جاتے ہیں۔ عرب کے مشاہیر اہل علم اور حرمین کے شرفا اظہار عقیدت کے طور پر خانقاہ میں آتے رہتے ہیں۔ اور شاگردانہ طور پر اپنی علمی معلومات میں اضافہ کرتے رہتے ہیں۔ حضرت نے آسام کے سفر کے بعد بہاری میں سہارنپور کے جلسہ میں ایک تاریخی اور مجاہدانہ تقریر فرمائی۔ اس کے بعد ضلع مظفر نگر کے دیہات میں ہزاروں انسانوں کو آزادی، ترقی اور علم نبوی کا پیغام پہونچایا۔

جاپانیوں کی تازہ شکست

پانچ لاکھ فوجوں کے درمیان جنگ

ہانکو ۲۴ اپریل۔ ہسچو ریلوے جنکشن کے شمالی علاقہ میں بری لڑائی ہو رہی ہے جو کہ سب سے بڑی لڑائی بیان کیجاتی ہے۔ جس میں دونوں طرف سے تقریباً پانچ لاکھ سپاہ مصروف رہے۔ جن میں جاپانیوں کے دو لاکھ فوجی شامل ہے۔

چینیوں کا کہنا ہے کہ تازہ کمک ایک بڑی تعداد میں پہونچنے سے چینی فوجوں نے جاپانیوں پر زبردست جوابی حملہ کیا اور جاپانیوں کو بہت پیچھے ہٹا دیا۔ چینی کمانڈر کا بیان ہے کہ جاپان کے جدید حملہ کو اس لڑائی میں زبردست دھکا پہونچا ہے۔ چینیوں کا مزید بیان ہے کہ چینیوں نے کچھ مفتوحہ علاقہ واپس لے لیا ہے اور چینی فوجیں لبین کی شمال کی جانب بڑھتی جا رہی ہیں۔

غیر ملکی شاہدوں کا بیان ہے کہ حال ہی میں جاپانیوں کو جو شکستیں ہوئی ہیں ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے جاپانیوں نے اپنی فوجی طاقت بڑھانا شروع کر دی ہے اور وہ اپنی فوج اور اسلحہ جات میں زبردست اضافہ کر رہے ہیں۔ اور اس مرتبہ جاپانیوں کے ساتھ جو مقابلہ ہوگا اسمیں چینیوں کو سخت مشکل پیش آئے گی۔

شانٹنگ میں فریقین نے اپنی اپنی فوجیں جمع کرنا شروع کر دی ہیں۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وہاں اس وقت جاپان کی ایک لاکھ سپاہ موجود ہے اور چین کی اس سے بھی زیادہ ہے۔ اخبار ٹائمز کا نامہ نگار مقیم ٹوکیو لکھتا ہے کہ جاپانی جنرل سوگیوما مانے مورچوں کے دورہ کے بعد کیبنٹ کو مطلع کیا ہے کہ چین کی قوت جنگ میں زبردست کمی ہو گئی ہے۔

مولانا عبد الشکور صاحب وسولہ دیگر اشخاص کی گرفتاری

لکھنؤ میں قیام امن کے لئے حکومت کی پیش بندی

لکھنؤ ۲۵ اپریل۔ اہل سنت والجماعت مسلمانوں کے مشہور مقتدا مولانا عبد الشکور صاحب اور سولہ دیگر علما، کو آج ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے طلب کیا۔ تاکہ وہ وجہ بیان کریں کہ نقض امن کے اندیشہ کی بنا پر ان سے زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری ضمانت کیوں نہ طلب کرلی جائے۔ ان حضرات نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا۔ اور جیل چلے گئے۔ مولانا عبد الشکور کا مکان اسی علاقہ میں ہے جہاں فساد ہو چکا ہے۔ اسی طرح سترہ شیعہ علماء سے بھی ضمانتیں طلب کرلی گئی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ دفعہ ۱۰۷ کے اور بھی بہت سے نوٹس جاری ہو چکے ہیں۔

لکھنؤ ۲۵ اپریل۔ کل رات کسی حملہ یا کسی فساد کے رونما ہونے کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوتی۔ اس وقت صورت حالات پر بخوبی قابو پالیا گیا ہے۔ مگر فیوآرڈر کی خلاف ورزی کے الزام میں مزید ۱۰ گرفتاریاں عمل میں آچکی ہیں۔

علامہ اقبال کی یادگار کے قیام کی تجویز

لاہور ۲۳ اپریل۔ اسٹاف یونین آف دی سنٹرل ایکسچینج بنک لمیٹیڈ کا ایک جلسہ زیر صدارت چودہری غلام قادر صاحب ہوشیارپوری منعقد ہوا۔ ایک قرارداد بالاتفاق منظور کی گئی جس میں علامہ اقبال مرحوم کی وفات حسرت آیات پر عمیق رنج و الم کا اظہار کیا گیا اور سانحہ وفات کو نقصان عظیم اور مصیبت عظمٰی قرار دیا گیا۔ دعائے مغفرت اور ورثائے مرحوم سے اظہار ہمدردی کے بعد طے پایا کہ علامہ اقبال ایسی بلند شخصیت کے شایان شان ایسی عظیم القدر یادگار قائم کی جائے جو تا قیامت جاری رہے۔ سٹاف یونین کے ارکان نے قیام یادگار کا سرمایہ فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔

۵۳۰ اطالوی ہلاک

سرکاری طور پر یہ اعلان کیا گیا ہے کہ ۹ مارچ سے لیکر ۲۰ اپریل تک اسپین کی جنگ میں اٹلی کے ۷ افسر ہلاک اور ۲۱۹ زخمی ہوگئے۔ افسروں کے علاوہ اٹلی کے ۵۲۳ آدمی ہلاک ہوگئے اور ۲۲۶ آدمی زخمی ہوگئے۔ ۵ آدمیوں کو غائب بتایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اسی اثنا میں دس ہزار آدمیوں کو قید بھی کر لیا گیا۔

رسالہ "واعظ" لاہور کا

میلاد نمبر

جس میں ہندوستان کے نامور حضرات کے مضامین مکہ معظمہ، مدینہ منورہ، غار حرا، حضور کا دستخطی خط وغیرہ مبارک کے صحیح ترین عکسی فوٹو شامل ہیں ہر مسلمان کو

میلاد نمبر اور سال بھر تک رسالہ

مُفت

دیا جائے گا۔ خواہشمند حضرات اشتہار کے دیکھتے ہی منگالیں ورنہ ختم ہو جائے گا۔

پتہ: منیجر رسالہ واعظ فاروق گنج لاہور

کنویں اور مخمل کے

خوبصورت۔ سستے اور پائیدار جوتے

فل سلیپر، پمپ۔ گرگابی۔ بوٹ وغیرہ

چمڑے کے جوتوں سے کم قیمت اور کریپ سول سے زیادہ مفید ہوتے ہیں کیونکہ ربر کا سول آنکھوں کے لئے سخت مضر ہوتا ہے۔

حضرت مولانا نور الدین بہاری کی سرپرستی و نگرانی میں ہمارے یہاں بیوپاریوں کے لئے دیانت اور صفائی کے ساتھ مال تیار ہوتا ہے

منیجر بہار شو فیکٹری دہلی

وائسرائے کا استقبال اور کانگریسی وزراء

کانگریسی حلقوں میں قیاس آرائیاں

الہ آباد ۲۵ اپریل۔ لکھنؤ میں وائسرائے کے استقبال میں کانگریسی وزیروں کی شرکت پر یہاں کے کانگریسی حلقوں میں اظہار حیرت کیا جا رہا ہے۔ اور اسے کانگریس کے اس قاعدہ کی خلاف ورزی سے منسوب کیا جا رہا ہے کہ کانگریسی کارکنوں کو سرکاری تقریبات میں شریک نہیں ہونا چاہئے۔

اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ کانگریس خان عبد الغفار خاں سے کہے گی کہ وہ معاملہ کی تحقیقات کریں۔ لیکن کانگریسی کارکنوں کا ایک ایسا طبقہ بھی ہے جو اس خیال سے متفق نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ پچھلے دنوں الہ آباد میں مسٹر پنا لال کمشنر نے ایک ایٹ ہوم دیا تھا جس میں یو۔پی کا ایک وزیر بنڈت جواہر لال نہرو اور بہت سے کانگریسی لیڈروں نے شرکت کی تھی

تاوان

جاپان نے ۶۷ لاکھ روپیہ ادا کیا

ٹوکیو ۲۳ اپریل۔ ناظرین کو یاد ہوگا کہ چین جاپان کی لڑائی کے دوران میں دسمبر ۱۹۳۷ء میں امریکہ کا ایک جہاز پینی جاپانیوں نے ڈبو دیا تھا۔ اب اس کے معاوضہ کے طور پر اب جاپان نے امریکہ کو ۲۲۰۰۰ ۴ لاکھ پونڈ کی رقم ادا کر دی ہے۔ اب یہ معاملہ ختم ہو گیا ہے۔

آنریری مجسٹریٹی کو ٹھکرا دیا

بریلی ۲۵ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ سردار سنتا سنگھ ایڈیٹر انصاف دیرہ دون کا نام کانگریس کمیٹی کا نام آنریری مجسٹریٹی کے لئے تجویز کیا گیا تھا۔ لیکن آپ نے موجودہ حالات میں آنریری مجسٹریٹی قبول کرنے سے معذوری ظاہر کی ہے۔

وزارت سندھ کا نیک اقدام

ترک منشیات کا نفاذ

کراچی ۲۲ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سندھ نے سندھ اسمبلی کے ان ممبروں کے نام ان کی پارٹی لیڈروں سے منگوائے ہیں۔ جو ترک منشیات کی کمیٹی میں شامل ہونے کو تیار رہوں۔ دائرۂ اختیارات بھی تیار کرلیا گیا ہے۔ کمیٹی کو سندھ میں ترک منشیات نافذ کرنے کے ذرائع نیز ترک منشیات سے جو نقصان ہوگا اسے پورا کرنے کے لئے آمدنی کے نئے راستہ تجویز کرنے ہوں گے۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ یونینسٹ پہلے ہی اپنے اضلاع اور مقامی اصلاح کے چند دیہاتوں میں شراب کی بہت سی دکانوں کو بند کرنے کے احکام جاری کر چکے ہیں۔

کلکتہ ۲۴ اپریل۔ بنگال کانگریس سوشلسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر گنا مزدار کو جن پر باغیانہ تقریر کے الزام میں مقدمہ چل رہا تھا چیف پریزیڈنسی مجسٹریٹ نے بری کر دیا۔

... سے دیکھتے ہوئے اظہار افسوس کرتا ہے اور مولانا محمد وح کو ان کی اس مخلص اسلامی خدمت کے صلہ میں گرفتاری پر تہ دل سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے اطمینان دلاتا ہے کہ انشاء اللہ وقت آنے پر فلسطین کے لئے ہم میں سے ہر مسلمان ہر امکانی قربانی سے دریغ نہیں کرے گا۔

(۲) یہ جلسہ حکومت یو۔پی کی مدح صحابہ رپورٹ کو نالپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسے مذہبی مداخلت سمجھتے ہوئے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ حکومت اس رپورٹ کو منسوخ کرکے مدح صحابہ کے حق کو تسلیم کرے۔

عبد الحمید صدیقی سیکرٹری

رجسٹرڈ

معجون مقوی معدہ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔

بیس یوم کی دوا دو روپے (۲)

پتہ:- ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بغیر فیس ٹیچر آپ کے گھر پر وہ کیا پڑھا دے گا؟

اپنی جسمانی طاقت اس طرح بڑھایا کرو۔
اپنی روحانی طاقت اس طرح درست کرو۔
اپنی کھوئی ہوئی طاقت اس طرح حاصل کرو۔
اپنی زندگی خوشگوار بنانے کا راز مجھ سے دریافت کرو۔
ایسے مہربان ٹیچر یعنی کتاب کام شاستر بالکل مفت حاصل کرنے کے لئے آج ہی ایک کارڈ تحریر کرو۔

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی

ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کرلیا کریں تو آپ کو انگریزی لکھنا، بولنا، اخبار پڑھنا یہ سب کچھ آجائے گا۔ معمولی خط وکتابت تو ایک ماہ میں آجاتی ہے ۲۰۰ صفحات۔ سفید چکنا کاغذ اور قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصولڈاک۔ ملنے کا پتہ

رسالہ محشر خیال۔ جامع مسجد دہلی

آپ کے عشرت کدوں کی زینت کیلئے

منظور خاں اینڈ سنز قائم شدہ ۱۸۹۵ء

کورٹ روڈ سہارنپور

نئے طرز اور اچھوتے ڈیزائن

کا

آرام دہ فرنیچر

اور

سہارنپور کا مشہور عالم لکڑی کا نقشین کام

تیار کرتے ہیں۔ استعمال کرکے

گھر کی زینت، رہائش کا آرام، سوسائٹی میں عزت

بڑھائیے

مراسلات

مولوی عبد السمیع صاحب صدر مسلم لیگ کی غلط بیانی

ہولناک مظالم کی داستان

مولوی مظہر الدین صاحب کے اخبار "الامان" دہلی کی ۲۰ مارچ ۱۹۳۸ء کی اشاعت میں، میں ایک مضمون پڑھ کر حیرت میں پڑگیا جو خان صاحب مولوی عبد السمیع صاحب صدر مسلم لیگ بجنور کے قلم کا لکھا ہوا ہے اور جس میں نہایت عبارت اور دیدہ دلیری سے "حافظ محمد ابراہیم وزیر بجنور کے حلقہ انتخاب میں ہولناک مظالم" کی سرخی قایم کرتے ہوئے موضع موسے پور کے ہندو مسلم فساد کا ذکر کیا ہے جہاں مسلمانوں پر واقعی ظلم کیا گیا ہے۔ جس سے ضلع بجنور کے بلا تخصیص فرقہ وملت ہر مسلمان کو دلی ہمدردی ہے اور کسی ممکن کوشش سے دریغ وعار نہیں چنانچہ اسی سلسلہ میں ضلع بجنور کے صدر کانگریس با اونچی سرن وکیل اور مشہور کانگریسی کارکن مولوی عبد اللطیف صاحب بھی تفرص تحقیقات تشریف لے گئے تھے۔

زخمی شفاخانہ بجنور اور مقدمات عدالت میں ہیں۔ جس کے حالات تفتیش کنندگان کی رپورٹیں اور مقدمات کی کاروائیاں بتلائینگی مجھے تو صرف یہ عرض کرنا ہے کہ یہ موضع "موسے پور" جسکو حافظ ابراہیم صاحب کا حلقہ انتخاب بتایا گیا ہے قصبہ نہٹور کے پاس ایک گاؤں ہے جو تحصیل دھام پور میں واقع ہے جس سے چودہری اسلام اللہ خاں صاحب منتخب ہوئے ہیں۔

خان صاحب مولوی عبد السمیع صاحب جو خود حافظ ابراہیم صاحب کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے تھے کیا ایماندار سے مبتلا سکتے ہیں کہ یہ موضع اُن ہی کے حلقہ انتخاب میں ہے ؟ یا مولوی مظہر الدین صاحب جو شیرکوٹ ضلع بجنور کے رہنے والے ہیں۔ تحقیقات فرماکر تصحیح فرما سکتے ہیں کہ یہ موضع موسے پور جس میں ہندو مسلم فساد ہوا ہے تحصیل دھام پور نگینہ کے حلقہ میں واقع ہے جہاں سے خود بدولت چودہری اسلام اللہ خاں صاحب کے مقابلہ میں کھڑے ہو رہے تھے۔

خان صاحب مولوی عبد السمیع اور مولوی مظہر الدین صاحب یہ وہ بزرگ ہیں جو جس وقت کانگریس اور مسلم لیگ میں تعاون و اتحاد تھی تو مسلم لیگ کی مخالفت میں قریہ در قریہ مارے مارے پھرتے تھے اور اپنے اخبارات میں خوب خوب زور قلم دکھلا رہے تھے آج یہی حضرت مسلم لیگ کے علمبردار خصوصی بنکر عہدہ دار ہیں اور خاصکر حافظ ابراہیم صاحب سے کچھ ایسی ذاتی دشمنی ہے کہ انہیں ہر طرح بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا یہ وزارت مسلم لیگ یا خاکوہ حضرت کی جاگیر تھی جس پر غاصبانہ قبضہ کر لیا گیا۔ چنانچہ "الامان" میں جو عنوان قایم کیا گیا ہے وہ بالکل "گرگٹ کے پھونک مارنے کے برابر ہے۔"

"مظاہرہ تو گویے ہی لفتی نفس وکینہ پروری کا دور دورہ ہے" حضرت اسی ایک بات پر موقوف نہیں۔ بلکہ مسلم لیگ کے جنگ کنٹرولیٹر اسی قسم کا غلط پروپیگنڈہ کیا کرتے ہیں۔ جس کے متعلق میں نے بارہا کچھ لکھنے کا ارادہ کیا لیکن اس خیال سے کہ ... اور اسی وجہ کی بنا پر میں آئندہ کوئی تصحیح یا تردید لکھنے کی بھی کوشش نہ کروں گا۔ البتہ اگر قبول ہو جائے تو دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب قسم کے مسلمانوں کو سچ بولنے اور صحیح راستہ اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ وما توفیقی الا باللہ

آپ کا خادم

عزیز الحسن نعیمی مفتی عنہ از بجنور

یوم حشر

دنیا کی ہر زندہ قوم اپنے محبوب مشاہیر کی یاد کو ہمیشہ تازہ رکھنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔ اگر ہم دنیا کی تاریخ پر ایک سرسری نظر ڈالیں تو ہمیں ہر قوم کی تاریخ میں ایسے واقعات سے مالا مال نظر آئے گی۔ جس سے اس قوم نے اپنے مشاہیر کو زندہ جاوید بنانے کی کوشش کی۔ مثلاً جب یونان کی تہذیب دنیا پر محیط تھی۔ اور یونان زندہ تھا۔ تو اس نے اپنے فلاسفر، شعراء اور ادباء کی یاد کو تازہ رکھنے کے لئے اُن کے مجسمے بنائے جو آج تک اُن کی عظمت اور بزرگی کے شاہد ہیں اور اس کے علاوہ ایسی یادگاریں قایم کیں جن کو دیکھ کر اور جن کا حال پڑھ کر معلوم ہوتا ہے کہ ان کے دل میں اپنے مشاہیر کی کس قدر تکریم ہوا کرتی تھی۔

لیکن جب ہم ہندوستان پر نگاہ ڈالتے ہیں تو ہمارے سر ندامت سے جھک جاتے ہیں کہ ہمارے مشاہیر جنہوں نے ملک وملت کی خدمت کی اور جن کی خدمات کا ہم نے مختلف طریقوں سے اعتراف بھی کیا آج گمنامی کے پردے میں پڑے ہوئے ہیں۔ کیا مولانا محمد علی، ڈاکٹر انصاری، فضل حسین، حکیم اجمل خاں اور تلک وغیرہ جیسے محبوب رہنماؤں کی یادگاریں قایم کرنا ہمارا فرض نہ تھا۔ ممکن ہے بعض کہیں کہ ان کے میدان سیاست کے حریفوں نے راستے میں روڑے اٹکائے اور قوم کے خواب شرمندۂ تعبیر ہو سکے۔

لیکن ان ادباء سے مجرمانہ غفلت برتنے کے لئے ہمارے پاس کونسی وجہ جواز ہے۔ جنہوں نے ہمارے قومی ادب کو دنیا کی دیگر اقوام کی نگاہوں میں بلند کیا۔ جنہوں نے ملک کی آزادی کے گیت گائے اور قوم کو خواب غفلت سے بیدار کرنے میں تمام عمر صرف کر دی اور مادر وطن کی آزادی کی تمنا لئے ہوئے دنیا سے رخصت ہوگئے۔ ان کے گروہ میں مشہور ڈرامہ نگار اور شاعر "آغا حشر کاشمیری" بھی ہیں۔

ابھی تین سال کی بات ہے کہ حشر ہم میں موجود تھا اس کی شاعرانہ عظمت اور اس کی تمثیل نگاری کے کمال کے سامنے ہر صاحب فکر کا سر جھک جاتا تھا۔ اس کے قلم سے نکلا ہوا ایک ایک لفظ ہمارے لئے زندگی بخش تھا۔ اس کی قومی نظمیں اور حریت آموز اشعار ہمارے سینوں میں آزادی کی تڑپ پیدا کر دیتے تھے۔ اس کے ڈرامے حسن وعشق کے پردے میں ہمیں زندگی کے حقائق ومعارف سے آشنا کرتے تھے۔ اور فطرت کے سربستہ رازوں کا خزینہ ہوا کرتے تھے۔ لیکن جب سے وہ پیام حیات دینے والا ہم میں موجود نہیں۔ ہم اس کی ادبی عظمت کو بھی فراموش کرتے جا رہے ہیں۔ کیا یہ افسوسناک اور تاسف انگیز امر نہیں۔

ہمارا فرض اولین یہ تھا۔ کہ اس کی موت کے فوراً بعد کوئی ایسا عملی کام کرتے جو ہمارے دل کی گہرائیوں میں اس کی دلی ہوئی محبت کا ترجمان ہوتا لیکن افسوس قوم اپنے فرض سے غافل رہی۔

اب اسلامیہ کالج لاہور کی "بزم فروغ اردو" نے اس سُستی کی طرف توجہ دی ہے یہ بزم پہلے بھی اپنی ادبی سرگرمیوں کی بنا پر ملک بھر میں احترام اور وقعت کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھی۔ اور سید سلیمان ندوی، سر عبد القادر اور مولانا ظفر علی جیسے ادباء اسکی سرگرمیوں کی تعریف کر چکے ہیں۔

"بزم" نے فیصلہ کیا ہے کہ ۵ مئی کو "یوم حشر" منایا جائے جلسے کئے جائیں۔ جن میں حشر کی شاعری اور تمثیل نگاری کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے۔ حشر کے آرٹ اور دیگر موضوعات پر مقالات پڑھے جائیں اور تقریریں ہوں۔

آخر میں "بزم فروغ اردو" کی طرف سے ہندوستان کی ہر ادبی مجلس سے پر زور استدعا کرتا ہوں کہ وہ تاریخ مقررہ کو یوم حشر منائیں۔

عبد السلام خورشید

سیکرٹری بزم فروغ اردو

اسلامیہ کالج لاہور

... منبر ایک حاضرین کو پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مولانا عبد القیوم صاحب کانپوری نے ۱۳ ریزولیوشن کے متعلق تائیدی تقریر فرمائی۔ جس سے حاضرین نہایت متاثر ہوئے۔ آپ نے مولانا محمود وح کی تقریر فلسطین پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ مولانا کا صرف یہی قصور تھا جس کے لئے آپکی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ مولانا نعیم صاحب نے تقریباً ایک گھنٹہ تقریر کی جس میں آپ نے مسلم لیگ کانگریس اور احرار کی گذشتہ تاریخ کے متعلق ایسے ایسے واقعات بتلائے جنہیں سنکر حاضرین بیحد متاثر ہوئے اور کافی تعداد میں لوگ مجلس احرار کے حامی ہو گئے۔ آخر میں آپ نے مدح صحابہ کمیٹی کی رپورٹ پر روشنی ڈالتے ہوئے ریزولیوشن نمبر ۲ پیش کیا۔ جس کی تائید مولوی محمد یعقوب صاحب خزانچی مجلس احرار نے کی اور ایک نہایت موثر اور دلچسپ تقریر کی۔ آخر میں مولانا سعید حسن صاحب صدر نے دونوں ریزولیوشن حاضرین سے منظور کرائے جو متفقہ طور پر پاس ہوئے۔

(۱) مسلمانان آگرہ کا یہ جلسہ حکومت پنجاب کے اس رویہ کو جو اس نے حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی صدر مجلس احرار اسلام ہند کی مسئلہ فلسطین کی تقریر کو باغیانہ قرار دیکر انہیں گرفتار کرکے پیش کیا ہے۔ سخت حقارت کی نظر ...

مجلس عمل فلسطین اور صدر مجلس احرار

حکومت پنجاب کے رویہ پر اظہار نفرت

۱۵ اپریل۔ مجلس احرار اسلام آگرہ کا جلسہ بعد نماز جمعہ جامع مسجد آگرہ میں منعقد ہوا۔ حاضرین کی تعداد باوجود بعجلت اندازی کے کافی سے زائد تھی اور مجمع میں بیحد جوش وخروش تھا۔ سب سے پہلے الحاج سید سعید حسن صاحب صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں مع حکومت پنجاب کے اس رویہ پر روشنی ڈالی جو اس نے مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانوی کو گرفتار کرکے پیش کیا ہے۔ اور ریزولیوشن ...

تار کا پتہ الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۲۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر حامد الانصاری غازی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

نمبر ۲۳ — دہلی یوم پنجشنبہ ۴ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۵ مئی ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

دنیائے اسلام

دولت ترکیہ میں جرمن سفیر

بلقانی ریاستوں میں نازی اثر و اقتدار کا اندیشہ

لندن - جریدہ الاہرام مصر کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ استنبول کے سیاسی حلقوں میں نیم سرکاری خبر رساں ایجنسی کی اس خبر کو بڑی اہمیت کی نگاہوں سے دیکھا جا رہا ہے کہ حکومت جرمنی نے ہر بالون کو ترکی میں اپنا سفیر بنا کر بھیجا ہے۔ یہاں سیاسی حلقوں میں یہ چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں اس تقرر میں جرمنی کا وہ عزم مستوم کام کر رہا ہے جو بلقانی ریاستوں میں اثر و نفوذ اور اقتدار و تسلط کی جد و جہد میں متعدد بار ظہور پذیر ہو چکا ہے۔ ہر چند کہ اس تقرر کی رسمی طور پر ابھی تک کسی قسم کی تصدیق و توثیق نہیں ہوئی ہے۔ تاہم اگر حقیقتاً ایسا ہوا ہے تو جرمنی کی یہ حکمت عملی اس کے مذکورہ بالا مکروہ جذبہ کے علاوہ اور کچھ نہیں ہو سکتی۔

اس امر سے تو انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ ہر بان کو انقرہ میں عہدہ سفارت کا تفویض کرنا ترکی کو بین الاقوامی معاملات میں ایک نمایاں اور اہم پوزیشن حاصل ہو جانے کے مرادف ہے لیکن اس خطرہ کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کہ جرمنی اپنے قدیم عزائم اور دیرینہ خواہشات کو جدید تراکیب سے پایہ تکمیل کو پہنچانا چاہتا ہے۔

جنگ عظیم سے قبل بھی جرمنی کی یہ تمنا تھی۔ کہ وہ ریاست ہائے بلقان میں اپنا سیاسی و اقتصادی اقتدار قائم کرے اور اس وقت بھی اس کی ہر حرکت میں یہ جذبہ پوشیدہ ہے یہ ظاہر ہے کہ اس ارادے کی تکمیل کے لئے ہر بالون سے زیادہ اور کون بکار آمد ہو سکتا تھا۔ اسی کی دوربیں نگاہیں اور عاقبت اندیش دماغ اندازہ لگا سکتا ہے کہ ترکی میں جرمنی کا کتنا اثر ہے۔ اور روس و برطانیہ کا کس قدر۔

بہر کیف استنبول کے باخبر حلقوں کا یہ قیاس ہے کہ ترکی جس سرعت اور تیزی کے ساتھ طاقت کی طرف جا رہا ہے اور اس کی سیاسی اور جنگی قوت کو دیکھتے ہوئے یہ تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ کہ وہ کسی دوسری قوم کے حرص و آز کی تکمیل کا آلہ کار بن سکے گا۔

کابل میں سر اقبال کا ماتم

صدر اعظم کا تعزیتی برقیہ

کابل - جس وقت کابل میں علامہ اقبال کے سانحہ ارتحال کی خبر پہنچی تو فوراً سرکاری طور پر اعلان ماتم کیا گیا۔ اور حسب ذیل تعزیتی تار صدر اعظم افغانستان نے روانہ کیا۔

حضرت علامہ اقبال کے سانحہ ارتحال کی جو اطلاع موصول ہوئی اس سے مجھے شدید قلق اور شدید صدمہ ہوا علامہ مرحوم ہندوستان کے شاعر اعظم تھے۔ اور مشرق کے لئے پیام بیداری لا رہے تھے۔ میں اس حادثہ جانکاہ پر گہری ہمدردی اور عمیق تاثر کا اظہار کرتا ہوں۔ خداوند کریم پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ترکی میں قیامت صغریٰ

نقوش و افکار

(حضرت خلیق صدیقی مدیر انتظامی - الجمیعۃ)

رہن صیاد ہوا جاتا ہوں — غم سے آزاد ہوا جاتا ہوں
وقف بیداد ہوا جاتا ہوں — محو افتاد ہوا جاتا ہوں
نغمہ فریاد ہوا جاتا ہے — ساز ناشاد ہوا جاتا ہوں
کیف الفت کا مٹا جاتا ہے — ہائے برباد ہوا جاتا ہوں
ان کے جلووں کو سما کر دل میں — حسن آباد ہوا جاتا ہوں
حسن سے ربط کئے لیتا ہوں — غم کی بنیاد ہوا جاتا ہوں
ایک رنگیں سا فسانہ بنکر — تو تمہیں یاد ہوا جاتا ہوں
ے کے پرزوں سے تعلیم فنا (ق) — خود ہی برباد ہوا جاتا ہوں
رنج بے ربطی جسم و جان سے
آج آزاد ہوا جاتا ہوں

یوسف زلیخا

رسید اقبال ما بر اوج افلاک

فلسطین کمیشن کا مقاطعہ

عرب مجلس عالیہ کا اہم اعلان

طول و عرض فلسطین میں ہڑتال و مظاہرہ

یروشلم - اعراب فلسطین کی مجلس اعلیٰ نے اپنے دستخطوں سے ایک مطبوعہ محضر ملک میں تقسیم کرایا ہے جس میں اپیل کی گئی ہے کہ تقسیم فلسطین کے متعلق جو کمیشن کل یہاں پہنچا ہے اس کے خلاف احتجاجی طور سے ایک عام ہڑتال اور زبردست مظاہرہ کیا جائے اشتہارات جن کے متعلق یقین کیا جاتا ہے کہ وہ بیروت سے شائع ہوئے ہیں میں کمیشن کے مقاطعہ کی پر زور درخواست کی گئی ہے۔

مصر کی سیاسی پیچیدگیاں

محمود پاشا کی وزارت مستعفی ہو گئی

قاہرہ - کابینہ کی تشکیل کے متعلق ایوان سلطانی اور محمد محمود پاشا کے درمیان اختلاف رائے پیدا ہو گیا تھا جس کی وجہ سے محمود پاشا نے استعفیٰ داخل کر دیا۔ اور جلالت مآب نے اسے منظور کر کے دوسری وزارت کی ترتیب کا حکم دیدیا۔

ترکی اور شامی تعلقات

طلباء مصر کا سپاہیانہ جذبہ

تقسیم فلسطین کے خلاف عالمگیر احتجاج

The Aljamiat

VOL 27 No 21 — DELHI-5th MAY-1938 — PRICE ONE ANNA

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ محکمہ اصلاح دیہات کا دورہ

اس ضمن میں موصوف نے حلقہ نانپارہ کے مواضعات بھورا، بھونیا پور میں تمام دن گشت کر کے لوگوں کو دیہات کے اصلاح کے متعلق ان پروگرام کو جو حکومت نے مرتب کئے ہیں بتایا۔ غرض آپ کے دورہ کا پبلک پر بہت کافی اثر پڑا اور لوگ یہ سمجھنے لگے کہ ایک قومی حکومت کے کیا فرائض ہوتے ہیں۔

ایجوکیشن کمیٹی ضلع سلطانپور کی بے راہ روی

فی زمانہ حکومتوں کا قاعدہ ہے کہ زاید آمدنی پر ٹیکس لگا کر نادار رعایا کی امداد کرتی ہے پھر بھی پبلک ایسے ٹیکسوں کو ادا کرنے ...

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ

موٹر کا انعام حاصل کریں

ارسطوئے زماں فخر اطبائے ہند عالیجناب مولانا عبدالخالق صاحب شاہی حکیم راولپنڈی ہنر دست ملک سے نو انعامی ٹکٹ نکالیں گے

ہم نے سال گذشتہ میں ہنر مجربات کی قیمت نصف کر دی تھی جس سے اہل ملک نے کافی فائدہ اٹھایا اب اعلان کیا جاتا ہے کہ ... ایک نہایت عمدہ موٹر کار ... انعامی ٹکٹ ... مئی ۱۹۳۸ء میں بمقام راولپنڈی کارخانہ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ میں نکالا جائیگا ... آج ہی ذیل کے تحفہ جات کا آرڈر دیکر انعامی ٹکٹ مفت حاصل کریں۔ شاہی حکیم قبلہ کا نام نامی ہی ہماری دیانتداری کا زندہ ثبوت اور ضمانت ہے انکی سرپرستی میں کسی قسم کی گڑبڑ نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ہم نے سربمہر لفافہ حکیم صاحب قبلہ کے سپرد کر دیا ہے۔

سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہو جاتے ہیں

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

تیل

خوشبودار

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ آزاد منزل راولپنڈی

سول ایجنٹ برائے ضلع لاہور: میاں محمد امین ڈبی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

الجمعیۃ بکڈپو کی بیل دنید کتب

بہشتی زیور کامل

نماز کی پانچ کتابیں

منیجر الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۵ مئی ۱۹۳۶ء

آزادی اور اتحاد

گاندھی جی اور مسٹر جناح کی دوستانہ ملاقات

ہندوستان کی پہلی اور آخری ضرورت آزادی ہے اور اس آزادی کا مفہوم یہ ہے کہ ہندوستان مکمل طریقہ پر آزاد ہو اور اس کی آزادی مذہب و معاشرت، اخلاق و تمدن اور قانون و سیاست کے تمام شعبوں پر حاوی ہو۔

ہم راسخ الاعتقاد اور خدا پرست مسلمان کی حیثیت سے ۳۵ کروڑ انسانوں کے اس جہنم کو جنت دیکھنا چاہتے ہیں ہمیں ایک آزاد آسمان، آزاد زمین اور آزاد فضا کی ضرورت ہے اور ہم اپنے مذہبی تصورات کی رو سے مجبور ہیں کہ قاہر اور جابر فراعین کی حکومت کو یکسر بدل دیں۔ اور ایک ایسی زندگی کی تشکیل میں حصہ لیں جس سے مجبور و مقہور بندگان خدا کا ...

ہندوستانی اتحاد کا معیار

...

کی نظر کے تارے۔ اسلام کے آسمان کے ذہنی اُفق پر چمک رہے ہیں۔

ہندوستان لازمی طور پر ایک دیہاتی ملک بھی ہے ہماری وطنی زندگی کا ہر شعبہ خواہ وہ سیاسی ہو یا تمدنی۔ اخلاقی ہو یا مذہبی اس پر گاؤں کی فضا اور اس میں پیدا ہونے والے غریب الحال انسانوں کا خاص اثر ہے۔ ہمارے مجلسی نظام ہماری سیاسی تنظیم۔ اور ہماری ترقی کی بنیاد دیہی آبادی ہے اور ہندوستان کی آزادی اور ہندوستانی اقوام کا اتحاد اسی آبادی کی فلاح و بہبود سے متعلق ہے۔

ہندو مسلم اتحاد کا نظارہ

مسٹر جناح کے متعلق ہماری رائے ہمیشہ کی طرح آج بھی صاف ہے وہ انگریزی دور میں برطانوی قانون کے بہت بڑے سرمایہ دار ہیں اور سیاسی اغراض کی شخصی دنیا میں قابل برداشت حد تک آزاد خیال شخص ہیں انہیں ۹ کروڑ آتش مزاج اور گرم خون رکھنے والے مذہبی انسانوں کی رہنمائی کرنے کی استعداد نہ اس وقت موجود ہے اور نہ آئندہ ہو سکتی ہے۔ کچھ لوگ ان کے ساتھ ایسے ہیں جو ان کے مختصر کوٹ کا دامن پکڑ کر پیچھے کی طرف لیجانا چاہتے ہیں اور کچھ ایسے گرم جوش نوجوان ہیں جو ان سے ہزار قدم آگے بڑھکر کام کرنا چاہتے ہیں۔ وقت آئے گا کہ مسلمان جس مقام پر ہوں گے۔ ان کا لیڈر وہاں نہ ہوگا۔ اور لیڈر جس مقام پر نظر آئے گا۔ کوئی مسلمان وہاں نہ ہوگا تاہم گاندھی جناح ...

...

اسمبلی میں مل جل کر پارٹی بناتے ہیں انتہا یہ کہ جو لوگ اسلام کو نام پر مسلم لیگ اور ہندو دھرم کے نام پر ہندو مہا سبھا بنا کر کانگریس کی مخالفت کرتے ہیں وہ بھی مل کر ہی کرتے ہیں اور لطف یہ کہ ہم مسٹر جناح کے مرید اور بھائی پرمانند کے چیلے سکندر اور منوہر کو ایک وزارت میں بھی ایک جگہ دیکھتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ انسانی اتحاد فطری شئے اور اختلاف غیر قدرتی ہے انسان میں طبعی نیکی ہوتی ہے تو وہ باہمی میل جول کو پسند کرتا ہے اور شرارت ہوتی ہے تو اغراض کی فوجوں کو شیطان کی ماتحتی میں دیدیتا ہے۔

اسے اتحاد تو آئے گا

ہم سمجھتے ہیں کہ دو قوموں کو اس ملک میں رہنا ہے ۱۹ کروڑ ہندوؤں کو ۹ کروڑ مسلمان اپنی تلوار سے ذبح نہیں کر سکتے اور ۹ کروڑ مسلمانوں کو ۱۹ کروڑ ہندو موت کے گھاٹ نہیں اتار سکتے اس زمانہ میں قوموں کا مرنا اور جینا خود ان کے طرز عمل پر موقوف ہے آج کوئی طاقتور قوم کمزور قوم کو فنا نہیں کر سکتی اگر پارسی قوم اور سکھ قوم اس ملک میں زندہ رہ سکتی ہیں تو ہندو اور مسلمانوں کو کون فنا کر سکے گا ہمیں یقین ہے کہ ہندو مسلمان مل کر رہیں گے۔ اور ان کے درمیان اتحاد ہو کر رہے گا۔

"اسے اتحاد تو آئے گا۔ ضرور آئے گا ٹوٹے ہوئے دلوں کو ملا دیگا اور بچھڑے ہوؤں کو ایک کر دے گا لیکن ہماری زندگی میں نہیں آئیگا ..."

...

روس میں نئے انقلاب کی تیاریاں

...

مدح صحابہ اور زمیندار

...

سمجھتا ہے شیعہ و سنی عقائد میں کوئی اصولی اختلاف نہیں لیکن مسلمانوں کی بدقسمتی سے لکھنؤ کے بعض تنگ نظر شیعہ مولویوں اور بعض تنگ نظر سنی علماء نے اپنی دکان قیادت چمکانے کے لئے شیعہ اور سنیوں کو لڑانا ضروری سمجھا۔ اس لوٹ میں شیعوں کے ساتھ سنی علماء کو شریک کر لینا شاید بے انصافی ہے زمیندار مولانا ظفر علیخان کی دکان قیادت پر جو سودا بیچ رہا ہے اس کو عام مسلمان کسی طرح خریدنا نہیں چاہتے۔ زمیندار کو مدح صحابہ کے جلوس پر بھی اعتراض ہے اس کے نزدیک اصحاب نبوت کو گالیاں دینا اور خلفائے راشدین کی مدح کا مظاہرہ کرنا یکساں ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

کہا جاتا ہے کہ زمیندار میں آج کل ایک شیعہ ایڈیٹر کام کر رہے ہیں ہم ان سے عرض کرینگے کہ ان کے لئے یہ بات بہت ہی نازیبا ہے کہ وہ سنیوں کے جذبات سے اس طرح کھیلیں اور مسلمانوں سے حمایت کی توقع رکھیں

مولانا نورالدین صاحب کی خدمات

دہلی میں شہری ترقی و توسیع کے نام پر جو اسکیم سرکاری نگرانی میں بروئے کار آنے والی ہے اس سے شہر میں شدید ہیجان پیدا ہو رہا ہے۔ اس اسکیم کے ماتحت ہزاروں مکانوں کی شکست و ریخت ہوگی لاتعداد غریب انسان ...

...

کلکتہ کارپوریشن کا مسلمان میئر

...

سیپارۂ افکار

یو۔ پی کے ایک مشہور نواب صاحب کی صدارت میں بڑے بڑے پچاس ہزاری اور پچیس ہزاری زمینداروں کا جلسہ ہوا اور تجویز کی صورت میں اعلان کیا گیا کہ اگر بڑے زمینداروں کے عیش کو حرام کرنے کے لئے کسانوں کے لئے کوئی قانون پاس کیا گیا تو زمیندار سینہ سپر کرینگے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور اگر ۔ ۔ ۔ ضروری ہوا تو جیل بھی جائیں گے۔

جیل ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کا نام بہت بڑا ہے اگر بڑے زمینداروں نے جیل کا ارادہ کر لیا ہے تو یہ ان کی بڑائی کی ایک نمایاں علامت ہے سنا گیا ہے کہ حکومت یو۔ پی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جیلوں کی اصلاح کی جائے گی، برقی پنکھے مہیا کئے جائیں گے۔ پائیں باغ لگائے جائیں گے۔ اور قیدی جس قدر کام کرینگے۔ ان کو اس کی اجرت دی جائے گی اور زراعتی تعلیم دینے کے لئے جیلوں میں اسکول بھی کھولے جائیں گے۔

معلوم ہوتا ہے کہ سرجوالا پرشاد کی امت جیلوں میں بھی سیاسی "ہنی مون" منانے جا رہی ہے۔ سچ ہے جس کے نے گھر عیش اس کے لئے باہر بھی عیش۔

...

علم و نظر

اسلامی مدارس کی تنظیم

مولانا ابوالحسن غازی پوری دارالعلوم دیوبند سے علمی نسبت رکھتے ہیں اور اپنے کمال علم۔ ذہانت و فراست اور اعلی قابلیت کے اعتبار سے نئے علماء میں ایک معیار سمجھے جاتے ہیں۔

آپ نے اسلامی اور عربی مدارس کی تنظیم پر جن اعلی خیالات کا اظہار کیا ہے ہم ان کو ذیل میں درج کرتے ہیں۔

اسلام نے جس قدر تحصیل علم پر زور دیا ہے اس کی نظیر دیگر ملل و ادیان میں ڈھونڈے سے نہیں مل سکتی۔ اور یہ بھی تاریخ کے اوراق پر ثبت ہے کہ مسلمانوں نے اپنے آقا و مولی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد گرامی پر عامل ہو کر جس حوصلہ مندی اور دلیری سے علم و فن کے میدان میں اقوام عالم کو عاجز و درماندہ کر دیا ...

... تلاش کرنا ضروری اور لابدی ہے۔

راہ عمل

۱۔ آنے والے انقلاب میں جس کے اثرات سے آنکھیں بند نہیں کی جا سکتیں علوم عربیہ کے تحفظ و بقا کے لئے مستقل جدوجہد ...

...

داستان ماضی

...

سل کیسے پیدا ہوتی ہے

...

سل و دق

انسانی صحت پر ایک ماہر فن کا افکار

ذیل کا مضمون حکیم خان ولی محمد خان صاحب اوگرہ ضلع ہزارہ کی بیحد وسیع معلومات اور فنی مہارت کا نتیجہ ہے چونکہ سل و دق کے مریضوں میں روز بروز اضافہ ہوتا جاتا ہے اور اس مرض کے مہلک اثرات سرعت پذیر ہیں اس لئے قارئین کے لئے اس کا مطالعہ افادہ سے خالی نہ ہوگا۔ (ادارہ)

میں آج سل و دق کے متعلق چند ذاتی معلومات آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں جن پر توجہ اور غور سے بہت کچھ اصلاح یقینی ہے۔ قبل ازیں کہ میں امراض سل و دق پر بحث کروں بعض ضروری امور پر حکماء صاحبان کو توجہ دلاتا ہوں۔ کیونکہ یہ بہت ...

...

طریقۂ تشخیص

...

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ

(۱) میری دختر شکیلہ اختر کی شادی مورخہ ۲ رمئی ۱۹۲۸ء کو بعمر دس سال میں ہوئی تھی۔ شادی کے تھوڑے ہی عرصے کے بعد میرا داماد پاگل ہو گیا اور اب تک اس کی حالت اسی طرح ہے۔ ہم نے اب تک انتظار کیا کہ اچھا ہو جائے اور علاج معالجہ بھی کرتے رہے لیکن اس کی حالت ٹھیک نہیں ہوئی۔ اب چونکہ لڑکی عرصے سے بالغ ہے۔

(۲) میں نے شہر کے بڑے بڑے آدمیوں کو ساتھ لیجا کر کوشش کی تھی کہ خلع کرا دیا جائے اور لڑکے کے جورولی میں ان سے بھی کہا تھا لیکن آج عرصہ تین سال کا ہو گیا وہ لوگ مجھے ٹال دیتے ہیں۔ کچھ فیصلہ نہیں کرتے یہ بات تمام لوگوں کو معلوم ہے۔

(۳) ہماری عرض آپ سے یہ ہے کہ بحکم شریعت اس کا نکاح […]

[…]

الجواب

[…]

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ […]

[…]

الجواب

[…]

مباحث امروز

کانگریسی وزارتیں اور مسلمانوں کے حقوق

مسلم اداروں، مسلم ملازموں، مسلم کاشتکاروں اور مقروضوں کا مسئلہ

(شعبۂ اطلاعات سیاسی و معیشی، آل انڈیا کانگریس کمیٹی۔ سوراج بھون۔ الہ آباد)

کانگریس مسلمانوں کی دشمن ہے۔ اس لئے کہ وہ ہندو جماعت ہے اور مسلم لیگ مسلمانوں کی جماعت ہے اس لئے کہ اس کے نام کا پہلا لفظ مسلم ہے۔ یہ عام خیال ہے جس کو اسلام کے پاک نام پر خاص اغراض اور شخصی مقاصد کے لئے تمام ہندوستان میں پھیلایا گیا ہے۔ لیکن ایک موقع ایسا آتا ہے جب انسان اپنے جذبات کی مخالفت کو برداشت کر سکتا ہے اور اپنے مخالف بات کو بھی ٹھنڈے دل سے سن سکتا ہے۔ اگر مسلمان غور کریں تو انہیں یہ ماننا پڑے گا۔ کہ مہا سبھائی ہندوؤں، مسلم لیگی لیڈروں اور مسٹر جناح کے انگلو انڈین دوستوں کے باہمی اتحاد کے باوجود کانگریس […]

(۱) اس صوبہ میں دانہ بندی اور بھوالی کا مسئلہ کسانوں کے لئے بہت ہی پریشان کن تھا۔ اس لئے وزارت نے لگان کی وصولی کے ان دونوں طریقوں کو ختم کر دیا ہے اور کسانوں کو اختیار دیا ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق نقد کی شکل میں لگان دے سکتے ہیں اس طرح زمیندار اور ان کے ملازم جنس کی شکل میں لگان وصول کرتے وقت جو لوٹ کھسوٹ کرتے تھے ختم ہو گیا ہے۔

(۲) ارجنوری ۱۹۱۱ء سے لیکر ۱۳ ردسمبر ۱۹۳۶ء تک کے درمیان جس قدر لگان بڑھے تھے وہ سب کے سب منسوخ کر دیئے گئے۔ اس طرح اب لگان کی شرح وہی ہو گئی ہے جو ۱۹۱۱ء میں […]

کاشتکاری کے ذریعہ کاشتکاروں کے لگان میں کمی کرنے کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ تعلقہ داروں اور بڑے زمینداروں کی آمدنی میں کمی ہو جائیگی اپنے فائدوں اور منافع کو آسانی سے چھوڑنا کون چاہتا ہے؟ اسلئے زمیندار حضرات ایک طرف اپنی انجمن میں حل کر سول نافرمانیوں اور ستیہ گرہ کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اور دوسری طرف مسلم لیگ کھڑی کر کے مسلم عوام کو مذہب اور تمدن کے نام پر کانگریس کے خلاف بھڑکا رہے ہیں۔ اس قانون میں زمینداروں کے مفاد کو بھی حالانکہ نظر انداز نہیں کیا گیا ہے۔ اور کسانوں کے حق میں کوئی ایسی انقلابی کارروائی نہیں کی گئی ہے جس سے زمیندار حضرات مفلوج ہو جائیں۔ اس میں صرف کسانوں اور چھوٹے زمینداروں کو ایسی رعایتیں دی گئی ہیں جن سے ان کی حالت سدھر سکے۔

اس پر یہ دھاندلی ہے۔ اگر کبھی کانگریس نے زمینداری منسوخ کر کے زمینوں کو کسانوں میں از سر نو تقسیم کیا تب یہ حضرات کیا کریں گے اس کا کچھ اندازہ ان کے موجودہ گھبراہٹ اور واویلا سے ہو سکتا ہے۔ یو۔ پی کی وزارت نے مالگزاری کی رقم مقرر کرنے میں زمینداروں کی تدریجی آمدنی کو پیش نظر رکھا ہے۔ اس سے چھوٹے زمینداروں اور درمیانی زمینداروں کو کافی فائدہ ہوا […]

[…]

اپنی نمائندگی کا حق پورا کرے۔ […] ہر جگہ پر شہر اور ہر گاؤں میں ہندو اور مسلمان غریب اور فاقہ کش عوام کو ابھرا کر کانگریس کی طاقت کو کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ کانگریس عوام کی حالت کو سدھارنے کے لئے جو کچھ بھی کر سکتی ہے نہ کر سکے۔

مزدوروں کی اجرت

مسلمانوں کی ایک کثیر آبادی کارخانوں، ملوں اور بڑے بڑے کارخانوں میں بھی محنت مزدوری کرتی ہے اور اسی ذریعہ سے اپنی زندگی کی ضرورتوں کو پورا کرتی ہے لیکن پونجی پتیوں اور کارخانوں کے مالکوں کے استحصال اور حکومت کے خراب اور مزدوروں کے مفاد کے خلاف قوانین کی وجہ مزدوروں میں عام اقتصادی بدحالی پھیلی ہوئی ہے۔ اس بدحالی کی وجہ سے ان کی اخلاقی حالت بھی پست ہوتی جاتی ہے۔ ان کے بچوں کی زندگی کی نشوونما اچھی طرح نہیں ہو پاتی۔ فاقہ کشی خراب اخلاقی حالت اور اثرات اور ناموزوں ماحول کی وجہ سے بچپن ہی میں انکی زندگی چوپٹ ہو جاتی ہے اور جب وہ جوان ہوتے ہیں تو ان میں کوئی اخلاقی پاکیزگی باقی نہیں رہتی۔ ان غریبوں اور فاقہ مستوں کی زندگی کی بہتری کی صورت کیا ہے؟ جبتک ان کی ساری ضرورتوں کو پورا نہ کیا جائے جبتک ان میں اطمینان اور آسودہ حالی نہ آئے تب تک نہ تو ان کی اخلاقی حالت ہی ٹھیک ہو سکتی ہے اور نہ ان سے سماج کو کوئی فائدہ ہی پہنچ سکتا ہے۔ […] مسئلہ کا حل ہو ہی نہیں سکتا۔ […] دستور کے بندھنوں میں جکڑی ہوئی بھی اصلاحی رفاہی کوششیں کر رہی ہیں جس سے عوام کی سماجی اور اخلاقی زندگی میں نمایاں تبدیلی پیدا ہو۔ […]

[…] حقوق اور مفاد کی مخالفت۔

قانون کاشتکاری کے اس مسودہ کو جسے کانگریسی وزارت اسمبلی میں پیش کر رہی ہے۔ بنیادی خصوصیت یہ ہے کہ (۱) آگرہ اور اودھ کے لئے ایک ہی قانون ہوگا۔ جس سے مقدماتی معاملات میں لوگوں کو سہولت ہو جائیگی۔ (۲) آگرہ اور اودھ کے تمام حین حیاتی کاشتکاروں کو جنہیں پرانے قانون کے ماتحت زمین جوتنے اور بونے کا پہلے صرف پانچ سال تک حق ہوتا تھا اب انہیں اس کا موروثی ملکیت کا حق ہوگا۔ اور باپ یا ماں کی زمین اس کی اولاد کو ملا کرے گی۔ (اودھ میں حق وراثت پہلے ہی کی طرح باقی رہے گا) (۳) آئندہ سے خود کاشت کی زمین سیر نہیں بنے گی (۴) جو لوگ پانچ سال یا اس سے پہلے سے سیر کی زمین جوت رہے ہیں انہیں اس زمین پر موروثی حق حاصل ہوگا۔ (۵) پیداوار، لاگت، کھیتی اور گھریلو اخراجات کا خیال کر کے لگان اس طرح لگایا جائے گا کہ وہ ۱/۵ سے زیادہ نہ ہو۔ (۶) پانچ سال کے اندر پورے صوبہ کی مالگزاری اور لگان کی شرح نئے حساب سے بدل دی جائیگی۔ بندوبست کے درمیان لگان کو صرف ایک ہی دفعہ گھٹایا یا بڑھایا جا سکتا ہے۔ لگان کسی صورت میں بھی ایک چوتھائی سے زیادہ بڑھایا نہیں جا سکتا ہے۔ اگر شکمی اور سیر کے کاشتکاروں کا لگان موروثی کاشتکاروں کے لگان سے ۱/۴ سے زیادہ ہو تو اسے شکمی اور سیر کے کاشتکار کم کرا سکتے ہیں (۷) تمام کاشتکاروں کو حق ہوگا کہ وہ لگان جنس کے بجائے نقد کی شکل میں ادا کریں۔

اس قانون کی ایک بڑی خصوصیت یہ ہے کہ حکومت کے اخراجات کا بوجھ جو کسانوں اور کاشتکاروں کے سر پر تھا اسے کافی حد تک ہلکا کیا گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب ایک طبقہ کا بوجھ ہلکا ہوتا ہے تو اس کا اثر کسی نہ کسی طرح دوسرے طبقہ پر خاص کر امیروں اور دولتمندوں کے طبقہ پر پڑتا ہے۔ قانون […]

[…] اور گمراہ کن خبریں دیکھنے میں اکثر آیا کرتی ہیں۔ یہ اخبار ایسے افتتاحیہ مقالے بھی اپنی ذمہ داری کو بھول کر لکھا کرتے ہیں جو بے حقیقت باتوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ مثلاً ان کا کہنا ہے کہ کانگریسی وزارتیں مسلمانوں کی حق تلفی کرتی ہیں۔ اردو زبان اور رسم تحریر کو مٹا رہی ہیں۔ ان کے مذہب پر حملے کر رہی ہیں۔ ملازمتوں سے انہیں محروم کر رہی ہیں۔ ان جھوٹی اور بے بنیاد باتوں کے اشتعال انگیز پروپیگنڈے میں چرچے کر کر کے یہ اخبارات اکثر شہروں کے امن کو بھی خراب کر رہے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ان خبروں کی چھان بین کریں اور دیکھیں کہ جو خبریں ان اخباروں میں چھپ رہی ہیں ان میں کوئی حقیقت ہے کہ نہیں۔

ہمیں اعداد و شمار کے ذریعہ دیکھنا اور دکھانا چاہیئے کہ حقیقت کیا ہے؟ کانگریسی وزارتوں نے مسلم عوام کی تمدنی اور کلچرل ترقی کے سامان کہاں تک بہم پہنچ سکے ہیں، لیکن ایک سوال اور ہے۔ کلچرل ترقی ہو ہی کیونکر سکتی ہے۔ جبتک کہ عوام کی معاشی و مالی حالت اچھی نہ ہو؟ کون نہیں جانتا کہ آج مسلم عوام کسان، مزدور، قرضدار اور بے روزگار مسلمان کا پہلا سوال یہ ہے کہ ان کی مالی حالت سدھرے اور وہ بھوک اور فاقہ کشی سے نجات پائیں۔

کانگریسی وزارتوں نے اسی نفسیاتی تجزیہ پر کام کرنا شروع کیا ہے اور پہلی چیز کو پہلے اٹھایا ہے۔ ہمارے ملک میں پہلا مسئلہ کسانوں کا ہے۔ کیونکہ ستر بہتر فیصدی آبادی کسانوں کی ہے۔ انقلابیوں اور اصلاحات پسندوں کو چھوڑیئے۔ ایک ادسط درجہ کا انسان دوست شخص بھی ان کی حالت پر رحم کھا سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری وزارتوں نے پہلی توجہ اسی طرف دی۔

قانون کاشتکاری

بہار کی وزارت نے اس سوال پر سب سے پہلے توجہ دی […]

ہندو مسلم اتحاد کانفرنس

مسٹر جناح کے قصر عالی میں کانگریسی فقیر اور مسلم لیگ کے شہنشاہ کی ملاقات

دلچسپ اور اہم تفصیلات اور خوشگوار اور خوش آئند امیدیں

دہلی ۲ رمئی۔ مہاتما گاندھی، مسٹر جناح سے گفتگو کرنے کے بعد شخصی طور پر ایک روز یہاں قیام کرنے کے بعد اپنے دورہ سرحد پر روانہ ہو گئے ہیں۔

اس وقت دہلی سے بمبئی تک ایک امید کی فضا پائی جاتی ہے مسٹر جناح نے ایک موقعہ پر کہا تھا۔ کہ گاندھی جی تمام مسائل کی طرح ہندو مسلم مفاہمت کے عظیم مقصد کو بھی تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں خیال کیا جاتا ہے کہ ۲۸ راپریل کو جب یہ دونوں لیڈر آپس میں مل رہے تھے۔ تو مسٹر جناح سیاسی غرور سے بالکل خالی تھے۔ اور گاندھی جی کی عظمت ان کے دل پر اثر کر رہی تھی۔ گاندھی جی کا مسٹر جناح کے گھر پر آنا در اصل ان خوابوں کی تعبیر ہے جو حالات کو اعتدال پر لانے کے لئے اس سے […]

گفت و شنید کے نتائج سے پبلک کو آگاہ کر دیا جائیگا۔

جرنلسٹوں کا جم غفیر

جس وقت گاندھی جی کار پر سوار ہونے لگے تو انہیں جرنلسٹوں کے جم غفیر نے گھیر لیا۔ گاندھی جی نے مشترکہ بیان کی نقل ان کے حوالے کرتے ہوئے کہا۔ کہ مزید استفسار مسٹر جناح سے کیجئے۔ مسٹر جناح فوراً بول اٹھے۔ آپ کو مجھ سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ مسٹر جناح کا چہرہ نہایت سنجیدہ تھا۔ جرنلسٹوں کے استفسار پر کہ آیا وہ گاندھی جی سے پھر ملاقات کریں گے۔ یا نہیں۔ مسٹر جناح مسکرا دیئے اور کہا۔ کیا آپ مجھے کھانا بھی کھانے دینگے یا نہیں؟ میں صبح سے فاقہ پر ہوں۔ گاندھی جی کی کار جو ہی طرف روانہ ہوئی۔ جرنلسٹوں کا ہجوم غفیر منتشر ہو گیا۔

دو دوستوں کے درمیان گفتگو

[…]

ملاقات

[…]

زعیم سرحد سے مشورہ

[…]

ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان

[…]

جلاوطن مجاہدین کی واپسی کا مسئلہ

حکومت سندھ، حکومت یو پی اور حکومت ہند کی خط و کتابت

مولانا عبید اللہ سندھی اور مولانا منصور انصاری کی واپسی ضروری ہے

(الجمعیۃ کے خاص نامہ نگار کے قلم سے)

لکھنؤ ۴ رمئی۔ ہمارا خاص پیغام نگار ہے کہ صوبہ کی کانگریسی کونسل کے فیصلہ کے مطابق صوبہ متحدہ کی حکومت جلاوطن ہندوستانی مجاہدین کے معاملہ پر پوری توجہ کرے گی۔ مولانا منصور انصاری جن کا ذکر سازشوں کی تحقیقاتی کمیٹی (رولٹ کمیٹی) نے مولوی محمد میاں کے نام سے ریشمی خطوط کی سازش اور حجاز کے ترکی گورنر غالب پاشا کے سلسلہ میں کیا ہے۔ جلاوطنوں میں خاص اہمیت کی نظر سے دیکھے جا رہے ہیں راجہ مہندر پرتاب کی مراجعت کا مسئلہ بھی وزارت کے سامنے ہے اور اس سلسلہ میں وزارت اپنے فرائض کو محسوس کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت یو۔ پی نے اس بارے میں حکومت ہند کا نقطۂ نگاہ معلوم کرنے کے بعد پنڈت گوبند بلبھ پنت […]

جو کانگریسی وزراء رحمدل درجے کے عالی خیال اور دردمند انسان ہیں اپنی حکومت کی طرف سے موثر نمائندگی کرینگے۔ اگر متوقع کامیابی حاصل ہوگئی تو یہ کانگریسی حکومت کا بڑا کارنامہ ہوگا۔

لکھنؤ اور صوبہ متحدہ کے دوسرے شہروں میں مولانا عبید اللہ صاحب سندھی کی واپسی کے مسئلہ سے بھی غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا جا رہا ہے سندھ سے جو معتبر اطلاع موصول ہوئی ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ صوبہ کی حکومت اس باب میں بہت آگے بڑھکر قدم رکھنا چاہتی ہے حکومت نے مولانا کی واپسی کے متعلق اعلان کر دیا ہے وزیر اعظم سندھ اس بارہ میں براہ راست گورنر جنرل سے گفت و شنید کرینگے حق میں چونکہ وزیر اعظم بڑے اخلاص سے کام کر رہے ہیں اسلئے تمام صوبہ میں وزارت پر اعتماد کا اظہار […]

جنگ چین و جاپان کا خونی نظارہ

فضا میں ۵۰ چینی اور ۸۰ جاپانی جہازوں کی لڑائی

جاپانی افواج کی شکست عظیم۔ ۵ لاکھ افواج کے معرکہ کا نتیجہ

ہانکو۔ ۲۹ راپریل۔ اطلاعات مظہر ہیں کہ شاہ جاپان کی سالگرہ کے موقع پر انسانی ہمدردی اور اخلاق و مروت کی نمائش کی بجائے ہانکو کے نواحی علاقوں میں انسانی خون کے رنگ سے ہولی کھیلی گئی۔ یعنی ہنگیانگ پر جاپانی طیاروں نے گولہ باری کی جس میں ہزاروں افراد ہلاک اور مجروح ہوئے چینیوں کا بیان ہے کہ اس معرکہ میں جاپانیوں کے ۲۱ جہاز تباہ و برباد ہوئے اور چونکہ اس حملے کے پیش نظر چینیوں نے پہلے سے کافی تیاری کر لی تھی۔ اس لئے ان کو خفیف نقصان برداشت کرنا پڑا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس عسکری مقابلہ کے دہشتناک منظر کو ہزاروں اشخاص دیکھ رہے تھے۔ اور جب جاپانی جہاز نیچے گرتا تو یہ تماشہ بین غول تالیاں بجا کر اپنی تفریحی مسرت کا اظہار کرتا تھا۔ جاپان کے حملے کی وجہ بتائی جاتی ہے کہ چونکہ اس علاقہ […]

[…]

معرکہ اور گھمسان لڑائی ہوئی۔ ۲۴ گھنٹے کی نبرد آزمائی کے بعد بالآخر چینیوں کو ایک اہم فتح حاصل ہوئی جس پر چینی بجا طور پر فخر کر سکتی ہیں

اس جنگ میں فریقین کی پانچ لاکھ فوجیں شریک تھیں یہ اس محاذ کی سب سے بڑی لڑائی تھی ۲ لاکھ جاپانی فوجوں کو زبردست شکست ہوئی جس پر چینی افواج بجا فخر کر رہی ہے۔

گاندھی جی اور مسٹر جناح کی دوسری ملاقات مئی کے وسط میں ہوگی

اگر ضرورت ہوئی تو مختلف فرقوں کے زعما کی بڑی کانفرنس کیجائیگی

مفاہمت کی شرائط دوسری ملاقات میں مرتب کی جائیں گی

بمبئی ۲۰ راپریل۔ گاندھی جی اور مسٹر جناح کے درمیان جو گفت و شنید ہوئی ہے اگرچہ اس کو انتہائی طور سے اخباروں سے صیغہ راز میں رکھا جا رہا ہے تاہم باخبر حلقوں میں دریافت کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ گفت و شنید نہایت دوستانہ طور سے […]

اس کے بعد گاندھی جی اور مسٹر جناح کی ایک اور ملاقات مئی کے وسط میں ہوگی۔ اس میں اس مسئلہ پر زیادہ وضاحت کے ساتھ بحث کی جائے گی اور مفاہمت کی شرائط مرتب ہوں گی۔

[…]

مولانا مفتی نعیم صاحب بالکر دیئے گئے

احراری اور کانگریسی کارکنوں کا خیر مقدم

[…]

ساہوکارہ بل پاس ہو گیا

[…]

اڑیسہ میں زبردست ہیجان

گاندھی جی کا انتباہی اعلان

عارضی وزارت مقرر کرنا کھیل تماشہ نہیں ہے

اڑیسہ میں قایم مقام گورنری کے عہدے پر مسٹر ڈین کے تقرر پر ایسا معلوم ہوتا ہے شدید جھگڑا ہو جائے گا۔ وہاں کی کانگریسی وزارت نے طے کر لیا ہے کہ جس دن مسٹر ڈین گورنری کی کرسی پر رونق افروز ہوں گے اسی دن وہ استعفا دیدیگی۔

گاندھی جی نے اس سلسلہ میں حکومت کو اپنی ضد اور کارروائی پر قایم رہنے اور غلط قدم اٹھانے پر ایک تنبیہی بیان شایع کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ یہ طریقہ کسی طرح صحیح نہیں ہے کہ ایک ماتحت افسر کو جو ابھی کل تک وزرا سے نیچے تھا۔ محض انگریز ہونے کی بنا پر گورنر بنا دیا جائے اور اس طرح اپنے افسروں کا افسر ہو جائے۔ یہ طریقہ حکومت خود اختیاری کو کامل آزادی تک پہونچانے کا نہیں ہے اور کانگریس اسے کسی طرح گوارا نہیں کر سکتی۔

گاندھی جی کے بیان سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ گورنر جنرل نے اپنی اس کارروائی کے خلاف احتجاج کا جو جواب سوچا ہے وہ یہ ہے کہ جس وقت کانگریس وزرا مستعفی ہو جائینگے تو اس زمانہ تک جبتک مسٹر ڈین قایم مقام گورنر رہینگے عارضی وزارت بنادی جائیگی۔ اور جوں ہی وہ گورنری سے سبکدوش ہو جائیں گے مستقل وزارت کو پھر قلمدان وزارت دیدیا جائیگا۔ گاندھی جی اپنے بیان میں اس طریقہ کو فریب سے تعبیر کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ صوبہ کا انتظام حکومت اور وزارت کی تربیت کوئی بچوں کا کھیل نہیں ہے کہ اس طرح غیر ذمہ دارانہ طور پر کوئی کارروائی نہ ہونے دی جائے۔

گاندھی جی کی رائے میں اس کا سد باب ابھی ممکن ہے اور ابھی اس کا وقت گیا نہیں ہے۔ بہتر ہے غلط قدم اٹھانے سے پہلے اسے درست کیا جائے۔

گاندھی جی کو توقع ہے کہ اس کی اصلاح ضرور کردی جائیگی ورنہ یاد رکھنا چاہیئے شدید مشکلات پیدا ہو جائینگی۔

سرحد میں مہاتما گاندھی کا عظیم الشان استقبال

۲۵ میل تک سرخ پوش والنیٹروں کی باقاعدہ قطار

پشاور ۲ رمئی۔ جوں ہی کہ فرنٹیر میل نوشہرہ اسٹیشن پر پہونچا خان عبد الغفار خاں۔ ڈاکٹر گھوش۔ قاضی عطاء اللہ اور بہت سے سرخ پوش والنیٹر مہاتما جی کے ڈبہ کے پاس پہونچ گئے اور انکا خاموشی کے ساتھ خیر مقدم کیا۔ مہاتما جی جب ٹرین سے اترے سرحدی گاندھی نے ہار پہنایا۔ سرخ پوش والنیٹروں نے مہاتما جی کے چاروں طرف حلقہ ڈال لیا تاکہ ہجوم ان کے پاس تک نہ پہونچ سکے۔ مہاتما جی مہادیو دیسائی۔ خان عبد الغفار خاں اور ڈاکٹر گھوش کے ہمراہ ایک اسپیشل پھاٹک سے گزرے اور ایک کار میں سوار ہو گئے۔ جوان کا انتظار کر رہی تھی۔ اس کے بعد کار دریائے کابل کے کنارے کنارے روانہ ہو گئی اور اس کے پیچھے پیچھے اور کاریں روانہ ہوئیں۔

دریائے اٹک کو عبور کرنے کے بعد جب مہاتما گاندھی صوبہ سرحد میں داخل ہوئے ہر ایک اسٹیشن پر جوش و خروش کا دریا امنڈ رہا تھا۔ ہر ایک اسٹیشن پر سرخ پوش والنیٹر قومی جھنڈا لئے ہوئے کھڑے تھے۔ اسٹیشن پر اس قدر بھیڑ تھی اور شور ہو رہا تھا کہ مہاتما جی کو اپنے کانوں میں روئی ٹھونسنا پڑی۔

نوشہرہ سے پشاور تک سڑک کے دونوں طرف سرخ پوش والنیٹر باقاعدہ فوج کی طرح قطار باندھے کھڑے تھے۔ ہر ایک اسٹیشن پر اس قدر بھیڑ تھی کہ مہاتما جی پریشان ہو گئے اور یہ کہنا کوئی مبالغہ نہ ہوگا کہ لاہور سے لیکر پشاور تک مہاتما جی کی ٹرین ایک چلتی پھرتی زیارت گاہ بنی ہوئی تھی۔ لوگ ٹرین کی چھت پر چڑھ گئے اور مہاتما جی کی کھڑکی پر اترے جہاں وہ اس وقت تک لٹکے رہے جب تک کہ ٹرین روانہ ہوئی۔

مہاتما جی کی پہلی تقریر ڈسٹرکٹ پولیٹیکل کانفرنس میں ہوگی جو ۸ رمئی کو پشاور میں منعقد ہوگی۔ یہ کانفرنس اپنی قسم کی پہلی ہوگی اس کے چیرمین استقبالیہ کمیٹی خان علی گل خاں ہیں۔ اس کانفرنس میں تقریباً پچاس ہزار سرخ پوش والنیٹر اور ایک لاکھ پٹھان شریک ہوں گے اور آزاد علاقہ کے لوگ بھی شامل ہوں گے۔ مہاتما جی بنوں۔ کوہاٹ۔ بنوں اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں عورتوں کے جلسے میں بھی تقریر کریں گے۔ کانگریس پارٹی کی ایک میٹنگ ۸ رمئی کو ہوگی۔ سرحد کی کانگریسی وزارت کے متعلق چند اہم سیاسی مسائل مہاتما جی کے قیام کے دوران میں طے ہوں گے۔

دو چینی لڑکیوں کی حب الوطنی

مادر وطن کی مدافعت کا سچا جذبہ

سنگاپور۔ ایک ۱۹ سالہ خوبصورت چینی لڑکی نے جو کہ نیانگ میں رہتی ہے۔ یہ اعلان کیا ہے کہ وہ کسی بھی ایسے چینی کے ساتھ شادی کرنے کے لئے تیار ہے جو کہ چین کے جنگی ریلیف فنڈ کی امداد میں دس ہزار ڈالر کی قیمت کے چینی آزادی کے نوٹ خریدنا منظور کریگا۔

یہ لڑکی سنگاپور میں پیدا ہوئی تھی بحیثیت ایک رقاصہ کے اُسے بہت کافی شہرت حاصل ہے وہ چین اور سیام کی سیاحت کر چکی ہے۔ اسکا کہنا ہے کہ وہ بڈھے یا نوجوان خوبصورت یا بدصورت شادی شدہ یا غیر شادی شدہ غرضیکہ ہر ایک سے شادی کرنے کیلئے تیار ہے کہ اس کے لئے مادر وطن کی امداد کرنے کا یہ واحد طریقہ ہے۔

ایک اور بھی دلکش چینی لڑکی نے جس کا نام مس پی ڈنگ موئے ہے۔ جنگی ریلیف فنڈ کی امداد میں ایک لاٹری جاری کی ہے اور یہ پیشکش کی ہے کہ جس شخص کے نام ۵ ہزار ڈالر کی لاٹری نکل آئے گی اسکے ساتھ وہ شادی کریگی۔

یہ لڑکی تعلیم یافتہ بھی ہے اور دلکش بھی ہے۔ لیکن وہ ایک یتیم ہے۔ اسکا کہنا ہے۔ مجھے اس قربانی پر فخر ہے۔ ملایا کے ورنیکلر چینی اخباروں میں ان دونوں لڑکیوں کی حب الوطنی کی بڑی تعریف کی گئی ہے۔

اڑیسہ کے موجودہ گورنر رخصت پر نہیں جائینگے

شملہ ۳۰ را پریل۔ اڑیسہ کی عارضی گورنر شپ کے قضیے کے سلسلے میں گاندھی جی کے بیان کے متعلق شملہ کے پولیٹکل حلقے خاموش ہیں چونکہ وائسرائے ہند شملہ میں موجود نہیں اس لئے سوموار تک اس سلسلے میں کسی سرکاری بیان کے جاری ہونے کی توقع نہیں جہاں تک ان تحقیقات کر سکا ہوں گاندھی جی کے بیان کی روشنی میں ساری صورت حالات پر سنجیدگی سے غور و خوض ہو رہا ہے۔ اگرچہ مہاتما گاندھی نے اپنے بیان میں مسٹر ڈین کے تقرر کے متعلق کوئی گنجائش نہیں رکھی تاہم توقع رکھنی چاہیئے کہ یہ معاملہ اول درجہ کا وزارتی تعطل پر رک جائیگا۔ سیاسی حلقے مہاتما گاندھی کے ان الفاظ میں روشنی دیکھ رہے ہیں کہ الجھن کو بار خاطر طریقے سے سلجھانے کے کئی راستے ہیں۔ اس سلسلہ میں غیر سرکاری حلقوں کی طرف سے یہ تجویز پیش کی جا رہی ہے کہ سرجان ہبارک گورنر اڑیسہ اپنی رخصت کو منسوخ کر اگر اس قضیہ کو نہایت آسانی سے ختم کر سکتے ہیں۔ دوسری تجویز یہ بتائی جا رہی ہے کہ اگر اڑیسہ کے مجوزہ قائم مقام گورنر مسٹر ڈین رضا کارانہ طور پر رخصت پر چلے جائیں تو بھی جھگڑا ختم ہو جائیگا۔

تیرہ عورتوں سے شادی کرنیوالا ابھاد

متھرا۔ ایک ادھیڑ عمر ننگانی مسمی ہیرالال ڈہنیتے اسوقت تک ۱۳ عورتوں سے شادی کر چکا ہے بعض لوگ اسے اپنے زمانے میں ریکارڈ سمجھتے ہوں گے۔ لیکن انہیں یہ سنکر حیران نہیں ہونا چاہیئے کہ ہیرالال اتنی شادیوں سے مطمئن نہیں تھا اس نے فیصلہ کیا کہ ایک اور شادی کرے۔ وہ ایک گاؤں میں گیا جہاں ایک برہمن سے ملا۔ ہیرالال خود ایک کائستھ ہے لیکن اس نے اس برہمن کو اپنے متعلق یہ جھوٹا بیان دیا کہ میں رام لال بہادری کا لڑکا ہوں اور محکمہ آبکاری میں بطور سب انسپکٹر کام کرتا ہوں۔ اس برہمن نے اپنی لڑکی کی سگائی ہیرالال سے کردی۔ بعد میں برہمن کو ہیرالال پر شبہ ہوا۔ کیونکہ اس کے گاؤں کے ایک شخص نے اسے بتایا تھا کہ مہانا بھنے والا داماد رام لال کا بیٹا نہیں ہیرالال کو اس بات کا پتہ لگ گیا۔ وہ کہیں بھاگ گیا لیکن بعد میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اسکے خلاف مقدمہ چلایا گیا۔ مجسٹریٹ نے اسے چھ ماہ قید کی سزا دی۔ ہیرالال نے اس امر کا اظہار کیا کہ وہ اس سے پہلے چھ مرتبہ سزا پا چکا ہے۔ اس نے اس بات کو بھی تسلیم کیا کہ وہ ۱۳ عورتوں سے شادی کر چکا ہے۔ انمیں سے ایک اس کے گاؤں میں ہے باقی وہ کلکتہ کے ہسپتال میں بطور نرس کام کر رہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس اسی قسم کے دوسرے مقدمات میں بھی ملزم کی تلاش کر رہی تھی۔

لکھنؤ یونیورسٹی ایکٹ

لکھنؤ۔ یکم مئی یو۔ پی اسمبلی کے اجلاس منعقدہ ۵ را پریل میں مسٹر چندر بھان گپتا ایم۔ ایل۔ اے ایک بل لکھنؤ یونیورسٹی ایکٹ سنہ ۱۹۲۰ء میں ترمیم کے لئے پیش کیا تھا ایک تحریک کی گئی تھی کہ اس بل کو رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے مشتہر کر دیا جائے۔ اور ۱۵ رجون تک رائے عامہ حاصل کرلی جائے۔ بل کو اب گورنمنٹ گزٹ میں ۷ را پریل کو شائع کر دیا گیا ہے۔ جو لوگ اس معاملہ سے دلچسپی رکھتے ہوں وہ اپنی رائے سکرٹری گورنمنٹ یو۔ پی محکمہ تعلیم کے پاس الہ آباد ۱۵ رجون سے قبل روانہ کر دیں۔

فلسطین کے عربوں کا جہاد مسلح اور جانباز عرب میدان عمل میں

ہڑتال کا نیا دور۔ ۳۱ مجاہدین کی گرفتاری

رو اٹر کا بیان ہے کہ برطانوی کمیشن کے سلسلے میں اعراب فلسطین نے ہڑتال کی جو تجویز کی تھی اس پر نفریہ، عکہ، حیفا اور جنین میں صرف چند دکانیں بند ہوئیں لیکن اسے اس کا اقرار ہے کہ جنین میں پورے ۲۲ گھنٹہ کا کرفیو آرڈر چار دن تک جاری رہا کیونکہ دکانداروں نے ہڑتال کے خلاف دکانوں کے کھولنے سے انکار کر دیا تھا۔

الیرٹر کا لفظی برطانوی دستے نے دیہات کے اکتیس عربوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ کہتے ہیں کہ ان پر نابلس کے قریب کثیر اسلحہ کے چھپانے رکھنے کا الزام ہے۔

عربوں کے ایک سردار محمد خلیل درزی کو موت کی سزا دی گئی ہے ان پر الزام تھا کہ انہوں نے حیفا میں ایک یہودی باشندے کو مار ڈالا تھا۔

گاندھی جناح گفتگو

مولانا آزاد کا بیان

کلکتہ ۲ رمئی۔ مولانا ابو الکلام نے گاندھی جناح گفتگوئے مصالحت کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے فرمایا۔ گاندھی جناح گفتگو کے متعلق ابھی سے کسی قسم کی رائے قائم کرنا قبل از وقت ہے۔ چونکہ بعض حلقوں میں اس کے متعلق غلط فہمی ہو جانے کا اندیشہ ہے اسوجہ سے چند چیزوں کا اظہار میرے نزدیک ضروری ہے۔ گاندھی جناح ملاقات اس خط و کتابت کا نتیجہ ہے جو گاندھی جی جواہر لال اور جناح کے درمیان گزشتہ جنوری میں ہوئی تھی۔ اس امر کے اعتراف میں مجھے کوئی باک نہیں کہ اگر میں کہوں کہ اس گفت و شنید کی تحریک کی تمام ذمہ داری میرے سر ہے۔

فرانس اور برطانیہ کا اتحاد

یوروپ میں ایک نئی لہر کا آغاز

لندن ۳۰ را پریل۔ زیکو سلاویہ کو جرمن کے پنجہ سے بچانے کے لئے فرانس اور برطانیہ کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے اس نے برطانیہ اور فرانس میں ایک نئی لہر پیدا کر دی ہے۔ برطانیہ کے اخبارات نے اس معاہدہ کا نہایت شاندار الفاظ میں خیر مقدم کیا ہے اور لکھا ہے کہ اس سے اینگلو فرنچ تعلقات بہت مستحکم ہو گئے ہیں۔ ایسے تعلقات کبھی فرانس اور برطانیہ کے درمیان پیدا ہی نہیں ہوئے تھے۔ اخباروں کی رائے ہے کہ فوجوں کے متعلق یہ بہترین سمجھوتہ ہے اور اس سمجھوتہ نے مغرب کی دو بڑی طاقتوں کو متحد کر دیا۔ ڈیلی ٹیلیگراف لکھتا ہے کہ یہ سمجھوتہ بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ غرض برطانیہ کے تمام اخبارات نے اس سمجھوتہ کی شاندار الفاظ میں تعریف کی ہے۔ فرانس اور امریکہ کے اخبارات نے بھی اسی قسم کی رائے کا اظہار کیا ہے۔

گنگا جل کی خوبی

بریلی کی مقامی پولیس لائن کا ہیڈ کانسٹبل کل ہیضہ کے شدید حملہ سے مرگیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اُس نے گنگا جل پیا تھا جو ہردوار سے لایا گیا تھا۔

(معاصر سوراجیہ نوٹ کرے)

مسلم یونیورسٹی کا نیا دور

شملہ ۲۵ را پریل۔ وائسرائے ہند نے سر شاہ محمد سلیمان جج فیڈرل کورٹ علی گڑھ یونیورسٹی کا وائس چانسلر منتخب کیا جانا منظور کر لیا ہے۔

فلسطین کمیشن کا مقاطعہ

یروشلم ۲۸ را پریل۔ عرب کی کمیٹی عالیہ کے دستخط سے عربوں میں اشتہار تقسیم کئے گئے ہیں جن میں اُن سے یہ اپیل کی گئی ہے کہ تقسیم فلسطین کے متعلق کمیشن کے تقرر کے خلاف پروٹسٹ کرنے کے لئے جو کہ کل یروشلم پہنچ گیا عام ہڑتال منائی جائے اور مظاہرہ کیا جائے۔

کہا جاتا ہے کہ یہ اشتہار بیروت سے آئے ہیں۔ ان میں کمیشن کا بائیکاٹ کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

مہاتما گاندھی کو بکری پیش کی

پشاور ۲ رمئی۔ مسٹر عبد العزیز خوش بخش نے مہاتما جی کو ایک بکری پیش کی جو روزانہ تین سیر دودھ دیتی ہے اور جس کے دودھ کا ڈاکٹری معائنہ کرایا گیا ہے۔

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

اسٹالن کی خون آشامی

روس کے ڈکٹیٹر اسٹالن کو سزائے موت کا حکم سنا دیا گیا

نئے انقلاب کی تیاریاں۔ حامیان آزادی کا اعلان

موثق ذرائع سے پتہ لگا ہے کہ روس کے کسی مقام سے ریڈیو کے ذریعہ ایک تقریر کی گئی۔ اس تقریر میں اسٹالن صدر جمہوریۂ روس کو ہلاک کرنے کا اعلان کیا گیا۔ اعلان کرنیوالوں کی جماعت کا نام "لیگ حامیان آزادی" بتایا گیا ہے۔ اس جماعت کے کسی اعلان کرنے والے نے اپنے اعلان میں تین مرتبہ کہا "اسٹالن کو موت کی سزا دے دی گئی ہے اور یہ جماعت اس سزا کو پورا کریگی"۔ ابھی تک اس جماعت کا اعلان کرنے والے کی جگہ کا کوئی پتہ نہیں لگا ہے۔ اناؤنسر نے اس بات کا یقین دلایا ہے کہ آزادی کے دن قریب آ رہے ہیں نیز اسٹالن کی حکومت اب ختم ہونیوالی ہے۔ اس نے اپنے اعلان میں یہ بھی کہا کہ اس جماعت کو روس کی سرخ افواج کی امداد حاصل ہے۔ نیز اس نے اس بات کا بھی اعلان کیا کہ بخارین سے ایگوف اور دوسرے سزایاب اشخاص غدار نہیں تھے۔ ریڈیو نے اسٹالن اور اسکے ساتھیوں کو ملک کا دشمن قرار دیا۔ اسٹالن کو ہلاک کرنیکے دن کا اعلان نہیں کیا گیا ہے مگر

زمیندار کا ایک معمہ ضبط

لاہور ۲۹ را پریل۔ حکومت پنجاب نے "کرتی لہر" کی پہلی جلد کے نمبر ۳ کو ضبط قرار دیدیا ہے یہ نمبر آزاد پریس میرٹھ میں مسٹر مبارک ساغر کی ادارت میں چھپا تھا حکومت پنجاب نے ضبط کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا کہ اس میں شائع شدہ مضامین انڈین پریس (ایمرجنسی پاورز) ایکٹ کی زد میں آتے ہیں۔

میر کلکتہ کے عہدے کیلئے ایک مسلمان کا انتخاب

صدر کانگریس کا قابل تعریف فیصلہ

کلکتہ کی ایک خبر مظہر ہے کہ مسٹر اے کے ایم ذکریا کو اور مسٹر نلنی رنجن سرکار کو علی الترتیب کلکتہ کا میر اور نائب میر منتخب کرنا چاہا تھا اور ایک مسٹر سرکار کے انتخاب کا موید تھا۔ بابو سوبھاش چندر بوس نے ان کے ان اختلافات کو دور کر دیا اور ایک مسلمان کے انتخاب کا فیصلہ کر دیا۔ اس سلسلہ میں آٹھ مسلم اشخاص نے اپنے نام میر کے عہدہ کے لئے پیش کئے تھے۔ صدر کانگریس نے ان تمام ناموں کو مولینا ابو الکلام آزاد کے سامنے پیش کر دیا اور ان سے ان میں سے ایک نام منتخب کرنے کی درخواست کی انہوں نے ایک شخص کا نام منتخب کر لیا اور لفافہ میں بند کر کے صدر کانگریس کے پاس بھیجدیا میر کے انتخاب سے نصف گھنٹہ قبل اس لفافہ کو کھولا گیا۔ اس میں مسٹر ذکریا کا نام درج تھا۔ اس وجہ سے ان کو میر کے عہدہ پر فائز کر دیا گیا۔ اور مسٹر سرکار کو نائب میر بنایا گیا۔

واردھا اسکیم پر عمل کرنیکی تیاریاں

ایجوکیشن بورڈ کا تقرر

واردھا گنج ۲۹ را پریل خیال کیا جاتا ہے کہ آل انڈیا ایجوکیشن بورڈ کے ڈیلیگیٹ واردھا سے مئی کو ملاقات کرینگے۔ اسی سلسلہ میں بورڈ نے ڈاکٹر ذاکر حسین کو صدر اور سری کشنا داس جاجو کو خزانچی اور مسٹر آریہ نائکم کو سیکرٹری مقرر کیا ہے۔ یہ اصحاب ۳ سال تک ان عہدوں پر فائز رہیں گے۔ اس بورڈ کے ممبر پروفیسر کے جی سیدین آچاریہ ونوبا بھاوے مسز کاشی دیوی اور مسٹر آریہ نائکم ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ بورڈ نے ذاکر حسین کمیٹی کی رپورٹ کو منظور کر لیا ہے اور ایک کمیٹی اس رپورٹ میں ترمیم و تخفیف کا اختیار دیدیا ہے۔ ہندی اور اردو میں اشتہار اور استادوں کے لئے مختلف اقسام کا ادب شائع کرنے کیلئے ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ اس بورڈ کا ہیڈ کوارٹر سیگاؤں نامی گاؤں میں مقرر کیا گیا ہے۔

ناگپور کے سیاسی حلقوں میں یہ افواہ گشت لگا رہی ہے کہ سی پی وزارت کے وزیر مسٹر شریف کے واقعہ کے متعلق مسٹر منتھ نکر جی نے اپنی تحقیقات ختم کر کے فیصلہ لکھ دیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ اگر سر موصوف نے قرار دیا ہے

لوگو! آنکھیں کھولو، دیکھو ساری دنیا واہ واہ کر اٹھی،

گھر گھر میں خوشی خرمی اور مسرت کے ڈنکے بجنے لگے

ایسا کون ہے جسکی بگڑی بنی نہیں اُجڑی بسی نہیں۔ بدقسمتی ٹلی نہیں، خوش قسمتی ملی نہیں؟ پھر آپ ہی کس دھم میں پڑے ہیں۔ شاستر کا وودان ہی تو ہر شخص کی تقدیر کی کنجی ہے۔

آج دن اسکی ٹکر کی دنیا میں کوئی طاقت نہیں ہوتی

اگر کسی کو اپنا مقدر بنانا ہو!

چمتکاری نوگرہ یتر

۵۰۰ روپیہ انعام

جھوٹا ثابت کرنے سے

رودھی سدھی کوچ

ملنے کا پتہ: پنڈت بی آر بھوشیہ وکتا دادے ڈی بمبئی نمبر ۴

باہتمام محمد اسمٰعیل پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس میں چھپوا کر دفتر الجمعیۃ سے شائع کیا۔

نازیوں کے بڑھتے ہوئے حوصلے

آسٹریا کے بعد ڈنمارک کی شامت

ڈنمارک کی پارلیمنٹ میں جو آگ لگائی گئی ہے وہ اس بات کی علامت ہے کہ آسٹریا کے الحاق کے بعد ڈنمارک میں بھی نازیوں کی سرگرمیاں زور پکڑ رہی ہیں لیکن نازیوں کی تحریک میں یہ کمزوری ہے کہ یہ چار یا پانچ مختلف گروہوں میں بٹی ہوئی ہے جنکے لئے اپنے مختلف اغراض کے ایک نکتہ پر متفق ہونا آسان نہیں ہے۔ مگر ان میں سب سے زیادہ خطرناک جرمنی نازی ہیں جو ہر ہٹلر کے حامی ہیں لیکن ڈنمارک کے علاقہ کے جرمن باشندوں میں ان کی تعداد بہت تھوڑی ہے۔ اس اقلیت کی زیادہ تر سرگرمیاں سیوگ کے صوبہ میں مرکوز ہیں۔ جو جرمن سرحد پر واقع ہے جنوبی سلیوگ اس علاقہ کا حصہ ہے جسے پروشیا نے ۱۸۶۴ء میں ڈنمارک سے زبردستی چھین کر اپنے میں ملا لیا تھا اور معاہدہ ورسائل کے ماتحت جو استصواب رائے ہوا تھا اسکے نتیجہ پر جنوبی سلیوگ ڈنمارک کو واپس کردیا گیا تھا۔ استصواب رائے کے جواز اور مناسبت کا تو سوال ہی نہیں ہے کیونکہ اس علاقہ میں بھی جہاں جرمنی کثیر تعداد میں آباد ہیں انکی تعداد آبادی کے ۲۷ فیصدی سے زیادہ نہیں ہے۔ سارے جنوبی سلیوگ میں اُن کی تعداد صرف ۴ فیصدی ہے۔ لیکن پھر بھی جرمنی نازی جرمنی سے اپنا اقتصادی الحاق کرنے کے لئے واویلا مچا رہے ہیں۔ اور اقلیت کے اسکولوں میں جہاں وہ پہلے ہی آزاد ہیں زیادہ آزادی کیلئے چیخ و پکار کر رہے ہیں لیکن ڈنمارک کے نازی گروہ جو ہٹلر کے مداح ہیں

اوقاف بہار اور زرعی ٹیکس

امارت شرعیہ بہار اور کانگریسی حکومت میں مفاہمت ہوگئی

مولانا ابوالکلام آزاد کی عظیم الشان خدمت

پٹنہ ۲ مئی حضرت مولانا ابوالمحاسن سجاد کی سرگرم جدوجہد اور مولانا ابوالکلام کی غیر معمولی فراست کی وجہ سے بہار کی کانگریسی حکومت اور مسلمان ایک نقطۂ خیال پر پہنچ گئے ہیں۔ حکومت نے اوقاف کے مسئلہ میں مسلمانوں کو مطمئن کردیا ہے یہ اس بات کی ایک تازہ علامت ہے کہ کانگریسی وزارتیں مسلمانوں کیلئے ہر بہتر اقدام کیلئے تیار ہیں۔

حکومت بہار ابتداہی سے اس امر کے حق میں تھی کہ اسلامی اوقاف پر کوئی ٹیکس نہ لیا جائے لیکن اسکی رائے میں وقف علی الاولاد کی حیثیت مختلف تھی اور وہ ان کو مستثنیٰ کرنے کیلئے تیار نہیں تھی مگر مولانا ابوالکلام آزاد کی مساعی جمیلہ امارت شرعیہ کی مجاہدانہ سعی اور وزیر اعظم کی مصلحت اندیشی سے اس نقطہ پر بھی اتفاق پیدا ہوگیا۔

یوم مئی

زیکوسلاویکیہ کے جرمنوں کا بڑا دن

زیکوسلاویکیہ میں جرمنی اسٹوڈنٹ پارٹی کے صدر نے اعلان کیاہے کہ نازی یوم مئی منائیں گے اور یکم مئی کو ایسا زبردست مظاہرہ کریں جو اس سے پہلے کبھی نہ ہوا ہو۔ اس یوم مئی میں نازیوں کے علاوہ دوسرے لوگ بھی شریک ہوں گے۔ نازی اُس دن اعلان کریں گے۔ کہ یہ دن ان کا بڑا اہم اور کامیابی کا دن ہے ڈیموکریسی پر تعین رکھنے کا دن ہے اور نازیوں کی فتح بالکل قریب ہے دنیا کی کوئی قوت ہمارے حق کو ہم سے نہیں چھین سکتی

گاندھی جی دہلی میں

دہلی ۳۰ اپریل۔ آج گاندھی جی بمبئی سے سرحد کو جاتے ہوئے دہلی آئے۔ آپ لوگوں کے ہجوم کے خوف سے فرید آباد اُترے اور وہاں سے موٹر میں تشریف لائے چند گھنٹے قیام کرنے کے بعد آپ دہلی جنکشن سے سرحد کے لئے روانہ ہوگئے۔

راجہ راؤ سیکر اور مہاراجہ جے پور میں صلح

اجمیر شریف ۳۰ اپریل۔ راؤ راجہ سیکر اور مہاراجہ جے پور کے درمیان صلح ہوگئی اور سیکر سے فوجی محاصرہ اٹھا لیا گیا سیکر میں ابھی تک ہڑتال جاری ہے اس سلسلہ میں وہاں دو پارٹیاں ہوگئی ہیں۔ ایک پارٹی کہتی ہے کہ ہڑتال فوراً بند کردی جائے اور دکانیں کھول دی جائیں دوسری پارٹی کہتی ہے کہ جب تک راجہ جے پور واپس نہ جائیں ہڑتال جاری رکھی جائے راؤ راجہ کا پروگرام یہ ہے کہ آپ مہاراجہ جے پور سے مل کر کوہ آبو پر روانہ ہوجائیں گے۔ چنانچہ آج راؤ راجہ سیکر مہاراجہ جے پور سے ملنے جے پور روانہ ہوگئے وہاں آپ مہاراجہ جے پور کے سامنے عذرات پیش کریں گے۔

بنگلور میں کرفیو آرڈر کا خاتمہ

بنگلور ۳۰ اپریل۔ آج کرفیو آرڈر کی میعاد ختم ہوگئی اور خیال ہے کہ اب اس میعاد میں مزید اضافہ نہیں ہوگا اس آرڈر کے ذریعہ مقامی حکومت نے تمام جلسے اور تقریریں ممنوع قرار دیدی تھیں۔ اس وقت تک اس حکم کی خلاف ورزی کے سلسلہ میں ۱۰ گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں۔

شاہ مصر کو خلیفہ بنایا جائیگا

لندن ۳۰ اپریل۔ مصر کے قوم پرست حلقوں میں ہوت

ذاتنے کے بعد اب وہاں خلافت کے قیام کی کوشش کی جارہی ہے اور مصر کے نوجوان بادشاہ کو خلیفہ بناکر عامۃ المسلمین پر حکومت کرنے کا لالچ دیا جاتا ہے۔

جلیانوالہ باغ میسور

تحقیقات کے لئے ٹریبونل کا تقرر

میسور ۳۰ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ میسور گورنمنٹ نے ۳ اشخاص پر مشتمل ایک ٹریبونل مقرر کیا ہے یہ ٹریبونل گولی چلانے کی تحقیقات کرے گا۔ اس کے علاوہ سر محمد اسمٰعیل دیوان ریاست میسور بذات خود تحقیقات کرنے کے لئے اس مقام پر پہنچ رہے ہیں۔ صدر کانگریس کمیٹی میسور کو حکم دیا گیا کہ وہ سیاسی معاملات میں حصہ نہ لیں۔

مجرموں کی آزمائشی رہائی

بمبئی میں ایک اور بل پاس ہوگیا

بمبئی ۳۰ اپریل۔ بمبئی اسمبلی میں ایک اور بل آج پاس ہوگیا۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ مجرموں کو آزمائشی طور پر رہا کردیا جائے۔ مخالف پارٹی نے اس بل میں صرف دو خفیف سی ترمیمیں منظور کرائیں باقی سب بل جوں کا توں پاس ہوگیا۔

برطانیہ کا ناپسندیدہ بجٹ نئے ٹیکسوں پر تنقید

جنگ کا خوف بجٹ پر حاوی ہے

لندن ۲۷ اپریل۔ کل رات سر جان سائمن نے براڈ کاسٹ پر تقریر کرتے ہوئے یہ توقع ظاہر کی کہ اہل وطن بجٹ کے بار کو اٹھانے سے گھبرائیں گے نہیں بلکہ مردانہ وار اسے برداشت کریں گے۔ انہوں نے کہا ہم میں سے ہر ایک کو اپنا اپنا حصہ لینے اور اس طریقہ سے برطانیہ کی طاقت شان اور عظمت کو برقرار رکھنے نیز تمام دنیا کے امن وامان اور آزادی کے معاملہ میں اس کے اثر و رسوخ کو قائم رکھنے کیلئے کوشش کرنیکے دریں اثنا کسی بھی پارٹی کے ممبر بجٹ کا خیر مقدم نہیں کر رہے ہیں۔ انکم ٹیکس میں اضافہ ہوجانے سے بڑی بے اطمینانی پھیل گئی ہے۔ اور یہ رائے ظاہر کی جارہی ہے کہ ٹیکس دہندگان

پر اسکا برا اثر پڑیگا۔ بہت سے حلقوں میں پارے کے ٹیکس پر بھی سخت نکتہ چینی کی جارہی ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ اس نئے ٹیکس نے اس خیال کو بالکل ختم کردیا ہے کہ اس سال عام انتخاب ہوگا کیونکہ کوئی بھی حکومت نئے ٹیکسوں کے کارنامہ کے ساتھ رائے دہندوں کے پاس جانا پسند نہیں کرے گی۔

دارالعوام میں بجٹ پر بحث

[illegible]

مسٹر ہیتھیک لارنس نے کہا کہ بجٹ سے ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ وہ جنگ کے خیال کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔

سر آرچیبالڈ سنکلیر نے اسلحہ بندی کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ کی حکمت عملی پر یہ خیال کرتی ہیں کہ برطانیہ کسی تذبذب کی حالت میں ہے تو وہ سخت غلطی کرتی ہیں۔

میرٹھ شہر میں نیا ٹاکی گھر

میرٹھ ۲۹ اپریل معلوم ہوا ہے کہ ناز بلڈنگ کے متصل گھنٹہ گھر کے پاس ایک نیا ٹاکی گھر کھولا جائیگا۔ یہی معلوم ہوا ہے کہ گھوڑوں اور موٹروں کے لئے [illegible]

کنویں اور مخمل

کے خوبصورت سستے اور پائیدار جوتے

فل سلیپر، پمپ، گرگابی، بوٹ وغیرہ

چمڑے کے جوتوں سے کم قیمت ہیں۔ ربر کا سول ہے زیادہ مفید ہوتے ہیں کیونکہ ربر کا سول آنکھوں کے لئے سخت مضر ہوتا ہے۔

حضرت مولانا نور الدین بہاری کی سرپرستی اور نگرانی میں ہمارے یہاں بیوپاریوں کے لئے دیانت اور صفائی کے ساتھ مال تیار ہوتا ہے

منیجر بہار شو فیکٹری دہلی

بل بھگن بیری والا باغ

حب نشاط

قوت باہ کی مجرب اور آزمودہ گولیاں جو نباتی اجزا سے پاک اور صاف ہیں ایک مرتبہ آزما کر دیکھئے۔ قیمت فی درجن ۲ گولی۔ ملنے کا پتہ: منیجر دہلی یونانی دواخانہ گڑھ دینا بیگ لال کنواں دہلی سے طلب فرمائیے

مدینے والے شہنشاہ کے دربار میں

ہندوستان کے ۶ وزیر

اور

دس ممبران اسمبلی

اور

ایک سو نامور ہندو، مسلمان، عیسائی، سکھ، بدھ، اہل قلم کا

خراج عقیدت و محبت

اس دلکشی زرنج و درامان فردوس نظارے کو اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو ابھی دہلی کے مشہور ماہوار رسالہ پیشوا کے خریدار ہوجائیے جو ۲۲×۲۹ کے نہایت پابندی سے بڑے سائز کے ۹۰ صفحے پر ہر مہینہ شائع ہوتا ہے پیشوا کی سالانہ قیمت ایک روپیہ اور اسی ایڈیشن ۲۰ صفحہ کا شاندار ضخیم اور مصور رسول نمبر خریداران پیشوا کو مفت دیا جاتا ہے جس میں ۵۰ بلند پایہ نعتیہ نظمیں اور اہم مشاہیر اہل قلم کے تحقیقانہ مضامین ہیں یہ رسول نمبر ۱۹۳۶ء کا بہترین سالنامہ ہے۔ ابھی ایک روپیہ کا منی آرڈر بھیجکر بجائے اس سے بڑی خدمت کا طلب کیجئے ورنہ نئے سال سے گذشتہ کیطرح محروم رہنا پڑیگا۔ منیجر رسالہ پیشوا جامع مسجد دہلی

سستے۔ اچھے۔ تازہ اور سجل سلیپر آپ کو تاج شو کمپنی ۵ ڈی کارنوالس بلڈنگ کلکتہ ہی سپلائی کرسکتی ہے۔ جس نے سستا سپلائی کرنے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ابھی فوراً سٹ طلب کرکے مال منگوائیے

مسجد شہید گنج اور مجلس احرار

مسلم لیگ۔ اتحاد پارٹی۔ اور اتحاد ملت کو احرار کا مسلک قبول کرنا پڑا

مجلس احرار کے ایک عظیم و جلیل رہنما کا اہم بیان

لدھیانہ ۲۹ اپریل مجلس احرار کے ایک مشہور رہنما نے جو مجلس میں غیر معمولی اثر و رسوخ رکھتے ہیں مسجد شہید گنج پر حسب ذیل بیان دیا ہے۔

آپنے فرمایا کہ مسجد شہید گنج کے متعلق سول نافرمانی کی جو تحریک مجلس احرار نے دسمبر ۳۵ء میں شروع کی اسکے متعلق ہندوستان کے تمام پریس نے اس عرصہ میں مختلف قسم کے خیالات کا اظہار کیا کسی نے کہا کہ مجلس احرار سول نافرمانی کو پہلے غلط سمجھتی تھی تو اب کیوں شروع کی۔ کسی نے کہا کہ اب سول نافرمانی کسی حالت میں بند نہیں کرنی چاہئے۔ جبتک کہ مسجد واپس نہ مل جائے اصل یہ ہے کہ اس تحریک کے سلسلہ میں ہمارے مخالف اور موافق دونوں نے ذرا گہری نظر سے کام لیا۔ اگر مولانا مظہر علی صاحب اظہر جنرل سیکرٹری مجلس احرار اسلام ہند کا وہ بیان جو انہوں نے اکتوبر ۳۵ء میں دیا تھا لوگوں کے سامنے موجود ہوتا تو ہر شخص مجلس احرار کی موجودہ پوزیشن مسجد شہید گنج کے حصول کے متعلق سمجھ لیتا وہی ہے جو پہلے تھی۔ جو رائے احرار نے جولائی ۳۵ء میں ظاہر کی تھی کہ مسجد شہید کا حل نہ قانون کے ذریعہ سے ہوسکتا ہے اور نہ طاقت کے ذریعہ۔ اسکا حل دونوں قوموں کے درمیان مفاہمت سے ہوسکتا ہے۔ اس رائے کے اظہار پر ہمارے خلاف ایک طوفان برپا کیا گیا دوست خاموش ہوگئے اور مخالفین نے کوئی ناپاک سے ناپاک الزام نہیں ہوگا جو ہم پر نہ لگایا ہو۔ مسلم لیگ۔ اتحاد ملت۔ اتحاد پارٹی سب کے پاس یہ ایک ہی حربہ تھا کہ ہم مسجد لینا چاہتے ہیں۔ مگر احرار اس کے خلاف ہیں۔ مولانا ظفر علی خانصاحب نے اس بارہ میں جو کچھ کیا اور کہا وہ دنیا کے سامنے ہے۔ پورے ڈھائی برس تک ہماری صحیح رائے کو عام مسلمانوں کے جذبات برانگیختہ کرکے دبا دیا گیا بالآخر ہم نے دیکھا کہ رجعت پسند مسلمانوں نے مسجد شہید گنج کا حربہ لیکر آزاد خیال مسلمانوں کو کچلنے کا فیصلہ کرلیا ہے اور لکھنؤ اکتوبر ۳۷ء میں مسلم لیگ نے بھی شہید گنج کو اپنی جدید زندگی کا ذریعہ بنایا۔ تب جماعت نے یہ فیصلہ کیا کہ جو بات ہم عام مسلمانوں کو عقل اور دلیل سے نہیں سمجھا سکے۔ وہ اب ہمیں اپنی قربانی سے سمجھانی چاہئے۔ ہمنے جلسوں میں اعلانیہ یہ کہا کہ مسجد شہید گنج سول نافرمانی سے نہیں مل سکتی۔ اور اسی طرح ہوا۔ جس جیل میں جانیوالے مجاہد کو یہ دھوکہ دیکر جیل میں بھیجا کہ تمہارے جیل میں جانے سے مسجد واپس ملجائیگی بلکہ تمہاری قربانی سے دو نتیجے برآمد ہونگے۔

اول یہ کہ تمام جماعتوں اور افراد کی نیتوں کا حال عوام پر کھل جائیگا جو مسجد شہید گنج کے نام پر مخلوق خدا کو فریب دے رہے ہیں۔ دوم یہ کہ تمہاری قربانی سے ہندوستان کی تمام مسلم جماعتیں اور افراد مجلس احرار کی اس رائے کو اعلانیہ قبول کرنے پر مجبور ہونگے۔ جو احرار نے جولائی ۳۵ء میں دی تھی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان کے سات کروڑ مسلمان تمہاری قربانی سے ایک نکتہ پر جمع ہوجائینگے۔ چنانچہ احرار کی اس قربانی نے تمام بد دیانتوں اور خود غرضوں کا خاتمہ کردیا اب ہمارا ہر مخالف چیخ چیخ کر کہہ رہا ہے کہ مسجد شہید گنج کا حل صرف سکھوں سے مفاہمت ہے۔ جاء الحق و زہق الباطل

آخر میں میں مسلمانان ہند سے اور بالخصوص مسلمانان لاہور سے یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ اگر یونہی تین برس کے بعد اُسی صداقت کے سامنے سر جھکانا تھا جو احرار نے ۳۵ء میں ظاہر کی تھی۔ کیا کوئی ہے جو آج یہ پوچھے کہ کتنے ہمارے بچوں کو کیوں شہید کرایا تھا۔ ممکن ہے کہ آج قوت کا نشہ لاہور کے شہیدوں کے خون سے لاپروا کردے۔ لیکن کل قیامت آنیوالی ہے اور میں یقین کرتا ہوں کہ لاہور کے شہید اپنے اس محترم لیڈر کو خدا کے سامنے پیش کریں گے کہ انہوں نے ہمیں جوش دلاکر ناحق شہید کرایا۔ جب ہمارے خون سے ہولی کھیلنے کے بعد اُن کے اغراض پورے ہوگئے تو انہوں نے وہی کچھ کیا جو اُسوقت احرار ایسی مخلص اور مظلوم جماعت نے کہا تھا۔

نامہ نگار

کے ساتھ اس امر کے اظہار پر مجبور ہیں کہ حکومت نے سنیوں کا مذہبی، قانونی، اخلاقی حق تسلیم کروانے میں نہ صرف کوتاہی کی ہے بلکہ معاملہ کی اہمیت کو نظر انداز کرکے سنیوں کے مذہبی جذبات کو برانگیختہ کردیا ہے۔

اگرچہ بظاہر یہ بات تسلیم کرلی گئی ہے کہ سنیوں کو پرائیویٹ اور پبلک مقامات پر مدح صحابہ (رضی اللہ عنہم) پڑھنے کا حق حاصل ہے لیکن ماضی قریب میں حکومت کے عمالِ سابق نے اس حق کو استعمال کرنے کے راستہ میں جو مزاحمت کی اسکو بھی جائز قرار دیدیا اور حدود و فیصلہ کے بعد حکومت نے اس تسلیم شدہ حق کے استعمال کرنے سے سنیوں کو اُسی فرسودہ عذر پر باد رکھا اور محروم کردیا جو عمال سابق پیش کرتے رہے تھے ہمارا خیال ہے کہ حکومت کا یہ فیصلہ اور طرز عمل لکھنؤ کے اسی ہزار سنیوں کے لئے ناقابل قبول ہے۔ ہمیں خطرہ ہے کہ حکومت کے اس فیصلہ اور طرز عمل سے لکھنؤ اور صوبہ متحدہ کے سنیوں کے مذہبی جذبات میں سکون و اطمینان کی جگہ ہیجان اور اشتعال ہوگا اور اگر حکومت نے سنیوں کا یہ حق جسے وہ خود تسلیم کرچکی ہے نہ دلایا۔ اور اپنے طرز عمل کی اصلاح نہ کی اور سنیوں نے غم و غصہ اور از خود رفتگی کے عالم میں خلاف ورزی احکام کا طریقہ احتجاج اختیار کرلیا تو یقیناً وہ معذور سمجھے جائیں گے اور اس صورت میں تمام مسلمانوں کی دلی ہمدردیاں لکھنؤ کے سنیوں کے ساتھ شامل ہونگی اور مسلمانان ہند لکھنؤ کے سنیوں کی ہر ممکن امداد میں دریغ نہ کرینگے۔ اور اس تمام کشمکش کی ذمہ داری صوبہ متحدہ کی حکومت پر عائد ہوگی،

ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ (صدر مدرس دارالعلوم دیوبند)
نقیر احمد سعید کان اللہ لہ (ناظم جمعیۃ علمائے ہند)
محمد طیب غفرلہ (مہتمم دارالعلوم دیوبند)
محمد اعزاز علی غفرلہ (مدرس دارالعلوم دیوبند)
کفایت اللہ گنگوہی غفرلہ (مفتی دارالعلوم دیوبند)
محمد جلیل غفرلہ (مدرس دارالعلوم دیوبند)
محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ (صدر جمعیۃ علمائے ہند)
مسعود احمد عفا اللہ عنہ (نائب مفتی دارالعلوم دیوبند)
محمد ابراہیم عفی عنہ (مدرس دارالعلوم دیوبند)
ریاض الدین (مدرس دارالعلوم دیوبند)
بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ (مدرس دارالعلوم دیوبند)
عبدالسمیع عفی عنہ (مدرس مدرسہ دارالعلوم دیوبند)
سید احمد علی عرف سعید میاں گنگوہی (مدرس دارالعلوم دیوبند)
عبداللطیف ناظم مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور
بندہ منظور احمد (مدرس مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور)
سعید احمد غفرلہ (مفتی مدرسہ مظاہر علوم دیوبند)
محمد زکریا شیخ الحدیث مظاہر علوم سہارنپور
عبدالحق مدنی (مہتمم مدرسہ شاہی مسجد مراد آباد)
واحد رضا غفرلہ (مدرس مدرسہ شاہی مسجد مراد آباد)
اسعد اللہ (مدرس مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور)
بندہ عبدالرحمٰن غفرلہ (صدر مدرس مظاہر علوم سہارنپور)
(امیر محمد کان اللہ لہ کاندھلوی مدرس مظاہر علوم سہارنپور)
(صدیق احمد مدرس مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور)

تحریک مدح صحابہ اور علمائے کرام

مدح صحابہ کے تنازعہ فیہ قضیہ کا جو فیصلہ یو۔ پی کی حکومت نے [illegible]

اسام میں لازمی تعلیم

شیلانگ ۲۵ اپریل پرائمری ایجوکیشن بورڈ کا قیام لازمی ابتدائی تعلیم رائج کی جائے گی۔ سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ کی ترتیب اور پرائمری کورس کو کم کرکے چار سال کردیا جائے گا۔ یہ ان تجاویز میں سے چند ہیں جو صوبہ میں تعلیم کی از سر نو تعمیر کے لئے ڈاکٹر سمدشتہ تعلیم آسام کی ایک جامع سکیم میں درج ہیں۔ آپ نے سکول لیونگ سرٹیفکیٹ ایگزامینیشن کرنے کی تجویز کی ہے۔

سونا بنانے کی نو ایجاد مشین مفت

اس حیرت انگیز کتاب کا نام پوشیدہ تجربے ہے۔ جسمیں پانچسو مجرب کروڑپتی بنادینے والے تجربے درج ہیں اور ہر تجربہ ایسا ہے کہ ذراسی سمجھ والا انسان بھی چند روپیوں سے لاکھوں روپے آن کی آن میں پیدا کرسکتا ہے۔ یہ وہ تجربے ہیں جو امریکہ، جرمنی، انگلستان اور جاپان کے کروڑپتیوں نے خود مالدار ہونے کے بعد بتائے ہیں۔ اس عجیب اور حیرت انگیز ایجاد کی قیمت دس آنے ہے۔ جسمیں پورے کم و بیش پانچسو تجربے ہیں مگر ان لوگوں کو یہ کتاب

بالکل مفت دیجائیگی

جو اُردو زبان کے نہایت دلچسپ سیاسی، ادبی اور اصلاحی باتصویر رسالہ 'محشر خیال' کے آج ہی خریدار بنجائینگے۔ یہ رسالہ ہر ماہ تقریباً اسی صفحات پر بہترین مضامین اور چند صفحات کی تصاویر کے ساتھ چھ سال سے برابر شائع ہورہا ہے اور اس میں ہر ماہ کیف آور، روح پرور، دلچسپ حسن و عشق کے افسانے مذاحیہ اور علمی مضامین اور اصلاحی رنگین ڈرامے۔ اعلیٰ درجے کے شاعروں کی نظمیں اور غزلیں۔ اونچے پائے کے مضمون نگاروں کے عربی، ہندی، انگریزی وغیرہ زبانوں کے تراجم درج ہوتے ہیں 'محشر خیال' کا ہر پرچہ عجیب و غریب مضامین کے ساتھ ٹھیک وقت پر ہر خریدار کے پاس نہایت احتیاط کے ساتھ روانہ کیا جاتا ہے اور ناظرین اس کے ہر پرچہ کو مطالعہ کے بعد حفاظت سے رکھتے ہیں۔

'محشر خیال' کا سالانہ چندہ صرف ایکروپیہ ہے۔ تقریباً اسی صفحات پر ہر ماہ کی دس تاریخ کو دہلی سے شایع ہوتا ہے متعدد رنگین تصاویر اور ٹائیٹل ہوتا ہے جو آرٹ پیپر پر چھپتا ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود ایک سال کے بارہ پرچوں کا چندہ صرف ایکروپیہ۔ اخبارات و رسائل اور پبلک حیران ہے کہ ایک روپیہ سالانہ چندہ میں یہ پرچہ کیسے چھ سال سے شایع ہورہا ہے اس کے ساتھ کتاب پوشیدہ تجربے یعنی سونا بنانے کی مشین ہم رسالہ محشر خیال کے خریدار ہونیوالوں کو مفت دیتے ہیں لہذا ایکروپیہ رسالہ کا چندہ اور تین آنے محصولڈاک کتاب جملہ ایکروپیہ تین آنے کا منی آرڈر بھیجیں۔ وی۔ پی منگانے میں ایکروپیہ آٹھ آنے پڑینگے لہذا منی آرڈر بھیجئے۔ منی آرڈر کی کوپن پر مکمل پتہ تحریر کیجئے۔

منتظم رسالہ محشر خیال، اُردو بازار، جامع مسجد دہلی

تار کا پتہ: الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۵۳۰

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

مدیر

... انصاری غازی

جلد ۲۷ — دہلی یوم دو شنبہ ۸ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۹ مئی ۱۹۳۸ء — نمبر

دنیائے اسلام

ترکی کی پنج سالہ اسکیم

مختلف شعبوں کی تنظیم

آج کل ترکی جمہور کی مالی حالت بہتر بنانے اور ان کی اقتصادی پریشانیوں کو دور کرنے میں بدل و جان ساعی ہے اس وقت ترکی کے سامنے ... غور طلب مسئلہ یہ درپیش ہے کہ بغیر غیر ملکی سرمایہ کے کس طرح ملک کی ... اور فلاح و بہبود میں اضافہ کیا جائے۔

حال ہی میں ایک اسکیم کا نفاذ ہوا ہے جس میں ۵ سال کے لئے ایک پروگرام مرتب کیا گیا ہے جس کے ضروری اجزاء یہ ہیں کہ ترکی کے چند بندرگاہوں کو اس نہج پر بنایا جائے کہ وہ جدید ترین بحری ضروریات کے کفیل ہو سکیں، اور ساتھ ہی ساتھ ملک کی معدنیات کی تنظیم و ترقی کی طرف توجہ کی جائے۔

ترکی کی عسکری تنظیم

مفتی اعظم فلسطین کی سرگرمی

شام ولبنان کی سیاسی کشمکش

جمعیت اتحاد میں تفرقہ

ڈاکٹر اقبال مرحوم

(از جناب سید رشید احمد رشید فیض آبادی)

آہ اے اقبال اے فخر جہان شاعری
ہو گیا نذر خزاں اب گلستان شاعری

برق سی کچھ کم نہ تھی اُف تیری مرگ ناگہاں
لوٹ لی جس نے شمع رونق بزم جہاں

مظہر شان ادب تفسیر انسانی تمام
پر تو روح عمل ہے تیرا پاکیزہ کلام

تیری ہر نازک خیالی فلسفہ کی جان ہے
تیرے انداز تغزل کی نرالی شان ہے

تیرا نغمہ علم کی دولت سے مالا مال ہے
آج تیرے فیض سے اردو زباں خوشحال ہے

تیرا وہ قومی ترانہ نشتر قلب و جگر
...

شام غم۔ صبح سکون

جذبات مسلم

انتخابات مصر اور پولیس

نحاس پاشا کی ہزیمت کے اسباب

ایک پولیس افسر کا جرأت آمیز بیان

قاہرہ (بذریعہ ڈاک) ایک خط نے جو ایک پولیس افسر نے جلالۃ الملک ہز مجسٹی شاہ فاروق کو ارسال کیا ہے اور جو روزنامہ "الوفد" میں شائع ہوا ہے سارے ملک میں سنسنی پھیلا دی ہے اس خط میں پولیس افسر بیان کرتا ہے کہ ...

اعراب فلسطین کی حمایت

ڈاکٹر عبد الحمید کا بیان

The Aljamiat

VOL N — DELHI — MAY — PRICE ONE ANNA

حکومت ہند کے دفاتر میں ملازمت کیلئے

امتحان مقابلہ

(۱) حکومت ہند کے سول اور فوجی دفاتر میں تیسرے درجہ کے کلرکوں کی ملازمت کے لئے مقابلہ کا امتحان مورخہ ۲۷ ستمبر ۱۹۳۸ء حسب ذیل مقامات میں ہوگا۔

بمبئی، مدراس، الہ آباد، کلکتہ، لاہور، دہلی، شملہ

(۲) داخلہ کی درخواستوں کے فارم مع قواعد و ضوابط سیکرٹری صاحب فیڈرل پبلک سروس کمیشن دہلی کے پتہ سے مفت مل سکتے ہیں۔

(۳) فیس داخلہ پندرہ روپیہ ہوگی۔

(۴) تمام درخواستیں ۱۷ مئی تک دفتر پبلک سروس کمیشن ...

سابقہ امتحانات کے نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان امیدوار اس امتحان کی طرف بہت کم توجہ دیتے ہیں۔ اور بغیر تیاری اور محنت کے امتحان میں شریک ہو جاتے ہیں۔ جس کا نتیجہ نہ صرف ہماری قوم کے نوجوانوں کی قوت عمل ہی کا آئینہ دار ہوتا ہے بلکہ تمام قوم کے لئے باعث تاسف اور اگر برا نتائج تو وجہ ندامت بھی۔ اگر ہمارے تعلیمی ادارے (مختلف اسکول اور کالج) اپنے ہاں اس امتحان اور اس قسم کے دوسرے امتحانات کی تیاری کے لئے جماعتیں کھولنے کا انتظام کر دیں تو بیروزگاری کی مصیبت کچھ کم ہو جائے۔

خیر اندیش

سیکرٹری، انجمن اسلامیہ

جمعیۃ علمائے افغان کا سرحد مطالبہ

محمد سرائیل

نائب ناظم جمعیۃ العلماء افغان

سیوہارہ میں مجلس احرار کا اجلاس

فردوس الادب بھول کا تعزیتی جلسہ

علامہ اقبال کی یادگار قیام کی تجاویز

بتاریخ ۲۳ اپریل ۱۹۳۸ء آل انڈیا بزم نشر اردو کی مجلس عاملہ کا ایک غیر معمولی جلسہ علامہ اقبال کی وفات پر اظہار الم کے لئے منعقد ہوا۔ ماتمی تجویز میں حکومت بھوپال سے استدعا کی گئی ہے کہ پبلک جلسوں اور مشاعروں کیلئے "اقبال ہال" کے نام سے ایک عمارت بطور یادگار تعمیر کرے جلسہ میں ایک سب کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ جو اقبال کی تعلیم کی تبلیغ کے لئے غور و خوض کر کے اپنی رپورٹ میں بتلائیگی کہ علامہ موصوف کی یادگار اور ان کے مشن کی کامیابی کے لئے کیا تدابیر اختیار کیجائیں۔

کے مطابق آل انڈیا بزم کے نائب ناظم اعلیٰ مولوی سید کلیم الحسن صاحب ... ۲۰ اپریل ۱۹۳۸ء کی شام کو بمبئی کے دورہ پر روانہ ہو گئے ہیں آپ بمبئی میں اردو زبان کا جائزہ لیکر ایک رپورٹ مرتب کرینگے علاوہ ازیں صوبہ کے مقتدر اردو پسند اصحاب سے ملاقات کر کے بمبئی میں تبلیغ اردو کے لئے ایک منتظم ادارہ قائم کرنیکی کوشش کرینگے۔

(قاضی محمد منظور الدین)

انچارج تنظیم شعبہ نشر و اشاعت

یاد اقبال

سیماب لٹریری سوسائٹی آگرہ کا تعزیتی جلسہ

آگرہ ۲۷ اپریل ۱۹۳۸ء بروز چہار شنبہ ... اقبال مرحوم کی یاد میں سیماب لٹریری سوسائٹی کی طرف سے ایک عام جلسہ تعزیت عظیم الشان پیمانے پر منعقد کیا گیا جلسہ ...

آپ کے عشرت کدوں کی زینت کیلئے

منظور خاں اینڈ سنز قائم شدہ ۱۸۹۵ء

کورٹ روڈ سہارنپور

نئے طرز اور اچھوتے ڈیزائن

کا

آرام دہ فرنیچر

اور

سہارنپور کا مشہور عالم لکڑی کا نقشین کام

تیار کرتے ہیں۔ استعمال کر کے

گھر کی زینت، رہائش کا آرام، سوسائٹی میں عزت بڑھایئے

رجسٹرڈ

معجون مقوی معدہ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا ہوتے ہیں

معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے

بیس یوم کی دوا (دو روپے) ۲ عہ

پتہ: ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بغیر فیس ٹیچر آپ کے گھر پر

وہ کیا پڑھاوے گا؟

آنگ نگر فارسی جام ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دھلی

الجمعیۃ

۹ مئی ۱۹۳۸ء

امن یا جنگ

اطالوی بوالہول سے جرمن بوالہول کی ملاقات

ہرہٹلر اور سولینی دنیا کے دو بوالہول و مطلق العنان آمر ہیں۔ دونوں خود مختار ہیں۔ دونوں طوفان کی طرح دنیا میں ظاہر ہوئے اور بگولے کی طرح آگے بڑھ رہے ہیں۔

مسولینی سیاہ پوش اطالوی افواج کا قائد اعلیٰ ہے اور ہٹلر جرمنی کے فولاد پوش طوفانی دستوں کا قوی العزم کمانڈر ہے۔ مسولینی کہتا ہے کہ ہم منزل پر پہونچنے کے لئے دشمنوں کی ہڈیوں کو پل بنائیں گے۔ اور مخالف فوجوں کے گوشت پوست اور خون ...

لاینحل مسائل کا حل

ہرہٹلر اور مسولینی کی ملاقات کے دو بڑے پہلو ہیں اور ان کو اہمیت کے لحاظ سے عالمگیر کہا جا سکتا ہے مجلس اقوام یورپ کی زندگی میں پہلے بہت موثر تھی۔ اب یہ نہیں۔ اس سے بنا ستے پیچیدہ ... لاینحل ... مسائل کے حل کے لئے تمام بین الاقوامی رجحانات ... حکومتیں مل کر ... کرنے کی کوشش نہیں کرتیں۔ بلکہ ایک سلطنت کا دوسری حکومت سے ...

۱۹۱۹ء ... حب جنگ عظیم ختم ہوئی تو تمام سلطنتوں ... صدر امریکہ ... ایک مستقل پنچایت سلطنتوں کی ایک دائمی انجمن اور اقوام کی مجلس بنائی جائے اور اس انجمن کو سب کے لئے محافظ کی حیثیت دی جائے۔ ۱۰ جنوری ۱۹۱۹ء کو یہ اصول تسلیم کیا گیا لیکن دس سال نہ گذرے تھے کہ مجلس اقوام کا شیرازہ اصول پارہ پارہ ہو گیا۔ آج ہم دیکھتے ہیں کہ ۱۹۱۳ء کی طرح پھر جنگ کی باتیں جنگی معاہدے اور ...

مولانا عبیداللہ اور مولانا منصور

مسلم لیگ کی بے عملی

مولانا ابوالبرکات عبدالرؤف صاحب دانا پوری مسلم لیگ کے موجودہ دور کے ایک نفر بزرگ ہیں۔ ہم اختلاف رائے ...

فرانس کی فوجی حکمت عملی

فرانس کو اپنی ہوائی قوت پر فخر ہے اس کی طاقت جرمنی اور اٹلی کی متحدہ قوت سے زیادہ ہے تاہم اس نے دو ہزار ہوائی جنگی جہاز بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔

زیگوسلاویکیہ۔ اگر جرمنی نے اس ملک پر حملہ کیا تو فرانس اور انگلستان افواج سے اس کی امداد کریں گے۔

وہ ملک جس کی وجہ سے ہرہٹلر نے سولینی سے ملاقات کی

کانگریسی حکومتیں اور پولیس

فتح عظیم

علم و نظر

صوبہ یوپی کا مسودۂ قانون آراضیات

یو۔ پی کی کانگریسی وزارت عنان حکومت ہاتھ میں لیتے ہی صوبہ کی سب سے زیادہ تباہ و برباد اور مظلوم و مقہور آبادی کی فلاح و ترقی کی تدابیر میں مشغول تھی۔ چنانچہ ... کی مجلس جدوجہد کے بعد اپنے ... اختیارات کے ماتحت قانون اراضیات میں جو کچھ ترمیم و تبدیلی مجلس قانون سازی میں پیش ہو کر مجلس منتخبہ کے سپرد کی گئی ہے اس کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے امید ہے کہ ناظرین کو اس کے ذریعہ صحیح رائے قائم کرنے کا موقع ملے گا۔ (ادارہ)

چونکہ یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ صوبہ آگرہ و اودھ کے کاشتکاری کے قانون اور اس سے متعلق دوسری باتوں کو اکٹھا اور ترمیم کیا جائے اس لئے نیچے لکھا ہوا قانون بنایا جاتا ہے۔

باب (۱)

تعریف وغیرہ

۱۔ (۱) یہ ایکٹ ایکٹ قبضہ آراضی صوبہ متحدہ ۱۹۳۸ء کہلائیگا۔

کب سے جاری ہوگا

(۲) یہ ایکٹ سوائے ان رقبوں کے جو فہرست نمبر ... میں درج ہیں پورے صوبہ متحدہ میں جاری ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ صاحب گورنر بہادر گزٹ میں اشتہار دیکر کل ایکٹ یا اس کا کوئی حصہ ان سب رقبوں میں یا اس کے کسی حصہ میں جو اس طرح چھوڑ دیئے گئے ہیں جاری کر سکتے ہیں۔

یہ بھی شرط ہے کہ اس ایکٹ کا کوئی حکم جو پرگنہ کسوار راجہ ... ایکٹ ۱۹۱۵ء کے خلاف ہے ...

... کے علاوہ جو درخت لگائے جائیں وہ آراضی کے رقبہ کے ... حصہ سے زیادہ رقبہ پر نہ ہوں۔

(۳) کوئی کام جس سے آراضی کے لگان کی مالیت میں خاص زیادتی ہو جائے اور جو جوت کے لئے مناسب اور اس غرض کے موافق ہو جس کے لئے آراضی اٹھائی گئی ہو اور جو اگا ہی جوت پر ... کیا گیا ہو یا کئے جانے کے بعد ایسا بنا دیا گیا ہو کہ اس سے جوت کو سیدھے فائدہ پہونچے اور اس میں اوپر لکھی ہوئی شرطوں کے ساتھ مندرجہ ذیل باتیں شامل ہیں۔

(الف) تالابوں۔ کنوئیں۔ پانی کی نالیوں اور دوسرے کاموں کا جو کھیتی کے لئے پانی کے اکٹھا کرنے۔ پہونچانے یا بانٹنے کے لئے ہو بنانا۔

(ب) ایسے کاموں کا بنانا جو آراضی سے پانی کے نکاس کے لئے یا آراضی کو پانی کے باڑھ یا کاٹ سے یا اور طرح کے پانی کے نقصان سے بچانے کے لئے ہو۔

شہ پارۂ افکار

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کے بدن پر کچھ نشان برص کے پیدا ہوگئے ہیں اس کے متعلق سوالات ذیل کا جواب مطلوب ہے۔

(۱) مبروص کے پیچھے نماز مکروہ تنزیہی ہے یا تحریمی۔ کراہت شرعی ہے یا طبعی۔

(۲) اگر برص شائع نہ ہو بلکہ صرف ہاتھوں پر اور پاؤں پر کچھ متفرق داغ ہوں اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔

(۳) اگر ایک شخص عالم دین متقی ہو اور فارغ التحصیل علم ہو اور اس کے بدن پر برص شائع نہ ہو اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا مکروہ؟

(۴) اگر ایک شخص عالم دین ہو لیکن برص شائع ہو تو اس کے پیچھے نماز کیسی ہے؟

الجواب

(۱) اگر برص والا کہ جس سے بوجہ کثرت برص کے نمازیوں کی طبیعت میں نفرت ہو گئی۔ اس کے پیچھے نماز پڑھنی مکروہ تنزیہی ہوگی۔

(۲) اگر برص شائع نہ ہوگا بلکہ قدرے قلیل ہاتھوں پر اور پاؤں پر متفرق داغ ہوں گے۔ تو ایسے شخص کے پیچھے بغیر کراہت کے نماز جائز ہوگی۔

(۳) ایسے شخص کے پیچھے بغیر کراہت کے نماز جائز بلکہ افضل ہوگی۔

(۴) اگر نمازیوں کی طبیعت میں نفرت بوجہ فضیلت علم کے نہیں پیدا ہوتی تو بغیر کراہت کے نماز جائز ہوگی ورنہ مکروہ بکراہت تنزیہی ہوگی فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ۔ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مسائل ذیل کے بارے میں۔

(۱) حرام مال فقیر اور مساکین پر خیرات کرنا جائز ہے یا ناجائز۔

(۲) بنک کا سود حرام ہے یا حلال۔

الجواب

حرام مال ایسے مساکین پر کہ جن کا ذریعہ معاش کا بظاہر کچھ بھی نہ ہو اور یقین غالب ان کی حالت اضطرار کی ہو خیرات کردینا جائز ہے بلکہ ضروری ہے۔

(۲) بنک وغیرہ کا سود حرام ہے لیکن اپنی رقم کے سود کو بنک میں چھوڑنا نہیں چاہیے۔ بنک والوں سے لے کر ایسے محتاجوں پر صرف کر دینا چاہیے جن کا ذریعہ معاش بظاہر کچھ بھی نہ ہو۔

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسائل کے بارے میں

(۱) امام نے نماز فرض عشاء کی شروع کی اور تین رکعت میں سہواً بیٹھ گیا اس خیال سے کہ چار رکعت پوری ہوگئیں لیکن اس کو فوراً یقین ہوگیا کہ چار نہیں بلکہ تین ہوئی ہیں اس نے تحیات کو پورا کر کے سجدہ سہو کیا اور یاد پر بھی کھڑا نہیں ہوا بلکہ اسی تین رکعت پر سجدہ سہو کر کے سلام پھیر دیا۔ تو ایسی حالت میں نماز ہوگی یا نہیں امام جائے نماز پر موجود ہے اور ورد مال یا حالت بالمدہ ہلے ہے اور موذن نے تکبیر شروع کر کے ختم کر دی امام نے کہا پھر تکبیر کہو تو دوبارہ تکبیر ضرورت تھی یا زیادہ ہوئی؟

الجواب

(۱) اگر تین رکعتوں کا ظن غالب حاصل ہو چکا تھا تو نماز نہیں ہوئی۔ سجدہ سہو ایک مستقل رکعت کی کمی کو پورا نہیں کر سکتا۔

(۲) جس نے تنہائی میں نماز ادا کر لی اس نے اپنا فرض ادا کیا۔ جن لوگوں نے ادا نہیں کی ان کے ذمہ عشاء کے فرض باقی رہ گئے۔

(۳) اگر امام اپنی جگہ پر موجود تھا۔ اور کسی دوسرے کام کو نہیں چلا گیا تھا۔ تو تکبیر کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری کا خیال ضرور رکھیں۔ منیجر

مباحث امروز

کانگریسی وزارتیں اور مسلمانوں کے حقوق

مسلم اداروں، مسلم ملازموں، مسلم کاشتکاروں اور مقروضوں کا مسئلہ

(شعبہ اطلاعات سیاسی و معاشی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی سوراج بھون۔ الہ آباد)

(۲)

کانپور۔ احمد آباد۔ شولاپور۔ بمبئی۔ کلکتہ اور ناگپور کے مزدوروں میں پچھلے چند برسوں سے کافی کھلبلی مچی ہوئی ہے۔ ہڑتال پر ہڑتال ہوتی رہتی ہے۔ اس کشمکش اور جھگڑے کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ ان کی اجرت۔ فرصت۔ داخل محنت۔ اور دوسرے مسئلوں کا کوئی مناسب اور تشفی بخش حل مل مالکان کرنے کے لئے تیار ہی نہیں تھے۔ حال ہی میں کانپور میں بھی اسی مسئلہ میں کافی کھلبلی مچی ہوئی تھی اور غریب مزدوروں کی لڑائی کو ختم کرنے اور مل مالکوں کو جتا دینے کی فکر میں کانپور کی مسلم لیگ بدترین سے بدترین شرارتیں کر رہی تھی اس وقت مسلم لیگ سے کیا کیا تھا۔ کانپور کے مسلمان مزدوروں سے جا کر پوچھئے۔ یو۔ پی کی وزارت نے بہر حال اس جھگڑے کو چکانے کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی مرتب کر دی تھی جس کی رپورٹ کانپور مزدور سبھا کے اخبار مزدور رفقہ وار میں چھپ چکی ہے سفارش کی خاص خاص باتیں یہ ہیں۔

(۱) اجرت میں کم سے کم دس فیصدی اور زیادہ سے زیادہ بیس فیصدی اضافہ ہو۔

(۲) کارخانوں میں جو نئے لوگ بھرتی کئے جائیں ان کی ماہوار تنخواہ کم سے کم ۱۵ روپے ہو۔

(۳) کسی مزدور کو بغیر نوٹس دیئے برخاست نہیں کیا جائے اور اگر کبھی ایسا ہو تو مزدور سبھا کو حق ہوگا۔ وہ ایسے برخاست شدہ مزدور کے رکھے جانے کے سوال پر مالکان مل سے گفت و شنید کرے۔ اگر یہ جھگڑا اس طرح کی گفت و شنید سے طے نہ ہو سکے تو مزدور سبھا اسے ثالثی بورڈ میں پیش کر سکتی ہے اگر ثالثی بورڈ اس نتیجہ پر پہنچے کہ مزدور کو ناحق نکالا گیا تھا۔ تو اس حالت میں مزدور کو تحقیقات کی آخری تاریخ تک کی پوری اجرت ملے گی۔ اس کے علاوہ تلافی کے طور پر ماہ کی تنخواہ ۱۵ دن لے گی اس کا نام تقرری کے رجسٹر میں درج ہوگا۔ اور اس کو سب سے نوکری دی جا کر ملے گی۔

(۴) ہر مزدور کو سال میں ۱۰ دن پوری تنخواہ پر بیماری کی چھٹی ملنی چاہیئے انہیں سال میں ۱۵ دن کی حق کے طور پر بھی پوری تنخواہ پر چھٹیاں ملنی چاہئیں۔

(۵) مزدوروں کو ہر اتوار کو فرصت ملنی چاہیئے اور تہوار کے دن جو چھٹیاں انہیں ملتی ہیں ان کے بدلے اتوار کے دن ان سے کام نہیں لینا چاہیئے۔

(۶) یہ تسلیم کر لینا چاہیئے کہ کانپور کے مزدوروں کی نمائندہ جماعت کانپور مزدور سبھا ہے۔

تحقیقاتی کمیٹی کے ممبروں میں انڈین نیشنل کانگریس کے سابق صدر راجندر پرشاد بھی تھے۔ یو۔ پی کی وزارت اب جو قانون مزدوروں کے متعلق بنانے کی۔ وہ انہیں سفارشات پر مبنی ہوگا یہ کانپور کے مزدوروں جن میں بہت بڑی تعداد مسلمانوں کی ہے کی بہت بڑی جیت ہے جو انہیں اب سے پہلے نواب صاحب چھتاری کی وزارت یا کلکتہ کے مزدوروں کو مسٹر فضل حق کی وزارت میں حاصل نہیں ہو سکا۔

بہار وغیرہ پر ایسے اعتراضات کرتے ہیں تو بنگال کے مسلمانوں کے مطالبہ کو کیوں ٹھکراتے ہیں وہاں مولانا ظفر علی خاں کے لفظوں پر اسلامی وزارت قائم ہے اس لئے غریب مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں بڑی سے بڑی نوکریاں ہماری یہ مفروضہ اسلامی وزارت دے سکتی تھی یو۔ پی میں بہر حال جن صاحب نے اعتراض کیا تھا ان کے جواب میں وزیر اعظم پنڈت پنتھ نے حسب ذیل اعداد و شمار پیش کئے

ہیڈ کانسٹیبل	۱۷	فیصدی مسلمان
کانسٹیبل	۵۲	" "
سب انسپکٹران پولیس	۴۴	" "
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ	۳۸	" "
ڈپٹی کلکٹر	۴۲	" "
تحصیلدار	۴۶	" "
جانوروں کے ڈاکٹر	۵۰	" "
ویٹرنری کے ماتحت	۴۴	" "
گورنمنٹ پریس	۵۸	" "
رجسٹری کے انسپکٹران	۵۳	" "
امین بٹوارہ	۵۰	" "

مسلم لیگ کے لیڈران پچیس فیصدی تحفظات کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مسلمان اپنی صلاحیت کی بنا پر اتنی نوکریاں حاصل کر رہے ہیں جو ان اعداد سے ظاہر ہے اب مسلمان سوچیں کہ کیا انہیں ۲۵ فیصدی ہی چاہیئے۔

صوبہ بہار کی ملازمتوں کے بارے میں بھی کلکتہ کے ایک انگریزی اخبار نے گمراہ کن خبریں اڑائی تھیں ہمیں افسوس ہوتا ہے کہ ہمارے اخبارات گمراہ کن جھوٹ بولنے میں بھی شرم محسوس نہیں کرتے۔ اور جیسا کہ ہو کر چاہتے ہیں لکھ دیتے ہیں بہار کی اصلی صورت یہ ہے۔ صوبائی اور ماتحت سول سروسوں میں جو بھرتی ہوئی ہے اس میں مسلمانوں کا تناسب ۳۰ سے ۵۰ فیصدی تک ہے صوبائی سول سروسوں میں ترقی دے کر ۲۶ آدمیوں کی بھرتی کی گئی جس میں ۵ مسلمان ہیں یعنی ۳۳ فیصدی کی ماتحت ... سول سروس میں بھرتی ہوئی اور اس میں بھی ۵ مسلمان ہیں یعنی ۵۰ فیصدی۔ انہیں محکموں میں ... آدمیوں کی تقرری بھی ہوئی ہے اور اس میں ۵ مسلمان ہیں یعنی ۲۵ فیصدی یہ سب تقررات کانگریسی وزارت کے زمانہ میں ہوئے ہیں۔

صوبہ بہار کی ۱۳ میونسپلٹیوں میں سے وزارت نے اہم جگہوں کو نامزدگی کے ذریعہ پر کیا ہے جن میں ۱۲ جگہیں مسلمانوں کو ملی ہیں۔

اُردو زبان اور رسم الخط

پچھلے سال پٹنہ میں مولوی عبدالحق صاحب ناظم انجمن ترقی اُردو اور بابو راجندر پرشاد کے درمیان اردو ہندی کے مسئلہ پر گفتگو ہوئی اور یہ بات صاف ہوگئی۔ کہ ہندوستانی سے مراد شمالی ہندوستان کی وہ زبان ہے جو عام طور پر ہندوؤں اور مسلمانوں میں بولی جاتی ہے اور فارسی اور دیوناگری رسم الخط میں لکھی جاتی ہے اس پر مولوی عبدالحق صاحب اور دوسرے مشہور زبان دانوں نے اپنے اطمینان اور تشفی کا اظہار بھی کیا۔

کانگریس کو اپنی وزارت بنانے کے بعد خدمت کرنے اور عوام کی معاشرتی۔ اقتصادی اور ذہنی حالت کو سدھارنے کے نئے موقعے ملے۔ اپنے پرانے عزائم اور حوصلوں کے مطابق ان موقعوں کو عوام کی اصلاح اور ترقی کے لئے استعمال کرنا اس کے قومی فرائض بنیادی تقاضہ تھا کون سی قوم جیسی اپنی زبان میں تعلیم حاصل کر کے ترقی کر سکی ہے؟ قومی عروج اور قومی ترقی تو جب ہی ہو سکتی ہے جبکہ قومی زبان کی نئے سرے سے نئی بنیاد اور قومی پیرائے پر تنظیم اور تعمیر کی جائے۔ اور مادری زبان میں دی جائے۔

انہیں عزائم کے ماتحت واردھا سکیم بنائی گئی جس میں بنیادی طور پر اس اصول کو تسلیم کیا گیا کہ

(۱) قومی پیمانہ پر ساتھ برس تک مفت اور جبری تعلیم دی جائے۔

(۲) تعلیم کا ذریعہ مادری زبان ہو۔

(۳) اس دور میں تعلیم کو کسی نہ کسی طرح کی دستکاری اور زرخیز کاموں پر توجہ دینی چاہیئے۔ اور جس طرح کی بھی ٹریننگ دی جاتی ہو اور لڑکوں کو جس کسی بھی مشغلہ کی طرف لگایا جاتا ہو ان سب کا تعلق جہاں تک ممکن ہو بچوں کے ماحول کے اعتبار سے کسی نہ کسی طرح کی دستکاری سے ہو۔

تعلیم کا ذریعہ مادری زبان رکھا گیا ہے مادری زبان میں اُردو اور ہندی دونوں شامل ہیں۔ بہار اور مدراس کی اسمبلیوں میں کچھ ممبروں نے مادری زبان پر اپنے شک و شبہ کا اظہار کیا تھا مدراس کے وزیر اعظم راجگوپال اچاری نے اور بہار میں ڈاکٹر سید محمود وزیر تعلیم نے اس کی وضاحت کی۔ مدراس کے وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے مراد ہندوستانی زبان ہے جو ہندی اور اردو رسم الخط میں لکھی جاتی ہے انھوں نے یہ بھی بتایا کہ مدراس میں لڑکوں کو اختیار ہوگا کہ وہ اپنی خواہش اور پسند کے مطابق اردو یا ہندی رسم خط کے ذریعہ تعلیم حاصل کریں وزیر اعظم اُردو کی کتابیں لکھنے اور شائع کرنے کا کام جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے حوالہ کیا ہے۔

اسی طرح وزیر تعلیم بہار ڈاکٹر سید محمود نے ہندوستانی کی وضاحت کی ہے اور ہندوستانی میں کتابوں کی ترتیب اور اصطلاحات وغیرہ وضع کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنا دی ہے جس کے صدر بابو راجندر پرشاد اور سکریٹری پروفیسر نجم الہدی صاحب پٹنہ کالج ہیں ممبروں میں ہندوستان کے چوٹی کے ادیب اور زبان داں۔ اردو کی ترقی کے سلسلہ میں وزارت بہار نے جو عملی قدم اٹھائے ہیں اس کی دو ایک مثال نیچے دی جاتی ہے۔

(۱) وزارت نے پانچ ہزار کی رقم اردو کی ترقی کے لئے منظور کی گئی ہے۔

(۲) وزارت نے بی۔ اے آنرز اور ایم اے کے درجوں میں اُردو کی تعلیم کا فیصلہ کر دیا ہے اور اس کے لئے ضروری انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ اس کی شروعات بھی اسی سال سے ہو جائیگی

(۳) وزارت نے ریونیو کورٹ میں اردو رسم خط کے استعمال کا حکم دیدیا ہے۔

مسلمانوں اور مسلم اداروں کی امداد

اس کے علاوہ صوبہ بہار کی وزارت نے مسلم اقلیت خاص کر کے مومن برادری کی اور مسلم اداروں کی جو مالی امداد کی ہے اسکی حسب ذیل تفصیل دلچسپی سے خالی نہیں اس سے وزارت کے بے تعصبی اور انصاف پروری کا اندازہ ہو سکتا ہے

(۱) مسلم گرلز اسکول ہزاری باغ ۵۰۰ روپے وزیر اعظم کرشن سنہا

(۲) شاہ آباد دار لائبریریاں ۲۵۱ روپے وزیر مالیات انوگرہ نارائن

(۳) عمارت کیلئے ۲۵۰۰ روپے کی مالیت کی زمین "

(۴) یتیم خانہ پٹنہ سٹی ۵۰۰ روپے وزیر اعظم

(۵) " ۲۵۰ روپے وزیر صحت

(۶) مدرسہ شرفیہ وزیر گنج ۲۵۰ روپے وزیر لوکل سلف

(۷) دسنہ لائبریری وزیر مالیات

(۸) مومن برادری کے طالبان علم کے وظیفہ کے لئے (بجٹ میں) دس ہزار کی رقم رکھی گئی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ ان اعداد و شمار کو اور حقائق کو سامنے رکھ کر ہمارے معترضین اور تنقید نگار حضرات اپنی تقریروں اور تحریروں پر نظر ثانی کریں گے۔

صنعت شکرسازی کی شاہی درسگاہ کا داخلہ

امپیریل انسٹی ٹیوٹ آف شوگر ٹکنالوجی کانپور کا دوسرا سیشن ۱۰ر جولائی ۱۹۳۸ء سے شروع ہوگا اس انسٹی ٹیوٹ میں شکر کی صنعت اور شکر کے تجربے ایسوسی ایٹ شپ (شکر کے صنعت اور) اور شکر کے انجنوں کے فیلو شپ انجنیئرز بوائلر کے سرٹیفکٹ حاصل کر کے تعلیم دی جاتی ہے اس کے علاوہ تعطیلات کے زمانہ میں ڈرج اور جرمن زبانوں کے اعداد و شمار دینا پروانڈنگ کیمیکل کنٹرول وغیرہ کے مختلف کورس بھی پڑھائے جاتے ہیں۔

داخلہ کے امیدوار ایک منتخب کمیٹی کے سامنے پیش ہوں گے داخلہ کی درخواستوں کے پہونچنے کی آخری تاریخ ۱۰ر جون ۱۹۳۸ء ہے داخلہ کے فارم میں کورس اور فیس وغیرہ کے متعلق اطلاعات ڈائرکٹر امپیریل انسٹی ٹیوٹ آف شوگر ٹکنالوجی کانپور سے دستیاب ہو سکتی ہیں

ان صوبوں کے امیدواروں کو جو شوگر ٹکنالوجی کے تعلیم دینے کے لئے وظائف دیتے ہیں وظائف کے لئے سیدھا ڈائرکٹر آف انڈسٹریز کے نام درخواستیں بھیجنا چاہئیں۔

میعاد خریداری ختم ہونے پر چندہ اخبار فوراً روانہ کر دیں ورنہ مسٹر کا زیر بار ہونا پڑے گا۔ (منیجر اخبار)

اسلام صداقت کا علمبردار ہے

اسلامیہ کالج پشاور میں مہاتما گاندھی کی تقریر

جونہی مہاتما جی خان عبدالغفار خاں کے ہمراہ ہال میں داخل ہوئے سب طرف سے اوراہ گیلریوں سے مہاتما جی پر گلاب کے پھولوں کی بارش کی گئی اور پر زور تالیوں اور نعروں کی گونج میں مہاتما جی اپنی نشست پر بیٹھے۔ دروازوں پر اسکاؤٹوں نے مہاتما جی کو سلامی دی۔

سپاسنامہ

مسٹر فضل حق رشید صدر اسٹوڈنٹ یونین نے مہاتما جی کی خدمت میں ایک ایڈریس پڑھا کہ آپ نے ہمارے دلوں میں آزادی کے شعلہ کی لو لگا دی ہے اور اسے جلتا رکھا ہے۔ آپ نے ہماری سب سے عظیم ہستی خان عبدالغفار خاں میں ایک نئی روح پھونک دی ہے (تالیاں) اور آپ کی رہنمائی اور تحریک کی وجہ سے ہی خان صاحب ہمارے صوبہ کے جنگجو عناصر کو پرامن کرنے میں اور انہیں ایک تربیت یافتہ جماعت بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اور پھر اس عظیم طاقت کو ہندوستان کی آزادی کے کاز میں لگا دیا (تالیاں)

مہاتما جی کی تقریر

سپاسنامہ کے جواب میں مہاتما جی نے مدھم آواز میں ہندوستانی میں تقریر کی اور مزاحیہ انداز میں فرمایا کہ میں خیبر یونین کا ممبر اس کا آئین پڑھے بغیر ہی بن گیا ہوں۔ یہ پٹھانوں کی چال ہے اور ... لوگ تو پٹھانوں کا نام سنتے ہی کانپتے ہیں۔

دنیا میں ہر جگہ فوجی بن کا چرچا ہے۔ ہر ملک میں تلوار کا زور ہے اور جس کے پاس تلوار کی طاقت ہے وہ دوسروں سے اطاعت منوا سکتا ہے۔ تلوار کے بغیر آدمی نکما خیال کیا جاتا ہے لیکن میرا عقیدہ یہ ہے کہ تلوار کے بغیر آدمی بشرطیکہ اس میں اہنسا کی طاقت ہو تلواروں سے مسلح آدمی کا مقابلہ کامیابی سے کر سکتا ہے اور اگر ایک آدمی ایسا کر سکتا ہے تو بہت سے آدمی کیوں نہیں کر سکتے۔

میں گزشتہ ۵۰ سال سے اہنسا کا پرچار کر رہا ہوں میرے ماں باپ نے بھی بچپن میں مجھے یہی سکھایا تھا۔ میں نے جنوبی افریقہ میں اس پر عمل کیا جہاں پٹھانوں کی طرح ہر شخص مسلح ہے اور حکومت نے وہاں جبریہ بھرتی شروع کی تھی۔ لوگ کہتے تھے کہ یہ مٹھی بھر ہندوستانی اہنسا کے ہتھیار سے حکومت افریقہ سے کیسے لڑ سکتے ہیں۔ ہندوستان میں بھی ہم نے اس ہتھیار کو اپنے حقوق حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا ہے اور ہم نے کچھ حد تک کامیابی حاصل کر لی ہے۔ حقیقی طاقت صرف اہنسا سے ہی حاصل کی جا سکتی ہے۔ فوجی تعلیم حاصل کرنے کی نسبت اہنسا کی تربیت حاصل کرنا زیادہ مشکل ہے۔ لاکھوں مسلمان خدا کے نام پر گناہ کرتے ہیں اور رام جپنے والے لاکھوں ہندو بھی ایسا ہی کرتے ہیں جو شخص خدا کو پہچانتا ہے اسے تو ایک چھری کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ ایک آدمی جو اللہ کا نام لیتا ہے اور کلمہ پڑھتا ہے ممکن ہے اللہ کا معتقد نہ ہو۔ خدا کا صرف وہی بندہ ہے جو ہر آدمی میں خدا کو دیکھتا ہے ایسا آدمی کسی دوسرے انسان کو ہلاک کرنے کے لئے کبھی تیار نہ ہوگا۔ ہماری اخوت اور برادری صرف اپنے مذہبوں تک ہی محدود نہیں ہونی چاہیئے بلکہ یہ عالمگیر ہونی چاہیئے۔

جن مسلمانوں کا اس کے برعکس خیال ہے ان کا خدا کے متعلق تصور اور تخیل عجیب ہے۔

خدا کا حقیقی بندہ بنی نوع انسان کی خدمت کرنے کیلئے پیدا ہوتا ہے اور وہ ہمیشہ صداقت پر قائم رہتا ہے میں نے اسلام کا بہت کافی مطالعہ کیا ہے کہ میں جانتا ہوں کہ یہ صداقت کا علمبردار ہے۔ ہمیں اہنسا پر ایک پالیسی کے طور پر نہیں بلکہ مذہب کے جزو کے طور پر عقیدہ رکھنا چاہیئے۔

اہنسا کے پیرو ہوتے ہوئے ہم نشہ دھول جائیں گے اگر اسلام آپ کو عزیز ہے اور ہندو دھرم مجھے عزیز ہے تو محض منطقی طور سے ہم اس نتیجہ پر پہنچیں گے کہ ہمیں ہر دوسرے مذہب کا مساوی احترام کرنا چاہئے۔ اہنسا کے جرنیلوں کی حیثیت میں آپ کو معمولی آدمیوں کی نسبت جو اچھے سپاہی بن سکتے ہیں خاص تربیت کی ضرورت ہے۔ آپ کی اہنسا بزدلوں یا جنونیوں کی نہیں ہوگی بلکہ یہ تلوار سے بھی زیادہ طاقتور ہوگی۔

زرعی انکم ٹیکس بل اور اسلامی اوقاف کا مسئلہ

طے شدہ اصول مفاہمت سے ایڈوکیٹ جنرل کا گریز۔ مولانا ابوالمحاسن محمد سجاد صاحب کا بیان

مولانا ابوالکلام آزاد اور مجھ سے باہمی تبادلہ خیالات کے بعد جو امور طے ہوئے اور جس کو حکومت نے تسلیم کر لیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

اول یہ کہ تمام مسلم اوقاف پر کوئی ٹیکس نہیں لگایا جا سکتا یعنی وقف ہونے کے بعد کوئی جدید ٹیکس وقف پر نہیں لگایا جا سکتا۔

دوم یہ کہ وقف علی الاولاد میں ہر وظیفہ دار کے وظیفہ پر اس کی ذاتی ملکیت کی حیثیت سے ٹیکس لگایا جا سکتا ہے۔

سوم یہ کہ وظیفہ دار کے حصہ پر جو ٹیکس لگا ہو اس کی اصولی متولی وقف کے ذریعہ سہولیت انتظام کی وجہ سے ہو سکتی ہے۔

چہارم یہ کہ وقف کی جائداد کسی حال میں قرق اور نیلام نہیں ہو سکتی۔

ان چاروں اصولوں کو تسلیم کر لینے سے مداخلت فی الدین کی صورت باقی نہیں رہتی ہے۔ جو ترمیم بل میں پیش کی گئی ہے وہ انہی اصولوں کے ماتحت ہے اور جس کو حکومت نے تسلیم کر لیا ہے۔

مگر مجھے معلوم ہوا ہے کہ ایڈوکیٹ جنرل نے اپنی تقریر میں یہ کہا ہے کہ ہم اس اصول کو تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ کہ وقف کی جائداد پر وقف ہونے کے بعد کوئی ٹیکس نہیں لگایا جا سکتا ہے۔ یہ تقریر بالکل اس ذہنیت کی ہے کہ وہ اصول اسلام کے خلاف ہے بلکہ اس معاہدہ طے شدہ اصول اور حکومت کی منظور کردہ ترمیم کی اسپرٹ کے بھی خلاف ہے۔ ایڈوکیٹ جنرل صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس ایکٹ کے نفاذ تک کے تمام اوقاف زراعتی انکم ٹیکس سے مستثنیٰ کرنا اسی اصول پر مبنی ہے۔ اور اب آئندہ جو وقف ہوگا حکومت اسی اصول کے ماتحت جدید ٹیکس ان پر بھی نہیں لگا سکے گی۔

مصالحت کی وہ گفتگو جو مولانا آزاد سے ہوئی تھی جس کا میں نے ذکر کیا ہے اس پوری گفتگو میں مسٹر محمد یونس لیڈر مسلم انڈیپنڈنٹ پارٹی اور دوسرے حضرات بھی شریک تھے۔ اور اسی وقت ترمیم بھی مرتب کی گئی تھی۔

جرمن نوآبادیاں

مسولینی سے ڈیڑھ گھنٹہ گفتگو

روم ۴ر مئی۔ ہر ہٹلر اور سائنور مسولینی کے درمیان ... منٹ تک ملاقات جاری رہی کوئی بیان شائع نہیں کیا گیا۔ لیکن افواہ ہے کہ ہر ہٹلر نے جرمنی کی نوآبادیوں کا مطالبہ پیش کیا اور اس مسئلہ پر بحث ہوئی۔

ہانڈریا میں جہاں کہ ملاقات ہوئی ۴۰ ہزار کا مجمع تھا۔ اس کے بعد ہر ہٹلر اور ان کے ہمراہی وفادار و شاہ کے ساتھ ... میں شریک ہوئے۔ اس کے بعد ہر ہٹلر فوجی بندرگاہ نیپلز کو روانہ ہوئے جہاں کہ سائنور مسولینی اور پچاس افسروں نے ان کا خیر مقدم کیا

۵۰۰ مسلم نوجوانوں نے اپنے فوجی کرتبوں کا مظاہرہ کیا۔ پاپائے روم نے روم میں سوت کا جھنڈا (جرمن جھنڈا) کی موجودگی پر اظہار افسوس کیا جبکہ آپ نے پانسو نوشادی شدہ جوڑوں کو خطاب کرتے ہوئے تقریر کی۔ آپ نے مزید فرمایا کہ روم میں بہت ہی افسوسناک واقعات پیش آ رہے ہیں۔ ان میں سب سے افسوسناک یہ ہے کہ روم صلیب پر کراسٹ کی صلیب کے علاوہ اور جھنڈے لہرا رہے ہیں۔

برلن کے اخبارات ہر ہٹلر اور سائنور مسولینی کی ملاقات کو بہت ہی اہمیت دے رہے ہیں۔ روم میں مقیم برلن اخباروں کا بیان ہے کہ ملاقات کے نتیجہ کے طور پر نئے معاہدوں کا امکان نہیں ہے۔ اس ملاقات کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان دوستانہ تعلقات کو مضبوط کرنا ہے۔

تحریک مدح صحابہ اور حکومت یوپی

کانگریسی وزراء قوم پرور زعماء اور اکابر علماء کی کانفرنس کا فیصلہ

مدح صحابہ کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے ایک ذمہ دار کمیٹی کا تقرر

(الجمعیۃ کے خاص نامہ نگار کے قلم سے)

لکھنؤ ۴ر مئی میں نہایت ہی ذمہ دارانہ طریقہ پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ مدح صحابہ کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند کے بزرگوں کی مداخلت بہت ہی مؤثر ثابت ہوئی۔ اگرچہ مسئلہ کی اہمیت کے پیش نظر مدح صحابہ کے اختلافی مسئلہ کا حل تلاش کرنے میں تاخیر کرنی پڑے گی۔ تاہم کانگریسی وزارت کی بہترین خواہشوں میں سے ایک خواہش یہ ہے کہ اس کا حل پیدا کرنے کے لئے ایک اور قدم اٹھایا جائے۔

گزشتہ ہفتہ آنریبل حافظ محمد ابراہیم کی کوٹھی میں ایک وزراء حکومت، کانگریسی زعماء اور جمعیۃ علماء ہند کے اکابر کی جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور پنڈت پنتھ وزیر اعظم نے مدح صحابہ کے متعلق بہت صاف صاف گفتگو کی۔ مدح صحابہ کے متعلق غور و فکر کا یہ سلسلہ آج تک جاری تھا۔

کمیٹی کا تقرر

اگرچہ مولانا عبدالشکور صاحب اور ان کے رفقاء کی فوری رہائی کے مسئلہ پر کوئی قانونی وجوہ سے کوئی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ تاہم مسئلہ کو بنیادی اور اصولی طور پر حل کرنے کے لئے یہ طے شدہ امر ہے کہ یہ کام ایک کمیٹی کے سپرد ہوگا جو پوری سنجیدگی کے ساتھ شیعہ سنی اختلاف کے تمام پہلوؤں پر غور کر کے متفقہ حل نکالیگی۔

کمیٹی کے ارکان

(۱) شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی

(۲) مولانا ابوالکلام آزاد

(۳) پنڈت گوبند بلبھ پنتھ وزیر اعظم

امید کی جاتی ہے کہ مولانا مدنی کی سرحد سے واپسی پر ارکان کمیٹی پیش نظر مقصد کیطرف متوجہ ہوں گے۔ اور مدح صحابہ کا مسئلہ

مولانا عبیداللہ صاحب سندھی کی واپسی

حکومت سندھ کا تازہ اعلان۔ حکومت ہند کا کیا طرز عمل ہوگا

(ہمارے خاص نامہ نگار کے قلم سے)

کراچی ۴ر مئی۔ حکومت سندھ کے وزراء پنجاب اور بنگال کی ہندو نواز اور فرنگ پرور حکومتوں کے برعکس نہایت ہی اعتماد اور آزادی کے ساتھ عوام کی خدمت کر رہی ہیں۔

وزیر اعظم اللہ بخش اور دوسرے مسلمان وزیر الٰہی بخش نہایت ہی سنجیدگی کے ساتھ جلاوطنوں کی واپسی کے لئے ساعی ہیں۔ الٰہی بخش صاحب نے حال ہی میں اپنی ایک تقریر میں فرمایا ہے کہ میں عمل اور مذہب کی راہ میں خدا کے سامنے جوابدہ ہوں۔ مجھے خدائے تعالیٰ نے عوام کی خدمت کیلئے موقع مہیا کئے ہیں اور جہاں تک میری طاقت ہوگی میں ان کو پورا کر سکوں۔

وزیر اعظم کا یہ حال ہے کہ وہ اسلام اور انسانیت کو ایک سمجھتے ہیں اور مخلوق خدا کی خدمت کے لئے ہر آزاد قدم اٹھانے کے لئے تیار ہیں۔ آپ کے دل میں یہ تڑپ پائی جاتی ہے کہ مولانا عبیداللہ صاحب جیسے جلیل القدر عالم کے لئے جلد ہندوستان کا دروازہ کھل جائے۔

آپ نے پھر ایک اعلان کیا ہے کہ صوبہ میں مولانا کی واپسی پر کوئی پابندی نہیں۔۔۔ اس اعلان کا مقصد حکومت ہند کے لئے ایک صاف راہ پیش کرنا ہے۔ مولانائے محترم نے اپنی آمد کے متعلق باضابطہ حکومت ہند کو لکھدیا ہے۔ چونکہ حکومت یہ اعلان کر چکی ہے کہ اگر انہوں نے حکومت کو لکھا تو ہمدردانہ غور کیا جائے گا۔ اس لئے امید ہے کہ مولانا بہت جلد ہندوستان تشریف لائیں گے۔

سبھاش بابو کو ایڈریس

بمبئی کارپوریشن کو تار

کلکتہ ۷ر مئی۔ بابو سبھاش چندر بوس صدر انڈین نیشنل کانگریس نے بمبئی کے میئر کو ایک تار بھیجا ہے کہ وہ بخوشی ۸ مئی کو اگر بتاریخ کارپوریشن کے ممبروں کو راس آئے استقبالیہ ایڈریس قبول کریں گے۔

موجودہ انتظامات کے مطابق سبھاش بابو ۸ر مئی کو بمبئی روانہ ہوں گے۔

(بقیہ صفحہ ۲)

وائسرائے ہند اور وزیر ہند کو جھکنے پر مجبور کر دیا۔

صدر کانگریس کا ارشاد بالکل بجا ہے کہ یہ ایک تازہ اور عظیم فتح ہے جو کانگریس کی قوت نے برطانوی تسلط کے خلاف حاصل کی ہے وائسرائے ہند نے مسٹر ڈین کو عارضی گورنر مقرر کیا تھا۔ مسٹر ڈین اس صوبہ میں کانگریسی وزراء کے ماتحت تھے اور وہ اپنے ماتحت کو مختصر سے مختصر وقفہ کے لئے بھی ایک بالادست قوت کی حیثیت میں دیکھنا نہیں چاہتے تھے۔ گاندھی جی اور صدر کانگریس نے اعلان کر دیا کہ ایسا نہیں ہو سکتا ورنہ وزارت مستعفی ہو جائیگی۔ مانچسٹر گارڈین نے لکھا کہ حکومت ہند نے غلطی کی ہے اور اسے غلطی کا کفارہ دینے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

انجام کار گورنر نے اپنی رخصت کو منسوخ کرا لیا۔ وائسرائے ہند نے تسبیح کی حمایت کی اور وزیر ہند کو منظوری دینی پڑی۔ کانگریس نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہماری جنگ زندگی اور کامیابی کی علامت ہے اور یہ کہ وزارت اصل شئے نہیں بلکہ قوم کا اعتماد۔ قومی وقار اور عوام کا مفاد اصل الاصول ہے۔

کیا مسلم لیگی صوبوں کے وہ مسلمان وزراء جو انگریزوں کے بل اور صلیبی قوتوں کی بنا پر غلاموں کی طرح حکومت کر رہے ہیں اور مسلمانوں کا نام لینے کے باوجود ہندوؤں کی خوشامد میں مرے جا رہے ہیں اس مثال سے کوئی سبق لیں گے۔

برما میں الجمعیۃ

چونکہ علیحدگی برما کے باعث برما کے محکمہ ڈاک نے محصول میں اضافہ کر دیا ہے۔ اور اب اخبار پر زیادہ محصول دینا پڑتا ہے۔ اس لئے برما کے خریداروں سے بھی آئندہ عزم ممالک کا چندہ لیا جائے گا۔ جن حضرات کی مدت خریداری ختم ہو گئی ہے وہ آئندہ کے لئے ... سالانہ ارسال فرمائیں۔ اگر محکمہ ڈاک نے محصول میں تخفیف کر دی جیسا کہ توقع بھی ہے تو الجمعیۃ کی قیمت میں بھی تخفیف کر دی جائیگی۔

منتظم

اسلامیان ہند کا پندرہ روزہ علمی

رسالہ **انوار رسالت**

بالکل مفت

رسالہ کا سالانہ چندہ دو روپے ہے۔ مگر کچھ عرصہ کے لئے ۲ رمضان انوار رسالت نے بیاد گار سالانہ چندہ صرف ۱۲ آنے کر دیا ہے۔ آپ بھی ۱۲ آنے بذریعہ ٹکٹ منی آرڈر بھیجکر سالہ سال بھر مفت پڑھئے۔

کا پتہ:- منیجر رسالہ "انوار رسالت" بارہ دری شریف دسرائے عالمگیر ضلع گجرات (پنجاب)

برطانیہ کی وزارت عظمیٰ طوفان میں

مسٹر چیمبرلین کی وزارت عظمیٰ کے ایک سالہ دور میں برطانیہ کی تذلیل

حبش پر اٹلی کا قبضہ کن حالات میں تسلیم کیا جائے گا

لندن ۳ مئی۔ گذشتہ رات دارالعوام میں ۱۰۰ ووٹوں کے مقابلہ میں ۳۱۶ ووٹوں سے اٹلی اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ منظور کر لیا۔ لیبر پارٹی کی ترمیم ۱۱۰ ووٹوں کے مقابلہ میں ۳۲۲ ووٹوں سے مسترد ہو گئی۔

مسٹر سی۔ آر۔ اٹلی نے بحث ختم کرتے ہوئے فرمایا کہ مسٹر چیمبرلین کی وزارت عظمیٰ کے ایک سالہ دور میں ملک کو ... کے ہاتھ میں ہے اور جس کا انتظام بالکل نیا ہے اپنے دخلفات مثالکر ہم نے نئی اٹلی کے ساتھ دوستی کی ہے جو ایسی ہی مضبوط ہے جیسی کہ پرانی اٹلی کے ساتھ تھی۔

حکومت کا جواب

سر آر۔ اے بٹلر نے حکومت کی جانب سے جواب دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ وزیراعظم کی پالیسی کو زبردست کامیابی نصیب ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے بتایا کہ برطانیہ اور آئرلینڈ کے درمیان معاہدہ ہوا۔ برطانیہ اور فرانس کے درمیان گفت و شنید ہوئی اور برطانیہ اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ اور گفت و شنید ہوئی۔

اس سوال کے جواب میں آیا معاہدہ کے پس پشت کوئی خفیہ وعدہ کیا گیا ہے سر بٹلر نے یقین دلایا کہ کسی قسم کا کوئی خفیہ وعدہ نہیں کیا گیا۔

وزیراعظم نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ اٹلی کے ساتھ پرانی ہماری دوستی تھی۔ آج بالکل نئی اٹلی ہے جس کی باگ ڈور مسولینی ...

اسپین کا معاملہ

تقریر جاری رکھتے ہوئے وزیراعظم نے فرمایا۔ کہ جب تک اسپین کا معاملہ طے نہیں ہو جاتا۔ ہماری ایسی پوزیشن نہیں ہو جاتی ... اکثر اس شبہ کا اظہار کیا جاتا رہا ہے کہ اٹلی اسپین سے اپنے والنٹیر واپس نہیں بلائے گا۔ اور کہ وہ وہاں اپنی پوزیشن مضبوط کرنا چاہتا ہے لیکن اس کے متعلق اٹلی نے حکومت اسپین کو پختہ طور پر یقین دلایا ہے۔

حبش کی فتح کو تسلیم کرنے کے متعلق وزیراعظم نے فرمایا کہ لیگ کی ممبر بہت سی حکومتوں نے اس بارے میں یہ رویہ اختیار کیا ہے کہ اس معاملہ کی اجتماعی ذمہ داری اس وقت ختم ہو گئی تھی جبکہ ... اس نے اب وہ حبش کی فتح تسلیم کرنے میں آزاد ہیں لیکن ... برطانیہ کو اس رائے سے اتفاق نہیں ہے۔ اس اختلاف رائے کا یہ نتیجہ ہوا ہے کہ بہت سی حکومتوں نے حبش کی فتح تسلیم کر لی ہے۔

نویں صدی کا عرب موجد جس نے ہوائی جہاز تیار کیا تھا

ڈاکٹر ہدایت حسین کے انکشافات

کلکتہ ۲ مئی۔ شمس العلماء ڈاکٹر ہدایت حسین نے آج بنگال کی رائل ایشیاٹک سوسائٹی کے ماہانہ جلسہ میں پر از معلومات خطبہ پڑھ کر دلائل سے یہ ثابت کر دکھایا کہ ہم ہوائی جہاز کو موجودہ زمانہ کی ایک ایجاد سمجھتے ہیں لیکن عباس ابن فرناس نامی ایک ہسپانی عرب نے نویں صدی عیسوی ہی میں قرطبہ کے مقام پر ایک طیارہ ایجاد کر لیا تھا۔

ڈاکٹر ہدایت حسین نے فرمایا کہ اسپین کے ابوالقاسم اور اس کے ہمعصر دیگر مورخوں اور شاعروں نے ... لگا تو اس کے چوٹ آئی۔ یہ موجد ۸۸۸ء میں فوت ہوا۔ ابن فرناس کے مکان میں ایک ایسا آلہ بھی تھا جس کی بادل، ستارے۔ بجلی کا نظارہ کیا جا سکتا تھا۔ بادلوں کی خوفناک گرج بھی سنی جا سکتی تھی۔

اس آلہ کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر صاحب موصوف بیان کرتے ہیں کہ ابن فرناس نے نہ صرف دوربین کی قسم کا ایک آلہ ایجاد کر لیا تھا۔ بلکہ اسی آلہ میں ہواپیدی رریکارڈنگ کی صلاحیت بھی تھی۔

حتیٰ کہ بادل کی گرج بھی ... اس کے ذریعے ریکارڈ کی جا سکتی تھی۔

... وقت معلوم کیا جا سکتا ہے۔

جنگ یا صلح

ہر ہٹلر اور سائنور مسولینی کی ملاقات سے کیا نتیجہ نکلے گا

آسٹریا پر جرمن قبضہ سے اطالوی جرمن اتحاد کی عمارت ہل گئی

روم ۳ مئی۔ ہر ہٹلر کا استقبال کرنے کے لئے روم سے درہ بریز تک جو کہ ۸۰۰ میل لمبا راستہ ہے۔ ۳۰ لاکھ اشخاص جمع تھے جب اسپیشل ٹرین ہو کنا پہنچی تو سواؤں نے ایک سالہ بچی ... ہٹلر کا خیر مقدم اسٹیشن پر ۴۰ ہزار اشخاص کا مجمع تھا۔ اور لڑکیوں کے ایک وفد نے ہر ہٹلر کو پھول پیش کئے۔

جنگ یا صلح

پیرس کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ ہر ہٹلر کے دورہ روم کا فرانس میں گہری دلچسپی سے مطالعہ کیا جا رہا ہے اور یہ رائے ظاہر کی جا رہی ہے ... بیان کیا جاتا ہے کہ ہر ہٹلر کی طاقت آج اس سے کہیں زیادہ ہے ... ۱۹۳۴ء میں روم آئے تھے۔ لیکن ...

رائے ظاہر کی جا رہی ہے کہ آسٹریا اور جرمنی کے الحاق سے جرمنی اور اٹلی کی اتحادی عمارت ہل گئی ہے۔

یہ افواہ ہے کہ ہر ہٹلر نے مسولینی کو یہ لالچ دیا ہے کہ شمالی افریقہ اور اسپین میں اٹلی جو کارروائی کرے گا جرمنی اسمیں اٹلی کی امداد کرے گا۔ اور اس کے عوض اٹلی کو سنٹرل یورپ کے معاملہ میں مداخلت نہیں کرنا چاہئے۔ فرانسیسی حلقوں کی رائے ہے کہ برطانیہ اور فرانس کے مصالحتی رویہ کا مسولینی کا گہرا اثر پڑے گا۔ اور مسولینی امن کو خراب کرنے کی بجائے امن قائم کرنے میں امداد کریں گے۔ ...

اخبار "ذیکو ڈی" پیرس لکھتا ہے کہ گذشتہ واقعات سے بالکل نئی صورت حالات پیدا ہو گئی ہے اور روم برلن اتحاد قریب الرگ ہے۔

خواہ جرمنی اور اٹلی کے کتنے ہی اچھے تعلقات ہوں لیکن اگر جرمنی اپنی سلطنت میں اضافہ کرتا رہا تو اٹلی اس سے آنکھیں بند نہیں کر سکتا۔

فیلڈ مارشل گورنگ نے ہٹلر کی عدم موجودگی میں ان کی جگہ کام کریں گے۔ پلیٹ فارم پر ہر ہٹلر کو الوداع کہتے ہوئے فرمایا۔

سائنور مسولینی سے آپ کی ملاقات سے ایک مرتبہ پھر جرمنی اور اٹلی کے اتحاد کی قوت کا مظاہرہ ہو جائے گا۔ اس صدی کی اعلیٰ ترین ہستیوں کی ملاقات سے دونوں ملکوں اور دنیا کے امن فائدہ پہنچے گا۔

اٹلی میں گرفتاریاں

دو ڈکٹیٹروں کی حفاظت کرنے کے لئے شہر میں اس قدر احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں کہ تاریخ میں ان کی مثال نہیں ملتی تمام مشتبہ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے گرفتار شدگان میں جرمن یہودی بھی شامل ہیں۔ روم کے تمام جیل خانے بھر گئے ہیں اور قیدیوں کے لئے کیمپ کھول دئے گئے ہیں جس راستہ سے جلوس نکلے گا اس کے باشندوں کی چھان بین کی جا رہی ہے بہت سے یہودی شہر چھوڑ کر چلے گئے ہیں۔

حضرت جگر مراد آبادی کا انتقال پر ملال

مراد آباد ۲ مئی۔ ادبی حلقوں میں یہ خبر نہایت رنج و الم کے ساتھ سنی جائے گی۔ کہ ہندوستان کے مشہور شاعر حضرت جگر مراد آبادی کے قریب ایک موضع میں حرکت قلب بند ہو جانے پر اس دنیائے فانی سے عالم جاودانی کی سمت کوچ کیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت جگر مراد آبادی نے حقیقی معنوں میں حسن و عشق کا مطالعہ کیا اور اس قدر مطالعہ کیا کہ خود اپنی شخصیت کو حسن و عشق میں جذب کر دیا۔ مرحوم کا کلام طرز نگارش اور طرز بیان کا اپنی نظیر آپ تھا۔

ہندو مسلم اتحاد کا دلچسپ نظارہ

مہاتماجی کی دعا اور قرآن کی آیتیں

پشاور ۳ مئی۔ مہاتماجی کی صبح اور شام کی دعائیں پشاور کی زندگی کا ایک عام پہلو بن گئی ہیں۔ بہت سے لوگ مہاتماجی کی دعا میں شریک ہوا کرتے ہیں۔

آج شام کو مہاتماجی نے ایک کثیر مجمع کے روبرو دعا کی۔ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے ہزاروں مرد اور عورتیں اس میں شریک ہوئے۔ دو نوں گاندھی پلیٹ فارم پر تشریف فرما تھے پہلے خان عبدالغفار خاں نے قرآن شریف کی آیات پڑھیں اس کے بعد بھگوت گیتا کے اشلوک پڑھے گئے اور بھجن گائے گئے۔

زیگوسلاویکیہ کا ہنگامہ خیز مسئلہ

ہر ہٹلر کے عزم روما کا بنیادی سبب

برلن ۳ مئی۔ مسولینی سے ملاقات کرنے کے لئے ہر ہٹلر آج روم کو روانہ ہو گئے۔ ان کے دورہ روم کے متعلق سیاسی حلقوں میں مختلف قسم کی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔

ایک بیان یہ ہے کہ ہر ہٹلر اور سائنور مسولینی کے درمیان ملاقات کے نتیجہ کے طور پر کوئی نیا معاہدہ نہیں ہوگا۔ بلکہ ہر ہٹلر یہ معلوم کرنے کی کوشش کریں گے۔ کہ اگر زیگوسلاویکیہ میں ایسی صورت پیدا ہو گئی کہ وہاں پر امداد جرمنوں کی امداد کرنے کے لئے جرمنی کو ہتھیار اٹھانا پڑا اور اس حالت میں فرانس نے اٹلی پر حملہ کر دیا تو اٹلی اس صورت میں کیا کرے گا۔

جرمن حلقوں میں یہ خیال ظاہر کیا جاتا ہے کہ ہر ہٹلر مسولینی کے ساتھ ذہنی معاملات پر تبادلہ خیالات کریں گے۔

یہ بالکل صاف ظاہر ہے کہ سب سے اٹلی اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ ہوا ہے سائنور مسولینی کی پوزیشن ایسی ہو گئی ہے کہ وہ مغربی حکومتوں اور جرمنی کے درمیان ایک ایماندار صالح کی حیثیت سے کام کر سکتے ہیں۔

زرعی آمدنی پر ٹیکس لگایا جائیگا

بہار اسمبلی میں بل پاس ہو گیا

... سلمانوں نے پرائیوٹ نوعیت سے خیراتی ٹرسٹوں میں ٹیکس لگانے کی مخالفت کی۔ اس معاملہ پر دس روز تک سخت بحث ہوئی بالآخر کل وہ کلاز پاس ہو گیا جس کا ذکر آیا ہے۔

میونسپل ایکٹ کا ترمیمی بل

بمبئی اسمبلی کے اجلاس کی روداد

بمبئی ۳ مئی۔ بمبئی لیجسلیٹو اسمبلی میں میونسپل ایکٹ کے ترمیمی بل کی پہلی اور دوسری خواندگی پاس ہو گئی۔

اس بل میں یہ تجویز کیا گیا ہے کہ ۱۹۴۲ء میں بالغوں کو حق رائے دہی دینے کا طریقہ رائج کیا جائے۔ کارپوریشن کی آئینی کمیٹیوں کے ممبروں کی نامزدگی کا سسٹم منسوخ کیا جائے۔ کارپوریشن کے کچھ عہدوں کی تنخواہیں کم کر دی جائیں اور شہر کو بعض مختلف وارڈوں میں تقسیم کیا جائے۔

ہاؤس کے تمام طبقوں نے بل کی حمایت کی صرف دو ممبروں نے اس بنا پر بل کی مخالفت کی کہ بالغوں کو حق رائے دہی دینے کا طریقہ رائج کرنا قبل از وقت ثابت ہوگا۔

بیک وقت سات بچے پیدا ہوئے

کیوبا کے ایک صوبہ میں ایک عورت کے ہاں سات بچے پیدا ہوئے ہیں۔ یہ سب بچے ایک صورت و شکل کے ہیں اس وقت تک سب کے سب زندہ ہیں لوگ ان کو کثرت سے دیکھنے آ رہے ہیں خدا کی قدرت نے عوام کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔

امتحان میں فیل ہونے پر خودکشی

یوپی ۔ ۳ مئی کوکن ایجوکیشن سوسائٹی کے ہائی اسکول کے امتحان میں ایک پندرہ سالہ طالب علم فیل ہو گیا اس وجہ سے اس نے افیون کھا کر خودکشی کر لی۔

فرانس میں جنگ کی زبردست تیاریاں

ٹیکسوں میں ۸ فیصدی کا اضافہ

پیرس ۳ مئی۔ وزراء کی کونسل نے ٹیکسوں میں ۸ فیصدی کا اضافہ کر دیا ہے جو فرانس نیشنل ڈیفنس کے لئے کام کر رہی ہیں ان پر بھی ٹیکس لگا دیا گیا ہے اور پٹرول پر بھی دو پنس فی گیلن اضافہ کر دیا ہے۔ جو فرمیں اپنے کارخانوں کی حالت بہتر بنانے کی کوشش کر رہی ہیں ان پر ٹیکسوں میں کمی کر دی گئی ہے برآمد کرنے والی فرموں کے ٹیکسوں میں کمی کر دی گئی ہے۔ ایک قانون کے ذریعہ فرموں کو قرض ملنے میں آسانی ہو گئی ہے۔

ہنسراج وائرلیس کی رہائی

کراچی ۳ مئی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہنسراج وائرلیس کی رہائی کے معاملہ میں ابھی تک جو مشکلات درپیش تھیں وہ اب دور ہو گئی ہیں۔ باخبر حلقوں میں یہ کہا جاتا ہے کہ عنقریب ان کی رہائی کا حکم جاری ہو جائے گا۔ اس کے بعد جیل میں ہنسراج سے ملاقات کی جائے گی۔ پھر انہیں سندھ کے کسی اسٹیشن پر انہیں پہنچایا جائے گا اور رہا کر دیا جائے گا۔

بہار اسمبلی کا اجلاس

زرعی انکم ٹیکس کے بل میں ترمیمات

پٹنہ۔ بہار اسمبلی میں کل کے اجلاس میں زرعی انکم ٹیکس بل کی یہ ترمیم پاس ہو گئی کہ تمام ایسے ٹرسٹ اور اوقاف جو عوام کے لئے ہیں خواہ ہندوؤں کے ہوں یا مسلمانوں کے وہ ٹیکس سے مبرا ہیں۔ اور وقف علی الاولاد سے فائدہ اٹھانے والوں کی آمدنی سے ٹیکس وصول کیا جائے۔ ایک ترمیم یہ منظور ہوئی کہ کوئی ٹرسٹ یا جائداد کو اس ٹیکس کی عدم ادائیگی میں ضبط نہ کیا جائے بلکہ اس کی آمدنی لی جا سکتی ہے۔

چینیوں کی فتح

ہانگو ۳ مئی۔ چین کے ایک فوجی مفسر نے بیان کیا کہ تمام محاذوں پر چینی افواج کی جیت ہو رہی ہے اور سو بی خانمنگ میں جاپان نے جتنے حملے کئے ان سب کو پسپا کر دیا اور ہر بیونگ میں چینی فوجوں کا مورچہ بالکل مضبوط ہے علاقہ شانسی میں بھی چینی فوجوں کی فتح ہوئی اور جب تک جاپانیوں کے پاس مزید کمک نہ پہنچ جائے وہ وہاں نہیں ٹھہر سکتی۔

مسلم لیگ کے فیصلوں کے خلاف مولانا ظفر علیخاں کا جہاد

پنجاب میں مسلم لیگ کو دفن کرنے کیلئے نئی جدوجہد

مولانا ظفر علیخاں نے اپنی جماعت مجلس اتحاد ملت کی طرف سے ... موقعہ پر دہلی میں مسلم لیگ کی کونسل کے اجلاس میں بھی اس بات پر اصرار کیا تھا کہ لیگ مسجد شہید گنج کے متعلق کوئی اولوالعزمانہ فیصلہ کرے اس کے بعد کلکتہ میں بھی لیگ کے خاص اجلاس میں تشریف لے گئے اور اسی ...

نے سول نافرمانی بند کیوں کر دی۔ مجلس نے اقرار دیا ہے کہ وہ اپنی سول نافرمانی اس وقت تک جاری رکھے گی جب تک وہ ضروری ہے اور اپنی مجلس عاملہ کو پورا اختیار دیدیا ہے کہ وہ جس وقت مناسب سمجھے اسے بند کر دے۔ اس تجویز کے باوجود عام خیال یہ پیدا ہو رہا ہے ...

... تو سر سکندر حیات خاں کو ان کے سابقہ بیانات پر مبارکباد دی جن میں انہوں نے اس مسئلہ کو مصالحانہ طریقہ سے طے کرنے کی امیدیں دلائی ہیں۔ اور دوسری طرف مجلس احرار کی مذمت کی ...

شیخ الاسلام مولانا مدنی جالندھر میں

مسلمانوں کو آزادی حاصل کرنے کیلئے سرگرم جدوجہد کرنی چاہئے

۲۹ اپریل۔ شیخ اعظم حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی آج فرنٹیئر میل سے جالندھر تشریف لائے۔ تشریف آوری کی اطلاع چونکہ بذریعہ اشتہار پہلے ہی کر دی گئی تھی اس لئے شہر اور مضافات سے لوگ ہزاروں کی تعداد میں آپ کے مواعظ حسنہ سے مستفید ہونے کے لئے جامع مسجد میں پہنچ گئے تھے۔ جامع مسجد میں تل دھرنے کو بھی جگہ نہ تھی ...

اس کے علاوہ ۲۹ اپریل کو شب میں بھی درگاہ امام ناصرالدین میں زیر اہتمام مجلس احرار ایک عظیم الشان جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ جلسہ کی صدارت کے فرائض چودھری عبدالرحمٰن خاں صاحب ایم۔ اے نے فرمائی۔ حضرت مولانا کی تقریر کے آغاز سے قبل آپ کی خدمت میں ایک سپاسنامہ پیش کیا گیا جس میں آپ کی دینی۔ مذہبی۔ ملکی اور قومی خدمات کا اعتراف کیا گیا تھا۔ سپاسنامہ کا جواب دینے کے لئے حضرت شیخ اعظم اللہ اکبر کے فلک شگاف نعروں کے درمیان اسٹیج پر تشریف لائے سب سے پہلے آپ نے سپاسنامہ پیش کرنے والوں کا شکریہ ادا فرمایا۔

زاں بعد آپ نے مسلمانان ہند کی مفلسی، بدحالی، افتراق و تشتت پر نہایت دردمندانہ لہجہ میں اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور خود غرض رہنمایان قوم کی برطانیہ پرست حکمت عملی سے ۱۲۶۰ء کیا۔ آپ نے بتایا کہ کس طرح ... امپیریلزم اور عیسائی حکومتوں نے اسلام کی مرکزیت کو فنا کرنے کی کوششیں کیں اور کس حد تک وہ اپنے مشن میں کامیاب ہوئے۔ ...

سورج کے سیاہ دھبے گرمی بڑھانے میں کوئی اثر نہیں کرتے

کلکتہ کے سائنسدانوں کا نظریہ

کلکتہ ۳ مئی۔ "پاینیر" میں اس مفہوم کا ایک نظریہ شائع ہوا تھا کہ چونکہ صوبہ یوپی سورج کے سیاہ دھبوں کی روشنی کے زیر اثر ہے۔ اس لئے اس دفعہ اس صوبہ میں زبردست خشک سالی اور سخت گرمی پڑے گی۔ کلکتہ کے سائنسدانوں نے اس نظریہ کی بالکل تردید کر دی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ سورج کے سیاہ دھبے کسی علاقہ کی ہوا کے درجہ حرارت کو بڑھانے کا کام نہیں کرتے بلکہ گھٹانے کا کام کرتے ہیں۔ ... کے تجربے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ سیاہ دھبوں کا یہ اثر بھی بالکل معمولی ہے۔ ان کا اثر اتنا زیادہ نہیں کہ دوسرے وجوہ کے اثر سے اس کی علیحدہ تشخیص ہو سکے۔

مسلمانوں کے مصائب

مسٹر فخرالدین ممبر اسمبلی کی تقریر

گوہاٹی میں گوجاڑہ کسان کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر فخرالدین علی احمد ایم۔ ایل۔ اے نے کہا کہ خلافت کی تحریک میں مسلم لیگ کو مسلمانوں کے علیحدہ مفاد کا خیال نہ آیا فلسطین کے مسلمانوں کی مصیبتوں پر وہ چپ رہے۔ لیکن اب اس نے مسلمانوں کے علیحدہ مفاد کا شور بلند کرنا شروع کر دیا ہے کانگریس عوام کو اقتصادی اور سیاسی طور پر آزاد دیکھنا چاہتی ہے۔ ...

... مسلم لیگ کے متعلق آپ نے فرمایا کہ ... تحریک خلافت میں اور فلسطین کے لئے مصیبتیں اٹھانے والے مسلمانوں کے واسطے ...

مسلم لیگ نے کچھ نہیں کیا۔ تیس سال کی طویل مدت کے بعد وہ مسلم لیگ نے ہندوستان کی آزادی کو اپنا نصب العین بنایا ہے۔ جبکہ کانگریس اس نصب العین سے بہت پہلے اپنا نصب العین بنا چکی ہے۔ کانگریس کسی خاص فرقہ کے تمدن اور مذہب پر حملہ نہیں کرتی۔ یہ ساری جماعت کی سیاسی جماعت ہے۔ جبکہ مسلم لیگ کا وجود صرف مسلم مذہب کے تمدن کے لئے ہے اور وہ کانگریس پر حملہ کرتی ہے۔

قانون قبضہ آراضی اور زمینداران یوپی

لکھنؤ ۲۰ اپریل۔ یوپی گورنمنٹ کے قبضہ آراضیات کے سلسلہ میں ہے۔ ابھی حال ہی میں یوپی اسمبلی میں پیش ہو کر سلکٹ کمیٹی کو رائے زنی کے لئے سپرد کیا گیا ہے۔ یوپی اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے زمیندار ممبران میں بھی اس سے اظہار تشویش کیا جا رہا ہے ...

ولنگڈن کالج میں سر اقبال کا ماتم

والٹن ٹریننگ کالج ... میں ایس۔ ایم گروپ دہلی ڈویژن کے طلباء کا ایک غیر معمولی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں طلباء نے ڈاکٹر سر محمد اقبال مرحوم کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر تقریریں کیں۔ آخر میں مسٹر غفار انصاری کی تحریک پر ایک تعزیتی قرارداد منظور کی گئی اور طے پایا کہ جلسہ کی روداد اخبارات اور مسٹر جاوید اقبال کو بھیجی جاوے۔

مسٹر جناح کا بیان

مولانا ابوالکلام آزاد کے بیان کی تردید

بمبئی ۳ مئی۔ مسٹر محمد علی جناح نے اخبارات کے نام حسب ذیل بیان بغرض اشاعت ارسال کیا ہے۔

میری توجہ ایک بیان کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو آج کے اخبارات میں مولانا ابوالکلام آزاد کی طرف سے شائع ہوا ہے مجھے افسوس ہے کہ مولانا موصوف نے ایسے موقع پر اس قسم کا اقدام کیا۔ ... موجودہ بیان میں میرے متعلق جو کچھ کہا گیا ہے میں اس کی تردید کرنے پر مجبور ہوں۔ ... لیکن میری علالت کی وجہ سے ملاقات ملتوی ہو گئی۔ ... میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ پرائیوٹ ملاقاتوں کا حال شائع کرنے کے اصول کے خلاف ہوں لہٰذا میں بس کرتا ہوں۔

برطانوی سفارت خانہ پر بم

میڈرڈ ۳ مئی۔ میڈرڈ پر بمباری کے وقت تین بم اس مکان پر پڑے جس میں برطانوی سفارت خانہ ہے ... کوئی شخص زخمی نہیں ہوا۔

روزانہ "زمزم" لاہور

مولانا نصراللہ خاں عزیز بی۔ اے سابق مدیر مدینہ بجنور کی ادارت میں ایک شاندار روزنامہ "زمزم" ۱۲ ربیع الاول سے شائع ہونا شروع ہوگا۔ پہلا پرچہ عید میلاد کی رعایت سے "رسول نمبر" ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور اسلام کی صداقت پر اس میں اعلیٰ پایہ کے مضامین نظم و نثر ہوں گے۔ شائقین خریداری فرمائیں اور ایجنٹ حضرات مطلع فرمائیں۔ قیمت فی پرچہ ایک آنہ

مزید معلومات: منیجر اخبار "زمزم" لاہور سے کیجئے۔

اعجاز مسیحائی

حب مسک خاص ... سفوف جریان ... حب مقوی باہ ...

ملنے کا پتہ

شیخ فارمیسی پوسٹ بکس ۴۲ دہلی

بالکل مفت

ہندوستان کا مقبول عام ہفتہ روزہ رسالہ

شاہد دہلی

... منیجر رسالہ "شاہد" دہلی

سستے۔ اچھے تازہ اور سجل سلیپر آپ کو تاج شو کمپنی ۹ ڈی کارنوالس بلڈنگ کلکتہ ہی سپلائی کر سکتی ہے جس نے سستا سپلائی کرنے کا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ آج ہی فہرست طلب کر کے مال منگوائیے

مراسلات

اعلان مضامین انعامی بابت ۱۳۵۷ھ

میلاد کمیٹی کا یہ دیرینہ اہم مقصد ہے کہ ہر سال حضور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ و محاسن اسلام پر دور جدید و قدیم کے محترم اہل قلم و طلبائے کالج کو بزم مضمون نگاری کرے۔ حسبہ اب کے بھی حسب ذیل مضامین تجویز کئے گئے ہیں۔ فاضل ادیبوں کی تنقید کے بعد بہترین مضمون نگار و مقرر کو طلائی تمغہ پیش کیا جائے گا۔ مسابقتی مضامین السر بہ کئے جائیں گے۔ اور فیصلہ ممتحنین قطعی سمجھا جائیگا۔

ضرورت تنظیم المسلمین اقتصادی اور معاشرتی نقطہ نظر سے

یہ عنوان کل ہندوستان کے اہل قلم حضرات کی طبع آزمائی کے لئے تجویز کیا گیا ہے۔ مضمون فل اسکیپ کے پندرہ صفحوں سے متجاوز نہ ہو اور ایک ہی رخ پر صاف خط میں لکھا جاکر سر بمہر لفافہ میں ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۷ھ تک معتمد مجلس جشن میلاد النبی سکندرآباد کے پتہ پر آنا چاہیئے۔ مسابقت کے لئے کم از کم پانچ مضمون ہونا ضروری ہیں۔

عنوان ۲

اسلامی حقوق نسواں کا اثر غیر مذاہب پر

یہ عنوان طلبائے مدرسہ نظامیہ و کالج ہائے حیدرآباد کی تقریری مسابقت کے لئے تجویز ہوا ہے نیز یہ طے پایا ہے کہ مسابقت کنندے بتاریخ ۲۱ ربیع المنور ۱۳۵۷ھ روز یکشنبہ ۴ بجے اسلامیہ ہائی اسکول سکندرآباد میں جمع ہو کر تین فاضل ممتحنین و حاضرین جلسہ کے روبرو اپنی باری سے تقریباً پندرہ منٹ تقریر کریں۔ مسابقت کے لئے کم از کم تین کالجوں کی شرکت ضروری ہے۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۷ھ تک دفتر جشن میلاد النبی سکندرآباد میں صدر صاحب کالج کے توسط سے وصول ہونا چاہیئے۔ ہر کالج سے دو دو اور کلیہ جامعہ عثمانیہ سے چار طالب علم شریک ہو سکتے ہیں۔ مقررین اپنے ہمراہ کوئی کتاب یا یاد داشت نہ رکھیں۔ البتہ ۳ × ۵ انچ کے کاغذ پر کچھ نوٹ لانے کے مجاز ہوں گے۔ طلباء کالج سے مراد بی اے تک کے طلباء ہیں۔

عنوان ۳

اخلاق محمدی اور اس کے اثرات

یہ عنوان طلبائے ہائی اسکولہائے حیدرآباد و مضافات کی تحریری مسابقت کے لئے تجویز ہوا ہے۔ طلبا بتاریخ ۱۶ ربیع المنور ۱۳۵۷ھ روز جمعہ ۲ بجے اسلامیہ ہائی اسکول سکندرآباد میں جمع ہو کر ٹھیک ۳ بجے سے ۵ بجے تک مشغول تحریر مضمون ہوں فل اسکیپ کے ۶ سے ۸ صفحات پر مضمون ختم ہو جانا چاہیئے۔ مسابقت کنندوں کو کوئی کتاب نوٹ یا یاد داشت ہمراہ لانے کی اجازت نہ ہوگی۔ مسابقت کنندوں کے نام ۱۲ ربیع المنور ۱۳۵۷ھ تک صدر مدرس صاحب کے توسط سے وصول ہو جانا چاہیئے۔ ہر ہائی اسکول سے چار چار طلباء شریک ہو سکتے ہیں۔ مسابقت کے لئے کم از کم چار ہائی اسکول کے طلباء کی شرکت ضروری ہے۔

المعلن:- محمد عارف معتمد جشن میلاد النبی سکندرآباد دکن

جمعیۃ علماء کریم گنج کا جلسہ

۱۳ اپریل ۱۹۳۸ء

ماہ گزشتہ بمقام پوراہبید بصدارت حضرت مولینا محمد سہول صاحب عثمانی شیخ الحدیث مائنس کورس (سلہٹ) کریم گنج محکومہ کے جمعیۃ العلماء کا جلسہ منعقد ہوا جس میں علاوہ حضرات علماء کرام کے ہر طبقہ کے لوگ شریک ہوئے۔ صدر محترم نے تنظیم علماء کی نسبت ایک موثر تقریر کی جس کا مجمع پر کافی اثر پڑا۔ ازاں بعد دیگر مقامی علماء نے تقریریں کیں۔ اختتام جلسہ پر جمعیت کی ایک ورکنگ کمیٹی بنائی گئی۔ اور مسلمانان کریم گنج و علماء کرام سے اپیل کی گئی۔ بہت جلد جمعیۃ العلماء صوبہ آسام کا ایک سالانہ اجلاس طلب کیا جائے۔

محمد عبدالباری
مدرس مدرسہ کریم گنج ڈاکخانہ کریم گنج
ضلع سلہٹ صوبہ آسام۔

مجلس احرار اسلام دہلی کا جلسہ

دہلی ۲۹ اپریل۔

آج بتاریخ ۲۵ اپریل کو جامع مسجد میں بعد نماز جمعہ مجلس احرار اسلام دہلی کے ماتحت ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔

تجویز نمبر ۱

مجلس احرار اسلام دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ یو۔ پی کے قانون امتناع مدح صحابہ کے خلاف اپنے جذبات نفرت و ملامت کا اظہار کرتا ہے اور اس سلسلہ میں مولانا عبدالشکور صاحب۔ مولانا ظفر الملک علوی اور مولانا عبدالسلام صاحب وغیرہ کی گرفتاری کو حکومت کی بے انصافی اور ظلم عظیم تصور کرتا ہے۔ نیز ان اصحاب کو گرفتاری پر انہیں مبارکباد پیش کرتا ہے۔ اور حکومت یو۔ پی کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ اپنے اس اقدام پر جلد از جلد نظر ثانی کرے۔

تجویز نمبر ۲

چونکہ حکومت برطانیہ نے یہودی سرمایہ داروں سے سازش کر کے اس قوم کے افراد کو تمام دنیا سے کھینچ کر سرزمین بیت المقدس یعنی فلسطین میں آباد ہونے کی اجازت دے رکھی ہے تاکہ عربی قوم کو جو اکثریت رکھتی ہے تبدیل بہ اقلیت کر دیا جاوے۔ اس لئے یہ جلسہ عام حکومت کو آگاہ کرتا ہے کہ تقسیم فلسطین کی اسکیم کو نہ عربی مسلمان گوارا کریں گے اور نہ ہندوستان کے مسلمان برداشت کر سکتے ہیں۔ جب تک حکومت برطانیہ عربوں کے مطالبات منظور نہ کرے گی اور یہودیوں کا داخلہ فلسطین میں بند نہ ہوگا۔ ہندوستان کے مسلمان ہرگز صبر نہ کریں گے۔ اور برابر ہر قسم کا احتجاج کرتے رہیں گے۔

تجویز نمبر ۳

جیسا کہ اخبارات سے ظاہر ہے۔ حکومت برطانیہ نے انتداب کے بہانہ سے مظلوم اعراب فلسطین پر بے پناہ جور و تعدی کے پہاڑ ڈھا رہے ہیں۔ مسلمانان دہلی کا یہ عظیم الشان جلسہ اس ظالمانہ پالیسی کے خلاف پر زور احتجاج کرتا ہے۔ کہ وہ ظلم و ستم کی کارروائیوں کو ترک کر دے۔ اور ان کے مطالبات کو تسلیم کرے۔

سیکرٹری مجلس احرار اسلام دہلی

سیرت پر تین تقریریں

ماہ ربیع الاول میں جگہ جگہ سیرت کے جلسے ہوں گے بہتر ہو کہ امسال تمام جگہ علامہ قاضی محمد سلیمان صاحب مصنف رحمۃ للعالمین کی تین مطبوعہ تقریریں جو ایک نئے رنگ میں لکھی گئی ہیں پڑھی جائیں۔ یہ کتاب بغرض تبلیغ مفت تقسیم کرنے والوں کو اصل لاگت پر دی جائیگی۔ ایک ایک عدد منگوانے والے ½ پانچ آنہ کے ٹکٹ ارسال فرمائیں۔

ناظم دار التبلیغ شیرانوالہ گیٹ لاہور

جاپانی لاری پر بم پھینکا گیا
شنگھائی میں خطرناک صورت حالات

شنگھائی ۲ر مئی۔ زبردست سنسنی پھیل گئی جبکہ چند دنوں سے مسلح جاپانی سپاہیوں نے بین الاقوامی بستی کے گنجان علاقہ میں واقع ایک چینی علاقہ پر قبضہ کر لیا۔ اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ ایک جاپانی لاری پر کسی نے ایک دستی بم پھینکدیا۔ اس سے چند چینی زخمی ہوگئے۔ مگر بم پھینکنے والا بچکر بھاگ گیا۔ جاپانیوں نے قریب کی تمام عمارتوں کی تلاشی لی اس کے بعد بین الاقوامی نوعیت کی خطرناک صورت حالات پیدا ہوگئی۔

تحریک مدح صحابہ
علمائے کرام کی گرفتاری پر ہیجان عام
اطراف ہند میں احتجاجی جلسے

امروہہ۔ آج مورخہ ۲ر اپریل ۱۹۳۸ء کو جمعیۃ التبلیغ مدرسہ عالیہ کا اجلاس حضرات اساتذہ کی سرپرستی میں منعقد ہوا اور حسب ذیل رزولیوشن متفقہ طور پر پاس ہوئے۔

(۱) حکومت یو۔ پی نے مدح صحابہ کی بابت جس دل آزار فیصلہ کا اظہار کیا ہے اس سے عام طور پر مسلمانان اہل سنت کو سخت تکلیف پہونچی ہے۔ اس لئے احتجاج کیا جاتا ہے کہ جلد از جلد اس فیصلہ پر نظر ثانی کی جائے۔

(۲) حضرت علامہ امام اہل سنت مولانا الحاج مولانا عبدالشکور صاحب و مولانا ظفر الملک صاحب علوی کی گرفتاری عمل میں لاکر اہل سنت کی دل آزاری کی گئی ہے۔ لہٰذا حکومت کو چاہیئے کہ جلد از جلد ان کو رہا کر کے ہماری تسکین خاطر کرے۔

(۳) علامہ سر محمد اقبال صاحب کے انتقال پر ملال پر ارکان جمعیۃ اظہار افسوس کرتے ہیں اور پسماندگان سے اظہار ہمدردی اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل اور مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عنایت فرمائے۔

شفیق صدیقی
صدر جمعیۃ التبلیغ مدرسہ عالیہ جامع امروہہ۔

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ
موٹر کا انعام حاصل کریں

ارسطوئے زماں فخر ہند عالیجناب مولانا محمد عبد الخالق صاحب شاہی حکیم راولپنڈی پر ذوست سالانہ سے انعامی ٹکٹ نکالنے ہم نے سال گزشتہ میں اپنے مجربات کی قیمت نصف کر دی تھی جس سے اہل ملک نے کافی فائدہ اٹھایا۔ ... انعامی ٹکٹ دیئے جاتے ہیں ... کارخانہ صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ ... شاہی حکیم قبلہ کا نام نامی ہی ہماری دیانتداری کا زندہ ثبوت اور ضمانت ہے ... حکیم صاحب قبلہ کے سپرد کر دیا ہے۔

سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہو جاتے ہیں

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

... طلاء اعظم رجسٹرڈ ... حب مسک گولیاں رجسٹرڈ ...

بارہ عدد گولیوں کی قیمت صہ علاوہ محصول

تیل
خوشبودار

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ آزاد منزل نیا کٹرہ (اصلی) راولپنڈی

سول ایجنٹ برائے ضلع لاہور:
میاں محمد امین ڈبی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

نوٹ:- ... اشتہار ... بلا ... مان

مرکزی جمعیۃ علماء ہند کا اجلاس
ماتحت جمعیتوں کے قیام اور الحاق کی ضرورت
حضرت مولینا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا بیان

جمعیۃ علماء ہند کے اجلاس عمومی یا مرکزی کے انعقاد کی اکثر ممبران کی جانب سے خواہش کی جا رہی ہے۔ اگر خلاف توقع برما کا سفر طویل نہ ہو جاتا تو شاید میں اب تک اجلاس کے منعقد کرنے میں کامیاب ہو جاتا۔ بہرحال میں اس معاملہ میں انتہائی کوشش کر رہا ہوں اور مجھے امید ہے کہ میں بہت جلد اجلاس عمومی یا ارکان مرکزی کا اجتماع کرنے میں کامیاب ہو سکوں گا۔ اگرچہ اس قسم کے اجتماع کے لئے کوئی تاریخ کے تعین کا اعلان قبل از وقت ہے لیکن اس اجتماع سے قبل ان تمام صوبوں کا جہاں جہاں جمعیۃ علماء قائم ہے انتخاب ہونا ضروری ہے۔ بعض صوبوں نے اگرچہ مرکزی جمعیۃ کے لئے انتخاب کر لیا ہے لیکن وہ مرکزی جماعت کے لئے ناکافی ہے۔ البتہ دفعہ ۱۵ کے مواقع جب ارکان منتخبہ کی تعداد دسی ہو جائیگی تو اس تعداد کو مرکزی جماعت سمجھا جائے گا اور سابقہ مرکزی جماعت معطل ہو جائے گی۔ اس لئے میں ان تمام صوبوں سے جنہوں نے ابھی تک جمعیۃ علماء ہند کی مرکزی جماعت کے لئے اپنے ممبران کا انتخاب نہیں کیا ہے بزور درخواست کرتا ہوں کہ وہ کیم جون تک اپنے صوبہ کا انتخاب دفعہ ۱۶ کے بموجب جمعیۃ علماء ہند کے دفتر میں روانہ کر دیں اگر اس تاریخ تک کسی ایسے صوبہ نے جہاں جمعیۃ علماء قائم ہے اپنے ارکان کا انتخاب تو اس صوبہ کے انتخاب کا انتظار کیا جائے گا۔

صوبہ کی جمعیۃ کے مرکزیہ کو حاصل ہوگا۔

میں آخر میں حضرات اہل علم کی خدمت میں پھر ایک دفعہ یہ عرض کرنے کی جرأت کرتا ہوں کہ جو طوفان ملک میں اس وقت مذہب اور اہل مذہب کے خلاف برپا ہے اس سے آپ حضرات غافل نہ ہوں گے اہل علم کے وقار کو تباہ کرنے کی ایک منظم اور باضابطہ سعی ہو رہی ہے اور نوبت یہاں تک پہونچ چکی ہے کہ بعض مسلمان مغربی اس بیہودہ مساعی پر فخر کرتے ہیں بھی باک نہیں کرتے اور اہل علم کے وقار کو تباہ کرنے اور صدمہ پہونچانے کو اپنی خدمات اسلامی میں سے ایک خدمت شمار کرتے ہیں۔ ان حالات میں حفاظت کی ذمہ داریاں جس قدر اہل علم پر عائد ہوتی ہیں آپ مجھ سے زیادہ جانتے ہیں۔ اس لئے یہ امر نہایت ضروری ہو گیا ہے کہ جس ضلع یا قریہ میں دو عالم بھی ہوں وہ جمعیۃ علماء قائم کریں اور قریہ کی جمعیۃ کا ضلع کی جمعیۃ سے ضلع کی جمعیۃ کا صوبہ کی جمعیۃ سے الحاق کر دیا جائے اور کسی صوبہ میں باضابطہ جمعیۃ نہ ہو تو اس کا الحاق جمعیۃ علماء ہند سے کر دیا جائے۔ میں اس قدر اور عرض کر دینا مناسب سمجھتا ہوں کہ اجلاس عمومی میں اسی جمعیۃ کو حق نمائندگی دیا جائے گا جس کا باضابطہ الحاق صوبہ یا مرکز سے ہو چکا ہوگا۔

فقیر احمد سعید کان اللہ لہ

زراعتی انکم ٹیکس بل
بہار اسمبلی میں منظور ہو گیا

پٹنہ ۳ر مئی۔ بہار اسمبلی میں زراعتی انکم ٹیکس بل منظور ہو گیا ہے۔ اس بل کے مطابق انکم ٹیکس کی شرح حسب ذیل ہوگی۔

۵ ہزار سے ۱۰ ہزار روپیہ تک	فی روپیہ ۲ پائی
۱۰ ہزار سے ۱۵ ہزار روپیہ تک	فی روپیہ ۴ پائی
۱۵ ہزار سے ۲۰ ہزار روپیہ تک	فی روپیہ ۸ پائی
۲۰ ہزار سے ۳۰ ہزار روپیہ تک	فی روپیہ ۱۰ پائی
۳۰ ہزار سے ۵۰ ہزار روپیہ تک	فی روپیہ ۱۲ پائی
۵۰ ہزار سے ۷۵ ہزار روپیہ تک	فی روپیہ ۱۵ پائی
۷۵ ہزار سے ایک لاکھ روپیہ تک	فی روپیہ ۱۸ پائی
ایک لاکھ سے ۱½ لاکھ روپیہ تک	فی روپیہ ۲۲ پائی
۱½ لاکھ سے ۲½ لاکھ روپیہ تک	فی روپیہ ۲۴ پائی
۲½ لاکھ سے ۵ لاکھ روپیہ تک	فی روپیہ ۲۶ پائی
۵ لاکھ سے ۱۰ لاکھ روپیہ تک	فی روپیہ ۲۸ پائی
۱۰ لاکھ سے ۱۵ لاکھ روپیہ تک	فی روپیہ ۲۹ پائی
۱۵ لاکھ سے زیادہ	فی روپیہ ۳۰ پائی

مدرسہ عربیہ تعلیم الدین کا عظیم الشان جلسہ

مدرسہ عربیہ تعلیم الدین اوجہرہ ضلع بستی کا عظیم الشان جلسہ بتاریخ ۶، ۷، ۸ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۷، ۸، ۹ مئی ۱۹۳۸ء یوم شنبہ۔ یکشنبہ۔ دوشنبہ ہوگا۔

اکابرین ملت علمائے کرام زعماء قوم ملک کے اطراف و جوانب سے تشریف لا رہے ہیں۔ امیر الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند۔ حضرت مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دار العلوم دیوبند۔ حضرت مولانا ابوالوفا صاحب شاہجہانپوری۔ حضرت مولانا محفوظ الرحمٰن صاحب بلیاوی۔ حضرت مولانا محی الدین صاحب بجنوری۔

ان کے علاوہ ضلع و قرب و جوار کے بکثرت علماء تشریف لائیں گے۔ برادران ملت سے استدعا ہے کہ شریک جلسہ ہو کر اکابرین علماء کی زیارت سے مشرف ہوں اور ان کے مواعظ حسنہ سے مستفیض ہوں۔

الداعی۔ زین العابدین مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین اوجہرہ
ڈاکخانہ رودھا ضلع بستی

۲۵ سال کے ملازم سبکدوش کئے جائیں گے

ناگپور ۳ر مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت سی۔ پی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ۲۵ سال کے بعد سب سرکاری ملازم لازمی طور سے ریٹائر ہو جائیں گے اس سے سرکاری ملازموں میں بڑی سنسنی پھیل گئی ہے۔

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ
یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔
یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔
بیس یوم کی دوا دو روپے (عہ)
پتہ:- ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بغیر فیس ٹیچر آپ کے گھر پر
وہ کیا پڑھا دے گا؟
اپنی جسمانی طاقت اس طرح بڑھایا کرو۔
اپنی روحانی طاقت اس طرح درست کرو۔
اپنی کھوئی ہوئی طاقت اس طرح حاصل کرو۔
اپنی زندگی خوشگوار بنانے کا راز مجھ سے دریافت کرو۔
ایسے مہربان ٹیچر یعنی کتاب کام شاستر بالکل مفت حاصل کرنے کے لئے آج ہی ایک کارڈ تحریر کرو۔
آتنگ نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی
ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں تو آپ کو انگریزی لکھنا بولنا۔ اخبار پڑھنا یہ سب کچھ آجائے گا۔ معمولی خط و کتابت تو ایک ماہ میں آجاتی ہے۔ ۲۰۰ صفحات۔ سفید چکنا کاغذ و قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔ ملنے کا پتہ
رسالہ محشر خیال۔ جامع مسجد دہلی

الجمعیۃ بکڈپو۔ زیر جامع مسجد۔ دہلی

نان لیدر شو
کنویس اور مخمل کے خوبصورت سستے اور پائیدار جوتے
فل سلیپر۔ پمپ۔ گرگابی۔ بوٹ وغیرہ
چمڑے کے جوتوں سے کم قیمت اور کریپ سول سے زیادہ مفید ہوتے ہیں کیونکہ ربر کا سول آنکھوں کے لئے سخت مضر ہوتا ہے۔
حضرت مولانا نور الدین بہاری کی سرپرستی اور نگرانی میں ہمارے یہاں بیوپاریوں کے لئے دیانت اور صفائی کے ساتھ مال تیار ہوتا ہے
منیجر بہار شو فیکٹری دہلی

حب نشاط
قوت باہ کی مجرب اور آزمودہ گولیاں جو نشیلی اجزا سے پاک اور صاف ہیں ایک مرتبہ آزمائش کیجئے۔ قیمت فی درجن عہ فی گولی ۳
منیجر دہلی یونانی دواگھر کٹرہ دینا بیگ لال کنواں دہلی سے طلب فرمایئے

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

Registered L 1753.

The Aljamiat

VOL 27 No 24 DELHI PRICE ONE ANNA

Delhi 9th May 1938.

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۹۳

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

مدیر حامد الانصاری۔ غازی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

نمبر ۲۵ دہلی یوم پنجشنبہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۲ مئی ۱۹۳۸ء جلد ۲۷

دنیائے اسلام

ترکی کی عظمت رفتہ کا احیاء
کمال اتاترک کی حیات آفریں مساعی

گریٹ برٹن اینڈ ویسٹ کا نامہ نگار جدید ترکی کے متعلق اپنے ایک مضمون میں یوں رقمطراز ہے۔

۱۹۲۳ء میں معاہدہ لوزان کے مرتب ہونے کے بعد ترکی کی نشاۃ ثانیہ کا آغاز ہوتا ہے ... [illegible]

انقرہ جدید
پایۂ تخت ترکیہ کی عمرانی ترقیات

[illegible]

جوانمرد مجاہد سپاہی

(از شیخ بایزید احمد رضا صاحب)

اے ملت بیضا کے جوانمرد سپاہی
تو ہند میں ہے کشتیٔ امت کا سہارا
ناموس پیمبر کا نگہبان و محافظ!
اسلام کی آنکھوں کا درخشندہ ستارا
ہیبت سے تیری ہوتا ہے اے مرد مجاہد
دل دشمن اسلام کا سینے میں دو پارا
پھونکیگا کسی روز حریفوں کی دکانیں
اس آتش ایمان کا اک ایک شرارا
بیزار ہے تو مغربی تہذیب سے یکسر
مذہب میں ترے عیب ہے تقلید نصاریٰ
اے مرد خدا یاد ہے وہ وقت بھی تجھ کو
غیروں کی اسیری میں جو تو نے ہے گذارا
انگریز کے ٹکڑوں پہ جو پلتے ہیں جہاں میں
ہو تیری قیادت انہیں کس طرح گوارا
کچھ خوف نہیں ہم کو جو تعداد میں کم ہیں
اے ضیغم اسلام تو رہبر ہے ہمارا
اک وہ ہیں کہ ہیں ہند میں افسردہ و مردہ
اک تو کہ ہے طوفان کا بہتا ہوا دھارا

ع حضرت شیخ الہند

نوجوان

(جناب سلیمان آسی القاسمی مظفر پوری متعلم دارالعلوم دیوبند)

اے جوان زندہ دل اے نوجوان نیک نام
واسطہ اپنی جوانی کا ہے سن اک پیام
کاش تو ہوتا جوانی میں جوانوں کی طرح
ٹھوک کر خم تو نکلتا پہلوانوں کی طرح
اے جواں رنگ جوانی کو نہ تو بدنام کر
تو اگر زندہ ہے دنیا میں تو اٹھ کچھ کام کر
تشنہ لب تیری جوانی ہے جوان روزگار
سامنے ہے بحر آزادی یہ کیسا انتظار
چاہتا ہوں دیکھنا میں پھر ترا ایسا شباب
جس کی اک ٹھوکر سے پیدا ہوں ہزاروں انقلاب
تیری ہر ہر سانس میں پنہاں ہو طوفان کا وجود
سرخ انگارے کا تیری ہر نفس سے ہو ورود
شیر ببر تھرا اٹھے تیری صورت دیکھ کر
کوہ مثل سیل بہ جائے وہ ہو تیری نظر
بس یہی پیغام ہے آسی کا میرے نوجوان!
اک قدم ایسا بڑھا جس سے لرز اٹھے جہاں

اے امید دوست

(رضوی القادری)

اے امید دوست تھی تو مونس عاجز بس
آج تجھ کو بھی خیال احتراز آ ہی گیا
الف رے نیرنگ تصور یا ہو میری کو
میں تو سمجھا تھا کہ میرا دلنواز آ ہی گیا
بیخودی شوق اور پھر اک قدم منزل گداز
دو ہی سے میں طے گیا دیکھا وہ محاذ آ ہی گیا
وہ نگاہیں حسب ایما بزم جمیع بخش بادہ خوار
جیسے کوئی بزم میں مخمس نواز آ ہی گیا
سینۂ منصور سے جس کو چھپا رکھا ہے
بیخودی عشق میں لب پر وہ راز آ ہی گیا

جامعہ ازہر کے تبلیغی عزائم

مبلغین کے لئے السنۂ غیر کی تعلیم کا اہتمام
شیخ ازہر کی مستحسن مساعی

قاہرہ۔ جامع ازہر مصر نے گذشتہ کئی سال سے اپنے دستور العمل میں یہ پروگرام شامل کر لیا ہے کہ غیر ممالک میں اشاعت دین اور تبلیغ اسلام کی غرض سے مختلف دیار امصار میں ازہر سے وفود روانہ کئے جائیں۔

دو تین برسوں کے تجربہ نے شیخ اکبر پر یہ امر روشن کر دیا کہ اگر ... [illegible]

جہاد فلسطین کی رفتار
سات عرب مجاہدین کی شہادت

[illegible]

سیماب پبلک لائبریری کا افتتاح

باغبان پورہ۔ لاہور

آگرہ یکم مئی ۷ بجے شام کو نہایت اہتمام کے ساتھ ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں شہر کے اکثر عمائدین و روساء نے شرکت فرمائی سکرٹری کی رپورٹ کے بعد مولوی بشارت علی خاں صاحب رئیس آفریدی نے لائبریری کے مقاصد کی پوری توضیح کی۔ اس کے بعد عالیجناب سیٹھ اللہ دین بھائی صدر جلسہ نے تقریر فرمائی اور اپنے دست مبارک سے ۶ بجے لائبریری کا افتتاح کیا۔

(سکرٹری لائبریری مذکور)

سیرت نبوی کی عالمگیر اشاعت

انجمن منور الاسلام باغبانپورہ (لاہور) نے تقریر سیرت شائع کر دی ہے جس میں سیرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تبلیغی اخلاق درج ہیں۔ اس لئے جمیع برادران سے استدعا ہے کہ ۱۲ ربیع الاول کو سکولوں اور غیر سکولوں میں مفت تقسیم کریں۔ ایک کاپی کے لئے ایک آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیئے۔ اور زیادہ منگوانے کے لئے رعایتی سٹ ایک روپیہ میں اور ۵ روپیہ میں فی سیکڑہ پتہ ذیل سے طلب فرمائیں۔

ماسٹر محمد اسمٰعیل فانی جنرل سکرٹری انجمن منور الاسلام

مجلس احرار اور قضیہ مدح صحابہ

آج مورخہ ... کو بعد نماز عشاء جامع مسجد قاضی محلہ بجنور میں بصدارت مولانا ... منعقد ہوا جس میں قضیۂ مدح صحابہ کے متعلق جناب مولانا محمد کفیل صاحب صدر جمعیۃ العلماء بجنور و جناب قاری مختار احمد صاحب صدر مجلس احرار اسلام بجنور و جناب مولوی ابو سعید صاحب زبیری ایڈیٹر اخبار مدینہ بجنور نے تقاریر فرمائیں جلسہ بہت کامیاب رہا ... اور باتفاق آراء حسب ذیل تجاویز منظور کی گئیں۔

مدح صحابہ کے متعلق ... حکومت یو۔ پی نے ... اور شائع فرمایا ہے۔ ہم مسلمانان بجنور اس کے متعلق افسوس کے ساتھ یہ ظاہر کرنے کے لئے مجبور ہیں کہ حکومت یو۔ پی نے اہل سنت کا مذہبی قانونی اور اصلی حق ان کو دلانے میں نہایت کوتاہی کی ہے بلکہ ... قطع نظر کر کے سنیوں کے مذہبی جذبات کو مشتعل کر دیا ہے ... مدح صحابہ کا حق تسلیم کرنے کے باوجود عمال حکومت یو۔ پی کا مخالف طرز عمل مسلمانان لکھنؤ ... ہندوستان کے سنی عموماً کسی طرح قابل قبول نہیں ہو سکتا ... موجودہ فیصلہ ... حکومت کے اس رویہ سے جو نازک صورت حالات پیدا ہو گئی اور زندگی کے عام امن کے خلاف ... اس کی ذمہ داری صرف حکومت یو۔ پی پر ہوگی۔

مدح صحابہ کے فیصلہ سے متاثر ہو کر مولانا عبد الشکور صاحب اور مولانا ظفر الملک صاحب اور ان کے رفقاء کار کو گرفتار کر کے جو بے انصافی کی گئی ہے اس سے مسلمانان بجنور نہایت بے قرار ہیں اور غم و غصہ کا اظہار کرتے ہیں۔ ... [illegible]

(سکرٹری مجلس احرار اسلام بجنور)

اخبار وحدت دہلی کی گمراہ کن شرارت

[illegible]

الجمعیۃ

الجمعیۃ بکڈپو کی نایاب کتابیں

جنت کی کنجی
حضرت مولانا حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ العلماء ہند نے ان تمام احادیث کو اردو زبان میں شستہ و پاکیزہ ترجمے کر کے ایک جگہ جمع کر دیا ہے جن کے اندر نبی کریم نے اپنے امتیوں کو بشارت دی ہے اصلاح اعمال کے لئے بہترین کتاب ہے قیمت ایک روپیہ ۱۰ر

دوزخ کا کھٹکا
حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی یہ دوسری تصنیف ہے جو جنت کی کنجی کے طرز پر شائع کی گئی ہے اس میں ان احادیث نبوی کی وعید سے تعلق رکھتی ہیں ان تمام اعمال کی ایک فہرست ہے جن سے ایک مسلمان کو بچنا چاہیئے قیمت ۸ر محصول بذمہ خریدار

سیدہ کا لال
واقعات کربلا کا دردناک مرقع از علامہ راشد الخیری قیمت ایک روپیہ ۸ر علاوہ محصول

جدید مکمل باورچیخانہ
کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ۲۰۰ صفحے کی ضخامت جس میں ۵۰ وضع کی روٹی ۲۰ وضع کے سالن ۱۲ وضع کے پلاؤ اور ہر قسم کی مٹھائی ۵۰ وضع کی ترکاریاں بیسیوں وضع کے اچار مربے اور چٹنیاں بیالیس انگریزی کھانے قیمت ۸ر محصول ہر کہیں ۵ر

دلائل الخیرات مترجم
صلوٰۃ و مناجات کا یہ مجموعہ جس قدر مستند اور گرانبہا ہے اس کا صحیح اندازہ ہر وہ شخص خوبی کر سکتا ہے جس کو اس مقدس و مقبول مناجات کی تلاوت کا موقع ملا ہو یہ مجموعہ اپنی باطنی خوبیوں اور برکات کے ساتھ ساتھ ظاہری محاسن سے بھی آراستہ و پیراستہ ہے کتاب نہایت صحیح اور دیدہ زیب طباعت دلکش ترجمہ صاف اور سلیس حواشی کے متعلق نہایت خصوصی اہتمام کیا گیا ہے تفسیر و حدیث اور فقہ و تصوف کی سو سے زیادہ مستند کتابوں سے حواشی کی ترتیب دی گئی ہے اور واضح طور پر کتاب کا جو اثر ہوا کیا ہے اگر ارباب مطالعہ کو حواشی کے استناد اور صحت کے متعلق کوئی شبہ باقی نہ رہے۔ ان تمام خوبیوں اور لفریبیوں کے باوجود قیمت نہایت ارزاں قیمت مجلد پارچہ ایک روپیہ ۵ آنہ ... کفر سلطان ... دہلی

فلسفۂ تعلیم اسلام
اسلام کے ان معتقدات کو جن پر ایمان لائے بغیر کوئی عبادت و عمل قبول نہیں ہوتا۔ علوم عقلیہ۔ فلسفہ۔ منطق۔ سائنس۔ ہیئت۔ طب۔ تشریح و تاریخ وغیرہ سے قرآن و حدیث و فقہ و تفسیر کلام و تصوف کی روشنی میں اس طرح ثابت کیا ہے کہ جس کے مطالعہ کے بعد کسی فہم کے شک و شبہ کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔ اور جو شخص بھی اس کتاب کو سرسری نظر سے دیکھ لیتا ہے اسلام کی روشنی اس کے دل و دماغ کو جگا دیتی ہے لکھائی۔ چھپائی اور کاغذ بہترین۔ صفحات ۲۳۸ قیمت غیر مجلد ۱۲ر مجلد ہے محصول ۴ر

گیارہ مجالس
یہ حضرت غوث الاعظم کی وہ سوانح عمری ہے جو علامہ سید نذیر الحق مولف کتاب الاسلام نے لکھی ہے آپ غوث اعظم کے پوتے ہیں اس میں حسب ذیل مجالس ہیں۔ (۱) فضیلت اور قطبیت (۲) پیدائش (۳) کنیت اور عوارف (۴) علیہ مبارک لباس اور خلق۔ آپ کا تحصیل علم سیاحت و عبادت (۶) آپ کا طریقہ و آپ کی فضیلت اور برتری تمام اولیاء پر (۸) تعلیم غوث اعظم (۹) کرامات غوث اعظم (۱۰) آپ کی عبادت (۱۱) آپ کی ازدواج قیمت ۶ر محصول ۶ر

حالات خالد بن ولید
جن کو رسول کریم نے سیف اللہ کا خطاب دیا وہ جنگی فوارے دشمنوں کے چھکے چھوڑ دیے۔ وہ جنہوں نے بیت المقدس تلوار سے فتح کیا۔ وہ جن کا دل حاکمی و محکومی حرارت میں بادۂ اسلام سے سرشار تھا۔ ابھی کمانڈر تھے ابھی سپاہی بن سکتے لیکن دونوں حالت میں یکساں پڑھیے ایسے جری۔ ایسے بہادر۔ ایسے خیر دل اور شیر اسلام کے حالات صرف ایک روپیہ میں پڑھیے۔

بہشتی زیور کامل
یہ فقہ حنفیہ کا پورا نصاب ہے اس میں گیارہ حصے ہیں حصہ الف بے اور کچھ عقائد۔ حصہ با وضو طہارت اور نماز کے مسائل حصہ ۳ زکوٰۃ۔ حج۔ قربانی۔ حصہ ۴ طلاق نکاح مہر دلی عدت حصہ ۵ معاملات حقوق معاشرت زوجین حصہ ۶ اصلاح باطن تہذیب اخلاق حصہ ۷ اصلاح رسوم مروجہ شادی حصہ ۸ نیک بیویوں کی حکایتیں حصہ ۹ حفظ دل کی اور نسخہ علاج حصہ ۱۰ دنیاوی ہدایتیں۔ حصہ ۱۱ مردوں کے لئے خاص خاص مسائل یہ سب ایک جگہ مجلد ہیں قیمت ہے محصول ہے

مرنے سے پہلے
جو سب سے بڑا کام کرنا ہے وہ گناہوں سے توبہ ہے مرنے کے وقت کے وقت کو کسی کو خبر نہیں۔ اس لئے آپ کتاب توبہ منگا کر پڑھیے۔ اس سے پہلے آپ کو توبہ کی حقیقت توبہ کے فوائد۔ توبہ کے اثر۔ توبہ کی ضرورت۔ توبہ کی عملی ثبوت، توبہ کی بعد کی حالت۔ توبہ کیوں کی جائے توبہی تمام ادیان سے بہتر ہمارے پاس عطیہ خداوندی ہے۔ یہ سب باتیں اس کتاب کو پڑھ کر اور اس پر عمل کر کے آپ توبہ کی حالت ہے قیمت صرف ۱۰ر محصول ۸ر

صابر بیبیاں
حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تازہ تصنیف ہے مصنف ممدوح نے اس کتاب کو لکھ کر عورتوں پر بڑا احسان کیا ہے آجکل کی عورتیں بہت بے صبر ہیں اسی وجہ سے ان کی خانگی زندگی نہایت بے چین گزرتی ہے جس میں حضرت مریم اور امہات المومنین کے علاوہ صدہا دیگر خواتین کے صبر کے حالات اس سے بالطف حکایتیں ہی پڑھنے کا لطف آتا ہے بلکہ ہزار ہا مسائل عورتوں کو معلوم ہو جاتے ہیں ہر مرد اپنی بیوی کو یہ کتاب پڑھائے یہ سنائے تو اس سے گھر کی خامیاں دور ہو جاتی ہیں ۲۶۰ صفحات قیمت مجلد بارہ آنہ ۱۲ر محصول ۷ر

مرنے کے بعد
کیا ہوتا ہے یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا حال معلوم کرنے کے لئے ہر انسان بے چین ہے اس صحیح معلومات سب سے زیادہ اس کتاب میں ہیں مختصر فہرست مضامین یہ فلسفۂ روح، فلسفۂ حیات۔ تناسخ حقیقت موت حیات سکرات جسم سے روح کی پرواز۔ حضرت آدم۔ ایمان۔ کفر۔ منکر نکیر کفار کی ارواح سوال و جواب نکیرین۔ عالم برزخ۔ عذاب و ثواب، قبر کا عذاب، تجہیز و تکفین نماز جنازہ وغیرہ اور سب سے بہترہ حصہ ہے جو ادلیا۔ لے دفات سے پہلے بنایا ہے قیمت ۱۲ر محصول ۷ر

معمولات مشائخ
حقیقت یہ ہے کہ مولانا اسمٰعیل صاحب علوی اس کتاب میں بے گراں قدر و بیش بہا وظائف درج کئے ہیں اگر کوئی شخص ان طریقوں پر عمل کرے اور ان کو اپنی زندگی کا دستور بنائے تو خدائے کریم کی ذات سے امید ہے تو وہ اپنی دینی اور دنیوی مقاصد میں خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔ ...

الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی

باہتمام محمد کفیل پرنٹر و پبلشر علمی پریس میں چھپ کر دفتر الجمعیۃ دہلی سے شائع ہوا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۱۳ر مئی ۱۹۳۸ء

انسانیت کبریٰ کا مظہر تام

حریت فکر و عمل کا داعی اول

مخلوق خدا کا کنبہ ہے اس لئے خدا کے نزدیک محبوب ترین وہ شخص ہے جو خدا کے کنبہ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آئے۔
(شعب الایمان عن انسؓ)

جو شخص جان بوجھ کر ظلم کی حمایت کرتا ہے وہ مسلمان نہیں
(طبرانی کبیر عن انسؓ)

اخبار کانگریس انتخاب

یادگار سعید

اثر۔ افکار ناز۔ انصاری۔ (دوش ٹریننگ کالج)

خلیل اللہ کی آتش میں کی جسنے نگہبانی
وہ گردیدہ ہیں جس کی رفعتوں سے انبیا سارے
وہ طاقت، طاقت طاغوتیاں سے دو کی جس نے
بشکل تازگی گویا متاع زندگی دیدی
وہ عزم جواں جس سے حیات دواں ملا
بقائے زیست سے تعبیر مرگ و موت کے معنی
وہی عزم و یقیں جس سے ہے تدبیر جہانبانی

اد بسنے نوجواں وہ ساعت عید یادگار آئی
خزاں دیدہ چمن میں پھر نسیم نوبہار آئی!

سپارۂ افکار

"حسن ترتیب" کسی اخبار کی ایک بڑی خوبی ہے یہ کہ مضامین اور خبروں کو اس طرح مرتب کیا جائے کہ کمزور سے کمزور خبر میں بھی ایک اہمیت اور حسن پیدا ہو جائے پھر صفحات کا تقابل بھی ایسا ہو جیسے ایک شعر کے دو مصرعے باہم پیوست ہوں انگریزی والے اسے "گیٹ اپ" اور "سیٹنگ" کہتے ہیں معاصر زمیندار کو اپنی قدامت کے اعتبار سے جو دبدبۂ اعتبار ...... حاصل ہے اس سے کسے مجال انکار ہے۔ لیکن اس کے باوجود وقتاً فوقتاً وہ نسول داد کے لئے اپنے کمال فن کا مظاہرہ کرتا رہتا ہے۔ چنانچہ ایک تازہ اشاعت میں حسن ترتیب کی ایک مثال پیش کی ہے

صفحہ ۲ کے درمیان ایک دو کالمی خبر درج کی گئی ہے جس کا عنوان ہے

"کلرک آف دی کورٹ کے کراماتی انڈے"

اس کے مقابل صفحہ ۳ کے درمیان مرزا "صفاخان" ایرانی کی ایک مرصع فارسی غزل شائع کر کے شاعرانہ رعایت میں لکھنؤ کی روایات کو زندہ کر دیا ہے۔ اور جب آپ اس نکتہ پر غور فرمائیں گے کہ ایران اور لکھنؤ میں بھی ایک مناسبت ہے تو پھڑک اٹھیں گے کوئی کور ذوق ہی ہوگا۔ جو اس کمال فن پر معاصر مذکور کو داد نہ دے گا۔

علم و نظر

مزدور ــــ اور ــــ سرمایہ دار

انسانی سوسائٹی کی تشکیل میں اقبال کے تصورِ حیات کا اثر

(مختار احمد قدوائی۔ رکن ادارۂ الجمعیۃ)

اقبال کے کلام کے کئی پہلو نکل سکتے ہیں اور ان کو زندگی کے مختلف شعبوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے مختلف الخیال افراد اپنے اپنے احساس و وجدان کی تشنگی ان کی حیات کے رنگ برنگ سوتوں سے بجھا سکتے ہیں ان کا کلام آسمانِ ادب پر قوسِ

غریبوں کی حالت دیکھ دیکھ کر کڑھتے تھے۔ جن کا نہ کوئی ہمدرد ہو نہ کوئی غمگسار جو امیروں کے پیر کی ٹھوکروں میں پناہ گزیں ہیں اور طاقت والوں کے سامنے خمیدہ سر۔ ان کی شریعت میں رنگ و بو کا امتیاز نہیں ہے

سل و دق

(۲)

مگر بخار کی حالت میں جسم میں پہلے ہی سے گرمی زور پر ہوتی ہے اور خشکی بھی انتہائی درجہ پر ہوتی ہے اس میں کونین زیادہ مقدار سے دیئے جانے سے جگر جو پہلے ہی صفرا سے مغلوب ہوتا ہے اس پر مزید گرمی اور خشکی کا اضافہ ہونے سے جگر میں گرمی انتہائی درجہ کو پہنچ جاتی ہے خوراک دودھ چاول دونوں بلغمی مادہ کو زیادہ کرنے والی ہیں جس کے باعث بلغم کثرت سے پیدا ہونا شروع ہو جاتا ہے لیکن انتہائی خشکی کی وجہ سے بلغم خارج نہیں ہوتا۔ اور یہ بلغم پھیپھڑوں کی نالیوں میں

انسانی مساوات

مراسلہ نگاروں سے گزارش

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص ایک عورت سے نکاح کر کے ایک سال کے بعد باہر چلا گیا۔ پھر کچھ عرصہ کے بعد کچھ شخص آئے اور کہا کہ اس کا انتقال ہو گیا اس کے والدین نے لڑکی کی عدت کے بعد شادی اس کی دوسری جگہ کر دی اور اس کے ۲ بچے بھی ہو گئے۔ اب اس کا پہلا خاوند آ گیا۔ اب علما اس عورت اور اس کی اولاد کے واسطے کیا فرماتے ہیں۔

الجواب

اگر بعد نکاح ثانی کے چھ ماہ کے بعد اس عورت کے ۲ بچے پیدا ہوئے ہیں تو یہ دونوں بچے شوہر ثانی کے ہوں گے اور یہ عورت شوہر سابق کو دلوائی جائے گی۔ بوجہ ظہور و بقاء نکاح سابق کے (قولہ غاب عن امرأتہ فتزوجت بآخر وولدت اولاد) ثم جاء الزوج الاول (فالاولاد للثانی علی المذہب) الذی رجع الیہ الامام وعلیہ الفتوی کما فی الخانیۃ والجوہرۃ والکافی وغیرہا وفی حاشیۃ شرح المنار لابن الحنبلی وعلیہ الفتوی ان احتملہ الحال الخ تنویر الابصار و در مختار مع ردالمختار صفحہ ۶۹۳ جلد ثانی (قولہ غاب عن امرأتہ الخ) شامل لما اذا بلغہا موتہ او طلاقہ فاعتدت وتزوجت ثم بان خلافہ ولما اذا ادعت ذلک ثم بان خلافہ اھ ردالمختار فقط واللہ اعلم والبیانی ھذا الصفحۃ والنما وضع المسألۃ فی الولد اذا المرأۃ ترد الی الاول اجماعاً اھ فقط واللہ اعلم بالصواب

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک سانڈ داغدار غیر اللہ کے نام پر چھوڑا گیا۔ اب اس کا کوئی بھی حقیقتاً مالک نہیں۔ چونکہ مجرب ہے کسی مسلمان کی طبیعت ہے اس کا گوشت کھانا چاہتا ہے۔ ایسی صورت میں شریعت حنفیہ کیا حکم دیتی ہے۔

زید نے ہندہ سے بلا گزرنے عدت کے عقد کر لی۔ مہینوں کے بعد لوگ جماع حاصل کرکے پتہ چلا ہے تو معلوم ہوا کہ دو چار روز عدت ہندہ کے نکاح سے پہلے باقی تھے تو ایسی حالت میں ناکح و گواہان اور زید و ہندہ سہو و غلطی کے باوجود عند اللہ ... اور نکاح خوان ناکح کا اپنی بیوی سے باقی رہے یا نہیں۔ علاوہ ازیں اب زن و شوہر زید ہندہ آپس میں کیا کریں گے؟

الجواب

(۱) سانڈ مالک کی ملک سے خارج نہیں ہوتا ... کی بنا پر اس کو کھانا حرام ہے ...

[illegible]

استفتاء

[illegible]

الجواب

[illegible]

مباحث امروز

بنگال کے مسلمانوں کے حقوق پر ہندوؤں کی دست درازی

مسٹر فضل الحق کی ہندو نوازی - وزیر اعظم بنگال سے مسلمانوں کے مطالبات

مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال ان ارادوں سے ہیں ... ہی سے مطالبہ کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ اپنا خود یہ حال ہے کہ بنگال کے تباہ حال اور نیم فاقہ کش مسلمانوں سے جو وعدے فرمائے تھے وہ ابھی تک رہین الیفا ہو سکے اور ... تشنہ تکمیل ہیں۔ آپ کانگریسی حکومتوں میں اقلیتوں کے حقوق کی پامالی کا ناد ... مستقل پبلک میں ڈھنڈورا پیٹتے رہتے ہیں۔ مگر خود اپنی ہندو نوازی کا یہ عالم اور انگریز دوستی کی یہ کیفیت ہے کہ اپنی حکومت میں بنگال کے مسلمانوں کو ان کی تناسب آبادی کے لحاظ سے ان کے جائز حقوق بھی نہ دلوا سکے ذیل میں انڈیپنڈنٹ پرجا پارٹی کے ان مطالبات کو درج کیا جاتا ہے جن کی جانب سے تساہل و اغراض برتنے پر مذکورہ صدر پارٹی مسٹر حق کی تیادت سے علیحدہ ہو گئی۔ (ادارہ)

کلکتہ کی اطلاع مظہر ہے کہ ڈاکٹر ثناء اللہ سیکرٹری انڈیپنڈنٹ پرجا پارٹی بنگال نے پارٹی کے ان مطالبات کو شائع کیا ہے جو گزشتہ فروری میں پارٹی کی طرف سے وزیر اعظم بنگال کی خدمت میں پیش کئے گئے تھے اور ان سے درخواست کی گئی تھی کہ ان مطالبات کو بسرعت ممکنہ منظور کریں۔ ڈاکٹر ثناء اللہ رقمطراز ہیں کہ حکومت نے اس وقت تک ان مطالبات کو منظور کرنے کا کوئی اقدام نہیں کیا اس وقت تک حکومت نے جو اقدامات کئے ہیں وہ ان مطالبات کے منافی ہیں۔ مطالبات کی فہرست حسب ذیل ہے۔

سرکاری ملازمتوں اور سول آسامیوں میں مسلمانوں کے لئے ۵۵ فیصدی تناسب کا حصول۔ اس کے لئے ضروری قوانین بنائے جائیں تاکہ مسلمانوں کو ان کے تناسب کی مقررہ آسامیاں ۵ سال تک مل جائیں۔ فوری قوانین اور سرکلر ... کوچہ افسران احکام کی خلاف ورزی کریں گے انہیں قرار واقعی سزا دی جائیگی۔ بھرتی اور ترقی کی رفتار بھی ایسی ہونی چاہئیے کہ جس سے مسلمانوں کا مناسب پورا ہو سکے ...

مسلمانوں کے لئے وظیفے

ٹیکنیکل آسامیوں کے لئے قابل اور تعلیم یافتہ مسلمانوں کے حصول کے لئے بجٹ میں مسلم طلباء کے وظیفوں کے لئے ۱ لاکھ روپیہ سالانہ منظور کیا جائے تاکہ اس کی امداد سے مسلم طلباء ہندوستانی یا غیر ملکی درسگاہوں میں تعلیم حاصل کر سکیں۔

لینڈ ریونیو کمیشن

جس حد تک لینڈ ریونیو کمیشن کا تعلق ہے اس پارٹی کی یہ رائے ہے کہ مندرجہ ذیل امور کے متعلق اسمبلی کی منظوری حاصل کی جائے۔ (۱) عملہ (۲) فیصلہ طلب امور (۳) مدت تحقیقات (۴) مصارف کا تعین۔

موجودہ بجٹ میں اس غرض کے لئے پچاس لاکھ روپیہ منظور کیا جائے ... دیہاتی علاقوں کے باشندوں ...

جبری پرائمری تعلیم

[illegible]

اسلامی مدرسے

[illegible]

مصارف کی تخفیف

[illegible]

(بقیہ صفحہ ۳)

اقدامات اختیار کئے جائیں۔

ساہوکاروں سے زمین واپس لی جائے

بعض مہاجنوں اور ساہوکاروں نے قانون قرضہ زراعتی کے نفاذ کی امید سے متاثر ہو کر قبل از وقت مقروضوں کی زمینوں پر قبضہ کر لیا تھا تاکہ اس ایکٹ کی دفعات انہیں کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں ایسے مہاجنوں اور ساہوکاروں سے زمینیں واپس لے کر زمینداروں کو دی جائیں۔

آسان شرائط پر زراعتی قرضہ لینے کا انتظام کیا جائے۔

مجوزہ ... کی رپورٹ سے ... داری کا قانون بنایا جائے۔ قانون ... کے مطابق ... اس ٹیکس کی عام شرح میں تخفیف کر دی جائے۔

کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ میں ترمیم کر دی جائے تاکہ اس کے ذریعہ عوام الناس کی اقتصادی ترقی ممکن ہو سکے۔

ثانوی تعلیم کا بورڈ قائم کر دیا جائے جس میں مختلف قوموں کا تناسب مقرر کر دیا جائے۔

کلکتہ یونیورسٹی ایکٹ کی ترمیم

کلکتہ یونیورسٹی ایکٹ میں ترمیم کر دی جائے تاکہ مسلمانوں کی قوم کو یونیورسٹی کے نظم و نسق میں اہم حیثیت دستیاب ہو سکے۔

قانون انتقال آراضی کی ضرورت

اس امر کے لئے ضروری قانون بنایا جائے کہ غیر زراعت پیشہ لوگوں کے قبضہ میں زراعتی زمینیں نہ جا سکیں۔

کلکتہ میونسپل ایکٹ میں ترمیم

کلکتہ میونسپل ایکٹ کی ترمیم کی جائے تاکہ مسلمان قوم کلکتہ کارپوریشن کے نظم و نسق میں اہم حیثیت حاصل کر جائے۔

قانون بلدیات میں ترمیم

بنگال کی دیہاتی بلدیات کے ایکٹ بنگال کی بلدیات کے ایکٹ ...

ساہوکار ایکٹ کی ترمیم

[illegible]

یو۔پی کا جدید زرعی قانون اور اودھ

حکومت یو۔پی نے زرعی قوانین کا جو مسودہ تیار کیا ہے وہ اگر اپنی اصلی روح میں پاس ہو گیا تو کسانوں اور چھوٹے زمینداروں کی حالت بہت حد تک ... اصلاح ہو جائیگی۔ مسودہ کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت نے موجودہ ایکٹ لگان میں ترمیم کرکے صوبہ آگرہ و اودھ دونوں کے لئے ایک ہی قانون بنانا تجویز کیا ہے ...

اگرچہ یہ بہت مفید اور سود مند ہے تاہم آنے والے قانون سے خاطر خواہ اور عمومی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ صوبہ اودھ میں ایک بدقسمت اور تباہ حال طبقہ اور بھی ہے جو کچینہ دار کہلاتا ہے۔ جس کی فلاح و بہتری کے لئے حکومت نے کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ ہر چند کہ یہ طبقہ کانگریس ہی کو اپنی نمائندہ جماعت سمجھتا رہا اور اب بھی سمجھ رہا ہے مگر افسوس ...

[illegible]

موجودہ نظام حیات

[illegible]

خانقاہ مدنی کا فیضان عظیم

دارالعلوم دیوبند کی تعمیری اسکیم کے لئے ۱۲ ہزار روپیہ کا عطیہ

عظیم الشان تعمیری کارنامہ، مالیات میں ترقی، طلبہ میں اضافہ

حضرت شیخ اعظم مولانا مدنی کے وجود گرامی کی عام برکتیں

(الجمعیۃ کے خاص نامہ نگار کے قلم سے)

دیوبند ۱۰ر مئی۔ آسام اور کلکتہ کے چند مخیر مسلمانوں نے دارالعلوم دیوبند کی جدید اسکیم کے لئے ۱۲ ہزار روپیہ کا عطیہ پیش کیا ہے۔

یہ عطیہ حضرت شیخ الاسلام مولانا الحاج سید حسین صاحب مدنی کی ان مساعی کا اثر ہے جو حضرت ممدوح دارالعلوم کی ترقی ...

... مدبر بھی اس کے رکن ہیں۔ چنانچہ آج کل تمام معاملات مکمل قانونی بحث و تمحیص کے بعد پاس ہوتے ہیں۔

(۶) دارالعلوم کے اساتذہ کی تعلیمی کونسل تعلیم کی نگراں ہے اساتذہ اور ارکان اہتمام میں بھی مختلف سیاسی ...

[illegible]

... دارالقاسم کی تعمیر اور دارالحدیث کی عظیم الشان تعمیری اسکیم کی تکمیل کا سلسلہ ہے اگرچہ اس کام کے لئے نوے ہزار روپیہ کی ضرورت ہے مگر حضرت مہتمم صاحب مطمئن نظر آتے ہیں اور یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ جس طرح خدائے پاک نے دارالعلوم کی ضرورتوں کو ترقی عطا کی ہے وہی ان ضرورتوں کے لئے روپیہ بھی عطا فرمائے گا۔

دارالحدیث کی عمارت ہندوستان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کی یادگار ہے کوئی مسلمان اس کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ امید ہے کہ مسلمان خود تمام روپیہ فراہم کر دیں گے جس سے یہ اسکیم مکمل ہو جائے گی۔

... میں گنبد حضور (رسبز گنبد) و دارالتفسیر کی تعمیر پر تقریباً ۱۲ ہزار روپیہ صرف کیا۔

(۳) مولانا کی تشریف آوری کے بعد دفتری تنظیم بہت اچھی ہو گئی ہے۔ ریاست حیدرآباد کے محاسب کمیشن نے اس کو تسلیم کیا ہے کہ دارالعلوم کا مالی نظام بہت ہی اعلیٰ ہے۔

(۵) پہلے دارالعلوم کی مجلس شوریٰ ایک بے معنی جماعت تھی اب با ضابطہ ہے۔ اس میں ہر سیاسی خیال کے اشخاص موجود ہیں خان صاحب شیخ رشید احمد (مسلم لیگ) خان بہادر ضیاء الحق (مسلم لیگ) حافظ محمد یوسف صاحب (کانگریس) والبتہ میں حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب ایسے آزاد ...

حضرت جگر مرادآبادی زندہ وسلامت ہیں

ریڈیو پر غزل فرمائی اور اپنی موت کی تردید کی

دہلی ۹ر مئی۔ یہ خبر تمام ادبی حلقوں میں بالعموم اور شعراء کے حلقوں میں بالخصوص بڑی خوشی سے سنی اور پڑھی جائیگی کہ حضرت جگر مرادآبادی بفضلہ سلامت ہیں۔ بد نصیب دشمناں آپ کے متعلق ایک غلط افواہ مشہور ہوئی تھی جس پر اخباروں میں بہت کچھ اظہار افسوس کیا گیا اور نوحے وغیرہ لکھے گئے۔ آل انڈیا ریڈیو دہلی کی جانب سے ماتمی پروگرام رکھا گیا۔ جس کی تردید میں کل کا پروگرام مرتب کیا گیا اور جس میں حضرت جگر نے غزل پڑھی۔

اصل واقعہ یہ تھا کہ حضرت جگر مرادآبادی مرادآباد سے دور وزکے لئے کسی گاؤں تشریف لے گئے تھے وہاں اتفاقاً آپ کو تین روز لگ گئے اس اثنا میں مرادآباد میں یہ افواہ مشہور ہو گئی کہ آپ کا انتقال ہو گیا۔ تمام اسکول وغیرہ بند ہو گئے۔ اور آپ کے عزیز فوراً اس گاؤں کو روانہ ہوئے جہاں جاکر یہ معلوم ہوا کہ وہ بفضلہ زندہ و سلامت ہیں۔ چنانچہ کل رات کو ریڈیو کے پروگرام میں حضرت جگر کے متعلق گزشتہ غلط فہمی کے ازالہ میں جلسہ کیا گیا۔ جس میں خود حضرت جگر نے غزل فرمائی اور یہ بیان کیا کہ غلط فہمی کیسے پیدا ہوئی۔

ملازمت دینے میں سیاسی سزایابی رکاوٹ نہیں بلکہ صفت ہونی چاہئے

لوکل باڈیز کے نام حکومت بہار کا سرکلر

پٹنہ ۸ر مئی۔ بہار پراونشل پولیٹیکل ریلیف کمیٹی کے دو ممبروں نے کل وزیر اعظم سے بہار سے ملاقات کی۔ اور ہاشندہ سیاسی قیدیوں کی امداد کرنے کے مسئلہ پر بہت دیر تک تبادلہ خیالات کیا۔

معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے ممبروں کو یقین دلایا کہ حکومت اس مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان میں سے کچھ کو دیہات سدھار کے کام میں لگا دیا جائے گا۔ جب اس جانب کو حکومت کی توجہ مبذول کرائی گئی کہ سیاسی الزام میں سزا کی بنا پر سیاسی قیدیوں کو لوکل باڈیز میں ملازمت ملنے میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔ تو وزیر اعظم نے جواب دیا کہ تمام لوکل باڈیز اور پبلک درکس ڈیپارٹمنٹ کے نام سرکلر جاری کر دیا جائے گا کہ سیاسی الزام میں سزا ملازمت کے ملنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونی چاہئیے۔ بلکہ یہ ایک صفت ہونی چاہئیے۔ وزیر اعظم نے یہ بھی کہا کہ ملازمت دینے میں سیاسی اسیروں کو ترجیح ملنا چاہئیے۔

حبش پر اٹلی کے قبضہ کو تسلیم کرنیکے خلاف احتجاج

دنیا کے جمہوری ملکوں کو امن و امان کی تنبیہہ

جنیوا ۸ر مئی۔ انڈین نیشنل کانگریس کے ایما پر غیر معمولی حالات میں امن و امان کی بین الاقوامی مہم کی ایگزیکٹیو کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ نے ایک ریزولیوشن پاس کیا جس میں یہ واضح کیا گیا کہ اگر لیگ نے اپنے کسی فعل کے ذریعہ حبش پر اٹلی کی فتح کو تسلیم کر لیا تو کمیٹی کو افسوس ہو گا اس ریزولیوشن میں تمام دنیا کے جمہوری ممالک کو یہ تنبیہ کی گئی ہے کہ جرمنی کے توسیع کے منصوبوں کی وجہ سے زیکوسلوواکیا کے اتحاد اور وجود کو جو خطرہ لاحق ہو گیا ہے اس کے نتیجے کے طور پر جنگ چھڑنے کا اندیشہ ہے۔

انڈین نیشنل کانگریس کے ڈیلی گیٹ مسٹر مینن نے کمیٹی کو اس امر سے مطلع کر دیا ہے کہ اہل ہند حبش پر اٹلی کے قبضہ کے تسلیم کرنے کی تجویز کو سخت ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ خیال کرنا غلطی ہے کہ یہ معاملہ صرف حبش تک محدود ہے۔ جرمنی کے بعد چین اور اسپین کا معاملہ بھی پیش ہو گا۔ لیگ اور اجتماعی تحفظ کو ضعف پہنچانے کی یہ دوسری کوشش ہے۔

پوسٹ مین کو لوٹ لیا

کراچی ۸ر مئی۔ مسمی ... کے پوسٹ مین پر حملہ کر کے اسے بازار سے ڈاک کا تھیلا کسی نے چھین لیا اس میں چار سو روپے کی قیمت کے بیمہ شدہ لفافے تھے جو سکھر کو بھیجے جانے والے تھے۔

دہلی مسلم لیگ میں پارٹی بازی

مولانا مظہر الدین کا استعفیٰ

دہلی ۹ر مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ دہلی مسلم لیگ میں پارٹی بازی شروع ہو گئی ہے جس کی بنا پر مولانا مظہر الدین نے مسلم لیگ سے استعفیٰ داخل کر دیا ہے۔

ملک معظم پیرس جائیں گے!

لندن ۸ر مئی۔ ۲۸ جون سے یکم جولائی تک ملک معظم مع ملکہ معظمہ پیرس کی سیر کریں گے۔ ان کا ایک بہت دلچسپ پروگرام تیار کیا گیا ہے۔

ریل گاڑی پٹری سے اتر گئی

گجرات ۹ر مئی۔ راولپنڈی جانے والی ... پسنجر کل رات کو پٹری سے اتر گئی لیکن کوئی نقصان جانی نہیں ہوا۔ وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔

دنیا کا سب سے چھوٹا لڑکا

وزن صرف پانچ چھٹانک

کیٹرنگ۔ خیال کیا جاتا ہے کہ جیرالڈ ... جس کا حال ہی میں نام رکھا گیا ہے۔ دنیا کا سب سے چھوٹا لڑکا ہے۔ اس کی پیدائش کو ابھی تھوڑے ہی دن ہوئے ہیں اس کا وزن صرف ۲۵ تولہ ہے اسے ایک ناسپاتی میں رکھا جا سکتا ہے۔

۲۲ نوکریوں کیلئے سات ہزار درخواستیں

شمالی ہند میں بیکاری کی رفتار

دہلی ۹ر مئی۔ شمالی ہند میں پڑھے لکھے آدمیوں میں بیکاری کس قدر بڑھی ہوئی ہے اس کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ حال ہی میں آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن نے آٹھ آسامیوں کے لئے اور ریلوے کلیرنگ آفس نے ۱۴ آسامیوں کے لئے درخواستیں طلب کی تھیں جس پر سات ہزار سے زائد درخواستیں آ چکی ہیں اور بیچارے امیدوار سخت پریشان ہیں۔ امتحان کے نتیجوں کی طرح وہ بھی رات دن انتظار میں رہتے ہیں کہ وہ پاس ہوتے ہیں یا فیل۔ اور ہزاروں درخواستوں کی چھانٹ کا رہا سہا حاصل طلب مسئلہ بن گیا ہے۔

خدائی خدمتگاروں کی شاندار تنظیم

مہاتما گاندھی کا اعتراف

چارسدہ ۸ر مئی۔ کل رات چارسدہ میں کھلے میدان میں ایک کثیر التعداد جلسہ خان عبدالغفار خاں کی صدارت میں ہوا جس میں مہاتما جی نے بتایا کہ میرا صوبہ سرحد میں آنے کا کیا مقصد تھا مہاتما گاندھی نے بیٹھے بیٹھے پندرہ منٹ تک مدھم لیکن مضبوط آواز میں تقریر کی جس کا ترجمہ پشتو میں سرحدی گاندھی نے کیا۔

مہاتما جی کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے اور ان پر پھولوں کی بارش کی گئی جلسہ میں عورتیں بھی کثیر تعداد میں موجود تھیں۔

مہاتما جی نے فرمایا کہ عرصہ سے میں اس بیان کی صداقت معلوم کرنا چاہتا تھا کہ سرحد کے لوگوں نے عدم تشدد کا جذبہ اختیار کیا ہے اور تشدد کو بالکل ترک کر دیا ہے۔ مجھے یہ معلوم کرکے خوشی ہے کہ جو حسن خدائی خدمتگاروں میں پایا جاتا ہے وہ ہندوستان کی کسی سیاسی جماعت کو حاصل نہیں ہے لیکن اگر آپ کے ... عدم تشدد کی ...

قائم نہیں ہے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ خدا کے نام پر شیطانی مقاصد کے پیچھے دوڑ رہے ہیں۔ عدم تشدد دلی طاقت ہے کوئی دلی طاقت اس کے مقابلہ میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔

اگر خدائی خدمتگاروں تمہیں انگوٹھا دیکھ کر جینے کے لئے پھر آؤں گا ... خدائی خدمتگاروں کو اپنی ذمہ داری محسوس کرنی چاہئیے اور بلا لحاظ مذہب و ملت سب لوگوں کی خدمت کرنی چاہئیے۔ خدا نے ہمیں ایک ایسی قوت دی ہے جو تلوار اور بندوق سے بھی زیادہ طاقتور ہے اگر خدائی خدمتگار اس صداقت کو نہیں سمجھے تو میری اور خان صاحب کی توہین ہو گی اور ساری دنیا ہمیں نفرت کی نگاہ سے دیکھے گی۔

آخر میں آپ نے فرمایا کہ میں نے ہزاروں جلسوں میں تقریریں کی ہیں جن میں لاکھوں انسان تھے لیکن کسی جگہ ایسا سکون نہیں دیکھا۔ آپ نے جس محبت و عقیدت کا اظہار کیا ہے اس کے لئے میں آپ کا شکرگزار ہوں۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ وہ سرحدی لوگوں کے عدم تشدد کی بدولت ہندوستان کو سیاسی آزادی دے اور ... جن دیگر مصیبتوں میں ہم مبتلا ہیں ان سے نجات حاصل ہو۔

الجمعیۃ کا اشتہار سو فیصدی کامیاب ہے

ہندوستان کو مکمل داخلی آزادی ملنے والی ہے

انگلستان مسلم لیگ کی پرواہ نہیں کریگا اور کانگریس کے سامنے سرخم کردیگا

جنگ آزادی کے لاکھوں سپاہیوں کی خدمات کا اثر

دہلی ۶ مئی۔ لارڈ لنلتھگو وائسرائے ہند کے سفر انگلستان کے متعلق اعتماد کے ساتھ یہ کہا جارہا ہے کہ وہ ہندوستان کو مطمئن کرنے کے حق میں ہیں۔ برطانوی مدبرین مسلم لیگ کی ادنیٰ پرواہ کئے بغیر کانگریس کے سامنے سرخم کرنے والے ہیں۔ انگلستان میں اس بات کو تسلیم کرلیا گیا ہے کہ کانگریس کروڑوں انسانوں کی منظم، طاقتور اور مقتدر جماعت ہے۔ اور اس کے نظام کے ماتحت لاکھوں انسانوں نے جنگ آزادی میں حصہ لیا ہے۔ لاتعداد ہندوستانی (ہندو، مسلمان، سکھ، پارسی) اس کے ساتھ ہیں اور وہ دوسری جماعتوں کی طرح ہنگامی جماعت نہیں ہے۔ برطانوی مدبر آئندہ جنگ کے تصور سے لرزہ براندام ہیں۔ اور ہندوستان کو مکمل داخلی آزادی دے کر صلح کرنا چاہتے ہیں۔

کلکتہ ۴ مئی۔ اخبار "ہندوستان سٹینڈرڈ" مقیم لندن کا ایک تازہ نظریہ ہے کہ لندن کے پولیٹیکل حلقوں میں لارڈ لنلتھگو کے مجوزہ دورۂ انگلستان کو بہت اہمیت دی جارہی ہے۔ اب جبکہ مسٹر چیمبرلین آئندہ جنگ کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ مصر اور آئرلینڈ کے بعد ہندوستان کے ساتھ سیاسی مفاہمت کا مسئلہ بھی زیادہ اہم ہے۔ نامہ نگار کا بیان ہے کہ لارڈ لنلتھگو سے یہ دریافت کیا جائے گا کہ ہندوستان اور خصوصاً کانگریس کو کیونکر خوش کیا جاسکتا ہے۔ نامہ نگار لکھتا ہے کہ "بارسوخ حلقوں میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ اگر ہندوستان کی طرف سے یہ یقین دلا دیا جائے کہ آئندہ جنگ یورپ میں ہندوستان اشیاء خام۔ نقدی اور فوجی سپاہ سے برطانیہ کی امداد کرے گا تو ہندوستان کو داخلی خودمختاری کا حق دیا جاسکتا ہے۔ جس کی رو سے فوج کو ہندوستان کے سپرد کیا جاسکتا ...

مدراس ۷ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ کالیکٹ کانگریس کمیٹی نے پولیس کو مطلع کیا ہے کہ ایک موٹر کار جو کہ موپلا کارٹر ہر گزرہی تھی کچھ اشخاص نے اس کا کانگریسی جھنڈا جو موٹر کار کے انجن پر لہرا رہا تھا اتار دیا۔

... کیا ہے کہ دو دو انسپکٹروں کو خاص طور پر اضلاع ایٹہ اور مین پوری میں مقرر کیا جائے تاکہ وہاں حکومت کی امتناع منشیات کی اسکیم کو کامیاب بنانے میں مدد دیں اور اس بات کی کانگریس کی طرف سے نگرانی کریں کہ جو کام اس اسکیم کے ماتحت ہو رہا ہے وہ صحیح طریقہ پر ہو رہا ہے یا نہیں۔

مدینے والے شہنشاہ کے دربار میں

ہندوستان کے ۶ وزیر

اور

دس ممبران اسمبلی

اور

ایک سو نامور ہندو، مسلمان، عیسائی، سکھ، پیرست اہل قلم کا

خراج عقیدت و محبت

اس دلکش روح پرور ایمان افروز نظارے کو اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار مذہبی رسالہ پیشوا کے خریدار ہو جائیے جو سنہ ۲۵ سے نہایت پابندی سے بڑے سائز کے ۹۶ صفحے پر ہر مہینے شائع ہوتا ہے۔ پیشوا کی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اس ایک روپیہ میں ۲۰۰ صفحے کا شاندار ضخیم اور مصور

رسول نمبر خریداران پیشوا کو مفت

دیا جاتا ہے۔ جس میں ۵۰ بلند پایہ نعتیہ نظمیں اور اہم مشاہیر اہل قلم کے محققانہ مضامین ہیں۔ یہ رسول نمبر سنہ ۱۳۵۷ھ کا بہترین میلاد نامہ ہے۔ آج ہی ایک روپیہ کا منی آرڈر بھیجکر دین کی اس سب سے بڑی خدمت کو طلب کرلیجئے۔ ورنہ امسال بھی سال گزشتہ کی طرح محروم ہونا پڑے گا۔

منیجر رسالہ پیشوا جامع مسجد دہلی

نیشنل سروس یو۔ پی

صوبہ کانگریس کی تنظیم جدید

لکھنؤ ... (illegible)

اس صورت سے پورے صوبے کے لئے سات آرگنائزنگ انسپکٹر مقرر ہوگئے ... [illegible]

انمول موتی — گراں بہا خزانے — رعایتی اعلان

فلسفۂ اسلام — سیاست اسلام — تاریخ اسلام — تبلیغ اسلام — پیام اسلام — تمدن اسلام

کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی
امروہی دروازہ۔ مرادآباد

ماہنامہ رسالہ **قائد** مرادآباد

[illegible]

مراسلات

(مراسلہ نگار حضرات مراسلات صاف اور خوشخط اور مختصر روانہ فرمائیں اور بین السطور چھوڑ کر کاغذ کے ایک طرف لکھیں)

جمعیۃ علماء ضلع بہرائچ کا پہلا عظیم الشان جلسہ

بتاریخ ۲ مئی و ۳ مئی سنہ ۱۹۳۸ء بوقت شب بمقام شاہی گھنٹہ گھر زیر صدارت مولانا سید حمید الدین صاحب صدر جمعیۃ العلماء ضلع بہرائچ منعقد ہوا۔ جس میں مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی اراکین مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند دہلی مولانا محمد قاسم صاحب و مولانا ابوالوفا صاحب شاہجہانپوری اراکین جمعیۃ العلماء و مجلس احرار اسلام۔ مولانا شاہد میاں صاحب فاخری الہ آبادی کی جمعیۃ ہذا کے اغراض کے ماتحت ایمان افروز و انقلاب انگیز تقریریں ہوئیں۔ سیاسیات حاضرہ اور اس کے اہم و پیچیدہ نکات پر کافی روشنی ڈالی گئی۔ مولانا غلام انور صاحب صابری نے اپنی پرکیف و حریت آمیز نظموں و تقریر سے حاضرین کے دلوں کو خوب ہی گرمایا اور نوجوانوں کو کام کی طرف رغبت و ہمت دلائی۔ جلسہ میں دیگر مقررین حضرات مولوی نظام الدین صاحب جونپوری، مسٹر محی الدین صاحب قائد (؟) سابے معاون ایڈیٹر اخبار انصاری دہلی وغیرہ بھی تشریف رکھتے تھے۔

الحمدللہ دونوں دن کے اجلاس نہایت شاندار و کامیاب رہے۔

اجلاس اول میں ایک اہم تجویز حسب ذیل پاس ہوئی

باشندگان بہرائچ کا یہ عظیم الشان جلسہ حضرت مولانا عبد الشکور صاحب اور ان کے رفقاء کی گرفتاری پر سخت رنج و غم کا اظہار کرتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ حضرت مولانا جیسے بزرگ اور ان کے رفقاء کا ہے کسی طرح بھی نقض امن کا اندیشہ نہیں ہوسکتا۔

اس لئے حکومت یوپی کو متوجہ کرتا ہے کہ وہ انصاف اور تدبر سے کام لیکر حضرت مولانا اور ان کے رفقاء کو جلد از جلد رہا کر دے۔

احقر محمد سلطان بیگ نائب ناظم
جمعیۃ العلماء ضلع بہرائچ
آنریری سکریٹری نور العلوم لیڈر درکنگ سکول
بہرائچ

نیشنل پبلک لائبریری پل کشن گنج دہلی

رپورٹ ماہ اپریل سنہ ۱۹۳۸ء

گزشتہ ماہ لائبریری میں ۴۲۶۰ اشخاص بغرض مطالعہ تشریف لائے ۲۲ اخبارات ۲۴ رسائل مختلف زبانوں کے پابندی کے ساتھ جاری رہے۔ نیز ۲۵۰۰ کتب عوام کے نام گھروں پر جاری کی گئیں ۸ نئے ممبر بنے۔

نوٹ:۔ مذکورہ بالا اعداد شمار کو دیکھکر ہم کہہ سکتے ہیں۔ لائبریری روز افزوں ترقی پر ہے۔

خیراندیش۔ مہتمم لائبریری

جمعیۃ الافغان دار العلوم دیوبند کا جلسہ

آج بتاریخ ۱۲ صفر روز جمعرات بعد نماز عشاء دار الحدیث میں جمعیۃ الافغان دار العلوم دیوبند کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی شمس الحق صاحب متعلم درجہ تکمیل نائب صدر منعقد ہوا جس میں کثرت سے افغان طلباء شریک تھے۔ اختتام جلسہ پر مندرجہ ذیل تجاویز بالاتفاق پاس ہوئیں۔

تجویز ۱ یہ جلسہ صوبہ سرحد کی قومی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ صوبہ سرحد کے سرکاری مدارس میں پرائمری، مڈل، ہائی وغیرہ میں مسلمانوں کے لئے مذہبی تعلیم اور اسلامی تاریخ لازمی مضامین قرار دے۔ کیونکہ مسلمان جبتک اپنے اسلامی تعلیمات اور اسلاف کے کارناموں سے واقف نہوں اس وقت تک نہ وہ ترقی کرسکتے ہیں نہ آزادی وطن کا جذبہ ان میں پیدا ہوسکتا ہے۔

تجویز ۲ یہ سرحد کی قومی حکومت کی توجہ جمعیۃ الافغان دار العلوم کے اس تجویز کے مطالبہ کی طرف دلاتی ہے جو گزشتہ ماہ ہوئی جلسہ میں اولاد سرحد سے دار العلوم کے اعانت کے حق میں جمعیۃ نے پاس کیا تھا۔

تجویز ۳ یہ جلسہ جناب ملک ... صاحب اخوان ایڈیٹر اخبار ترجمان سرحد (پشاور) اور قاضی عزیز الرحمن صاحب ایڈیٹر وہفتہ "پیغام سرحد" ہری پور کا شکریہ ادا کرتے ہوئے موصوفین کے قوم پروری اور ملت نوازی کی قدر کرتا ہے جو جمعیۃ الافغان دار العلوم دیوبند کو اپنے اخبارات اعزازی طور پر ارسال کرتے ہیں۔

تجویز ۴ یہ جلسہ جناب مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند کی گرفتاری پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور پنجاب حکومت کے اس رویہ کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

سید گل بادشاہ ناظم جمعیۃ الافغان
دار العلوم دیوبند مورخہ ۱۲ صفر سنہ ۱۳۵۷ھ

حادثہ دوری کے اثرات مابعد

افسران متعلقہ توجہ فرمائیں

دوری ضلع بلیا کا حادثہ جانکاہ رونما ہوا اور قتل، خونریزی اور غارتگری، دوا کہ زنی کے انسانیت سوز مظاہر کے ساتھ ختم ہوگیا۔ مگر اس کے اثرات مابعد بہت ہی تباہ کن اور لرزہ انگیز ہیں۔ سب سے زیادہ جس شخص پر مظالم ڈھائے گئے وہ قصبہ ... ضلع ... آباد کا غریب ... ہے وہ تو اس دنیا سے گیا ہی مگر اپنے پیچھے ایک غریب [illegible] کو چھوڑ گیا جس کی زندگی اور زندگی کے تمام لوازم کا [illegible] لڑکے زین العابدین ہی پر تھا۔ اب اس کا کوئی پرساں حال نہیں۔ زندگی دوبھر ہو رہی ہے فاقوں کی نوبت پہونچ رہی ہے۔

سنا گیا ہے کہ کچھ ... وہ تمام ... جن کو فرصت کرکے قیمت امانتاً جمع کردی گئی ہے۔ لہٰذا میں افسران متعلقہ حکومت یوپی کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ جمع شدہ رقم میں سے جو حصہ مرحوم زین العابدین کا ہوا ہے اس کی بیوہ اور دکھیاری ماں کو دے دیا جائے تاکہ کم از کم فاقوں کی تکلیف سے تو کسی حد تک نجات مل جائے۔

آج دنیا ... کوئی ... [illegible]

اگر ... کو اپنا مقصد ...

چمتکاری نوگرہ بیئر

۵۰۰ روپیہ انعام

[illegible]

بہار اسمبلی میں فیڈریشن کا جنازہ

ہندوستان اپنی قسمت کے فیصلہ میں کسی پابندی کو برداشت نہیں کر سکتا

وزیر اعظم کی ولولہ انگیز تقریر

پٹنہ ۷ رمئی۔ آج جب بہار اسمبلی میں سرکاری ریزولیوشنوں پر بحث شروع ہوئی تو مسٹر سری کرشن سنہا وزیر اعظم نے فیڈریشن پر مندرجہ ذیل رزولیوشن پیش کیا۔

"یہ اسمبلی حکومت بہار سے سفارش کرتی ہے کہ اس ہاؤس کی رائے سے برطانیہ عظمیٰ میں ملک معظم کی حکومت کو آگاہ کر دیا جائے کہ اس صوبہ کی حکومت اور باشندوں کے لئے انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء درج فیڈریشن کی اسکیم کے نفاذ کو برداشت کرنا اخلاقی اور سیاسی طور پر ناممکن ہے اور یہ اسمبلی امید کرتی ہے کہ حکومت برطانیہ باشندگان ہند کی خواہشات کا احترام کرے گی۔ اور فوراً ایک مرکزی حکومت انڈیا ایکٹ کی فیڈرل اسکیم کی قابل اعتراض باتوں سے پاک ہو قائم کرنے خواہ عبوری مقاصد کے لئے ہی تدابیر زمہ دار صوبجاتی حکومتوں اور قومی لیڈروں کے مشورے سے اختیار کرے گی۔

وزیر اعظم کی تقریر

مسٹر سری کرشن سنہا نے فرمایا کہ اسکیم کو ہندوستان کی کسی سیاسی پارٹی نے منظور نہیں کیا۔ اس کی عالمگیر مذمت کے لئے موثق اور صحیح اسباب ہیں۔ حکومت کے سسٹم کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ عوام کو خارجی اور داخلی نظم ونسق کی پوری پوری آزادی دے۔ جو اختیارات مجوزہ فیڈریشن میں دیئے گئے ہیں ان سے کہیں زیادہ مستعمرات کو حاصل ہیں یا پارلیمنٹ کسی سسٹم کے بارے میں متعلقہ مستعمرات کی منظوری کے بغیر کسی معاملہ پر کوئی قانون نہیں بنا سکتی۔ لیکن ہندوستان کی فیڈرل لیجسلیچر کو اتنا اختیار بھی نہ ہوگا کہ وہ انڈیا ایکٹ میں ترمیم کرے یا ان معاملات پر جو عوام کے لئے اشد ضروری ہوں کوئی قانون بنا سکے۔

"بالادستی کا اختیارات ابھی پارلیمنٹ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ جبکہ گورنر جنرل کو نام نہاد خود اختیاری کے ماتحت صوبجاتی حکومتوں کے فیصلہ میں مداخلت کرنے کے اتنے اختیارات حاصل ہیں جو کبھی سننے میں بھی نہیں آئے۔

جو فیڈریشن ہندوستان کے لئے تجویز کی گئی ہے وہ خود مختاری کا منہ چڑانے کے مترادف ہے۔ یہ قطعی ضروری ہے کہ فیڈرل لیجسلیچر ان ممبروں پر مشتمل ہو جو بلا واسطہ انتخاب میں کامیاب ہوئے ہوں۔ ریاستوں کو بھی اس میں جکڑ دیا جائے گا۔ تاکہ گورنر جنرل کے اختیارات کا استعمال آسانی سے کیا جا سکے۔ اسکیم کے ماتحت ایک پائدار حکومت قائم کرنا ناممکن ہوگا کیونکہ اکثریت والی پارٹی کو ذرا ذرا سی بات پر گورنر جنرل کی امداد پر بھروسہ رکھنا ہوگا۔ میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ہندوستان اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے میں کسی پابندی پر ... برداشت نہیں کرے گا۔ ہندوستان آزادی حاصل کرنے کا مصمم ارادہ کر چکا ہے۔

ان حالات میں قومی ہندوستان کے لئے سوائے اس کے کہ وہ فیڈریشن کو نامنظور کر دے اور کوئی چارہ کار نہ تھا۔

ایک لاکھ سرحدی مجاہدین کا اجتماع

مجاہد جلیل شیخ الاسلام مولانا مدنی کا خطبۂ آزادی

برطانوی حکمت عملی نے کس طرح ہندوستان کو مفلوج کیا ہے

پشاور ۹ مئی حضرت مولانا حسین احمد صاحب منتخبہ صدر ضلع پولیٹیکل کانفرنس پشاور کا جلوس آج شام کو شہر کی خاص خاص سڑکوں سے گزرا جس میں ہزاروں سرخپوش شامل تھے۔ کانفرنس میں تقریباً ایک لاکھ آدمیوں نے شرکت کی۔ ڈاکٹر خان برادران وزراء تعلیم و مالیات اور صوبہ کے مشہور زعماء و راہنما خاص طور پر نمایاں تھے۔

صدارتی تقریر سے پہلے استقبالیہ کمیٹی کے صدر خان علی گل خاں نے مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ملک کی سیاسی حالت پر مختصر الفاظ میں تبصرہ کیا۔ اس کے بعد صدر نے اپنی تقریر کا آغاز کیا جس میں بتایا کہ برطانی حکمت عملی نے کس طرح ہندوستان کو تباہ و برباد کیا مگر اس کے باوجود بھی ملک میں مسلم لیگ اور ہندو مہاسبھا جیسی فرقہ پرست جماعتیں موجود ہیں جو برطانی سامراج کی گرفت مضبوط کر رہی ہیں۔ سرحد کی قومی حکومت کا تذکرہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ سرحد کی اقلیتیں اپنے تہذیب و تمدن اور مذہب کے اعتبار سے ان اقلیتوں سے زیادہ محفوظ ہیں جو ہندو اکثریت والے صوبوں میں ہیں آپ نے اغوا کی وارداتوں کی پرزور مذمت کی۔

صدارتی تقریر کے اختتام پر خان عبد الغفار خاں نے خان رب نواز خاں کو صوبہ سرحد کے سرخپوشوں کا کمانڈر ان چیف مقرر کیا۔

مشترکہ انتخاب کو ختم کرنیکی تجویز

فضل الحق وزارت کے منصوبے

کلکتہ ۸ رمئی۔ اخبار "ہندوستان اسٹینڈرڈ" کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت بنگال کلکتہ کارپوریشن کے آئندہ انتخاب کو جو کہ آئندہ سال ہونا ہے ایک سال کے لئے ملتوی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ معاصر موصوف کو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مشترکہ انتخاب کے سسٹم کو ختم کرنے اور حق رائے دہی میں توسیع کرنے کی غرض سے حکومت عنقریب کلکتہ میونسپل ایکٹ میں ترمیم کرنے کے لئے ایک بل بنائیگی اگر بل پیش ہوگیا تو ۱۹۳۹ء میں اس پر عملدرآمد شروع ہو جائیگا اسی لئے عام انتخاب کو جو کہ ۱۹۳۹ء میں ہونا ہے ملتوی کرنے کی ضرورت پیش آئی ہے۔

رائے صاحب کانگریس کی پناہ میں

حصار۔ رائے صاحب پنڈت شریلیت آنریری مجسٹریٹ وجاگیر دار بھوانی ضلع حصار کانگریس میں شامل ہو گئے ہیں اور ۴ر چندہ دے کر باقاعدہ کانگریس کے ممبر بن گئے ہیں۔

آج ہی مفت طلب کریں

سونے کی کان

دولت آپ کو تلاش کر رہی ہے

کیا آپ بیکار ہیں تو ہمارے مشورے پر عمل کریں۔ سستے سلائے کپڑے قمیص۔ بچوں کے فراک۔ جمپیس۔ سوٹ وغیرہ جنکی قیمت سلائی سے بھی سستی ہے اور

کٹ پیس نیو ڈیزائن تازہ مال کے فیشنی کپڑے کراچی کے علاوہ باہر کے بیوپاریوں کو تھوک مال روزانہ سپلائی ہوتا ہے قیمتوں میں چیلنج۔ مال کی گارنٹی۔ بیوپاریوں کو ہر طرح کی سہولت دیجاتی ہے۔ تازہ نرخ نامہ سونے کی کان آج ہی مفت طلب کریں۔

امریکن کٹ پیس امپورٹ کمپنی کراچی شہر

جیلخانوں میں اصلاحات

لکھنؤ بذریعہ ڈاک بادثوق ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ یو۔ پی گورنمنٹ صوبجات متحدہ ہائے جیل خانہ جات کی صنعت و حرفت کو ترقی دینے اور اس کی تنظیم کرنے کے لئے ایک ڈائرکٹر صنعت و حرفت مقرر کر دیا ہے ابھی تک یہ تمام ذمہ داریاں سپرنٹنڈنٹ جیلوں کے سپرد ہوتی تھیں۔ لیکن اب اس تقرری کے بعد جیلوں کی صنعت و حرفت کا محکمہ بالکل الگ ہو جائے گا

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی مراجعت دہلی

دہلی ۱۰ رمئی۔ سبحان اللہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند جو ہفتہ عشرہ سے اصلاحی اور تبلیغی دورہ کے سلسلہ میں گجرات اور سورت تشریف لے گئے تھے کل شب میں دہلی واپس تشریف لے آئے۔ معلوم ہوا ہے کہ حضرت ناظم صاحب نے جمعیۃ کے قیام و توسیع کے سلسلہ میں بھی نمایاں خدمات انجام دیں ...

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے منتشر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔

بیس یوم کی دوا دو روپے (عہ)

ملنے کا پتہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

بغیر فیس ٹیچر آپ کے گھر پر

وہ کیا پڑھا دے گا؟

اپنی جسمانی طاقت اس طرح بڑھایا کرو

اپنی روحانی طاقت اس طرح درست کرو

اپنی کھوئی ہوئی طاقت اس طرح حاصل کرو

اپنی زندگی خوشگوار بنانے کا راز مجھ سے دریافت کرو۔

ایسے مہربان ٹیچر یعنی کتاب کام شاستر بالکل مفت حاصل کرنے کے لئے آج ہی ایک کارڈ تحریر کرو۔

آنند نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

چینی افواج کی فاتحانہ پیشقدمی

جاپانیوں کے چھکے چھوٹ گئے

شنگھائی ۸ رمئی۔ چینی افواج کا ایک بیان مظہر ہے کہ جاپانی دس دن کے مقابلے کے بعد اب ہمت ہار گئے ہیں ان میں مقابلہ کی اب سکت نہیں رہی۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپانی مزید کمک کا انتظار کر رہے ہیں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جاپانی اب بھی ان کی پسپائیوں کی اطلاع نہیں پہنچی ہے۔ ٹوکیو میں ابھی لوگوں کو صرف یہی معلوم ہوا ہے کہ شنگھائی میں جاپانی فوجوں کو خفیف شکست ہوئی ہے۔ تائیرچنگ کی ناکامی کی اطلاع انہیں نہیں ملی۔

جاپانیوں نے اب اس بات کا اعتراف کر لیا ہے کہ چینی فوجیں زیادہ جری اور تربیت یافتہ ہیں۔

میدان جنگ میں معلوم ہوا ہے کہ جاپانیوں کے ۱۲ ہوائی جہاز و بم برسانے والے طیارے شکستہ حالت میں پڑے ہوئے ہیں ۵۵ آدمیوں کا نام بتایا جاتا ہے۔ جس میں تیکاناشی بھی ہیں جو کہ جاپانی دستہ کی قیادت کر رہے تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ چینیوں کی اس تفتیش کو سرکاری طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔

چینی فوجوں کا نیا حوصلہ

جاپانی فوجوں کو گھیر لیا گیا

شنگھائی ۸ رمئی۔ چینی ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ چین کی جیب کر حملہ کرنے والی فوج اسوقت لیپنگ کے ۲۰ میل کے اندر کام کر رہی ہے۔ کینسیا کے ہی پر جہاں کہ سب سے پہلے لڑائی شروع ہوئی تھی حملہ کیا جا رہا ہے اور چینی فوج کا ایک دستہ پیپنگ سلیمین ریلوے پر واقع چینگٹائی تک پہنچ گئی ہیں۔ جاپانیوں کا بیان ہے کہ صوبہ ہوپی میں کمیونسٹ فوج کی تعداد اسوقت ۳۰ ہزار ہے۔ اور جاپانیوں کا کہنا ہے کہ صورت حالات خراب ہے۔ شہر میں بغاوت کی افواہ کی بنا پر پیپنگ میں بہت سے چینی گرفتار کرلئے گئے۔ چینیوں کا بیان ہے کہ شمالی سوچو کے مورچے میں پیر چونگ اور تیچانگ کے درمیان جاپانیوں کے دو فوجی دستے جن کی تعداد تقریباً ۱۲ ہزار ہے گھر گئے ہیں اور ان کا خاتمہ قریب ہے۔

۴ اور سُنی مسلمان گرفتار

لکھنؤ ۹ رمئی۔ مدح صحابہ پڑھنے کے سلسلے میں آج چار اور سُنی مسلمان گرفتار کئے گئے۔ "جیب تعزیہ" کا جلوس امن سے گزر گیا۔

حکام نے سُنیوں اور شیعوں کی موجودہ کشمکش کو دیکھ کر خاص طور سے حفاظتی انتظامات پہلے سے کر لئے گئے تھے۔

گیس سلنڈر پھٹنے سے حادثہ

بمبئی ۸ رمئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ایک موٹر لاری جس پر سوڈا واٹر فیکٹری کے لئے تین سلنڈر لادے جا رہے تھے کہ یکا یک ایک سلنڈر گیس استعداد تیزی کے ساتھ نکلا کہ موٹر لاری کا ڈرائیور کئی سو میل کے فاصلہ پر جا پڑا۔ ڈرائیور کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا جس کی حالت بہت نازک بتائی جاتی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک گیس سلنڈر موٹر لاری سے آسمان کی طرف کافی دور چلا گیا اور گیس ختم ہونے کے بعد ایک درخت پر گری جس کی وجہ سے تمام درخت جل کر خاک ہو گیا۔

کنویں اور مخمل

کے

نان لیدر شو

نے

خوبصورت۔ سستے اور پائدار جو فل سلیپر۔ پمپ۔ پیش۔ بوٹ۔ بیلو چمڑے کے جوتوں سے کم قیمت اور کریپ سول سے زیادہ مفید ہوتے ہیں کیونکہ ربڑ کا سول آنکھوں کے لئے سخت مضر ہوتا ہے۔

حضرت مولانا نور الدین بہاری کی سرپرستی اور نگرانی میں ہمارے یہاں بہاریوں کے لئے دیانت اور صفائی کے ساتھ مال تیار ہوتا ہے

منیجر بہار شو فیکٹری دہلی

شیخ الاسلام کا ورود پشاور

ریلوے اسٹیشن پر عقیدت مندوں کا جم غفیر

پشاور ۸ رمئی۔ پشاور ڈسٹرکٹ پولیٹیکل کانفرنس کے صدر حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی فرنٹیر میل سے آج شام کو یہاں تشریف لائے۔ اسٹیشن پر آپ کا شاندار اور پر جوش استقبال کیا گیا۔ ہجوم بہت زیادہ تھا۔ سرخپوش والنٹیر جگہ جگہ تعینات تھے جو لوگوں کے ہجوم کو کنٹرول کر رہے تھے۔ سب سے پہلے استقبالیہ کمیٹی کے چیرمین خان علی گل خاں نے صدر منتخب کو ہار پہنایا۔ سرخپوش والنٹیروں نے آپ کو سلامی دی اس کے بعد آپ کو قاضی عطاء اللہ وزیر تعلیم صوبہ سرحد کی کوٹھی پر لے جایا گیا۔

بنگال میں کانگریسی وزارت کی نقل

مسٹر فضل حق نے مستعفی ہونے کی دھمکی دیدی

قانون مزارعین پر گورنر سے اختلاف

کلکتہ ۸ رمئی۔ اردو اخبار آزاد نے جو بنگال کا اخبار سمجھا جاتا ہے یہ خبر شائع کی ہے کہ حال ہی میں بنگال اسمبلی اور کونسل نے مزارعین بنگال کا جو ترمیمی بل پاس کیا ہے اسے گورنر بنگال نے خود منظور نہیں کیا۔ بلکہ اسے گورنر جنرل کے پاس بھیجا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ زمینداروں کے ایک وفد نے اس بل کی مخالفت کی تھی۔ اخبار مذکور مزید تحریر کرتا ہے کہ ممکن ہے یہ معاملہ بنگال میں آئینی جمود پیدا کرنے کا باعث ہو جائے ایک دوسری اطلاع ہے کہ مسٹر اے۔ کے فضل حق وزیر اعظم بنگال نے ایک بیان کے دوران میں کہا ہے کہ اگر اس بل کو گورنر نے منظور نہ کیا۔ تو وہ اپنے وزیروں کے ہمراہ مستعفی ہو جائیں گے اور بنگال میں آئینی حکومت کا چلانا دشوار ہو جائیگا۔ آپ نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ بل مذکور کو گورنر جنرل یا وزیر ہند سے پاس کرانے کی کوشش کریں گے

حکیم مشرق کی یادگار

ضیق النفس کا مرکزی دار العلاج قائم کیا جائے

بیگم اقبال کی تجویز

سر اقبال مرحوم کی بیگم صاحبہ نے حسب ذیل بیان شائع کرایا ہے۔

اس وقت جبکہ علامہ سر محمد اقبال مرحوم کی یادگار قائم کرنے کے متعلق تجویزیں پیش کی جا رہی ہیں میں بھی چاہتی ہوں کہ اپنی ناچیز رائے کا اظہار کر دوں۔

علامہ مرحوم نے کئی سال تک مرض دمہ میں مبتلا رہنے کے بعد جان جان آفریں کے سپرد کی ہے تو کیا ان حالات میں مناسب نہ ہوگا کہ مرض دمہ کے مریضوں کے لئے ایک ہسپتال قائم کر دیا جائے دمہ اگرچہ بہت دق جیسا خطرناک مرض نہیں ہے لیکن اس کی زیادہ نسبت زیادہ تکلیف دہ ہے اور پھر تکلیف ایسی جس سے کئی سال میں نجات ہوتی ہے اس لئے جہاں تپدق کے لئے کوششیں ہو رہی ہیں۔ وہاں اس مہلک مرض کے انسداد کے لئے کوئی قدم اٹھانا چاہئے۔ اور اس وقت تک مرض دمہ کے لئے اس وقت کافی اور دیہ ایجاد ہو چکی ہیں لیکن مزدور طبقہ کے مریضوں کو وہ کہاں دستیاب ہو سکتی ہیں اس لئے اگر دمہ کا ہسپتال قائم کر دیا جائے تو اس بے بس اور نادار طبقہ کے لوگ بھی کچھ عرصہ تک اس مہلک مرض سے نجات حاصل کر سکیں گے۔

آخر میں زعمائے قوم کی خدمت میں گذارش کروں گی کہ وہ یادگار قائم کرنے کے مسئلہ پر غور کرتے وقت میری ناچیز رائے کا بھی خیال رکھیں گے۔ کیونکہ میرا خیال ہے کہ دمہ کے ہسپتال کے قیام سے عوام کی بہترین خدمت ہو سکتی ہے۔

بغاوت ہسپانیہ میں طالوی امداد

۶۳۱ اطالوی سپاہیوں کی ہلاکت

روم ۷ رمئی سرکاری طور سے اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ جنگ اسپین میں ۹ رمارچ سے ۳۰ر اپریل تک ۶۳۱ اطالوی ہلاک اور ۲۰۰۹ زخمی اور غائب اور ۳ قید ہوئے ہیں

میسور میں جھنڈے کا قضیہ حل ہوگیا

سردار پٹیل اور دیوان میسور میں گفتگو

بمبئی ۸ رمئی۔ یہ عین اغلب ہے کہ کانگریسی جھنڈے کے بارے میں حکومت میسور اور کانگریس کے درمیان تنازعہ جلد ہی طے ہو جائے گا۔ اسٹیٹ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے گذشتہ رات اپنے اجلاس میں مہاتما گاندھی کا فارمولا منظور کر لیا جس کے مطابق تمام کانگریسی جلسوں اور تقریبوں میں کانگریسی جھنڈے کے ساتھ ریاستی جھنڈا بھی لہرایا جائے گا اس فیصلہ کو سردار پٹیل نے آج سہ پہر دیوان میسور کے روبرو پیش کیا۔ خیال ہے کہ دیوان موصوف اس فیصلہ کو منظور کر لیں گے۔

پنجاب میں کانگریس کی فتح

ڈاکٹر ستیہ پال کی شاندار کامیابی

لاہور ۸ رمئی۔ سیالکوٹ امرتسر کے جنرل دیہاتی حلقے سے پنجاب اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں ڈاکٹر ستیہ پال صدر پنجاب صوبہ کانگریس کمیٹی نے اپنے مخالف امیدوار سردار کرتار سنگھ اوبرائے کو ۳۳۲ ووٹوں سے زبردست شکست دے کر پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہو گئے ہیں۔ تمام ووٹ ۱۶۹۲۶ پڑے جن میں سے ۲۷۴ ووٹ ناجائز قرار دے گئے۔ اور مخالف امیدواروں ڈاکٹر ٹیک چند کو ۶ اور سردار ہردیو سنگھ کو ۸ ووٹ ملے جن کی ضمانتیں ضبط ہو گئیں نتیجہ کا اعلان ہونے کے بعد ڈاکٹر ستیہ پال کا جلوس نکالا گیا۔

قومی وزراء کا اجتماع

بمبئی ۸ رمئی ۱۳ رمئی کو تیسرے پہر مسٹر بھائی ڈیسائی کی جائے قیام پر شروع ہونے والی وزراء اعظم کانفرنس کے صدر مسٹر سوبھاش چندر بوس ہوں گے۔ اس کانفرنس میں وزراء اعظم کے علاوہ سردار پٹیل۔ مولانا آزاد۔ راجندر بابو اور ڈاکٹر پٹابھی بھی شرکت فرمائیں گے۔ تمام کانگریسی مزدوروں عناصر اور مجلس اصلاحات کے سلسلہ میں متحدہ رویہ اختیار کرنے کے لئے اس مسئلہ پر غور کرے گی کہ اعلان انتخابات کے عہد دوں کی کہاں تک تکمیل کی گئی ہے اس کے بعد کانگریس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔

مسٹر سوبھاش بابو ۱۰ رمئی کی صبح کو یہاں پہنچنے والے ہیں اسی دن شام کو بمبئی کارپوریشن کی جانب سے آپ کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا جائے گا۔

اخبار الجمعیۃ کے لئے محنتی اردو داں ایجنٹوں کی ضرورت ہے

لکھنؤ میں سول نافرمانی کا آغاز

مجلس تحفظ ناموس ملت میدان عمل میں

سنیوں کے تین مطالبات

لکھنؤ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ تحفظ ناموس ملت نامی جماعت نے مدح صحابہ کے سلسلہ میں حکومت کے حکم کے خلاف سول نافرمانی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تفصیلات مظہر ہیں کہ جمعہ کے روز سنی مسلمانوں نے ٹیلہ مسجد میں ایک جلسہ منعقد کیا۔ اس جلسہ میں حکیم نور الحق صاحب نے ایک تقریر کی جس کے دوران میں آپ نے فرمایا۔ اور اعلان کیا۔ کہ مذکورہ بالا انجمن نے مدح صحابہ پر پابندی عائد کرنے کے خلاف بطور احتجاج سول نافرمانی کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اس لئے ٹیلہ مسجد سے ہر جمعہ کو دو دو والنٹیر ہاکر بھیجے جائیں گے۔ اور وہ حکومت کے حکم کی خلاف ورزی کر کے اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کریں گے

اس سلسلہ میں انجمن نے پہلا ڈکٹیٹر حکیم صاحب کو بنایا ہے سول نافرمانی کے متعلق انھوں نے فرمایا کہ سول نافرمانی سنی لیڈروں کی رہائی، مدح صحابہ کی عام اجازت اور شیعہ صاحبان کو تبرا نہ کرنے کے حکم دینے تک جاری رہے گی۔

آج شام کو ۴ سنی اشخاص کا پہلا جتھہ سول نافرمانی کرتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔

اس سلسلہ میں اس بات کو بھی یاد رکھنا چاہیے کہ شیعہ سنی لیڈر دونوں گروہوں میں باعزت سمجھوتہ کرانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ ایسے وقت میں سول نافرمانی ... کی ابتدا ان کے لئے بڑی مشکلات کا باعث ہوگی۔

ہندوستان کی دفاعی حکمت عملی

مسٹر آصف علی کا اہم بیان

دہلی ۸ رمئی۔ مسٹر آصف علی صاحب سکرٹری مرکزی کانگریس اسمبلی پارٹی نے ہندوستان کے ڈیفنس کے مسئلہ کی جانب کانگریس ورکنگ کمیٹی کی توجہ مبذول کراتے ہوئے ایک بیان شائع کیا ہے جس میں یہ شکایت کی ہے کہ کانگریس ورکنگ کمیٹی نے ہنگامی سیاسی اہمیت کے مسئلوں کی جانب تو بہت توجہ دی ہے مگر اساسی اس مسئلہ کی جانب اتنی توجہ نہیں دی گئی جس کا وہ مستحق تھا۔ آپ فرماتے ہیں کہ فی الحال ہندوستان کی ڈیفنس کی پالیسی ہندوستان کے حق میں نہیں بلکہ برطانوی امپیریلزم کے حق میں مرتب ہوتی ہے اور ہندوستان پر جس قدر فوجی بار ہے اس قدر فائدہ اسے نہیں پہنچتا ہے اور چونکہ ڈیفنس کا مسئلہ ملک کے غیر ملکی تعلقات سے بہت کچھ وابستہ ہے اس لئے یہ ہندوستان کے لئے بہت اہم ہے۔ آپ نے کانگریس ورکنگ کمیٹی سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے آئندہ اجلاس میں اس بارے میں ہندوستان کے مطالبات واضح کر دے۔

یو۔ پی میں نسائی تعلیم

حکومت کی تعلیمی جدوجہد

الہ آباد ۵ رمئی معلوم ہوا ہے کہ حکومت یو۔ پی عنقریب ہی ایک کمیٹی مقرر کرے گی جو کہ یہ تجویز کرے گی کہ ناخواندگی کو دور کرنے کے لئے کیا کیا تدابیر اختیار کی جائیں حکومت نے دیہاتی علاقوں میں رہنے والی لڑکیوں کو شہروں میں آکر ہائی اسکول تک کی تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دینے کی غرض سے یہ فیصلہ کیا ہے کہ لڑکیوں کے چار اینگلو ورنیکلر لوئر مڈل اسکولوں اور تین اپر مڈل اسکولوں کو کچھ وظیفے دیئے جائیں۔ جو لڑکیاں وظیفوں کے لئے درخواست دیں گی ان کو یہ وعدہ کرنا پڑیگا کہ وہ ہائی اسکول پاس کرنے اور تربیت حاصل کرنے کے بعد اگر اس کی ضرورت ہوئی تو کم از کم تین سال تک معلمہ کی حیثیت سے کسی تسلیم شدہ اسکول میں کام کریں گے اور اگر انھوں نے بحیثیت ایک معلمہ کے کام نہ کیا تو وظیفہ کی تمام رقم کو واپس کرنا ہوگی۔

وظیفے بریلی۔ سیتاپور۔ ہردوئی۔ سہارنپور۔ گورکھپور متھرا اور غازی آباد کے گرلز اسکولوں کو دیئے جائیں گے جن کو حال ہی میں ہائی اسکول کے معیار پر پہنچایا گیا ہے۔

آزادی کا زمانہ قریب آ رہا ہے

کلکتہ ۸ رمئی۔ زمانہ سرعت کے ساتھ نئے قالب میں تبدیل ہو رہا ہے۔ پورے ملک میں نئی بیداری کی ایک لہر دوڑ رہی ہے۔ ہم اپنے قلوب میں ایک جدید زندگی محسوس کر رہے ہیں۔ ہمارا یہ یقین محکم ہے کہ جس راستہ پر گامزن ہونے کے لئے انتخاب کر لیا گیا ہے اس پر چلنے سے ہم کو کوئی روک نہیں سکتا۔ کیا یہ تمام زندگی کے آثار اس بات کا پتہ نہیں دے رہے ہیں کہ وہ دن اب دور نہیں جب ہم حریت کامل حاصل کر لیں گے یہ ہیں وہ الفاظ جو صدر کانگریس نے کلکتہ کی پبلک میٹنگ میں فرمائے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ کانگریس کا پیغام گھر گھر پہنچانا چاہیے اور ہر طبقہ ملت کو کانگریس کے علم کے نیچے لانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

لکھنؤ میں کرفیو آرڈر کی توسیع

لکھنؤ ۸ رمئی۔ کرفیو آرڈر اور دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت جو احکام تھے۔ آج شب میں میعاد ختم ہونے پر ان میں اور توسیع کر دی گئی۔

فلسطین کے امیر مجاہدین کی شہادت

عیسیٰ بطاط کو گولی سے اڑا دیا گیا

یروشلم ۸ رمئی۔ تازہ خبریں جو فلسطین سے موصول ہوئی ہیں کہ اطلاع حرہ یان میں ایک عربی سردار عیسیٰ بطاط کو گولی سے اڑا دیا گیا ہے۔

عرب مذکور پر بغاوت کا الزام تھا کہ آپ نے قبائل کو حکومت کی چیرہ دستیوں کے خلاف مشتعل کیا تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ یروشلم کی بغاوت کے بانی عیسیٰ بطاط ہی ہے اور مسٹر اسٹار کے قتل کا شبہ بھی عیسیٰ بطاط ہی کے اوپر کیا جاتا ہے۔

الہ آباد کی مسموم فضا

فساد کی بے بنیاد افواہیں

الہ آباد ۸ رمئی کانگریس کے خلاف مسلم لیگ کے گستاخانہ پروپیگنڈا کرنے کی وجہ سے شہر میں آج پھر فساد کی ہراس پھیل گیا ہے۔ شہر میں یہ افواہ گشت لگا رہی ہے کہ کل پھر بلوہ ہونے والا ہے اور کانگریسی جھنڈے کے سلسلے میں خاص طور سے جھگڑا ہوگا۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس۔ پولیس وان میں جس میں مائکروفون اور لاؤڈ اسپیکر لگے ہوئے ہیں شہر کا چکر لگا رہے ہیں۔ اور شہریوں کو یہ یقین دلا رہے ہیں کہ شہر میں جو افواہ پھیلی ہوئی ہے وہ بالکل بے بنیاد ہے اور بدمعاشوں کے دماغ کی اختراع ہے وہ پبلک سے اپیل کر رہے ہیں کہ وہ بدمعاشوں کو گرفتار کرانے میں پولیس کی امداد کرے۔

دفعہ ۱۴۴ کی میعاد میں ۱۵ روز کے لئے اور توسیع کر دی گئی ہے۔

وزارت سرحد کی مستعفی ہونیکی خبر غلط ہے

پشاور ۸ رمئی۔ تحقیقات کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم سرحد کے مستعفی ہونے کی افواہ غلط ہے۔

تار کا پتہ:۔ الجمیعۃ دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

جمیعۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمیعۃ

سہ روزہ

دہلی

قیمت
فی پرچہ ایک آنہ

مدیر
حامد الانصاری۔ غازی

9894 28/37
جناب سید مولوی مہدی حسن صاحب مفتی
راندیر
(سورت)
Rander
(Surat)

RANDER 20 MAY 38

اعلان عام

ہمدردانِ الجمیعۃ کی آگاہی کے واسطے یہ اطلاع دینا ضروری ہے کہ مسٹر حفیظ صدیقی سہارنپوری کو جو الجمیعۃ میں منیجر تھے علیحدہ کر دیا ہے لہٰذا اس کے نام بذریعہ ڈاک یا اس کو دستی طور پر کوئی رقم نہ دی جائے نہ اس کے پاس اخبار کے سلسلہ کی مراسلت کی جائے۔ اطلاعاً عرض ہے
بشیر احمد غفرلہٗ نگران اخبار الجمیعۃ
مورخہ ۱۷ مئی ۱۹۳۸ء

نمبر ۔ ۔ ۔ دہلی یوم جمعہ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۰ مئی ۱۹۳۸ء جلد ۲۷

تین ہزار گنی کا عطیہ

صنعتی تعلیم کی اشاعت

حکومت مصر کی گراں بہا امداد

قاہرہ۔ مصر کی وزارت تعلیمات نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ مدینہ منورہ کے یتیم خانہ کو تین ہزار گنی کی ایک خطیر رقم مرحمت کی جائے اس رقم کو مدرسہ کے صنعتی شعبہ میں صرف کیا جائے گا۔

وزارت نے اس رقم کے صرف کرنے کا اختیار مصری سفیر متعینہ حجاز کو دیا ہے اور ساتھ ہی یہ اجازت دیدی ہے کہ اگر اس سلسلہ میں کسی ... ضرورت محسوس ہو تو ... کو کہا جائے۔

افغانستان کی معاشی حالت

حکومت کا نیک اقدام

کابل۔ حکومت افغانستان آج کل ملک کی مالی و معاشی حالت کی ترقی میں بہت انہماک اور دلچسپی سے کام لے رہی ہے حال ہی میں ایک جدید محکمہ "محکمہ استخراج معادن" کے نام سے کھولا گیا ہے۔ ...

برطانی اطالوی معاہدہ

یہودیوں کی بے پایاں مسرت

مسلمانانِ چین کا دورہ

مسلمانوں سے روابط قائم کرنے کا ارادہ

وحدت کا پہلا شاہد

(از جناب شاہ ابو الحسن مجیدی غازی پوری)

سرمایۂ مجاز حقیقت لئے ہوئے
وحدت خموش تھی ہی قدرت لئے ہوئے

کتنی حقیقتیں تھیں حقیقت نگر نہ تھا
سامان بھی تو تھے کوئی سامان گر نہ تھا

الفت کے ذوق میں کبھی حسرت کے ذوق میں
بجلی تڑپ رہی تھی تڑپنے کے شوق میں

پرنورِ آسمان تھا ضیا پاش تھی زمیں
جلوے نمایاں تھے ... دالا کوئی نہیں

پردے حجاب کے ہزاروں پڑے ہوئے تھے
دیر و حرم کے کوئی بھی جھگڑے ... تھے

... روح ہستیاں
اک اک ایک جا پہ جمع ہزاروں خوشیاں

... پنہاں تھی کائنات علم ... میں
ذرّہ بنا ہوا عدم بھی خیال وجود میں

ظاہر خدا تھا پردہ میں تھی خلقت خدا
سب کچھ تھا ... کر کچھ نہ تھا

تصویر بے وجود ... ناپسند
یکبار گی نگاہ ... ہوئی بلند

... انتظار بھی
جنبش میں آ گیا ... نگار بھی

گلزار معرفت کی کھلنے ... کلی
تصویر نور ... وح ہو چلی

... اسلام

مصر و ترکی کا جدید پیمانِ مودت

ڈاکٹر رشدی آراس کا تازہ شاہکار

انقرہ۔ ڈاکٹر رشدی آراس وزیر خارجہ ترکی نے جو حال ہی میں ملکت مصر سے جدید معاہدہ کر کے ترکی واپس تشریف لائے ہیں۔ ترکی پارلیمان میں اپنے دورہ کی تمام ... حالات تفصیل سے بیان کئے۔ ارکان پارلیمان مسرت و ابتہاج کی ...

تونس میں حریت وطن کی طوفانی امواج

حکومت کے انسانیت سوز انتقامی اقدامات

پیرس۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت تیونس میں آزادی وحریت کا جذبہ ...

مصر میں ایک جریدہ نگار کی گرفتاری

حکومت پر نکتہ چینی کا شاخسانہ

دولت چین کے تجارتی روابط

حکومت مصر کے وفد کا دورہ

Registered L 1793.

The Aljamiat

VOL 27 No 25 DELHI Thirteen May 1938 PRICE ONE ANNA

حب نشاط

قوت باہ کی مجرب اور آزمودہ گولیاں جو نشلی اجزاء سے پاک اور صاف ہیں ایک مرتبہ آزمائش کیجئے۔ قیمت فی درجن ۱۲؍ فی گولی ۳؍ منیجر دہلی یونانی دواخانہ گڑہ دنیا بیگ لال کنواں دہلی سے طلب فرمایئے

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی

ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ سبق روزانہ یاد کر لیا کریں تو آپ کو انگریزی لکھنا۔ بولنا اخبار پڑھنا یہ سب کچھ آجائے گا۔ معمولی خط و کتابت تو ایک ماہ میں آجاتی ہے۔ ۳۰۰ صفحات سفید چکنا کاغذ اور قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک

رسالہ محشر خیال جامع مسجد دہلی

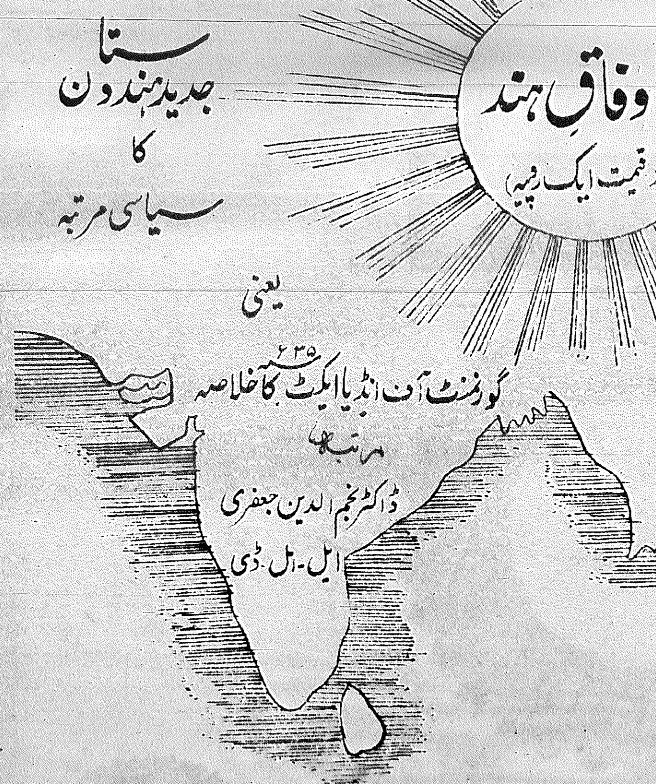

الجمیعۃ بک ڈپو زیر جامع مسجد۔ دہلی

زمینداروں اور کسانوں کیلئے

مسودہ قانون قبضہ آراضی صوبہ متحدہ

سیر کو پٹہ پر اٹھانے کی اور مجبول لوگوں کے پٹہ ذیل (۲)

پر اٹھانے کے لئے پابندیوں پر استثنیٰ

ا۔ اس ایکٹ کی رو سے جو پابندیاں سیر کے پٹہ پر اٹھانے کی بابت یا کاشت یا اس کے کسی حصہ کو پٹہ ذیلی پر دینے کے بارے میں لائی گئی ہیں۔ وہ ایسی صورت میں لاگو نہ ہوں گی جب کہ پٹہ دینے والا کوئی بن بیاہی عورت ہو یا بیوہ ہو یا نابالغ پاگل۔ احمق ہو۔ یا ایسا شخص ہو جو اندھا ہونے کی وجہ سے یا کسی دوسری جسمانی خرابی کی وجہ سے کھیتی نہ کر سکے یا ایسا شخص ہو جو ... سرکاری فوج کا ملازم ... ہو۔ یا جو پولیس ایکٹ ۱۸۶۱ء کے بموجب پولیس افسر ہو۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اس تحتی دفعہ کے احکام مشترکہ سیر یا حقیت کے بارے میں لاگو نہ ہوں گے۔ جب تک کہ تمام شریک داروں میں اوپر لکھی ہوئی باتوں میں سے ایک یا ایک سے زیادہ بات نہ ہو۔

(۲) کوئی پٹہ یا پٹہ ذیلی جو تحتی دفعہ (۱) کے احکام کے نہ ہونے کی صورت میں رد ہو جاتا۔ پٹہ دینے والے کے مرجانے کے بعد پانچ برس سے زیادہ ... پٹہ دینے والے میں تحتی دفعہ (۱) میں بیان کی ہوئی باتوں کے نہ رہ جانے پر قائم نہ رہے گا۔

سیر کی تعریف صوبہ اودھ میں

(الف) ایسی آراضی جس کی بابت ایکٹ لگان اودھ ۱۸۸۶ء کے پاس ہونے کے ٹھیک پہلے پورے سات سال برابر مالک یا مالک ادنیٰ کے منافع اور خرچ کے بارے میں بطور سیر کے برتاؤ ہوتا رہا ہو۔

(ب) ایسی آراضی جس کو ایکٹ لگان اودھ ۱۸۸۶ء کے پاس ہونے کے ٹھیک پہلے پورے سات سال برابر مالک ادنیٰ یا خود یا اپنے نوکروں یا مزدوروں کے ذریعہ جوتتا رہا ہو۔

(ج) ایسی آراضی جسکو ایکٹ ترمیمی ۱۹۲۱ء کے جاری ہونے کے وقت مالک یا مالک ادنیٰ خود یا اپنے نوکروں یا مزدوروں سے جوتتا تھا۔ اور جو خود ایکٹ ترمیمی ۱۹۲۱ء کے جاری ہونے کے ٹھیک پہلے فصلی سال میں مالک یا مالک ادنیٰ کی خود کاشت درج تھی۔

(د) آراضی جسکو کہ مالک یا مالک ادنیٰ خود اپنے ہل بیل سے یا نوکروں اور مزدوروں کے ذریعہ سے کم از کم جولائی ۱۹۳۶ء کے پہلے دس سال تک برابر جوتتا رہا ہو یا جسکو مالک یا حقدار قبضہ مستقل کی جیسی کہ صورت ہو درخواست پر کلکٹر نے ایکٹ لگان اودھ ۱۸۸۶ء کے دفعہ کے تحتی دفعہ (۱۷) کے فقرہ (د) کے پہلے حکم کے رو سے درخواست دہندہ کی سیر قرار دی ہو اور اس کی حد بندی کر دی ہو۔ لیکن شرط یہ ہے کہ وہ آراضی جو اس ایکٹ کے پاس ہونے کے پہلے کے آخری بندوبست میں بطور سیر کے درج ہو اور اس وقت برابر اسی طرح درج چلی آتی ہو۔

جب تک کہ اس کے خلاف ثابت نہ کیا جائے وہ اس قسم کی آراضی سمجھی جائے گی جس کا ذکر فقرہ (الف) میں کیا گیا ہے۔

سیر کا تبادلہ

الف۔ مالک ادنیٰ۔ یا حقدار قبضہ مستقل جو سیر کا تبادلہ خود یا عدالت کے حکم سے اسامی کی یا دوسری آراضی سے کرے تو اس آراضی میں جس کو اس کے تبادلہ میں حاصل کیا ہے وہ بھی حق ہوں گے جو اس کو اس آراضی میں تھے۔ جس کو وہ بدلے میں دیتا ہے۔

سیر کے حق کی تعریف

... سیر کا حق ان کل خاص حقوق کا مجموعہ ہے جو اس ایکٹ اور ایکٹ مال گذاری صوبہ متحدہ ۱۹۰۱ء کے بموجب سیرداروں کو ملے ہیں۔ اور اس میں سیر کے تنہا قبضہ کا حق یا اس کو سیر کے دوسرے حصہ داروں کے مقابل منافع کا حساب دینے کی ذمہ داری کے ساتھ شامل ہے۔

سیر کے حق کی وراثت اور سیر کے حق کی منتقلی

۱۱۔ (۱) سیردار کے مرجانے پر اس کا سیر کا حق اس شخص کو پہنچیگا جو سیر کے ملکیت کے حق کا وارث ہوگا۔

(۲) سیر کا حق منتقل نہیں کیا جا سکتا سوائے نیچے لکھی صورتوں کے

(الف) اس شخص کو ... کرنے ... جس کو سیر ... کرینے سے جس کی سیر کی ملکیت کا حق ...

باب (۲)

سیر کی تعریف صوبہ آگرہ میں

صوبہ آگرہ میں سیر کے معنی

(الف) ایسی آراضی جو پہلی جنوری ۱۹۰۲ء کے پہلے بنے ہوئے آخری حقوق کے کاغذوں میں مالک یا حقدار قبضہ مستقل کی سیر درج کیگئی ہو اور اس کے بعد برابر ایسی ہی لکھی چلی آئی ہو یا اگر غلطی یا بھول نہ ہوتی تو ایسی ہی برابر لکھی چلی آتی۔

(ب) ایسی آراضی جسکی پہلی جنوری ۱۹۰۲ء سے پہلے ۱۲ برس تک یا حقدار قبضہ مستقل خود اپنے ہل بیل یا اپنے نوکروں یا مزدوروں سے کاشت کرتا یا کراتا ہو۔

(ج) وہ آراضی جو گاؤں کی رسم کے بموجب کسی حصہ دار کی خاص جوت مانی گئی ہو اور حصہ داروں میں منافع یا خرچہ کی بانٹ کرنے میں اس کی نسبت ایسے ہی مان کر کارروائی کی جاتی ہو۔

(د) وہ آراضی جس کی ایکٹ قبضہ آراضی صوبہ آگرہ ۱۹۲۶ء کے شروع ہونے کے وقت مالک یا حقدار قبضہ مستقل خود اپنے ہل بیل سے یا اپنے نوکروں یا مزدوروں سے کاشت کرتا ہو اور جو مالک یا حقدار قبضہ مستقل کی خود کاشت اس فصلی سال کے کاغذوں میں درج ہو۔ جو اس فصلی سال کے ٹھیک پہلے ہو جس میں کہ ایکٹ قبضہ آراضی صوبہ آگرہ ۱۹۲۶ء جاری ہوا۔

(ہ) وہ آراضی جس کی یکم جولائی ۱۹۳۶ء کے پہلے ایک حقدار قبضہ مستقل نے کاشت برابر دس سال تک اپنے ہل بیل سے یا اپنے نوکروں یا مزدوروں سے کی ہو اور جس کو مالک یا حقدار قبضہ مستقل کی جیسی کہ صورت ہو۔ درخواست پر کلکٹر نے ...

الجمعیۃ

۳۰ مئی ۱۹۳۸ء

جبش

مجلس اقوام کے کندھوں پر طالوی اقتدار کا جنازہ

انگریز نے ایک عیار تاجر کی حیثیت سے ہندوستان کی سرزمین کی
اور تاجرانہ اغراض و مقاصد کے حصول و تکمیل کے لئے اس کی فریب
کارانہ حکمت عملی نے حکومت و سلطنت کی طاقت حاصل کی دنیا کے
بازاروں پر قبضہ کرنے کے بعد کمزور ملکوں کو غلام بنایا اور امن و
سلطنت کے علی الرغم توپ و تفنگ کے بل پر اقتدار اعلیٰ کا دعویٰ
کر دیا۔ انگریز نے ہمیشہ اپنی سیاسی فریب کاریوں کا نام تدبر

تحریک مدح صحابہ

اخبار مدارس الہ آباد

ریاست میسور

مسلم نوجوانوں سے

مورخ اسلام کا ارتحال

...تختۂ مشق بنے ہوئے ہیں مسلم نوجوانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے
شبستان راحت سے باہر نکل کر جہاد زندگانی میں حصہ لیں کیونکہ
بہادروں کا کام ہے میدان عمل میں جمے رہنا۔ رنگ رلیاں منانا
تو تنگ ظرفوں کا کام ہے۔

انسداد رشوت ستانی

حکومت یو۔ پی نے انسداد رشوت ستانی کے سلسلہ میں مہاراج سنگھ کی صدارت میں ۴ / جنوری ۱۹۳۸ء کو ایک کمیٹی کا تقرر کیا تھا۔ تین چار ماہ کے مسلسل غور و فکر اور تفتیش و تفحص کے بعد کمیٹی نے رشوت ستانی کے بڑھتے ہوئے سیلاب کی روک تھام کے لئے متعدد سفارشیں پیش کی ہیں۔

سفارشوں کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس تباہ کن اور مخرب اخلاق طریقہ کے جو ملازمین کی طبیعت ثانیہ بن چکا ہو استیصال کے لئے ایک موثر اور عاجلانہ اقدام کی ضرورت ناگزیر ہے۔

سیپارۂ افکار

حضرت جگر مراد آبادی سابق مرحوم کا حادثۂ موت و حیات بھی ایک بیعہ ہے جو موصوف کی تاریخ حیات میں نمایاں طور پہ لکھا جائے گا جس قدر غیر متوقع اور غیر شاعرانہ طریق پر آپ کی موت واقع ہوئی تھی۔ اسی سرعت اور شاعرانہ انداز میں آپ کا جی اٹھنا۔ آج کل یاروں کے لئے موضوع گفتگو بنا ہوا ہے ادارہ الجمعیۃ کی جانب سے ایصال ثواب کے لئے درود فاتحہ کا پارسل بھیجا ہی جا رہا تھا کہ آپ کی حیات تازہ کی خبر موصول ہو گئی اور طے کیا گیا کہ تعزیت و تبریک کا فرض بیک وقت ادا کر دیا جائے۔ بہرحال ادارہ الجمعیۃ حضرت جگر کی خدمت میں آپ کی سابق وفات پر انتہائی حزن و ملال اور دوبارہ جی اٹھنے پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے۔

معاصر خلافت کے "بلنک پوش سائز" پر سیپارۂ افکار میں بحث کی گئی تھی۔ ہمارے مجوزہ اصطلاحی نام کو دوسرے معاصرین نے بھی پسند کیا تھا اور ہمارا خیال تھا کہ مولانا شوکت علی کے اخبار کو کم از کم اسی قدر بے ہنگم ہونا ہی چاہیئے۔

مگر معلوم ہوتا ہے کہ مولانا شوکت علی نے اخبارات کی رائے زنی سے غلط طور پر اثر لیا۔ چنانچہ آپ نے ایک بیان شائع ...

علم ونظر

گاندھی جناح گفتگو اور اس کا پس منظر!

(از منظر رضوی)

پچھلے کچھ دنوں سے مسٹر ایم۔ اے جناح کی پنڈت جواہر لال اور مہاتما گاندھی سے سمجھوتہ کے سوال پر خط و کتابت ہو رہی تھی جس کے نتیجہ کے طور پر مسٹر جناح اور مہاتما گاندھی سے ملاقات ہوئی اور کچھ آپس میں میل ملاپ کی باتیں بھی ہوئیں اس خط و کتابت اور اس ملاقات میں کون کون سے مسئلے زیر غور اور زیر بحث آئے؟ کون کون سے اصلی اور بنیادی اختلافات کا اظہار ہوا؟ مسئلہ کی اصلیت کیا ہے؟ اور جن باتوں پر عوام کو ابھارا جاتا ہے ان میں کتنی ہوائی اور خیالی ہیں اور کون سی خاص کار روائی کرنے سے لیڈروں کی کشتی ہو سکتی ہے اور یہ ہنگامے بند ہو سکتے ہیں؟ ان سب باتوں کو جاننے کے لئے آپ کو اور ہم کو کچھ دنوں اور انتظار کرنا پڑے گا ہمیں اس وقت اس سے بحث نہیں کہ دو گروہ یا جماعتوں دو فرقوں یا دو قوموں کے لیڈروں میں سمجھوتہ کا مطلب کیا ہوتا ہے اس سے عوام کے سوالات، ان کی غربت اور بے روزگاری ...

آزادی ضمیر اور آزادی عمل کے اصول کو تسلیم کر لینے اور اس اصول پر عوام کی تربیت کرنے کے بعد بلووں کی وہ کثرت اور شدت بھی ختم ہو گئی۔ لیکن نہ ختم ہوئی تو بلووں اور فسادوں کی واردات ایکے دکے جگہ جگہ یہ جاری ہی رہا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عوام میں ان کے طبقاتی اور سماجی مفاد اور مسائل کا شعور اور احساس پیدا نہیں ہوا۔ عوام اب تک اپنے متحدہ طبقاتی، اقتصادی اور سیاسی اغراض کو نہیں سمجھ سکے۔ اس لئے یہ لغو مذہبی کشمکش کبھی کبھی آج بھی ابل پڑتی ہے اور ہماری پرامن زندگی کو خواہ مخواہ خراب کر دیتی ہے شعور اور احساس کی کمی کی وجہ سے سامراجی طاقتوں کو مذہبی جذبہ سے فائدہ اٹھانے کا کافی موقع ملتا ہے

نہرو رپورٹ

اس بدبخت رپورٹ پر ہندوستان میں کافی شور اور اُدھم مچ چکا ہے ہندو مسلم مسئلہ کی تاریخ کو سمجھنے کا یہ ایک پرانا ...

مسلمانوں کی رائے

کانگریس کا نقطۂ نظر

مدح صحابہ کے قضیہ کے ختم ہونیکی توقع شیعہ سنیوں میں مفاہمت کی گفت و شنید

تحریک سول نافرمانی ترک کردو

سنی مسلمانوں سے مولانا حسین احمد مدنی کی اپیل

لکھنؤ ۱۲ مئی۔ مولانا حسین احمد مدنی نے آج صبح مقامی جیل میں سنی لیڈروں سے ملاقات کی جنمیں مولانا عبدالشکور اور مولانا ظفر الملک بھی شامل ہیں اور جن کو مدح صحابہ ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔

مولانا حسین احمد صاحب نے سنی لیڈروں سے مدح صحابہ کے قضیہ کے بارے میں بہت دیر تک تبادلہ خیالات کیا توقع کی جاتی ہے کہ اب یہ قضیہ طے ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ مولانا حسین احمد صاحب کی اپیل کے پیش نظر سنیوں نے کل سے تحریک سول نافرمانی بند کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تو توقع کی جاتی ہے کہ شیعہ اور سنیوں کے درمیان سمجھوتہ کی گفت و شنید کے ...

...

اپنے فیصلہ پر پہنچ جائے گی اور یہ معلوم ہو جائے گا کہ وہ کوئی اطمینان بخش حل تجویز نہیں کرسکی تو میں خود ہی سنیوں کو یہ مشورہ دوں گا کہ وہ اس معاملہ میں کوئی موثر قدم اٹھائیں

... اپریل کی میٹنگ میں ایک سب کمیٹی بنائی ہے میں بھی اس کا ممبر ہوں یہ سوال کمیٹی کے زیر غور ہے کمیٹی عنقریب مستقبل میں ہی اپنے فیصلہ کو پبلک کے روبرو پیش کرے گی۔ لہذا دریں اثنا یہ امر نہایت ہی ضروری ہے کہ موجودہ فضا پر سکون ...

لیگ کونسل کی اکثریت نے حبش پر اٹلی قبضہ تسلیم کرلیا

لارڈ ہیلی فیکس کی تقریر قبضہ تسلیم کرنیکی پرزور حمایت

نمائندہ حبش کی تقریر

لیگ کونسل کے اجلاس میں چار ملکوں، روس، چین، بولیویا اور نیوزی لینڈ کے سوائے باقی تمام ملکوں نے برطانیہ کی یہ تجویز منظور کرلی ہے کہ حبش پر اٹلی کا قبضہ منظور کرنے میں ہر ایک ملک آزاد ہے آج برطانوی نمائندہ لارڈ ہیلی فیکس نے ایک طویل تقریر کے دوران میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ ...

حبش کے ڈیلی گیٹ موسیو تیازنے مطالبہ کیا کہ معاملہ کو اسمبلی کے روبرو پیش کیا جائے۔ کیونکہ یہ معاملہ لیگ کونسل کے دائرہ اختیار سے باہر ہے ...

...

ملک کو آزادی ہے کہ وہ جو چاہے کرے اس کے بعد اجلاس ختم ہو گیا۔

یہ معاملہ لیگ اسمبلی میں ستمبر میں پیش ہوگا۔ اور اس بات کا فیصلہ ہوگا کہ آیا حبش لیگ کا ممبر ہے یا نہیں۔

لارڈ ہیلی فیکس نے مزید فرمایا کہ یہاں دو خیالوں کا تصادم ہوتا ہے اول خیال وفاداری کا ہے جو کہ بہت اچھا ہے مگر قابل عمل نہیں ہے دوسرا خیال گو اس سے کم درجہ کا ہے مگر قابل عمل ہے۔ اس کے ذریعے صلح قائم ہو سکتی ہے اور مجھے اس میں ذرا بھی شبہ نہیں صلح کے لئے ہر ممکن کارروائی کرنا چاہیے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ برطانیہ لیگی معاہدہ کے اصولوں کو ترک کرنے کے لئے کسی صورت سے تیار نہیں ہے اور نہ ہی وہ اس ارادہ کو ترک کرنے کو تیار ہے کہ جو جھگڑے ہوں ان کو طاقت کی بجائے پرامن طریقہ پر طے کیا جائے۔ لیکن گزشتہ واقعات پر رونے دھونے سے کوئی مطلب نہیں ہوگا۔ اصل واقعات سے آنکھیں بند کرنے سے سوائے نقصان کے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ یہ ایک مسلمہ واقعہ ہے کہ حبش پر اٹلی کا قبضہ ہے بلکہ تمام حبش پر اٹلی کا قبضہ ہے اور اس بارے میں آپ کا فیصلہ خواہ کچھ بھی ہو لیکن آپ کو یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ حبش پر اٹلی کا قبضہ ہے اور جب تک آپ طاقت کے ذریعہ اس کو تبدیل نہ کردیں وہ برقرار رہے گا۔

موسیو یونیٹ نمائندہ فرانس نے لارڈ ہیلی فیکس کی تائید کرتے ہوئے فرمایا کہ گو حبش کے معاملہ پر سب کو بہت زیادہ افسوس ہے مگر دنیا کے امن کے لئے قبضہ تسلیم کرنا ضروری ہے۔

روسی نمائندہ کی تقریر

موسیو لٹونوف نے فرمایا۔ کہ لیگ کو اس بات پر غور کرنا چاہیے۔ کہ آیا حملہ کا مقابلہ کرنے کے لئے موجودہ تدبیر قابل ...

کانگریسی وزارت نے جیلوں کے پھاٹک کھولدیے

مدراس میں دو ہزار قیدیوں کی رہائی

مدراس ۱۴ مئی سر راجگوپال آچاریہ نے اپنی بجٹ کی تقریر میں قیدیوں کی مشروط رہائی کی جس پالیسی کا اعلان کیا تھا۔ اس سلسلہ میں تقریباً دو ہزار قیدیوں کی رہائی کے احکام جاری ہوگئے ہیں جنمیں ایسے مجرموں پر سزا ہوئی تھی جن میں اس قسم کی رعایت سوسائٹی کے لئے خطرناک نہیں ہے اور مزید دو سو قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ زیر غور ہے اس مقصد کے بھی احکام جاری کئے گئے ہیں کہ پریذیڈنسی جیل اور ویلور جیل کے قیدیوں کو صنعت و حرفت کی تعلیم دینے کے لئے وہاں ہاتھ سے کتائی اور بنائی کا کام شروع کیا جائے۔

صدر احرار کے مقدمہ کی سماعت

لدھیانہ ۱۳ مئی مولانا حبیب الرحمن صدر احرار اسلام جن کے خلاف زیر دفعہ ۱۲۴ الف و ۱۵۳ الف مقدمہ مقامی مجسٹریٹ کی عدالت میں چل رہا ہے کے مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ ایک گواہ کی شہادت کے بعد مقدمہ ملتوی ہوا۔

پیرو نے اٹلی کی حکومت تسلیم کرلی

...

فرقہ وارانہ مفاہمت آخری منزل پر

مسلم لیگی احباب سے مسٹر جناح کا استصواب

کانگریسی حلقوں میں یاس و قنوط

بمبئی ۱۵ مئی۔ آج صبح سبھاش بابو نے جوہو میں پھر مہاتما گاندھی اور دوسرے لیڈروں سے ملاقات کی اور رات کی اس گفتگو کا ذکر کیا جو ان کے اور مسٹر جناح کے درمیان ہوئی تھی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس نے باخبر حلقوں میں جو کچھ دریافت کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سبھاش بابو نے مسٹر جناح کو کانگریس کی جانب سے تجاویز پیش کردی ہیں ...

مسلم اتحاد کانفرنس منعقدہ لکھنؤ کے موقعہ پر مرتب کئے گئے تھے جس میں تمام ملک کے سرکردہ قوم پرست مسلمانوں نے شرکت کی تھی۔

ان میں مولانا شوکت علی۔ نواب اسمٰعیل میرٹھ۔ سید مرتضیٰ صاحب۔ چودھری خلیق الزماں۔ مفتی کفایت اللہ کے نام قابل ذکر ہیں ...

...

کانگریس کے نمائندے

...

کانگریسی لیڈر جوہو میں

...

بعد کی اطلاع

...

مباحث امروز

چین کے تین شہر

شنگھائی ـــــ ہنکاؤ ـــــ کینٹن

(جنگ چین و جاپان کے پیش نظر چینی شہروں کے حالات ناظرین کرام کیلئے انتہائی دلچسپی کا باعث ہوں گے)

"شنگھائی"

شنگھائی جس پر آج جاپان کا قبضہ ہے چین کا سب سے بڑا شہر ہے اور دنیا کے بڑے بڑے شہروں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ اس کی آبادی ۳۵ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

...

کے بڑے بڑے جہاز آسانی کے ساتھ شنگھائی آسکتے ہیں۔

شنگھائی۔ نانکن ریلوے جو ایک طرف شنگھائی کو نانکن سے اور دوسری طرف لیکاؤ، ٹینٹ سین ریلوے کے ذریعہ صوبہ چی کیانگ سے ملا ہوا ہے۔ علاقہ شنگھائی میں متعدد نہریں چلتی ہیں۔

شنگھائی کی جغرافیائی حیثیت۔ بحری راستوں اور ریلوں نے مل کر شہر کو چین کا سب سے بڑا تجارتی مرکز بنا دیا ہے۔

درآمد ہونے والی اشیا شنگھائی سے گزر کر ہی وسطی اور جنوبی چین اور دریائے ینگ سی کے کنارے پر آباد صوبوں میں جاتی ہیں۔

...

مذکورہ صدر مراعاتی علاقوں کے علاوہ شہر کا باقی حصہ چینیوں کے قبضہ میں ہے۔ اور وہ تین حصوں پر مشتمل ہے۔ فرانسیسی مراعاتی علاقہ، بین الاقوامی رقبہ کے ساتھ جو علاقہ ہے اس میں بیس لاکھ چینی آباد ہیں۔ جن میں مزدوروں، ملازموں اور چھوٹے چھوٹے تاجروں کی اکثریت ہے۔ اس علاقہ کا انتظام چینی میونسپلٹی کے ہاتھ میں ہوتا تھا ...

مزدوروں کی تحریک کا مرکز

...

جاپانیوں کا مقابلہ

...

شنگھائی پر جاپان کا حملہ

...

غیر ملکیوں کا سرمایہ

...

"ہنکاؤ"

...

صنعتی مرکز

...

غیر ملکی حکومتوں کو مراعات

...

چینی حکام کے اختیار سے باہر

...

بیرونی تجارت کا مرکز

...

باہر جاتی ہے۔

ہنکاؤ کے ساتھ ہی دو اور شہر ہیں۔ جن کے نام ووچنگ اور ہنیانگ ہیں۔ اور ان سب کو ووہان کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

۱۹۲۲ء اور ۱۹۲۳ء کے درمیان ہنکاؤ چین کے مزدوروں کی تحریک کا مرکز تھا ۱۹۲۶-۲۷ء میں بھی ملوکیت کے خلاف تحریک کا مرکز رہا ہے۔ مگر ملوکیت پسندوں نے ... اس تحریک کا قلع قمع کر دیا۔

موجودہ جنگ میں جاپانیوں نے اس شہر پر کئی بار بمباری کی اور اب وہ اس پر قابض ہو چکے ہیں۔

"کینٹن"

کینٹن کو جنوبی چین کا پرل کہا جاتا ہے۔ اس کی آبادی ساڑھے گیارہ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ جنوبی اور جنوب مغربی چین کے لئے وہی حیثیت رکھتا ہے جو ینگ سی کے علاقہ میں شنگھائی کو حاصل ہے ...

کینٹن کی اہمیت

...

(بقیہ صفحہ ۳)

...

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ... ہندہ کی لڑکی کی شادی خالہ و خالو (حقیقی) ... پس دریافت طلب امر یہ ہے کہ ... نکاح جائز ہوگا یا ناجائز ... اس کا کیا حکم ہوگا۔

الجواب

خالہ اور خالو اور ہمشیرہ بالغہ کا نکاح پڑھایا ہوا فریقین کی اجازت پر موقوف تھا اگر فریقین نے نکاح کی خبر سنتے ہی ناراضگی کا اظہار کردیا ... نکاح ... باطل ہوا ... فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

قادیانیوں کی تبلیغ اسلام

برلن مسجد کا فرضی فوٹو

قرآن کا جرمن زبان میں ترجمہ

...

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ فرید ولی کے موجود رہتے ہوئے چھوٹی لڑکی کی سگائی خالہ و خالو اور حقیقی بہن نے کر دی ہے۔ ولی نارا ض۔ سگائی جائز ہوگی یا نا جائز ہوگی۔ ولی کی عمر ۱۸ سال کی ہے بغیر اجازت ولی کے نکاح کر دیا تو جائز ہوگا یا نا جائز اگر نا جائز ہوگا تو ان کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور جس نے نکاح پڑھایا اس کا کیا حکم ہوگا۔

الجواب

خالہ اور خالو اور ہمشیرہ بالغہ کا نکاح پڑھایا ہوا فرید کی اجازت پر موقوف تھا اگر فرید نے نکاح کی خبر سنتے ہی ناراضگی کا اظہار کر دیا ہے تو یہ نکاح ٹوٹ گیا ہے اور اگر بر وقت نکاح پڑھانے کے خالو و خالہ و ہمشیرہ کو علم تھا اس نکاح پر ناراض ہونے فرید کے تو یہ نکاح ناجائز و باطل ہوا ہے کہ جس کا ہونا نہ ہونے کے برابر ہے۔ فقط واللہ اعلم

حبیب المرسلین عفی عنہ
نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

قادیانیوں کی تبلیغ اسلام

برلن مسجد کا فرضی فوٹو

قرآن کا جرمن زبان میں ترجمہ

اگر اس بات کو مد نظر رکھا جائے کہ قادیانی دنیا کے بہترین پروپیگنڈسٹ ہیں تو ان میں کسی کو اختلاف نہ ہوگا ...

مباحث امروز

چین کے تین شہر

شنگھائی ـــــ ہنکاؤ ـــــ کینٹن

(جنگ چین و جاپان کے پیش نظر چینی شہروں کے حالات قارئین کرام کیلئے انتہائی دلچسپی کا باعث ہوں گے۔)

"شنگھائی"

شنگھائی جس پر آج جاپان کا قبضہ ہے چین کا سب سے بڑا شہر ہے اور دنیا کے بڑے بڑے شہروں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔ اس کی آبادی ۳۵ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔

شنگھائی دریائے ونگسٹو کے کنارے پر واقع ہے۔ یہ دریا مشرقی چینی سمندر کے نزدیک دریائے ینگسی سے مل جاتا ہے اور اس وجہ سے دنیا کے بڑے بڑے جہاز آسانی کے ساتھ شنگھائی آ سکتے ہیں۔

شنگھائی۔ نانکن ریلوے جو ایک طرف شنگھائی کو نانکن سے اور دوسری طرف ہنکاؤ شینٹ سین ریلوے کے ذریعہ صوبہ چی کیانگ سے ملا ہوا ہے۔ علاقہ شنگھائی میں متعدد نہریں چلتی ہیں۔

شنگھائی کی جغرافیائی حیثیت۔ بحری راستوں اور ریلوں نے مل کر شہر کو چین کا سب سے بڑا تجارتی مرکز بنا دیا ہے۔

درآمد ہونے والی اشیا شنگھائی سے گزر کر ہی وسطی اور جنوبی ...

مذکرہ صدر مراعاتی علاقوں کے علاوہ شہر کا باقی حصہ چینیوں کے قبضہ میں ہے۔ اور وہ تین حصوں پر مشتمل ہے۔ فرانسیسی مراعاتی علاقہ اور بین الاقوامی رقبہ کے ساتھ جو علاقہ ہے اس میں بیس لاکھ چینی آباد ہیں۔ جن میں مزدوروں۔ ملازموں اور چھوٹے چھوٹے تاجروں کی اکثریت ہے۔ اس علاقہ کا انتظام چینی میونسپلٹی کے ہاتھ میں ہوتا تھا جو براہ راست نانکن گورنمنٹ کے ماتحت ہوتی تھی۔ مگر آج کل تو یہاں جاپانی تسلط ہے۔

مزدوروں کی تحریک کا مرکز

کینٹن کے بعد شنگھائی مزدوروں کی تحریک کا مرکز بنا رہا۔ یہ تحریک سب سے پہلے کینٹن میں شروع ہوئی اور پیکن کے بعد شنگھائی تک اس کے اثرات پہنچے۔ مزدوروں۔ قلیوں اور طالب علموں نے تحریک میں حصہ لیا۔ سب سے پہلے شنگھائی میں ٹریڈ یونین آف چین کا قیام عمل میں آیا۔ اور سب سے پہلے شنگھائی کے کارخانوں میں ہڑتالیں ہوئیں اور مزدوروں کے جھگڑے شروع ہوئے۔

کینٹن کی اہمیت

جاپانیوں کا مقابلہ

شنگھائی پر جاپان کا حملہ

غیر ملکیوں کا سرمایہ

صنعتی مرکز

غیر ملکی حکومتوں کو مراعات

چینی حکام کے اختیارات سے باہر

ہنکاؤ

جاپان کی تجارت کا مرکز

مدح صحابہ کے قضیہ کے ختم ہونے کی توقع، شیعہ سنیوں میں مفاہمت کی گفت و شنید

تحریک سول نافرمانی ترک کر دو

سنی مسلمانوں سے مولانا حسین احمد مدنی کی اپیل

لکھنؤ ۱۲ مئی مولانا حسین احمد مدنی نے آج صبح مقامی جیل میں سنی لیڈروں سے ملاقات کی جنہیں مولانا عبد الشکور اور مولانا ظفر الملک بھی شامل ہیں اور جن کو مدح صحابہ ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔

مولانا حسین احمد صاحب نے سنی لیڈروں سے مدح صحابہ کے قضیہ کے بارے میں بہت دیر تک تبادلہ خیالات کیا تو قع کی جاتی ہے کہ اب یہ قضیہ طے ہو جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ مولانا حسین احمد صاحب کی اپیل کے پیش نظر سنیوں نے کل سے تحریک سول نافرمانی بند کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے تو قع کی جاتی ہے کہ شیعہ اور سنیوں کے درمیان سمجھوتہ کی گفت و شنید کے لئے سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے پرسوں کچھ گرفتار شدہ لیڈروں کو رہا کر دیا جائے گا۔

سنیوں سے مولانا حسین احمد مدنی کی اپیل

لیگ کونسل کی اکثریت نے جش پر اٹلی قبضہ تسلیم کر لیا

لارڈ ہیلی فیکس کی تقریر، قبضہ تسلیم کرنیکی پرزور حمایت

نمائندہ حبش کی تقریر

حبش کے ڈیلی گیٹ موسیو تیار نے مطالبہ کیا کہ معاملہ کو اسمبلی کے روبرو پیش کیا جائے۔ کیونکہ یہ معاملہ لیگ کونسل کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ نگس کی جانب سے تقریر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ حبش نے لیگ پر اعتماد کیا تھا۔ لیکن اب معاہدہ لیگ کی دھجیاں اڑانے کے لئے سب ایک ہو گئے ...

لیگ کونسل کے اجلاس میں چار ملکوں روس، چین، بولیویا اور نیوزی لینڈ کے سوائے باقی تمام ملکوں نے برطانیہ کی یہ تجویز منظور کر لی ہے کہ حبش پر اٹلی کا قبضہ منظور کرنے میں ہر ایک ملک آزاد ہے آج برطانی نمائندہ لارڈ ہیلی فیکس نے ایک طویل تقریر کے دوران میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ قبضہ تسلیم کرنے ہی میں دنیا کا بھلا ہے۔

فرقہ وارانہ مفاہمت آخری منزل پر

مسلم لیگی احباب سے مسٹر جناح کا استصواب

کانگریسی حلقوں میں یاس و قنوط

بمبئی ۵ مئی۔ آج صبح سبھاش بابو نے جو ہو میں پھر مہاتما گاندھی اور دوسرے لیڈروں سے ملاقات کی اور رات کی اس گفتگو کا ذکر کیا جو ان کے اور مسٹر جناح کے درمیان ...

مسلم ایسوسی ایشن کا نفرنس منعقدہ لکھنؤ کے موقعہ پر مرتب کئے گئے تھے جس میں تمام ملک کے سرکردہ قوم پرست مسلمانوں نے شرکت کی تھی۔

کانگریس کے نمائندے

کانگریسی لیڈر جو ہوں میں

روسی نمائندہ کی تقریر

بعد کی اطلاع

کانگریسی وزارت نے جیلوں کے پھاٹک کھول دیئے

مدراس میں دو ہزار قیدیوں کی رہائی

صدر احرار کے مقدمہ کی سماعت

پیرو نے اٹلی کی حکومت تسلیم کر لی

(بقیہ صفحہ ۳)

(باقی آئندہ)

حضرت علامہ اکبر شاہ خاں کی وفات

جوالاپور ۱۰ مئی۔ کل صبح ۹ بجکر ۲۰ منٹ پر فخر مورخین حضرت علامہ اکبر شاہ خاں صاحب نے دس گیارہ ماہ کی مسلسل اور طویل علالت کے بعد رحلت فرمائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ تقریباً دس ماہ سے ضعف معدہ کے مرض میں مبتلا تھے اور دس بارہ یوم سے جوالاپور میں بغرض علاج مقیم تھے۔ ۱۰ مئی کی شب میں آپ نے مولانا کوکب اور روشن صدیقی سے ساڑھے گیارہ بجے تک پہر دوار، کنکھل اور جوالاپور کی تاریخ پر مسلسل دو گھنٹہ تک گفتگو کی۔ صبح کو آپ نے فرمایا کہ میں بہت اچھا ہوں۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد آپ نے کہا کہ میں چلا اور پھر دائمی سکوت اختیار فرمالیا۔

آپ کی وفات کے بعد آپ کے ورثا داجا پور پہنچ گئے تھے۔ لاش کو نجیب آباد لے جایا گیا اور وہیں تجہیز و تکفین ہوئی۔ علامہ مرحوم نے اولاد میں ایک لڑکی چھوڑی ہے۔ جس کی شادی آپ کے بھانجے محمد ایوب خاں صاحب سے ہو چکی ہے۔ رحلت کے وقت آپ کی عمر تقریباً سترسٹھ سال کی تھی۔

کھرڑ ضلع انبالہ میں یوم میلاد

کھرڑ ۱۳ مئی۔ حضرت مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی کی زیر صدارت عید میلاد النبی کی تقریب کامیاب جلسہ ہوا ... [illegible]

ہندوستان صرف اپنا پیدائشی حق چاہتا ہے

مسٹر سبھاش بوس اور پنڈت جواہر لال کی تقریریں

بمبئی ۱۳ مئی۔ ہم جس مقصد کے لئے جد وجہد کر رہے ہیں وہ صحیح بھی ہے اور مقدس بھی ہے۔ لیکن ہماری جد وجہد کے لئے قربانی درکار ہے۔ ہمارا اصول عدم تشدد ہے۔ ہمارا کام مشکل ہے۔ لیکن ہمارے دل مضبوط ہونے چاہئیں۔ ہمارے طریق کار میں تبدیلیاں ... [illegible]

سبھاش بابو نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کانگریسی وزیروں کی پوزیشن کی وضاحت کی اور بیان کیا کہ ان سے جو کچھ ہو رہا ہے وہ عوام کی بہتری کے لئے کر رہے ہیں۔ ... [illegible]

... ہڑتال کرے گی۔ ساتوں کانگریسی صوبوں کے وزیروں کی بھی کانفرنس ہو رہی ہے۔ چونکہ یہ محسوس کیا گیا ہے کہ وہ اس قدر تیزی سے قدم نہیں اٹھا سکتے جس قدر تیزی سے کہ کانگریس چاہتی ہے۔ اب اس ... [illegible]

نجیب آباد میں مجلس احرار کا قیام

[illegible]

اعظم گڑھ میں پاؤ پاؤ بھر کے اولے پڑے

سیکڑوں اشخاص اور مویشی زخمی

[illegible]

سر ہیری ہیگ گورنر یوپی

پندرہ مئی کو چھٹی پر جائیں گے

[illegible]

آسٹریلیا اور انگلینڈ

یکم اگست سے ہوائی سروس شروع ہوجائیگی

[illegible]

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم رح

(از علامہ حضرت مولانا حکیم محمد نذیر صاحب عرشی)

یہ وہ بہترین و اعلیٰ شرح ہے کہ جس کے متعلق ہندوستان کے تمام مشہور اخبارات اور علمائے کرام اور بزرگان عظام نے یہ تسلیم کیا ہو کہ مثنوی مولانا روم رح کی یہ شرح قدیم و جدید کی تمام شرحوں سے مفصل اور عام فہم ہے معمولی لیاقت کے آدمی کے لئے تو اس شرح کو پڑھ کر مولانا روم کی مثنوی کے دقیق اور صوفیانہ مسائل کو سمجھ لینا بالکل آسان ہے عالموں اور فاضلوں واعظوں اور لیکچراروں اور مضمون نگاروں اور شریعت و طریقت کے رموز سے واقفیت حاصل کرنے والوں کے لئے یہ شرح ایک بحر نا پیدا کنار ہے۔

مختصراً اس کی چند خوبیاں حسب ذیل ہیں

(۱) مثنوی کا ہر شعر جلی قلم سے بعض بعض اعراب دیکر لکھا گیا ہو (۲) مشکل الفاظ کی لغت اور ساتھ ہی صرفی نحوی ترکیب بیان کی گئی ہو (۳) ہر شعر کا ترجمہ اس طرز سے لکھا گیا ہے کہ جہاں محاورہ بھی اور لفظی بھی (۴) شعر کے مطلب کو قرآن و حدیث و اقوال ائمہ و دیگر حوالہ جات سے اس قدر مفصل اور مدلل بیان کیا ہو کہ پڑھنے اور سننے والے کو ہر شعر کی اچھی طرح سمجھ اور اسکے رموز و نکات سے بخوبی واقفیت ہو جاتی ہو (۵) مثنوی کے بعض شعروں کے مطابق ہم مضمون کے دیگر اردو و فارسی کے مشہور شعراء کے شعر بھی بطور تمثیل لکھدیے گئے ہیں (۶) شروع میں ایک ایسی بے مثال فہرست دیگئی ہے کہ جس سے آپ فوراً اس سے ہر قسم کے مضمون کا شعر نکال سکتے ہیں (۷) شرح کے حاشیہ پر وہ مختلف مضمون کہ جن کا ذکر شرح میں آیا ہے مناسب عنوان سے لکھدیئے گئے ہیں (۸) کاغذ لکھائی چھپائی بہترین اور دیدہ زیب ہے۔

ہندوستان کے مایہ ناز شاعر مشرق سر ڈاکٹر محمد اقبال رح

نے اس شرح کو دیکھکر فرمایا تھا کہ "اردو زبان میں یہ شرح سب سے زیادہ بہتر اور سب سے زیادہ آسان ہے"، اسی طرح ہندوستان کے دیگر نامور عالموں نے اس پر مفصل ریویو لکھے ہیں۔ قیمت حصہ اول ۱۲/ حصہ دوئم ۱۲/ حصہ سوئم ۱۲/ حصہ چہارم ۱۲/ حصہ پنجم ۱۲/ حصہ ششم ۱۲/ مجلد جس پر سنہری حروف میں کتاب کا نام درج ہو فی حصہ سوا تین روپے دو حصے یکجا مجلد چھ روپے تمام حصص خریدار کو سوانح مولانا روم۔ خطبہ حجۃ الوداع اور رسالہ واعظ ایک سال کے لیے مفت دیا جائے گا۔

وعدہ۔ اشتہار کے مطابق نہ ہونیکی صورت میں قیمت بلا عذر واپس کردی جائیگی۔ مزید اطمینان کے لئے ۲/ کے ٹکٹ بھیجکر نمونہ کے ورق منگا کر مطالعہ کریں

دیگر ہر قسم کی کتابیں ہمارے ہاں سے مل سکتی ہیں۔

فہرست کتب مفت، قریشی جنتری ۱۹۳۸ء ۸/ کا خریداروں کو مفت

منگانے کا پتہ: منیجر قریشی بک ایجنسی (رج) فاروق گنج لاہور

بوس جناح گفت و شنید نازک مرحلہ پر

مسٹر جناح نے اپنے تحریری مطالبے مسٹر بوس کو پیش کر دیئے

بمبئی ۱۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ طویل گفت و شنید کے بعد ... [illegible]

سی پی کی وزارت دوبارہ ترتیب دیجائیگی

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

[illegible]

رشوت ستانی کے خلاف جہاد

یوپی کی رشوت انسدادی کمیٹی کی سفارشیں

[illegible]

بیگار کا خاتمہ

پشاور میونسپلٹی کا فیصلہ

[illegible]

سرحد کے وزیر مال کانگریس کے ممبر بن گئے

[illegible]

بلجیم میں نازک سیاسی صورت حالات

تین وزیروں کا استعفےٰ

[illegible]

بندے ماترم کا گیت

ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

[illegible]

ہندوستان کی نئی دولت

[illegible]

غدر کی یادگار مسمار کرنیکی کوشش

[illegible]

سیاسی قیدیوں کی رہائی

مہاتما جی کو سر ناظم الدین کا خط

[illegible]

۲۶ باغی قیدیوں کی رہائی

حکومت برما کے نیک احکام

[illegible]

چین جاپان کی لڑائی

حکومت برطانیہ صلح کرانے کو تیار ہے

[illegible]

جاپان کی زبردست فتح

[illegible]

کوئلیس اور مخمل کے خوبصورت سستے اور پائیدار جوتے

حضرت مولانا نور الدین بہاری کی سرپرستی اور نگرانی میں ہمارے یہاں بیوپاریوں کے لئے دیانت اور صفائی کے ساتھ مال تیار رہتا ہے۔

منیجر بہار شو فیکٹری دہلی

گاندھی جی کی گورنر بمبئی سے ملاقات

بمبئی ۱۳ مئی۔ آج صبح گاندھی جی نے گورنمنٹ ہاؤس میں ہز ایکسیلنسی گورنر بمبئی سے ڈیڑھ گھنٹہ تک ملاقات کی۔

۸۰۶۴۴ اشخاص قید کئے جاچکے

اسپین کے باغیوں کی سرگرمیاں

برگوس ۱۵ مئی۔ جنرل فرانکو کے ایک مقرر کا بیان ہے کہ ... [illegible]

سستے اچھے تازہ اور سجل سلیپر آپ کو تاج شو کمپنی ۹ ڈی کارنوالس بلڈنگ کلکتہ ہی سپلائی کر سکتی ہے
جس نے سستا سپلائی کرنے کا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ آج ہی فورا لسٹ طلب کر کے مال منگوائیے

حضرت علامہ اکبر شاہخاں کی وفات

جوالا پور ۱۰ مئی۔ کل صبح ۹ بجکر ۲۰ منٹ پر فخر مورخین حضرت علامہ اکبر شاہ خاں صاحب نے دس گیارہ ماہ کی مسلسل اور طویل علالت کے بعد رحلت فرمائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

آپ تقریباً دس ماہ سے ضعف معدہ کے مرض میں مبتلا تھے اور دس بارہ یوم سے جوالا پور میں بغرض علاج مقیم تھے۔ ۱۰ مئی کی شب میں آپ نے مولانا کوکب اور روش صدیقی سے ساڑھے گیارہ بجے تک ہردوار، کنکھل اور جوالا پور کی تاریخ پر مسلسل دو گھنٹہ تک گفتگو کی۔ صبح کو آپ نے فرمایا کہ میں بہت اچھا ہوں۔ مگر تھوڑی دیر کے بعد آپ نے کہا کہ میں چلا اور پھر دائمی سکوت اختیار فرمالیا۔

آپ کی وفات کے بعد آپ کے ورثا وہاں پہونچ گئے تھے۔ لاش کو نجیب آباد لے جایا گیا اور وہیں تجہیز و تکفین ہوئی۔ علامہ مرحوم نے اولاد میں ایک لڑکی چھوڑی ہے۔ جس کی شادی آپ کے بھانجے محمد ایوب خاں صاحب سے ہو چکی ہے۔ رحلت کے وقت آپ کی عمر تقریباً ستر سال کی تھی۔

کھرڑ ضلع انبالہ میں یوم میلاد

کھرڑ ۱۳ مئی۔ حضرت مولانا خلیل الرحمن صاحب سیوہاروی کی زیر صدارت عید میلاد النبی ...

...ہڑتال کرے گی۔ ساتوں کانگریسی صوبوں کے وزیروں کی بھی کانفرنس ہو رہی ہے۔ چونکہ یہ محسوس کیا گیا ہے کہ وہ اس قدر تیزی سے قدم نہیں اٹھا سکے جس قدر تیزی سے کہ کانگریس چاہتی ہے۔ اب اس ...

ہندوستان صرف اپنا پیدائشی حق چاہتا ہے

مسٹر سبھاش بوس اور پنڈت جواہر لال کی تقریریں

بمبئی ۱۳ مئی۔ ہم جس مقصد کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں وہ صحیح بھی ہے اور مقدس بھی ہے۔ لیکن ہماری جدوجہد کے لئے قربانی درکار ہے۔ ہمارا اصول عدم تشدد ہے۔ ہمارا کام مشکل ہے۔ لیکن ہمارے دل مضبوط ہونے چاہئیں۔ ہمارے طریق کار میں تبدیلیاں ہو سکتی ہیں اور رایوں میں بھی اختلاف ہو سکتا ہے۔ لیکن ہمارا نصب العین ہمیشہ وہی رہے گا جو کہ اب تک رہا ہے۔ ہماری طاقت ہی ہمارا تحفظ ہے اور ہمارا عزم ہی ہمارا رہنما ہے۔ اس وقت ہماری جدوجہد دوگونہ ہے اور اس کے امکانات بہت سے ہیں۔ ہندوستان اب جذبات پرستی کا معتقد نہیں رہا۔ ہندوستانی اب برطانوی مدبروں سے تحفہ کے طور پر کوئی شے حاصل کرنے کی توقع نہیں رکھتے ہندوستان صرف اپنا پیدائشی حق یعنی سوراجیہ چاہتا ہے۔

یہ ہیں وہ الفاظ جن میں مسٹر سبھاش چندر بوس صدر کانگریس نے آج شام کو ایک کثیر الاجتماع جلسہ میں تقریر کی جو کہ بمبئی صوبجاتی کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔

جلسہ میں ایک لاکھ سے زائد آدمی شریک ہوئے۔ قریب قریب تمام کانگریسی لیڈران جو ساتوں کانگریسی صوبوں کے وزرائے اعظم کی کانفرنس کے سلسلہ میں یہاں آئے ہیں جلسہ میں موجود تھے۔

سبھاش بابو نے سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کانگریسی وزیروں کی پوزیشن کی وضاحت کی اور بیان کیا کہ ان سے جو کچھ ہو رہا ہے وہ عوام کی بہتری کے لئے کر رہے ہیں۔

آخر میں صدر کانگریس نے اپنے ہموطنوں سے اپیل کی کانگریس جس طرح ان کی رہنمائی کرے اسی طرح عمل کریں۔

مسٹر بوس کے بعد پنڈت جواہر لال نہرو نے تقریر کی۔ پنڈت جی نے فرمایا:۔

"ہمارے وزیر اس چراغ کے مانند ہیں جو کہ آدھی رات تک جلتا رہتا ہے۔ وہ کسانوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ ذرا ئع نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آئین کی چوٹی پر تو ...اور گورنر ہیں اور اس کے سب سے آخری سرے پر چپراسی اور بیچ میں وزیر پھنسے ہوئے ہیں۔ ہمیں یہ دیکھنا چاہیے کہ ہم اس طریقے سے کہاں پہونچتے ہیں۔ اگر ضرورت محسوس کی گئی تو ہم اپنا راستہ تبدیل کر دیں گے۔"

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے پنڈت جی نے کہا۔ کہ ورکنگ کمیٹی جس کی میٹنگ اس ہفتہ ہو رہی ہے کانگریسی وزیروں کی گزشتہ چند ماہ کی سرگرمیوں کو تولے گی۔ اور ان کے متعلق جانچ ...

نجیب آباد میں مجلس احرار کا قیام

۱۵ اپریل کو سربر آوردہ مسلمانوں کا ایک جلسہ مبارک بنیاد میں زیر صدارت جناب مولوی احمد عبداللہ خاں صاحب بوقت ۸ بجے شب منعقد ہوا جس میں مولوی اسمٰعیل خاں صاحب مولوی محمد ایوب خاں صاحب اور محمد علی آزاد نے تقریریں کیں جن میں مسلمانوں کی تنظیم پر زور دیا۔ آخر کار متفقہ طور پر احرار کے قیام کا فیصلہ ہوا اور مندرجہ ذیل اصحاب عہدہ دار منتخب ہوئے۔

(۱) مولوی احمد عبداللہ خاں صاحب میونسپل کمشنر صدر
(۲) شیخ محمد داؤد صاحب میونسپل کمشنر نائب صدر
(۳) مولوی محمد اسمٰعیل خاں صاحب امیر التبلیغ
(۴) محمد علی آزاد سیکرٹری

اعظم گڑھ میں پاؤ پاؤ بھر کے اولے پڑے

سیکڑوں اشخاص اور مویشی زخمی

اعظم گڑھ۔ دو سی تحصیل میں گزشتہ ۶ مئی کو ساڑھے سات بجے شمال جنوب کی جانب سے آندھی آئی تقریباً پندرہ منٹ تک اس کا زور رہا اس کے بعد بارش ہونے لگی اور ساتھ ساتھ پاؤ پاؤ بھر کے اولے گرنے لگے اولے اتنے زور سے گرتے تھے کہ چھپر پھاڑ کر مکان میں رہنے والے لوگوں کو چوٹیں پہونچانے لگے۔ دس منٹ تک اولوں کی اسی طرح بارش ہونے لگی۔ آم تباہ ہو گئے۔ ... اولوں کی چوٹوں سے بہت گھائل ہوئے ہیں۔ زخمیوں کی تعداد سیکڑوں تک پہونچ گئی۔

سر ہیری ہیگ گورنر یوپی

پندرہ مئی کو چھٹی پر جائیں گے

لکھنؤ ۱۳ مئی۔ ہز ایکسیلینسی گورنر سر ہیری ہیگ رخصت پر جا رہے ہیں۔ آپ ۱۵ مئی کو نینی تال سے روانہ ہو کر دوسرے روز لکھنؤ پہونچیں گے اور آپ کے جانشین گورنر ہز ایکسیلینسی سر مارس ہیلٹ ۱۵ مئی کو روانہ ہو کر ۱۶ مئی کو لکھنؤ پہونچیں گے۔ ۱۷ مئی کو آپ اپنے عہدہ کا چارج لیں گے اور ۱۷ مئی کو ہی سر ہیری ہیگ بذریعہ موٹر کار بمبئی تشریف لیجائیں گے۔ وہاں آپ ہوائی جہاز سے لندن تشریف لیجائیں گے۔ ہز ایکسیلینسی سر مارس ہیلٹ چارج لینے کے بعد یوپی کابینہ کے جلسہ میں شریک ہونے کے بعد نینی تال روانہ ہو جائیں گے۔

آسٹریلیا اور انگلینڈ

یکم اگست سے ہوائی سروس شروع ہو جائیگی

لندن ۱۳ مئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان ہوائی سروس یکم اگست سے شروع ہو جائیگی۔

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم رح

(از علامہ حضرت مولانا حکیم محمد نذیر صاحب عرشی)

یہ وہ بہترین و اعلیٰ شرح ہے کہ جس کے متعلق ہندوستان کے تمام مشہور اخبارات اور علمائے کرام اور بزرگان عظام نے یہ تسلیم کیا ہے کہ مثنوی مولانا روم کی یہ شرح قدیم و جدید کی تمام شرحوں سے مفصل اور عام فہم ہے معمولی لیاقت کے آدمی کے لیے تو اس شرح کو پڑھ کر مولانا روم کی مثنوی کے دقیق اور صوفیانہ مسائل کو سمجھ لینا بالکل آسان ہے عالموں اور فاضلوں واعظوں اور لیکچراروں اور مضمون نگاروں اور شریعت وطریقت کے رموز سے واقفیت حاصل کرنے والوں کے لئے یہ شرح ایک بحر ناپیدا کنار ہے۔

مختصراً اس کی چند خوبیاں حسب ذیل ہیں

(۱) مثنوی کا ہر شعر جلی قلم سے بعض بعض اعراب دیکر لکھا گیا ہے (۲) مشکل الفاظ کی لغت اور ساتھ ہی صرفی نحوی ترکیب بیان کی گئی ہے (۳) ہر شعر کا ترجمہ اس طرز سے لکھا گیا ہے کہ جو با محاورہ بھی اور لفظی بھی (۴) شعر کے مطلب کو قرآن و حدیث و اقوال الائمہ و دیگر حوالہ جات سے اس قدر مفصل اور مدلل بیان کیا ہے کہ پڑھنے اور سننے والے کو ہر شعر کی اچھی طرح سمجھ اور اسکے رموز و نکات سے بخوبی واقفیت ہو جاتی ہے (۵) مثنوی کے بعض شعروں کے مطابق ہم مضمون کے دیگر اردو و فارسی کے مشہور شعرا کے شعر بھی بطور تمثیل لکھ دیے گئے ہیں (۶) شروع میں ایک ایسی بے مثال فہرست دی گئی ہے کہ جس سے آپ فوراً اس سلسلہ سے ہر قسم کے مضمون کا شعر نکال سکتے ہیں (۷) شرح کے حاشیہ پر وہ مختلف مضمون کہ جن کا ذکر شرح میں آیا ہے مناسب عنوان سے لکھدیئے گئے ہیں (۸) کاغذ لکھائی چھپائی بہترین اور دیدہ زیب ہے۔

ہندوستان کے مایہ ناز شاعر مشرق سر ڈاکٹر محمد اقبال رح

نے اس شرح کو دیکھکر فرمایا تھا کہ "اردو زبان میں یہ شرح سب سے زیادہ بہتر اور سب سے زیادہ آسان ہے"۔ اسی طرح ہندوستان کے دیگر نامور عالموں نے اس پر مفصل ریویو لکھے ہیں۔ قیمت حصہ اول عہ حصہ دوم عہ حصہ سوم عہ حصہ چہارم عہ حصہ پنجم عہ حصہ ششم عہ مجلد جس پر سنہری حروف میں کتاب کا نام درج ہے فی حصہ سوا تین روپے دو حصے یکجا مجلد چھ روپے تمام حصوں کے خریدار کو سوانح مولانا روم۔ خطبہ حجۃ الوداع اور رسالہ واعظ ایک سال کے لیے مفت دیا جائے گا۔

وعدہ۔ اشتہار کے مطابق نہ ہونے کی صورت میں قیمت بلا عذر واپس کر دی جائیگی۔ مزید اطمینان کے لئے ٹکٹ بھیجکر نمونہ کے ورق منگا کر مطالعہ کریں

دیگر ہر قسم کی کتابیں ہمارے ہاں سے مل سکتی ہیں۔

منگانے کا پتہ:۔ منیجر قریشی بک ایجنسی (رج) فاروق گنج لاہور

فہرست کتب معہ قریشی جنتری ۱۹۳۸ء اخبار ...

بوس جناح گفت و شنید نازک مرحلہ پر

مسٹر جناح نے اپنے تحریری مطالبے مسٹر بوس کو پیش کر دیئے

بمبئی ۱۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ طویل گفت و شنید کے بعد مسٹر سبھاش چندر بوس اور مسٹر جناح ہندو مسلم سمجھوتے کے متعلق ... آج صبح جناح ... کانگریسی ... معلوم ہوتا ہے ... نازک مرحلہ پر پہونچ گئی ہے۔

لیڈر کانگریس کی پالیسی عقیدہ اور قوم پرستی سے مطابقت رکھتی ہوئی تجاویز مرتب کریں گے۔ جو مسٹر بوس مسٹر جناح کے پاس لیجائیں گے اگر دونوں لیڈروں کو ان تجاویز کے خاکہ کے متعلق اتفاق ہوا تو کانگریس مسلم لیگ اور بشرط ضرورت دیگر مفاد کے نمائندوں پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی جائیگی ...

...

سی پی کی وزارت دوبارہ ترتیب دیجائیگی

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

بمبئی ۱۳ مئی۔ یونائیٹڈ پریس کو نہایت ہی ذمہ دار اور معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سی پی وزارت کا مسئلہ ابھی تک حل نہیں ہوا۔ ورکنگ کمیٹی نے آج بہت دیر تک ان شکایتوں کے متعلق ڈاکٹر کھرے کے بیان کی سماعت کی۔ جو مستعفی وزیروں نے ڈاکٹر کھرے کے خلاف کی تھیں۔ ...

سب کمیٹی کے ممبران وزیروں کے بیانات لے چکے ہیں۔ ورکنگ کمیٹی اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ قصور وار کون ہے۔ اور اگر اس کا فیصلہ ڈاکٹر کھرے کے خلاف ہوا تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ ...

رشوت ستانی کے خلاف جہاد

یوپی کی رشوت انسدادی کمیٹی کی سفارشیں

لکھنؤ ۱۵ مئی۔ حکومت یوپی نے انسداد رشوت ستانی کے لئے جو کمیٹی بنائی تھی اس کی رپورٹ شائع ہو گئی ہے۔ جس میں بعض اہم اور دور رس سفارشات کی گئی ہیں۔ ...

بلجیم میں نازک سیاسی صورت حالات

تین وزیروں کا استعفیٰ

برسلز ۱۲ مئی۔ بلجیم میں نئے ٹیکسوں کی تجویزوں کے متعلق سرکاری پارٹیوں میں اختلاف کی وجہ سے کئی روز سے سیاسی کشیدگی پیدا ہو رہی تھی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کابینہ کے تین ممبروں ... نے استعفیٰ دیدیا ہے۔ ...

بندے ماترم کا گیت

ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ

بمبئی ۱۳ مئی۔ آج صبح ورکنگ کمیٹی میں اس صورت حالات پر غور کیا گیا۔ جو بہار کے ڈسٹرکٹ بورڈ اسکولوں میں بندے ماترم کے گیت کے گانے کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہے۔ ...

ہندوستان کی نئی دولت

شملہ ۱۳ مئی۔ کہا جاتا ہے کہ حکومت ہند کے محکمہ طبقات الارض کو ریاست ٹہری میں کچھ لوہے کی پہاڑیاں ملی ہیں۔ ...

بیگار کا خاتمہ

پشاور میونسپلٹی کا فیصلہ

پشاور ۱۳ مئی۔ پشاور میونسپلٹی نے اپنی حال کی میٹنگ میں مسٹر علی گل خاں (کانگریسی) جو نیر وائس پریذیڈنٹ کی تحریک پر بیگار سسٹم کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ ...

سندھ کے وزیر مال

کانگریس کے ممبر بن گئے

کراچی ۱۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آنریبل پیر الہی بخش وزیر مال ... کانگریس کے باقاعدہ ممبر بن گئے ہیں۔

غدر کی یادگار مسمار کرنیکی کوشش

...

سیاسی قیدیوں کی رہائی

مہاتماجی کو سر ناظم الدین کا خط

بمبئی ۱۳ مئی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ مہاتما گاندھی کو خواجہ سر ناظم الدین ہوم منسٹر بنگال کا ایک خط سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق موصول ہوا ہے۔ ...

۲۶ باغی قیدیوں کی رہائی

حکومت برما کے نئے احکام

رنگون ۱۳ مئی۔ ...

چین جاپان کی لڑائی

حکومت برطانیہ صلح کرانے کو تیار ہے

لندن ۱۳ مئی۔ دارالعوام میں وزیر اعظم سے دریافت کیا گیا ...

جاپان کی زبردست فتح

لنگہائی ریلوے پر قبضہ ہونے والا ہے

ٹوکیو ۱۵ مئی۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جاپانیوں کو جنگ میں ایک نہایت ہی زبردست فتح ہونے والی ہے۔ ...

گاندھی جی کی گورنر بمبئی سے ملاقات

بمبئی ۱۳ مئی۔ آج صبح گاندھی جی نے گورنمنٹ ہاؤس میں ہز ایکسیلینسی گورنر بمبئی سے ڈیڑھ گھنٹہ تک ملاقات کی۔

۸۰۶۴۴ اشخاص قید کئے جا چکے

اسپین کے باغیوں کی سرگرمیاں

برگوس ۱۵ مئی۔ جنرل فرانکو کے ایک معزز کا بیان ...

کینوس اور مخمل کے

خوبصورت سستے اور پائیدار جوتے

فل سلیپر، پمپ، گرگابی، نیو کٹ وغیرہ

چمڑے کے جوتوں سے کم قیمت اور کریپ سول سے زیادہ مفید ہوتے ہیں کیونکہ ربر کا سول آنکھوں کے لئے سخت مضر ہوتا ہے۔

حضرت مولانا نورالدین بہاری کی سرپرستی اور نگرانی میں ہمارے یہاں بیوپاریوں کے لئے نہایت عمدگی اور صفائی کے ساتھ مال تیار ہوتا ہے۔

منیجر بہار شو فیکٹری دہلی

سستے اچھے تازہ اور سجل سلیپر آپ کو تاج شو کمپنی ۹ ڈی کارنوالس بلڈنگ کلکتہ ہی سپلائی کر سکتی ہے

جس نے سستا سپلائی کرنے کا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ آج ہی فہرست طلب کر کے مال منگوائیے۔

ریاست میسور میں کانگریس کی کامیابی

قومی جھنڈے پر پابندیاں منسوخ۔ سیاسی قیدیوں کی رہائی

بنگلور ۱۴ ارمئی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ حکومت میسور اور ریاستی کانگریس کے درمیان اس عارضی سمجھوتہ کی بنا پر مستقل سمجھوتہ ہوگیا ہے جو مہاراجہ اور دیوان ریاست کے درمیان ہوا تھا۔ سرکاری حلقوں میں تحقیقات کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ حکومت میسور نے ریاستی کانگریس کی خاص خاص باتیں مان لی ہیں۔

اس بارے میں ایک کمیونک شائع ہونے والا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سیاسی قیدیوں کی رہائی کے احکام پاس ہو گئے ہیں۔ اور کل تک ان کا عملدرآمد ہو جائے گا۔

بعد کی خبر

حکومت میسور نے قومی جھنڈے پر پابندیاں کے متعلق تمام احکام واپس لے لئے ہیں اور ایسے احکام صادر کر دیئے ہیں جن کی رو سے ۱۵ رمئی کو سیاسی قیدی رہا ہو جائیں گے۔ فی الحال ۲۷۸ سیاسی قیدی ہیں جن میں سے ۰۰ ایسے ہیں جو جھنڈا ستیہ گرہ کے سلسلہ میں گرفتار ہوئے تھے۔ یوراج میسور کی شادی کی خوشی میں سب سیاسی قیدی رہا ہو جائیں گے۔

جاپان کی مالی مشکلات میں اضافہ

فوجی ماہروں کی رائے۔ بالآخر فتح چین کی ہوگی

بمبئی ۱۳ رمئی۔ چین میں مقیم غیر ملکی حکام کی رائے ہے کہ اگر چین مزید ایک سال تک جاپان کے مقابلہ پر ڈٹا رہا تو اقتصادی اور مالی طور پر جاپان کا دیوالہ نکل جائے گا۔ یہ وہ بیان ہے جو مسٹر جیمز بیلیس غیر ملکی نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ نے بمبئی پہنچنے پر دوران انٹرویو میں دیا۔ مسٹر بیلیس نے مزید فرمایا کہ جاپان چین کی جنگ پر اب تک ستر کھرب ین (جاپانی سکہ) خرچ کر چکا ہے۔ آج جنرل چیانگ کائی شک کی طاقت پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہے۔ انہوں نے اپنی فوج کو کافی تربیت دے دی ہے۔ چین کے پاس جنگ جاری رکھنے کے لئے کافی روپیہ ہے۔

چین کو روس کی امداد کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ روس چین کو سامان جنگ مہیا کر رہا ہے۔ اس وقت تک چین روس سے چار سو ہوائی جہاز خرید چکا ہے۔ اب تک ۱۰ لاکھ اشخاص ہلاک و زخمی ہو چکے ہیں جن میں جاپان کے ایک لاکھ اشخاص ہلاک اور ۰۰۰ ۲۵ زخمی ہوئے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اگر جاپان نے زہریلی گیس کا استعمال شروع کیا تو چین جاپان کے شہروں اور اس کی راجدھانی ٹوکیو پر حملہ شروع کر دے گا۔

پنڈت جواہر لال نہرو

اسپین کا دورہ کریں گے

بمبئی ۱۲ رمئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو ۲ رجون کو بمبئی سے یورپ کے دورہ پر روانہ ہوں گے۔ معلوم ہوا ہے کہ یورپ میں آپ کا پروگرام بہت مصروف ہے۔ آپ پہلے انگلینڈ جائیں گے اور اپنی سیکرٹری کماری اندرا نہرو اور دیگر دوستوں سے ملیں گے۔ پنڈت جی غالباً اسپین بھی جائیں گے۔

حکومت ہند قرضہ لیگی

کلکتہ ۱۴ رمئی۔ حکومت ہند نے پندرہ کروڑ روپیہ قرضہ لینے کا اعلان کیا ہے۔ قرضہ ۱۹ رمئی کو لیا جائے گا۔

اڑیسہ میں نمک تیار کیا جائے گا

کٹک ۱۴ رمئی۔ حکومت اڑیسہ یہاں نمک سازی کے امکانات معلوم کر رہی ہے۔ مسٹر مصر پارلیمنٹری سیکرٹری اسی سلسلہ میں نمک سازی کا مطالعہ کرنے کے لئے بنگال اور مدراس جائیں گے۔

مصنف رحمۃ للعالمین کی یادگار

لاہور ۸ اپریل۔ آج ۶ بجے شام محمڈن ہال میں بصدارت عالیجناب نواب محمد شاہنواز خان صاحب والی ممدوٹ۔ علامہ قاضی محمد سلیمان صاحب مرحوم مصنف رحمۃ للعالمین کی یادگار میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔ ...

... دہ پٹیالہ کے سابق جج قاضی محمد سلیمان صاحب مرحوم کی خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے جنہیں آنجہانی مہاراجہ پٹیالہ بنظر استحسان ہی دیکھتے تھے بلکہ ان کی ذات کو ریاست کے حق میں "برکت" فرمایا کرتے تھے ان کے پسماندگان پر نظر التفات فرما کر حضرت اپنے والد محترم کی روح کو خوش فرمائیں بلکہ مسلمانان پنجاب بالخصوص مسلمانان ریاست پٹیالہ کو بھی مشکور فرمائیں۔

خاکسار ناظم دارالتبلیغ رجسٹرڈ شیرانوالہ گیٹ لاہور

بنگال کا قانون زرعی منظور نہ کیجئے

گورنر بنگال سے درخواست

کلکتہ ۱۴ رمئی۔ علاقہ سندربن کے زمینداروں نے گورنر بنگال کو ایک عرضداشت بھیجی ہے کہ بنگال کے زرعی قانون مشتہرہ کو منظور نہ کیا جائے۔

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ

تیل

موٹر کا انعام حاصل کریں

اسٹور ہے ناز فخر ہندوستان عالیجناب مولانا محمد عبدالخالق صاحب شاہی حکیم راولپنڈی اپنی دست مبارک سے انعامی ٹکٹ نکالینگے۔ ہم نے سال گذشتہ میں اپنے مجربات کی قیمت نصف کر دی تھی جس سے اہل ملک نے کافی فائدہ اٹھایا اب اعلان کیا جاتا ہے کہ ... موٹر کار ... انعامی ٹکٹ ... کارخانہ صوفی اینڈ کو ... شاہی حکیم قبلہ کا نام نامی ہی ہماری دیانتداری کا زندہ ثبوت اور ضمانت ہے ... حکیم صاحب قبلہ کے سپرد کر دیا ہے۔

سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہو جاتے ہیں

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

... ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے۔ کمیشن معقول دی جاتی ہے۔

طلاء اعظم ... **ممسک گولیاں** ...

بارہ عدد گولیوں کی قیمت ... علاوہ محصول

خوشبودار

صوفی اینڈ کو آزاد منزل راولپنڈی

سول ایجنٹ برائے ضلع لاہور: میاں محمد امین ڈبی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

ایجنٹ برائے دہلی۔ منشی عبدالسلام معرفت محمد عارف اینڈ سنز صدر بازار دہلی

ضرورت

۸ رجولائی ۱۹۳۸ء سے میونسپل گرلس ہائی اسکول مظفر نگر کے لئے حسب ذیل عملہ کی ضرورت ہے۔ درخواستیں معہ نقول اسناد جس میں تجربہ، مذہب، عمر اور شادی شدہ یا غیر شادی شدہ کی تفصیل ہو ذیل کے پتہ پر ۲ رجون ۱۹۳۸ء تک آجانی چاہئیں۔ تقرری ایک سال کے لئے عارضی طور پر ہوگی۔ صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کے امیدوار کو ترجیح دی جائیگی۔

۱۔ صدر معلمہ۔ ٹرینڈ گریجویٹ انگریزی میں ماہر، اردو اور ہندی سے ضرورت کے اعتبار سے واقف ہو۔ گریڈ ۱۲۵ روپیہ ۵ ۔ ۱۷۵ روپیہ

۲۔ نائب معلمہ۔ ٹرینڈ گریجویٹ۔ ریاضی میں ماہر گریڈ ۱۱۰ روپیہ ۵ ۔ ۱۳۵ روپیہ

۳۔ نائب معلمہ۔ ٹرینڈ گریجویٹ۔ جغرافیہ اور امور خانہ داری میں ماہر گریڈ ۱۰۰ روپیہ ۵ ۔ ۱۳۰ روپیہ

۴۔ نائب معلمہ انٹرمیڈیٹ گریڈ ... روپیہ

۵۔ نائب معلمہ ... ۴۵ روپیہ

بلدیاں پرشاد ... بہادر چیرمین میونسپل بورڈ مظفر نگر

مراسلات

مدح صحابہ پر پابندیوں کے خلاف علمائے دیوبند کا احتجاج

حضرت مولانا عبدالشکور صاحب کی گرفتاری پر اضطراب

دیوبند۔ یکم مئی۔ آج مدح صحابہ پر پابندیوں اور لکھنؤ کے لیے شیعہ سنی قضیہ کے سلسلہ میں حضرت علامہ عبدالشکور صاحب، مولانا ظفر الملک صاحب (اساتذہ و کارکنان دارالمبلغین) اور دیگر سنی مسلمانوں کی گرفتاری کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے علماء و طلباء دارالعلوم دیوبند کا ایک کثیر الاجتماع جلسہ بعد نماز عصر زیر صدارت رئیس المتکلمین حضرت علامہ شبیر احمد صاحب عثمانی صدر مہتمم دارالعلوم دیوبند منعقد ہوا۔ جس میں ذیل کی تجویز حضرت مولانا الحاج قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے مختصر لیکن جامع تقریر کے بعد پیش فرمائی اور مولانا عبدالوحید صاحب ناظم جمعیۃ تنظیم دارالعلوم کی تائید سے نہایت جوش و خروش کے ساتھ بالاتفاق منظور کی گئی۔

(۱) علماء و طلباء دارالعلوم دیوبند کا یہ جلسہ مدح صحابہ کو اہل سنت کا ...

(ب) یہ جلسہ لکھنؤ کے شیعہ سنی ہنگامہ کے سلسلہ میں اہل سنت کے خلاف حکومت کی ... کو صریح ... خارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور حکومت کو متنبہ کرتا ہے کہ اگر اس نے فوراً اپنے رویہ میں مناسب اور منصفانہ تبدیلی نہ کی تو تمام مسلمانان ہند میں شدید ہیجان پیدا ہو جانا یقینی نظر آتا ہے۔ پس ایسی حالت میں اگر موجودہ روش کا تدارک نہ کیا گیا اور کوئی ناخوشگوار صورت حال پیش آگئی تو اس کی تمام تر ذمہ داری ارکان حکومت پر عائد ہوگی۔

(ج) جلسہ اہل سنت کے محبوب مذہبی رہنما حضرت مولانا عبدالشکور صاحب، مولانا ظفر الملک صاحب اور دیگر سنی گرفتار شدگان کو ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے کہ انہیں حضرت مسلمانوں کے ایک جائز مذہبی حق کی حفاظت کی پاداش میں مبتلائے قید و بند کیا گیا اور تمام مسلمانوں سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اس جائز مذہبی حق کو حاصل کرنے کے لئے حضرات موصوفین کے نقش قدم پر چل کر کسی قربانی کے پیش کرنے سے دریغ نہ کریں۔ (نامہ نگار)

جمعیۃ علماء کانپور شاخ جمعیۃ علمائے ہند کی صدائے احتجاج

کانپور ۲۹ اپریل۔ جمعیۃ علماء کانپور کا ایک عظیم الشان جلسہ لکھنؤ کے قضیہ مدح صحابہ کے متعلق اور حضرت امام اہل سنت جناب مولانا عبدالشکور صاحب قبلہ مدظلہ العالی کی گرفتاری سے متاثر ہو کر بعد نماز جمعہ جامع مسجد کانپور میں کیا گیا۔ آخر میں متعدد تجاویز بالاتفاق طے پائیں ...

تجویز ۱۔ مسلمانان کانپور کا یہ عظیم الشان جلسہ مدح صحابہ کے متعلق ... یو۔ پی گورنمنٹ کے فیصلہ کو سنی مسلمانوں کے مذہبی اور شہری حقوق کے خلاف کھلا چیلنج سمجھتا ہے ...

تجویز ۲۔ مسلمانان کانپور کا یہ جلسہ لکھنؤ کے شیعہ سنی فساد پر اظہار افسوس کرتا ہے ...

یہ جلسہ امام اہل سنت حضرت مولانا عبدالشکور صاحب قبلہ و مولانا ظفر الملک صاحب ... کی گرفتاری پر صدائے احتجاج بلند کرتا ہے ...

المرسل۔ محمد لعل اللہ۔ ناظم جمعیۃ علمائے کانپور

اسپ کمیٹی کا فیصلہ مداخلت فی الدین ہے

مئو ناتھ بھنجن ۱۴ رمئی ۱۹۳۸ء کو مسلمانان قصبہ کا عام جلسہ زیر اہتمام جمعیۃ علماء مئو ناتھ بھنجن منعقد ہوا۔ حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب فاروقی صدر جمعیۃ الشبان مئو نے مدح صحابہ کے فیصلہ کے خلاف حسب ذیل تجویز پیش کی۔ ...

... مولانا نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے فرمایا کہ حکومت نے خلفاء راشدین کی مدح سے روک کر ... مسلمانوں پر ظلم کیا ہے ...

... اس کی مدح دیوبند ... نے میدان میں قربانیوں کے لئے شوق سے نکلنا پڑے گا۔

مولانا فضل احمد صاحب قاسمی ممبر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی الہ آباد نے تجویز کی تائید کرتے ہوئے فرمایا کہ اسپ کمیٹی نے جو سفارشات کی ہیں وہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کے قطعی منافی ہیں اور مداخلت فی الدین ہیں۔ ...

نامہ نگار سرائے عاقل ضلع الہ آباد

مسلمانان سید پور ضلع غازیپور کا عام اجتماع

... بصدارت حافظ مولوی عبدالولی صاحب منعقد ہوا۔ تقریر کے بعد ... تجاویز پیش ہو کر بالاتفاق منظور کی گئیں۔

۱۔ ہم مسلمانان سید پور ضلع غازیپور مولانا عبدالشکور صاحب کی گرفتاری پر رنج و ملال محسوس کرتے ہوئے حکومت سے پر زور مطالبہ کرتے ہیں کہ مولانا موصوف کو جلد از جلد غیر مشروط طور پر رہا کر دیا جائے۔

۲۔ مدح صحابہ کا حق دے کر سنیوں کو پھر اس سے روکنے کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرتے ہیں اور مدح صحابہ پر سے تمام غیر منصفانہ پابندیوں کے اٹھانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

مسلمانان فیض آباد کا جلسہ

مسلمانان فیض آباد کا ایک جلسہ حضرت مولانا ... صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں حکومت یوپی کے مدح صحابہ پر پابندی عاید کرنے اور مولانا عبدالشکور صاحب و مولانا ظفر الملک صاحب و دیگران کے رفقاء کی گرفتاری کے خلاف غم و غصہ کا اظہار کیا گیا۔ (نامہ نگار)

احتجاجی جلسہ مسلمانان یوپی مقیم کلکتہ

منعقدہ ۲۹ راپریل ۱۹۳۸ء

(۱) مسلمانان یوپی کا یہ جلسہ حکومت یوپی کو متنبہ کرتا ہے کہ وہ حضرت علامہ مولانا عبدالشکور صاحب و رفقاء کو غیر مشروط طور پر فوراً رہا کرے ...

(۲) یہ جلسہ ... اس تجویز کی نقل حکومت یوپی کے پاس ... بھیجی جائے۔

خاکسار۔ حافظ حبیب احمد۔ خضر پور کلکتہ

الجمعیۃ کا اشتہار سو فیصدی کامیاب ہے

مولانا عبیداللہ سندھی

حکومت ہند نے ہندوستان آنے کی اجازت دیدی

کراچی ۱۳ رمئی خیال کیا جاتا ہے کہ حکومت ہند نے مولانا عبیداللہ سندھی کو اب ہندوستان آنے کی اجازت دے دی ہے اور اس سے حکومت سندھ کو بھی مطلع کر دیا گیا ہے۔

ناظرین کو یاد ہوگا کہ مولانا عبیداللہ نے کچھ عرصہ ہوا حکومت ہند سے ہندوستان آنے کی اجازت طلب کی تھی۔

خفیہ پولیس کیخلاف مسٹر منسراج کی شکایت

کراچی ۱۳ رمئی۔ حیدرآباد اور سکھر میں جب کچھ اصحاب نے مسٹر منسراج وزیر سے ملاقات کی تو انہوں نے بیان کیا کہ وہ جہاں کہیں جاتے ہیں خفیہ پولیس ان کا پیچھا کرتی ہے۔

مسٹر منسراج نے کہا ہے کہ وہ سندھ کی صنعتی دستکاری کی انسٹی ٹیوٹ کو جو حیدرآباد میں واقع ہے اور روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے بند ہو گئی ہے۔ بحال کرنا چاہتے ہیں۔

بحکم جناب اسپیشل جج صاحب بہادر درجہ دوم سہارنپور

نمبر مقدمہ ۳۰/۴۳ ۱۹۳۵ء نمبر مشتہر تاریخ پیشی ۲۳ مئی ۱۹۳۸ء

فارم اطلاع عامہ حسب دفعہ ۱۱ ایکٹ جائداد ہائے مقروضہ ممالک متحدہ

ہرگاہ ... نے حسب ... ایکٹ ... درخواست ... جائداد ... مقروضہ ... پیش کی ہے ... لہٰذا اس تحریر کی رو سے حسب دفعہ ۱۱ ایکٹ مذکور اطلاع دی جاتی ہے کہ اس جائداد کو جس کی تفصیل ضمیمہ الف میں ...

ضمیمہ (الف)

نمبر سلسلہ	ضلع	نام جائداد	موضع یا محلہ	درخواست جائداد کی کیفیت	رقم جمع	درخواست و مقدار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سہارنپور	سہارنپور	...	...	...	×
۲						×
۳						×
۴						×
۵						×
۶						×

ضمیمہ (ب)

نمبر سلسلہ دار	کیفیت جائداد	وسعت حقیت درخواست دہندہ
۱	...	...
۲	...	...
۳	...	...
۴	...	...
۵	...	...
۶	...	...
۷	...	...

دستخط منصرم ... انگریزی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول
حامد الانصاری غازی

قیمت
فی پرچہ ۱؍

نمبر ۲۷ دہلی یوم سہ شنبہ ۲۳ ربیع الاول ۵۷ھ مطابق ۲۴ مئی ۳۸ء جلد ۲۷

ہندوستان

(از نیر امرتسری "احسان")

میں وہ ملک ناز و نعیم ہوں جو زمیں پہ خلد سواد ہے
گل و لالہ، سنبل و یاسمیں سے سرشتہ میری نہاد ہے

کوئی بت گر اور کوئی بت شکن کوئی شیخ اور کوئی برہمن
حرم اور دیر کا ملک ہوں میری قوم ہفت نژاد ہے

کبھی میرے در کے فقیر تھے جو امیر بن امیر تھے
مگر آج حصۂ غیر ہے جو میری نبات و جماد ہے

مجھے دستکاری پہ ناز تھا میرا شہرہ دور دراز تھا
مرے کارخانے اجڑ گئے، مرا نفع رہن کساد ہے

مری عظمتیں، میری شوکتیں، میری صنعتیں میری خیر تیز
ہوئی سب پرانی حکایتیں، فقط انکی یاد ہی یاد ہے

کہیں بھائی بھائی میں جنگ ہے کہیں آپ اپنے سے تنگ ہے
یہ نصیب اہل فرنگ ہے کہ مری زمیں پہ فساد ہے

مرا خوان خوان کرم رہا، مرا خوشہ چین عجم رہا
مری بے نوائی پہ ہو نظر کہ تہی شہر و بلاد ہے

مرا نام ملک سلام ہے مرا بچہ بچہ غلام ہے
مجھے بے حمیتی راس ہے، مری بے مرادی مراد ہے

کوئی مجھ سا ہو گا نہ بے ہنر کہ پڑا ہوا ہوں کے رحم پر
میں وہ مرغ بے پر و بال ہوں جو اسیر رنج میں شاد ہے

ہے مرے دیو ہی کی روشنی جو تمام کشوروں سے چھنی
مگر اب بھی وہ چراغ ہے جو رہین صرصر عاد ہے

نہ جھکے کسی سے علم مرا، نہ کسی سے درجہ ہو کم مرا!
یہی ایشیا کا ہے مدعا، یہی میرے دل کی مراد ہے

خدائی خدمتگار

خدا کے گھر کے نگہبان خدائی خدمتگار
"فروغ صبح درخشاں خدائی خدمتگار"

خدا نے دی ہے انہیں خدمت وطن کی تڑپ
اور اس تڑپ پہ ہیں قربان خدائی خدمتگار

ستمگروں کی اجل اور ستم زدوں کی حیات
ظہور قدرت یزداں خدائی خدمتگار

وقار صوبۂ سرحد کا فخر افغاں ہیں
اور اس وقار کی ہیں جان خدائی خدمتگار

(ناز لاہور)

پیرزن لیگ[1]

(از شاعر انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی)

کل رات کو یہ خواب تھا کیا حضرت آزاد
آغوش میں ظلمت کے ہے سہما سا اجالا

سہمے سے اجالے میں ہے اک پیرزن تند
اوڑھے ہوئے تہبند ہے جوانی کا دشالا

یوں گرم سخن ہے کہ جو اللہ نے چاہا
کردوں گی میں اسلام کی دنیا میں اجالا

ایک بوند میں بہہ جائے گی تعمیر دو عالم
چھلکے گا مرے صبر کا جس وقت پیالا

ہاں لیگ ہوں، اسلام کی دیرینہ مجاہد
ہر بات مری تیغ ہے، ہر سانس ہے بھالا

کافر کو جلاتی ہوں سر نار جہنم
مومن کو عطا کرتی ہوں جنت کا قبالا

آ ہی نہیں سکتا مرے منہ "لا" یہ بزدل
ہیں پاک، وہ ناپاک ہیں گوری ہوں وہ کالا

کیا اس کا مذاکرہ، وہ دیسی ہیں بدیشی
ہیں مصر کی مسجد، وہ بنارس کا شوالا

گنگا کی ہر اک لہر میں غلغلہ ہے پستی
دجلے کی ہر اک موج میں قصاں ہے ہلالا

کفار کے دل اور مرے چند سپاہی
اعدا کے پرے اور مرا ایک رسالا

بھڑکوں تو ابھی سینۂ گیتی کو جلادوں
گرجوں تو ابھی چرخ کو کردوں تہ و بالا

ہر فرد حکومت ہے مری آنکھوں کا تارا
ہر خان بہادر ہے مری گود کا پالا

اتنے میں اک انگریز نے ایک قصر کے در سے
آہستہ سے پٹ کھول کے سر اپنا نکالا

پیشانی گلرنگ پہ کج افسر شاہی
آنکھوں میں فسوں ہات میں سونے کا نوالا

یہ دیکھتے ہی پیرزن لیگ یکایک
دوڑی بڑی شفقت سے اٹھائے ہوئے مالا

ماتھے کو بٹھاتے ہی بہ انداز محبت
چہرے پہ نظر گاڑ کے آنچل کو سنبھالا

اور کہنے لگی پیار سے لے لے کے بلائیں
اے نور نظر! سلمہ اللہ تعالیٰ

[1] حضرت آزاد انصاری

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL 27 No 26 DELHI twenty may PRICE ONE ANNA

آج ہی مفت طلب کریں

سونے کی کان

دولت آپ کو تلاش کر رہی ہے

کیا آپ بیکار ہیں تو ہمارے ... [illegible]

کٹ پیس ... [illegible]

امریکن کٹ پیس امپورٹ کمپنی کراچی شہر

رجسٹرڈ

معجون مقوی معدہ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے
جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ
سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء
تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں
میں مبتلا رہتے ہیں۔
یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت
پہنچاتی ہے۔
بیس یوم کی دوا (دو روپے) عہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

آپ کے تجربہ کا دوست

[illegible]

آتنگ نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

بحکم جناب مولوی آفتاب احمد صاحب بہادر
منصف نگینہ

[illegible]

مہر عدالت — دستخط منصف

اعجاز مسیحائی

حب مسک خاص

سفوف جریان

حب مقوی باہ

قیمت فی تولہ ۳

ملنے کا پتہ
ہاشمی فارمیسی پوسٹ بکس نمبر ۷۴ دہلی

زمینداروں اور کسانوں کیلئے

مسودہ قانون قبضہ آراضی صوبہ متحدہ

(۳)

سیر کے حق کا ضائع ہونا

[illegible]

۲- ایسا اسامی شرح معین کہلائے گا

[illegible]

سیر کو پٹہ پر دینے سے وہ سیر کے کاشتکار کو بیدخل کرنے کے پابندیاں

[illegible]

باب ۳
اسامیوں کی قسمیں

[illegible]

اودھ میں خاص شرطوں پر آراضی رکھنے والے اسامی ایکٹ مجریہ متحدہ ۱۸۸۶ء

[illegible]

(باقی آئندہ)

حقدار قبضہ مستقل اور شرح معین اسامیاں

[illegible]

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی

ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں تو آپ کو انگریزی لکھنا، پڑھنا، بولنا سب کچھ آجائے گا۔ معمولی خط و کتابت تو ایک ماہ میں آجاتی ہے۔ ... صفحے ... چکنا کاغذ اور قیمت صرف ایک (عہ) روپیہ محصول بذمہ خریدار

پتہ
مہتمم رسالہ مخزن خیال جامع مسجد دہلی

... صاحب ... پرنٹر و پبلشر نے ... پریس میں چھپوا کر شائع کیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۲۴ مئی ۱۹۳۶ء

ایک آواز

مسلم یونیورسٹی کو مسلم یونیورسٹی ہونا چاہیے

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ ایک مشہور و ممتاز تعلیمی ادارہ ہے اس کا تعلق مسلمانوں سے ہے۔ مسلم نوجوانوں کی تعلیم و تربیت ہو رہی ہے اور ہماری نئی نسل کے ان بچوں سے ہے جو زندگی کے اس پرشور دور میں اپنی اصلاح کے لئے قطعی طور پر علم کی رہنمائی کے محتاج ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ یونیورسٹی "اسلامی" ہے اس کا اسلامی نام مدرسۃ العلوم اور بنیادی مقصد اسلامی انداز پر مسلم نوجوانوں کی تعلیم و تربیت ہے۔ ممکن ہے یونیورسٹی کے مقصد کی یہ شرح بجائے خود صحیح ہو لیکن ہم دیکھتے ہیں مسلم یونیورسٹی ... اسلامی نہیں ہے ہمیں اسلامی یونیورسٹی کی ضرورت ہے لیکن ہماری یہ یونیورسٹی لارڈ میکالے کے تخیل کا ایک تعمیری نقش ہے۔ ہماری درسگاہ میں اسلامی علوم۔ اسلامی اجتماعیات، اسلامی اصول و احکام۔ اسلامی تاریخ۔ اسلامی فنون۔ اسلامی معتقدات۔ اسلامی فلسفہ و کلام و دینیات اور اسلام کی اجتماعی زبان عربی کے درس کی ضرورت ہے لیکن یہاں یہ حال ہے کہ اسلام کا نام لینا بھی ایک وقت کا فیشن ہے۔ درس ... درسگاہ کو فخر حاصل ہے کہ ہمارے ہوشمند، بلند اقبال، ہوشیار، بیدار اور ذہین بچے اس سے وابستہ ہیں لیکن یہ درسگاہ جس قدر ان بچوں کی صلاحیتوں کو ضائع کرتی ہے کوئی دوسری درسگاہ یا کوئی دوسرا تعلیمی ادارہ اور کوئی اسلامی اور غیر اسلامی یونیورسٹی نہیں کرتی۔ دنیا کے علوم و فنون کی اہمیت سے انکار نہیں۔ ان کی اہمیت اپنی جگہ مسلم بلکہ ان کا حصول ضروری۔ مگر اصل مقصد بہر حال اپنی جگہ قائم ہے اور ان کی روشنی میں کسی وقت اس سے آنکھیں بند نہیں کی جا سکتیں

یونیورسٹی کو منہدم کر دیا جائے

ہو سکتا ہے کہ ہمیں یونیورسٹی کی بنیادوں کو منہدم کر دینا پڑے ... اور مقامی طور پر جو تو لائق لوگ علم کے ذمہ دار ہیں ان کو بیٹھ ... رخصت کرنا پڑے لیکن اب ہم زیادہ عرصہ تک اصل مقصد کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ اسلام ایک سچائی ہے ایک عملی حقیقت ہے اور ایک اعتقادی اور تعلیمی اصل ہے ہم اس مقدس نام پر مزید ... نہیں کہا سکتے۔ جو تعمیر لارڈ میکالے کی بنیادوں پر قائم کی گئی ہے اور جس ایوان تعلیمی کی دیواریں ... سٹین ... وغیرہ کے نام نقش ہیں ہم اس کو اپنی تعمیر کیسے کہہ سکتے ہیں اگر اصلاح کی ضرورت ہے تو اصلاح سے انقلاب کی ضرورت ہے تو انقلاب سے اور اگر تخریب کی ضرورت ہے تو ہمیں تخریب سے اپنا مقصد حاصل کرنا چاہیے اگر مسلم یونیورسٹی ہمارے نوجوانوں کو تعلیم نہیں دے سکتی اگر زمانے کے حالات کے مطابق ہمارے قدیم تعلیمی مطمح نظر کا کوئی بہتر اور جدید نقش پیش نہیں کر سکتی اگر وہ کم سے کم مصری ... حصول ... نہیں ... اگر وہ ہمارے متمدن بچوں کو بلند خیالی، عالی ہمتی آزادی، وداری، تمدنی زندگی اور انسانیت کا درس دے کر دنیا کے قابل نہیں بنا سکتی اگر اس کی پامال صلاحیتیں ہماری پامالی کے اس دور کو بہتر نہیں بنا سکتیں اگر وہ ۹ کروڑ انسانوں کی نئی نسل سے ایک نئی امت کو عالم ظہور میں نہیں لا سکتی تو ہم اس یونیورسٹی کی جگہ ایک صاف میدان دیکھ کر زیادہ خوش اور زیادہ مطمئن ہوں گے اور اگر ہمیں ضرورت ہوگی تو ہم تکمیل مقصد کے لئے کوئی دوسرا طریقہ اختیار کریں گے۔

آج ہم کہتے ہیں اور علی الاعلان کہتے ہیں کہ یونیورسٹی کے قیام کا ایک مقصد ہے اور یہ مقصد پورا ہونا چاہیے۔ اس وقت جبکہ دارالعلوم کی تعلیمی اسکیم مذہبی روح سے یکسر خالی اور اسلام تعلیم کے ہلکے نقوش سے بھی محروم ہے اور آج جبکہ ہماری تعلیم کو دین سے علیحدہ کرکے صرف دنیا تک محدود کیا جا رہا ہے اور ... تعلیم ... اخلاقی پہلو کی جگہ مجبور انسان کی معیشت کو

دی جا رہی ہے۔ مسلم یونیورسٹی کو حقیقی معنی میں مسلم یونیورسٹی کی صورت میں فوراً تبدیل کر دینے کی ضرورت ہے کانگریسی صوبوں کی قابل اعتراض تعلیمی حکمت عملی پر ہم اس وقت تک اعتراض نہیں کر سکتے جب تک ہم خود ان سیاہ داغوں کو نہ دھو دیں جو مسلم یونیورسٹی کے دامن پر نظر آ رہے ہیں کیونکہ اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ہم زمین پر کھڑے ہو کر آسمان کے چاند کے داغوں کو تو دیکھ رہے ہیں لیکن اپنے فانوس کے ان سیاہ خطوط کو دیکھنے کے لئے تیار نہیں ہیں جنھوں نے چاند سے زیادہ ہمارے گھروں کو اجالے سے محروم کیا ہے۔

یونیورسٹی کے طلبہ کا مطمح نظر

یونیورسٹی کا قیام جن حالات میں ہوا جن ہاتھوں ہوا اور جس انداز سے ہوا۔ اس سے وقت کے مبصرین بے خبر نہیں ہیں ہمارے آزاد تعلیمی مطمح نظر کی غلامی کا وہ نقش جو یونیورسٹی کی صورت میں قائم کیا گیا تھا۔ آج بھی موجود ہے یونیورسٹی کی تعمیر ہو یا تعلیم۔ نصاب ہو یا نظام، تربیت ہو یا اخلاق تمام ترب... درج ہیں۔ ہمارے وہ نوجوان جن کی گرم نظر دنیا کی سلطنت کے تاج پر پڑنی چاہیے تھی اب برطانیہ کے زیر سایہ ... کلاس دفتروں میں اس جگہ پڑ کر پستی میں گم ہو جاتی ہے جہاں چپراسی کھڑے ہوتے ہیں یونیورسٹی نے ایک شخص بھی اب تک نہیں پیدا کیا جو اپنے ہاتھ سے اپنی دنیا بنا سکے ایسی حالت میں کیا ہم اس پر قناعت کر سکتے ہیں کہ ہماری غریب قوم کے شہزادے ...... مسلم یونیورسٹی کے طلبہ جب یونیورسٹی سے فارغ ہوں تو ان کی زندگی کی کل کائنات ... ہو ... فیصدی ... کا ... اور ملازمتوں کے لئے ایک ہنگامہ ہو اور وہ بھی وقتی ——!

ہندوستان کے موجودہ حالات میں زندہ رہنے کیلئے علمی قابلیت۔ مقابلہ کی روح۔ خودی۔ خود اعتمادی اور خدا پرستی کی ضرورت ہے اگر یونیورسٹی ان صفات کے پیدا کرنے سے قاصر ہے تو اس کا وجود کیسے گوارا کیا جا سکتا ہے ہم علم و نظر کے ایک دردناک مقام پر پہنچ کر یہ کہنے کے لئے تیار ہیں کہ تمام سیاسی ہنگامے ایک طرف اور یونیورسٹی کی بقاء، اصلاح اور اس کا انقلاب دوسری طرف۔ مسلم یونیورسٹی کا مسلم یونیورسٹی کی حیثیت سے قائم و دائم رہنا ایک لازمی شے ہے اس وقت تک یونیورسٹی ڈاکٹر ضیاء الدین کی تخریبی سرگرمیوں کا مرکز تھی۔ خدا کا شکر ہے کہ ڈاکٹر صاحب جلد ہی سبکدوش ہوگئے اس زمانہ میں خطاب یافتہ ہونا بھی اسلام کا جھٹا رکن ہے ڈاکٹر صاحب کی یہ دیرینہ آرزو پوری ہوگئی اور یونیورسٹی کے لئے ایک ایسے شخص کا انتخاب عمل میں آگیا جو ہمارے علمی مقاصد اور ہمارے نظریہ اصلاح پر ہمدردانہ غور کر سکتا ہے

ہماری مراد ڈاکٹر سید شاہ سلیمان سے ہے۔ شاہ سلیمان صاحب اپنی اعلیٰ قابلیت کے اعتبار سے ایک مثال ہیں ان کی تنقیدی اہلیت بھی لائق اعتماد ہے۔ ہمیں ان کی مذہبی نظر سے بھی ... ہے ہم اس موقع پر ان کی خدمت میں عرض کریں گے کہ انہیں اپنے دیرینہ مطمح نظر کو اپنے سامنے رکھ کر مجددانہ قدم اٹھانا چاہیے۔ ہمیں یاد ہے کہ انھوں نے مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے صدر کی حیثیت سے مسلمانوں کی تعلیم اور مذہبی تربیت کے متعلق ان ہی خیالات کا اظہار کیا تھا جو ہم نے یہاں ظاہر کئے ہیں۔

ہماری تجاویز

یونیورسٹی کے تعلیمی انداز میں یکسر انقلاب کی ضرورت ہے اور ہم اس سلسلہ میں اپنے مختصر خیالات یہاں پیش کرتے ہیں

۱۔ ایک کمیٹی مقرر کی جائے جو درسگاہ کی اصلاح کے متعلق اپنی رپورٹ پیش کرے کمیٹی کے ارکان میں خود وائس چانسلر کے علاوہ ڈاکٹر ذاکر حسین۔ علامہ سلیمان ندوی۔ ڈاکٹر سید محمود۔ ڈاکٹر ولی محمد۔ مولانا حسین احمد صاحب مدنی کو شامل ہونا چاہیے۔ جامع ازہر مصر کے ایک عالم کو جو مشرقی اور مغربی علوم کا فاضل ہو یونیورسٹی کے خرچ پر کمیٹی کے مشیر کی حیثیت سے بلایا جائے۔

۲۔ یونیورسٹی کے نظم اور نصاب تعلیم کو آزاد بنیادوں پر قائم کیا جائے اور اس کو حکومت ہند کی سیاسی مداخلت سے یکسر پاک کیا جائے۔ یہ بات بہت ہی نامناسب ہے کہ یونیورسٹی کو ہمیشہ برطانوی شہنشاہیت کے حقیر ترین مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اور یونیورسٹی کے حلقہ میں اس کو محسوس نہیں کیا جاتا۔

۳۔ طلباء کے موجودہ پست افکار کو بلند کیا جائے ان کی مذہبی صلاحیت کو اجاگر کیا جائے ... کے فنی ذوق

کو ابھارا جائے اور انہیں آزاد صنعتوں کو اختیار کرنے کی استعداد کو ترقی دی جائے۔

۴۔ طلبہ کے افکار کو آزادی دی جائے اور دنیا کے سیاسی نظریوں سے ان کو باخبر کیا جائے۔ ہندوستانی سیاست ... کی مخصوص علمی اہمیت کو تسلیم کیا جائے اور مشاہیر سیاست کو دعوت دی جائے کہ وہ محققانہ خطبات کے ذریعہ اپنے خیالات پیش کریں۔

۵۔ دینیات کے محکمہ کی پا یا حیثیت کو ختم کیا جائے اور اس کی از سر نو اس طرح تنظیم کی جائے جس سے اس کا اصل مقصد حاصل ہو سکے اس کی تنظیم و توسیع ناگزیر ہے لیکن اس کا نگران وصدر روح محض نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ کوئی منتخب اور جدید عالم ہونا چاہیے جس کی نظر مذہب، سیاست، اخلاق و معیشت اور دنیا کے ہمہ گیر انقلابی اور مذہبی کوائف پر ہو

۶۔ سائنس کے شعبہ نے جس نااہلیت کا ثبوت دیا ہے وہ بہت ہی دردناک ہے اس شعبہ میں تفریح اور آرام کرنے والے پروفیسروں کی جگہ ان لوگوں کی ضرورت ہے جو سر شاہ سلیمان کی طرح علم و تحقیق کی دنیا میں بھی کوئی نقش پیش کر سکیں شاید ڈاکٹر رفیق اور ڈاکٹر ابراہیم۔ بی مرزا ہیں یہ بتا سکیں انڈین سائنس کانگریس کلکتہ کے سامنے جو تحقیقاتی کام آچکے ہیں۔ ان میں مسلم یونیورسٹی کے ریسرچ ورک کا کتنا حصہ ہے صاف بات یہ ہے کہ کام کے محکمہ میں کام کے آدمی ہونے چاہییں تاکہ اگر یونیورسٹی نیک نام نہ ہو تو بدنام ...

کانگریس اور اُردو زبان

"کانگریس اسلام کی دشمن ہے۔ کانگریس مسلمانوں کے لئے خطرہ ہے۔ کانگریس اسلامی تہذیب کو مٹانا چاہتی ہے کانگریس اور کچھ ہو یا نہ ہو۔ اندیشوں اور خطروں کا ایک بھوت ہے جو مسلمانوں کو کھا جائے گا۔ کانگریس ایک دیو ہے خوفناک دیو۔ کانگریس کل بھی ہندو کی تھی آج بھی ہندو کی ہے اور آئندہ بھی ہندو کی رہے گی ہندو اور کانگریس دونوں ایک ہیں اور دونوں سے مسلمانوں کو ڈرنا چاہیے"

یہ ہیں وہ بچے اور سادہ اور اچھے خیالات جن کا اظہار مسلم لیگ کے احمق رہنما شہروں کے گلی کوچوں میں کر رہے ہیں اور مسلمانوں کی نئی نسل اور بزدل نسل کو ہندو سے مرعوب کرکے ہمیشہ کے لئے ذلیل کر دینا چاہتے ہیں مسلم لیگ کے نالائق رہنما ان ذلیل جرنیلوں کی طرح ہیں جو اپنی فوج کو بزدل بنا کر دو مخالف قوتوں سے ڈرا کر محاذ کو فتح کرنے کے خواب دیکھتے ہیں۔

کانگریس کی اسلام دشمنی کا سب سے بڑا ثبوت یہ دیا جاتا ہے کہ وہ اُردو زبان کی دشمن ہے لیکن کوئی مسلمان ٹھنڈے دل سے یہ نہیں سوچتا کہ کانگریس کیسے اُردو زبان کی دشمن ہے مسلم لیگ جس کے رہنما اُردو زبان کی قبر پر نشان مزار کی طرح کھڑے ہیں کیوں اُردو کی دشمن ...

اُردو زبان اور مسلم لیگ

سرحد آزاد میں آزاد حکومت

سیپارۂ افکار

(۱) امام الائمہ مجتہد العصر، سرکار۔ نصرمن اللہ، امام عالی مقام فقہ آمی دقلمی۔ دیسی۔ دہری۔ سفیدہ۔ لنگڑا۔ مالدہ اور مالدیپ، جناب مولانا نصر اللہ خاں عزیز بی۔ اے مدیر ذمہ اہم لاہور

(۲) امام جاہذہ الاقلام۔ سند العوام کالانعام جناب سند باد جہازی۔ الحمد للہ علی احسانہ

(۳) لقب الالقاب امیر کوہ قاف حاجی لق لق صاحب یہ تینوں .... بزرگ نہیں معلوم کس عالم میں ہیں کہ انہیں عالم کون و فساد کا کچھ علم نہیں جو کچھ ہو چکا ہے نہ اس سے آگاہی ہے ... اور جو کچھ ہونے والا ہے نہ اس کا علم ......!

خاک پاک پنجاب میں جو مذہب قادیان کے ایک حصہ پر نازل ہو چکا ہے وہ ایک مخبر صادق کی خبر کے مطابق عام ہونے والا ہے۔ پنجاب کی سرزمین میں اتحاد ملت کی تحریک کے ساتھ اتحاد مذہب کی تحریک بھی شروع ہو گئی ہے اور اس کا آغاز امام اتحاد و ملت مولانا محمد اسحاق صاحب مانسہروی کے دارالسلطنت راولپنڈی سے ہوا ہے اس تحریک کو نئے مذہب کا نام دیا گیا ہے ہمارے پاس یہ مطبوعہ "نیا مذہب" پہنچ چکا ہے جو قادیانی مذہب کے اسنڈے سے اڈیشن کی حیثیت سے ہفتہ وار شائع ہوگا۔

"نیا مذہب" نقل مطابق اصل کا مطالعہ کیجئے

برطانوی راج کی ایک صدی

انگریزی حکومت کی زیادہ ستانی نے ملک کو مفلس و محتاج بنا دیا ہے

کانگریس کی کامیابی سرحد کے پاک خون کا نتیجہ ہے آزادی کی راہ میں مقدس قربانیاں

ایک لاکھ مجاہدین کے اجتماع میں مجاہد اعظم کا خطبہ

پشاور کے ایک لاکھ کے اجتماع کے سامنے حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی نے حسب ذیل خطبہ ارشاد فرمایا۔

میں ضروری سمجھتا ہوں کہ صوبہ سرحد کے ان سرفروش شہدا کے لئے نذر عقیدت اور کلمۂ دعائیہ پیش کروں جنھوں نے تیر امن رہتے ہوئے دشمنوں کی طاقت کے ازالہ اور آزادی وطن اور کانگریس کی تحریک میں بیش قیمتی جانوں کو نثار کیا۔ یقیناً یہ مذہبی اور انسانی دونوں ملکی بہت بڑا فریضہ تھا جس کو انھوں نے نہایت دلیری اور جوانمردی کے ساتھ ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات اعلیٰ علیین میں بلند فرمائے اور تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

یہ ایک حقیقت ہے کہ ہندوستان میں ہم جو کچھ کانگریس کی کامیابی دیکھ رہے ہیں وہ بڑے درجہ تک ان کے اور انہیں ...

ہوتی تھی یہاں بڑے بڑے لائق اور کاریگر صناع موجود تھے۔ جو یہاں کی خام پیداوار سے اتنا نفیس اور عمدہ مال تیار کرتے تھے کہ جس کی دنیا بھر میں مانگ ہوتی تھی۔ مغرب اور مشرق کے تمام ممالک ان اشیاء کو بڑے شوق سے خریدتے تھے یہاں سوتی اور کپڑے اس قدر عمدہ اور باریک نفیس و خوبصورت بنتے تھے کہ دنیا میں کوئی ملک بھی ان کی برابری نہ کر سکتا تھا

شاہجہاں اور اورنگزیب

برنیر جو لکھتا ہے
رعایا کی خوشحالی اور سرمایہ داری کے اعتبار سے بھی مسلمانوں کا دور حکومت سونے کے حرف ...

ہندوستان جنت نشان

ہندوستان جہنم نشان

ہماری دولت

اکبر کا زریں عہد

بربادی اور افلاس

دینی احکام

(استفتاء)

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین کہ ہمارے گاؤں میں جمعہ درست ہے یا نہیں۔ ہمارا گاؤں موضع فتح پور ریاست پٹیالہ ڈاکخانہ سرود گڑھ میں ہے آبادی اس کی تقریباً چھ سو ڈھائی سو مکانات ہیں۔ نصف اہل ہنود، سکھ، جاٹ، آریہ، اکالی، بدھ مذہب، بنیا وغیرہ اور تقریباً نصف مسلمان جن میں اراعین قوم غالب ہے اور بہت پرانا گاؤں ہے گویا ام القریٰ ہے۔ کیونکہ اکثر دیہات دیگر اس کے بعد آباد ہوئے اور یہاں دو مسجدیں ہیں۔

الجواب

مباحثِ امروز

گاندھی جناح گفتگو اور اس کا پس منظر

(از منظر رضوی)

(۲)

گول میز کانفرنس

گاندھی جی نے لندن روانہ ہوتے وقت یہ بیان دیا کہ مسلمان کوئی متحدہ مطالبہ پیش کریں تو ہم اسے جیوں کا تیوں مان لیں گے۔ اس پر مسلمانوں کے ہر خیال کے نمائندوں میں بھوپال میں گفتگو ہوئی۔ پھر یہ لوگ شملہ میں ملے۔ لیکن شملہ کا ماحول اور اس کے اثرات اتحاد کی کوشش کرنے والوں کے لئے بہت ہی سنگین ثابت ہوئے ۔۔۔۔۔ اگر انہیں (مسلم کانفرنس کے بزرگوں کو) تنہا چھوڑ دیا جاتا تو ان کا فیصلہ کچھ اور ہی ہوتا لیکن بڑی بڑی طاقتیں پس پردہ اپنا اثر صرف کر رہی تھیں۔ مصالحت کی جو باتیں امید افزا حالات میں شروع ہوئی تھیں ان مسموم اثرات کے تحت ختم ہو گئیں (بیان ڈاکٹر انصاری مرحوم)

۶- مرکزی وزارت میں مسلمانوں کی کافی تعداد اور ایک سکھ رواج کے طور پر شامل کیا جائے گا۔

اتحاد و مفاہمت سے اختلاف

(نوٹ) اسی وقت وزیر اعظم برطانیہ نے ہندوؤں اور مسلمانوں کے اس سمجھوتہ کو دیکھ کر سندھ کی علیحدگی کا اعلان کیا تھا۔ اس کے بعد ۲۰ نومبر کو مسلم کانفرنس، مسلم لیگ اور جمعیۃ علماء کا ایک مشترکہ جلسہ ہوا۔ بنگال کے سر عبد اللہ سہروردی کی صدارت پر تھے۔ اور تقریباً پچاس بزرگان ملت حاضر تھے۔ ابتک یہ لوگ مسٹر جناح کے چودہ نکات کے زبردست حامی تھے۔ لیکن جب الہ آباد میں مسٹر جناح کے مطالبات کی بنیاد پر ہندو مسلم سمجھوتہ ہو گیا اور مسلمانوں کی متحدہ ۔۔۔

(۳) پنجاب میں جو نشستیں مختلف فرقوں کو دی گئی ہیں ان کے حلقے بناتے وقت پہلے سکھوں کو، پھر ہندوؤں کو موقع دیا جائیگا۔ کہ وہ کمیونل ایوارڈ کے رو سے اپنی اپنی نشستوں کے حلقے منتخب کر لیں۔ اور بقیہ حلقے اسی ایوارڈ کی رو سے مسلمانوں، ہندوستانی عیسائیوں یورپین اور انگلو انڈین کے حوالے کر دیئے جائیں گے۔

(۴) بنگال کے متعلق طے پایا کہ یورپین فرقہ نشستیں واپس لینے کی مل کر جد و جہد کریگی۔ جو نشستیں مسلمانوں کو کمیونل ایوارڈ کے ذریعہ ملی ہیں وہ محفوظ رہیں گی۔

(۵) دوسرے صوبوں میں جو جگہیں مسلمانوں کو کمیونل ایوارڈ کے ذریعہ ملی ہیں وہ بھی محفوظ رہیں گی۔

(۶) اسی طرح مرکزی اسمبلی میں جو جگہیں مسلمانوں کو ملی ہیں وہ بھی محفوظ رہیں گی۔

(۷) انہیں شرائط کی بنا پر یہ طے پایا کہ تمام صوبوں اور مرکز میں جداگانہ انتخاب کے بدلے مخلوط انتخاب رائج ہوگا۔

بنگالی ہندوؤں کا اختلاف

بنگالی ہندوؤں کو مسٹر جناح اور مسٹر راجندر پرشاد کے اس ۔۔۔

مومن اسکاؤٹس کانپور کی تعلیمی اسکیم

ایک اور فارمولا

الہ آباد اتحاد کانفرنس

راجندر بابو کا فارمولا

مقدمہ شہید گنج کی اپیل پریوی کونسل میں

مسلمانوں کو اپیل کی اجازت مل گئی

لاہور۔ ۲۰ مئی۔ پریوی کونسل میں مقدمہ شہید گنج کی اپیل دائر کرنے کی اجازت لینے کے لئے جو درخواست دی گئی تھی وہ انفصالی سماعت کے لئے آج فل بنچ چیف جسٹس، سر جیمس اینڈیسن اور جسٹس عبد الرشید اور جسٹس دین محمد پر مشتمل لاہور ہائیکورٹ کی مکمل بنچ کے سامنے پیش ہوئی۔

اپیل کنندگان کی طرف سے ملک برکت علی نے اور ریسپونڈنٹوں کی طرف سے رائے بہادر بدری داس نے پیروی کی۔ وکیلوں کے دلائل سننے کے بعد جج ان نے پریوی کونسل میں اپیل کرنے کی اجازت کا ضروری سرٹیفکیٹ دیا۔ موجودہ حالت کو قائم رکھنے اور کوئی تبدیلی نہ کرنے کے لئے جو عارضی حکم امتناعی پہلے جاری کیا گیا تھا اس کی تصدیق کرنے کی اپیل پر غور کیا گیا۔ ہر دو فریقوں کے وکیلوں کی مرضی سے حکم امتناعی کی میعاد ۳۱ دسمبر ۱۹۳۹ء تک کر دی گئی۔

کانگریسی حکومتوں کا روز افزوں اقتدار

یو۔ پی کے ایک انگریز افسر کو حکومت سے معافی مانگنی پڑی

اٹلی پر جنگ جنون کا بار

مزدوروں میں زندگی اور بیداری کی لہر

امرتسر کے ساٹھ کارخانوں میں ہڑتال

گاندھی جی اور مسٹر جناح کی پھر ملاقات

خلیق صدیقی کی علیحدگی

وزیر اعظم کی مزدوروں کو نصیحت

زمین زمینداروں کو غداری کے صلہ میں ملی ہے

ان کی حیثیت ایک ٹھیکدار کی ہے

زمین کی اصل مالک گورنمنٹ ہے

لکھنؤ ۱۸ مئی۔ یو۔ پی کونسل میں سر عبید اللہ خاں شیروانی کا مندرجہ ذیل غیر سرکاری ریزولیوشن بلا رائے شماری پاس ہو گیا۔

ریونیو منسٹر کے ان الفاظ پر کہ زمیندار ۔۔۔ لگان وصول کرنے والے یا ٹھیکدار ہیں کونسل اعتراض کرتی ہے ۔۔۔

لیڈی وزیر حسن

لیڈی وزیر حسن نے فرمایا کہ زمین صرف خدا کی ہے اس کا مالک نہ زمیندار ہے اور نہ کوئی اور شخص ہے ۔۔۔

ڈاکٹر کاٹجو

سابق اسیر کاکوری مسٹر سچندر ناتھ بخشی کلکتہ میں پھر گرفتار

کالے قانون کی تعمیل کرنے سے انکار کر دیا تھا

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا سالانہ اجلاس

بتاریخ ۲۷-۲۸-۲۹ مئی ۱۹۳۸ء کو چھپرا میں منعقد ہوگا

لندن میں سول نافرمانی کا ظہور

انکم ٹیکس دینے سے انکار

وزارت سندھ میں انتشار

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے

وزیرستان میں قبائلی جنگ

سرحد آزاد میں قبائلی آزادی کیلئے مسلح جہاد۔ جنگجو قبائل میدان میں

فقیر ایپی اور ملا شیر علی کی رزم آرائی

شملہ ۱۹ مئی۔ سرحد آزاد میں پھر جنگ شروع ہو گئی ہے جنگجو قبائل اپنی طاقتوں کو دوبارہ جمع کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور سرکاری چوکیوں کو نقصان پہونچانے کے لئے اقدام کا ارادہ کر رہے ہیں۔ اخباری رپورٹ کے مطابق چند ہی دن ہوئے ایک سنتری کو گولی کا نشانہ بنا دیا گیا۔ ایک انجینئر ٹنگ سروس کا آدمی مارا گیا۔

فقیر ایپی کی فوج

آج کل وزیرستان کے بعض مقامات پر جو بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور لوگ دکے حملہ کی جو وارداتیں ہو رہی ہیں ان میں بھی قبیلہ والوں کا ہی ہاتھ ہے جنہوں نے اگرچہ گزشتہ موسم سرما کے بعد سے منظم طریقے پر حملے کرنا تو بند کر دیا ہے لیکن چونکہ فقیر ایپی کے زیر اثر ہونے کی وجہ سے خاموش طریقے پر اب بھی اپنی مخالفانہ سرگرمیوں کو جاری رکھنے پر مصر ہیں۔ اس کی وجہ سے حکام کو تشویش پیدا ہو رہی ہے۔ اسی سلسلہ میں آج ایک کمیونک بھی شایع ہوا ہے۔ ...

مشورہ کرنے کے بعد سرکاری چوکیوں پر حملہ کرنے کی غرض سے ۱۵۰ مسعودوں کے ہمراہ کوٹکائی اور راسمیلیانٹی کے درمیان علاقہ کو اپنی جارحانہ سرگرمیوں کا مرکز بنا لیا۔ کیپٹن ڈیوار قبیلہ والوں کو منتشر کرنے کی غرض سے جنوبی وزیرستان کے اسکاؤٹوں کے ۸ پلٹنز ادر کچھ ہوائی جہازوں کے ہمراہ ۱۴ اپریل کو روانہ ہو گئے۔ قبیلہ والوں نے اسکاؤٹوں کا سخت مقابلہ کیا۔ کیپٹن ڈیوار اور تین ہندوستانی ہلاک ہو گئے۔ اور دس زخمی ہوئے۔ مقامی لوگوں نے قبیلہ والوں کو بری امداد پہونچائی۔ اس طریقے سے دشمنوں کی تعداد ۱۵۰ سے ۵۰۰ تک پہونچ گئی۔ لیکن مزید فوج آ جانے پر قبیلہ والوں کو بالآخر منتشر کر دیا گیا۔ ...

ملا شیر علی کی رزم آرائی

باغی فوجیں پہاڑ کو توڑ کر آگے بڑھ گئیں

سرکاری فوجوں کو زبردست نقصان

لندن ۱۸ مئی۔ میڈرڈ سے سرکاری طور پر بیان شائع ہوا ہے کہ باغی فوجوں نے شہر ٹریل کے مشرق میں پہاڑی رکاوٹ کو توڑ کر جوان کو رکے ہوئی تھی میڈیول مسگنز روڈ کی جانب بڑھنا شروع کر دیا ہے۔

اس سلسلہ میں بارسیلونا سے بیان شائع ہوا ہے کہ اس علاقہ میں باغی فوجوں کو زبردست نقصان اٹھانا پڑا۔ سلامنکا سے بیان شائع ہوا ہے کہ سرکاری فوجوں کو ٹریل مورچہ پر زبردست نقصان اٹھانا پڑا۔ تین سو اشخاص ہلاک ہو گئے اور ۲۱۴ گرفتار کر لئے گئے۔

سر وزیر حسن ٹریبونل کے چیرمین ہونگے

سرحد کے مدرس کی بحالی کے متعلق جانچ ہوگی

بمبئی ۱۸ مئی۔ آج کانگریس ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کوئی ریزولیوشن پاس کئے بغیر ہی ۶ بجے شام کو ملتوی ہو گئی۔ کل بعد دوپہر ۲ بجے پھر ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ ہوگی۔ کل ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کا پانچواں دن ہوگا۔

آج کمیٹی نے اپنا بیشتر وقت صوبہ سرحد کے ایک مدرس کی ملازمت پر بحالی کے سوال پر صرف کیا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ورکنگ کمیٹی نے فیصلہ نہیں کیا تھا کہ اس معاملہ میں قانونی پہلوؤں پر غور کرنے کے لئے سر وزیر حسن سے درخواست کی جائے۔ ...

تازیانوں کی سزا منسوخ

حکومت بمبئی کا کمیونک

بیکاری سے تنگ آکر خودکشی

سوشلزم قومی تحریک کی جان ہے

کولمبیا بابو جے پرکاش نرائن کی تقریر

سرکاری محکموں میں کھدر کی وردیاں

کانگریس کا آئندہ سیشن

مہاکوشل کانگریس جگہ کا انتخاب کرے گی

محترمہ ستیہ وتی کیخلاف مقدمہ

مسٹر شریف سے مطالبہ

کانگریس ورکنگ کمیٹی کا مکتوب

سڑکوں پر خون اور لاشوں کا ڈھیر

ایک لاکھ چینی فوج جاپانی نرغہ میں

شہید ہال دہلی

مسٹر آصف علی اور ان کے رفقاء کا ایک سوال

دہلی میونسپلٹی پر قومی مظاہرہ

مولانا نور الدین صاحب کی قومی خدمات کا اعتراف

پاخانہ میں بم

بموں میں بھوں کی برآمد کا پتہ لگ گیا

آئندہ جنگ کا اثر

شہری جانداروں کے لئے خطرہ

زندگی حرکت میں ہے۔ اُٹھو غلامی کی زنجیریں پاش پاش کردو

سیاسیات عالم میں ہندوستان کا مستقبل

ہندوستانیوں سے پنڈت نہرو کی اپیل

بمبئی ۱۸ مئی۔ "ہندوستان ایک انقلابی دور میں سے گزر رہا ہے اور یہ لہر اس وقت تک جاری رہے گی۔ جب تک ہندوستان وہ چیز حاصل نہیں کر لیتا جو یہ مانگتا ہے۔ ہندوستان درجہ نو آبادیات سے مطمئن ہوگا۔ یا پورن سوراجیہ سے اس کا فیصلہ خود ہندوستان کو کرنا ہے"۔

تیار کرنے کے واسطے وقت پہلے ہی آ چکا ہے۔ ہندوستان کی آزاد قوموں کی فیڈریشن میں ایک شراکت دار کے طور پر شمولیت کی اُمید بیکار محض نہیں ہے یہ اُمید کبھی بیکار نہیں کی جا سکتی۔ اگر ایک دفعہ ہم نے بدیسی حکومت کی غلامی کا جوا گلے سے اتار پھینکا تو ہم دنیا کی سیاسیات میں ایک شاندار کام ...

پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

ہندوستان کی آئندہ پوزیشن

ہندوستان کی فلاح اتحاد پر منحصر ہے

وزیر اعظم بہار کی مسلمانوں سے اپیل

پٹنہ ۱۸ مئی۔ بہار مسلم کانگریسی کارکنوں کی کانفرنس میں جو کل رات کو پرانے لا کالج ہال میں پروفیسر عبد الباری کی زیر صدارت منعقد ہوئی اپنا افتتاحی ایڈریس ادا کرتے ہوئے آنریبل مسٹر سری کرشن سنہا وزیر اعظم بہار نے فرمایا کہ جب تک تمام فرقے متحد و متفق نہ ہو جائیں گے، ملک کے اقتصادی اور سیاسی مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ آپ نے کہا کہ جب تک ان کی اقتصادی حالت نہیں سدھرتی وہ اپنے اپنے مذہبوں کی آزادی سے بہرہ ور نہیں ہو سکتے۔ آپ نے مسلمانوں کو یقین دلایا کہ کانگریس سرکار کے ماتحت ان کے مفادوں کو کبھی ٹھیس نہیں لگے گی۔ اور کانگریس تمام فرقوں کے مذہبی اور تمدنی حقوق کے تحفظ کا وعدہ کر چکی ہے۔ آپ نے مسلمانوں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں کانگریس میں شامل ہونے اور ملک کے باشندوں کی حالت سدھارنے کی اپیل کی۔ صوبہ کے مختلف حصوں کے ایک ہزار سے زیادہ مسلم کارکنوں نے ڈیلی گیٹوں کی حیثیت سے کانفرنس میں شرکت کی۔

کانپور کی ملوں کے کپڑے کے مقاطعہ کی تجویز

کانگریس ورکنگ کمیٹی سے ہڑتالی مزدوروں کی درخواست

وار دھا کی تعلیمی اسکیم

سابق شاہ حبش کیلئے جگہ کی تلاش

عورتوں کو ہر مہینہ تکلیف ہونے لگی

ایک مشہور لیڈی ڈاکٹر کا اعلان

ایک وہ وقت تھا کہ جب عورتوں کے ماہواری ایام کی بیماریوں کو کوئی جانتا بھی نہ تھا۔ اسکے بعد ایک وقت ایسا آیا کہ ۸۰ فیصدی عورتیں ایام کی مختلف تکلیفوں میں مبتلا ہو گئیں۔ انہیں سے بعض کو ماہواری ایام کے زمانہ میں بہت زیادہ اور ناقابل برداشت درد ہوتا تھا اور کسی کو بے وقت اور بے قاعدہ ایام آنے لگے تھے۔ کسی کو آتے ہی نہ تھے اور کسی کو ضرورت سے زیادہ آتے تھے کسی کو ان دنوں میں سر کے درد اور پنڈلیوں اور کمر کے درد اور پیٹ کے درد کی سخت تکلیف ہوا کرتی تھی اور کسی کو مقدار سے بھی کم آیا کرتے تھے۔ کسی کو دورے پڑنے لگتے تھے۔ اور لوگ آسیب اور اوپری خلل کا شبہ کرتے تھے۔ غرض ہر جگہ یہی مصیبت تھی۔ اور اسی طرح ہزار ہا عورتیں ایام کے زمانہ میں سخت تکلیف اُٹھاتی تھیں۔

اس کے بعد جب دہلی کے زمانہ دواخانہ نے اپنی مشہور دوا "کورس" کا اعلان کیا تو ایسا حیرت انگیز انقلاب ہوا کہ ...

فرقہ وارانہ اشتعال کے مضامین

بمبئی کے روزنامہ الہلال سے ضمانت طلبی

مسز سروجنی دیوی

برطانی کیبنٹ میں پھر تبدیلیاں ہونگی

مسٹر ایڈن کو بھی شامل کیا جائیگا

کانپور میں چالیس ہزار مزدوروں کی ہڑتال

ڈاکٹر کاٹجو کا یو۔پی کونسل میں اہم بیان

ہڑتال جاری رکھنے کا فیصلہ

ڈاکٹر کاٹجو کا بیان

جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ کا انتخاب

یونین گورنمنٹ کی کامیابی کا امکان

کیپ ٹاؤن ۱۸ مئی۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ کا انتخاب شروع ہوگیا ہے۔ اب تک جو نتائج معلوم ہوئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ مسٹر کونسٹرڈ یپی لیڈر ڈومینین پارٹی کو یونائیٹڈ پارٹی کے امیدوار مسٹر پی کونگ نے شکست دیدی ہے۔ لیبر پارٹی کے لیڈر مسٹر ڈیلپ میڈلے کامیاب ہوگئے ہیں۔ یونین گورنمنٹ کے تین وزراء یعنی مسٹر ہوف میئر، مسٹر میرو اور مسٹر سٹوٹرڈ اس مرتبہ بھی منتخب ہوگئے ہیں۔

ڈربن میں حکومت کو یہ دھکا لگا ہے کہ وہاں یونائیٹڈ پارٹی کے دو امیدوار ہار گئے اور ڈومینین پارٹی کے امیدوار کامیاب ہوگئے۔ نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ شہری حلقہ والے ڈربن کی حکومت کے ساتھ ہیں اور اگر دیہاتی حلقہ بھی حکومت کے ساتھ رہے تو حکومت کی اکثریت یقینی ہے۔

میسور میں حالات معمول پر

امتناعی احکام واپس لے لئے گئے

حکم کے مطابق اُن تمام امتناعی احکام کو جو کہ قانون ضابطہ فوجداری کی دفعہ ۱۴۴ کے ذیل میسور پولیس ریگولیشن کی دفعہ ۳۹ کے ماتحت نافذ کئے گئے تھے واپس لے لیا ہے۔

یہ اعلان ہے کہ تبدیل شدہ حالات کے پیش نظر میسور کانگریس وہ موسوم تحقیقاتی کمیٹی اپنی رپورٹ شائع نہ کرے گی۔ سرکاری کمیٹی کے ساتھ تعاون کرے گی اور اس کے روبرو شہادت دے گی۔

بریلی میں قومی جھنڈے کی پھر بے حرمتی

بریلی ۱۹ مئی۔ بریلی میں قومی جھنڈے کی بے حرمتی کرنے کا دوسرا واقعہ اس وقت روشنی میں آیا جبکہ مقامی میونسپل بورڈ کا ترنگا جھنڈا لاپتہ پایا گیا۔ جسے دو بجے کشمی پنڈت نے نصب کیا تھا۔ سیکرٹری شہر کانگریس کمیٹی کے مطلع کرنے پر مولوی عبدالواحد کانگریسی ممبر مرکزی اسمبلی وصدر میونسپل بورڈ فوراً موقع پر گئے اور ایک نیا ترنگا جھنڈا وہاں نصب کیا۔ عوام میں بڑی سنسنی پھیلی ہوئی ہے۔

گاندھی وائسرائے ملاقات

فیڈریشن میں ترمیم نہیں ہوگی

لندن ۱۶ مئی۔ دارالعوام میں مسٹر سرین سین نے سوال کرتے ہوئے دریافت کیا کیا گاندھی اور وائسرائے میں جو حالیہ ملاقات ہوئی تھی اس میں فیڈریشن کی ترمیم کے متعلق بھی کچھ گفتگو ہوئی تھی۔

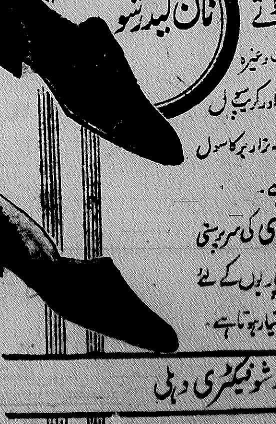

کنویس اور مخمل
کے
خوبصورت سستے اور پائیدار جوتے
فلسیپر پمپ۔ گرگابی۔ نیوکٹ وغیرہ
چمڑے کے جوتوں سے کم قیمت اور کریپ سول سے زیادہ مفید ہوتے ہیں کیونکہ ربڑ کا سول آنکھوں کے لئے سخت مضر ہوتا ہے۔
حضرت مولانا نورالدین بہاری کی سرپرستی اور نگرانی میں۔ ہمارے یہاں بیوپاریوں کے لئے دیانت اور صفائی کے ساتھ مال تیار ہوتا ہے۔
مینیجر بہار شو فیکٹری دہلی

۴ جون کو فرقہ وارانہ سمجھوتہ کی گفت و شنید شروع ہوگی

بمبئی میں مسلم لیگ کی کونسل کی میٹنگ

آپ کو بھی شامل کیا ہے۔ بہت غور و خوض کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔

شہید گنج ایجی ٹیشن ابھی جاری ہے

لاہور ۲۰ مئی۔ ۱۲ مئی کو مجلس اتحاد ملت نے شہید گنج ایجی ٹیشن جاری رکھنے کا جو فیصلہ کیا تھا اس کے مطابق دوسرا جتھہ آج رات کو شہید گنج میں نماز پڑھنے کے لئے بھیجا گیا۔ جتھہ کو کچھ فاصلہ پر پہونچنے کے بعد گرفتار کرلیا گیا۔ اور انہیں آج دیوان برہما نند مجسٹریٹ درجہ اول نے دو ماہ قید محض کی سزا دی۔ پہلا جتھہ نافرمانی جاری رکھنے کا فیصلہ کئے جانے کے بعد ایک ہفتہ گرفتار ہوا تھا۔

ہندوستان میں برطانی فوج کی تعداد

لندن ۱۶ مئی۔ دارالعوام میں سر الفریڈ نوکس کے ایک سوال کے جواب میں لارڈ سٹینلے نے فرمایا کہ یکم اپریل ۱۹۳۶ء کو ہندوستان میں برطانی فوج کی تعداد ۵۱۶۶۹ تھی جب کہ یکم اپریل ۱۹۳۶ء کو ۵۰،۵۲۵ تھی۔ پچاس سال میں اس سے کم تعداد کبھی نہیں ہوئی۔ سر نوکس نے دریافت کیا آیا کوئی ایسی امید ہے کہ آئندہ سال تعداد کی مقررہ حد تک پہونچ جائیگی۔ لارڈ سٹینلے نے جواب دیا کہ لارڈ سٹینلے نے پہلے تو اس وجہ سے جواب دینے سے انکار کیا کہ ہندوستان کی فوجی طاقت کے متعلق بحث ہو رہی ہے۔ لیکن بعد میں معاملہ پر غور کرنے کا وعدہ کیا۔

الجمعیۃ کا اشتہار سو فیصدی کامیاب ہے

آج ہی مفت طلب کریں
سونے کی کان
دولت آپ کو تلاش کر رہی ہے
کیا آپ بیکار ہیں تو ہمارے مشورے پر عمل کریں۔ سلے سلائے کپڑے قمیص، بچوں کے فراک، جمپر، سوٹ وغیرہ جن کی قیمت سلائی سے بھی سستی ہے اور کٹ پیس نیو ڈیزائن تازہ مال کے فینسی کپڑے کراچی کے علاوہ باہر کے بیوپاریوں کو تھوک مال روزانہ سپلائی ہوتا ہے۔ قیمتوں میں چیلنج۔ مال کی گارنٹی۔ بیوپاریوں کو ہر طرح کی سہولت دیجاتی ہے۔ تازہ فہرست سونے کی کان کے آج ہی مفت طلب کریں۔
امریکن کٹ پیس امپورٹ کمپنی۔ کراچی شہر

ضرورت

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

منیجر قریشی بک ایجنسی (رجسٹرڈ) فاروق گنج لاہور

جگدیش پرشاد بی اے بہادر چیئرمین میونسپل بورڈ مظفر نگر

ایک ماہ میں انگریزی آجائے گی
ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کرلیا کریں تو آپ کو انگریزی لکھنا۔ بولنا۔ اخبار پڑھنا یہ سب کچھ آجائے گا۔ معمولی خط و کتابت تو ایک ماہ میں آجاتی ہے۔ ۳۰۰ صفحات۔ سفید چکنا کاغذ اور قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) محصول بذمہ خریدار۔
ملنے کا پتہ
رسالہ محشر خیال۔ جامع مسجد دہلی

مراسلات

بندے ماترم

پٹنہ کا اصلی واقعہ، روزنامہ انقلاب کی جھوٹی خبر

(منظر رضوی۔ شعبۂ اطلاعات سیاسی دفتر آل انڈیا کانگریس کمیٹی الہ آباد)

پٹنہ میں ۲۶ اپریل کی شام کو ایک افسوسناک حادثہ ہوا تھا جس کے متعلق مسٹر سید عبدالعزیز بیرسٹر پٹنہ کا ایک بیان بھی اخبار میں شائع ہو چکا ہے۔ اس حادثہ کو آج تقریباً سولہ دن گذر گئے اور اب پٹنہ کی فضا میں ایک سکون بھی پیدا ہو چکا ہے۔ اس وقت تک اس حادثہ کی کوئی خبر انقلاب لاہور میں شائع نہیں ہوئی لیکن ۸ مئی کی اس کی اشاعت میں دو کالمی ...

نے مسلم طلباء کے بیان کو تُسن کر اخباروں کو دیا تھا۔ اُن کے بیان میں صرف یہ بات آئی ہے کہ زیادہ سے زیادہ دو مسلم طلباء زخمی ہوئے انہوں نے اپنے بیان میں کہیں بھی اس امر کا تذکرہ نہیں کیا ہے کہ سیوا سمتی کے رضاکاروں نے لاٹھیوں سے حملہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی نہیں کہا کہ ۱۳ مسلم طلباء زخمی ہوئے۔ بلکہ صرف ۲ کی تعداد بتائی ہے۔ وہ یہ بھی نہیں ...

... اور کالجوں پر بھی اس کی مخالفت کرتے ہیں وہ بھی فطری طور پر جابرانہ ودست داغ ہوئے ہیں۔ ہمیں اپنے بچوں کو آزادی کا درس دینا ہے غلامی اور گمراہی کا نہیں۔

... ہاتھوں سے لاٹھی اور چھڑیاں چھین لیں اور احتجاج کے طور پر استعمال کیا۔ اس کے بعد مسٹر سید عبدالعزیز نے کانگریس پر اور اس کی وزارتی پالیسی پر اعتراضات کئے ہیں۔ یہ واضح ہے کہ یہ بیان بہار صوبہ مسلم لیگ کے صدر کا ہے جو انہوں ...

مورّخ اسلام کا ارتحال

نجیب آباد میں جلسۂ تعزیت

۱۸ مئی ۱۹۳۶ء کو بوقت ۸ بجے شب ایک جلسہ تعزیت علامہ اکبر شاہ خاں صاحب مرحوم مولوی اسمٰعیل خاں صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں بعد تلاوت قرآن شریف متعدد حضرات نے تقاریر کیں اس کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش ہو کر باتفاق رائے پاس ہوئے

۱۔ باشندگان نجیب آباد کا یہ عام جلسہ حضرت علامہ اکبر شاہ خاں صاحب مشہور مورخ اسلام کی ناگہاں وفات کو قوم و ملک کا ناقابل تلافی نقصان سمجھتا ہے اور اُن کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے خدائے تعالیٰ سے دست بدعا ہے کہ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

۲۔ باشندگان نجیب آباد کا یہ عام جلسہ باشندگان جوالا پور اور بالخصوص نواب احمد سعید خاں صاحب ڈپٹی کلکٹر، شیخ عبدالعزیز صاحب میونسپل کمشنر، روشن صدیقی صاحب۔ مولانا کوکب صاحب اور سب انسپکٹر صاحب پولیس کا تہ دل سے شکر گزار ہے کہ ان حضرات نے علامہ ممدوح مرحوم کی جو تیمارداری فرمائی اور وفات کے وقت تک ہی نہیں بلکہ نعش کو نجیب آباد تک آسانی پہونچانے میں انسانی ہمدردی اور اخوت اسلامی کا ثبوت دیا۔ خدائے تعالیٰ سے دعا ہے کہ اہل جوالاپور کو ان کی اس ہمدردی و محبت کا صلہ عطا فرمائے۔

ہندوستان کا سب سے زیادہ شاندار
ماہوار رسالہ محشر خیال بالتصویر
ایک سال تک پڑھیے۔ اور اسکے ساتھ دو سو صفحے کا ایک جاسوسی ناول
"شمیم و بہرام" بالکل مفت حاصل کیجئے

دہلی کا رسالہ محشر خیال موجودہ زمانہ میں تمام ہندوستان کے اردو رسائل میں ایک امتیازی حیثیت رکھتا ہے اور اُسکی ادبی خدمت کی ہندوستان کے تمام لیڈر تعریف کرتے ہیں۔ اس میں ہر قسم کے سیاسی واقعات پر آزادانہ رائے شائع ہوتی ہے ادبی سیاسی اور دلچسپ مضامین۔ مزاحیہ افسانے۔ تڑپا دینے والی غزلیں اور نظمیں شائع ہوتی ہیں۔ "جگر" جیسے شاعر کا جس کو ہندوستان والے بادشاہ غزل لکھتے ہیں۔ اس رسالہ میں اُن کا بالکل تازہ کلام شائع ہوتا ہے۔ اسی ہفتہ ہمارے کرمفرما جگر مرادآبادی دفتر میں تشریف لائے اور اپنے ہاتھ سے چند چیزیں عنایت فرمائیں جو آئندہ ماہ میں چھپ کر شائع کی جائیں گی آپنے یہ بھی لکھ کر دیدیا ہے کہ آئندہ سے میرے تمام افکار محشر خیال میں شائع ہوا کرینگے۔
ہم اپنے کرمفرما جگر مرادآبادی کی اس عنایت کی خوشی میں کہ انھوں نے اپنے کلام کے لئے محشر خیال کو مخصوص کر دیا ایک ناول "شمیم و بہرام" قیمتی ایک روپیہ چار آنے اپنے نئے خریداروں کو بالکل مفت پیش کرینگے۔ اس ناول میں ایسے حیرت انگیز واقعات درج ہیں کہ بعض اوقات دل کانپ اٹھتا ہے اور اس قدر محبت آمیز گفتگو ہے۔ کہ دل میں گدگدیاں اٹھنے لگتی ہیں۔ "ہیرو" اور "ہیروئن" کے ایسے جاسوسی کارنامے کہ آپ دانتوں میں انگلیاں دے لیں گے۔ اور کتاب شروع کرکے ختم کئے بغیر نہ رہیں گے۔
لہٰذا یہ ناول "شمیم و بہرام" مفت حاصل کرنے کے لئے محشر خیال ایک سال کے لئے اپنے نام جاری کرا لیجئے۔
رسالہ کے ایکسال کا چندہ صرف ایک روپیہ ہے اور کتاب پر محصول وغیرہ صرف پانچ آنے لگتے ہیں۔ ایکروپیہ پانچ آنے ذریعہ منی آرڈر بھیجکر ایکسال کے لئے محشر خیال جاری کرالیں اور کتاب مفت منگالیں
اگر یقین نہ آئے تو اپنے شہر کے ایجنٹ یا ریلوے اسٹال پر نمونہ دیکھ لیں۔ یا براہ راست ہم سے دو آنے کے ٹکٹ بھیجکر نمونہ منگالیں۔
برما والے چار آنے زائد بھیجیں۔ غیر ممالک سے پانچ شلنگ لئے جاوینگے۔ (۷۰ صفحات)
جنرل منیجر رسالہ محشر خیال اردو بازار۔ جامع مسجد دہلی

آپ کے تجربہ کا دوست
جنھوں نے ایک دفعہ بھی مقویات سراج عالم آنگ نگرہ گولیوں کا استعمال کیا ہے وہ بھی کہیں گے کہ قبض بدہضمی خون اور منی کی خرابی و کمی۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال نامردی جیسے موذی امراض کو یہ دوا چند ہی روز میں نابود کرکے حیرت انگیز طاقت و توانائی اور مردمی عطا کرتی ہے۔ آپ اکیر تبہ ضرور آزمایش کریں۔ قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں عہ، پانچ ڈبیاں للعہ
آنگ نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)
یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضا تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔
یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔
بیس یوم کی دوا (دو روپے) عہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سستے، اچھے، تازہ اور سجل سلیپر آپ کو تاج شو کمپنی ۹ ڈی کارنوالس بلڈنگ کلکتہ ہی سپلائی کر سکتی ہے!
جس نے سستا سپلائی کرنے کا ریکارڈ قائم کر دیا ہے۔ آج ہی نور اسٹ طلب کرکے مال منگوائیے

تارکا پتہ: الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

مدیر مسئول
حامد الانصاری غازی

قیمت
فی پرچہ ار

نمبر ۲۹-۲۸   دہلی یوم شنبہ، چہار شنبہ، ۲۷ ربیع الاول ۳ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۸ مئی و یکم جون ۱۹۳۸ء   جلد ۲۷

دنیائے اسلام

ترکی میں اقتصادی شوشلزم کی جدید تحریکات

زمین کی تقسیم کے متعلق ترک اعظم کا نظریہ

مصطفےٰ کمال اتاترک نے ایوان پارلیمان میں اپنی ایک تقریر کے دوران میں فرمایا کہ۔

زراعت قومی اقتصادیات کی بنیاد ہے اسی لئے ہم زراعت کے احیاء پر زیادہ توجہ مبذول کرتے ہیں۔ ایک نئے اور ترقی یافتہ پروگرام کی تمام دیہاتوں میں توسیع و ترویج کرنے کے ہر امکانی آسانی اور سہولت بہم پہنچائی جائے گی۔ مگر اس اہم اسکیم کو کامیاب بنانے میں سب سے پہلے ضرورت ہے کہ ایک پالیسی کی ترتیب دی جائے جو کسی گہری اور عمیق تحقیقات کی حامل ہو۔

مذکورہ بالا پالیسی میں حسب ذیل امور خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

کاشتکار اور زمین

ملک میں کوئی کاشتکار ایسا نہ رہے جس کے پاس زمین نہ ہو۔ مگر وہ زمین اہل و عیال کے رزق کی ضامن ہے۔ اس کی آپس میں تقسیم نہیں ہوسکتی۔

بڑے بڑے کاشتکاروں کو زرعی زمین کی جو مقدار دی جائے گی۔ اس کی تقسیم زمین کی زرخیزی اور آبادی کے لحاظ سے ہوگی۔

ہمارے لئے ضروری ہے کہ بغیر کسی تاخیر کے تمام چھوٹے بڑے کاشتکاروں کے لئے جدید آلات کاشت مہیا کردیں جس طرح بھی ممکن ہو ہمیں چھوٹے سے چھوٹے کاشتکار کے لئے بیل سے زیادہ گھوڑا مفید اور کارآمد ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے گھوڑے کا انتظام نہ ہوسکتا ہو تو بیل ہی کا انتظام کردیا جائے۔ کاشتکاروں کے لئے عمومًا دھات کا ہل زیادہ مفید ہوگا بڑے بڑے کاشتکاروں کے لئے برقی ہلوں کی سفارش کی جائے۔ دیہاتوں میں غلہ صاف کرنے والی مشینوں کو بھی رائج کیا جائے۔

ملک کی تقسیم

ملک کو آب و ہوا۔ ذرائع آب رسانی اور زرخیزی کے لحاظ سے متعدد حصوں میں تقسیم کردیا جائے ان حلقوں میں ایک عملی، جدید اور پیداآور مرکز قائم کیا جائے جو کاشتکاروں کے لئے نمونہ عمل بن سکے۔

فلسطین میں قیامت کبریٰ

انگریزی استبداد کے خلاف مسلمانان مصر کا احتجاج

قاہرہ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ تقسیم فلسطین کے سلسلہ میں مملکت مصر میں ایک زبردست اور پرجوش احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ یہ مظاہرہ ایک جلوس کی شکل میں کیا گیا۔ جلوس شہر کی تمام مشہور اور خاص خاص سڑکوں سے گذرا۔ جلوس کو کامیاب بنانے میں طلباء ازہر کا بہت بڑا حصہ تھا۔ اس روز تمام شہر میں ہڑتال منائی گئی۔ آخر میں جلوس گشت کرتا ہوا وزیراعظم کی کوٹھی پر پہنچا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ اس سے پہلے مصر میں اتنا زبردست مظاہرہ کبھی نہیں ہوا جب یہ جلوس وزیراعظم کی کوٹھی پر پہنچا تو وزیراعظم نے اجتماع کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ تقسیم فلسطین کا مسئلہ جس قدر ہمارے لئے تکلیف دہ ہے اسی قدر میرے لئے بھی الم انگیز اور جان فرسا ہے میں اعراب فلسطین کے لئے وہ سب کچھ کرنے کو تیار رہوں جو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے اور انسانیت کی توہین سے مبرا۔

اسی طرح دوسرے شہروں میں بھی ہڑتال کی گئی اور احتجاجی مظاہرے کئے گئے اسکندریہ میں تمام صنعتی اور تعلیمی ادارے بند رہے۔

نوائے الم

(فکر۔ مولانا اکرم مظفر نگری)

ہر فغاں خاموش ہے ہر آہ بے آواز ہے — یہ میری دنیائے غم گویا سراپا راز ہے!
آہ کہ طشت از بام اب ہونیکو دل کا راز ہے — پھر لب خاموش پر اک کھوئی آواز ہے
یہ گرفتار قفس کے ضبط کا اعجاز ہے — دفعتہً گلشن کا گلشن مائل پرواز ہے
اے مغنی لا کہاں وہ سوز پر ساز ہے — ذرہ ذرہ خاکداں کا گوش بر آواز ہے
ابتدا ہی انتہا انجام بھی آغاز ہے — اے محبت تیرا ہر عالم سراپا راز ہے
خونبہا کے واسطے بجلیں ہیں کیوں کوہیں پر — وہ ابھی نام خدا مصروف مشق ناز ہے
پھونکتی دو پھونکتی ہیں گر نشیمن بجلیاں — فطرت مرغ گلستاں بھی گلستاں ساز ہے
لے اڑا کتنی بلندی پر مجھے ذوق نیاز — میری پیشانی کسی کا آستان ناز ہے
ہو رہی ہیں حشر کی سامان عالم میں تو ہوں — اپنی دھن میں مست وہ محو خرام ناز ہے
ہیں نوائے درد پر چھائی ہوئی مایوسیاں — کیا مزاج شام فرقت آج کچھ ناساز ہے
پھونک دی ہیں نے ہر ذرہ میں آزادی کی روح — آج خاک گلستاں بھی مائل پرواز ہے

اے اکرم نے ذوق نظارہ کو وسعت اور دیکھ
خلوت ہر ذرہ ان کی جلوہ گاہ ناز ہے

ادب ادیب

(ادیب سہارنپوری اندور)

ہوئی ہے آج اک حسرت بعنوان گر پیدا — کہ خود اک جلوہ کیجے حاصل ذوق نظر پیدا
کسی کو ہائے کیوں ہونگی بتا بے تابیاں — بیان غم کی ہو جاتی کوئی صورت اگر پیدا
ذرا انکی نگار ناز کا جنبش میں آنا تھا — ہزاروں کر دئے ذوق فراواں نے جگر پیدا
وہاں شوارئ عرض وفا کا پوچھنا کیا ہے — بڑی مشکل سے ہوتی ہو جہاں تاب نظر پیدا
ہزاروں تلخیاں پنہاں عیش بلبل نے ترے ہیں — رہا ہو کر ہوا ہی جب سوال دیر پیدا
وہ آغاز محبت کے مزے جیسے کہ ہوتی تھی — ہمارے ہی سے رنگینئ شام و سحر پیدا
وہاں خود کو چھپا یا چار ہا ہے پردہ در پردہ — نظر میں ہوتا جاتا ہے یہاں حسن نظر پیدا
شروع عشق کا وہ اضطراب توبہ توبہ جی — رگ دل میں کسی نے کر دئے ہوں نیشتر پیدا
مرو حسن نظر کی کارفرمائی کا کیا کہنا — کہیں بھی کر دیا اک جلوۂ دیوانہ گر پیدا

ادیب عہد جوانی کی کرشمہ سازیاں توبہ!
کہ ہر ذرہ سے ہو اک صورت دیوانہ گر پیدا

کابل میں یوم النبی

افغانستان کے صدر اعظم اور وزیر جنگ کی بیداری

دینی سعادت اور دنیوی فلاح کی راہ

بروز جمعہ عمارت سلام خانہ میں ایک شاندار اور پُرشوکت مجلس سیرت کا انعقاد ہوا جس میں والاحضرت محمد ہاشم خان صدر اعظم، والاحضرت سردار شاہ محمود خان غازی وزیر حرب اور حکومت کے دوسرے وزراء و تبرز علماء، وعمائدین و اعیان ملک نے شرکت فرمائی۔

شروع میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مقدس کے حالات و واقعات پر روشنی ڈالی گئی۔ اور بتایا گیا کہ آپ نے کائنات ہستی کے ظلم و کفر کو مٹا کر سعادت دینی اور فلاح دنیاوی کی راہیں تمام انسانوں کے لئے کشادہ کردیں۔ آج کا دن وہ دن ہے کہ پروردگار دوجہاں نے اپنی رحمت کاملہ سے محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیائے انسانیت کے لئے رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا تھا۔ آپ نے انسان کو تہذیب و ارتقاء کے تمام اصول و مبادیات سے روشناس کرکے خیر و برکت کے تمام ابواب مفتوح کردئے پس ہر مسلم کے لئے ضروری ہے کہ اس روز مسعود کے احترام و استقبال کی کوشش کرے۔

آخر میں مجلس میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم افغانستان و عالم اسلام کی ترقی و رفعت کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

شیخ ازہر کا نظریہ مقدس

فلسطین کے متعلق وزیراعظم کے نام مکتوب

قاہرہ۔ شیخ ازہر علامہ مصطفےٰ المراغی نے وزیراعظم مصر کے پاس ایک مکتوب روانہ کیا ہے جس میں تحریر ہے کہ تقسیم فلسطین مسلمانوں کے لئے بہت ضرر رساں ہے اور مسلمان اسے کسی طرح بھی قبول نہیں کرسکتے۔

آپ اس کی تنسیخ کے لئے کوئی موثر اور عاجلانہ اقدام فرمائیں۔

مشرقی میثاق کا اثر عظیم

چین اسلامی حکومتوں کے مشرقی میثاق پر دستخط کریگا

استنبول۔ جریدہ الاہرام کا نامہ نگار خصوصی مخبر ہے کہ چینی سفیر متعینہ انقرہ نے ایک بیان کے دوران میں فرمایا کہ حکومت چین بھی اس معاہدہ میں عنقریب ہی شریک ہوجائے گا۔ جو ایران، ترکی، عراق اور افغانستان کے درمیان سعدآباد میں مکمل ہوا ہے۔

خونی رجحان

انگریزی افواج مجاہد عربوں کا خاتمہ کرکے دم لیں گے

قدس۔ وسطی اور شمالی فلسطین کے چند علاقوں پر برطانی فوجی تسلط کو اور زیادہ سخت کرنے کی اسکیم تیار کی گئی ہے جس کا اعلان کل ہوجائے گا۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ باغی عربوں کا قطعی طور پر خاتمہ کردیا جائے۔

تقسیم فلسطین اور حکومت حجاز

اخوان نجد کا مظاہرہ

جدہ۔ حجاز کی ایک خبر ہے کہ یہاں بھی تقسیم فلسطین کے سلسلہ میں ہڑتال کی گئی اور احتجاجی تار روانہ کئے گئے

مظاہرہ میں اخوان نجد نے خاص طور پر حصہ لیا۔

Registered L 1793.

The Aljamiat

VOL 27 No 27   DELHI   24th MAY 1938.   PRICE ONE ANNA

جامعہ طبیہ دہلی میں شفاء الملک حکیم عبدالحبیب صاحب کی آمد

مجھے جامعہ طبیہ قرول باغ دہلی کو دیکھنے کا اتفاق ہوا آج سے سالانہ امتحان شروع ہے میں نے طلبہ کو امتحان دیتے ہوئے بغور دیکھا جو کہ نہایت احتیاط و نگرانی سے ہو رہا ہے جناب حکیم فرید احمد صاحب عباسی پروفیسر دہاوس فرنٹین آیورویدک اینڈ یونانی طبیہ کالج دہلی شرح اسباب کا اور جناب ڈاکٹر پریم لال صاحب تشریح کا تقریری امتحان لے رہے ہیں طلبہ کی تعداد تقریبًا اکسو ہے موجودہ عمارت شاندار اور جامعہ طبیہ کی ضروریات کے لئے کافی ہے ایک لیبوریٹری مع ضروری سامان کے موجود ہے جس میں تحقیق امراض کے متعلق عملی تعلیم دی جاتی ہے ایک دواخانہ بھی ہے جس میں تجربے کار طبیب کی زیر نگرانی فن دواسازی اور دواشناسی کی تعلیم دی جاتی ہے اور اس دواخانہ سے ہزارہا غریب مریضوں کو مفت ادویہ تقسیم کی جاتی ہیں۔

طلبائے جامعہ طبیہ کے ہاتھ کے بنائے ہوئے تشریحی ماڈل کثرت سے ایک کمرہ میں آویزاں ہیں جن میں نازک سے نازک اور مشکل سے مشکل تشریحی نقشہ جات شامل ہیں ان ماڈل اور نقشہ جات کو دیکھ کر مجھے بڑی مسرت ہوئی اور اس کا خاص اثر مجھ پر ہوا۔ ایسا علمی کام میں نے کسی دوسری درسگاہ میں نہیں دیکھا۔ آمد و خرچ کے رجسٹر بھی میں نے دیکھے مجھے حیرت و استعجاب ہے کہ یہ ادارہ بغیر کسی بیرونی امداد کے محض شیوخ و اساتذہ کے ایثار و قربانی کی وجہ سے ایسے پیمانہ پر چل رہا ہے جس کی مثال پیش نہیں کی جاسکتی۔ قابل مبارکباد ہیں وہ ہستیاں جو بلا کسی معاوضہ کے خدمت فن میں مصروف ہیں۔

شفاء الملک حکیم محمد عبدالحبیب دریابادی لکھنوی ممبر بورڈ آف انڈین میڈیسن گورنمنٹ صوبہ متحدہ مورخہ ۱۰ مئی ۱۹۳۸ء

غلہ میں گندم سے یہ غلہ کہیں افضل ہو
جس کو کھایا حضرت آدم نے وہ چاول ہو

چاول

سہارنپور اور ڈیرہ دون کا مشہور باسمتی چاول جو کابل ترکی کے علاوہ تمام یورپ میں پسند کیا جاتا ہے تجارت اور تقریبات کیواسطے منگا کر فائدہ اٹھائیں تھوک کا نرخ کمیشن پر بھیجا جاتا ہے۔ دیانت کیلئے آزمائش شرط ہے۔
سید محمد امیر السن چشت لوہانی بازار سہارنپور

الجمعیۃ بکڈپو کی چند بہترین کتب

مرنے سے پہلے

جو سب سے بڑا کام کرنا ہے وہ گناہوں سے توبہ ہے مرنے کے وقت کے وقت کو کسی کو خبر نہیں اس لئے آپ کتاب توبہ منگا کر پڑھیے۔ اس سے پہلے آپ کو توبہ کی حقیقت توبہ کے فوائد۔ توبہ کے اثر۔ توبہ کی ضرورت۔ توبہ کی عملی ثبوت، توبہ کی بعد کی حالت۔ توبہ کیوں کی جائے توبہ تمام ادیان سے بہتر ہمارے پاس علیہ خداوندی ہے۔ یہ سب کتابیں اس کتاب کو پڑھ کر اور اس پر عمل کرکے مرنے تو ہمیشہ کی حالت ہے قیمت صرف ۱۰ محصول ۲ر

دو ثواب، قبر کا عذاب، تجہیز و تکفین نماز جنازہ وغیرہ اور سب سے بہتر وہ حصہ ہے جو دلیا، نے دفات سے پہلے بنایا ہے قیمت ۱۲ ار محصول ۲ر

صابر بیبیاں

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی تازہ تصنیف ہے مصنف ممدوح نے اس کتاب کو لکھکر عورتوں پر بڑا احسان کیا ہے آجکل کی عورتیں بہت بے صبر ہیں اسی وجہ سے ان کی خانگی زندگی بہت بے چین گذرتی ہے ہمیں حضرت مریم اور ازواجات المومنین کے علاوہ صدہا دیر خواتین کے صبر کے حالات اس سے نہ لطف حکایتیں ہی پڑھنے کا لطف آتا ہے بلکہ ہزارہا مسائل عورتوں کو معلوم ہوجاتے ہیں ہر مرد اپنی بیوی کو یہ کتاب پڑھائے یہ سلنے نوامیں سے گھر کی خامیاں دور ہوجاتی ہیں۔ ۲۰۰ صفحات قیمت مجلد بارہ آنہ (۱۲ ار) محصول ۲ر

مرنے کے بعد

کیا ہوتا ہے یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا حال معلوم کرنے کے لئے ہر انسان بے چین ہے اس صحیح معلومات سب سے زیادہ اس کتاب میں ہیں مختصر فہرست مضامین یہ فلسفہ روح، فلسفہ حیات، تناسخ حقیقت موت و حیات سکرات جسم سے روح کی پرواز، حضرت آدم، ایمان، کفر، منکر نکیر کفار کی ارواح سوال و جواب نکیرین، عالم برزخ، عقبہ

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی یہ دوسری تصنیف ہے جو جنت کی کنجی کے طرز پر شائع کی گئی ہے۔ قیمت ۸ر محصول بذمہ خریدار

گراں بہا خزانے

رعایتی اعلان

انمول موتی

فلسفہ اسلام

سیاست اسلام

دین و آئین

تاریخ اسلام

تعلیم اسلام

تبلیغ اسلام

پیام اسلام

تصویر اسلام

فتاوی محمدی

اسلامی توحید

کتب خانہ فخریہ شاہی کمپنی

امروہی دروازہ مرادآباد

قائد مرادآباد

ماہنامہ

زیر سرپرستی
حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی دام ظلہم

علمی۔ ادبی۔ تاریخی۔ سیاسی۔ اقتصادی و اصلاحی مضامین کا بہترین گلدستہ

علم و نظر

بحرِ عرب کی ہندی موجیں

اسلام کا نظریۂ تعلیم و تنظیم اور علمائے دیوبند کا صحیح مسلک

۱۸۵۷ء سے قبل مسلمانوں کا ذہنی عروج مسلمانوں اور ہندوؤں کے تعلقات

استاذ العرب والعجم حضرت شیخ اعظم مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی تعلیم و تنظیم کے اسلامی اسلوب پر دارالعلوم دیوبند کے طلبہ کے سامنے اکثر دلپذیر تقریر فرماتے ہیں۔ ذیل کی عالمانہ معلوماتی مفید اور مدلل تقریر مذہبی بھی ہے اور سیاسی بھی حضرت شیخ نے اس تقریر میں کتاب و سنت کی روشنی میں عنوانات ذیل پر اظہار خیال کیا ہے

(۱) قرون اولی کا طریق تعلیم اور اس میں تبدیلی۔ (۲) اکابر دیوبند کا مسلک (۳) اسلامی عہد سے برطانوی عہد کا مقابلہ (۴) ۱۸۵۷ء

قرونِ اولی کا طریقِ تعلیم

نماز کا مقصدِ تنظیم

اکابرِ دیوبند کا مسلک

اسلامی اور برطانوی عہد کا فرق

۱۸۵۷ء سے قبل

مشرکین کے اشتراکِ عمل

سیپارۂ افکار

سیپارۂ افکار رہے دنیا مرے آگے

کلکتہ کے مشہور آزاد خیال معاصر اخبار ہند میں ایک خبر کے دو عنوان ہیں۔

جنرل فرینکو کی فتح پر فتح

چھ ہزار فٹ کی بلندی پر چڑھ بیٹھا۔

ان دونوں عنوانوں سے یہ اصول وضع کیا جاسکتا ہے کہ جب کسی شخص کو فتح پر فتح حاصل ہو تو اسے فوراً ۶ ہزار فٹ کی بلندی پر چڑھنا یا بالفاظ دیگر چڑھ بیٹھنا چاہیے۔

عصر جدید کا کلکتہ راوی ہے کہ مسٹر جناح کو کانگریس کے مقابلہ میں فتح پر فتح ہوتی جارہی ہے۔ ہم عرض کریں گے کہ ان کے لئے بہت جلد ایک ایسی بلندی کی تلاش رکھنی چاہیئے جو ۶ ہزار فٹ بلند ہو۔ ہمارے وطن کا مشہور پہاڑ ہمالہ ۳۰ ہزار فٹ کے قریب بلند ہے۔ کیا یہ ممکن نہیں کہ ہم ہمالہ کی چوٹی کے ارکان سے مل کر دست بستہ یہ درخواست کریں کہ وہ مسٹر جناح کو اپنے ساتھ لیتے جائیں اور ۶ ہزار فٹ کی بلندی پر لیجا کر کسی پُر فضا جگہ چھوڑ دیں۔

کان پور کی ہڑتال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۲۸ مئی ۱۹۳۸ء

مسئلہ حقوق

جمعیۃ علماء ہند کا نقطۂ نگاہ

(۱)

ہندوستان کے دستور اساسی کی تشکیل میں جس قدر مسائل زیر بحث آچکے ہیں ان میں سے کسی مسئلہ کو حل کرنے میں اتنی دشواری پیش نہیں آئی جتنی کہ فرقہ وارانہ حقوق کا تصفیہ کرنے میں پیش آئی ہے۔

سرلنگ بیکفرسن

ہندوستان ... ایک ملک ہے لیکن یہاں بہت سی قومیں ...

کسی مستقل جماعت کے متعلق محض احساس یا وقتی جوش و خروش کی بنا پر کوئی رائے قائم کرنا اگر حماقت نہیں ہے تو غلط فہمی کی خوش فہمی ضرور ہے۔

(۱) آزادی کی جنگ میں غیر مشروط تعاون، ہندوستان کی ترقی یافتہ سیاسی شعور کی تنظیم میں غیر مشروط شرکت ہندوستان کی سب سے بڑی زندہ اور تاریخی مجلس (کانگریس) پر قبضہ و تسلط قائم رکھنے کے لئے سیاسی جدوجہد میں غیر مشروط حصہ لینا۔

(۲) مسلمانوں کے حقوق، ان کے مذہبی کردار مخصوص شعائر اور عام گراہم تمدنی اطوار کے لئے تحفظ کی صورتیں پیدا کرنا اور اسلام و وطن کی راہ میں آنے والے صدہا مصائب ہزارہا مشکلات، یگانوں کے طعنوں اور بیگانوں کے حملوں کو برداشت کرنا اور ہر حال میں اپنے اصولوں پر قائم رہنا۔

یہ وہ بنیادیں جو جمعیۃ علماء ہند کے لئے ہمیشہ قابل فخر اور لائق ذکر رہی ہیں وہ مسلم عوام اور جرائد جو پرانے ذہنوں کو اٹھا کر جمعیۃ علماء ہند اور اس کے بزرگوں پر طفلانہ شوخیوں کے ساتھ حملے کر رہے ہیں یہی نہیں کہ وہ جمعیۃ علمائے ہند کی سیاسی زندگی کے تاریخی اسلوب کو نظر انداز کر دیتے ہیں بلکہ ان کی کم نظری کا یہ عالم ہے کہ وہ اپنی نظر کے آسمان پر علماء ہند کی ان مسلسل خدمات کو دیکھنے سے بھی انکار کر دیتے ہیں جو انگریزی تشدد اور ہندو تعصب کے خلاف منصہ شہود پر آئی ہیں

آزادی، حقوق اور مقاصد

جمعیۃ علمائے ہند کی حکمت عملی

مسئلہ حقوق کی اصل حیثیت

انصاف کا کام بے انصافی

مباحثِ امروز

جنگ آزادی میں مسلمانوں کی شرکت کے قومی محرکات

ہندوستانی اقوام پر مسلمانوں کے اعلیٰ کردار کا اثر

ہندوستان کے ارتقائیں اسلامی عہد کے تاریخی کارناموں کا حصہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا الحاج حسین احمد صاحب مدنی نے اجراڑہ ضلع میرٹھ کے اجلاس عظیم میں مولانا سید محمد اسحٰق صاحب کھتوری کی صدارت میں تین گھنٹہ تک جو یادگار تقریر فرمائی تھی، ہم اس کو یہاں درج کرنے کا شرف حاصل کرتے ہیں۔

انگریز اور شاہان اسلام

ہندوستان اور مسلمان

لمحۂ فکر و اصلاح

صرف انکے لئے جنہوں نے سوچا اور سمجھا

میلاد کے جلسے ——— اور ——— وعظ کی محفلیں

آسمان و زمین میں حکمت الٰہی کی کتنی ہی نشانیاں ہیں جن پر سے لوگ بے سوچے سمجھے گذر جاتے ہیں پر افسوس کہ غور نہیں کرتے۔ قرآن کریم

شریعت اسلامی کے مذہبی احکام

استفتاء

الجواب

استفتاء

الجواب

نئی نوع کی ہندو

ہندوستان میں پانچ سال کے اندر برطانوی استعمار کا خاتمہ

برطانوی کیبنٹ کو مسٹر ڈیسائی کی تنبیہ

لندن ۲۲ مئی مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی لیڈر کانگرس پارلیمنٹری پارٹی (اسمبلی) نے لندن مجلس کے زیر اہتمام ایک جلسہ میں تقریر کی جس میں سو ہندوستانی شریک ہوئے۔

مسٹر ڈیسائی نے فرمایا کہ بمبئی میں کانگرس اور مسٹر جناح کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی ہے اس میں اگر کچھ امید ہوئی تو میں ایک ہفتہ کے اندر انگلینڈ سے روانہ ہو جاؤں گا۔

تقریر میں آپ نے فرمایا کہ کانگرس کے منتخب نمایندے ہی ہندوستان کے اصل نمایندے ہیں کیونکہ ان کے مجموعی ووٹ ہندوستان کی اکثریت کی نمایندگی کرتے ہیں۔ کانگرس نے اس خیال کو غلط ثابت کر دیا ہے کہ ہندوستان میں سیاسی بیداری پیدا نہیں ہوئی اور اس بات کا بین ثبوت کہ کانگرس ہندوستان کی نمایندہ ہے، گذشتہ انتخابات سے مل چکا ہے جو برطانوی افسروں کی زیر نگرانی رہے۔ آپ نے مزید فرمایا کہ مجھے یقین ہے کہ ہندوستان پانچ سال کے اندر آزاد ہو جائے گا۔

باغیوں کو پسپا کر دیا

حکومت اسپین کی فتح

عدن و منکے کے نمک سازوں کا دیرینہ جھگڑا

جلد سمجھوتہ ہونے کی توقع

جاپان میں زبردست زلزلہ

جمشید پور میں بھی عام ہڑتال ہوگی

مزدوروں کا الٹی میٹم

تم کی بجائے آپ

سرکاری نوٹسوں میں اہم تبدیلی

مسٹر پالیوال کے خلاف فرد جرم

کانسٹبل کو زد و کوب کرنیکا الزام

پانچ ہزار اشخاص بے گھر ہوگئے

بھوپال میں نسداد تبت ستانی

کامریڈ ایم این رائے

کا دورہ بہارن پور

امرت سر کا ضمنی انتخاب

شیخ محمد صادق کامیاب ہوگئے

لونگوں کی تجارت میں مسلمانوں کا حصہ

زمینداروں کی سلامتی کاشتکاروں سے مصالحت میں مضمر ہے

مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال کا بیان

کلکتہ ۱۶ مئی۔ سرنا ظمین بنگال کے ترمیمی بل کے متعلق سر عبد الحکیم غزنوی کی رائے پر ایسوسی ایٹڈ پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال نے کہا کہ کاشتکاروں سے مصالحت کر لینے ہی میں زمینداروں کی سلامتی ہے۔ مسٹر حق کا بیان ہے کہ سر عبد الحکیم کے لئے بقدرتی طور پر لازم ہے کہ بل کے خلاف زمینداروں کی ناراضگی کا اظہار کریں۔ مگر ان کو یہ کہنے کی ضرورت نہ تھی کہ مسلمان بھی اس ناراضگی کی تائید کرتے ہیں۔ مسٹر حق نے کہا کہ اگر زرعی بل پاس ہو کر قانون نہ بنا تو وزارت بنگال کے سامنے مستعفی ہو جانے کے کوئی دوسرا چارہ نہ ہوگا۔

کابل میں ریڈیو اسٹیشن

شملہ ۲۲ مئی۔ کابل سے آئی ہوئی اطلاعات

لونگوں کا بائیکاٹ

باضابطہ طور پر ختم کر دیا گیا

بہار کی صنعتی تنظیم

۴۸ میں سے ۴۰ نشستوں پر قبضہ

احمد آباد میں کانگرس کی شاندار کامیابی

مداری کے اڈیٹر نے معافی مانگ لی

میکسیکو میں بغاوت

ہوائی مستقر پر بمباری

عادل حکومت

حضور نظام کا فرمان

وارڈھا اسکیم پر غور و فکر

کمیٹی کے جلسے کا انعقاد

حکومت سندھ کا قابل تعریف کام

مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ

سنہ ۱۹۱۹ء سے سنہ ۱۹۳۸ء تک جمعیۃ علماء کی تاریخی خدمات

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی دردمندانہ اپیل

جمعیۃ علماء ہند کا قیام بعض مخلصین اور علماء حق کی باہمی مشاورت اور باہمی تبادلہ خیالات کے بعد ۱۹۱۹ء میں ہوا تھا۔ ۱۹۱۹ء تاریخ اسلامی کا وہ منحوس و مشئوم سال ہے کہ جس میں نہ صرف مسلمانوں کی سب سے بڑی سلطنت کو تباہ و برباد کیا گیا۔ بلکہ حقیقتاً مسلمانوں کے سیاسی اقتدار اور ان کی پولیٹیکل شوکت و عظمت کو ہمیشہ کیلئے فنا کر دیا گیا۔ مسلمانوں کی سب سے بڑی سلطنت جس پر آفتاب غروب نہ ہوتا تھا۔ جسکا اثر و اقتدار یورپ اور ایشیا میں یکساں تھا۔ براعظم یورپ سے اس سلطنت کو مٹا کر ایشیا کے ایک گوشہ میں محصور کر دیا گیا۔ بغداد کی تباہی۔ اسپین کی ویرانی اور ہندوستان میں اسلامی حکومت کے ضعف و اضمحلال کے بعد قسطنطنیہ کی حکومت ہی ایک ایسی حکومت تھی جسے آستانہ علیہ کو باب عالی اور شہنشاہ کو خلیفۃ المسلمین اور خادم الحرمین الشریفین کے معزز خطاب سے یاد کیا جاتا تھا۔ اور جس کو مسلمانان عالم اپنی سیاسی عظمت کی آخری یادگار سمجھتے تھے۔ لیکن افسوس وہ یوروپین سلطنتیں جو اسلام کی قدیم الایام سے حریف اور دشمن تھیں ایک عرصہ سے اس فکر میں لگی ہوئی تھیں کہ مسلمانوں کے اس آخری نشان کو بھی ہمیشہ کیلئے فنا کر دیا جائے۔ چنانچہ وقتاً فوقتاً اپنی ریشہ دوانیاں اور دسیسہ کاریوں کی بدولت یوروپین سلطنتیں ترکی حکومت کا غیر کرتی رہتی تھیں اور تقریباً دو سو سال کی مدت میں نہ ترکی کے بہت سے علاقہ کو باب عالی کے اثر و اقتدار سے خارج کرانے میں کامیاب ہو چکی تھیں۔

جنگ عمومی سنہ ۱۹۱۴ء میں جو جنگ جنگ عمومی کے نام سے شروع کی گئی تھی نتیجہ کے اعتبار سے اس کا مقصد بھی اس سے زیادہ نہ تھا۔ کہ ترکی کی حکومت کے اقتدار کو ہمیشہ کیلئے مٹا دیا جائے۔ یورپ کی طماع اور حریص حکومتوں نے اپنا منصوبہ پورا کرنے میں کوئی کمی نہیں کی۔ اور یقیناً یہ دشمنان اسلام حکومتیں اپنے ارادوں میں کامیاب ہو جاتیں۔ اگر حضرت حق سبحانہٗ مصطفیٰ کمال اور ان کے رفقا کی تائید اور اعانت نہ فرماتے اللہ تعالےٰ نے مصطفیٰ کمال اور ان کی جماعت کو توفیق عطا فرمائی اور یہ مختصر مگر باہمت جماعت میدان میں آئی۔ اور ان کی مخلصانہ مساعی نے پھر ایک دفعہ بدر و حنین کی یاد کو تازہ کر دیا۔ اس چھوٹی سی جماعت نے سرفروشی اور جانبازی اور سیاست دانی کے وہ بہترین مناظر عالم کے سامنے پیش کئے کہ دنیا دنگ رہ گئی اس مخلص جماعت کی مساعی کا یہ اثر تھا۔ کہ ترکی کی اگرچہ وہ سابقہ عظمت و وسعت تو باقی نہ رہی۔ لیکن بہر حال اس کے نام کو مٹنے سے بچا لیا۔

تحریک خلافت جنگ عمومی کا دور جب ختم ہوا۔ اور ہندوستان کے باشندوں سے پابندیاں ہلکی ہوئیں۔ تو مسلمانان ہند نے خلافت کانفرنس کا انعقاد کیا اور ایک خلافت کمیٹی قائم کی جس میں اتحادیوں سے عموماً اور حکومت برطانیہ سے خصوصاً ان وعدوں کے ایفا کا مطالبہ کیا گیا جو مسلمانوں سے جنگ عمومی کے وقت کئے گئے تھے۔ تحریک خلافت نہایت منظم طریقہ سے شروع ہوگئی۔ اور تھوڑے ہی دنوں میں جزیرۃ العرب اور خلافت کا مسئلہ ہندوستان کا مسئلہ بنگیا۔

جمعیۃ علماء ہند کا قیام سب سے پہلے دہلی میں جو کانفرنس خلافت کے نام سے منعقد ہوئی تھی اسمیں علاوہ دیگر حضرات کے اکناف و اطراف ملک کے علماء بھی شریک ہوئے تھے۔ چنانچہ اس وقت علماء کی ایک جماعت نے اس ضرورت کو محسوس کیا کہ علماء کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو ایک رابطہ میں منسلک کر دیا جائے۔ اس امر کی ضرورت اس وجہ سے اور بھی زیادہ محسوس کی گئی کہ ۱۸۵۷ء کے انقلاب نے علماء کی اجتماعی قوت کو بالکل منتشر کر دیا تھا۔ اور علماء ملکی سیاست سے بالکل علیحدہ کر دیئے گئے تھے۔ ہندوستان کی سیاست محض چاپلوسی اور خوشامد اور اظہار وفاداری تک محدود ہو چکی تھی گویا مسلمانوں کا سب سے بڑا سیاست داں وہ شخص سمجھا جاتا ہے۔ جو حکومت مسلط کا سب سے بڑا وفادار ہوتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ علماء مذہب جو طبعاً خوشامد اور چاپلوسی کی زندگی سے متنفر ہیں۔ اور جو بڑے بڑے جابر بادشاہوں کے سامنے اعلاء کلمۃ الحق کے عادی ہیں اس سیاست سے علیحدہ ہو کر گوشہ نشین ہو چکے تھے۔ نیز ۱۸۵۷ء میں علماء حق کے ساتھ جو بہیمانہ سلوک کیا گیا تھا۔ اور جس بے دردی کے ساتھ علماء ہندوستان کو پھانسی اور جلاوطنی کی وحشیانہ سزائیں دی گئیں تھیں اسکا مقتضا قدرتاً یہ ہونا تھا کہ علماء کو مجبوراً گوشہ نشینی کی زندگی اختیار کرنی پڑی۔ چونکہ مسلمانوں کی سیاست نے ۱۹۱۹ء میں پھر پلٹا کھایا۔ اور خوشامد و تملق کی پالیسی تبدیل ہوئی۔ اور علماء امت نے دوبارہ سیاسی میدان عمل میں قدم رکھا۔ اور اس ضرورت کو محسوس کیا۔ کہ سیاسی میدان میں باہمی تفرق و تشتت نہ صرف مضر بلکہ غیر موثر ہوگا ان امور کو مد نظر رکھتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند کا قیام کیا گیا۔ اور اس کا سب سے پہلا باضابطہ جلسہ امرتسر میں حضرت مولانا عبد الباری فرنگی محلی رحمۃ اللہ علیہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں قواعد و ضوابط اور اغراض و مقاصد مرتب کئے گئے۔ انہیں اغراض و مقاصد کے ماتحت دوسرا جلسہ حضرت شیخ الہند کی زیر صدارت دہلی میں منعقد ہوا۔ جس میں اس وقت کے حالات و واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت برطانیہ سے عدم تعاون کی تجویز پاس کی گئی اور تقریباً پانچ سو علماء کے دستخطوں سے یہ تجویز شائع کی گئی۔ اور آخر میں اس تجویز کا نام جمعیۃ علماء ہند کا متفقہ فتویٰ رکھا گیا۔ جسکو لارڈ ریڈنگ کی حکومت نے ضبط کر لیا۔ اور علماء کی ایک بڑی جماعت نے اس ضبطی کے خلاف سول نافرمانی کی اور ہر قسم کے مصائب نہایت ثابت قدمی اور اولوالعزمی سے برداشت کئے۔ یہ مختصر جمعیۃ علماء کی ابتدائی تاریخ ہے۔

جمعیۃ علماء ہند کی خدمات جمعیۃ علماء ہند نے سنہ ۱۹۱۹ء سے لیکر سنہ ۱۹۳۸ء تک ملکی اور مذہبی جو خدمات انجام دی ہیں۔ ان سب پر اس وقت روشنی ڈالنا نہیں چاہتا۔ ان خدمات کا مختصر تذکرہ میں نے اپنے ایک مطبوعہ خط میں کر دیا ہے۔ جو اس میزانیہ کے ہمراہ ارسال خدمت ہے۔ میں اس وقت صرف اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ آج بھی ہندوستان کی یہ سب سے بڑی جماعت ہر قسم کی ایثار و قربانی اور خدمت مذہبی کیلئے آمادہ ہے۔ بشرطیکہ مسلمان اسکی امداد کریں۔

آخر میں نہایت افسوس کے ساتھ اس حقیقت کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کے علماء کا سب سے بڑا مذہبی ادارہ اپنے ماہانہ اخراجات کا تحمل نہیں کر سکتا اور ہر سال ایک گرانبار رقم قرض کی اس کے ذمہ ہو جاتی ہے اگر اہل خیر حضرات نے فوری توجہ نہ کی اور اس ادارے کی اور ادارے کے اخبار الجمعیۃ کی زندگی خطرے میں پڑ جائے گی دفتر کا ماہانہ خرچ تقریباً دو سو یا دو سو سے کچھ زائد ہے۔ کیا ہندوستان کے آٹھ کروڑ مسلمان اپنے مذہبی ادارے کو اس موت و حیات کی کشمکش سے نجات نہیں دلا سکتے

بدل کر فقیروں کا ہم بھیس غالب ۔ تماشائے اہل کرم دیکھتے ہیں

فقیر احمد سعید کان اللہ لہٗ

ناظم جمعیۃ العلماء ہند دہلی۔

رول نمبر	نام امیدوار	مقام درسگاہ	درجۂ کامیابی درفنون لازمی	درجۂ کامیابی درفنون اختیاری
۴۲	عتیق اللہ (۸)	اسلامیہ اخلاص پور	درجہ اول	درجہ پنجم
۳۷	مفضل الرحمن (۹)	حیدریہ راجہ پور	"	" ششم
۵۲	ذوالفقار احمد (۱۰)	منشی ہاٹ	"	" ہفتم
۵۱	عبد الجبار (۱۱)	لوزن پور	"	" ہشتم
۴	عبد اللہ (۱۲)	دار العلوم لکھی پورہ	"	" نہم
۳	دین محمد (۱۳)	اسلامیہ ماندازی	"	" دہم
۱۸	سلطان احمد (۱۴)	" بدھوا	"	" یازدہم
۱۴	عثمان غنی (۱۵)	" سوناغازی	درجہ دوم	×
۵۳	حبیب الرحمن (۱۶)	پورب پٹھان گڑھ	"	×
۱	امین اللہ (۱۷)	کرامتیہ بھوانی گنج	"	×
۱۶	خورشید عالم (۱۸)	بیج باغ	"	×
۱۵	حسین احمد (۱۹)	میر احمد پور	"	×
۲۶	مجیب الحق (۲۰)	کالا منشی	"	×
۵	حسن علی (۲۱)	دار العلوم لکھی پورہ	"	×
۴۹	محمد سکندر (۲۲)	امدادیہ حاجی پور	"	×
۴۳	عبد الوہاب (۲۳)	اخلاص پور	سوم	×
۱۲	عبد الغفور (۲۴)	شاہزاد پور } مساوی	"	×
۴۰	محمد ہاشم (۲۵)	قاضیر کھیل	"	×
۲۸	سید احمد (۲۶)	گنگا پور	درجہ سوم	×
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

رول نمبر	نام امیدوار	مقام درسگاہ	درجۂ کامیابی درفنون لازمی	درجۂ کامیابی درفنون اختیاری
۲۲۲	احمد اللہ	مظہر العلوم راجہ پور	درجہ دوم	×
۲۳۲	سید احمد (۴)	کرامتیہ بھوانی گنج	درجہ اول انعام اول	×
۲۳۴	فلاح الدین	"	درجہ دوم	×
۲۳۵	علی حیدر	"	"	×
۲۳۸	انوار الحق اول	"	سوم	×
۲۵۵	ابو الخیر	رامپور نیا ہاٹ	"	×
۲۵۶	سلطان احمد	"	"	×
۲۵۷	عبد الرحیم	"	"	×

چیراسی ہاٹ سنٹر

رول نمبر	نام امیدوار	مقام درسگاہ	درجۂ کامیابی درفنون لازمی	درجۂ کامیابی درفنون اختیاری
۲۶۰	عبد الوہاب	کبیر ہاٹ	درجہ سوم	×
۲۶۱	بدیع الجمال	"	"	×
۲۶۲	بشیر اللہ	"	"	×
۲۶۴	عبد الحلیم	"	"	×
۲۶۶	مظفر احمد	کالا منشی	"	×
۲۶۸	علی اعظم	چیراسی ہاٹ	دوم	×
۲۶۹	ابو العلام	"	سوم	×
۲۷۰	محمد عبد الرحمن	"	"	×

رائپورہ سنٹر

نواکھالی سنٹر

جماعت ششم

اعلان

امتحانات سنہ ۱۹۳۹ء میں جو امیدوار چار جماعتوں (پنجم ہفتم ششم ہشتم) میں سب سے زیادہ نمبرات حاصل کرے گا۔ اس کو حضرت مولانا مفتی حاجی رشید احمد صاحب قبلہ صدیقی لکھنوی مد ظلہٗ سپرنٹنڈنٹ سینیر مدرسہ اسلامیہ چوموہنی کی جانب سے ایک بیش قیمت نقرئی میڈل انعام دیا جائیگا۔

امسال فیض احمد امیدوار جماعت ہشتم رول نمبر ۲۹ نے چاروں جماعتوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں

(چودھری) محمد مصطفیٰ

رجسٹرار آف جمعیۃ اگزامینیشن بورڈ نواکھالی

(آفس) چوموہنی اسلامیہ سینیر مدرسہ (نواکھالی)

۱۴ مئی سنہ ۱۹۳۸ء

جماعت ہشتم

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

نتائج امتحانات مرکزی و وظیفہ سنہ ۱۹۳۸ء

جمعیۃ المدرسین اگزامینیشن بورڈ نواکھالی (بنگال)

نوٹ:- امتحانات مرکزی کے نتائج کو یونیورسٹی کی مانند رول نمبر کی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے۔ اور ہر سنٹر کا نام بھی بصورت عنوان موجود ہے۔ تاکہ ہر مدرسہ کے جملہ امیدواروں کا نتیجہ بسہولت ایک ہی جگہ ملجائے۔ اور تلاش میں تکلیف الجھن نہ ہو اور درجہ اول کے فائزین کا نمبر کامیابی اور مشاہرہ و انعام کا دل آویز تذکرہ بھی ہر نام لیا گیا ہے (یعنے نتیجہ کی اشاعت میں ناموں اور نمبروں کی صحت کا خیال رکھا ہے مگر پھر بھی غلطی ممکن ہے۔ اگر کہیں کسی غلطی کی اطلاع ملی تو اسکی تصحیح کر دیجاوے گی۔ (الجمعیۃ)

جماعت پنجم

منشی ہاٹ سنٹر

رول نمبر	نام امیدوار	مقام درسگاہ	درجۂ کامیابی	وظیفہ
۱	قاضی مجیب الحق	منشی ہاٹ	درجہ دوم	×
۲	وحید الرحمن (۹)	"	درجہ اول	×
۳	ابو الحسین	"	" دوم	×
۴	قاضی محمد اسحاق	"	" سوم	×
۵	عبد العزیز	"	" دوم	×
۶	سلطان احمد	"	" سوم	×
۱۴	جلال الزماں	پٹھان نگر کچہری	" "	×

بختیار منشی سنٹر

رول نمبر	نام امیدوار	مقام درسگاہ	درجۂ کامیابی	وظیفہ
۱۳	سلطان احمد	سوناغازی	درجہ سوم	×
۱۴	عبد الستار	"	" دوم	×

فنی سنٹر

رول نمبر	نام امیدوار	مقام درسگاہ	درجۂ کامیابی	وظیفہ
۲۹	عبد الباری	لسکر ہاٹ	درجہ سوم	×
۳۰	عبد المنان (۹)	فنی	درجہ اول	وظیفہ اول
۳۱	شمس الحق (۱۲)	"	درجہ اول	[illegible]
۳۲	عبید اللہ (۱۴)	"	[illegible]	انعام اول
۳۳	نور احمد	"	" دوم	[illegible]
۳۴	عبد القدوس	"	" سوم	[illegible]
۳۵	ابو الحسین	"	" دوم	[illegible]
۳۶	سلطان احمد	"	"	[illegible]
۳۸	نذیر احمد	"	"	×
۴۲	محمد سلیم	"	"	×
۴۳	مخلص الرحمن	"	" سوم	×
۴۲	سید احمد	"	"	×
۵۰	وجیہہ اللہ (۱۳)	"	" اول	×
۵۱ الف	طفیل احمد	"	" سوم	×

اخلاص پور سنٹر

رول نمبر	نام امیدوار	مقام درسگاہ	درجۂ کامیابی	وظیفہ
۵۳	شرافت اللہ (۸)	اسلامیہ چوموہنی	درجہ اول	×
۵۴	عبد الغفور	[illegible]	" سوم	×
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

میر احمد پور سنٹر

بشورہاٹ سنٹر

ہاتیہ سنٹر

لکھی پورہ سنٹر

چیراسی ہاٹ سنٹر

رائپورہ سنٹر

نواکھالی سنٹر

قصوی سنٹر

بختیار منشی سنٹر

میر احمد پور سنٹر

فنی سنٹر

بشورہاٹ سنٹر

ہاتیہ سنٹر

اخلاص پور سنٹر

لکھی پورہ سنٹر

جماعت ہفتم

منشی ہاٹ سنٹر

رول نمبر	نام امیدوار	مقام درسگاہ	درجۂ کامیابی	وظیفہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

یورپ جنگ کے دروازے پر

زیکوسلاویکیا کی فوج جرمن علاقہ میں

برطانی پارلیمنٹ میں وزیر اعظم کا بیان

لندن ۲۳ مئی۔ جرمنی سے اطلاع ملی ہے کہ زیکوسلاویکیا کی فوجی سپاہی سرحد پار کر کے جرمن علاقہ میں داخل ہو گئے۔ اور انہوں نے سرحد پر واقعہ پل کو اڑانے کی کوشش کی۔

... زیکوسلاویکیا کے سپاہیوں نے پل کو پار کر کے جرمن علاقہ میں داخل ہونے کی محض کوشش کی تھی۔ لیکن جب انہوں نے جرمنی کے کسٹم افسروں کو دیکھا تو وہاں سے بھاگ گئے۔ ڈاکٹر کرو فتا نے اس افسوسناک حادثہ کے لئے جرمن وزیر مقیم پراگ سے معافی مانگ لی ہے۔

کانپور میں مزدوروں کی ستیہ گرہ اپنے شباب پر

کلرکوں کو بھی دفتر جانے سے روک دیا۔ مجلسی مقاطعہ کی دھمکی

کانپور ۲۳ مئی۔ آج درشن پورہ اور سیسامئو میں ایک زوردار طریقہ پر پکیٹنگ کیا گیا کیونکہ یہ افواہ پھیلی ہوئی تھی کہ دہاں کے کارخانہ آج کھل جائیں گے۔ گزشتہ اتوار کی نصف شب کے بعد سے تقریباً دو سو والنٹیر تعینات کر دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے اپنے دو دین گروہ بنائے ہیں۔ اور کارخانوں کا چاروں طرف سے محاصرہ ...

سپرنٹنڈنٹ پولیس نے کانپور کاٹن مل کے قریب ایک کارکن مسمی رام شرن کو گرفتار کیا۔ مسٹر ناظر حسین مجسٹریٹ نے اس کے خلاف سرسری سماعت کرنے کے بعد اسے ایک کلرک کو بیجا طور پر روکنے کے الزام میں تعزیرات ہند کی دفعہ ۳۴۲ کے ماتحت ۲۰ روپیہ جرمانہ یا بصورت عدم ادائیگی جرمانہ ایک ماہ قید ...

... ان کا مجلسی بائیکاٹ کر دیا جائے گا۔ سنٹرل اسٹرائک کمیٹی نے مقامی مہتروں کی یونین کو لکھا ہے کہ وہ بھی ان کلرکوں کے یہاں کام نہ کریں جن کا بائیکاٹ کیا جائے۔

... کارروائی کرنے کی ہدایت کی گئی ہے جو کہ طاقت استعمال کریں۔ مسٹر ایل پی ہین کاکس کلکٹر اور مسٹر برس سپرنٹنڈنٹ پولیس برابر کارخانوں کے علاقہ کا دورہ کر رہے ہیں۔

یورپ میں ہلچل

زیکوسلاویکیا کا معاملہ سنگین صورت اختیار کرتا جا رہا ہے اس سلسلہ میں یورپ کے مختلف مقامات سے جو خبریں آ رہی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ہر ہٹلر کے اس بیان کو بہت زیادہ اہمیت دی جا رہی ہے کہ سوا تین کروڑ جرمنوں کے خون کے لئے جرمن ...

وزیر اعظم کا بیان

لندن ۲۳ مئی دار العوام میں میجر اٹیلی کے سوال کے جواب میں وزیر اعظم نے زیکوسلاویکیا کے حالات مختصر طور پر بیان کئے ...

حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی تشریف آوری

جہانیاں ضلع ملتان میں ڈسٹرکٹ دیہاتی پولیٹیکل کانفرنس منعقدہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ مئی ۱۹۳۸ء بمقام منڈی جہانیاں مشہور قوم پرست لیڈر حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی پرنسپل دار العلوم دیوبند شرکت فرمائیں گے۔

حکومت یو۔ پی کا سرکلر

حکومت یو۔ پی نے اخبارات کو سمن اور نوٹس دینے کے سلسلہ میں ایک سرکلر جاری کیا ہے کہ سمن اور نوٹس ہر اس ہفتہ وار، سہ روزہ اور روزانہ اخبار کو دیئے جائیں گے جن کی اشاعت ۵۰۰ ہو اور جو تشدد پسندی اور فرقہ وارانہ جذبات کو مشتعل کرنے سے اجتناب کرتے ہیں۔

(بقیہ صفحہ ۳)

حیدر آباد کے فسادات

ریاست نظام کا اعلانیہ

... اس تنبیہ میں یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ جو اخبارات اس قسم کی تحریکات کے مرتکب ہوں گے اسے حکومت کے صوابدید پر یا تو مسدود کر دیا جائے گا یا صورت حال کی نوعیت کے مطابق اس سے بطور باد اس مناسب ضمانت لی جائے گی۔ ... اس معاملہ میں بہ طیب خاطر پورا التعاون کیا جائے گا۔

عشق نبوی اور علماء دیوبند

میں بہت دور چلا گیا۔ میں یہ کہہ رہا تھا کہ زمانہ سابق میں مسلمانوں کی حکومت میں اتحاد کا سبق دیا جاتا تھا۔ لیکن آج گورنمنٹ برطانیہ لڑا رہی ہے۔ اسی سلسلہ میں علماء دیوبند کو بدنام کیا گیا اور پروپیگنڈہ کیا گیا کہ یہ لوگ شان رسالت میں گستاخی کرنا جائز نہیں بلکہ ضروری سمجھتے ہیں۔ یہ لوگ شان الوہیت میں گستاخی کرتے ہیں۔ ...

سابق شہنشاہ کا عزم ہندوستان

لندن (بذریعہ ہوائی ڈاک) یہ خبر بہت گرم ہے کہ ڈیوک موصوف اور ان کی اہلیہ محترمہ (سابق مسز سمپسن) ہندوستان آنے کے لئے بہت مشتاق ہیں ...

مدح صحابہ پڑھنے کی اجازت دینے کی مخالفت

شیعہ حضرات کا حکومت کو چیلنج

لکھنؤ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ انجمن ... کی مجلس عاملہ کا ایک جلسہ مولانا سید ناصر حسین صاحب کے مکان پر منعقد ہوا جلسہ میں لکھنؤ کے موجودہ سنی شیعہ مسائل پر غور کیا گیا اور اس معاملہ کے متعلق غور کرنے کے بعد طے کیا گیا کہ اگر یو۔ پی گورنمنٹ نے سنیوں کو مدح صحابہ پڑھنے اور جلوس نکالنے کی اجازت دی تو شیعان لکھنؤ بھی تبرہ کا جلوس نکالیں گے اور جلوس کے ساتھ تبرہ پڑھیں گے جس سے فساد کا سخت اندیشہ ہے اور اس سے جو ناخوشگوار نتائج برآمد ہوں گے اس کی تمام ذمہ داری حکومت پر ہو گی۔

ترکوں کی جنگی تیاریاں

ساحلی حفاظت کیلئے دو کروڑ دس لاکھ پونڈ کی منظوری

انقرہ ۲۲ مئی۔ مجلس عالیہ کبیر نے حکومت کو یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ دو کروڑ دس لاکھ پونڈ دفاع وطن کی تدابیر پر خرچ کر ڈالے دفاع کے پروگرام میں ساحل بحر پر جدید ترین ساخت کے بھاری توپخانہ نصب کر دینے کی تجاویز بھی شامل ہیں ...

سیاست لونگ

مسٹر طیب علی کا بیان

بمبئی ۲۲ مئی۔ ایک بیان میں مسٹر طیب علی صدر انڈین نیشنل ایسوسی ایشن زنجبار فرماتے ہیں کہ بالآخر فرانز آبادیات نے اس معاہدہ کی جو حکومت زنجبار اور وہاں کے آباد ہندوستانیوں کے درمیان ۱۸ مئی کو ہوا تھا تصدیق کر دی ...

مسٹر جناح کی جماعت انتظامیہ

...

برطانیہ اور جرمنی کا فضائی مقابلہ

بحر اٹلانٹک کے برفانی جزیرہ پر برطانیہ کا جنگی مستقر

لندن (بذریعہ ڈاک) برطانیہ جرمنی اور اٹلی کے درمیان ایک عرصہ سے ایک معاملہ میں خاموش مگر پرجوش جنگ جاری ہو رہی تھی کہ بحر اٹلانٹک کے برفیلے علاقہ میں کس کا قبضہ ہو۔ بالآخر برطانیہ کو اس بارے میں فتح حاصل ہوئی اور جنیا موانامی مقام پر برطانیہ نے اپنا بحری اور ہوائی اسٹیشن قائم کر لیا ہے۔ ...

میں ایک برطانی ٹریڈ لیم کمپنی نے بھی اس علاقہ میں تیل کا ٹھیکہ لے لیا۔ جب حکومت روس کو یہ حال معلوم ہوا تو اس نے فنلینڈ کو لکھا کہ ہم اپنے بحری بیڑے کے اتنے قریب نازی فاسسٹ اسٹیشن کو برداشت نہیں کر سکتے لیکن اس نے برطانی اسٹیشن ... اس مہینے تیار ہو رہی ہے جو جنیا موا اور فنلینڈ کے دار السلطنت کے درمیان ہو گی۔

زیکوسلاویکیا پھر خطروں کے حصار میں

سرحد پر نازی افواج کا اجتماع

پراگ ۲۱ مئی۔ پراگ اور دیگر شہروں میں جرمنوں اور زیکوں کے درمیان تصادم کے بعد جرمن پارٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ حکومت کے ساتھ اس وقت تک کسی قسم کی گفت و شنید نہ کی جائے جب تک کہ زیکوسلاویکیا کے جرمن علاقوں میں امن کی گارنٹی نہ مل جائے ...

کہ زیکوسلاویکیا کی جرمن سرحد پر واقعہ علاقوں میں جرمن فوجیں ایک بہت بھاری تعداد میں جمع ہو رہی ہیں ذمہ دار حلقوں کی رائے ہے کہ اگر یہ رپورٹ صحیح ہے تو اس کا یہ مقصد ہے کہ آنے والے میونسپل انتخاب میں سوڈیٹن لیڈر جرمن پارٹی (زیکوسلاویکیا) کے حق میں ووٹ دینے کے لئے ان لوگوں پر اثر ڈالا جائے۔ ...

موسیو ہاڈزا نے ایک اہم بیان شائع کیا ہے جس میں پیشگوئی کی ہے کہ خود مختار طرز حکومت کے ذریعہ آئین کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ... سرکاری افسران اس اطلاع کے متعلق تحقیقات کر رہے ہیں۔

... ۲۴ گھنٹے سے جرمن اخبارات کا لب و لہجہ بہت سخت ہو گیا ہے۔

عورت ہر مہینے کیوں روتی ہے؟

اس لئے کہ اسے سخت تکلیف کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ مگر آپ چند پیسوں کے لالچ میں اس کی یہ تکلیف دور نہیں کرنا چاہتے یقین کیجئے اگر آپ ایک مرتبہ دل پر پتھر رکھ کر اپنی جیب سے دو تین روپے خرچ کر دیں تو عورت ہر مہینے رونے کی بجائے ہنستی رہے۔

آپ کو کیا خبر کہ ہندوستانی غذا اس کی بے احتیاطی سے عورت جب ماہواری ایام کی بے قاعدگی میں مبتلا ہو جاتی ہے تو اس پر ہر مہینے کس قیامت کی تکلیف گذرتی ہے۔ ہر ماہ نہایت درد کے ساتھ ماہواری آتی ہے۔ دورے پڑتے ہیں کسی کو کم اور کسی کو زیادہ ایام آنے لگتے ہیں کسی کو رگ رگ کر اور ترٹا تڑا کر ماہواری ہوتی ہے کسی کو بالکل ہی بند ہو جاتی ہے مطلب یہ کہ عورت کے ماہواری ایام میں گڑبڑ ہو جاتی ہے۔ اور اسے ہر مہینے کئی کئی دن تک سخت تکلیف کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔

لیکن آپ سمجھ لیں کہ ... آپ کی خانگی زندگی کی بہشت ہی جب پریشان ہو تو آپ کو کیا راحت مل سکتی ہے۔ ... علاج میں دس بیس روپے برباد ہو جائیں گے لیکن آپ کو شاید یہ علم نہیں کہ اتنی سخت تکلیف کا علاج کو پہلے زیادہ مہنگا پڑتا تھا مگر اب تو صرف ڈھائی روپے میں یہ علاج ہو جاتا ہے۔ دہلی کے مشہور و معروف زنانہ دواخانہ کی تیار کردہ دوا "کورس" اگر کسی ایسی عورت کو کھلا دیجئے جس کے ایام ماہواری میں کسی قسم کی خرابی یا کمی بیشی یا بے قاعدگی ہو تو اس دوا کے استعمال کرنے کے بعد ہی یہ تکلیف دور ہو جاتی ہے۔ ... غرض ہر حالت میں دوا کورس تیر بہدف ہو جاتی ہے۔ اور کورس کے استعمال کے بعد نہایت قاعدہ کے ساتھ ہر مہینے بغیر کسی تکلیف کے مقررہ تعداد میں بہت ہی آسانی کے ساتھ ایام ماہواری سے فارغ ہو جایا کرے گی۔ اس دوا کو کم از کم دس ہزار عورتوں نے استعمال کیا ہے اور آج وہ اس خاص دوا کے اثر کی منہ بولتی اشتہار کی طرح موجود ہیں۔ دوا کورس کی ایک شیشی ماہواری ایام کی ہر بے قاعدگی کو دور کر دینے اور ماہواری ایام کو باقاعدہ کرنے کے لئے پوری طرح کافی ہوتی ہے۔ ایک شیشی کورس کی قیمت دو روپے آٹھ آنے ہے (عہ)

لیڈی ڈاکٹر زنانہ دواخانہ پوسٹ بکس ۳۴ دہلی

کو ایک خط لکھ کر بذریعہ وی پی پارسل منگائی جاتی ہے۔ اور پارسل پر صرف سات آنہ محصول کے خرچ ہوتے ہیں۔

(نوٹ) ایک عورت کے ماہواری ایام کی گڑبڑ دور کرنے اور باقاعدہ کرنے کیلئے صرف ایک شیشی کورس کا استعمال کافی ہے۔

۲۴ گھنٹے پانی کی سپلائی

کانپور بورڈ کی اسکیم

کانپور ۲۱ مئی۔ گزشتہ سال جو اسکیم بنائی گئی تھی اس پر جب عملدرآمد شروع ہو گا تو کانپور میں ۲۴ گھنٹے نل چلتا رہا کرے گا۔ ایک یوروپین فرم نے ایک کروڑ بیاس لاکھ گیلن سے لیکر دو کروڑ پچاس لاکھ گیلن پانی کی سپلائی روزانہ کرنے کی ایک اسکیم بنائی ہے جس پر کافی خرچہ ہو گا۔ یہ پانی دریائے گنگا سے لیا جائے گا یہ الفاظ میونسپل بورڈ ۱۹۳۷ء کی سالانہ رپورٹ میں درج ہیں۔ ... بورڈ نے شہر میں دودھ کی سپلائی کو سدھارنے کے مسئلہ پر بھی غور کیا اور اس مقصد کے لئے پچاس ہزار روپیہ خرچ کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس معاملہ پر اچھی طرح غور کرنے کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کی گئی۔

تنخواہوں میں تخفیف کیجائیگی

مظفر پور ۲۰ مئی۔ مقامی میونسپل بورڈ نے اپنے ملازموں کی تنخواہوں میں حسب ذیل شرح سے تخفیف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(۱) جو ملازم ایک سو روپیہ ماہوار سے زیادہ تنخواہ پاتے ہیں ان کی تنخواہ میں پندرہ فیصدی تخفیف کیجائیگی۔

(۲) جو ملازم ۵۰ روپیہ سے زائد اور سو روپے سے کم تنخواہ پاتے ہیں ان کی تنخواہ میں ۱۰ فیصدی تخفیف کیجائیگی۔

دس دس روپے میں ریڈیو

ہنس راج وائرلیس کی ذہانت

کراچی ۲۰ مئی۔ نواب شاہ کے طلباء کے روبرو اپنی نوجوانی کے واقعات بیان کرتے ہوئے مسٹر ہنس راج وائرلیس نے کئی سائنٹفک آلات کا جنہیں انہوں نے سکول کے دنوں میں ایجاد کیا تھا ذکر کیا جن میں ایک موٹر بھی شامل ہے جو پٹرول کے بغیر چلتی تھی ... آپ نے فرمایا کہ اگر معقول سہولتیں بہم پہنچائی جائیں تو میں دس دس روپے کی قیمت کے ریڈیو تیار کر سکتا ہوں جن کا دائرہ استعمال سو سو میل ہو گا۔

مسلم لیگ زندہ باد

آسام اسمبلی میں کانگریس کی اکثریت

کلکتہ بذریعہ ڈاک ۰ سپرٹکہ کا سپیشل نامہ نگار گوہاٹی سے لکھتا ہے کہ سعد اللہ مسلم لیگی وزارت سے اسمبلی کے ممبروں کی اکثریت الگ ہو گئی ہے اور کہ کانگریس اپوزیشن نے دوسری پارٹیوں سے اتحاد کر کے اپنی اکثریت بنالی ہے۔ اس امر کی اطلاع وزیر اعظم کو دی گئی ہے تاکہ وہ اسمبلی کا اجلاس جلد منعقد کریں۔ ...

کمشنروں کے درباروں کا سلسلہ منقطع

گورنر سندھ کے احکام

کراچی ۲۰ مئی۔ ایک پریس نوٹ میں اعلان کیا گیا ہے کہ گورنر سندھ نے احکام جاری کئے ہیں کہ کمشنروں اور کلکٹروں کے دربار منعقد کرنا، پروانے جاری کرنا اور ایسے درباروں میں بعض اشخاص کو عہدہ بنانے کا سلسلہ بند کر دیا جائے۔ اب صرف گورنروں کے ہی دربار ہوا کریں گے۔

کنولیس اور مخمل

کے خوبصورت سستے اور پائیدار جوتے

فلیپر، پمپ، گرگابی، نیو کٹ وغیرہ چمڑے کے جوتوں سے کم قیمت اور کریپ سول سے زیادہ مفید ہوتے ہیں کیونکہ ربر کا سول آنکھوں کے لئے سخت مضر ہوتا ہے۔

حضرت مولانا نور الدین بہاری کی سرپرستی اور نگرانی میں، ہمارے یہاں بیوپاریوں کے لئے دیانت اور صفائی کے ساتھ مال تیار ہوتا ہے۔

منیجر بہار شو فیکٹری بلی ماران دہلی

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں نئے طلبہ کا داخلہ ۱۸ جولائی ۱۹۳۸ء سے ۱۸ جولائی ۱۹۳۸ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ۹ جولائی تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہنچ جانی چاہیے اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج میں حاضر ہونا چاہیے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

قواعد داخلہ مفت طلب کئے جا سکتے ہیں۔

عطاء اللہ بٹ

پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

مراسلات

مسجد اور مزار کی تعمیر میں مزاحمت

امپرومنٹ ٹرسٹ کے خلاف پیر کلیر میں جلسہ

مسلمانوں کا ایک عام جلسہ بموقعہ عرس حضرت مخدوم علاؤ الدین علی احمد صابر صاحب کلیری رحمۃ اللہ علیہ زیر صدارت عالیجناب خان بہادر حضرت شاہ محمد عبدالرحیم صاحب سجادہ نشین درگاہ بتاریخ ۱۵ مئی ۱۹۳۸ء بمقام درگاہ شریف منعقد ہوا جس میں بالاتفاق مندرجہ ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔

(۱) یہ جلسہ اس امر پر اظہار ناراضگی کرتا ہے کہ محکمہ امپرومنٹ ٹرسٹ دہلی مسجد و مزار حضرت شیخ محمد صاحب چشتی رحمۃ اللہ علیہ واقع وضع فیروز آباد کھادر دہلی کی تعمیر میں مزاحمت کرتا ہے۔ جو مسلمانوں کی مذہبی جگہ ہے۔

محرک:۔ خان بہادر حضرت شاہ حیات احمد صاحب صابری سجادہ نشین درگاہ حضرت مخدوم شاہ عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ ردولی شریف ضلع بارہ بنکی یو۔پی۔

مؤید:۔ جناب حکیم شاہ شمیم احمد صاحب قدوسی سجادہ نشین گنگوہ حضرت قطب العالم صاحب گنگوہ شریف ضلع سہارنپور یو۔پی

(۲) یہ جلسہ محسوس کرتا ہے کہ اگر مسجد و مزار واحاطہ درگاہ شریف کی تعمیر میں مزاحمت کی گئی تو مسجد و مزار مقدسہ کے منہدم ہونے کا اندیشہ ہے جس سے عام مسلمانوں کی دل آزاری ہوگی۔

محرک:۔ حضرت جناب مولانا مولوی مشتاق احمد صاحب مفتی ریاست کنجپورہ ضلع کرنال۔

مؤید:۔ مولوی حافظ محمد یعقوب صاحب قدوسی۔

(۳) یہ جلسہ چیف کمشنر صاحب بہادر دہلی و ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر دہلی نیز چیرمین صاحب امپرومنٹ ٹرسٹ دہلی سے اپیل کرتا ہے کہ اس امر میں کوئی مناسب اقدام جلد از جلد کریں۔ ورنہ عام مسلمانان ہند عموماً اور حلقہ گوشان سلسلہ عالیہ صابریہ خصوصاً جو ہندوستان کے اکثر شہروں و قصبات میں آباد ہیں تحفظ مسجد و درگاہ شریف پر مجبور ہوں گے۔

محرک:۔ جناب خان بہادر بھیا بشیر الدین صاحب رئیس میرٹھ

مؤید:۔ جناب لطف الرحمٰن خاں صاحب رئیس گنگوہ ضلع سہارنپور۔

(۴) یہ جلسہ تمام ممبران مرکزی اسمبلی سے درخواست کرتا ہے کہ مسجد و درگاہ شریف کی حفاظت کیلئے ہر ممکن سعی فرمائیں۔

محرک:۔ جناب شاہ فضل حسن صاحب صابری مالک و مدیر اخبار دبدبہ سکندری رام پور اسٹیٹ۔

مؤید:۔ جناب مختار حسن صاحب صابری ٹھیکیدار ریلوے وسوداگر سہارنپور۔

(۵) یہ جلسہ یہ بھی طے کرتا ہے کہ اس جلسہ کی مکمل کارروائی کی ایک ایک یادداشت صاحب چیف کمشنر بہادر و ڈپٹی کمشنر بہادر دہلی و چیرمین صاحب محکمہ امپرومنٹ ٹرسٹ دہلی کی خدمت میں ارسال کی جاوے اور جملہ اخبارات کو اشاعت کے لئے بھیجی جاوے۔

محرک:۔ جناب قاضی محمد حنیف صاحب رئیس و ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ سہارنپور

مؤید:۔ جناب حکیم میاں محمد صابر صاحب میرٹھ

سجادہ نشین شاہ صابر کریم
بتفصیل خدا بست عبدالرحیم

جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی

حلقہ ہمدردان جامعہ دہلی کی طرف سے آج کل ہندوستان کے مختلف صوبوں میں وفود بھیجے جارہے ہیں۔ تاکہ اس سال کے چندہ کا بجٹ تیس ہزار جولائی ۱۹۳۸ء سے پہلے پورا ہو جائے۔

حلقہ ہمدردان نے اسی سال تمام صوبوں سے تیس ہزار وصولی کا تخمینہ کیا تھا جس میں سے آخر اپریل ۱۹۳۸ء تک ۱۷ ہزار کی رقم وصول ہو چکی ہے۔ اب باقی ۱۳ ہزار کے لئے جد و جہد کا زمانہ شروع ہو گیا ہے۔

جامعہ کے مدرسوں میں جون جولائی میں چھٹیاں ہوجاتی ہیں اب وہ اساتذہ جو آج تک مسند درس پر تھے کل قوم کے دروازے پر چندے کی جھولی لیکر پہنچیں گے۔ ہر چند کہ قوم جامعہ کے وفود کا بڑی سرگرمی کیساتھ خیر مقدم کرتی ہے۔ تاہم اس درگاہ کی خوش نجتی اور کامیابی اسوقت کہی جاسکتی ہے کہ مانگنے سے پہلے دیا جائے۔ اہل ادارہ در در دستک دیتے پھریں۔ بلکہ دینے والے لینے والوں کی تلاش میں سرگرداں ہوں۔ اب بھی بعض ایسے بزرگ ہیں جو ملت کی ضروریات کا احساس رکھتے ہیں بے منت دیتے ہیں اور دیگر ممنون ہوتے ہیں۔ مگر ایسے لوگ کتنے ہیں۔

اس وقت حلقہ ہمدردان کے بجٹ میں تیرہ ہزار کی کمی ہے اس کمی کو جولائی ۱۹۳۸ء کے ختم تک پورا ہونا چاہیئے۔ اس کے لئے تدبیریں کی جارہی ہیں۔ وفود بھیجے جارہے ہیں۔ خطوط لکھے جارہے ہیں۔ یقین ہے کہ یہ رقم انشاء اللہ ضرور وصول ہو جائے گی۔ قوم نے جامعہ کے ساتھ جس فراخ حوصلگی کا سلوک کیا ہے اس کی بنا پر ہم اس سے دوگنی رقم کی وصولی میں بھی شبہ نہیں رکھتے۔ لیکن تمنا یہ ہے کہ وفود سے زیادہ منی آرڈروں کے ذریعہ رقم وصول ہو اور ہم آخر جولائی سے پہلے اعلان کرسکیں کہ مقررہ رقم براہ راست وصول ہوگئی۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے ذرا سی توجہ اور خیال سے ہماری یہ ضرورت پوری ہوسکتی ہے۔ ہماری یہ اپیل قوم کے ان بہی خواہوں سے ہے جو جامعہ کو اچھی طرح جان بوجھ کر کچھ دینا چاہتے ہیں۔ اور اسے جامعہ کا حق سمجھتے ہیں۔

خلوص سے دی ہوئی تھوڑی رقم بھی خیر و برکت کا خزانہ ثابت ہوگی۔

شفیق الرحمٰن قدوائی
ناظم ہمدردان جامعہ

ایک حادثہ

مولانا عنایت علی لوٹ لئے گئے

دہلی ۱۰ مئی ۱۹۳۸ء کو مولانا سید محمد عنایت علی صاحب ناظم تبلیغ القرآن کلکتہ۔ جو چند ماہ سے اپنی تصنیف کردہ کتاب مصباح الفرقان فی لغات القرآن کی کتابت و طباعت کے سلسلہ میں مقیم ہیں۔ مع اپنی بیگم صاحبہ کے اپنے مکان واقع بنگش متصل مسجد فخر الدین صاحب مرحوم سے بعد نماز مغرب شاہی جامع مسجد تفریح کی غرض سے تشریف لے گئے تھے۔ مسجد سے بعد نماز عشاء مکان کی طرف واپس ہوئے مکان کا باہر سے قفل کھول کر اندر داخل ہوئے تو دیکھا کہ کمرے کا قفل ٹوٹا ہوا ہے اور گھر کی مختلف چیزیں منتشر پڑی ہیں۔ فوراً لیمپ روشن کرکے کمرے میں داخل ہوئے تو معلوم ہوا کہ مزید تین کمروں کے قفل اور ٹوٹے ہوئے ہیں اور بکس تمام زیورات اور کپڑوں سے خالی ہیں۔

یہ دیکھکر حیرت اور استعجاب کی حد نہ رہی۔ اس لئے کہ باہر کا قفل بالکل صحیح حالت میں تھا۔ ایسی صورت میں مسجد کی شرقی رویہ دیوار ہی ایسی ہے جس پر یہ شبہ کیا جاسکتا ہے کہ چور اسی دیوار کے راستے سے آئے ہونگے۔ حالانکہ مسجد میں نمازی بھی اپنی اپنی نمازوں میں مشغول رہتے ہیں۔ ایسے وقت میں کیونکر آئے اور شب کے پہلے ہی حصہ میں اپنا کام پورے اطمینان سے کس طرح بناکر چلتے ہوئے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یہ واقعہ ایک خاص سازش کے ماتحت بروئے کار لایا گیا ہے اور اس میں وہی لوگ شریک ہیں جو مولانا سے تقریباً ایکسال سے خوفناک خصومت رکھتے ہیں۔ بہر حال واقعہ خوفناک ہے اور پوری بے رحمی کے ساتھ کیا گیا ہے۔ افسوس!

مولانا ممدوح نے اس تازہ ابتلا کا پورے صبر و شکر کے ساتھ خیر مقدم کیا جو قابل صد آفرین ہے۔

سید محمد سلامت علی عفی عنہ
از دہلی ۳۰ مئی ۱۹۳۸ء

خلد پر گندم ہے یہ غلہ کہیں افضل نہ ہو
جس کو کھایا حضرت آدم نے وہ چاول نہ ہو

چاول

سہارنپور اور ڈیرہ دون کا مشہور باسمتی چاول جو کابل وغیرہ کے علاوہ تمام یورپ میں پسند کیا جاتا ہے تجارت اور تقریبات کیواسطے منگا کر فائدہ اٹھائیں۔ تھوک مال صرف کمیشن پر بھیجا جاتا ہے۔ دیانت کیلئے آزمائش شرط ہے۔
سید محمد امیر اینڈ سنز جنرل مرچنٹ لوہانی بازار سہارنپور

آپ کے تجربہ کا دوست

جنہوں نے ایک دفعہ بھی معقولیات سرتاج عالم آتشک نگرہ گولیوں کا استعمال کیا ہے وہ بھی کہیں گے کہ قبض و بدہضمی۔ خون اور منی کی خرابی و کمی جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ نامردی جیسے موذی امراض کو یہ دوا جلد ہی روز میں نابود کرکے حیرت انگیز طاقت و توانائی اور مردمی عطا کرتی ہے۔ آپ ایک مرتبہ ضرور آزمائش کریں۔ قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ پانچ ڈبیاں للعہ

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

ماہانہ رسالہ
نمونہ مفت — نمونہ مفت

قائد

(زیر سرپرستی) حجۃ الاسلام مجاہد ملت شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

(۱) حکومت مسلم
اسلام اور آئین حکومت۔ مسلمانوں کا سیاسی نصب العین۔ سیاست حاضرہ اور ملت اسلام عملی اور فکری تجاویز

(۲) دولت مسلم
کے عروج و زوال کے وجوہات اور اسباب۔ اقتصادی مباحث۔ مفید اعداد و شمار۔ بہترین یادداشتیں

(۳) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین
(۴) اصحاب الصفہ رضی اللہ عنہم کے مستند
(۵) تاریخی حالات اور تاریخ اسلام

(۶) علمی اور اصلاحی افسانے
(۷) عقائد اسلام کے متعلق فلسفی عام فہم مکالمہ

(۸) چھ سو برس پیشتر کے مشہور و معروف امام تفسیر کی لکھی ہوئی عربی تفسیر ابن کثیر کا اردو ترجمہ
دور حاضرہ کے شیخ الحدیث کے قلم سے

(۹) سات سو برس پیشتر کے مشہور و معروف شیخ الاسلام کی لکھی ہوئی
المختار للفتوی (دینیات کی مشہور گرانقدر کتاب)
اصل متن۔ اردو ترجمہ اور حاشیہ سمیت
یہ کتاب آج تک طبع نہیں ہوئی۔ اس کا قلمی نسخہ پانچسو برس پیشتر کا (بمقام مسجد اقصیٰ متصل محرم شریف۔ واقع بیت المقدس) لکھا ہوا حضرت استاذ العلماء مولانا الحاج الحافظ محمد اعزاز علی صاحب مفتی اعظم دار العلوم دیوبند کے توسط سے ہمیں حاصل ہوا ہے۔
عام مسلمانوں کے فائدہ کے لئے اس کو اردو ترجمہ سمیت رسالہ قائد میں شائع کیا جارہا ہے

(۱۰) تمام انبیاء علیہم السلام کے حالات۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ
حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے امتحانات
کا مقابلہ کرکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
افضلیت کے تاریخی وجوہات

(۱۱) سیاسی روزنامچہ
تمام میں واقع ہونے والے سیاسی امور کی مکمل یادداشت۔ شائقین تاریخ کے لئے بہترین خزانہ

(۱۲) مکی اور مدنی علماء کے مضامین و اشعار
ہندوستان اور حجاز کا صحافتی رابطہ۔ طلباء عربی کے لئے نعمت غیر مترقبہ۔ علماء کرام کیلئے بہترین تحفہ۔ مدنی اور مکی حضرات کے تازہ مضامین

مفت

(مولوی حکیم) انظار احمد مدیر انتظامی رسالہ قائد محلہ فیل خانہ مرادآباد

بہار میں اسلامی زندگی کا دور جدید

علماء اسلام اور جنگ آزادی کے عظیم و جلیل مجاہدین کا اجتماع

ہم تمام مسلمان بھائیوں کو یہ خوشخبری سناتے ہیں کہ ضلع سارن کی جمعیۃ علماء نے اس ضلع کے صدر مقام چھپرہ میں جمعیۃ علماء بہار کے اجلاس عام کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں علماء کرام و دیگر معززین شہر و اطراف شریک ہیں۔ اور ممبر بن چکے ہیں۔ ہم لوگوں کی خوش نصیبی ہے کہ جمعیۃ علماء صوبہ کی مجلس عاملہ نے اس دعوت کو قبول کر لیا ہے۔ چنانچہ ۲۷، ۲۸، ۲۹ مئی ۱۹۳۸ء کو اس کے اجلاس ہو رہے ہیں۔ اس اجلاس میں مسلمانوں کے دین و ملت اور مذہب کے متعلق مذاہب کی حفاظت اور اس کی ترقی کے لئے بہت اہم باتیں طے پائیں گی اور جو مسلمانوں کے فائدے کے لئے اہم مسائل درپیش ہیں ان پر مذہبی نقطہ نظر سے غور کرکے فیصلہ کیا جائے گا اور اگر توقع ملا تو ان مسائل کو ہم آئندہ واقفیت عامہ کے لئے شائع کریں گے۔ اسوقت مسلمانوں کی عام واقفیت کیلئے جمعیۃ علماء کے پورے اغراض و مقاصد اس کے دستور العمل سے اس کی نسبت پر شائع کر رہے ہیں۔ تاکہ ہر وہ مسلمان جس کے دل میں ذرہ برابر بھی اسلام اور مسلمانوں کی محبت ہے وہ اسکے مقاصد کو پڑھے اور سمجھے اور سمجھنے کے بعد جمعیۃ علماء کے اس اجلاس میں نہ صرف شریک ہونے کی کوشش کرے بلکہ اس اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے اپنی قوم کے خدام یعنی مجلس استقبالیہ کے اراکین کا ہاتھ بٹائے۔ دامے۔ درمے۔ قدمے۔ سخنے ہر قسم کی مدد کرے۔

مقصد دفاع

تمام مسلمان بھائیوں کو سمجھنا چاہیئے کہ انگریزی حکومت اس ملک میں اسلامی حکومت کو تباہ و برباد کرکے قائم ہوئی ہے اور جب سے قائم ہوئی ہے ہمیشہ اس کی یہ پالیسی رہی ہے کہ اس ملک میں قرآن حدیث اور مذہب اسلام کا اثر زائل ہو جائے تاکہ پھر اس ملک میں خدا اور رسول کے حکم کے مطابق اور مذہب کی رہنمائی میں کوئی ایسی حکومت قائم نہ ہو جائے جس سے انگریزی راج ختم ہو جائے اور مسلمان اپنی کھوئی ہوئی شوکت و عظمت اور اسلامی دولت حاصل کریں۔ اس پالیسی کے ماتحت انگریزوں نے ایک طرف اسلامی مدارس و مکاتب کو تباہ و برباد کیا اور دوسری طرف بعض نادان مسلمانوں کو آلہ کار بنا کر مسلمانوں میں مذہبی جھگڑے کھڑے کئے۔ اور تیسری طرف مذہب اسلام کے جاننے والوں یعنی علماء اسلام کے خلاف مسلمانوں ہی سے جھوٹا پروپگنڈا کراکر ان کے اثر کو زائل کرنے کی کوشش کی۔

انگریزی حکمت عملی

خدا کا شکر ہے کہ ابھی تک انگریزوں کی یہ پالیسی پورے طور پر کامیاب نہیں ہوتی۔ مگر جیسے جیسے مذہبی مسلمان اپنے ایثار و قربانی سے اس ملک میں اسلامی اقتدار حاصل کرنے کی کوشش کرتے جاتے ہیں اسی قدر انگریز بدحواس ہو کر علماء اسلام کے خلاف سازش کرتے رہتے ہیں۔ غریب عوام مسلمان۔ انگریزوں کی اس سازش سے ناواقف ہوتے ہیں۔ اس لئے دھوکہ کھا جاتے ہیں چنانچہ آج بھی یہی ہو رہا ہے اور غریب مسلمان بے خبر ہیں اور اپنی سادہ لوحی سے غلط فہمی کے شکار ہو جاتے ہیں۔ ایسے نازک وقت میں جمعیۃ علماء کا اجلاس کس قدر ضروری اور اہم ہے۔ ہر ایک دانا مسلمان اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ لہٰذا اس اجلاس میں خود علماء بہار کی تقریریں کر اپنے کانوں سے سنیں کہ وہ اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کس طرح کرنا چاہتے ہیں اور اپنی آنکھوں سے ان کی صورتوں کو دیکھیں اور اپنی عقل و بصیرت سے ان کے اخلاق و عادات کو سمجھیں کہ اسلام اور مسلمانوں کے لئے یہ لوگ اپنی جانیں قربان کرسکتے ہیں کریں گے۔ اور کر رہے ہیں۔ یا وہ لوگ جن کو اسلام سے بجز نام کے زیادہ حد تک کوئی تعلق نہیں۔ ہم لوگوں کو امید ہے کہ ہماری حرف بحرف ٹھنڈے دل سے غور کرکے اس اجلاس کو کامیاب بنانے کے لئے ہر مخلص مسلمان آمادہ ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس کا اجر و ثواب دے گا

جنگ آزادی کیلئے تیار رہو

ہمیں اپنی طاقت۔ دشمن کی کمزوری اور محاذ جنگ سے آگاہ ہونا چاہیئے

کانگریس کے فیلڈ مارشل کا پر جوش اعلان

پونہ ۲۲ مئی۔ آج صبح کانگریس سوشلسٹ پارٹی کے زیر اہتمام ایک کثیر الاجتماع جلسہ ہوا جس میں جناب سبھاش چندر بوس صدر کانگریس نے اس موضوع پر تقریر کی کہ ہم اپنی آئندہ جد و جہد میں کیا ہتھیار استعمال کرینگے۔

صدر کانگریس نے فرمایا کہ ہماری آئندہ جد و جہد کے موقع پر صحیح اور شاطرانہ چالوں کی سخت ضرورت ہوگی۔ ایسی صورت میں ہمارے لئے کامیابی حاصل کرنا کہیں زیادہ آسان ہوگا۔ کیونکہ ہم نہ صرف اپنی طاقت سے ہی واقف ہوں گے۔ بلکہ ہمیں اپنے دشمن کی خامیاں بھی معلوم ہوں گی اور ہم محل وقوع سے بھی آگاہ ہونگے۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے سبھاش بابو نے کہا ہماری قومی جد و جہد کے لئے تشدد بیکار ہے۔ اگر ہم ایک متحدہ قوم کی حیثیت سے ایک جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں۔ اور ایسی چیزوں کو قبول کرنے سے انکار کردیں جن سے ہمارے مطالبات پورے نہ ہوتے ہوں تو ہماری کامیابی ایک یقینی شے بن سکتی ہے۔ خواہ ہمیں جد و جہد کرنا پڑے ہمیں جنگ کے لئے اچھی طرح تیار رہنا چاہیے۔ کیونکہ جد و جہد کیلئے ہمارے سامنے اور اپنے مطالبات پر مصر رہتے ہیں اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں امداد ملے گی۔ جد و جہد پر زور دینے کے معنی صرف یہ نہیں ہیں کہ اپنی پہلی غلطیوں کو درست کیا جائے۔ اپنی تنظیم کے نقائص کو دور کیا جائے اور اپنے اندر زیادہ طاقت پیدا کی جائے۔ بلکہ اسکے معنی یہ بھی ہیں کہ دشمن کی کمزوریوں کو معلوم کیا جائے اور اس کے مقابلہ کی چالیں اختیار کی جائیں۔ ہمیں اپنی طاقت کا پورا پورا استعمال کرنا چاہیئے تاکہ جب موقع آئے تو ہم دشمن پر حملہ کرسکیں۔ لیکن یہ حملہ مناسب طریق پر ہونا چاہیئے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جد و جہد شروع ہونیکا زمانہ بہت قریب ہے اور اس میں ہماری فتح ہوگی۔ لیکن یہ کہ ہمیں کس قدر مدت میں اور کتنی فتح ہوگی اس کا انحصار عوام کی طاقت اور ان کی تنظیم پر ہے

ہندوستانی جرنلزم

پونہ ۲۲ مئی "ہندوستان ہم لوگوں کے لئے جرنلزم ذریعہ معاش ہونے سے زیادہ ایک نصب العین ہے" یہ ہیں وہ الفاظ جن میں صدر کانگریس نے تقریر کی۔ جب کہ مرہٹی اخبار "لوک شکتی" کے مالکوں نے سبھاش بابو کا استقبال کیا۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے۔ سبھاش بابو نے کہا مجھے پوری امید ہے کہ ہندوستانی جرنلزم جس کے ساتھ نیک روایات وابستہ ہیں آزادی کے مقصد کی زیادہ سے زیادہ حمایت کریگی۔

بنوں میں ریلوے کا خوفناک حادثہ بم

بنوں ۲۴ مئی۔ پولیس نے ریلوے کا خوفناک حادثہ وقوع پذیر ہونے سے روک لیا۔

آج صبح پولیس کو ایک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ بنوں سے ۵ میل کے فاصلہ پر بم پھٹ جانے کی وجہ سے ریلوے لائن اڑ گئی ہے۔ یہ واقعہ علی الصباح رونما ہوا۔ اطلاع موصول ہونیکے فوراً بعد انہوں نے ریلوے حکام کو فوراً آگاہ کردیا۔ جنہوں نے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کیں۔

تعلقداران اودھ کی کانفرنس

۲۸، ۲۹ مئی ۱۹۳۸ء کو زمینداران صوبہ اودھ کی ایک عظیم الشان کانفرنس قیصر باغ لکھنؤ میں بصدارت آنریبل مہاراجہ صاحب دربھنگہ منعقد ہوگی۔ جس میں اسوقت تک دس ہزار زمینداران نے شرکت کا وعدہ کیا ہے۔

صوبہ اودھ کے ہر زمیندار کا فرض ہے کہ وہ اس مظاہرہ اور کانفرنس میں شریک ہوکر اپنے جماعتی حقوق کے تحفظ کے مؤثر تدابیر سوچے اور ان پر عمل کرے۔

اغراض و مقاصد جمعیۃ علماء صوبہ بہار

(الف) اسلام کی صحیح تبلیغ و عامہ مسلمین کی اصلاح عقائد و اعمال
(ب) اسلام۔ مرکز اسلام۔ اسلامی قومیت کو ضرر پہونچانے والے اثرات کی شرعی حیثیت سے مدافعت کرنا۔
(ج) اسلامی حقوق کی تحصیل و حفاظت اور دیگر ضروریات کو حاصل کرنا۔
(د) سیاسیات ہند پر اسلامی نقطہ نظر سے غور کرنا اور مسلمانوں میں سیاسی ذمہ داری کا احساس شرعی نقطہ نظر سے پیدا کرنا۔
(ہ) تمام غیر مسلموں کے ساتھ اسلامی روایات کے مطابق تعلقات کو بہتر طریقہ پر قائم رکھنا اور قیام صلح کیلئے کوشش کرنا۔
(س) شرعی نصب العین کے موافق آزادی ملک کی حمایت اور سعی کرنا۔
(ص) امارت شرعیہ صوبہ بہار کے استحکام اور اس کے اقتدار و اثر کو قوی بنانے کی سعی کرنا
(ط) امارت شرعیہ کے ماتحت جتنے محاکم شرعیہ قائم ہوں۔ ہر ممکن طریقہ سے اس کو کامیاب بنانا
(ع) امارت شرعیہ کے احکام و فرامین کی تنفیذ کیلئے پوری کوشش کرنا۔
(ف) بیرونی صوبہ اور دیگر ممالک کے مسلمانوں سے اسلامی اخوت و اتحاد کے روابط قائم رکھنا اور مستحکم کرنا۔

لکھنؤ سے نئے اخبار کا اجرا

پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر

لکھنؤ ۲۱ مئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے آج صبح ایک نئے قوم پرست روزانہ اخبار "نیشنل ہیرلڈ" کے دفتر کی عمارت پر قومی جھنڈا لہراتے ہوئے ایک مختصر تقریر کی۔ پنڈت جی نے فرمایا جب سے کانگریس نے سرکاری عہدے قبول کئے ہیں ملک کی سیاست میں بہت سی تبدیلیاں ہوگئی ہیں۔ لیکن بنیادی امور بجنسہ قایم ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اب چھوٹی چھوٹی باتوں نے ہماری توجہ پر اجارہ حاصل کرلیا ہے اور ہم اپنے مطمح نظر سے لاپرواہ ہوگئے ہیں۔ نیا اخبار ہمیں اپنے مقصد کو اپنے سامنے رکھنے میں امداد پہونچائے گا۔

تبدیل شدہ حالات کا تقاضا یہ ہے کہ ایک کانگریسی اخبار جاری کیا جائے جو کہ کانگریس کی پالیسی اور اس کے مقصد کی پیروی کرے

اس تقریب کے موقع پر علاوہ دیگر اصحاب کے پنڈت گووند بلبھ پنت وزیر اعظم یو۔پی اور حافظ محمد ابراہیم بھی موجود تھے اخبار مذکور عنقریب جاری ہونے والا ہے۔

ضرورت

۹ جولائی ۱۹۳۸ء سے میونسپل گرلس مڈل اسکول مظفرنگر کے لئے حسب ذیل عملہ کی ضرورت ہے درخواستیں معہ نقول اسناد جس میں تجربہ۔ مذہب۔ عمر اور شادی شدہ یا غیر شادی شدہ کی تفصیل ہو ذیل کے پتہ پر ۲۰ جون ۱۹۳۸ء تک آجانی چاہئیں۔ تقرری ایک سال کیلئے عارضی طور پر ہوگی۔ صوبہ متحدہ آگرہ و اودھ کے امیدوار کو ترجیح دیجائیگی۔

۱۔ صدر معلمہ۔ ٹرینڈ گریجویٹ انگریزی میں ماہر اردو وہندی سے ضرورت کے اعتبار سے واقف ہو گریڈ ۱۲۵ روپیہ ۵ - ۱۷۵ روپیہ
۲۔ نائب معلمہ۔ ٹرینڈ گریجویٹ۔ ریاضی میں ماہر گریڈ ۱۱۰ روپیہ ۵ - ۱۳۵ روپیہ
۳۔ نائب معلمہ ٹرینڈ گریجویٹ۔ جغرافیہ اور امور خانہ داری میں ماہر گریڈ ۱۰۰ روپیہ ۵ - ۱۲۵ روپیہ
۴۔ نائب معلمہ۔ انٹر میں۔ ٹی گریڈ ۷۰ روپیہ ۳ - ۹۰ روپیہ
۵۔ دو نائب معلمہ۔ وی۔ ٹی۔ سی مع اعلیٰ قابلیت کے سند کے ایک اردو اور ایک ہندی گریڈ ۳۵ روپیہ ۲ - ۴۵ روپیہ

جگدیش پرشاد رائے بہادر چیرمین میونسپل بورڈ مظفرنگر

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔

بیس یوم کی دوا دو روپے (عہ)

پتہ:۔ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جس میں اول مثنوی کا شعر جلی قلم سے لکھ کر بعض بعض اعراب دیئے گئے ہیں۔ مشکل الفاظ کی لغات اور صرفی نحوی ترکیب بھی درج ہے ہر شعر کا مفصل مطلب قرآن و احادیث و اقوال ائمہ کے حوالجات سے مفصل بیان کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے تمام نامور عالموں فاضلوں اور اخبارات نے اس شرح کو نہایت ہی اعلیٰ تسلیم کیا ہے۔

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی

نے اس شرح کو قدیم و جدید کی تمام شرحوں سے بہترین تجویز کرکے اسکے متعلق مفصل ریویو لکھا ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ قیمت حصہ اول ۱۲/ حصہ دوم ۱۲/ حصہ سوم ۱۲/ حصہ چہارم ۱۲/ حصہ پنجم ۱۲/ حصہ ششم ۱۲/ مجلد فی حصہ سوا تین روپے اور دو حصے مجلد یکجا چھ روپے تمام حصوں کے خریدار کو سوانح مولانا روم و خطبہ حجۃ الوداع اور رسالہ واعظ ایکسال کے لئے مفت دیا جائے گا۔ منگانے کا پتہ

مینیجر قریشی بک ایجنسی (ج) فاروق گنج لاہور

جدید مکمل باورچیخانہ

رعایتی قیمت ۱۲/ علاوہ محصول

ہر مذہب کے لحاظ سے کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ۲۰۰ صفحات کی ضخامت جسمیں بیالیس قسم کی روٹیاں اور پراٹھے ۳۳ قسم کے سموسے۔ پوری۔ بسکٹ۔ ٹکڑے ۲۹ قسم کی دالیں اور ان سے مختلف چیزیں بنانے کی ترکیب ۴۳ قسمیں خاگینہ سالن۔ قورمہ۔ کباب۔ ۴۸ قسم کے خوش ذائقہ مختلف قسم کے پلاؤ۔ ۲۹ قسم کے ذائقہ دار پکوان ۲۹ قسم کے حلوے ۴۳ قسم کی مٹھائیاں ۲۳ قسم کی چٹنیاں اور مربے ۱۹ قسم کے انگریزی و ہندوستانی ناشتے کیک وغیرہ ۴۸ قسم کے انگریزی کھانوں کی ترکیب غرضکہ ایسی مکمل کتاب مارکیٹ میں اس سے قبل نہ تھی۔ ملنے کا پتہ

مینیجر الجمعیۃ بکڈپو۔ جامع مسجد۔ دہلی

تار کا پتہ :- الجمعیۃ دہلی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ

دہلی

مدیر مسئول
حامد الانصاری غازی

قیمت
فی پرچہ ۱ر

نمبر ۳۰ — دہلی یوم یکشنبہ ۶ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ مطابق ۵ جون ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

Registered L 1793

The Aljamiat

VOL 27 No 28 & 29 DELHI 28th May & 1st June 1938 PRICE ONE ANNA

دنیائے اسلام

حکومت شام بھی ترکی سے مل جائے گی

امیر عادل ارسلان کی مفید سرگرمیاں

بیروت۔ الاہرام کا نامہ نگار خصوصی رقمطراز ہے کہ علامہ امیر شکیب ارسلان کے چھوٹے بھائی امیر عادل ارسلان جو شام و ترکی کے معاہدہ کے سلسلہ میں حکومت شام کے نمائندہ کی حیثیت سے انگورہ گئے تھے دمشق واپس آگئے ہیں انگورہ کی مراجعت کے بعد آپ نے سیر جمیل مردم بک سے ایک طویل ملاقات کے دوران میں اپنے سفر ترکی کے تمام حالات بالتفصیل بیان کئے۔ اور بتایا کہ معاہدہ کی گفت و شنید ابھی پایۂ تکمیل کو نہیں پہنچی ہے عنقریب ہی وہ دوبارہ انگورہ جائیں گے۔

یہودی یاجوج ماجوج

فلسطین پر غیر ملکیوں کا ہجوم

[illegible]

جاپان کا احتجاج

فلسطین کے متعلق برطانوی حکمت عملی

[illegible]

صلح و محبت کا پیام

حکومت البجیم کی درخواست شاہ مصر سے

[illegible]

انگریزوں کی مسلم کش پالیسی

عرب خواتین کا مجاہدانہ احتجاج

[illegible]

لوح مزار

ڈاکٹر اقبال مرحوم کا ایک زندہ جاوید قطعہ

ذیل کے چار مصرعے سر محمد اقبال مرحوم نے اپنے مزار کی لوح پر نقش کرانے کے لئے تصنیف فرمائے تھے۔

چو رخت خویش بربستم ازیں خاک
ہمہ گفتند با ما آشنا بود
ولیکن کس نہ دانست ایں مسافر
چہ گفت و باکہ گفت و از کجا بود

حقیقت اور مجاز

حسن کی حقیقتیں ادب کے لباس میں

(جناب برکت علی صاحب فراق جامعی)

[illegible]

یہود و نصاریٰ کی سازباز

فلسطین کی بربادی کیلئے یہودیوں کے منصوبے

انگریزی ہائی کمشنر کی یہود نوازی

قدس۔ ایک اخباری اطلاع ہے کہ فلسطین کے برطانی ہائی کمشنر جنوبی یافہ کے لئے روانہ ہوگئے ہیں آپ یہودی نو آبادی جو بوب پہنچ کر ڈاکٹر ویزمان صدر جمعیۃ صیہونیہ کی کوٹھی پر قیام پذیر ہوں گے۔ اور وہیں ان سے ملاقات بھی کریں گے۔

مصر میں یوم النبی

ایک لاکھ انسانوں کے جلوس میں بادشاہ کی شرکت

قاہرہ۔ ۱۲ ربیع الاول کو مسلمانان مصر نے یوم میلاد النبی بڑے تزک و احتشام اور شان و شوکت کے ساتھ منایا۔ لاکھوں نفوس جلوس میں شریک تھے۔ [illegible]

مسئلہ اسکندرونہ

ترکی وحدت اسکندرونہ کے اقتدار میں خلل انداز ہوگی

[illegible]

حکومت برطانیہ کی ہوش ربا چیرہ دستیاں

اعراب فلسطین کی مسلمانان شام و لبنان سے علیحدگی

[illegible]

مفت لوٹو

۱۹۳۹ کے کلنڈر ریشمی رومال وغیرہ

آج ہی اپنے شہر کے کٹ پیس دکانداروں و جنرل مرچنٹوں کے مکمل ایڈریس یعنی پورے پتے ارسال کرکے بالکل مفت طلب کریں۔ نوٹ زیادہ شہروں کے ایڈریس ارسال کرنے والوں کو ایک خاص تحفہ انعام میں دیا جائے گا۔

امریکن کٹ پیس امپورٹ کمپنی کراچی شہر

مقدمات کے بارے میں کسی ایک ضلع کی شکایت بے سود ہے یہ عام ابتلا ہے اور اس کے لئے حکومت یو۔ پی کو ایک عام پالیسی مرتب کرنی چاہیئے۔

عدالتی طور پر تصفیہ مقدمات کے لئے جو ضابطے ہیں ان سے واضعین قوانین کا یہ منشا معلوم ہوتا ہے کہ مقدمات کو اس طرح فیصل کیا جائے کہ ایک مقدمہ کی بہت سی شاخیں نہ بن جائیں۔

ہمیں امید ہے کہ حکومت یو۔ پی سہارن پور کے اعلیٰ حکام اور کلکٹر صاحب ضلع اس طرف ہمدردانہ توجہ کریں گے۔

[illegible]

شملہ میں یوم النبی

[illegible]

نوگرہ میں جلسۂ سیرت النبی

[illegible]

مسلمانان ملدوانی ضلع نینی تال کا عام جلسہ

[illegible]

حکام سہارنپور

[illegible]

قسمت کی آزمائش کا سنہری موقعہ

تیل

موٹر کا انعام حاصل کریں

ارسطوئے زماں فخر الاطبا ہند عالیجناب مولانا محمد عبد الخالق صاحب شاہی حکیم راولپنڈی اپنے دست مبارک سے انعامی ٹکٹ نکالیں گے

ہم نے سال گذشتہ میں اپنی مجربات کی قیمت نصف کردی تھی جس سے اہل ملک نے کافی فائدہ اٹھایا۔ اب اعلان کیا جاتا ہے کہ [illegible] موٹر کار [illegible] راولپنڈی کارخانہ صوفی اینڈ کو [illegible]

شاہی حکیم قبلہ کا نام [illegible] حکیم صاحب قبلہ کے سپرد کردیا ہے۔

سفید بال خوشبودار تیل سے قدرتی سیاہ ہوجاتے ہیں

ہندوستان کی ایجادات میں قابل قدر اضافہ

[illegible]

خوشبودار

صوفی اینڈ کو آزاد منزل راولپنڈی

سول ایجنٹ برائے ضلع لاہور میاں محمد امین ڈبی بازار متصل سنہری مسجد لاہور

ایجنٹ برائے دہلی: [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۵ رجون ۱۹۳۸ء

مسئلہ حقوق

جمعیۃ علماء ہند کا نقطۂ نگاہ

(۳)

ہم گذشتہ اشاعت میں عرض کر چکے ہیں کہ جمعیۃ علماء ہند کا قیام مشترکہ مذہبی حقوق کے تحفظ، وطنی ضرورتوں کی تحصیل، مسلمانوں کی تنظیم، اخلاقی و معاشرتی اصلاح، غیر مسلم برادران وطن کے ساتھ ہمدردی و اتفاق اور شرعی نصب العین کے موافق مذہب و وطن کی آزادی کے لئے عمل میں آیا تھا۔ یہ مقاصد مطبوعہ شکل میں موجود ہیں اور آج سے نہیں گذشتہ ۱۸ سال سے موجود ہیں۔

میں اسلامی مناسب کے متعلق ہے کیا رہویں اور بارہویں دفعہ میں ملازمتوں اور وزارتوں میں مسلمانوں کی نمایندگی کا ذکر ہے۔

یہ فارمولا ۱۱ راگست ۱۹۳۱ء کو مرتب کر کے شائع کیا گیا گول میز کانفرنس کے ارکان کو بھیجا گیا۔ گاندھی جی کو براہ راست دیا گیا۔ لیکن گول میز کانفرنس کے مسلم لیگی ارکان مذہبی حقوق سے یکسر غافل ہو کر معمولی سیاسی حقوق کی طرف متوجہ ہوگئے اور اس طرح ناکامی کی صورت میں وزیر اعظم کو یہ موقع دیا گیا کہ وہ برطانوی اقتدار کے مقام رفیع سے مسئلہ حقوق پر اپنا فیصلہ صادر کرے۔ چنانچہ یہی فیصلہ کمیونل ایوارڈ کے نام سے اب تک نافذ ہے۔

مذہبی حقوق کا مسئلہ

اس تمام تفصیل کے بعد ہم مسلمانوں سے پوچھتے ہیں وہ سوچیں اور پھر بتائیں پہلے تمام صورت واقعہ کو سمجھیں اور پھر سمجھائیں کہ مسلم لیگ نے کسی ایک محاذ پر کسی ایک دور میں مسلمانوں کے حقوق، مسلمانوں کی عزت، مسلمانوں کی ترقی، …

… والے مصائب کے متعلق ہیں یہ یقین دلادیں کہ ان کے دل کی نزاکتیں اپنے محل کے پائیں باغ سے باہر نکل کر عام مسلمانوں اور عام ہندوستانیوں کے ساتھ جیل کے دروازے تک جانے کے لئے تیار ہیں تو ہم میں سے کون ہے جو ان سے اختلاف کرے گا۔

ایک مشکل

مشکل تو یہ ہے کہ مسلمانوں نے ہنگامی جوش و خروش کے اس دور میں جس شخص کی رہنمائی کو قبول کیا ہے اس کی زندگی کے ساتھ آزادی کے ایک ناقص تصور کے علاوہ مذہب سے آزادی کا معلوم و محسوس جوہر بھی وابستہ ہے مسٹر جناح کو اس پر فخر ہے کہ مسلم لیگ ایک خالص سیاسی جماعت ہے مسٹر جناح کا سیاسی میدان یہ ہے کہ سیاسی حقوق کو مذہبی اعتقاد سے یکسر علیحدہ ہونا چاہیئے۔

پنڈت نہرو اور وہ دونوں اس امر میں متفق ہیں کہ …

بہر حال اگر آخری نتیجہ کے طور پر کسی صحیح اصول پر مفاہمت ہوگئی تو یہ امر پورے ملک کے لئے غیر متوقع ہی مگر فال نیک ضرور ہے اگر مفاہمت کی بنیاد ان مذہبی اور سیاسی تصورات پر عادی ہوئی جن کا حوالہ ہم نے دیا ہے تو ظاہر ہے کہ ہم اس کا استقبال کریں گے۔ اور اس کی کامیابی کے لئے امکانی کوشش سے دریغ نہ کریں گے۔

مولانا ظفر علیخاں اور مسلم لیگ

مولانا ظفر علیخاں نے مسلم لیگ کے شیخ الاسلام کی حیثیت سے لکھنؤ میں یہ فتویٰ دیا تھا جنگ آزادی کی صف میں جو علماء کانگریس کے محاذ پر کام کر رہے ہیں کافر و مرتد ہیں مولانا کے اس فتوی کے باوجود علماء ہند نے ان کی انقلاب انگیز شخصیت کی عظمت کو کم کرنے کی کوشش نہیں کی بلکہ ان کے اس غیر اسلامی تبرا کو اسلامی اخلاق اور سلامت …

… شوکت علی پہنچ چکے ہیں وقت آئیگا کہ مولانا ظفر علیخاں پھر اسی جگہ نظر آئیں گے جہاں سے وہ چلے تھے۔ اور ہم ماضی کی طرح پھر ان کی ذات پر فخر کرینگے

حکومت بنگال اور مسلم کاشتکار

آنریبل مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال نے ایک اخباری نمایندہ کو بیان دیتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ اگر گورنر نے مسودۂ قانون آراضیات کو قانون نہ بننے دیا تو وزارت طے کر چکی ہے کہ وہ مستعفی ہوجائیگی ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس دعوی میں صداقت کہاں تک ہے کیونکہ مسٹر حق ان لوگوں میں سے ہیں جو کہتے بہت کچھ ہیں مگر کرتے کچھ بھی نہیں لیکن بہر حال خدمت خلق کا یہ جذبہ اگر واقعی اپنی جگہ کچھ حقیقت رکھتا ہے تو ہم خوش آمدید کہنے کے لئے تیار ہیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ بنگال میں زیادہ تر ہندو زمیندار …

سیپارۂ افکار

بمبئی میں مسٹر جناح نے دو جھنڈوں کے لہرانے کی رسم ادا کی۔ ان میں سے ایک خلافت کا جھنڈا تھا۔ ایک مسلم لیگ کا۔ ایک صاحب حیران ہیں کہ مسلمانوں کا ایک جھنڈا کیوں نہیں ہے دو تین۔ دس بیس یا سو پچاس جھنڈوں کی کیا ضرورت ہے ہم عرض کرینگے کہ جھنڈوں کی تفریق قومی تنظیم کی بنیادی علامت ہے آخر مولانا شوکت علی اور مسٹر جناح جب دونوں اپنی اپنی جگہ مستقل اور علیحدہ …

علم و نظر

ندوۃ المصنفین دہلی پر ایک نظر، ایک لمحۂ غور و فکر

(مولانا زین العابدین سجاد فاضل دیوبند میرٹھ)

بارھویں صدی ہجری کے اوائل میں جب ہندوستان میں اسلامی سلطنت کا آفتاب اپنی حقیقی شعاعیں ڈال رہا تھا مسلمانوں کا تمدن و معاشرت اور اخلاق و ایمان بھی آخری …

اس کی تکمیل کیلئے کچھ نہ کچھ کرتی بھی رہی۔ مگر چونکہ اس قسم کی کوششیں اب تک انفرادی حیثیت رکھتی تھیں۔ اس لئے اول تو ان کے بروئے کار آنے میں اسباب و وسائل کے فقدان کے باعث سخت دشواریاں …

فارمولا

مسئلہ حقوق پر جمعیۃ علماء ہند کی دستاویز

مندرجہ ذیل تجاویز اجلاس مجلس عاملہ جمعیۃ علمائے ہند منعقدہ ۳ راگست ۱۹۳۱ء میں بمقام سہارنپور منظور کی گئی تھیں۔ میں اس کو ہندوستان کی مختلف ملتوں کے نمایندوں کے سامنے بغرض غور و خوض پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ تمام پیش متفقہ طور پر اس کو منظور کرینگی۔

فارمولا

مباحث امروز

دردمند مسلمانوں کیلئے زندگی کی ایک نئی اور روشن راہ

مسلمانوں کی انتہائی مشکلات اور اُن کا ابتدائی حل

مولانا محفوظ الرحمٰن صاحب نامی (فاضل دیوبند) بال باغ کے طرز پر ہلال باغ کے نام سے ایک دار الفنون (صنعتی درسگاہ مدرسہ عمل) قائم کرنا چاہتے ہیں۔ آپ اس مقصد کو اپنی زندگی کا بنیادی مقصد تصور کرتے ہیں۔
ہمیں امید ہے کہ مقصد جس قدر اہم ہے مسلمان اُسی قدر اس سے تعاون کریں گے۔ صوبہ کی قومی حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس قسم کے اداروں کی ہمت افزائی کرے۔ صوبہ کے عوام اور بالخصوص مسلمانوں کی آنکھیں قومی بجٹ کے اخراجات کا جائزہ لے رہی ہیں ہم آنریبل پنڈت گوبند بلبھ پنتھ اور آنریبل رفیع احمد صاحب قدوائی کو اس طرف توجہ دلاتے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ یہ مستحق ادارہ انکی توجہ سے محروم نہیں رہے گا۔ سرکاری امداد سے علیحدہ ہو کر اگر دیکھا جائے تو ہم کہیں گے کہ اس ادارہ کو مسلمانوں ہی کی امداد سے ترقی کی آخری منزل تک پہونچنا چاہئے۔ (مدیر)

آپ کسی قومی اسکول یا کسی اسلامی دار العلوم میں تشریف لیجائیں اور وہاں کے ہونہار اور ذہین طلبہ سے گفتگو فرمائیں تو آپ کو محسوس ہوگا کہ یہ نوجوان قوم مدرسہ کی چار دیواری سے باہر نکلتے ہی قوم کی قسمت بدل دیں گے اور اپنے عزم بلند جوش صادق سے ملک کی افسردہ رگوں میں زندگی کا خون دوڑا دیں گے۔ ان کے وسیع معلومات، ان کے پاک جذبات، ان کے بلند حوصلے اور ان کے پرجوش مقالے آپ کو یقین دلا دیں گے کہ مستقبل قریب میں ان جوانوں کی بدولت ملک و ملت کو وہ عظیم الشان بلندیاں نصیب ہونگی جن پر آئندہ نسلیں فخر کریں گی۔

اور کام کے زیادہ فروغ پانے کے بعد سارے ملک میں اسکی شاخیں کھول دی جائیں۔ اسکے مصنوعات کے لئے جگہ جگہ ایجنسیاں قائم کیجائیں۔ ان طلبہ میں سے اکثر نے اس کا عہد کیا ہے کہ وہ اپنی زندگی اسی ادارہ کے لئے وقف کرتے ہیں۔ لہٰذا کام کی توقع ہے کہ ایک سال کے بعد جب یہ طلبہ اچھی طرح کام سیکھ لیں گے تو محض اپنی قوت بازو سے کم از کم سو روپے ماہوار اس ادارہ کے لئے پیدا کریں گے۔ ان میں سے اکثر طلبہ نے صرف چند ماہ میں چپل، سلیپر بنانا سیکھ لیا ہے۔ ... تیار شدہ مال کی نکاسی کے لئے بازار میں ایک مختصر دکان رکھ لی گئی ہے۔ تاکہ آئندہ صنعت کے ساتھ تجارت کی راہ بھی کھل سکے ...

درسگاہوں کے طلب

درسگاہوں سے فارغ ہونے کے چند ماہ بعد آپ ان سے ملیں تو آپ کو جدید مدرسہ کا کیوں کہ آپ ملاحظہ فرمائیں گے کہ ان میں کام کا ولولہ، نہ قومی جوش و خروش ہے اور نہ خدمت دین کی کوئی تڑپ ہے۔ ... والدین کی خدمت کریں۔ کس طرح گھر سنبھالیں۔ کس طرح اپنا پیٹ پالیں ... ہے اکثر انجمن اور مدرسہ کی ملازمتوں سے مایوس ہو کر وہ پانچ روپے میں کسی مسجد کی امامت کے لئے سر گرداں نظر آئیں گے۔

نوجوانوں کی بیچارگی

کہ آج انہیں معاشی مشکلات کے باعث ہزاروں قابل فخر قوم و وطن نوجوان بیکسی و بیچارگی میں اپنی زندگیاں گزار رہے ہیں۔ انہیں ہر طرف سے مایوسی گھیرے ہوئے ہے۔ دنیا ان کی نظروں میں تاریک ہے۔ ان کی تعلیم ان کے لئے مصیبت بن چکی ہے۔ ان کی قابلیتیں ضائع ہوتی جا رہی ہیں۔ ان کی پریشان حالی، ان کی بیکاری، ان کی کس مپرسی ... سلسلہ بند ہو جائے گا۔ ہندوستان میں اسلامی تہذیب، اسلامی تبلیغ، اسلامی قومیت کا نشان تک باقی نہ رہے گا ...

اصل میں تمام قومی معاملات کی مشکلات کا سبب نظام مال کی گڑبڑی ہے۔ تمام قومی کام اور ہر انجمن چندہ پر جاری ہیں۔ نئے نئے کام بڑھنے کی وجہ سے نئے نئے چندے بڑھتے جاتے ہیں۔ ادھر عام افلاس و غربت کی وجہ سے قوم چندہ دینے کے قابل نہیں رہی۔ لہٰذا ادارے ٹوٹتے جا رہے ہیں۔ انجمنیں فنا ہو رہی ہیں۔ تعلیمیافتہ اشخاص بیکار پھر رہے ہیں ... فرسودہ ادارہ سے الگ ہو کر تمام قومی اداروں کا مالی نظام ان بنیادوں پر قائم کیا جائے جن پر تمام دنیا کے متمول اور سرمایہ دار اداروں کا نظام قائم ہے۔ یعنی یہ کہ صنعت و حرفت کے ذریعہ دولت پیدا کیجائے اور سارا نفع قومی کاموں کے لئے وقف ہو۔ ... یہی ایک طریقہ ہے جس سے آج نوجوانوں کی زندگی روشن ہو سکتی ہے اور اسلام کی تمام خدمتیں انجام پا سکتی ہیں۔

کام کا آغاز

اس تخیل کو سامنے رکھکر خدا پر بھروسہ کر کے عملی قدم اٹھایا گیا۔ ابتداءً ۱۹۳۷ء میں ایک قومی صنعتی ادارہ "نور العلوم لیدر ورکنگ اسکول" بہرائچ (یو۔ پی) میں قائم کیا گیا۔ جس میں ... طلبہ کو اس عہد کے ساتھ داخل کیا گیا کہ کام سیکھنے کے بعد وہ اپنی خدمتیں اسی ادارہ کے ساتھ وابستہ کریں گے ...

حم کے فیضان کو جاری و ساری رکھے۔ اور مسلمانوں کی غافل قوم کو اس طرف توجہ کی توفیق عطا فرمائے (مولانا) عطاء اللہ شاہ بخاری (مولانا) حبیب الرحمٰن صدر مجلس احرار

آنریبل رفیع احمد صاحب قدوائی

"میں نے ۲۱ر نومبر ۱۹۳۷ء میں نور العلوم بہرائچ کا معائنہ کیا میں نے وہاں ایک بالکل نئی چیز مشاہدہ کی۔ یہاں عربی کی مذہبی تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء کو بوٹ اور شوز کی صنعت بھی سکھائی جاتی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ طلبا اسکول چھوڑنے کے بعد مذہبی طبقہ کی خیرات پر اپنی زندگی نہ گزاریں بلکہ اپنے قوت بازو سے اپنی روٹی پیدا کریں یہ ادارہ ہر طرح کی امداد اور ہمت افزائی کا مستحق ہے۔"

دستخط مسٹر رفیع احمد قدوائی
منسٹر فار ریونیو اینڈ جیل (یو۔ پی)

حضرت مولانا احمد سعید کی رائے

"اس مدرسے میں طلباء کے لئے صنعت کا بھی انتظام کیا گیا ہے جوتا بنانے اور جلد سازی کا کام سکھایا جاتا ہے۔ مجھے یہ دیکھکر افسوس ہوا کہ عمارت ناکافی ہے آمدنی بھی ناکافی ہے۔ طلبہ کیلئے کھانے کا انتظام بھی ناکافی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ مسلمان اس مدرسہ کی طرف جو سید سالار مسعود غازی رحمۃ اللہ علیہ کے شہر میں قائم ہے فوری توجہ کریں گے اور مدرسہ کی امداد فرما کر اس کو مستغنی کر دیں گے۔"

داستان غم

یہ طرب انگیز کہانی آپ کے گوش گزار ہو چکی۔ اب داستان غم بھی سن لیجئے۔ توقع تھی کہ اس عظیم الشان کام کے لئے بہرائچ ڈسٹرکٹ بورڈ جلد توجہ کرے گا۔ یو۔ پی گورنمنٹ سے بھی امید تھی کہ اس ادارہ کی مدد کرے گی۔ تکیہ وقف دھنی ... مقررہ چندہ تقریباً تین سال سے نہیں دیا ہے ... نور العلوم کے فنڈ سے قرض لیکر کام شروع کیا گیا ... ماہوار پر ایک مستند ماسٹر کا تقرر کیا گیا۔ ... اس طرح مدرسے سے اکیس سو روپیہ قرض لیا جا چکا۔ لیکن اب مدرسہ اپنی مالی کمزوری کیوجہ سے قرض دینے سے بالکل مجبور ہے۔ ... حالت یہ ہے کہ نہ طلبہ کو کام سیکھنے کے لئے چمڑا ملتا ہے نہ ماسٹر کی تنخواہ کا کوئی انتظام ہے۔ بہرائچ ڈسٹرکٹ بورڈ نے اس ادارہ کی درخواستوں پر کوئی توجہ نہیں کی۔ باوجود ہر طرح کی کوششوں کے یو۔ پی گورنمنٹ سے بھی ابتک کوئی امداد نہیں ملی۔ تکیہ وقف کے منتظمین اسی کے منتظر ہیں کہ ادارہ ہی ختم ہو جائے۔ ایسی حالت میں کارکنان، ماسٹر طلبہ، ناقابل بیان پریشانی میں مبتلا ہیں دن رات اسی فکر و تردد میں گزر رہا ہے کہ کیا کریں۔ اس عظیم الشان تحریک میں رکاوٹیں دیکھکر دل تڑپتا رہتا ہے۔

زعمائے احرار کی رائے

"اپنی عمر میں جتنے دینی مدارس دیکھے ہیں اُن میں یہ پہلا مدرسہ ہے جس میں علم دین کے ساتھ ساتھ کسب حلال بھی سکھایا جاتا ہے تاکہ ایک عالم دین دنیا داروں کا محتاج نہ رہے۔ میں اس مسرت کا اظہار نہیں کر سکتا جو مجھے اس عمل سے حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس مدرسے ...

دردمندان اسلام سے

بزرگان قوم! ہم نے اپنا تخیل اپنا کام آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ ہم آپ سے دیگر اداروں کی طرح روزانہ چندہ مانگنا نہیں چاہتے اور نہ اس کا بالکل ارادہ تھا۔ کیونکہ ہم نے قوم کو چندہ بازی کی ذلت سے نجات دینے کے لئے یہ جدید راہ نکالی ہے۔ اگر ڈسٹرکٹ بورڈ، گورنمنٹ و تکیہ وقف بہرائچ نے ہمارے کام میں مدد دی ہوتی تو آپ کو تکلیف نہ دیتے۔ مگر یہ دیکھکر ہم آپ کے سامنے ہاتھ پھیلانے پر مجبور ہیں کہ ان امید گاہوں کا رویہ مایوس کن ہے اور اس مفید تحریک کے لئے سخت خطرات پیدا ہو چکے ہیں۔

ہم تمام ہندوستان کے مسلمانوں سے محض ڈیڑھ ہزار روپیہ کی اپیل کر رہے ہیں۔ ایک ہزار سے مدرسہ کا قرض ادا کیا جائے گا۔ اور ۵۰۰ روپیہ ادارہ کو کامیاب بنانے میں صرف کیا جائے گا۔ آپ یقین فرمائیں کہ آپ کی امداد صرف ایک صنعتی ادارہ کی امداد نہ ہوگی بلکہ انشاء اللہ اس امداد سے مستقبل قریب میں ایک ایسی قوم پیدا ہو جائیگی جو اسلامیان ہند کی تاریخ کو روشن بنا دے گی۔

ہر غریب و امیر مسلمان سے دردمندانہ درخواست ہے کہ اپنی حیثیت کے مطابق اس ادارہ کی امداد میں حصہ لے۔

(نوٹ) اس کار خیر میں آنریبل عالیجناب راجہ سید محمد سعادت علی خاں صاحب آف نانپارہ نے ۱۰۰ روپیہ اور عالیجناب نواب جہانگیر میاں صاحب آف مانگرول نے ۲۵ روپیہ و جناب مفتی احمد حسین صاحب رضوی اسپیشل مجسٹریٹ لکھنؤ نے ۲۵ روپیہ مرحمت فرمائے ہیں۔ اور بھی چند مخلصین حصہ لے چکے ہیں۔

ترسیل زر کا پتہ
مہتمم نور العلوم لیدر ورکنگ اسکول
بہرائچ (اودھ)

جمعیۃ علمائے ہند کی خدمات

بیس سال کی اصلاحی تبلیغی اور سیاسی جدوجہد کا خاکہ

اسلامی درد میں ڈوبی ہوئی ایک آواز

مسلمانوں کی ترقی ان کا عروج اور ان کی بقا کا دار و مدار تمام مذہبی زندگی پر ہے۔ مقدس مذہب اسلام اور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ اور مقدس زندگی ہی مسلمانوں کے لئے مشعل ہدایت اور نجات کی راہ مستقیم ہے۔ مسلمانوں کی زندگی کے ہر شعبہ کیلئے خواہ وہ سیاسی ہو یا مذہبی ایک مکمل نظام اور ایک روشن شریعت موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ امت اسلامیہ کی صحیح رہنمائی کا فریضہ سب سے زیادہ حضرات اہل علم پر عائد ہوتا ہے۔

اس اہم ذمہ داری اور دائمی فریضہ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستان کے اکابر علماء اور اہل الرائے حضرات نے جمعیۃ علمائے ہند کی ۱۹۱۹ء میں بنیاد ڈالی تھی۔ جمعیۃ علماء ہند کو قائم ہوئے تقریباً بیس سال کا عرصہ ہوا ہے۔ اس عرصہ میں جمعیۃ علماء ہند نے مسلمانوں کی جو دینی اور سیاسی خدمات انجام دی ہیں وہ مسلمانان ہندوستان سے مخفی نہیں ہیں۔

۱۹۲۰ء تحریک خلافت میں جمعیۃ علماء ہند کے ارکان نے جس سرفروشانہ جدوجہد کا ثبوت پیش کیا اور متفقہ فتویٰ کی ترتیب و اشاعت میں جو تکالیف برداشت کیں اس سے تمام ہندوستان کے مسلمان واقف ہیں۔ ۱۹۲۳ء میں ملکانوں میں ارتداد کا ... جمعیۃ علماء ہند کا ایک روشن کارنامہ ہے۔ ۱۹۲۲ء سے لیکر ۱۹۲۵ء کے آخر تک تحریک ارتداد کا جس طرح مقابلہ کیا ... مختلف دیہات میں مکاتب کا قیام، مبلغین و مدرسین کا تقرر، نو مسلموں کا انتظام ... سے زائد غیر مسلموں کا قبول اسلام ...

نہیں بلکہ آزادی وطن کی راہ میں جس استقلال و ایثار و شجاعت و ہمت اور ثابت قدمی کا ثبوت جمعیۃ علماء ہند اور اس کے ارکان کی جانب سے وقوع میں آیا ہے اس کا اعتراف صرف مسلمانوں ہی کو نہیں بلکہ ملک کی دیگر اقوام کو بھی اس کا اقرار و اعتراف ہے۔ جمعیۃ علماء ہند ہی کی قربانیوں کا یہ اثر ہے کہ آج مسلمانان ہندوستان دوسری قوموں کے سامنے شرمندہ نہیں ہیں ... مسلمانان صوبہ سرحد پر بمباری کے خلاف جس دلیری کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند نے آواز بلند کی ... شریعت بل کی کامیابی جمعیۃ علماء ہند ہی کی مرہون منت ہے ... حضرت علامہ مفتی کفایت اللہ صاحب صدر جمعیۃ علماء ہند ... الحمد للہ علیٰ ذلک

بیں نے نہایت اختصار کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند کی خدمات کا ایک اجمالی خاکہ آپ کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ ... باوجود ان تمام مذہبی و ملی خدمات کے مجھے نہایت افسوس کے ساتھ یہ ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ ہندوستان کی یہ سب سے بڑی مذہبی جماعت سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہے۔ ... ارتداد کے مکاتب و مدارس بھی خطرے میں ہیں۔ آئندہ کے لئے جو اصلاحی و اقتصادی پروگرام جمعیۃ کے زیر غور ہے وہ بھی مالی مشکلات کے باعث معرض التوا میں پڑا ہوا ہے۔

میں بہ طریقہ جناب کی خدمت میں سخت پریشانی و اضطراب کی حالت میں لکھ رہا ہوں اور آپ کے خلوص و ہمدردی اور جذبات مذہبی و ملی سے متوقع ہوں کہ آپ خود بھی جمعیۃ علماء ہند کی مالی اعانت کی جانب توجہ فرمائیں گے اور اپنے احباب کو بھی توجہ دلا کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔ ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین

میں جناب کے امید افزا جواب کا نہایت بے چینی کے ساتھ منتظر ہوں۔ والسلام

(نوٹ) زکوٰۃ، صدقۂ فطر، اور دیگر صدقات واجبہ یا چرم قربانی کی تصریح کر دینی چاہئے۔

آپ کا مخلص
فقیر احمد سعید کان اللہ لہ
ناظم جمعیۃ علماء ہند۔ بازار بلیماران دہلی

جمہوریت اور ڈکٹیٹری کا رشتہ

لندن (بذریعہ ہوائی ڈاک) تمام جمہوریتیں ڈکٹیٹری کے خلاف نہیں ہیں۔ لفیٹنا برطانی جمہوریت نے بنگالی کی ڈکٹیٹری سے ناطہ جوڑ لیا ہے۔

ان دو ممالک کی دیرینہ دوستی کو اور زیادہ مضبوط رکھنے کے لئے کل شب کو ایک انگلو بنگالی سوسائٹی قائم کی گئی ... سیاسیات کی بنا پر قائم ہوئی لیکن اس کی تواریخ سے کہیں زیادہ دلچسپی کی بات یہ ہے کہ اس نے اس وقت یورپ کی سب سے زیادہ کامیاب ڈکٹیٹری کو دنیا کی کامیاب ترین جمہوریت کے ایک دوسرے سے ملا دیا ہے۔

ریاستوں میں عوام کی نمائندگی کے طریقہ کا آغاز

فیڈرل اسکیم کو کامیاب بنانے کی کوششیں

لکھنؤ ۱۳ مئی معلوم ہوا ہے کہ بمبئی میں والیان ریاست اور ان کے وزیروں کی جو کانفرنس ہونے والی ہے اس میں لارڈ زٹلینڈ کی تقریر پر غور کیا جائیگا۔ اور اس بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔ کہ آیا ان کو اپنی اپنی ریاستوں میں ان کو نمائندہ ادارہ جاری کرنے کے ارادہ کا اعلان کر دینا چاہئے۔ اگر فیڈرل لیجسلیچر میں ریاستوں کے نمائندے ریاست کی لیجسلیچر کے ذریعہ منتخب کئے جائیں لیکن والی ریاست کی منظوری ضروری قرار دی جائے گی۔ اس قسم کے اعلان کو جلد کرنے کی اس وجہ سے ضرورت پیش آئی ہے کہ باشندگان ریاست کو یہ محسوس نہ ہونا چاہئے کہ عوام کی نمائندگی کے متعلق کانگرس کا مطالبہ انڈین نیشنل کانگرس کے دباؤ کے نتیجہ کے طور پر کیا گیا ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جہاں تک ہندوستانی ریاستوں کا تعلق ہے دو درجن بڑی بڑی ریاستوں میں نمائندے ادارے جاری کئے جا سکتے ہیں۔ اور جہاں تک باقی ریاستوں کا تعلق ہے وہاں حقیقی مسئلہ ایک ایسی انتظامیہ مشنری قائم کرنا ہے جو فیڈرل کانسٹی ٹیوشن کے ذریعہ کی ہوئی ذمہ داریوں کو مناسب طور پر ادا کر سکیں۔

چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں اس قسم کی مشنری موجود نہیں ہے چند ریاستیں اپنی طاقت پر اس قسم کی مشنری جاری کر سکتی ہیں اور باقی اپنے ذرائع کو یکجا جمع کر کے ایک مشترکہ اسٹاف قائم کر سکتی ہیں۔

جنوبی چین کے باشندوں کی مصیبت پر پریشانیاں

کانٹن پر جاپانی طیاروں کی ہولناک بمباری

گیارہ سو ہلاک اور پونے دو ہزار مجروح ہوگئے

لندن ۳۰ مئی۔ آج کانٹن پر جاپانی طیاروں نے سخت بمباری کی۔ اس ہفتہ میں شہر پر ہوائی حملوں میں ... جاپانیوں کا ارادہ چینیوں کی سرکاری عمارتوں کو تباہ کرنے کا تھا مگر نشانے پر نہ گرے۔ اس سے پرائیویٹ عمارتیں تباہ ہوگئیں۔ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ تین حملوں میں ۱۱۰۰ افراد ہلاک اور پونے دو ہزار مجروح ہوئے ہیں۔

ہانگ کانگ ۳۰ مئی جنوبی چین اور بالخصوص کانٹن سے ہزاروں پناہ گزین یہاں آ رہے ہیں۔ اس وقت تک یہاں ساڑھے سات لاکھ پناہ گزینوں کا اجتماع ہو چکا ہے لیکن توقع ہے کہ یہ تعداد بہت جلد دس لاکھ تک پہنچ جائے گی۔ اس قدر انسانوں کو خوراک بہم پہنچانا آسان کام نہیں۔ اس سے حکام کو سخت تشویش لاحق ہو رہی ہے چونکہ سنگھائی میں ہیضہ کی وبا پھیل رہی ہے اس لئے حکام کو اندیشہ ہے کہ کہیں ہانگ کانگ میں بھی ان پناہ گزینوں کی وجہ سے ہیضہ نہ پھیل جائے۔

ہندوستان کا مسئلہ یورپ کے مسئلوں سے کم اہم نہیں

فیڈریشن کی مجوزہ اسکیم کا خاتمہ ہو کر رہے گا

ہندوستان کی موجودہ سیاسی صورت حالات پر مسٹر ڈیسائی کا بیان

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی لیڈر کانگرس پارٹی مرکزی اسمبلی جو آجکل لندن میں ہیں انھوں نے ہندوستان کی موجودہ سیاسی صورت حالات کے متعلق ایک بیان شائع کیا ہے جس میں آپ فرماتے ہیں کہ یہ خیال کرنا غلطی ہوگا۔ کہ ہندوستانی صوبجاتی خود مختاری سے اتنے مطمئن ہو گئے ہیں کہ وہ مرکز میں حقیقی ذمہ دار حکومت حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کا خطرہ مول لینے کی نسبت موجودہ حالت پر قائم رہنے کو ہی ترجیح دیں گے۔

برطانوی کیبنٹ کے سامنے اس وقت جو مسائل ہیں اس کے متعلق برطانوی حکومت کا خواہ کچھ ہی خیال ہو لیکن بین کسی قسم کی جھجک کے بغیر انہیں یہ تنبیہ دینے کو تیار ہوں کہ انہیں ہندوستان کے مسئلہ کے متعلق حفاظت اور بچاؤ کے جھوٹے خیال میں محو نہیں ہونا چاہئے۔ کسی اطلاع کی بنا پر خواہ وہ اعلیٰ سے اعلیٰ معتبر حلقہ سے آئی ہو یہ فرض کر لینا شدید غلطی ہوگا کہ ہندوستان کا کوئی بھی طبقہ فیڈریشن کو قبول کرے گا۔

سرحد میں فقیر ایپی کی سرگرمیاں

حکومت برطانیہ کو تشویش و اضطراب

لندن بذریعہ ڈاک۔ اگرچہ ہندوستان کے برہنہ فقیر (یعنی مہاتما گاندھی) کی اب برطانیہ سے صلح ہو گئی ہے لیکن فقیر ایپی اب بھی سلطنت برطانیہ کیلئے پریشانی کا باعث بنا ہوا ہے لندن کا ایک روزانہ اخبار اس سلسلہ میں لکھتا ہے۔

ہمارا پرانا دشمن فقیر ایپی پھر میدان میں آ گیا ہے ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا جبکہ وزیرستان کو امن وامان کی برکات سے فیض یاب کرنے کے لئے ایک چھوٹے پیمانہ پر جنگ کرنی پڑی تھی جس پر بہت کافی خرچہ آیا۔ وزیریوں نے خود تو اطاعت قبول کر لی لیکن انھوں نے فقیر ایپی کو یا تو خود حکومت کے حوالے نہیں کیا (اور زیادہ) ... سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ اور وہ لڑائی کے لئے تیار ہے اب اس نے لڑنے کا ایک نیا طریقہ اختیار کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس نے کنوؤں کے پانی میں زہر ملانا شروع کر دیا ہے۔ در اصل فقیر کو اپنے مانند بنا رہا ہے اب ہے ... اس جھگڑے کا تعلق ہے زیادہ تر الزامات انہیں پر نفیر ایپی کو دی جا ہیں۔

کانگریس ہائی کمانڈ کا فیصلہ ناطق ہے

مسٹر شریف کے معاملہ پر نظر ثانی نہیں کی جائے گی

دہلی ۲۹ مئی۔ آنریبل مسٹر گھنشیام سنگھ گپتا اسپیکر سی۔ پی اسمبلی یہاں تشریف لائے ایک انٹرویو کے دوران میں مسٹر گپتا نے سی۔ پی کے وزارتی تنازعات کے تصفیہ پر اظہار اطمینان کیا۔ اور امید ظاہر کی کہ سردار پٹیل کی کوششوں سے جو مفاہمت ہوئی ہے وہ قائم رہے گی۔ مسٹر شریف کی علحدگی کے بعد کیبنٹ میں دوسرا مسلم وزیر شامل کرنے کا سوال کانگرس کے زیر غور ہے لیکن بحالت موجودہ کسی مسلم وزیر کا تقرر ناممکن نظر آتا ہے کیونکہ سی۔ پی اسمبلی کا کوئی دوسرا مسلم ممبر کانگرس میں شریک نہیں ہے۔ سی۔ پی میں مسلمانوں کی آبادی چار فیصدی سے کم ہے۔

قبائلی افراد اور سرکاری افواج کا تصادم

طرفین سے آتش باری

شملہ ۳۰ مئی ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ ...
اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۲۷ مئی کو محسود، داخیل اور دیگر قبائلی افراد جن کی تعداد ۲۰۰ سے ۳۰۰ تک تھی بلائی لودی نوچی میں جمع ہوئے۔ اور چند خاصہ داروں (قبائلی پولیس) پر بویا اور داخیل اور رضانی کی درمیانی سڑک پر ... قبائلی ساخت کی ... مندوقوں سے آتشباری کی۔ لیکن چوکی کو نقصان پہنچنے کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ کوئی شخص ہلاک یا زخمی بھی نہیں ہوا ... آتشباری سے جواب دیا۔

معلوم ہوا ہے کہ بارش اس وقت سے غائب ہے قبائلی پولیس کے افراد ... اب سب کے سب ڈیوٹی پر واپس آ گئے ہیں۔
تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ ۲۸، ۲۹ مئی کی درمیانی شب کو قبائلی افراد کے منتشر ہو جانے کے بعد شمالی وزیرستان کے طول و عرض میں امن و سکون بحال ہو گیا۔

ان کے خلاف مندکرہ میں سماعت ہو رہی ہے۔ گرفتار شدگان کے متعلق خبروں پر سے پابندیاں اٹھالی گئی ہیں۔

ہوائی جہاز کا کارخانہ

برنگھم میں آراضی خریدی جا رہی ہے

لندن یکم جون۔ برنگھم سٹی کونسل کی میٹنگ لارڈ نوفلڈ کی جانب سے ۱۳۰ ایکڑ آراضی خریدنے کی درخواست دی گئی۔ یہ آراضی ہوائی جہاز کا کارخانہ کھولنے کے لئے خریدی جا رہی ہے۔

باغیوں کے ہوائی ستقر پر بمباری

۳ جہازوں کو سپرد آتش کر دیا

سیدرڈ یکم جون سیدرڈ کے ہوائی جہازوں نے جاسا کے قریب باغیوں کے ہوائی مستقر پر بمباری کی اور دشمن کے تین جہازوں کو آگ لگا دی گئی۔ سرکاری ہوائی جہازوں نے ... بمباری کی جہاں ۱۷ اطالوی جہاز بھی تھے۔

زرعی انکم ٹیکس بل

بہار کونسل میں کلاز پاس ہو گئی

پٹنہ یکم جون۔ آج بہار کونسل نے بہار اسمبلی سے پاس شدہ زرعی انکم ٹیکس بل نے مزید کئی کلاز پاس کئے۔ متنازعہ نوعیت کے چند کلازوں پر بحث کل کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو کا سفر یورپ

سی۔ آئی۔ ڈی کا تقرر

الہ آباد ۳۰ مئی۔ پنڈت جواہر لال نہرو کے سفر یورپ کے متعلق گورنمنٹ آف انڈیا اور امپیریل گورنمنٹ بہت پریشان معلوم ہوتی ہیں۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یورپ میں انکی سیاسی سرگرمیوں کی دیکھ بھال کیلئے امپیریل گورنمنٹ کے ایجنٹوں کی ڈیوٹیاں لگ گئی ہیں گورنمنٹ آف انڈیا کو بھی دہلی، پونہ، بمبئی کے خفیہ پولیس مزید معلوم ہوا ہے کہ یہ رپورٹ روانہ شملہ میں پہنچ جایا کرے گی۔

مزدوروں پر گولی چلا دیگئی

پونہ کے ایک کارخانہ میں ہڑتال کی گونج

پٹنہ ۲۹ مئی۔ ۱۶ اشخاص زخمی ہوئے جب ایک انجنئیر نے جو بیان کیا جاتا ہے کہ موسیٰ پونا کے ایک کارخانہ میں جہاں مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے گولی چلا دی۔
معلوم ہوا ہے کہ جھگڑا اس وقت پیدا ہوا جب نقصان فیکٹری کے باہر واقع ایک تالاب کے گرد باڑھ لگانے کی کوشش کر رہے تھے تاکہ مزدور وہاں سے پانی نہ پی سکیں مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

پٹنہ میں واردھا اسکیم پر عمل

پٹنہ ۳۰ مئی۔ واردھا اسکیم کی لائنوں پر یہاں ایک اسکول کھولا جا رہا ہے جس میں ... ۲۵ تیچروں کو ٹریننگ دی جائے گی ۶ ماہ کی ٹریننگ کے بعد ہر ضلع میں ایک ایک آزمائشی اسکول کھولا جائے گا۔ اگر ان ٹیچروں کو تعلیم دلانے کا انتظام واردھا ہی میں کیا گیا تو پٹنہ میں اسکول نہیں کھولا جائے گا۔

میں بہار اور بنگال کے قانونوں کے اصول پر یہاں بھی ایک قانون پاس کیا جائے گا۔

کان پور میں کانگرسی والینٹروں کی سزایابی

مزاحمت بیجا کرنے کا شاخسانہ

کان پور ۳۰ مئی۔ جن چار کانگرسی والینٹروں کو مہوبی کو گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کو مزاحمت بیجا کے الزام میں پندرہ دن قید کی سزا دی گئی۔

لکھنؤ میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

شیعہ، سنیوں میں کشیدگی

لکھنؤ ۳۰ مئی۔ شیعہ، سنیوں کے درمیان مدح صحابہ کے سلسلہ میں تعلقات کشیدہ ہونے کے باعث ایک ماہ کے لئے لکھنؤ میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی۔

سی۔ پی وزارت کے محکموں کی ترتیب

کوئی رد و بدل نہیں ہوگا

ناگپور ۳۰ مئی۔ مقامی مضافات وار انڈیپنڈنٹ کو معلوم ہوا ہے کہ سی۔ پی کے کانگرسی وزیروں میں جو حصا تحت ہوئی ہے اس کی وجہ سے وزارتی قلمدانوں میں کوئی رد و بدل نہیں ہوگا الزامات اور استعفے غیر منظور ہو کر بدستور سر لئے گئے ہیں مسٹر شریف کے استعفے کے بعد محکمہ قانون ڈاکٹر کھرے کے پاس آیا تھا لیکن خیال ہے کہ یہ محکمہ کسی دوسرے وزیر کو منتقل کر دیا جائے گا

مزدوروں کیلئے بہترین مکانوں کا انتظام

سی۔ پی گورنمنٹ قانون بنائیگی

ناگپور ۳۰ مئی معلوم ہوا ہے کہ سی۔ پی کا محکمہ صنعت و حرفت اس مسئلہ پر غور کر رہا ہے کہ کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے رہنے کے لئے بہتر مکان بنائے جائیں اس سلسلہ میں ...

چین اور جاپان میں ہوائی جنگ

چینی ۱۳۰ اور جاپانی ۱۵ ہوائی جہاز تباہ!

لندن یکم جون چینیوں کا دعویٰ ہے کہ آج ہوائی جنگ میں جاپان کے ۱۵ ہوائی جہاز ... ۱۵ ہوائی جہاز نیچے گرا دیئے گئے۔ اور چین کے پچاس میں سے ہوائی جہازوں میں سے صرف دو تباہ ہوئے۔ جاپانیوں کا بیان ہے کہ تین چینی جہازوں کو نیچے گرا لیا گیا۔ اور صرف ایک جاپانی جہاز لاپتہ ہے۔

کینٹن کی اطلاع مظہر ہے کہ کینٹن میں ہوائی حملے کوئی خاص نقصان نہیں ہوا۔ کیونکہ ہر ملتے ہی وہ دور ...

جاپان میں کمیونسٹوں کے خلاف مقدمہ

ٹوکیو ۳۰ مئی۔ آج اس امر کا انکشاف ہوا ہے کہ ... ۵۰۰ مشتبہ کمیونسٹ گرفتار ...

وائسرائے ۲۵ جون کو انگلینڈ جائینگے

شملہ ۳۰ مئی ہز ایکسیلینسی وائسرائے کے پرائیویٹ سیکرٹری ... ۲۳ جون کو شملہ سے بمبئی کو روانہ ہوں گے اور ۲۵ جون کو انگلینڈ کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔

اسلامی تہذیب کے علمبرداروں کی غیر اسلامی تہذیب

مونگیر مسلم لیگ کا غیر اخلاقی مظاہرہ

جمعیۃ تبلیغ کانفرنس کو ناکامیاب کرنیکی کوشش

مسوری ڈسٹرکٹ پولیٹیکل کانفرنس کا اہم اجلاس

مسٹر لائے اور حافظ محمد ابراہیم کی تقریریں

حافظ محمد ابراہیم کی تقریر

صدر منتخب کی تقریر

... میں آگے نہیں بڑھ سکتا آپ نے مسلمانوں کو یہ بتایا کہ کیونکہ ان کا مستقبل ہندوستان کے مستقبل سے قریبی طور پر وابستہ ہے اور اسکی ترقی اور زوال پر انکی ترقی اور زوال کا دار و مدار ہے۔

... کے اثر سے نہیں بچ سکتا۔

عوام کے افلاس کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ ہندوستان کے ۹۰ فیصدی باشندے غریب ہیں اور کانگریس ...

جمہوری صوبوں اور مطلق العنان ریاستوں میں اتحاد ناممکن

ہندو مسلم مسئلہ ہماری غلامی کا نتیجہ ہے

مولانا عتیق احمد صدیقی کی وفات حسرت آیات

بتاریخ ۲۲ ربیع الاول بوقت ۱۱ بجے شب مولانا عتیق احمد صاحب صدیقی مدیر سلطان العلوم ایک طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نے عقائد حقہ کی ترویج اور مسلک اکابر دیوبند کی نشر و اشاعت میں جس انہماک کے ساتھ اپنی عمر کا کثیر حصہ گزارا وہ کسی پر پوشیدہ نہیں ہے۔

بچوں کے نصاب تعلیم کے سلسلے میں مرحوم نے سیرت رسول مقبول جیسی عام فہم تالیف کرکے نونہالان اسلام پر احسان عظیم کیا ہے۔ مرحوم کی عمر تقریباً ۳۵ سال تھی۔ ایک ضعیف العمر باپ۔ کمسن ایک بیوہ۔ ۵ بچے اور علاتی بھائی پسماندگان میں ہیں۔ بدستور سابق مکتبہ دارالتبلیغ کے جاری رہنے کی قوی امید ہے۔ ناظرین الجمعیۃ مرحوم کو دعائے مغفرت سے یاد فرمائیں۔

نسیم احمد فریدی امروہی غفرلہٗ

لکھنؤ میں ایک سپاہی رشوت لیتا ہوا پکڑا گیا

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے بھیس بدل کر ملزم کو گرفتار کیا

لکھنؤ یکم جون۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس مسٹر ادھو نرائن سنگھ نے عالم باغ تھانہ کے اندر سے ایک پولیس کانسٹبل کو رشوت لینے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ سپاہی ایک لاری ڈرائیور سے رشوت کا معاملہ طے کر رہا تھا۔ مسٹر ادھو نرائن سنگھ کو اطلاع مل چکی تھی اس لئے آپ پہلے سے ہی وہاں بھیس بدل کر بیٹھے ہوئے تھے۔ یونہی لاری ڈرائیور نے کرنسی نوٹ سپاہی کے حوالے کئے مسٹر سنگھ نے سپاہی کی تلاشی لیکر نوٹ برآمد کرلئے اور سپاہی کو گرفتار کرلیا۔

ساسا موسا شوگر فیکٹری کی شورش کی حقیقت

حکومت بہار کا کمیونک

ساسا موسا شوگر فیکٹری کی فرقہ وارانہ شورش کی جو افواہ کچھ عرصہ ہوا اخبارات نے پھیلا دی تھی اسکے متعلق مسٹر عبدالحمید کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر کرشن بلبھ سہائے پارلیمنٹری سیکرٹری نے بہار اسمبلی کے اجلاس منعقدہ ۳۰ رمئی ۱۹۳۸ء میں صورت حال پر حقیقت کی روشنی ڈالی۔

موصوف نے مجلس کو مطلع کیا کہ فیکٹری مذکور میں گائے کی قربانی کی خبر بالکل غلط تھی۔ فیکٹری کے پھاٹک پر ہندوؤں کے پکٹنگ کرنے کی خبر بھی بالکل بے بنیاد ہے۔ ... حاکم مذکور نے اپنے ماتحت افسر کو واقع کی تحقیقات اور حالات کی نگرانی کے لئے اس علاقہ میں بھیجدیا تھا چنانچہ پولیس نے گشت لگا کر لوگوں کے جوش کو ٹھنڈا کردیا۔

شولسٹوں ایگزیکٹو کونسل کی اہم میٹنگ

بوس جناح گفت و شنید پر غور و خوض

پٹنہ ۳۰ رمئی۔ حال ہی میں سونی پور میں کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی ایگزیکٹو کی میٹنگ ہوئی جس میں کئی اہم معاملات پر غور کیا گیا۔ میٹنگ میں علاوہ دیگر اصحاب کے آچاریہ نریندر دیو۔ بابو جے پرکاش نرائن۔ محترمہ کملا دیوی چٹوپادھیائے۔ ڈاکٹر رام منوہر لوہیا۔ مسٹر اشوک مہتہ اور مسٹر ڈیکر مہتہ بھی شریک ہوئے۔

معلوم ہوا ہے کہ میٹنگ میں پارٹی کی اندرونی تنظیم اور اس کی پالیسی کو مضبوط بنانے کے سوال پر غور کیا گیا ... پارٹی کے آئین میں جلد ہی ترمیم کی جائیگی۔

صدر مولوی عبدالحلیم صدیقی نائب ناظم جمعیۃ علماء ہند ہوں گے حفظ بابا کانپوری مولانا شاہ الہ آبادی۔ مولانا محمد قاسم شاہجہاں پوری مولانا غلام الزماں ہزاروی وغیرہ حضرات کی تقریریں ہونگی کانفرنس کے انتظامات اعلیٰ پیمانہ پر کئے جا رہے ہیں۔

سر محمد یعقوب کی پھر قسمت جاگی

عارضی کامرس ممبر بنائے جائینگے

نئی دہلی ۳۰ رمئی۔ معلوم ہوا ہے کہ سر محمد ظفر اللہ کی عدم موجودگی میں سر محمد یعقوب کامرس ممبر کے فرائض سرانجام دینگے۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سر محمد ظفر اللہ کراچی سے تار کے ذریعہ سر محمد یعقوب کو اپنے عہدہ کا چارج دیں گے۔

بنوں کے قریب پولیس چوکی کا محاصرہ

نصف گھنٹے تک گولیاں چلتی رہیں

ضلع احرار اسلام کانفرنس

محترمہ ستیہ وتی کے مقدمہ کا فیصلہ

ایک سال قید محض کی سزا

میرا یہ ضرور خیال ہے کہ یہ کہنا کہ اگر کسان منظم ہو کر آگے بڑھیں تو وہ فرنگی کی حکومت کا خاتمہ کر سکتے ہیں جائز نکتہ چینی کی حدود سے تجاوز کرنا ہے یہ ٹھیک ہے کہ فرنگی کے لفظی معنی یوروپین باشندے کے ہیں لیکن اس میں ذرا بھی شبہ نہیں ہے کہ یہاں اس کے معنی اس ملک میں برطانوی حکومت کے ہیں اسی طرح گورنمنٹ کو چور اور ظالم کہنا جائز نکتہ چینی کے دائرے سے باہر ہے اور اس کے برخلاف اس کا مقصد لوگوں کے اندر موجودہ حکومت کے خلاف ناجائز طور پر جذبہ حقارت پیدا کرنا ہے۔ ملزمہ نے اپنی تقریر میں جو جملے استعمال کئے ہیں وہ بہت ہی افسوسناک ہیں۔ چونکہ یہ تقریر دیہات میں کی گئی تھی جہاں آس پاس سے لوگ جمع ہوئے تھے اسلئے ملزمہ کے سامعین میں سے بعض لوگ یقیناً موجودہ گورنمنٹ کے خلاف جذبہ نفرت لیکر گئے ہوں گے۔ یا کم از کم گورنمنٹ کی جانب انکے رجحان میں زیادہ سختی پیدا ہوگئی ہوگی۔ یہ وہ ریمارکس ہیں جو مسٹر ایس ایس لوئیس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دہلی کے سرکردہ کانگریسی لیڈر محترمہ ...

موٹر الٹ گئی

ایک ہلاک دو زخمی

جودھپور ۲۹ رمئی۔ ایک موٹر میں آٹھ اشخاص سفر کر رہے تھے یہ موٹر موتی جنگشن کے قریب الٹ گئی جس کی وجہ سے ایک شخص ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔ زخمی اشخاص کو ہسپتال پہونچایا گیا ہے۔ مجروحین میں سے دو کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے۔

اسپین کا معرکہ کارزار

ولنشیا پر باغی فوجوں کی بمباری

ولنشیا ۲۹ رمئی۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ کل باغی بمبار جہازوں نے ولنشیا پر بمباری کی جس کی وجہ سے ۱۲ اشخاص ہلاک اور ۳۰ زخمی ہوئے۔

بیروزگاری کو دور کرنیکا اقدام

گاندھی جی کو لندن آنے کیلئے حکومت برطانیہ کی دعوت

ہندو مسلم سمجھوتہ ہونیکی صورت میں گاندھی جی جائینگے

فیڈریشن کے موضوع پر ایک اور گول میز کانفرنس

شملہ ۲۵ رمئی معلوم ہوا ہے کہ کچھ مدت سے حکومت برطانیہ اور حکومت ہند کے درمیان فیڈریشن کی اسکیم کی مخالفت کے متعلق کانگریس کے طرز عمل پر خط و کتابت ہوتی رہی ہے۔ اس خط و کتابت کے نتیجہ کے طور پر معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند نے گاندھی ...

اگر گاندھی جی گئے تو وہ کانگریس کے باقاعدہ نمائندہ ہونگے مگر اسکے ساتھ ہی یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ ان کا لندن جانا مشروط ہے اگر ہندو مسلم اتحاد کے متعلق آخری شرائط طے ہوگئیں تو اس صورت میں وہ لندن جائیں گے۔

مسٹر جناح کو علم ہے

صدر کانگریس کی رضامندی

... اخبار لوئیس لندن میں جمع ہوں گے۔ گاندھی جی کے جانے سے یہ تصویر مکمل ہو جائیگی۔

... کو کام میں لاکر کانگریس کے صدر مسٹر سبھاش چندر بوس کو بھی رضامند کرلیا ہے۔

حضرت ناظم جمعیۃ علماء ہند کا اعلان

ہر قصبے اور ضلعے میں جمعیۃ علماء قایم ہونی چاہئیے

جمعیۃ علماء ہند کے سالانہ اجلاس کے سلسلے میں اس سے پیشتر ایک اعلان کیا جاچکا ہے جس میں صوبائی جمعیتوں سے مرکزی جمعیۃ کے لئے نمائندے طلب کئے گئے تھے۔ توقع تھی کہ عام اجلاس وسط جون تک ہو سکے گا۔ اسکے انتخاب کی آخری تاریخ یکم جون مقرر کی گئی تھی۔ لیکن موسمی خرابی اور دیگر پیش آمدہ حالات کی بنا پر جون میں اجلاس عام یا مرکزی جمعیۃ کا جلسہ ناممکن ہوگیا ہے ...

نام نمایاں رکنیت روانہ کیا جاسکے۔

میں ایک دفعہ پھر حضرات علماء سے نہایت مخلصانہ اپیل کرتا ہوں کہ ان کو واقعات و حالات سے تغافل نہیں کرنا چاہئیے۔ اگر ان کو ہندوستان میں آئندہ مذہب اور ضروریات مذہب کی حفاظت کرنی ہے تو ان کو منظم ہونا بہت ضروری ہے کوئی صوبہ کوئی ضلع بلکہ کوئی تحصیل اور کوئی قصبہ ایسا باقی نہیں رہنا چاہئیے جہاں ...

... جمعیتوں کو اس امر کا خیال رکھنا چاہئیے کہ جب وہ منتخبہ ارکان کی فہرست روانہ کریں تو ہر رکن کا مفصل اور صاف پتہ لکھیں تاکہ دفتر سے انکے ...

ہے جب تک اس صوبہ میں باضابطہ جمعیۃ علماء قایم ہو۔

عبدالحلیم

از دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

سندھ میں لگان ادا کرنیسے انکار

کراچی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ٹانڈو ضلع کے کھتہ داروں نے لگان ادا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے سول نافرمانی کرنے کی دھمکی بھی دی ہے ان لوگوں نے اعلان کیا ہے کہ چونکہ زراعتی اشیاء کی قیمت کم ہوگئی ہے اسوجہ سے کسان ٹیکس ادا نہیں کر سکتے۔

اسمبلی کے کانگریسی ممبران نے اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے ایک جلسہ طلب کیا ہے خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اس کے متعلق اسمبلی میں تحریک التوا پیش کرینگے۔

ایک نوجوان کی اولوالعزمی

تمام دنیا کا سائیکل پر سفر کرنیکا ارادہ

پٹنہ کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک مشہور کھلاڑی مان سنگھ نے سائیکل پر دنیا کا سفر کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ مسٹر مان سنگھ آج کلکتہ سے پٹنہ پہونچے ہیں۔ وہ اب تک صوبہ سرحد، وزیرستان، صوبہ متوسط، حیدرآباد دکن، بمبئی، بنگال کا سفر کر چکے ہیں۔ انہوں نے اب تک پانچ ہزار میل کا سفر طے کیا ہے۔

ترکوں کو انگریزوں نے ڈیڑھ کروڑ پونڈ قرضہ دینا منظور کرلیا

ترکی اور برطانیہ میں تجارتی معاہدہ

اپنی اقتصادی ترقی کے لئے ترک اب تک اپنی ملکی مصنوعات پر زور دیتے رہے تھے۔ چنانچہ گزشتہ بیس سال کی جد و جہد میں جب انہوں نے اپنے ملک کی صنعتی حالت کو مضبوط کرلیا تو اب دوسرے ملکوں سے تجارتی تعلقات شروع کر دیئے۔ لندن کی ایک تازہ خبر مظہر ہے کہ انہوں نے انگریزوں سے ایک تجارتی معاہدہ کر لیا ہے جس کی رو سے انہوں نے انگریزوں سے ایک کروڑ ۶۰ لاکھ پونڈ کا مال قرض لینے کی رعایت حاصل کرلی ہے۔ ...

خیال کیا جاتا ہے کہ جون ۱۹۳۹ء تک یہ جدید کارخانہ قایم ہو جائیں گے اور کام شروع ہو جائے گا۔ برطانیہ سے معاہدہ کرکے ترکی نے اپنی ملکی معدنیات کو کارآمد بنالیا ہے اور پہلے کی طرح تجارتی تبادلہ کرنے کی صورت میں جو نقصان اٹھانا پڑتا تھا اب وہ نہ اٹھانا پڑے گا۔ برطانیہ کے اس معاہدہ سے جرمنی کو سخت نقصان پہونچا ہے کیونکہ اب تک جرمنی ہی ترکی کو سامان جنگ مہیا کرتا تھا۔

لکھنؤ کے ریڈیو ڈائرکٹر پر حملہ

حملہ آور فرار ہوگیا

لکھنؤ ۲۷ رمئی۔ لکھنؤ کی ایک تازہ خبر ہے کہ مسٹر اے اڈوانی جو کہ لکھنؤ میں آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن کے ڈائرکٹر ہیں گزشتہ پنجشنبہ کی رات کو اپنے بنگلہ میں سو رہے تھے کہ کسی شخص نے ان پر قاتلانہ حملہ کیا۔ حملہ آور گرفتار نہ ہو سکا اور حملہ کرتے ہی فرار ہوگیا۔

مسٹر اے اڈوانی کو فوراً ہی ہسپتال لے گئے جہاں بیان کیا جاتا ہے کہ اب انکی حالت بہتر ہے پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

گاؤں میں ہاتھیوں کا حملہ

لکھیم پور کے شمال میں واقع شدہ ایک گاؤں کی اطلاع مظہر ہے کہ چند ہفتہ سے گاؤں میں جنگلی ہاتھیوں کا ایک گروہ آیا ہوا ہے یہ گروہ شمالی لکھیم پور کے چائے کے کھیتوں میں پیداوار کو نقصان پہونچا رہا ہے۔

ایک اطلاع مظہر ہے کہ چند دن ہوئے جبکہ یہ گروہ مذکورہ گاؤں میں اور دیہاتیوں کے مکانات تباہ کر دیئے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس گروہ کے ہلاک کرنے کے احکام جاری کر دیئے گئے ہیں۔

ایک کانگریسی ممبر معطل

کانگریس مجلس عاملہ کا حکم

راولپنڈی کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ مقامی کانگریس کمیٹی کی مجلس عاملہ نے مسٹر عبداللطیف کو اینٹی کانگریسی پروپیگنڈہ کرنیکے الزام میں کانگریس کی ممبری سے تین سال کیلئے علیحدہ کر دیا ہے۔

ایس گمو بر سنگھ کو اسی جرم میں کانگریس کی ممبری سے تین سال کے لئے علیحدہ کر دیا گیا ہے۔

رات بھر لڑائی ہوتی رہی

اسپین کی جمہوری فوجوں کو شکست

بارسیلونا ۲۷ رمئی۔ بارسیلونا کا ایک تار مظہر ہے کہ جنرل فرانکو کی فوجیں برابر فتح حاصل کر رہی ہیں اور اسپین کی جمہوری فوجوں کو پے در پے شکست ہو رہی ہے۔ گزشتہ جمعرات کو طرفین میں زبردست جنگ ہوئی۔ سگیری اور ریلار لسپہ کی وادیوں میں خوفناک مقابلہ ہوا۔ تمام برقی روشنیاں گل کر دی گئی تھیں۔ صبح کو معلوم ہوا کہ اسپین کی جمہوری فوجوں کو زبردست شکست ہوئی اور انکے پچیس ہزار آدمی مارے گئے۔ باغی فوجیں شاندار فتح کے دعوے کر رہی ہیں۔

صدر کانگریس کی اپیل

تیس ہزار روپے جمع کرنیکی درخواست

الہ آباد ۲۷ رمئی۔ صدر کانگریس مسٹر سبھاش چندر بوس نے ہندوستانی پبلک کے نام ایک اپیل شایع کی ہے جس میں پبلک سے درخواست کی ہے کہ وہ چین کی امداد کے لئے تیس ہزار روپے جمع کرے اور چین میں زخمیوں کی امداد کے لئے ایک وفد کا انتظام کرے نیز صدر کانگریس نے دوا فروشوں سے بھی امداد کی اپیل کی ہے۔

صدر کانگریس نے اپیل کی ہے کہ وہ وفد جولائی کے پہلے ہفتہ میں چین کی طرف روانہ ہو جانا چاہئیے۔

مسٹر بوس خیال کرتے ہیں کہ یہ وفد ۷ رجولائی کو روانہ ہو جانا چاہئیے کیونکہ پچھلے سال اسی تاریخ کو چین میں جاپان نے پیش قدمی شروع کی تھی۔

عورتوں کو مہینہ کی بیماریاں

ایک مشہور لیڈی ڈاکٹر کا تاکیدی اعلان

افسوس ہے کہ ہندوستانی مردوں کی غفلت کی وجہ سے اس ملک کی عورتوں میں ماہواری ایام کی بیماریاں بہت کافی پھیل گئی ہیں اور آج کل اسی فیصدی عورتیں ماہواری ایام کی بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ مگر شرم کی وجہ سے یہ عورتیں اپنے مردوں کو اطلاع نہیں دیتیں اور اپنی زندگی ختم کر دیتی ہیں۔ اگر یہی رفتار رہی تو ...

... پوسٹ بکس ۱۳۳ دہلی ...

پورا فائدہ ہو جاتا ہے۔

الجمعیۃ کا اشتہار سو فیصدی کامیاب ہے

تعلقداران اودھ کی گیدڑ بھبکی

کانگریس کیخلاف نبرد آزمائی کی دھمکی

لکھنؤ کی کانفرنس میں اظہار غیظ و غضب

یہ سب سے پہلے ہی نہیں بلکہ حیرت انگیز مثال ہے کہ اودھ کے زمینداروں نے سول نافرمانی کی دھمکی دیدی ہے۔ ان کی یہ دھمکی جیلخانہ کی سختیاں برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اگر ان کے زمیندارانہ حقوق میں مداخلت کی گئی تو وہ اسے ہرگز ہرگز برداشت نہ کریں گے۔

مہاراجہ صاحب درگبھنگہ نے اسکی صدارت کی جو کانفرنس کل اتوار کو شب میں لکھنؤ میں قیصر باغ میں شاندار مناظر کے ساتھ منعقد ہوا۔ انہوں نے جلسہ میں تقریروں اور قراردادوں کے ذریعہ موجودہ حکومت کی زمینداروں کے خلاف کارروائیاں کرنے پر سخت اظہار ناراضگی کیا اور زمیندار طبقہ کے وقار اور مالکانہ حقوق کی محافظت کی خاطر ایک اہم قرارداد منظور کی۔ کانفرنس نے علی الاعلان کہدیا کہ اگر زمینداروں کے حقوق کی پامالی اس طرح پر ہوتی رہی تو وہ اسے ہرگز برداشت نہیں کریں گے اور تمام زمیندار برادری ایک جگہ جمع ہو کر سول نافرمانی بھی شروع کر دیگی۔ اور اپنے جائز حقوق کی خاطر جیل تک جانے سے بھی دریغ نہ کرے گی۔

کانفرنس نے اپنے بل بوتہ پر حکومت صوبہ کو بھی چیلنج دیا ہے اور گاندھی جی سے قطعی کوئی درخواست نہیں کی ہے کہ وہ آگرہ کرائیں۔ کانفرنس نے بہت زور دار الفاظ میں حکومت یو۔ پی کے زرعی بل کی مخالفت کی ہے اور قرار دیا ہے کہ اس کے نفاذ سے بجائے اسکے کہ زمینداروں اور کاشتکاروں کے تعلقات خوشگوار ہوں ان میں نفاق اور کشیدگی اور بڑھ جائیگی اور اس بل کے نفاذ سے گاؤں کی پرسکون زندگی بھی مسموم اور تباہ ہو کر رہ جائیگی۔ نہ صرف یہ کہ وہ انکی روزمرہ کی زندگی کے لئے باعث تکلیف ہوگا بلکہ اس سے ان کی زرعی حالت بھی ابتر ہو جائیگی۔ اور ہمیشہ کے لئے ان کا امن و اطمینان بھی ختم ہو جائیگا۔

کانفرنس نے حکومت کو اس سے متنبہ کیا ہے کہ کاشتکاروں و زمینداروں کے تمام سرسبز لگان وصول کیا جائے اور زمینداروں اور تعلقداروں کے حقوق اس طرح پامال نہ کئے جائیں اور اگر حکومت نے اس پر فوری توجہ نہ کی تو زمیندار کانفرنس سول نافرمانی کرنے پر مجبور ہوگی۔ اور تمام تعلقداروں اور زمینداروں کو ایک جھنڈے کے نیچے جمع کر کے حکومت کا مقابلہ کریگی۔ اپنے ایک ریزولیوشن میں کانفرنس نے حکومت کی سخت گیریوں کی جو وہ ربیع ۱۳۴۵ کے لگان کی ادائیگی کا وقت نہیں آیا ہے اور حکومت کو چاہیئے کہ وہ متعلقہ حکام کو فوری احکام صادر کرے کہ اس معاملہ میں زمینداروں پر بیجا سختی نہ کی جائے اور ان کی ہر امکانی مدد بروقت وصول ہو جانے کی دیجائے۔

کانپور کے کارخانوں کی نازک صورت حال اور ہڑتال کے بہت بدتر ہو جانے پر کانفرنس نے مالکان کارخانہ سے اپنی گہری ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور اس طرح حالات کے نازک صورت اختیار کر لینے کو حکومت کی کمزوری قرار دیتی ہے۔

زمیندار کانفرنس نے یہ بھی بیان کیا کہ جب کانگریسی حکومت برسراقتدار ہوئی ہے زمینداروں کے قتل کے واقعات آئے دن ہوتے ہیں اور زمینداروں کے کارپردازوں کی جان خطرہ میں پڑ گئی ہے۔ بے بہا کاشتکاروں کا قتل ہونے لگا ہے اور زمیندار طبقہ کا امن و امان خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ کانفرنس نے ان لوگوں کے اعزہ سے اپنی دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ جنہوں نے اپنے فرض کی ادائیگی میں اپنی جانیں قربان کر دیں۔ اور برٹش انڈیا ایسوسی ایشن سے درخواست کی ہے کہ وہ مقتولین کے رشتہ داروں سے ہمدردی کا اظہار کرے اور ان کی خاطر خواہ امداد کرے۔

دربار حبیب میں بجلی کی روشنی

مکہ معظمہ میں عظیم الشان پاور ہاؤس کا قیام

مصری بنک کے ڈائرکٹر کی ایک اہم تجویز

بنک مصر کے مشہور و معروف ڈائرکٹر طلعت پاشا حرب حجاز ریلوے کے متعلق گفت و شنید کی غرض سے یہاں آئے ہوئے ہیں آپ نے ایک مجلس میں ان اصلاحی تجاویز کا ذکر کیا جو انکی کوششوں کے نتیجہ میں بلد الامین میں جامۂ عمل پہن چکی ہیں۔ آپ کا خیال ہے کہ مکہ معظمہ میں ایک بہت بڑا پاور ہاؤس اس سال قایم کر دیا جائے جس سے ایک تو عوام کو پرائیویٹ ضروریات کے لئے برقی قوت میسر ہو سکے دوسرے واٹر ورکس کے لئے ٹیوب ویل بھی مصرف کار رہ سکیں۔

معلوم ہوا ہے کہ آپ عنقریب ریاض تشریف لیجائینگے۔ اور جلالۃ الملک المعظم عبدالعزیز ابن عبدالرحمان آل سعود کے حضور میں اپنی تجاویز پیش کر دیں گے۔

پاشائے محترم کی خواہش یہ ہے کہ بنک مصر اس قابل ہو جائے کہ حجاز کو معادن وغیرہ کے سلسلہ میں غیر مسلم ممالک کے ساتھ تعلق قایم رکھنے کی ضرورت ہی باقی نہ رہے اور حجاز کے قدرتی خزانے صرف مسلمانوں کے سرمایہ سے برآمد ہو سکیں۔ حجاز ریلوے کے متعلق جو تجاویز طلعت پاشا حرب نے پیش کی ہیں انہیں سر دست صیغۂ راز میں رکھا گیا ہے۔

اٹلی کی بحری طاقت نہایت کمزور ہے

صرف چار بڑے جنگی جہاز ہیں

لندن کے اخبار سنڈے ٹائمز میں لفٹنٹ کمانڈر کینتھ ایڈورڈ رقمطراز ہیں کہ اسوقت اٹلی کی بحری طاقت بہت کمزور ہے اس کے پاس صرف چار بڑے جنگی جہاز ہیں اور وہ بھی جنگ یورپ سے قبل کے نمونے اور ساخت کے ہیں ان میں سے دو کی مرمت کی گئی ہے مگر اسکے باوجود یہ جہاز زمانہ جدید کے بڑے بڑے جنگی جہازوں کے مقابلہ میں ہیچ ہیں۔ انکے توپوں کے گولوں کی مار بہت تھوڑے فاصلے تک ہے۔ البتہ اٹلی کے پاس بحری آبدوزوں کی تعداد کافی ہے اس کے پاس ۸۴ بڑی اور اوسط درجے کی آبدوزیں ہیں۔ گزشتہ سال کے آخر میں ۲۴ اور آبدوزیں زیر تعمیر تھیں اب ان میں مزید اضافہ کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ تارپیڈو کشتیوں کا زبردست بیڑہ بنایا جا رہا ہے۔

آسام میں عجائب خانہ قایم کیا جائیگا

شیلانگ ۲۹ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ آسام علیحدہ اپنا علیحدہ عجائب گھر قایم کرنے والا ہے۔ آسام کی پرانی چیزیں جمع کر نیوالی سوسائٹی ...

اعجاز مسیحائی

حب ممسک خاص — قبل ایک گھنٹہ دودھ کے ساتھ کھا کر لطف زندگی اٹھائیں قیمت درجن عہ
سفوف جریان — کثرت۔ رقت۔ احتلام کو دور کر کے اصلی حالت پر لاتا ہے صبح کو پانی یا دودھ کے ساتھ چھ ماشہ کھائیں۔ قیمت فی تولہ ۴ر
حب مقوی باہ — عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے وقت پشیمانی سے بچالیتی ہیں۔ صبح یا رات کو ایک گولی پانی یا دودھ سے کھائیں۔
قیمت فی گولی ۲ر

ملنے کا پتہ

ہاشمی فارمیسی پوسٹ بکس ۴۷ دھلی

کوڑھ و سنبہری کا مجرب علاج

مرض کتنا ہی خوفناک ہو چکا ہو یہانتک کہ شکل بدہیئت ہو گئی ہو ...
قیمت واپس صرف ایکبار اس جادو اثر دوا کا تجربہ کیجئے قیمت آٹھ روپے
ممالک غیر سے بارہ روپے

پتہ:- منیجر دفتر اکسیر جذام لہریا سرائے ۷ (دربھنگہ بہار)

کانگریسی کارکنوں اور کسان سبھائیوں و طلبا میں تصادم

کلکتہ میں ایک طالب علم فوت

کلکتہ ۳۰ مئی۔ ... ایک افسوسناک فساد ہو گیا۔ ڈسٹرکٹ کانگریس و ... کانفرنس کے آرگنائزر ... اور ممبران ڈسٹرکٹ کسان سبھا مقامی سٹوڈنٹ فیڈریشن ... جن کے سر پر شدید ضربات آئی تھیں آج رات کو جان بحق ہو گئے ...
جناب سرباش چندر بوس صدر کانگریس آج شام ایک گھنٹہ تک ہسپتال میں موجود رہے۔ جب ایک لخت مسٹر سین کی حالت نازک صورت اختیار کر گئی تھی۔

اسپین کی برطانیہ فرانس سے درخواست

لندن ۲۹ مئی۔ حکومت اسپین نے برطانوی اور فرانسیسی حکومتوں کے نام ایک مراسلہ ارسال کیا ہے جس میں ان سے درخواست کی ہے کہ ... شہروں پر بمباری کرنے کی مخالفت کریں۔

کامیابی کامیابی کامیابی

عشق پر زور نہیں

مطلوب طالب کے قدموں پر

تعویذ سیارہ۔ اس تعویذ کو گیارہ دن تک داہنے ہاتھ میں باندھنے سے محبوب سرنگوں اور بیقرار ہو کر خود ملنے کا خواہاں ...
ہوا میں لٹکانے کا تعویذ ...
محبوب کو کھلانے کا تعویذ ...
تعویذ برائے نکاح خاص ...

نوٹ ضروری

منیجر حاجت روا چشتی ہاؤس۔ جامع مسجد۔ دہلی ۶

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جس میں اول مثنوی کا شعر جلی قلم سے لکھکر بعض بعض اعراب دئے ہیں۔ مشکل الفاظ کی لغات اور صرفی نحوی ترکیب بھی درج ہے ...

ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی

... منیجر قریشی بک کمپنی (رج) فاروق گنج لاہور

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضا تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔
یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔
بیس یوم کی دوا دو روپے (عہ)
پتہ:- ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سستے۔ اچھے۔ تازہ اور سجل سلیپر آپ کو تاج شو کمپنی ۹/۷ ڈی کارنوالس بلڈنگ کلکتہ ہی سپلائی کر سکتی ہے
جس نے سستا سپلائی کرنے کا ریکارڈ قایم کر دیا ہے آج ہی فوراً لسٹ طلب کر کے مال منگوائیے

مراسلات

عید میلاد النبی نصیر آباد میں

اچھوتوں کو دعوت طعام میں شریک کیا گیا

مقام نصیر آباد ضلع مشرقی خاندیس علاقہ بمبئی میں تقریب عید میلاد النبی مورخہ ۱۲ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ کو کمال ادب و احترام منائی گئی۔ یوم ولادت کی خوشی میں عام دعوت کا انتظام شہر میں صبح کیا گیا۔ سہ پہر کو جلوس نکالا گیا اور مسجد میں جلسہ کر کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مبارک کے حالات کتاب پیغمبر اسلام میں سے پڑھکر سنائے گئے۔ اسکے علاوہ تقریریں بھی ہوئیں۔ ایک بات خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر ہے وہ یہ کہ اوپر ذکر کی ہوئی دعوت طعام میں پنچ ذات کے ہندوؤں کو بھی شریک کیا گیا تھا۔ یہاں دو قومیں مہار اور مانگ ہیں جو اچھوت سمجھی جاتی ہیں۔ ان دونوں قوموں کے تمام افراد جو اس روز شہر میں موجود تھے اس دعوت میں شریک ہوئے۔ دوسرے مقامات پر بھی جہاں ولادت نبوی کی خوشی میں عام دعوتیں کیجاتی ہیں مسلمان اگر اچھوت قوموں کو مدعو کریں تو نہایت مناسب ہے۔ اسلام یہ تعلیم نہیں دیتا کہ ہم انسانوں کو اچھوت سمجھیں۔ جب ہم جانوروں کو بیلوں کو بکریوں کو چھوتے ہیں تو انسانوں کو جو خدا تعالیٰ کی افضل مخلوق ہیں (و فضلناهم علی کثیر ممن خلقنا تفضیلا) قرآن شریف میں سورۂ بنی اسرائیل، نہ چھو سکنے کی کیا وجہ ہے۔ ہندوؤں نے اچھوتوں کی حالت نہایت ابتر کر رکھی ہے اور ان کو جانوروں سے بھی بدتر تصور کر رکھا ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ عملی نمونہ پیش کر کے دوسری قوموں کی اصلاح کا فخر حاصل کریں۔ مذکورہ بالا تجویز یعنی اچھوتوں کو دعوت طعام میں شریک کرنے سے اسلام کی اعلیٰ تعلیمات کا نمونہ دوسری قوموں کے آگے پیش ہو جائیگا۔ اچھوت تبدیل مذہب کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ بھی اس طرف کھنچیں گے۔

یہ بڑی بحث ہے کہ لوگ ہند ... کے ساتھ کھانا نہیں کھاتے۔ نصیر آباد کے مسلمان اس موقع پر دوسری ہند قوموں کو (حسب کہ نہیں) چند از کا فرد ... شکل یہ تھی کہ ان کو اس دعوت کو قبول کرنے کے لئے تیار نہ ہوتے۔

قاضی سید مظہر علی ایف۔ اے۔ علیگ
نصیر آباد ضلع مشرقی خاندیس علاقہ بمبئی

مسلم لیگیوں کی رسوا کن حرکت

میں گھتولی کے اپنے ان لیگی احباب کا ممنون ہوں جنہوں نے مسلم پولیٹکل کانفرنس گھتولی کے ہاتھوں پر جنہیں ... کر کے کانفرنس کو کامیاب بنایا۔ اور گھتولی میں کانگریس کا اقتدار پوری طرح قایم کر دیا۔ اور مسلمانوں کی وہ غیر جانبدار جماعت جو ابھی تک اس تذبذب میں تھی کہ لیگ میں شامل ہو یا کانگریس میں اس کو کانگریس کے پلیٹ فارم پر پہونچا دیا۔ اس چیز کے سامنے ہماری ضربات خفیف ہیں یا شدید کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے ہمیں آزمائش کے وقت اپنے عزم و عقیدہ کا عملی ثبوت دینے کا موقع دیا ...

میری ... کی انتہا یہ تھی جب میں نے اپنے کانوں سے مسلم لیگ کے سورماؤں کی زبان سے مسلمانوں کے دینی رہنماؤں کو جن کو کل تک وہ بہ احترام کرتے تھے اور ان کے اتباع کو اپنے لئے باعث نجات سمجھتے تھے آج انہیں کتوں کے نا پاک نام سے یاد کرتے ہوئے سنا "زندہ باد مسلم لیگ"۔

ڈاکٹر سید نجم الدین احمد
جنرل سکرٹری ضلع کانگریس کمیٹی میرٹھ

باشندگان ٹل کا جلسۂ عام

ٹل ۸ مئی۔ کل رات کو باشندگان ٹل کا ایک عام جلسہ ... خان میر بالی ایڈیٹر ... خان میر صاحب ...

(۱) باشندگان ٹل کا یہ اجلاس عام حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ اراضی سین ... ہمارے حوالے کیجائے ...
(۲) باشندگان ٹل کا یہ جلسہ عام سرحد کے ... آنریبل قاضی عطاء اللہ وزیر تعلیم سے مطالبہ کرتا ہے ...
(۳) باشندگان ٹل کا یہ جلسہ عام آنریبل قاضی عطاء اللہ وزیر تعلیم پر اپنے کامل اعتماد کا اظہار کرتا ہے ...
(۴) باشندگان ٹل کا یہ عام اجلاس نہایت افسوس کیساتھ ... اسسٹنٹ سب انسپکٹر ...
(۵) باشندگان ٹل کا یہ عام اجلاس منظوم خدائی خدمتگاروں کی ... کر کے جمہوریت نوازی کا ثبوت دے۔
صاحب صدر نے جلسہ کو ختم کرتے ہوئے نہایت عاما نہ تقریر میں حاضرین کو مخاطب کر کے فرمایا کہ ہندوستان کی آزادی جملہ اقوام پر بلا لحاظ مذہب وقت فرض ہے۔
شہزمان صدر کانگریس کمیٹی ٹل ضلع کوہاٹ

قصبہ سہسپور میں کانگریس کی کانفرنس کی تاریخوں میں تبدیلی

نہایت افسوس کے ساتھ ناظرین کی خدمت میں التماس ہے کہ چند مجبوریوں کی بنا پر قصبہ سہسپور اسٹیشن ... کانفرنس کی تاریخوں میں دوسری مرتبہ تبدیلی کرنا پڑی ... جون کے ۱۲ و ۱۳ جون ۱۹۳۸ء ... تاریخوں میں کوئی تغیر نہ ہوگا۔ ناظرین کرام سے استدعا ہے کہ تشریف آوری سے جلسہ کی رونق میں اضافہ فرمائیں اور کانفرنس کا ... عطا فرمائیں گے۔

ہم حلفیہ اعلان کرتے ہیں

معجون شہنشاہ شباب

(قیمت واپس کر دیجائیگی)

نقون الملک حکیم احمد حسن صاحب مرحوم ... طاقت میں طاق اور قوت میں مشہور آفاق ہے ...

ملنے کا پتہ

فیاض میڈیسن اینڈ کمپنی۔ امام جی اسٹریٹ۔ جامع مسجد دہلی

گرمیوں میں طاقت جوانی قایم رکھیں

موسم کا صحت پر اثر لازمی ہے۔ موسم گرما میں ہاضمہ کمزور اور زیادہ پسینہ آنے سے گرمی سے جسم اور دماغ سست ہو جاتا ہے ...

گرمیوں کے رسائن

... امرت دھارا کی مندرجہ ذیل اکسیر مقوی اور دیات خاص کر گرمیوں میں صحت کو ٹھیک رکھنے اور بڑھانے کے لئے بہت ہی اعلیٰ ہیں۔

اکسیر ۴۷	وٹ یاقوتی	اکسیر ۱۶
عورتوں مردوں کے لئے جنہیں گرمی برداشت نہ ہو سکے صحت دینے والی۔ قیمت ایک تولہ ۸ر	دل دماغ اور مردمی طاقت کے لئے مقوی واجی کرن۔ قیمت ایک تولہ ...	جریان و ذیابیطس کے لئے ...

پتہ:- امرت دھارا ۱۳ لاہور

ادارۂ شرقیہ میں منشی فاضل کلاس

کا نیا داخلہ ۲۵ مئی ۱۹۳۸ء سے شروع ہوگا۔ ... ۱۵ جون ۱۹۳۸ء سے کورس کی تعلیم شروع ہو جائیگی ...

میٹرک پاس طلبہ

کے لئے منشی فاضل کا امتحان دیکر صرف انگلش میں پرائیویٹ ایف۔ اے۔ بی۔ اے اور ایم اے پاس کرنا نہیں مفید ہے ...

المشتہر:- مینیجر "ادارۂ شرقیہ" عقب جامع مسجد چاند بلڈنگ اردو بازار دہلی

ضرورت

مظفر نگر کے ... ہائی اسکول ... کے لئے حسب ذیل عملہ کی ضرورت ہے ...
۱۔ صدر معلم ... ۱۲۵ روپیہ
۲۔ نائب معلم ... ۱۳۵ روپیہ
۳۔ ...
۴۔ ...
حکیم بنسیدھر لال ... چیئرمین میونسپل بورڈ مظفر نگر

آپ کے تجربہ کا دوست

... آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

ضرورت ہے

ایک حنفی المذہب عالم کی جو مدرسہ مخزن العلوم آستانہ عالیہ ...
محمد عبدالمجید۔ مہتمم مدرسہ مخزن العلوم
آستانہ عالیہ کچھوچھہ شریف ضلع فیض آباد

تار کا پتہ:- الجمعیۃ دہلی

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۷۹۳

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

مدیر مسئول
حامد الانصاری غازی

قیمت
فی پرچہ ۱؍

نمبر ۳۱ دہلی - یوم پنجشنبہ ۹ جون ۱۹۳۸ء مطابق ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ جلد ۲۷

پیغام

ان لوگوں کے لئے جو رزم گاہ زندگی میں مایوس ہیں

(حضرت نہال سیوہاروی)

شاہد مقصود ہوگا جلوہ آرا، صبر کر!
مضطرب کیوں ہے اٹھا جاتا ہے پردا صبر کر

کیوں خزاں کے جور کا شاکی ہے آتی ہے بہار
گل فشاں ہو جائیگا نخلِ تمنا صبر کر

دور اب ساحل نہیں اے ہمت طوفان شکن
کوئی دم کی ہے ہوا آشوب دریا صبر کر

فتح آیا چاہتی ہے ہم کناری کے لئے
اے بساطِ زندگی کے رزم آرا صبر کر

دم پہ بنتی ہو تو بجائے فغاں لب تک نہ آئے
ہمت و مردانگی کا ہے تقاضا صبر کر

تو مآلِ شامِ غم سے مطلقاً واقف نہیں
پردۂ شب سے سحر ہوتی ہے پیدا صبر کر

جاوداں یہ نہیں ہیں، ہو نہ غافل شکوہ سنج
رفتنی ہیں سب کے سب آلامِ دنیا صبر کر

سامنے تیرے بھی اک دن دورِ صہبا آئے گا
تو ابھی سمجھا نہیں ساقی کا ایما صبر کر

نوشِ عشرت دہر میں ملتا ہے نیشِ غم کے بعد
ناگوارا کو بھی کرتے ہیں گوارا صبر کر

مقصدِ خاطر نہیں ملتا، بغیر از انتظار
ہے حصولِ کامرانی کیا تماشا صبر کر

بے ستون کیا شے ہے، عزم کوہکن کے سامنے
ہوگی جوئے شیر اک دن آشکارا صبر کر

بے سبب یہ گردشِ پیہم نہیں اے ناشکیب
اوج پر آتا ہے قسمت کا ستارا صبر کر

تیری آنکھوں سے نہاں رکھا ہے جسکو آج تک
خود عیاں کردے گی فطرت وہ خزانہ صبر کر

مل ہی جائے گی زمانے سے کسی دن دادِ فکر
تنگ دل کیوں ہے نہالِ نکتہ آرا صبر کر

کتبہ - ایم - ڈین بجنوری

Registered L 1793.

The Aljamiat

VOL 27 No 30 DELHI 5th JUNE, 1938 PRICE ONE ANNA

مقدمہ سود اور امام صاحب جامع

میرے لڑکے نے سود دینے کے بعد توبہ کر لی ہے!!

دہلی - آج مسٹر ای - ایس - لوئیس ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت میں مولانا امداد صابری اور دیگر اشخاص کے خلاف ایک توہین آمیز پوسٹر شائع کرنے کے الزام میں مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ استغاثہ کی جانب سے مسٹر تارا چند ماتھر اور صفائی کی جانب سے مسٹر نوکل اور مسٹر محمد تقی پیروکار تھے۔

امام صاحب جامع مسجد نے مکرر جرح پر بیان کیا کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ آیا مصر اور دوسرے اسلامی ممالک میں سود لینا جائز قرار دیا گیا ہے۔ مجھے یہ علم نہیں ہے کہ ہندوستان میں بعض علماء کا یہ خیال ہے کہ بازاری شرح پر سود لینا حرام نہیں ہے میں نہیں کہہ سکتا کہ آیا کسی غیر مسلم کے لئے سود لینا جائز ہے۔

اس مرحلہ میں وکیل صفائی نے دو رہن نامے پیش کئے جو امام صاحب جامع مسجد کے بیٹے سید حمید نے دو اشخاص کے حق میں لکھے تھے۔ یہ رہن نامے امام صاحب کو دکھلائے گئے اور انھوں نے اس کا بغور مطالعہ کرکے کہا کہ ان رہن ناموں میں جو شرائط ہیں وہ سود کے درجہ تک پہنچتی ہیں۔

سوال - کیا آپ کا صاحبزادہ امام ہے۔

امام صاحب - جب میں مرجاؤں گا میرا بیٹا امام ہوگا۔ اور یقیناً اس بوڑھاپے میں میری خواہش یہ ہے اس وقت بھی اکثر میرا لڑکا امامت کے فرائض انجام دیتا ہے جب میں امامت کے فرائض ادا کرتا ہوں وہ امام ہے جب میں پڑھاتا ہوں میں امام ہوتا ہے۔

سوال - امامت کی تنخواہ کس کو ملتی ہے؟

جواب - امامت کی تنخواہ میرے لڑکے کو ملتی ہے

امام صاحب نے اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا کہ امامت کے لئے مسلمانوں نے میرا انتخاب نہیں کیا تھا۔ میرے پاس کسی اسلامی یونیورسٹی کی عالم ہونے کی سند نہیں ہے مجھے یہ معلوم نہیں ہے کہ عام مسلمان یہ چاہتے ہیں کہ جامع مسجد کی امامت موروثی نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ قابل ترین شخص کو جامع مسجد کا امام بنایا جائے لیکن ملزمان نے اسی سلسلہ میں جو پوسٹر شائع کئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ملزمان کا یہ مقصد ہے ۱۹۱۹ء سے جب کہ کچھ مسلمان کانگریس میں شامل ہوئے تھے میرے خلاف ایجی ٹیشن ہوا ہے۔

کانگریسیوں اور خلافتیوں نے مجھ پر مسجد میں حملے کئے

سود لینا قرآن کی رو سے حرام ہے اور سود دینا حدیث کی رو سے حدیث کے احکام کے خلاف عمل بھی حرام ہے لیکن سود اتنا اس درجہ کا گناہ نہیں ہے جس درجہ کا سود لینا۔

میرے لڑکے کے خلاف اس دستاویزات سے صرف یہ ثابت ہوتا ہے کہ اس نے سود دیا۔

۱۹۳۰ء کے بعد میرے لڑکے نے توبہ کر لی ہے اور اس کے بعد اس نے سود نہیں دیا۔

اس کے بعد مقدمہ ۲۰ کے لئے ملتوی ہوگیا۔

دیہات میں سڑکیں بنائی جائینگی

حکومت مدراس کی دس سالہ اسکیم

اوٹاکمنڈ ۲۹ مئی معلوم ہوا ہے کہ حکومت مدراس نے دیہات میں سڑکوں کی نشوونما کے لئے دس سالہ اسکیم تیار کی ہے جسے احاطے کے تمام ڈسٹرکٹ بورڈوں کے درمیان مشتہر کیا جارہا ہے۔

اس اسکیم پر ۴۸ لاکھ روپے کے صرف ہونے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ تجویز یہ ہے کہ دیہاتوں میں ایسی سڑکیں بنائی جائیں کہ دیہاتی اپنی پیداوار آسانی کے ساتھ تجارتی مقامات پر لے جاسکیں۔

مدراس - ترچناپلی روڈ پر تارکول ڈلوانے کے لئے حکومت ۵ لاکھ روپیہ پہلے ہی منظور کرچکی ہے۔

کانگریس کے ممبر ہو

اسکول ماسٹروں کے نام سرکلر

ناگپور - ۳۰ مئی - ناگپور ڈسٹرکٹ کونسل کے چیرمین نے اپنے ماتحت سب اسکول مدرسوں کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے کہ وہ سب کانگریس کے ممبر بن جائیں۔

ہندوستانی لوگوں کی حالت بہت ہی ناگفتہ بہ ہے اور اس پر طرہ یہ ہے کہ ہندوستان کی سب صنعتیں بالکل تباہ کردی گئی ہیں ان امور کے پیش نظر ہر شخص کو قومی لباس پہننا چاہیئے۔ اور کرسیوں کی جگہ زمین میں جسمانی ورزش کرنی چاہیئے

بیفاسٹ میں سلحہ جات کا ذخیرہ

دو اشخاص گرفتار

لنڈن ۳۰ مئی بیلفاسٹ میں ایک مکان کے اندر سے بہت سے اسلحہ جات اور گولہ بارود ملا جیسیں ریوالور اور بم بھی شامل تھے۔ اس مکان میں ہفتہ کی رات کو ایک زیردست دھماکا ہوا تھا جس سے دو اشخاص ہلاک ہوگئے تھے۔ دھماکہ کے بعد پولیس بذریعہ موٹر وہاں گئی اور دو اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔

ماہانہ رسالہ

نمونہ مفت

قائد

زیر سرپرستی حجۃ الاسلام مجاہد ملت شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

حکومت مسلم

اسلام اور آئین حکومت مسلمانوں کا سیاسی نصب العین، سیاست حاضرہ، ملت اسلام عملی درفکری تجاویز

(۲) دولت مسلم
کے عروج وزوال کے وجوہات اسباب دی فیصلہ مباحث، مفید اعداد و شمار بہترین یادداشتیں

(۳) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

(۴) صحاب صفہ رضی اللہ عنہم کے مستند تاریخی حالات اور تاریخ اسلام

(۶) علمی اور اصلاحی افسانے

(۷) عقائد اسلام کے متعلق فلسفی عام فہم مکالمہ

(۸) ۶۰۰ سو برس کے مشہور اور معروف امام تفسیر کی لکھی ہوئی
تفسیر ابن کثیر کا اردو ترجمہ
دور حاضرہ کے شیخ الحدیث کے قلم سے

(۹) ۷۰۰ برس پہلے کے مشہور و معروف شیخ اسلام کی
المختار للفتوی
(دینیات کی مشہور گرانقدر کتاب) اصل متن اردو ترجمہ اور حاشیہ سمیت
مفت
یہ کتاب آج تک طبع نہیں ہوئی
اس کا قلمی نسخہ پانچسو برس پیشتر کا بمقام مسجد اقصیٰ متصل صخرہ شریفہ واقع بیت المقدس لکھا ہوا حضرت استاذ العلماء مولانا الحاج الحافظ محمد اعزاز علی صاحب مفتی اعظم دار العلوم دیوبند کے توسط سے ہمیں حاصل ہوا ہے۔

(۱۰) تمام انبیاء علیہم السلام کے حالات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے امتحانات کا مقابلہ کرکے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی افضلیت کے تاریخی وجوہات

(۱۱) سیاسی روزنامچہ
تمام عالم اسلام میں واقع ہونے والے سیاسی امور کی مکمل یادداشت۔ شائقین تاریخ کیلئے بہترین خزانہ

(۱۲) مکی اور مدنی علماء کے مضامین و اشعار
ہندوستان و حجاز کا صحافتی رابطہ۔ طلباء عربی کیلئے نعمت غیر مترقبہ علماء کرام کیلئے بہترین مضامین
عام مسلمانوں کے فائدہ کیلئے اسکو اردو ترجمہ سمیت رسالہ قائد میں شائع کیا جاتا ہے

مفت

(مولوی حکیم) انظار احمد مدیر انتظامی رسالہ قائد محلہ فیل خانہ مرادآباد

با اہتمام مولانا محمد اسمعیل صاحب پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس میں طبع کرا کر شائع کیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۹ر جون ۱۹۳۶ء

فیڈریشن

وزیر ہند کی طفل تسلیاں

آجکل فیڈریشن کے نفاذ اور عدم قبول کا مسئلہ انگلستان اور ہندوستان کے مدبروں کی توجہات کی آماجگاہ بنا ہوا ہے جیسے جیسے اس کے قیام کا زمانہ قریب آتا جاتا ہے اسی قدر مسئلہ کی اہمیت بڑھتی جاتی ہے جہاں تک فیڈریشن کی معنویت کا تعلق ہے ہندوستان میں اس کے قیام اور تشکیل کا ہر صاحب رائے اور اہل خرد موید ہو مگر مجوزہ فیڈریشن ...

یہ کہہ کر راضی کرنے کی تدبیر نکالی ہے کہ مجوزہ وفاق میں کچھ اس قسم کے موانع ہیں جو ذمہ دار حکومت کے قطعی منافی اور خلاف ہیں۔"

(نو کانسٹی ٹیوشن صفحہ ۶۵)

مسٹر ایچ۔ بی لیز اسمتھ فرماتے ہیں۔

ہندوستان کا مجوزہ وفاق اپنی نوعیت کے اعتبار سے کچھ اس طرح کا ہے جس کی مثال آج تک دنیا کے کسی دستور میں نہیں ملتی کیونکہ اس وفاق میں ذمہ داریوں کے دو جز رکھے گئے ہیں ایک برطانی صوبوں کا اور دوسرا دیسی ریاستوں کا اس طرح وفاق میں حکومت کا ایک جز تو پارلیمنٹری اصول پر مبنی اور دوسرا جز مشرقی مطلق العنانی پر منحصر ہوگا"

مسٹر لیز اسمتھ اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں

ہر چند مردم شماری کے لحاظ سے دیسی ریاستوں کی آبادی محض ۲۳ فیصدی ہے مگر ان کو وفاق کے ایوان ادنیٰ میں ۳۳ فیصدی اور ایوان اعلیٰ میں ۴۰ فیصدی حق رائے دہی عطا کیا گیا ہے وفاقی مجلس قانون ساز کا یہ دوسرا اہم عنصر ہے جو جمہوری آزادی فکر اور حریت رائے کے ...

اجلاس میں دیا تھا

حکومت برطانیہ نے اس اصول کو تسلیم کر لیا ہے کہ اس وقت تک کوئی ذمہ داری حقیقی ذمہ داری نہیں کہی جا سکتی جب تک کہ مالیاتی ذمہ داری مکمل طور سے نہ منتقل کر دی جائے

اس بیان کو پیش نظر رکھتے ہوئے کیا کوئی شخص یہ کہنے کی جرأت کر سکتا ہے کہ مجوزہ وفاق ہند میں حکومت خود اختیاری کا شائبہ تک بھی موجود ہے۔

اب ہم احساس و شعور کے اس مقام پر پہنچ چکے ہیں کہ جب تک اس نظام کار میں بنیادی تبدیلیاں نہ ہوں گی اس وقت تک کوئی سخت سے سخت مصیبت بھی ہمیں اس جہاد زندگانی سے باز نہیں رکھ سکتی۔ ہم اب تک غلام تھے اور اب بھی غلام ہیں مگر اتنا فرق ضرور ہو گیا ہے کہ پہلے حیوانی غلامی کے ساتھ ساتھ ہماری روح بھی غلام تھی مگر اب روح غلامی کی بندشوں سے آزاد ہو چکی ہے اور ہر آن اور ہر لحظہ اس کی گہرائی سے یہ صدا نکل رہی ہے۔

"ہم دنیا کی ہر نعمت سے محروم ہو جانے پر تیار ہیں سب آرام ہم سے چھین لو۔ ہمارا مال و دولت بھی ضبط کر لو ہم سب پر صبر کریں گے۔ مگر ہمیں غلام بنانے والو یاد رکھو ہم آزادی سے ہرگز دست ...

ملکی آزادی کے مذہبی رہنما

تم کے بجائے آپ

یہ ایک نفسی اصول ہے کہ جب کسی انسان کو ذلت آمیز الفاظ مخاطب کیا جاتا ہے تو رفتہ رفتہ غیر شعوری طور پر اس کا احساس خودی اور جذبہ خودداری معدوم ہو جاتا ہے اور پھر ایک عرصہ کی مداومت کے بعد شریفانہ طرز تخاطب اور غیر شریفانہ انداز کلام میں کوئی فرق نہیں محسوس کرتا جس کا لازمی نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان پستی اور انحطاط کے ایسے مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں وہ اس بے بسی اور ذلت کو اپنی زندگی کا ایک ناگزیر عنصر سمجھ کر قانع ہو جاتا ہے عوام الناس کے اس انسانی شرف و مجد اور جمہور کے اس شہری حق و مطالبہ کو بدیسی حکومت نے جس دیدہ دلیری کے ساتھ غصب کیا ہے وہ اظہر من الشمس ہے

غلامی کی بے بسی اور ذلت آمیز علامتوں میں سے ایک علامت یہ بھی ہے کہ عدالتوں اور کچہریوں سے جو سمن اور نوٹس فریقین مقدمہ کے نام جاری کئے جاتے ہیں۔ اس میں بجائے "آپ" کے "تم" کے لفظ سے مخاطب کئے جاتے ہیں۔

ہمیں مسرت ہے کہ حکومت بہار نے پبلک کی عمرانی زندگی کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لئے جہاں اور بہت سے امور میں دوسری حکومتوں سے سابقت اور پیش قدمی کی ہے وہاں ...

مسلم لیگیوں کی نارواحرکت

خریداران الجمعیۃ

سیپارۂ افکار

آجکل ریسرچ اور جدید انکشافات کا زمانہ ہے جدھر دیکھئے۔ نئی نئی باتیں دریافت ہو رہی ہیں اور نئی نئی تحقیقات کا بازار گرم ہے۔ کوئی صاحب کسی رصدگاہ سے فرماتے ہیں کہ اسے ساکنان خطۂ ارض شکر بجا لاؤ کہ بچ گئے ورنہ ہڈی اور خاک کا بھی پتہ نہ چلتا۔ بات یہ ہے کہ ہمارا کرۂ ارضی ایک بڑے سیارے سے ٹکراتے ٹکراتے رہ گیا۔ کوئی صاحب ہانکے پکارے کہہ رہے ہیں کہ سوویٹ روس کا ڈکٹیٹر اسٹالن نوکب کا مر چکا ہے۔ یہ اسٹالن کے نام پر ایک دوسرا شخص اودھم مچائے ہوئے ہے غرض جتنے منہ اتنے ہی انکشافات۔

بعض انکشافات اپنی نوعیت کے اعتبار سے بہت دلچسپ ہوتے ہیں مثلاً حال ہی میں ایک صاحب دفتر جمعیۃ علمائے ہند میں رونق افروز ہوئے اور انھوں نے دوران گفتگو میں ایک بہت ہی دلچسپ تحقیقات پیش کی کہ صاحب یہ جو گاندھی ہے نا ...

دروازے کے اندر

علم و نظر

ہندوستانیوں کا ہلاکت آفرین افلاس

خالدہ ادیب خانم کے تاثرات

ہندوستان کی ۹۰ فیصدی آبادی دیہاتوں میں بستی ہے یہاں کی امارت و ثروت اور غربت و افلاس کا اندازہ کسانوں کی حالت کا جائزہ لینے پر ہی ہو سکتا ہے بڑے بڑے شہروں کی سر فلک عمارتوں سے جو عیش و عشرت کے تمام ساز و سامان سے آراستہ ہوتی ہیں اور جن میں سائنس کے نام جدید ایجادات مہیا کئے جاتے ہیں اس وسیع اعظم کی اقتصادی حالت کا صحیح علم نہیں ہو سکتا۔

ہندوستان کے افلاس پر سینکڑوں کتابیں تصنیف ہو چکی ہیں۔ اور بہت سے سیاحوں نے ہندوستانی کسانوں کے حالات بھی قلمبند کئے ہیں۔

ذیل کا مضمون ترکی کی مشہور خاتون خالدہ ادیب خانم کی کتاب "اندرون ہند" کا ایک چھوٹا سا اقتباس ہے جسے ہم معاصر پیام کے شکریہ کے ساتھ درج کرتے ہیں۔ ناظرین الجمعیۃ کو یاد ہو گا کہ ۱۹۳۵ء کے آغاز میں خالدہ ادیب خانم جامعہ ملیہ دہلی کی دعوت پر ہندوستان تشریف لائی تھیں۔ یہاں آنے پر موصوفہ نے ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں کو بھی دیکھا ...

سل و دق

انسانی صحت پر ایک ماہر فن کے افکار

(۳)

دق

سل سے دق علیحدہ بیماری ہے ان کے علامات پہلے درجہ میں علیحدہ علیحدہ ہیں لیکن دوسرے درجہ میں یکساں ہو جاتی ہیں اس وجہ سے دوسرے درجہ میں ان کی شناخت بہت ہی اہم کام ہے دق میں بھی سل کی سی علامات موجود ہوتی ہیں۔ مگر دق کا اصول پیدائش سل سے بالکل جداگانہ ہے دق میں انسانی جسم کے عنصر یعنی اخلاطی مادوں میں سے چونہ، فولاد، گندھک اور نمک کی جو بہت ضروری عناصر ہیں پیداوار کم یا بالکل ہو جاتی ہے انسان کی زندگی کا دار و مدار قوت حیات پر ہے جس کو ویٹل فورس یا ویٹل پاور کہتے ہیں اور اسی روحانی قوت کا کام ہے ...

دق و سل میں فرق

یو، پی میں سود کے خلاف سرکاری جہاد

کانپور کی ہڑتال کے معاملہ میں حکومت یو، پی کی مداخلت کے امکان

لکھنؤ ۷ جون۔ یو۔ پی کیبنٹ کا ایک نہایت اہم اجلاس ۹ جون کو نینی تال میں منعقد ہوگا جس میں منجملہ دیگر مسائل کے کانپور کے ہڑتال کے معاملہ پر خاص طور پر غور ہوگا۔

وزارتی حلقوں کی رائے ہے کہ مالکان کارخانہ جات کے رویہ میں کافی تبدیلی ہو چکی ہے کیونکہ وہ معاملہ کو ثالث کے سپرد کرنے کو تیار رہے ہیں اور اگر مالکان کارخانہ اور مزدوردونوں معاملہ کو ثالث کے سپرد کرنے پر رضا مند ہو جائیں تو حکومت اس طریقہ کو منظور کرے گی۔ لیکن اگر مالکوں اور مزدوروں کے درمیان باہمی سمجھوتہ نہ ہوسکا تو حکومت بسر تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کی بناپر کارروائی وہ اس ریزولیوشن کے مطابق ہوگی جو پراونشل کانگریس کمیٹی نے پاس کیا تھا حکومت قانون کے ذریعہ کم از کم اجرت مقرر کرے گی اور جس طرح شوگر فیکٹری کنٹرول ایکٹ پاس کیا ہے اسی طرح کپڑے کے کارخانوں پر کنٹرول کا قانون پاس کردیا جائے گا۔ اگر مالکوں اور مزدوروں میں سمجھوتہ نہ ہوا تو حکومت سخت سے سخت کارروائی کرنے سے گریز نہیں کرے گی۔

کسانوں کے قرضہ کا قانون

اور ایک اور اہم کسانوں کو قرضہ کے بارے میں نجات دلانے کا بل ہے یہ بل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائیگا خیال ہے کہ یہ بل مدراس قانون کے طرز پر ہوگا۔ اس بل کا مقصد چھوٹے چھوٹے کسانوں کو ریلیف دینا ہے جن پر ۲۰ کروڑ قرضہ ہے اس بل کے مطابق اس تمام کا قرضہ یا تو ختم کردیا جائے گا یا کم کرادیا جائیگا ایک اور بل بڑے بڑے زمینداروں کے قرضہ کے متعلق بھی ہوگا خیال ہے کہ یو۔ پی اسمبلی کا اجلاس جون کے چوتھے ہفتہ سے شروع ہو جائے گا۔

یا تو آزاد ہوں گے یا اپنی جانوں کو قربان کر دینگے

اسٹیمر میں سوار ہوتے ہوئے پنڈت جواہر لال نہرو کا پیغام

بمبئی ۳ جون پنڈت جواہر لال نہرو جو آج دوپہر کو ۱۲ بجے اطالوی جہاز بیانکے مانو کے ذریعہ یورپ جا رہے ہیں انہیں الوداع کہنے کے لئے آج صبح بالارڈ پیر پر تقریباً ۵ ہزار اشخاص کا ہجوم تھا۔

بمبئی پراونشل کانگریس کمیٹی نے موصوف کی رخصتی تقریب کا ۱۱ بجے انتظام کیا تھا۔ اس سے قبل ہی لوگ جمع ہوگئے اور قومی نعروں اور جواہر لال نہرو زندہ باد کے نعروں سے آسمان سر پر اٹھا لیا۔ ٹھیک دس بجے پنڈت جواہر لال نہرو اپنی ہمشیرہ مسٹر کرشن ہتیش سنگھ اور اپنے بہنوئی مسٹر جی۔ پی ہتیش سنگھ کے ساتھ تشریف لائے۔ بمبئی کے باشندوں کے جوش محبت سے بہت متاثر ہوتے آپ نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا

میرے پیارے دوستو! میں کانگریس کی طرف سے اس کے اختیار کے ساتھ یورپ جا رہا ہوں مجھے امید ہے کہ جو امید مجھ سے وابستہ کر رکھی ہے اور جو اعتماد مجھ پر کیا ہے میں اسے سرانجام دوں گا۔ اور اس کا اہل ثابت ہوں گا۔ میں حتی الامکان جلد آ سکوں گا لیکن جنگ آزادی ہمیشہ کی طرح بے خوفی سے جاری رہنا چاہیے آپ کا کام ہے کہ علم کانگریس کو بلند رکھیں کہ جب تک جنگ آزادی انجام کو نہ پہنچ جائے گی دم نہ لیں گے۔

بعد ازاں موصوف قومی نعروں کے درمیان اسٹیمر میں داخل ہوگئے اور کئی مرتبہ ڈیک پر آ کر عوام کے جوش کا ہاتھ جوڑ کر خیر مقدم کرتے رہے۔

موٹے موٹے زمینداروں اور کانگریسی کسانوں کا محاذ جنگ

کانگریس چھوٹے زمینداروں اور کسانوں کی کانفرنس بلائیگی

زمینداروں کے بے معنی واویلا اور شور وغوغا نیز دھمکیوں کے ردعمل کے لئے عنقریب ہی لکھنؤ میں چھوٹے چھوٹے زمینداروں اور کاشتکاروں کی ایک عظیم الشان کانفرنس بلائی جائے گی جس میں ہر گاؤں سے کم از کم پچاس اور زیادہ سے زیادہ سو ڈیلی گیٹ شریک ہوں گے۔ اور اس طرح ظاہر کیا جائے گا۔ کہ حکومت یو۔ پی کے مجوزہ زرعی بل کو عوام کی اجتماعی تائید اور حمایت حاصل ہے اور زمینداروں کا واویلا بالکل بے حقیقت ہے یہ اہم اظہار خیال تھا جو آج بابو موہن لال سکسینہ صدر یو۔ پی صوبہ کانگریس کمیٹی نے نمائندہ اخبار سے ایک خاص انٹرویو میں فرمایا۔

ہر ہٹلر اور جرمنی کے فوجی افسروں کی روزانہ کانفرنسیں

اسپین کی موجودہ حالت سے زبردست تشویش

برلن ۴ جون معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس ہر ہفتہ ہر ہٹلر اپنے فوجی کمانڈروں اور افسروں کے ساتھ روزانہ کانفرنسیں کرتے رہے ہیں۔ فیلڈ مارشل گورنگ، جنرل وان برچیٹس ایڈمرل ایڈر، اور دیگر افسروں نے کئی مرتبہ ملاقات کی۔ جرمنی کے سیاسی حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ گو اس وقت جرمنی کے روبرو زیکوسلاویکیا کا معاملہ پیش ہے لیکن اسپین کی صورت حالات بھی ہر ہٹلر کی فوری تشویش کا باعث بنی ہوئی ہے۔ کیونکہ جنرل فرانکو کا غیر متوقع طور پر سخت مقابلہ شروع ہوگیا ہے جس نے ہر ہٹلر کو تشویش میں ڈال دیا ہے۔

ڈاکٹر نجم الدین و دیگر مسلم کارکنوں کی گرفتاری

کانگریسی حکومت میں کانگریسیوں کی گرفتاری

میرٹھ ۳ جون۔ کچھ روز پہلے ڈاکٹر نجم الدین احمد جنرل سکرٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی میرٹھ، ان کے فرزند اور بھائی نیز دیگر مسلم کارکنوں کو گھنٹولی کے حادثہ میں مسلم لیگیوں نے زدوکوب کیا تھا۔ اب مسلم لیگ کی طرف سے ڈاکٹر نجم الدین سید احمد حسین اور دیگر گیارہ مسلم کارکنوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔

مسٹر ڈنشو مسرن، بابو بجیاناتھ ایڈوکیٹ ممبر کونسل، مسٹر مقصود علی، مسٹر سمیع ایڈوکیٹ، سر آصف علی ممبر اسمبلی دہلی، پنڈت پیارے لال شرما ایڈوکیٹ ممبر اسمبلی اور دیگر سرکردہ کانگریسی کارکنوں پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جو اس مقدمہ کی پیروی کرے گی۔

برطانیہ میں جنگ کی زبردست تیاریاں

ہنگامی صورت حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے ہوائی فوج میں اضافہ

ہوا بازوں کی بھرتی اور ترتیب کا معقول انتظام

لندن ۳ جون ہوائی فوج کے کمانڈر افسروں نے کل سپہر وزیر ہند پر واز سے ملاقات کی پہلے انھوں نے نائب وزیر صیغہ پرواز سے ملاقات کی اس کے بعد صیغہ پرواز سر کنگسلے ووڈ سے ملاقات کی۔ نائب وزیر ہند نے ان کو بتلایا کہ ہوائی فوج میں کیا کیا بہتری [illegible]

اور جن پر جلدی ہی عمل درآمد کیا جائے گا۔ مندرجہ ذیل ہیں۔ (۱) اس خیال کے پیش نظر کہ تمام سکواڈرن ہر وقت پوری طاقت سے مسلح رہیں یہ تجویز ہے کہ تربیت یافتہ افسروں اور ہوا بازوں کی موجودہ تعداد کے علاوہ مزید افسروں اور ہوا بازوں کو تربیت دی جائے۔ [illegible]

ہندو مسلم اتحاد

سر ناظم الدین اور مسٹر کھیر کی ملاقات

بمبئی ۳ جون خواجہ سر ناظم الدین ہوم منسٹر بنگال اور سید عبدالعزیز سابق وزیر تعلیم بہار نے آج بمبئی کے وزیر اعظم مسٹر بی۔ جی کھیر اور ہوم منسٹر کے ایم منشی سے ملاقات کی سر ناظم الدین نے ان بہت سی مفید تجویزوں پر تبادلہ خیالات کیا۔ جو بمبئی گورنمنٹ نے اختیار کی ہیں اس کے علاوہ دونوں صوبوں کے انتظامی معاملات پر تبادلہ خیالات کیا گیا۔

یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ مسٹر بی۔ جی کھیر کل تمام مسلم وزیروں اور مسلم لیگ کے دیگر ممبران کو جو لیگ کی کونسل کے سلسلہ میں یہاں آئے ہیں چار کی دعوت پر مدعو کر رہے ہیں۔

ملک برکت علی۔ مسٹر عبدالستار۔ مولانا شوکت علی۔ نواب محمد اسمٰعیل اور سید عبدالعزیز سر سکندر حیات خاں اور مسٹر فضل الحق کل آ ہیں گے۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی ایگزیکٹو کونسل کی بمبئی میٹنگ ہے جس میں ہندو مسلم اتحاد کے مسئلہ پر غور ہوگا۔ خیال ہے کہ ایگزیکٹو کونسل میں یو۔ پی اور پنجاب کے جو ممبران ہیں وہ بہت اہم پارٹ ادا کریں گے۔ اور کونسل کے فیصلوں پر ان کا سب سے زیادہ اثر پڑے گا۔ ابھی یہ کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ گفت وشنید کا کیا نتیجہ ہوگا۔ مگر عام رائے یہ ہے کہ اس موقع کو ہاتھ سے نہیں کھونا چاہیے۔

مولانا شوکت علی نے نمائندہ پریس سے دوران انٹرویو میں فرمایا کہ میں اس بات سے بہت زیادہ پریشان ہوں کہ حکومت بمبئی ایسے وقت میں مسلم اخباروں سے ضمانت طلب کر رہی ہے جبکہ سمجھوتہ کی گفت وشنید شروع ہو رہی ہے کیونکہ میں ان لوگوں میں سے ہوں جن کی ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان باعزت سمجھوتہ ہو جائے۔

مسٹر محمد علی جناح کی اسلام سوز سرگرمیاں

جمعیۃ علماء آسام کی تجویز

مسٹر جناح نے کلکتہ اسپیشل لیگ کانفرنس میں علمائے دین کی شرعی اطاعت سے عامہ اہل اسلام کو منحرف کرنے اور پردہ شرعی کو مٹانے میں کامیابی پر جو اظہار فخر کیا ہے یہ جلسہ اس کی پرزور تردید کرتا ہے اور مسٹر جناح کی ایسی غیر اسلامی جرأت پر اظہار نفرت کرتا ہے اور اہل اسلام سے ایسے بد دین عقیدوں کے گروہ سے پرہیز رہنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ عبدالسبحان غازی سکرٹری جمعیۃ علمائے آسام۔

لکھنؤ میں شیعہ سنی نزاع

لکھنؤ ۴ جون۔ لکھنؤ کے شیعہ سنیوں کے جھگڑے کی صورت حالات میں کوئی بہتری نہیں ہوئی دونوں فریق اپنے اپنے رویہ پر اڑے ہوئے ہیں کل شام چھ سنیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ حکام کا خیال ہے کہ جن علاقوں میں جھگڑے کا اندیشہ ہے صرف وہاں تعزیری پولیس بٹھادی جائے۔ اور اس کا خرچ مسلمانوں کے دونوں فریق ادا کریں خیال ہے کہ عنقریب عام گرفتاری اور پکڑ دھکڑ شروع کردی جائیگی۔ ہنگامی صورت حالات کا مقابلہ کرنے اور موجودہ پولیس کو امداد دینے کے لئے باہر سے مزید پولیس بلائی جا رہی ہے۔

ہندو کا اغوا

پشاور ۴ جون۔ اطلاع ملی ہے کہ موضع گل امام ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں کا ایک ہندو جس کا نام [illegible] اپنے مزارعین کے ساتھ اناج بے لدے ہوئے تین اونٹ لے کر گھر واپس آ رہا تھا کہ سرحد پار کے چالیس لوگوں نے اغوا کرلیا۔ ایک مسلمان کے بھیس کے لدے ہوئے دو اونٹوں کو کچھ ڈاکوؤں نے چھیڑا تک نہیں۔ فصل کے وقت ایسی وارداتوں کے ہونے سے ضلع کے ہندوؤں اور سکھوں میں بہت دہشت پھیلی ہوئی ہے۔ پچھلے سال بھی فصل کے وقت ایسی ہی وارداتیں ہوئی تھیں۔

دیسی ساختہ کے بم رکھنے کا مقدمہ

گورنر پنجاب نے سماعت کی اجازت دیدی

لاہور ۴ جون۔ گوالمنڈی کے ایک ہندو نوجوان جگندیال کے خلاف قانون مادہ آتش گیری کی دفعہ ۵ کے ماتحت گورنر پنجاب نے سماعت کی اجازت دیدی ہے ملزم کے خلاف دیسی ساخت کا ایک بم رکھنے کا الزام تھا۔ مقدمہ کی سماعت سردار عبدالصمد خاں سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں ۱۲ جون کو ہوگی۔ استغاثہ کی طرف سے شہادتیں طلب کی جائیں گی۔

پنجاب کے کانگریسی جھگڑوں کی تحقیقات

الیکشن ٹریبونل نے کام شروع کردیا

بمبئی ۴ جون مسٹر جے رام داس۔ دولت رام نے پنجاب کانگریس کے گذشتہ انتخابات کے سلسلہ میں جھگڑوں کی تحقیقات کرنے کے لئے لالہ دیش بندھو گپتا ممبر اسمبلی کی صدارت میں جو الیکشن ٹریبونل مقرر کیا تھا۔ اس نے آج سے کام شروع کردیا ہے ادھر تمام دن اس کام میں مصروف رہا۔

اسکندرونہ میں مارشل لاء

انطاکیہ ۳ جون۔ فوجی افسروں نے اسکندرونہ میں مارشل لاء کا نفاذ کردیا ہے انطاکیہ کے قریب لڑائی جھگڑے ہونے کے بعد اسکندرونہ میں خوف وہراس کا عالم طاری ہوگیا ہے تمام فرقوں کے حقوق اور آزادی برقرار رکھنے کے لئے ہائی کمشنر نے یہ بہترین علاج سوچا ہے سول حکام نے اپنے اختیارات فوجی حکام کو منتقل کردئیے ہیں جو موسیو ڈیلی گیٹ ہائی کمشنر کی جگہ کمانڈر کلیکٹ مقرر کئے گئے ہیں۔

خیال ہے کہ اس قسم کی تدبیروں سے پیرس اور انقرہ کے درمیان سمجھوتہ کے لئے زمین تیار کی جائے گی۔

ہریجن طلبا سے فیس نہیں لی جائیگی

حکومت مدراس کا مستحسن فیصلہ

مدراس ۴ جون۔ خبر ہے کہ حکومت مدراس نے فیصلہ کیا ہے کہ کالجوں میں ہریجن طلباء سے فیس نہیں لی جایا کرے اس اعلان پر جلدی ہی عمل درآمد ہونے والا ہے۔

بمبئی میں لیگی لیڈروں کی آمد

بمبئی ۔ ۴ جون مسلم لیگ کونسل کے زیادہ تر ممبران اجلاس میں شرکت کے لئے یہاں پہنچ گئے ہیں باقی کل صبح تک یہاں پہنچ جائیں گے آج صبح جو اصحاب یہاں آئے ہیں ان میں سر ناظم الدین راجہ محمودآباد۔ سر عبدالرحمن صدیقی۔ سر عبدالمتین چودھری۔

تاریخ کا ایک غیر معروف باب

جنگ چین وجاپان میں برطانیہ کی پوزیشن

جاپان کو چین کا راستہ برطانیہ نے دکھایا

ہر انگریز شہنشاہ چین پر جاپان کے ملکی حملے کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ مگر کسی ایسے شخص کو جسے برطانی سلطنت پر ناز ہے اظہار نفرت کا کوئی حق نہیں پہونچتا۔ چین میں برطانی شہنشاہیت نے جاپانی ترکتازیوں کیلئے نمونہ عمل کا کام انجام دیا ہے۔ [illegible]

دروازے اور کھولنے پڑے اور ایک انگریز کو چنگی کے انسپکٹر جنرل کی حیثیت سے چینیوں کی مرضی کے خلاف مقرر کر لیا گیا۔ اب برطانی سرمایہ داروں کو اپنے سرمایہ کے فروغ کا اچھا موقع ہاتھ آیا۔ انہوں نے ریلوں کی تعمیر کرکے چینیوں سے [illegible]

دس ماہ کا کام

صوبہ بہار کی مسلم کش کانگریسی وزارت کا کارنامہ

مسلم اداروں، مسلم اسکولوں اور مسلمان مصنفین کی امداد

بہار کی وزارت نے صوبے کے اسلامی اداروں کے ساتھ جو منصفانہ اور فیاضانہ رویہ اختیار کر رکھا ہے اس کی تفصیل دلچسپی سے خالی نہ ہوگی۔ سرسری طور پر ایک بالکل ہی غیر مکمل فہرست پیش کیجاتی ہے:۔

مدرسہ اسلامیہ دربھنگہ (کتابوں کے لئے)	۲۰۰ روپئے
انجمن الفلاح استھانواں	۵۰۰ "
مدرسہ جامع العلوم مظفر پور	۲۰۰ "
رسول پور اردو اسکول کی عمارت کے لئے	۱۰۰ "
حمزئی رفاہ مکتب	۵۰ "
[illegible]	[illegible]

[illegible]

مدرسہ اسلامیہ دربھنگہ	۵۰۰ "
ایڈیٹر رسالہ ندیم	۲۵۰ "
مسلم لائبریری مظفر پور	۵۰ "

[illegible] ان تصانیف کی اشاعت کیلئے دی گئی جو زمانہ کی عدم توجہی کی بنا پر صندوقوں میں مدفون تھیں۔ یہ واضح رہے کہ یہ دو ہزار کی رقم اس پانچ ہزار کے علاوہ ہے جو اردو کی ترقی و ترویج کیلئے حکومت نے منظور کی ہے۔

مسلمانوں کی طرف سے وزارت کا رویہ

چونکہ ملک کے بعض اخباروں کو یہ شکایت ہے کہ بہار کی کانگریسی وزارت مسلمانوں کے حقوق اور مفاد کی طرف سے غافل ہے اس لئے یہ مناسب سمجھا جاتا ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے اس کا جو رویہ ہوا ہے اس پر ایک ہلکی سی روشنی ڈالی جائے۔

صوبہ کی اسلامی آبادی کو معلوم ہونا چاہیئے کہ موجودہ وزارت اس کے مفاد کی نگران اس کے حقوق کی امین اور اس کی اقتصادی علمی اور سیاسی ارتقا کی خواہاں ہے وہ مسلمانوں کے تمام جائز مطالبات کا احترام کر رہی ہے اور کرتی رہے گی۔ اس سلسلہ میں ابتداء سے جو پالیسی پیش نظر رہی ہے اس کی تفصیل ذیل میں درج کیجاتی ہے۔

(۱) وزارت نے صوبے کی ریونیو عدالتوں میں اردو رسم خط کو جاری کردیا۔

(۲) وزارت نے زبان اردو کی ترقی اور ترویج کیلئے ۵ ہزار گرانٹ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔

(۳) وزارت نے اس سال کے بجٹ میں دس ہزار کی رقم مومن برادری کی بہبودی کے لئے نکالی ہے اس رقم سے مومن طلبا کو جو اپنی اقتصادی پستی کی بنا پر آگے بڑھنے سے مجبور ہیں تعلیمی وظائف دیئے جائیں گے۔

(۴) عرصہ سے یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ پٹنہ یونیورسٹی میں اردو ایم۔ اے اور اردو آنرس کے کلاس کھولدیے جائیں لیکن اس سلسلہ میں کوئی اقدام ایسا نہ ہوسکا تھا۔ کانگریسی وزارت نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ایک اردو لکچرر کی جگہ کا اضافہ کیا ہے۔ آئندہ سشن سے پٹنہ کالج میں اردو ایم۔ اے کے طلباء کا داخلہ شروع ہو جائیگا۔

(۵) صوبائی سول سروس اور ماتحت صوبائی سول سروس میں مسلمانوں کی کافی نمائندگی کا خاص لحاظ کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس سال کی ترقیوں اور نئی تقرریوں میں مسلمانوں کا تناسب ۲۵ فیصدی سے ۳۰ فیصدی تک ہے۔

صوبائی سول سروس اور ماتحت سروس میں علی الترتیب چھ اور ترقیاں ہوئیں اور ان میں مسلمانوں کو علی الترتیب ۳۳ اور [illegible]

شریعت اسلامی کے دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین [illegible]

نمبر ۱ اس کو حق طلاق ہوگا یا نہیں یا نکاح میں کسی قسم کی خرابی تو نہیں لازم آئیگی۔ اگر کسی کو حق طلاق تحریر دیجائے تو کیا موکل اس حق کو باطل کرسکتا ہے یا نہیں بینوا توجروا والصواب

الجواب

اگر زید اپنی لڑکی کا نکاح اس شخص کے ساتھ اس شرط پر کردیگا تو نکاح صحیح ہو جاویگا اور یہ شخص زید کو اختیار طلاق دیدیگا تو زید کو اختیار طلاق دیدینے کا بھی حاصل ہو جائیگا۔

۲۔ اگر عورت کے ولی نے اختیار لیا ہے شوہر سے الفاع طلاق کا بوجہ خوف مضرت رسانی وحق تلفی کے بعد از نکاح تو شوہر موکل اس اختیار کو باطل نہیں کرسکے گا۔ اور اگر شوہر خود ہی کسی کو اختیار طلاق دیدے گا تو اس ثانی صورت میں شوہر موکل اپنے وکیل کو اس اختیار سے معزول کرسکے گا (قولہ فی طلاق وعتاق) لی داخلۃ علی المنظور الیضاً فکانہ قال ولو کانت الوکالۃ بطلاق وعتاق ای بحذف العزل ... والعتاق ... تطبیق بین القولین فقط واللہ اعلم احابہ وکتبہ

حبیب المرسلین عفی عنہ نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

مہر دار الافتاء مدرسہ امینیہ اسلامیہ دہلی

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ پیش امام صاحب نے عشاء کی پہلی رکعت میں قرأت کی تین آیات کی قدر نہیں پڑھی تھی بھول گئے۔ مقتدی نے لقمہ دیا پیش امام صاحب نے لقمہ لیا آیا لقمہ لینے سے سہو آئیگا یا نہیں بینوا توجروا

الجواب

لقمہ لینے سے سہو نہیں آتا۔

نذر احمد سعید کان اللہ لہ دہلی

[illegible]

کانپور کے ملوں کے علاقہ میں لیڈی پولیس تعینات کردی گئی

۷ رجون کو تمام صوبہ میں کانپور لیبر ڈے منایا جائیگا

کانپور ۸ رجون۔ چونکہ عورتیں بھی کارخانوں کے دروازوں پر پکٹنگ کر رہی ہیں۔ لہذا ملوں پر ۱۶ کانسٹبل عورتیں تعینات کی گئی ہیں۔ جن میں سے ۲ ہندو، ۶ عیسائی اور تین مسلمان ہیں۔ فی الحال لیڈی پولیس سپرنٹنڈنٹ پولیس نے عارضی طور پر مقرر کی ہے لیکن اگر ان کا کام اچھا ثابت ہوا تو ممکن ہے کہ شہر میں لیڈی پولیس مستقل طور پر مقرر کردی جائے اور ممکن ہے کہ مجرم عورتوں کی گرفت میں ... سے زیادہ مدد ملے۔

صوبہ کانگریس کمیٹی نے جو کمیٹی مزدوروں کی ہڑتال کے حالات سے رابطہ رکھنے کے لئے بنائی ہے۔ اس کی میٹنگ بابو موہن لال سکسینہ کی صدارت میں ہوئی اس کمیٹی کی طرف سے ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں درج ہے کہ ملوں کے تمام علاقہ میں فضا نہایت پر امن ہے اور مزدوروں نے پکٹنگ کرنے میں اور اپنے عام رویہ میں بہت شائستگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ سٹی کانگریس کمیٹی نے شہر کا نپور میں ملبیت کا کام شروع کر دیا ہے۔ اسی رپورٹ میں یہ بھی درج ہے کہ عام تاثرات یہی ہیں کہ یہ جدوجہد بہت طول کھینچے گی۔ اس کمیٹی نے یہ تجویز کی ہے کہ ۷ رجون کو کانپور کے مزدوروں کا دن تمام صوبہ میں منایا جائے اور اس روز ہڑتالیوں کے خاندانوں کے لئے چندہ کی اپیل کی جائیگی۔ آج شام کو بابو موہن لال سکسینہ مزدوروں کے ایک عام جلسہ میں تقریر کریں گے۔

چودہ نکات میں بارہ جدید مطالبات کا اضافہ

آل انڈیا مسلم لیگ کی اگزیکٹیو کونسل کے اجلاس کی کارروائی

بمبئی ۸ رجون۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی اگزیکٹیو کونسل کی میٹنگ مسٹر جناح کی صدارت میں ہوئی میٹنگ کے اختتام پر مندرجہ ذیل بیان شائع کیا گیا:۔

آج صبح مسٹر جناح کی جائے رہائش پر مسلم لیگ کی اگزیکٹیو کونسل کا اجلاس ہوا جس میں سر حاجی عبداللہ ہارون۔ مولانا شوکت علی۔ مولانا سید عبدالرؤف شاہ۔ شیخ عبدالماجد ملک برکت علی۔ سر کریم بھائی ابراہیم۔ مسٹر اورنگ زیب خاں سید عبدالعزیز۔ مسٹر عبدالمتین چودھری۔ راجہ صاحب محمود آباد چودھری خلیق الزماں۔ سر ایم۔ اے کے دہلوی مسٹر فضل حق۔ مسٹر عبدالستار سیٹھ اور سر ناظم الدین ممبران کونسل نے شرکت کی میٹنگ میں اتفاق رائے سے صدر کانگریس کے مراسلہ کا جواب دینے کا فیصلہ کیا گیا۔

میٹنگ شروع ہونے سے پہلے مسٹر جناح نے نواب احمد یار خاں دولتانہ۔ مولانا ظفر علی۔ اور نواب صاحب ممدوٹ سے جو کونسل کے ممبران نہیں ہیں مشورہ کیا اور ان لوگوں کے خیالات معلوم کئے۔ کل کی میٹنگ میں انفعامی طور پر فیصلہ ہو جائے گا سب لوگ اس بات پر متفق تھے کہ مسلم لیگ کی پوزیشن کو اپنی جگہ پر قرار رکھا جائے۔

سوہیں مطالبات پیش کئے ہیں۔

(۱) بندے ماترم کا گیت ترک کر دیا جائے (۲) جن صوبوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ ہاں کسی قسم کی رد و بدل نہ کیجائے (۳) مسلمانوں کو گائے ذبح کرنے کی اجازت ہو (۴) مسلمانوں کو اذان دینے اور اپنی مذہبی رسومات ادا کرنے کی پوری آزادی ہو (۵) مسلم قانون اور تمدن کی قانون کے ذریعہ حفاظت کیجائے (۶) سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کی تعداد مقرر کیجائے (۷) کانگریس کمیونل ایوارڈ کی مخالفت بالکل ترک کر دے اور یہ کہنا چھوڑ دے کہ ایوارڈ قومیت کے منافی ہے۔ (۸) قانونی طور پر اس امر کا یقین دلایا جائے کہ اردو رسم الخط کو کسی طریقہ پر کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائیگا۔ (۹) کمیونل ایوارڈ کی دفعات کے مطابق میونسپل کمیٹیوں میں نمائندگی ہو یعنی جداگانہ انتخاب اور تحفظات کا طریقہ قائم رہے (۱۰) ترنگے جھنڈے میں تبدیلی کیجائے یا مسلم لیگ کے جھنڈے کو بھی اتنی ہی اہمیت دیجائے (۱۱) ہندوستان کے مسلمانوں کی نمائندہ جماعت صرف مسلم لیگ کو ہی تسلیم کیا جائے (۱۲) کانگریسی صوبوں میں مسلمانوں کو ملا کر منسٹری وزارتیں قائم کیجائیں۔

مسٹر جناح کے چودہ نکات بدستور قائم ہیں۔ یہ بارہ مطالبات ان کے علاوہ پیش کئے گئے ہیں مسلم لیگ کی اگزیکٹیو کونسل کے اس فیصلے نے ہندو مسلم مسئلہ کے حل کے لئے آئندہ کسی بھی گفت و شنید کا دروازہ بند کر دیا ہے۔

کیا سمجھوتہ نہیں ہوگا

یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگ نے کانگریس پریذیڈنٹ کے مراسلہ کے جواب میں اپنی طرف سے مندرجہ ...

اقلیت اور اکثریت کا مسئلہ مستقل طور پر طے کرنیکی جدوجہد

بمبئی میں لیگی لیڈروں کا زبردست اجتماع

بمبئی ۸ رجون کل سے یہاں جو آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اہم اجلاس فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل تلاش کرنے کے لئے منعقد ہو رہا ہے اس میں شرکت کی غرض سے اب تک حسب ذیل خاص خاص لیڈر آچکے ہیں۔

سر ناظم الدین۔ راجہ صاحب محمود آباد۔ مسٹر عبدالرحمن صدیقی۔ مسٹر عبدالمتین چودھری۔ مسٹر عبدالستار۔ مولانا شوکت علی۔ نواب اسمٰعیل خاں۔ سید عبدالعزیز۔

معلوم ہوا ہے وزیر اعظم بنگال اور وزیر اعظم پنجاب کل یہاں پہونچ جائیں گے۔ سیاسی بابوا مسٹر جناح میں جو فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کی تلاش کے سلسلے میں بات چیت ہوئی تھی اسے آگے بڑھنے سے معطل رکھا گیا تھا اور آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا یہ اجلاس ضروری سمجھا گیا تھا۔ اب فیصلہ مسلمان سیاستدانوں کے قبضہ میں نظر آتا ہے۔ عام رائے یہ پائی جاتی ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کی صورت نکالنے میں کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھا جائے۔ مسلم لیگ کے لیڈر اس کے لئے تیار معلوم ہوتے ہیں کہ باقی جو مسائل کو تصفیہ بعد میں کر لیا جائے گا۔

لندن ۸ رجون۔ دارالعوام میں کپتان ... ہوائی حملوں کے متعلق دریافت کرنے پر مسٹر چیمبرلین نے فرمایا کہ ٹوکیو میں مقیم برطانوی سفیر کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ شہر کے گنجان علاقوں میں بلا امتیاز بمباری کے خلاف پرزور پروٹسٹ کیا جائے۔

ایک برطانوی بحری جہاز پر بمباری

میڈرڈ ۲۹ رمئی۔ چند دن ہوئے جبکہ ایک برطانوی جہاز کو ایک حادثہ پیش آیا تھا جس کی وجہ سے جہاز سفر جاری رکھنے کے قابل نہیں رہا تھا۔ اس جہاز کے متعلق یہ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ بمباری کے دوران میں جہاز پر ایک بم گرا جس کی وجہ سے جہاز پانی میں ڈوب گیا۔

محترمہ ستیہ وتی کی ضمانت منظور کرلی گئی

لاہور ۸ رجون معلوم ہوا ہے کہ لاہور ہائیکورٹ نے محترمہ ستیہ وتی کی ضمانت منظور کر لی ہے۔ آپ کو حال ہی میں سزا ہوئی تھی جس میں آپ نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

کوڑھ و سنہری کا مجرب علاج

مرض کتنا ہی خوفناک ہو چکا ہو ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو گئے ہوں ... ہماری دوا استعمال کریں ... قیمت ... پتہ: منیجر دفتر اکسیر جذام لہریا سرائے (بہار)

محمڈن اسپورٹنگ فٹ بال ٹیم

کون شخص ہے اس کو اپنے فٹ بال میں تمام ٹیموں کو نیچے دکھا دیا ہے۔ اسی طرح تاج شو کمپنی نے اچھا و سستا مال سپلائی کر کے تمام سلیپر مرچنٹوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ نیا آج ہی سلیپروں کی لسٹ طلب فرما کر آپ بھی فائدہ اٹھائیں۔

المشتہر چراغ الدین تاج تاج شو کمپنی ۹ ڈی کارلز لانس بلڈنگس کلکتہ

محض تعلیم فضول ہے جب تک

تربیت نہ ہو۔ مسلمان بچے مذہب سے واقف نہ ہوں۔ ایکسپیرینسڈ کی تعلیم مذہبی تعلیم و تربیت قابل استادوں کے ہاتھ میں ہو۔ نادار طلباء کے لئے مخصوص انتظام ہے۔

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

قواعد و ضوابط مفت طلب فرمائیے

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یو۔پی)

علامہ اقبال کا چہلم

انجمن حیات الاسلام دہلی میں چہل روزہ فاتحہ خوانی کا آخری دن

دہلی ۸ رجون۔ حضرت علامہ اقبال مرحوم مغفور کی تعزیت کے سلسلہ میں ۲۳ اپریل سنہ ۱۹۳۸ء کو جو غیر معمولی جلسہ انجمن حیات الاسلام دہلی میں منعقد ہوا تھا۔ اس کے اعلان و تجویز کے بموجب ۲۳ اپریل سے ۲ رجون تک مسلسل چالیس روز تک یتیم خانہ و مدرسہ حیات الاسلام میں قرآن خوانی ہوئی اور ۲ رجون کو ایک غیر معمولی نشست میں فاتحہ خوانی کر کے چالیس ختم قرآن کا ثواب حضرت علامہ مرحوم اقبال کی روح کو بخشا گیا۔ (نامہ نگار)

موٹر کار کا انعام نکل آیا

۱۴ رمئی سنہ ۱۹۳۸ء کو حسب اعلان ... حضرت مولانا حکیم محمد عبدالرحمن صاحب شاہی حکیم راولپنڈی نے سر پہر ... آپ کے پاس موجود تھا اپنے دست مبارک سے ... انعامی ٹکٹ نمبر ۲۵۰ نکالا ہے۔ ... جنرل منیجر صوفی اینڈ کو ... راولپنڈی

جمشید پور میں ہڑتال کا خطرہ

جمشید پور ... رمئی انڈین آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی کے مزدوروں کی ایک لیبر ایسوسی ایشن جمشید پور کے زیر اہتمام منعقد جلسہ میں فیصلہ کیا گیا کہ ... رجون تک مزدوروں کی شکایات پوری کر دی جائیں ورنہ ... رجون سے ہڑتال شروع کر دیجائے گی۔ ...

صوبجات متحدہ میں کانگریس کی تنظیم

صوبہ میں کانگریس کی تنظیم کو زیادہ مضبوط کرنے کی غرض سے صوبہ کانگریس کمیٹی نے تمام ضلعوں کو ۸ حلقوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ ہر حلقہ کے لئے ایک تنظیمی انسپکٹر مقرر کیا گیا ہے جس کا یہ کام ہوگا کہ اپنے حلقہ میں برابر دورہ کرتا رہے تمام ضلع، شہر اور منڈل کانگریس کمیٹیوں کے دفتروں کا معائنہ کرے ان کے حساب کتاب اور دوسرے رجسٹروں کی جانچ پڑتال کرے مقامی شکایتوں اور جھگڑوں کی تحقیقات کرے اور اپنے حلقہ کی کانگریس کمیٹیوں کے کام اور حالات کے متعلق صوبہ کانگریس کمیٹی کو باقاعدہ ایک پندرہ روزہ رپورٹ بھیجیں۔

اس سلسلہ میں تمام ضلع اور منڈل کانگریس کمیٹیوں کو ایک گشتی چٹھی کے ذریعہ یہ ہدایت کر دی گئی ہے کہ اپنے ضلع کے انسپکٹر کو ہر طرح مدد کریں اور اس کو کام میں ہر قسم کی سہولت بہم پہونچائیں۔

حلقوں اور انسپکٹروں کے نام حسب ذیل ہیں۔

حلقہ نمبر	صدر دفتر	نام انسپکٹر
نمبر ۱۔ الہ آباد۔ باندہ۔ ہمیرپور۔ جالون۔ جھانسی۔ کانپور۔ پرتاپ گڈھ	الہ آباد	روپ نرائن زبانی صاحب
نمبر ۲۔ لکھنؤ۔ اناؤ۔ رائے بریلی۔ بارہ بنکی۔ بہرائچ۔ گونڈہ۔ فیض آباد۔ سلطان پور	لکھنؤ	ترجن سنگھ دیو صاحب
نمبر ۳۔ بنارس۔ مرزاپور۔ جونپور۔ غازی پور۔ بلیا۔ اعظم گڈھ۔ بستی۔ گورکھپور	گورکھپور	تارکیشور پانڈے صاحب
نمبر ۴۔ متھرا۔ آگرہ۔ اٹاوہ۔ مین پوری۔ علیگڈھ۔ ایٹہ۔ بدایوں۔ فرخ آباد	علیگڈھ	محمد فاروق صاحب
نمبر ۵۔ الموڑہ۔ نینی تال۔ بریلی۔ پیلی بھیت۔ شاہجہاں پور۔ کھیری۔ سیتا پور۔ ہردوئی	بریلی	...
نمبر ۶۔ میرٹھ۔ دہرہ دون۔ سہارنپور۔ مظفر نگر۔ بلند شہر۔ بجنور۔ مراد آباد۔ گڑھوال	میرٹھ	محی الدین ... صاحب

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

ناک میں مسام ... ہماری دوا ... (متن اشتہار ناخواندہ) ... بھگتوں کی دکان ... جالندھر شہر

الجمعیۃ کا اشتہار سو فیصدی کامیاب ہے

لکھنؤ میں چودہ روز کیلئے پھر کرفیو آرڈر کا نفاذ

شیعہ سنی مناقشت کی وجہ سے نقض امن کا اندیشہ

لکھنؤ ۲ رجون۔ چونکہ شیعوں اور سنیوں کی باہمی کشیدگی کی وجہ سے نقض امن کا اندیشہ ہر وقت لاحق رہتا ہے۔ اس لئے حکام نے فیصلہ کر لیا ہے کہ شہر میں پھر کرفیو آرڈر نافذ کر دیا جائے۔ اس پابندی کا اطلاق شام کے ساڑھے سات بجے سے صبح ساڑھے پانچ بجے تک ہوگا۔ اور سر دست اس کی میعاد چودہ روز ہوگی۔

بروئے دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری پانچ سے زیادہ افراد کا اکٹھے ہونا یا اکٹھے ہو کر چلنا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

بنگال میں ایک اور آرڈی ننس

گورنر بنگال کا اعلان۔ مزارعین بل کی نامنظوری

کلکتہ ۳ رجون۔ گورنر بنگال نے آج ایک نیا آرڈی ننس نافذ کیا ہے جو بنگال کے مزارعان کا آرڈی ننس مجریہ ۱۹۳۸ء ہوگا۔ اس آرڈی ننس میں مذکور ہے کہ چونکہ بنگال کے قانون مزارعان کے ترمیمی بل کے متعلق آئینی ضابطہ پر عمل درآمد کرنے کے لئے وقت درکار ہے اور اس کی منظوری دینے کے سوال کا فیصلہ ۳۱ رمئی تک نہیں کیا جا سکا جبکہ بل میں منظور ہے۔ اس لئے اس آرڈی ننس کا مقصد انتقال آراضیات کی ان دستاویزات کی رجسٹری قانوناً کی میعاد میں توسیع کرنا ہے۔ جن کی رجسٹری قانوناً لازمی ہے۔

اس آرڈی ننس کے نفاذ سے قبل گورنر جنرل کی منظوری حاصل کر لی گئی ہے۔ کیونکہ انتقال اراضیات کی دستاویزات کی رجسٹری کا معاملہ اس آرڈی ننس کے نفاذ سے ... حکومت بنگال قانون مزارعان کے ترمیمی بل کی تصدیق کر دیگی۔ صوبجاتی آزادی کے نفاذ کے بعد یہ پہلا آرڈی ننس نافذ کیا گیا ہے۔

مجوزہ فیڈریشن کے مسئلہ پر برطانوی شہنشاہیت سے کوئی مفاہمت نہیں ہوسکتی

مسٹر بھولا بھائی دیسائی کے بیان پر نکتہ چینی

کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی اگزیکٹیو کمیٹی کی اہم تجویز

پٹنہ ۲ رجون۔ حال میں سونی پور میں آل انڈیا کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی اگزیکٹیو کمیٹی کی جو میٹنگ ہوئی تھی اس میں کئی اہم ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

کمیٹی نے فیڈریشن کے بارے میں بھی ایک ریزولیوشن پاس کیا جو کہ حسب ذیل ہے۔

کمیٹی مسٹر بھولا بھائی دیسائی کے بیان کو تشویش کی نظر سے دیکھتی ہے۔ کیونکہ اس میں بالواسطہ طور پر یہ تجویز کیا گیا ہے کہ اگر گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی فیڈرل اسکیم میں چند تبدیلیاں کر دی گئیں تو اہل ہند اسے قبول کر لیں گے۔ کمیٹی کا یہ خیال ہے کہ یہ کوئی ایسا واقعہ نہیں ہے جسے نظر انداز کیا جا سکے۔ بلکہ یہ واقعہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آئین پرستی کی ایک نئی اور افسوسناک ذہنیت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ انقلاب پسند کارروائی کے بجائے آئینی ایجی ٹیشن اور سمجھوتہ کی گفت و شنید کے ذریعہ موجودہ آئین کی عقدہ ...

یہ امر اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتا ہے کہ ان لوگوں کو تنبیہ کیجائے جن کے اندر یہ نئی ذہنیت پیدا ہو گئی ہے اور جو کہ یہ تجویز کرتے ہیں کہ فیڈریشن کے متعلق سمجھوتہ کر لیا جائے۔ علاوہ بریں یہ امر بھی ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ہم اپنے اس عہد کا اعادہ کریں کہ اگر حکومت برطانیہ فیڈرل اسکیم کو نافذ کرے گی تو ہم مزاحمت کریں گے۔

کانگریس بارہا یہ واضح کر چکی ہے کہ ہندوستان صرف ایسا آئین قبول کر سکتا ہے جو کہ بلا کسی بیرونی مداخلت کے اس نے خود بنایا ہو۔

کانگریس اس فیڈرل اسکیم کی مذمت کر چکی ہے جیسی کہ گورنمنٹ آف انڈیا میں درج ہے اور اس نے کانگریس کمیٹیوں اور کانگریسی وزیروں کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ ہر قدم پر اس کا مقابلہ کریں۔ کانگریس یہ عہد کر چکی ہے کہ وہ غیر مصالحانہ طور پر فیڈرل اسکیم کی مخالفت کرے گی ...

... کے موجودہ اجلاس میں پاس کردہ پانچ بلوں پر اپنی منظوری دیدی ہے۔

سندھ اسمبلی کے پاس کردہ بل

گورنر نے منظوری دیدی

کراچی ۸ رجون۔ گورنر سندھ نے سندھ اسمبلی ...

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دینا ضروری ہے

سرحدی قبائل اور سرکاری افواج میں خونریز جنگ

۱۲۵ افراد ہلاک و مجروح۔ مزید تفصیلات

شملہ ۳ رجون۔ آج شملہ میں ایک سرکاری اعلان ہوا ہے کہ کل وزیرستان میں ڈیڑھ سو اور دو سو کے درمیان جو قبائلی افراد نے جمع ہو کر سرکاری فوج پر حملہ کیا تھا۔ اس معرکہ میں ۵ ہندوستانی ہلاک اور چودہ زخمی ہوئے تھے۔ ازدنی کے قریب یہ حملہ ہوا۔ تھرڈ انفنٹری فوج دشمن قبائلی کے مستقبل کے لئے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ اسکاؤٹ بھی مدد کو آگئے ہیں۔ یہ علاقہ بہت دشوار گزار ہے۔ آج صبح ہوائی جہازوں نے قبائل پر بمباری کی اور ان کی نقل و حرکت سے قبائل کچھ منتشر ہوئے ازاخی کے ۳ میل شمال مشرق میں تھرڈ بریگیڈ کو بھی نقصان پہونچا۔ دوپہر کو ہوائی جہاز پھر استعمال کئے گئے تو قبائل کا زور کچھ کم ہوا۔ ازانی کے معرکہ میں قبائل کے کم از کم چھ آدمی ضرور مارے گئے۔

فیڈریشن کے افتتاح کی تاریخ

ابھی تک مقرر نہیں ہوئی

لندن ۷ رجون۔ دارالعوام میں سر اے۔ میک برن نے دریافت کیا کہ آیا ہندوستان میں فیڈریشن کے افتتاح کی کوئی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ لفٹننٹ کرنل موڑ ہیڈ نے تحریری طور پر مختصراً جواب دیا۔ "نہیں"

ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ فیڈریشن میں والیان ریاست کی شرکت کے دستیقہ پر ابھی تک دستخط نہیں ہوئے ہیں اور نہ ابھی تک اس بارے میں کوئی سمجھوتہ ہوا ہے۔

کراچی میں بیروزگاروں کا مظاہرہ

کراچی ۳ رجون۔ آج شہر کے خاص خاص بازاروں سے پانچ صد سے زیادہ بیروزگار اشخاص نے جلوس نکالا جو بیکاری کو دور کرو کے نعرے لگاتے جاتے تھے۔ جلوس میں جو خلیق الزماں پارک سے شروع ہوا اور حکومت سندھ کی سیکرٹریٹ کے سامنے جا کر ختم ہوا۔ بیشتر مسلمان اور بکاری مزدور شامل تھے۔ جلوس کے لیڈروں نے ڈاکٹر چوتھ رام گڈوانی پروفیسر گھنشیام مسٹر کے سدھوا۔ وزیر اعظم اور دوسرے وزیروں سے ملاقات کی اور بیروزگاروں کے مطالبات کا ایک میمورنڈم پیش کیا۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ عوام کو صنعتی تعلیم دیکر صنعتی مقاصد کے لئے سستی الیکٹر سٹی پیدا کرے اور ایسی آسامیوں کو جو پبلک کو فائدہ پہونچا ہے قومی بنا کر اور بیروزگاری کا ایک محکمہ بنا کر بیروزگاری کو دور کیا جائے۔

چین اور روس میں معاہدہ

رنگا ۳ رجون۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ روس اور چین کے درمیان ایک معاہدہ ہوا ہے۔ جس کی رو سے یہ قرار پایا ہے کہ روس لڑائی کے دوران میں روس چین کو سامان جنگ جس میں ہوائی جہاز، مشین گنیں، توپ وغیرہ سب شامل ہیں اور اس کے بدلے میں چین روس کو دیگر ملکوں کے مقابلہ میں زیادہ سیاسی حقوق دے گا۔

زمینداروں کو چیلنج

پنڈت جواہر لال نہرو کا جواب

بمبئی کیم جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے زمیندار کانفرنس کی کارروائی پر اظہار خیال کرتے ہوئے نمائندہ پریس سے انٹرویو کے دوران میں فرمایا کہ اگر زمیندار کانگریس کو چیلنج دینا چاہتے ہیں تو ان کا چیلنج کانگریس بخوشی منظور کریگی۔

اور اگر وہ یو۔پی کے کسانوں کو چیلنج دینا چاہتے ہیں تو میرا مشورہ ہے کہ اسے بھی خوشی سے قبول کرے گا۔ کانگریس کے وجود کا راز یہی ہے کہ وہ عوام کے لئے کام کر رہی ہے اور کوئی دھمکی اسے اپنے راستہ سے نہیں ہٹا سکتی۔

تعلیم کا معاملہ

یو۔پی اور بہار کی حکومتوں میں تعاون

پٹنہ ۳ رجون معلوم ہوا ہے کہ چونکہ بہار میں کوئی زرعی کالج نہیں ہے اس لئے حکومت بہار نے اپنے صوبے کے دس طالبعلموں کو ہر سال کانپور کے زرعی کالج میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت یو۔پی نے اس کے عوض میں اپنے صوبے کے ۲۰ طالبعلموں کو حیوانات کے علاج کی تربیت دلانے کے لئے بہار ویٹرنری کالج میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ یو۔پی میں کوئی ایسا کالج نہیں ہے جہاں حیوانات کے علاج کی تربیت دی جاتی ہے۔

حکومت یو۔پی بہار کے طالب علموں کا خرچہ برداشت کرے گی۔

۱۰ روز میں ۶۳۰۶۵۷۰ روپیہ کی آمدنی

ایسٹ انڈیا ریلوے کی رپورٹ

دہلی ۳ رجون۔ ۲۰ رمئی کو ختم ہونے والے دس روز میں ایسٹ انڈیا ریلوے کو ۶۳۰۶۵۷۰ روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ جو گزشتہ سال کے انہیں ایام کی آمدنی سے ... روپیہ زیادہ ہے۔ ... پیران کلیر میلہ کی وجہ سے تیسرے درجے کے مسافروں سے ... روپیہ کا فائدہ ہوا۔

عورت سے کیوں نہیں کہتے

کیا تم ڈرتے ہو کہ وہ ناراض ہو جائیگی

اگر وہ ہر مہینے ماہواری ایام کی سخت تکلیف اٹھاتی ہے اور ایام رک رک کر یا درد کیساتھ آتے ہیں یا زیادہ یا کم آتے ہیں یا ایام کے دنوں میں اسکے ناف تلوں میں کمر میں یا اور کہیں درد ہوتا ہے یا ایام ماہواری کئی برس سے بند ہیں یا ایام کی بے قاعدگی کے باعث وہ غریب ہر مہینہ کئی روز تک تڑپتی پکڑ کاٹتی ہو یا ایام ماہواری کے دنوں میں سفید رطوبت بھی خارج ہوتی ہے تو اسکو تم یہ کیوں نہیں بتا دیتے کہ ان تمام تکلیفوں کا نہایت سریع التاثیر اور بے حد کارگر علاج یہ ہے کہ ایسی عورت صرف ایک شیشی دوا کورس استعمال کرلے۔ دوا کورس ماہواری ایام کو ایسا باندھ دیتی ہے اور ایسا باقاعدہ کر دیتی ہے کہ یہ دوا استعمال کرنے کے بعد عورت کو ہر مہینہ مقررہ وقت پر صحیح تعداد میں بغیر کسی درد و تکلیف کے ماہواری ایام آنے لگتے ہیں اور عورت ہر مہینے نہایت آسانی کے ساتھ ایام حیض سے فارغ ہو جاتی ہے۔ لطف یہ کہ ایام کے زمانہ میں بھی عورت کے دل پر فرحت اور امنگ محسوس ہوتی ہے۔ دوا کورس کا یہ سو فیصدی کامیاب اثر دیکھکر ملک کے بیشمار ڈاکٹر اور حکیم اپنے مریضوں کو اس دوا کے استعمال کا مشورہ دے رہے ہیں۔ اور اب تک ہزارہا عورتوں کو یہ دوا تندرست کر چکی ہے۔ کیونکہ اس کے استعمال سے ایام ماہواری باقاعدہ بغیر تکلیف کے آنے لگتے ہیں۔ قیمت ایک شیشی کورس دو روپے آٹھ آنے۔ محصولڈاک سات آنے۔ لیڈی ڈاکٹر زنانہ دواخانہ پوسٹ بکس ۳۴ دہلی کے پتہ پر خط لکھکر یہ دوا بذریعہ وی۔پی پارسل منگا لیجئے۔

کانپور کے ملوں کے علاقہ میں لیڈی پولیس تعینات کردی گئی

۷ جون کو تمام صوبہ میں کانپور لیبر ڈے منایا جائیگا

کانپور ۲ جون - چونکہ عورتیں بھی کارخانوں کے دروازوں پر پکیٹنگ کر رہی ہیں۔ لہٰذا ملوں پر ۱۶ کانسٹبل عورتیں تعینات کی گئی ہیں۔ جن میں سے ۲ ہندو، ۶ عیسائی اور تین مسلمان ہیں۔ فی الحال یہ لیڈی پولیس سپرنٹنڈنٹ پولیس نے عارضی طور پر مقرر کی ہے لیکن اگر ان کا کام اچھا ثابت ہوا تو ممکن ہے کہ شہر میں لیڈی پولیس مستقل طور پر مقرر کردی جائے اور ممکن ہے کہ مجرم عورتوں کی گرفت میں اس سے زیادہ مدد ملے۔

صوبہ کانگریس کمیٹی نے جو کمیٹی مزدوروں کی ہڑتال کے حالات سے رابطہ رکھنے کے لئے بنائی ہے۔ اس کی میٹنگ بابو موہن لال سکسینہ کی صدارت میں ہوئی اس کمیٹی کی طرف سے ایک بیان شائع ہوا ہے جس میں درج ہے کہ ملوں کے تمام علاقہ میں فضا نہایت پرامن ہے اور مزدوروں نے پکیٹنگ کرنے میں اور اپنے عام رویہ میں بہت شائستگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ سٹی کانگریس کمیٹی نے شہر کا نپور میں ریلیف کا کام شروع کر دیا ہے۔ اسی رپورٹ میں یہ بھی درج ہے کہ عام تاثرات یہی ہیں کہ یہ جدوجہد بہت طول کھینچے گی۔ اس کمیٹی نے یہ تجویز کی ہے کہ ۷ جون کو کانپور کے مزدوروں کا دن تمام صوبہ میں منایا جائے اور اس روز ہڑتالیوں کے فائدہ کے لئے چندہ کی اپیل کی جائیگی۔ آج شام کو بابو موہن لال سکسینہ مزدوروں کے ایک عام جلسہ میں تقریر کریں گے۔

چودہ نکات میں بارہ جدید مطالبات کا اضافہ

آل انڈیا مسلم لیگ کی ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس کی کارروائی

بمبئی ۴ جون - آل انڈیا مسلم لیگ کی ایگزیکٹو کونسل کی میٹنگ مسٹر جناح کی صدارت میں ہوئی میٹنگ کے اختتام پر مندرجہ ذیل بیان شائع کیا گیا۔

آج صبح مسٹر جناح کی جائے رہائش پر مسلم لیگ کی ایگزیکٹو کونسل کا اجلاس ہوا جس میں سر حاجی عبداللہ ہارون۔ مولانا شوکت علی۔ مولانا سید عبدالرؤف شاہ۔ شیخ عبدالماجد ملک برکت علی۔ سر کریم بھائی ابراہیم۔ مسٹر اورنگ زیب خاں سید عبدالعزیز۔ مسٹر عبدالمتین چودھری۔ راجہ صاحب محمود آباد چودھری خلیق الزماں۔ سر ایم۔ اے کے دہلوی مسٹر فضل حق۔ مسٹر عبدالستار سیٹھ اور سر ناظم الدین ممبران کونسل نے شرکت کی میٹنگ میں اتفاق رائے سے صدر کانگریس کے مراسلہ کا جواب دینے کا فیصلہ کیا گیا۔

میٹنگ شروع ہونے سے پہلے مسٹر جناح نے نواب احمد یار خاں دولتانہ۔ مولانا ظفر علی۔ اور نواب صاحب ممدوٹ سے جو کونسل کے ممبران نہیں ہیں مشورہ کیا اور ان لوگوں کے خیالات معلوم کئے۔ کل کی میٹنگ میں انقطاعی طور پر فیصلہ ہو جائے گا سب لوگ اس بات پر متفق تھے کہ مسلم لیگ کی پوزیشن کو اپنی جگہ پر قرار رکھا جائے۔

ذیل مطالبات پیش کئے ہیں۔

(۱) بندے ماترم کا گیت ترک کر دیا جائے (۲) جن صوبوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے، ہاں کسی قسم کی ردوبدل نہ کیجائے (۳) مسلمانوں کو گائے ذبح کرنے کی اجازت ہو (۴) مسلمانوں کو اذان دینے اور اپنی مذہبی رسومات ادا کرنے کی پوری آزادی ہو (۵) مسلم قانون اور تمدن کی قانون کے ذریعہ حفاظت کیجائے (۶) سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کی تعداد مقرر کیجائے (۷) کانگریس کیپٹل اور اردو کی مخالفت بالکل ترک کردے اور یہ کہنا چھوڑ دے کہ اردو قومیت کے منافی ہیں۔ (۸) قانونی طور پر اس امر کا یقین دلایا جائے کہ اردو رسم الخط کو کسی طریقہ پر کوئی نقصان نہیں پہنچایا جائیگا۔ (۹) کمیونل ایوارڈ کی دفعات کے مطابق میونسپل کمیٹیوں میں نمائندگی ہو یعنی جداگانہ انتخاب اور تحفظات کا طریقہ قائم رہے (۱۰) ترنگے جھنڈے میں تبدیلی کیجائے یا مسلم لیگ کے جھنڈے کو بھی اتنی ہی اہمیت دیجائے (۱۱) ہندوستان کے مسلمانوں کی نمائندہ جماعت صرف مسلم لیگ کو ہی تسلیم کیا جائے (۱۲) کانگرسی صوبوں میں مسلمانوں کو ملا کر مشترکہ وزارتیں قائم کیجائیں۔

مسٹر جناح کے چودہ نکات بدستور قائم ہیں۔ یہ بارہ مطالبات ان کے علاوہ پیش کئے گئے ہیں مسلم لیگ کی ایگزیکٹو کونسل کے اس فیصلے نے ہندو مسلم مسئلہ کے حل کے لئے آئندہ کسی بھی گفت و شنید کا دروازہ بند کر دیا ہے۔

کیا سمجھوتہ نہیں ہوگا

یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگ نے کانگریس پریذیڈنٹ کے مراسلہ کے جواب میں اپنی طرف سے مندرجہ

اقلیت اور اکثریت کا مسئلہ مستقل طور پر طے کرنیکی جدوجہد

بمبئی میں لیگی لیڈروں کا زبردست اجتماع

بمبئی ۲ جون - کل سے یہاں جو آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اہم اجلاس فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل تلاش کرنے کے لئے منعقد ہو رہا ہے اس میں شرکت کی غرض سے ابتک حسب ذیل خاص خاص لیڈر آچکے ہیں۔ سر ناظم الدین، راجہ صاحب محمود آباد، مسٹر عبدالرحمن صدیقی، مسٹر عبدالمتین چودھری، مسٹر عبدالستار، مولانا شوکت علی، نواب اسمٰعیل خاں، سید عبدالعزیز۔

معلوم ہوا ہے وزیر اعظم بنگال اور وزیر اعظم پنجاب کل یہاں پہونچ جائیں گے۔ سبھاش بابو اور مسٹر جناح میں جو فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کی تلاش کے سلسلہ میں بات چیت ہوئی تھی اسے آگے بڑھنے سے مصلحتاً روک دیا گیا تھا اور آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا یہ اجلاس ضروری سمجھا گیا تھا۔ اب فیصلہ مسلمان سیاستدانوں کے قبضہ میں نظر آتا ہے۔ عام رائے یہ پائی جاتی ہے کہ فرقہ وارانہ مسئلہ کے حل کی صورت نکالنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ رکھا جائے۔ مسلم لیگ کے لیڈر اس کے لئے تیار معلوم ہوتے ہیں کہ باقی چھوٹے مسائل کو تصفیہ بعد میں کر لیا جائے گا۔

لندن ۳ جون - دارالعوام میں کینٹن پر ہوائی حملوں کے متعلق دریافت کرنے پر مسٹر چیمبرلین نے فرمایا کہ ٹوکیو میں مقیم برطانی سفیر کو ہدایت کر دی گئی ہے کہ شہر کے گنجان علاقوں میں بلا امتیاز بمباری کے خلاف پرزور پروٹسٹ کیا جائے۔

ایک برطانوی بحری جہاز پر بمباری

میڈرڈ ۲۹ مئی - چند دن ہوئے جبکہ ایک برطانوی جہاز کو ایک حادثہ پیش آیا تھا جس کی وجہ سے جہاز سفر جاری رکھنے کے قابل نہیں رہا تھا۔ اس جہاز کے متعلق یہ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ بمباری کے دوران میں جہاز پر ایک بم گرا جس کی وجہ سے جہاز پانی میں ڈوب گیا۔

محترمہ ستیہ وتی کی ضمانت منظور کرلی گئی

لاہور ۱۲ جون - معلوم ہوا ہے کہ لاہور ہائیکورٹ نے محترمہ ستیہ وتی کی ضمانت منظور کرلی ہے۔ آپ کو حال ہی میں سزا ہوئی تھی جس میں آپ نے ضمانت داخل کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

صوبجات متحدہ میں کانگریس کی تنظیم

صوبہ میں کانگریس کی تنظیم کو زیادہ مضبوط کرنے کی غرض سے صوبہ کانگریس کمیٹی نے تمام ضلعوں کو ۶ حلقوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ ہر حلقہ کے لئے ایک تنظیمی انسپکٹر مقرر کیا گیا ہے جس کا یہ کام ہوگا کہ اپنے حلقہ میں برابر دورہ کرتا رہے تمام ضلع شہر اور منڈل کانگریس کمیٹیوں کے دفتروں کا معائنہ کرے ان کے حساب کتاب اور دوسرے رجسٹروں کی جانچ پڑتال کرے مقامی شکایتوں اور جھگڑوں کی تحقیقات کرے اور اپنے علاقہ کی کانگریس کمیٹیوں کے کام اور حالات کے متعلق صوبہ کانگریس کمیٹی کو باقاعدہ ایک پندرہ روزہ رپورٹ بھیجیں۔

اس سلسلہ میں تمام ضلع اور منڈل کانگریس کمیٹیوں کو ایک گشتی چٹھی کے ذریعہ سے ہدایت کر دی گئی ہے کہ اپنے اپنے ضلع کے انسپکٹر کی ہر طرح مدد کریں اور اس کو کام میں ہر قسم کی سہولت بہم پہنچائیں۔

ضلعوں کے اور انسپکٹروں کے نام حسب ذیل ہیں۔

علاقہ نمبر	صدر دفتر	نام انسپکٹر
نمبر ۱ - الہ آباد۔ باندا۔ ہمیرپور۔ جالون۔ جھانسی۔ کانپور۔ پرتاب گڈھ	الہ آباد	روپ نرائن تریپاٹھی صاحب
نمبر ۲ - لکھنؤ۔ اناؤ۔ رائے بریلی۔ بارہ بنکی۔ بہرائچ۔ گونڈہ۔ فیض آباد۔ سلطان پور	لکھنؤ	نرنجن سنگھ دیو صاحب
نمبر ۳ - بنارس۔ مرزاپور۔ جونپور۔ غازی پور۔ بلیا۔ اعظم گڈھ۔ بستی۔ گورکھپور	گورکھپور	تارکیشور پانڈے صاحب
نمبر ۴ - متھرا۔ آگرہ۔ اٹاوہ۔ مین پوری۔ علیگڈھ۔ ایٹہ۔ بدایوں۔ فرخ آباد	علیگڈھ	محمد فاروقی صاحب
نمبر ۵ - الموڑہ۔ نینی تال۔ بریلی۔ پیلی بھیت۔ شاہجہاں پور۔ کھیم پور کھیری۔ سیتا پور۔ ہردوئی	بریلی	کملاپتی کمار سنہا صاحب
نمبر ۶ - میرٹھ۔ دہرہ دون۔ سہارنپور۔ مظفرنگر۔ بلند شہر۔ بجنور۔ مراد آباد۔ گڑھوال	میرٹھ	محی الدین خاں صاحب

علامہ اقبال کا چہلم

انجمن حیات الاسلام دہلی میں چہل روزہ فاتحہ خوانی کا آخری دن

دہلی ۱۴ جون - حضرت علامہ اقبال مرحوم و مغفور کی تعزیت کے سلسلہ میں ۲۳ اپریل ۱۹۳۸ء کو جو غیر معمولی جلسہ انجمن حیات الاسلام دہلی میں منعقد ہوا تھا۔ اس کے اعلان تجویز کے بموجب ۲۳ اپریل سے ۳ جون تک مسلسل چالیس روز تک یتیم خانہ و مدرسہ حیات الاسلام میں قرآن خوانی ہوئی اور ۱۴ جون کو ایک غیر معمولی نشست میں فاتحہ خوانی کر کے چالیس ختم قرآن کا ثواب حضرت علامہ مرحوم اقبال کی روح کو بخشا گیا۔ (نامہ نگار)

موٹر کار کا انعام نکل آیا

۱۳ مئی ۱۹۳۸ء کو حسب اعلان اور سطوت زماں حضرت مولانا حکیم محمد عبدالخالق صاحب شاہی حکیم راولپنڈی نے سربمہر لفافہ انعامی ٹکٹ والا جو آپ کے پاس موجود تھا اپنے دست مبارک سے چاک فرمایا انعامی ٹکٹ ۴۵۰۲ نکلا ہے۔ جوہر وسمہ مہندی۔ نیل۔ بسمہ مہندی۔ طلا اعظم۔ مسک گولیان کے تمام خریداروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا نمبر جس خریدار کے پاس پہونچا ہو۔ وہ بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ اطلاع دے اور اس کے بعد ٹکٹ دکھا کر راولپنڈی سے موٹر کار حاصل کرے۔

جنرل منیجر صوتی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی

جمشیدپور میں ہڑتال کا خطرہ

اسنسول ۲۵ مئی انڈین آئرن اینڈ اسٹیل کمپنی کے مزدوروں کے ایک جلسہ لیبر فیڈریشن جمشید پور کے زیر اہتمام منعقد ہوا جلسہ میں فیصلہ کیا کہ ۷ جون تک مل کے مزدوروں کی شکایات پوری کر دیجائینگی نہیں تو مزدور ۷ جون سے ہڑتال شروع کر دینگے۔ معلوم ہوا ہے کہ مل کے مزدوروں نے اسی مطلب کا ایک مراسلہ مالکان مل کو ارسال کیا ہے جس میں اپنی شکایات بھی بیان کی ہیں۔

کوڑھ و سنبہری کا مجرب علاج

مرض کتنا ہی خوفناک ہو چکا ہو یہاں تک کہ شکل بدہیئت ہو گئی ہو کان ناک ورم کر گیا ہو۔ ہاتھ پیر کی انگلیاں ٹیڑھی ہو کر بیکار معطل ہو چکی ہوں غرضیکہ مریض کی حالت کیسی ہی ناگفتہ بہ ہو گئی ہو میرے اس فقیری معجون و روغن کو صرف تین یوم استعمال کریں تین دن کے اندر نمایاں فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس فقط ایکبار اس جادو اثر دوا کا تجربہ کیجئے قیمت آٹھ روپے مالک غریب بارہ روپے۔

پتہ: منیجر دفتر اکسیر جذام لہریا سرائے ضلع (بہار)

محمڈن اسپورٹنگ فٹ بال ٹیم

کیوں مشہور ہے اس لئے کہ اسنے فٹ بال میں تمام ٹیموں کو پیچھے دکھا دیا ہے۔ اسی طرح تاج شو کمپنی نے اچھا اور سستا مال سپلائی کرکے تمام سلیپر مرچنٹوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ لہٰذا آج ہی سلیپروں کی لسٹ طلب فرما کر آپ بھی فائدہ اٹھائیں۔

المشتہر چراغ الدین تاج تاج شو کمپنی ۹ ڈی کارلزانس بلڈنگس کلکتہ

محض تعلیم فضول ہے جب تک

تربیت نہ ہو۔ مسلمان بچے مذہب سے واقف نہ ہوں۔ انکو بچپنے کی تعلیم نہ دی گئی ہو۔ تعلیم و تربیت قابل استادوں کے ہاتھ میں نہ ہو۔ نادار طلباء کے لئے مخصوص انتظام نہ ہو۔ ہر بات میں کفایت کو ملحوظ رکھا جائے۔

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

میں ان سب کا بیک وقت انتظام ہے۔ قواعد و ضوابط مفت طلب فرمائیے۔

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یو۔پی)

× ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام ×

ناک میں مسہ پیدا ہو گیا ہو یا ہڈی بڑھ گئی ہو۔ ناک سے چھینکیں یا کیڑے نکلتے ہوں یا لیسدار مواد نکلتا ہو۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو۔ یا نکسیر پھوٹتی ہو ناک سے بدبو آتی ہو۔ یا سونگھنے کی قوت میں فتور آگیا ہو۔ ناک اکثر بند رہتا ہو یا چھینکیں زیادہ آتی ہوں ناک میں سوزش یا پھنسیاں ہوں ... ان تمام شکایات کیلئے ہماری کھاریکی ناک کی دوائی رجسٹرڈ نہایت جادو اثر و تیر بہدف اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ ... قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ ... جو ہماری دوا کو جعلی ثابت کرے اسے دس ہزار روپیہ نقد انعام دینگے۔

ہکیموں کی دکان رجسٹرڈ ناک کی شہرہ دوائی بیچنے والے بھگت بلڈنگ بھگت بازار ڈاکخانہ بھگت بازار جالندھر شہر

الجمعیۃ کا اشتہار سو فیصدی کامیاب ہے

لکھنؤ میں چودہ روز کیلئے پھر کرفیو آرڈر کا نفاذ

شیعہ سنی مناقشت کی وجہ سے نقص امن کا اندیشہ

لکھنؤ ۷ جون - چونکہ شیعوں اور سنیوں کی باہمی کشیدگی کی وجہ سے نقص امن کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے ... [illegible]

بنگال میں ایک اور آرڈی نینس

گورنر بنگال کا اعلان - مزارعین بل کی نامنظوری

کلکتہ ۳ جون - گورنر بنگال نے آج ایک آرڈی نینس نافذ کیا ہے ... [illegible]

سرحدی قبائل اور سرکاری افواج میں خونریز جنگ

۱۲۵ افراد ہلاک و مجروح - مزید تفصیلات

شملہ ۳ جون - آج شملہ میں ... [illegible] ... آج صبح ہوائی جہازوں نے قبائلی پر بمباری کی ... [illegible] ... قبائل کے کم از کم چودہ آدمی مارے گئے۔

مجوزہ فیڈریشن کے مسئلہ پر برطانی شہنشاہیت سے کوئی مفاہمت نہیں ہوسکتی

مسٹر بھولا بھائی دیسائی کے بیان پر نکتہ چینی

کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی کی اہم تجویز

پٹنہ ۳ جون - حال میں سونی پور میں آل انڈیا کانگریس سوشلسٹ پارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی کی جو میٹنگ ہوئی تھی اس میں کئی اہم ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

کمیٹی نے فیڈریشن کے بارے میں بھی ایک ریزولیوشن پاس کیا جو کہ حسب ذیل ہے۔

کمیٹی مسٹر بھولا بھائی دیسائی کے بیان کو تشویش کی نظر سے دیکھتی ہے۔ کیونکہ اس میں بالواسطہ طور پر یہ تجویز کیا گیا ہے کہ اگر گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی فیڈرل اسکیم میں چند تبدیلیاں کر دی گئیں تو اہل ہند اسے قبول کر لیں گے۔ کمیٹی کا یہ خیال ہے کہ یہ کوئی ایسا واقعہ نہیں ہے جسے نظر انداز کیا جا سکے۔ بلکہ یہ واقعہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آئین پرستی کی ایک نئی اور افسوسناک ذہنیت لوگوں کا یہ خیال ہے کہ انقلاب پسندانہ کارروائی کے بجائے آئینی ایجی ٹیشن اور سمجھوتہ کی گفت و شنید کے ذریعہ موجودہ آئین کی حدود میں توسیع کیجائے۔ اس نئی ذہنیت کا ثبوت ان ریزولیوشنوں سے بھی ملتا ہے جن کو مدراس، سی۔ پی اور دیگر صوبوں کی مجالس آئین ساز نے پاس کیا ہے اور جن میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ ہندوستانی رائے عامہ کے نمائندوں اور حکومت برطانیہ کے درمیان سمجھوتہ کی گفت و شنید کا انتظام کر کے اس آئینی مسئلہ کو حل کیا جائے۔

اس امر کے پیش نظر کہ برطانی ملوکیت پرستی کی اقتصادی اور فوجی ضروریات اس وقت ایسی ہیں کہ وہ ہندوستان کو مراعات دینے پر مجبور کر دینگی تاکہ اگر جنگ میں ہندوستان کی سرگرم حمایت حاصل نہ ہوسکے تو کم از کم اُسے غیر جانبدار تو ضرور رکھا جائے۔

یہ امر اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتا ہے کہ ان لوگوں کو تنبیہ کیجائے جن کے اندر یہ نئی ذہنیت پیدا ہو گئی ہے اور جو کہ یہ تجویز کرتے ہیں کہ فیڈریشن کے متعلق سمجھوتہ کر لیا جائے۔ علاوہ بریں یہ امر بھی ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ہم اپنے اس تہیہ کا اعادہ کریں کہ اگر حکومت برطانیہ فیڈرل اسکیم کو نافذ کرے گی تو ہم مزاحمت کریں گے۔

کانگریس بارہا یہ واضح کر چکی ہے کہ ہندوستان صرف ایسا آئین قبول کر سکتا ہے جو کہ بلا کسی بیرونی مداخلت کے اہل ہند نے بنایا ہو۔

کانگریس اس فیڈرل اسکیم کی مذمت کر چکی ہے جیسی کہ گورنمنٹ آف انڈیا میں درج ہے اور اس نے کانگریسی وزیروں کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ ہر قدم پر اس کا مقابلہ کریں۔ کانگریس یہ عہد کر چکی ہے کہ وہ غیر مصالحانہ طور پر فیڈرل اسکیم کی مخالفت کریگی ... کوئی سمجھوتہ کرنے کی کوشش کی گئی تو اس کے معنی کانگریس کے مقصد کے ساتھ دغا کرنے کے ہوں گے ... کمیٹی اس قسم کی تجاویز پر اظہار ناپسندیدگی کرتی ہے اور کانگریسی کارکنوں کو یہ مشورہ دیتی ہے کہ ملوکیت پرستی سے آئینی سمجھوتہ کرنے کی جو خطرناک ذہنیت پیدا ہو گئی ہے اس کا مقابلہ کیا جائے اور فیڈریشن کے خلاف ایجی ٹیشن کو اور زیادہ مضبوط کیا جائے۔ کمیٹی کو پوری امید ہے کہ اگر اس قسم کی واقعی تجویز ہوئی تو جملہ کانگریسی کارکنان اس بات کی کوشش کریں گے کہ کانگریس کسی قسم کا سمجھوتہ ... برطانی ملوکیت پرستی سے سمجھوتہ کرکے اس کا جھنڈا نیچا ہونے نہ پائے۔

سندھ اسمبلی کے پاس کردہ بل

گورنر نے منظوری دیدی

کراچی ۳ جون - گورنر سندھ نے سندھ اسمبلی کے موجودہ اجلاس میں پاس کردہ پانچ بلوں پر اپنی منظوری دیدی ہے۔

خط کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ دینا ضروری ہے

فیڈریشن کے افتتاح کی تاریخ

ابھی تک مقرر نہیں ہوئی

لندن ۳ جون - دارالعوام میں مسٹر اے۔ میک برن نے دریافت کیا کہ آیا ہندوستان میں فیڈریشن کے افتتاح کی کوئی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ لفٹنٹ کرنل موئر ہیڈ نے تحریری طور پر مختصراً جواب دیا "نہیں"۔

ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے کہا کہ فیڈریشن میں والیان ریاست کی شرکت کے دستاویز پر ابھی تک دستخط نہیں ہوئے ہیں اور نہ ابھی تک اس بارے میں کوئی سمجھوتہ ہوا ہے۔

کراچی میں بیروزگاروں کا مظاہرہ

کراچی ۳ جون - آج شہر کے خاص خاص بازاروں سے پانچ سو سے زیادہ بیروزگار اشخاص نے جلوس نکالا جو چکیاں کو دور کردہ کے نعرے لگاتے جاتے تھے۔ جلوس میں جو تعلیم یافتہ بال سے شروع ہوا اور حکومت سندھ کی سیکرٹریٹ کے سامنے جاکر ختم ہوا۔ شبیر مسلمان اور کراچی مزدور شامل تھے۔ جلوس کے لیڈر نے ڈاکٹر چوتھرام گدوانی پروفیسر گھنشیام مسٹر کھنے سدھوا وزیر اعظم اور دوسرے وزیروں سے ملاقات کی اور بیروزگاروں کے مطالبات کا ایک میمورنڈم پیش کیا۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ عوام کو صنعتی تعلیم دیکر صنعتی مقاصد کے لئے سستی انیکٹر سٹی پیدا کرے اور ایسی آسامیوں کو جن سے پبلک کو فائدہ پہونچتا ہے قومی بنا کر اور بیروزگاری کا ایک محکمہ بنا کر بیروزگاری کو دور کیا جائے۔

چین اور روس میں معاہدہ

رنگا ۳ جون - معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ روس اور چین کے درمیان ایک معاہدہ ہوا ہے۔ جس کی رو سے یہ قرار پایا ہے کہ لڑائی کے دوران میں روس چین کو سامان جنگ جس میں ہوائی جہاز، مشین گنیں، توپ وغیرہ سب شامل ہیں اور اس کے بدلے میں چین، روس کو دیگر ملکوں کے مقابلہ میں زیادہ سیاسی حقوق دے گا۔

زمینداروں کو چیلنج

پنڈت جواہر لال نہرو کا جواب

بمبئی کیم جون - پنڈت جواہر لال نہرو نے زمیندار کانفرنس کی کارروائی پر اظہار خیال کرتے ہوئے نمائندہ پریس سے انٹرویو کے دوران میں فرمایا کہ اگر زمیندار کانگریس کو چیلنج دینا چاہتے ہیں تو ان کا چیلنج کانگریس بخوشی منظور کریگی۔

اور اگر وہ یو۔پی کے کسانوں کو چیلنج دینا چاہتے ہیں تو میرا صوبہ اسے بھی خوشی سے قبول کرے گا۔ کانگریس کے وجود کا راز یہی ہے کہ وہ عوام کے لئے کام کر رہی ہے اور کوئی دھمکی اسے اپنے راستہ سے نہیں ہٹا سکتی۔

تعلیم کا معاملہ

یو۔پی اور بہار کی حکومتوں میں تعاون

پٹنہ ۳ جون معلوم ہوا ہے کہ چونکہ بہار میں کوئی زرعی کالج نہیں ہے اس لئے حکومت بہار نے اپنے صوبے کے دس طالبعلموں کو ہر سال کانپور کے زرعی کالج میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت یو۔پی نے اسکے عوض میں اپنے صوبے کے ۲۰ طالبعلموں کو حیوانات کے علاج کی تربیت دلانے کے لئے بہار ویٹرنری کالج میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے کیونکہ یو۔پی میں کوئی ایسا کالج نہیں ہے جہاں حیوانات کے علاج کی تربیت دی جاتی ہے۔

حکومت یو۔پی بہار کے طالب علموں کا خرچہ برداشت کریگی۔

۱۰ روز میں ۲۳۰۶۵۰ روپیہ کی آمدنی

ایسٹ انڈیا ریلوے کی رپورٹ

دہلی ۳ جون - ۲۰ مئی کو ختم ہونے والے دس روز میں ایسٹ انڈیا ریلوے کو ۲۳۰۶۵۰ روپیہ کی آمدنی ہوئی۔ جو گزشتہ سال کے انہیں ایام کی آمدنی سے ۱۱۲۸۵۹ روپیہ زیادہ ہے۔ ہردوار میں منعقدہ پیران کلیر میلہ کی وجہ سے تھرڈ درجے کے مسافروں سے ۱۱۸۸ روپیہ کا فائدہ ہوا۔

عورت سے کیوں نہیں کہتے

کیا تم ڈرتے ہو کہ وہ ناراض ہو جائیگی

اگر وہ ہر مہینے ماہواری ایام کی سخت تکلیف اٹھاتی ہے اور ایام رک رک کر یا درد کیساتھ آتے ہیں یا زیادہ یا کم آتے ہیں یا ایام کے دنوں میں اُسکے ناف تلوں میں کمر میں یا اور کہیں درد ہوتا ہے یا ایام ماہواری کئی برس سے بند ہیں یا ایام کی بے قاعدگی کے باعث وہ غریب ہر مہینہ کئی روز تک تڑپتی پڑی کاٹتی ہے یا ایام ماہواری کے دنوں میں سفید رطوبت بھی خارج ہوتی ہے تو اسکو تم یہ کیوں نہیں بتا دیتے کہ ان تمام تکلیفوں کا نہایت سریع التاثیر اور بے حد کارگر علاج یہ ہے کہ ایسی عورت صرف ایک شیشی دواکورس استعمال کرے۔ دواکورس ماہواری ایام کو ایسا باندھ دیتی ہے اور ایسا باقاعدہ کر دیتی ہے کہ یہ دوا استعمال کرنے کے بعد عورت کو ہر مہینہ مقررہ وقت پر صحیح تعداد میں بغیر کسی درد اور تکلیف کے ماہواری ایام آنے لگتے ہیں اور عورت ہر مہینے نہایت آسانی کے ساتھ ایام حیض سے فارغ ہو جاتی ہے۔ لطف یہ کہ ایام کے زمانہ میں بھی عورت کے دل پر فرحت اور امنگ محسوس ہوتی ہے۔ دواکورس کا یہ سو فیصدی کامیاب اثر دیکھکر ملک کے بیشمار ڈاکٹر اور حکیم اپنے مریضوں کو اس دوا کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں۔ اور ابتک ہزارہا عورتوں کو یہ دوا تندرست کر چکی ہے۔ کیونکہ اس کے استعمال سے ایام ماہواری باقاعدہ بغیر تکلیف کے آنے لگتے ہیں۔ قیمت ایک شیشی کورس دو روپے آٹھ آنے۔ محصولڈاک سات آنے۔ لیڈی ڈاکٹر زنانہ دواخانہ پوسٹ بکس ۳۴ دہلی کے پتہ پر خط لکھکر یہ دوا بذریعہ وی۔پی پارسل منگا لیجئے۔

دارالعلوم دیوبند میں آنریبل حافظ محمد ابراہیم کی آمد

مہتمم اعلیٰ و شیخ الحدیث اور دیگر اساتذہ و طلبا نے پرجوش خیر مقدم کیا

اسلامی تنظیم اور اسلامی اسپرٹ کا شاندار مظاہرہ

دیوبند ۳۱ رمئی۔ یو۔پی کی قومی وزارت کے مشہور و ممتاز مسلم وزیر آنریبل حافظ محمد ابراہیم صاحب کل یہاں تشریف لائے علماء، طلباء، عام مسلمانوں اور ہندوؤں نے ان کے استقبال میں زبردست حصہ لیا۔

دارالعلوم کے ڈیڑھ ہزار طلباء نے مظاہرہ میں حصہ لیکر اسکی حیثیت کو نمایاں کر دیا۔ طلباء اسلامی رفتار اور فوجی ضبط و نظم کے ساتھ باضابطہ دستوں کی شکل میں اسلامی تنظیم کا حقیقی معیار پیش کر رہے تھے۔ طلباء کے دستے صوبہ وار تھے۔ ہر دستہ کا ایک جداگانہ سالار تھا اور تمام سالار ایک بڑے سالار کے احکام کے مطابق فوجی انداز پر سرگرم تھے۔

جمعیۃ الطلباء کے ارکان نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ کانگریس کے ایک وزیر کی آمد کے موقع پر دو باتوں کا خیال رکھا جائے۔

(۱) مظاہرہ اسلامی انداز پر ہو

(۲) مظاہرہ سے یہ ثابت ہو کہ طلباء میں اسلامی روح موجود ہے اور انکی زندگی کے تحفظات فوجی تنظیم۔ جماعتی نظم اور صحیح اسلامی اور ملی اساس پر مبنی ہیں۔

ان دونوں اصولوں کے مطابق جمعیۃ الطلباء کے صدر محترم اور پرجوش نوجوان کارکنوں کی سرکردگی میں جلوس نکالا گیا۔ اگرچہ لارڈ ہسٹن وغیرہ بھی اس سے قبل یہاں آ چکے ہیں لیکن اس قدر عظیم پرجوش اور نمایاں مظاہرہ اس سے قبل کبھی نہیں ہوا۔

جلوس سے اللہ اکبر کے فلک شگاف نعرے اس شان و شکوہ سے بلند کئے کہ ہموطن اقوام غیر معمولی طور پر متاثر ہوئیں۔ اسلام زندہ باد دارالعلوم زندہ باد۔ شیخ الاسلام مولانا مدنی زندہ باد۔ انقلاب زندہ باد۔ قومی وزارت زندہ باد کے نعرے عام طور پر لگائے گئے۔ جلوس کے ختم ہونے کے بعد دارالعلوم کی طرف سے استقبال کیا گیا۔ دارالحدیث کے وسیع ہال میں جلسہ کا آغاز قرآن حکیم کی تلاوت سے ہوا طلباء نے اسلامی اور اصلاحی رنگ کی استقبالیہ نظمیں پیش کیں۔ مولانا محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے قومی وزارت کے اس جلیل القدر رکن کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔

حافظ صاحب کی تقریر

[illegible]

مغربی تہذیب کے مکمل ظہور کے باوجود آج ہر مسلمان کو یہ محسوس ہے کہ میں مسلمان ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر دارالعلوم کی خدمت [illegible]

مہتمم اعلیٰ کی تقریر

حضرت مولانا شبیر احمد صاحب صدر مہتمم دارالعلوم دیوبند نے اپنے مخصوص انداز میں اپنے جذبات کا اظہار فرمایا آپ نے کانگریسی وزارت کے ایک جلیل القدر رکن کی آمد اور اس کی حاکمانہ حیثیت کا اعتراف کیا اور ایک قومی وزارت سے جو توقعات ہو سکتی ہیں انکا اظہار فرمایا۔ مولانا کے الفاظ سے ان کے ضمیر کی کیفیات کا علم ہوتا تھا۔

حضرت مفتی اعظم کی تقریر

حضرت مفتی اعظم مولانا کفایت اللہ صاحب نے مجلس شوریٰ کے رکن کی اور صدر اجلاس کی حیثیت سے تقریر فرمائی کہ میں ان کا احترام ایک خاص معنوی مناسبت سے ابراہیم ہونے کی حیثیت سے کرتا ہوں۔

مفتی صاحب نے ان کے اسلامی درود اور ان کے اس تعلق کا اعتراف فرمایا جو حافظ صاحب کو دارالعلوم سے ہے۔

ارباب اہتمام کی فرض شناسی

ارباب اہتمام کی فرض شناسی کی وجہ سے جلسہ کے انتظام میں ایک خاص نظم کارفرما تھا۔ جلسہ کا پروگرام۔ تلاوت قرآن تقریریں اور جملہ کارروائی حضرت مولانا شبیر احمد صاحب مہتمم کے مقررہ پروگرام کے ماتحت عمل میں آئیں۔

وزیر محترم کا اعلان

[illegible]

دیسی ساخت کا بم برآمد ہوا

ایک نوجوان کے خلاف مقدمہ

لاہور ۴ر جون۔ گوالمنڈی کے ایک نوجوان جوگندر پال کو اسکے قبضہ سے دیسی ساخت کا ایک بم برآمد ہونے کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔

گورنر پنجاب نے اس کے خلاف قانون مادہ آتشگیر کے ماتحت مقدمہ چلانے کی اجازت دیدی ہے مقدمہ کی سماعت ۱۲ر جون کو سردار عبدالصمد خاں سٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں ہوگی جبکہ استغاثہ کی شہادت قلمبند کی جائیگی۔

دیوان بہادری کا خطاب واپس کردیا

مدراس ۴ر جون۔ دیوان بہادر ایم گوپال راس الیار نے جو کانگریس کے ٹکٹ پر بلاری ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخاب میں کامیاب ہوئے ہیں دیوان بہادر کا خطاب حکومت کو واپس کر دیا ہے۔ انہوں نے تاج اور تمغہ ایک چٹھی کے ہمراہ لوکل گورنمنٹ کی معرفت وائسرائے کو بھیج دیا ہے۔

ایک سال نہیں بلکہ تین ماہ

محترمہ ستیہ وتی کے خلاف مقدمہ

دہلی۔ یکم جون۔ آج سیشن کورٹ میں محترمہ ستیہ وتی کی ضمانت کی درخواست کی سماعت ہوئی [illegible]

[illegible]

صاحب اور تمام اساتذہ کے علاوہ معززین شہر اور دارالعلوم کے ارکان شوری قابل ذکر ہیں وزیر صاحب کا قیام شیخ ضیاء الحق صاحب صدر مسلم لیگ نقشبہ دیوبند کے مکان پر ہوا۔

ماہانہ رسالہ

نمونہ مفت — قائد — نمونہ مفت

بزیر سرپرستی حجۃ الاسلام مجاہد ملت شیخ الہند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی

(۱) حکومت مسلم

اسلام اور آئین حکومت۔ مسلمانوں کا سیاسی نصب العین۔ سیاست حاضرہ۔ ملت اسلام علمی اور فکری تجاویز

(۲) دولت مسلم

کے عروج و زوال کے وجوہات اسباب اقتصادی مباحث، مفید اعداد شمار۔ بہترین یادداشتیں

(۳) صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

(۴) اصحاب الصفہ رضی اللہ عنہم کے مستند

(۵) تاریخی حالات اور تاریخ اسلام

(۶) علمی اور اصلاحی افسانے

(۷) عقائد اسلام کے متعلق فلسفی عام فہم مکالمہ

(۸) چھ سو برس پیشتر کے مشہور و معروف امام تفسیر کی لکھی ہوئی عربی

(۹) سات سو برس پیشتر کے مشہور و معروف شیخ الاسلام کی

المختار للفتوی

(دینیات کی مشہور مگر نادر کتاب)

یہ کتاب آج تک طبع نہیں ہوئی اس کا قلمی نسخہ پانچسو برس پیشتر کا بمقام مسجد اقصیٰ متصل صخرہ شریف واقع بیت المقدس لکھا ہوا حضرت استاذ العلماء مولانا الحاج الحافظ محمد اعزاز علی صاحب مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند کے توسط سے ہمیں حاصل ہوا ہے۔

اصل متن اردو، ترجمہ اور حاشیہ سمیت مفت

(۱۰) تفسیر ابن کثیر کا اردو ترجمہ دور حاضرہ کے شیخ الحدیث کے قلم سے

تمام انبیاء علیہم السلام کے حالات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ

(۱۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء علیہم السلام کے امتحانات کا مقابلہ کرکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی افضلیت کے تاریخی وجوہات

سیاسی روزنامچہ تمام عالم اسلام میں واقع ہونیوالے سیاسی امور کی یادداشت۔ شائقین تاریخ کے لئے بہترین خزانہ

(۱۲) ہندی اور مدنی علماء کے مضامین و اشعار

عام مسلمانوں کے فائدہ کے لئے اس کا اردو ترجمہ بھی رسالہ قائد میں شائع کیا جا رہا ہے

ہندوستان و حجاز کا صحافتی رابطہ۔ طلباء عربی کیلئے نعمت غیر مترقبہ علماء کرام کیلئے بہترین مضامین

[illegible]

مفت

(مولوی حکیم) انظار احمد مدیر انتظامی رسالہ قائد محلہ فیل خانہ مراد آباد

فلسطین میں یہودیوں کی دہشت انگیزیاں

دو افراد کو سزائے موت

حیفہ ۴ر جون۔ فوجی عدالت نے دو یہودی نوجوانوں کو سزائے موت دی ہے۔ ان کو گزشتہ اپریل میں ایک عرب پر گولی چلانے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ انکے پاس سے ریوالور اور بم برآمد ہوئے تھے۔

ایک اور یہودی نوجوان کے خلاف مقدمہ کی سماعت ہوئی۔ اس کا دماغ خراب پایا گیا اور اس کو حراست میں رکھدیا گیا۔ یروشلم کی اطلاع مظہر ہے کہ ایک برطانی پولیس انسپکٹر مسٹر جیمز گارڈن میں مردہ پڑا پایا گیا اسکے پاس ریوالور رکھدیا گیا تھا۔

آئی۔سی۔ایس کا نتیجہ

مقابلہ میں کامیاب امیدوار

[illegible]

صوبجات متحدہ کی سول سروس کا نتیجہ

صوبجات متحدہ کی سروس کا جو امتحان فروری میں ہوا تھا اس میں [illegible]

[illegible] مسٹر چندر موہن لال بھٹناگر (۲۲) مسٹر سرنند ناتھ داس (۲۱) مسٹر دیویندر عالم قریشی (۵۱۰) مسٹر سنت سنگھ کمار چودھری (۵۰) مسٹر مجتبیٰ حسن زنجانی (۵۰۱) مسٹر سید سعید جعفری (۶۹۹) مسٹر بہرت ناتھ جی (۶۹۸)

[illegible] نامزدگی کے ذریعہ جن پانچ مسلمانوں کو لیا جائیگا ان کے نام بعد میں شائع کئے جائیں گے۔

چاول

سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول جو کابل وغیرہ کے علاوہ تمام یورپ میں پسند کیا جاتا ہے تجارت اور تقریبات کیواسطے منگا کر فائدہ اٹھائیں۔ معقول کمیشن پر بھیجا جاتا ہے۔ دیانت کیلئے آزمائش شرط ہے

سید محمد امیر مرچنٹ لوہانی بازار سہارنپور

آپ کے تجربہ کا دوست

جنہوں نے ایک مرتبہ بھی مقویات سرتاج عالم آہنگ نگرہ گولیوں کا استعمال کیا ہے وہ کبھی کمیں کے قبض و بدہضمی خون اور منی کی خرابی دل کی۔ جریان۔ احتلام سرعت انزال نامردی جیسے موذی امراض کو دو چار ہی روز میں نابود کر کے حیرت انگیز طاقت و توانائی اور مردمی عطا کرتی ہے۔ آپ بھی تجربہ ہر روز آزمائش کریں۔ قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ پانچ ڈبیاں للعہ

آہنگ نگرہ فارسی جام نگر کاٹھیاوار

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔

بیس یوم کی دوا دو روپے (عہ)

پتہ:۔ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

جس میں اول مثنوی کا شعر علی قلم سے لکھکر بعض اعراب دئے گئے ہیں مشکل الفاظ کے لغات اور صرفی نحوی ترکیب بھی درج ہے ہر شعر کا مفصل مطلب قرآن و احادیث و اقوال ائمہ کے حوالجات سے مفصل بیان کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے تمام نامور علماء فاضلوں اور اخبارات نے اس شرح کو نہایت ہی اعلیٰ تسلیم کیا ہے۔ ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی نے اس شرح کو قدیم و جدید کی تمام شرحوں سے بہترین تجویز کر کے اسکے متعلق ریویو لکھا ہے۔ لکھائی چھپائی کاغذ اعلیٰ۔ قیمت حصہ اول للعہ حصہ دوم للعہ حصہ سوم للعہ حصہ چہارم للعہ حصہ پنجم للعہ حصہ ششم للعہ مجلد فی حصہ سات روپے اور دو حصے مجلد [illegible] تمام حصوں کے خریدار کو سوانح مولانا روم و خطبہ حجۃ الوداع اور رسالہ اعلاء کلمۃ الحق کے مفت دیا جائیگا۔

ملنے کا پتہ

منیجر قریشی بک ایجنسی (رج) فاروق گنج لاہور

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں نئے طلبہ کا داخلہ ۲۱ جولائی ۳۸ء سے ۳۱ جولائی ۳۸ء تک ہوگا۔ داخلہ کی درخواستیں ۱۰ جولائی تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہونچ جانی چاہئیں اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج میں داخل ہو جانا چاہئے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

قواعد داخلہ مفت طلب کئے جا سکتے ہیں۔

عطاء اللہ بٹ پرنسپل طبیہ کالج

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

مراسلات

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا عظیم الشان سالانہ اجلاس

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا ایک نہایت ہی عظیم الشان اجلاس گزشتہ ۲۷، ۲۸، ۲۹ر مئی ۳۸ء کو بصدارت حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند منعقد ہوا جس میں حسب ذیل تجویزیں پاس ہوئیں:۔

تجاویز

(۱) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس ترجمان اسلام، شاعر مشرق، ڈاکٹر سر محمد اقبال کے انتقال پر اپنے دلی رنج و افسوس کا اظہار کرتا ہے اور خدا سے دعا کرتا ہے کہ ان کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(۲) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس مورخ اسلام مولانا اکبر شاہ خان صاحب نجیب آبادی کی رحلت پر اپنے دلی رنج و اندوہ کا اظہار کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ ان کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی دینی خدمات اور تصنیفات کو باقیات صالحات بنا دے۔

[illegible]

کی جملہ دینی اور اصلاحی خدمات پر عموماً مبارک باد دیتا ہے اور مجالس مقننہ کے اندر اسلامی اصول کے تحفظ کے لئے اس کے مساعی کو بنظر استحسان دیکھتا ہے۔ خاص کر مسلم اوقاف کو زرعی ٹیکس سے مستثنیٰ کرنے کی جو کوشش کی اور اس میں کامیابی حاصل کی مسلمانان بہار کی بہت بڑی دینی خدمت سمجھتا ہے اور مسلمانوں کو توجہ دلاتا ہے کہ وہ امارت شرعیہ کو مضبوط کریں تاکہ انکے جملہ دینی حقوق ہر طرح کے دست برد سے محفوظ رہیں۔

(۸) جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس آنریبل سید حسین امام صاحب ممبر کونسل آف اسٹیٹ کا مسودہ قانون متعلق فسخ نکاح پیش ہوا۔ اجلاس حسب ذیل حضرات سے درخواست کرتا ہے کہ وہ جمعیۃ علماء ہند کے منظور کردہ مسودہ کی روشنی میں اس مسودہ [illegible]

[illegible]

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۹۳

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

تار کا پتہ :- الجمعیۃ دہلی

سہ روزہ

الجمعیۃ
دہلی

مدیر مسئول
حامد الانصاری غازی

قیمت
فی پرچہ ۱ر

نمبر ۳۲ دہلی یوم دوشنبہ ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۳ جون ۱۹۳۸ء جلد ۲۷

دنیائے اسلام

اتاترک کی علالت سے شفایابی
پبلک کا اظہار مسرت و ابتہاج

استنبول۔ کئی ہفتوں سے اتاترک غازی مصطفےٰ کمال پاشا کی علالت کے متعلق مختلف تشویش ناک خبریں آرہی تھیں۔ ان غیر مصدقہ اطلاعات سے عوام کی پریشانیوں میں اضافہ ہو رہا تھا۔

آج غازی موصوف اپنی علالت سے شفایاب ہو کر موٹر میں باہر تشریف لائے۔ ان کے ہمراہ ان کی بہن بھی تھی۔ اتاترک بہت خوش و خرم نظر آ رہے تھے۔ اور ان کے بشرے پر مسرت و شگفتگی کے آثار نمایاں تھے۔ ضعف و نقاہت کی بظاہر کوئی علامت نہیں دکھائی دیتی تھی۔

اتاترک جیسے ہی باہر تشریف لائے پبلک کا ایک انبوہ کثیر اپنی عقیدت و محبت کے اظہار کے لئے ان کی موٹر پر ٹوٹ پڑا۔ آپ نے نہایت خندہ پیشانی اور گرم جوشی سے سب کو سلام کیا۔ اس کے علاوہ اپنے فوٹو گرافروں کو بھی اپنی تصویر لینے کی اجازت فرمائی۔

غازی کمال کی بے مثل ایثار
تمام املاک ترکی قوم کی نظر

انقرہ۔ آج غازی مصطفےٰ کمال پاشا نے بہت سے سرکاری عہدہ داروں، وزیر خارجہ اور عمائدین قوم کے روبرو اپنی تمام املاک کے وقف نامہ پر دستخط کر دیئے۔

غازی پاشا کی املاک میں باغ، مکانات، کاشت وغیرہ داخل ہیں اس وقف نامہ کے ذریعہ یہ تمام چیزیں آئندہ ترکی قوم کی ملکیت قرار پائیں گی۔

معاہدۂ عراق و ایران
شاہ ایران نے دستخط ثبت کر دیئے

طہران۔ گذشتہ سال مملکت ایران اور سلطنت ایران میں حدود سلطنت کے متعلق جو معاہدہ ہوا تھا۔ اس پر آج شاہ ایران نے اپنے دستخط ثبت فرما دیئے ۱۹۳۷ء میں عراقی پارلیمان نے اس معاہدہ پر مہر توثیق ثبت کر دی تھی۔ اب صرف شاہ ایران کے دستخط باقی رہ گئے تھی۔ سو وہ بھی پایۂ تکمیل کو پہنچ گئی۔ اب آئندہ سے یہ معاہدہ نافذ العمل سمجھا جائیگا۔

تقسیم فلسطین کی اسکیم کا حشر
وزیر مستعمرات برطانیہ کا استعفیٰ

لندن۔ جریدہ "اسٹار" رقمطراز ہے کہ برطانی کابینہ میں صرف مسٹر گور ہی ایسا شخص ہے جو تقسیم فلسطین کی مجوزہ اسکیم پر مصر ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر گور وزیر مستعمرات برطانیہ اپنے عہدے سے مستعفی ہو جانے والے ہیں۔ اگر اس خبر میں کچھ صداقت ہے اور مسٹر گور مستعفی ہو گئے تو تقسیم فلسطین کی تجویز آپ اپنی موت مر جائے گی۔

سیاست ترکی و فرانس
برطانیہ کا غائر مطالعہ

پیرس۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ ترکی نے فرانس کو اطلاع دی ہے کہ ہنگ کے سوال کا

ناخدا کا نغمہ

(از جناب رشدی نفادری حیدر آبادی دارالعلوم دیوبند)

اُٹھ اے طلبگار حبّ ملت قدم پھر مجاہدانہ!
کہ تیرے حسن عمل سے مٹ جائے شورش کفر کا افسانہ
تو واقف راز مملکت ہے تو فکر و تدبیر میں یگانہ!
جلو میں نصرت رہی ہمیشہ تو ہو گیا جس طرف روانہ
کبھی گرجتے تری اذاں کے لرزتے گنبد کلیسا
ہزار ہا شورشوں میں اونچا رہا جہاں میں ترا ترانہ
کہاں کی کشتی، کہاں کا ساحل عمل کا یہ بحر بیکراں ہے
ترے سفینے کا ناخدا ہے یہاں ترا شوقِ والہانہ
تری وفا کیشیوں کے قصّے زمانہ بھر کو ہیں یاد اب تک
تری محبت کی داستانیں ہیں نازشِ وجاں صد فسانہ
سنا وہی نغمہ پھر کہ خوابیدہ فطرتیں جس سے جاگ اٹھیں
زبانِ مومن پہ زیب دیتا نہیں غم و یاس کا ترانہ
یہ تجربہ گاہِ رنگ و بو ہے یہاں وہی کامیاب ہوگا
بصیرت افروز جس کا دل ہو نظر بھی جسکی ہو عارفانہ
دکھا دے پھر جوہر عمل کچھ کہ آج بزم جہاں ہے سونی
سنا دے پھر نغمۂ محبت مٹا دے پھر رسم کافرانہ
طلب کو ہمدوشِ صدق کر دے ابل پڑیں تا کہ زر کے چشمے
تو آب و دانہ کو رو رہا ہے تراہی مشتاق آب و دانہ
ترے تدبر کے آگے تقدیر کی نگاہیں بھی منفعل ہیں
جدھر جدھر رُخ کو تو نے پھیرا ادھر ادھر پھر گیا زمانہ
یہ کیا سبب ہے کہ گرم خون تیرا آج تو سرد پڑ گیا ہے
دلوں پہ حالانکہ مرتسم ہے ہنوز وہ شان فاتحانہ
یہاں سے چل اے خطیب ملت یہ بزم ہنگامۂ عمل ہے
تری طبیعت ہے مجرمانہ مرا تخیل ہے شاعرانہ

عہ فوراً تصفیہ کیا جائے۔ فرانس کے سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ ترکی نے الٹی میٹم نہیں دیا ہے برطانوی حکومت انطاکیہ کے حالات کا بہت غور و خوض سے مطالعہ کر رہی ہے کیونکہ فرانس اور ترکی دونوں اس کے دوست ہیں۔

گورنمنٹ برطانیہ کو امید ہے کہ فرانس اور ترکی میں مفاہمت ہو جائے گی۔

قضیہ تقسیم فلسطین

مسلمانان عالم کا جوش و اضطراب
بغداد میں زبردست احتجاجی مظاہرہ

بغداد۔ تقسیم فلسطین کے سلسلہ میں غیر مسلح اور مظلوم عربوں پر استعمار برطانیہ جو ورد استبداد اور ظلم و تعدی کے جو پہاڑ توڑ رہی ہے اس سے مسلمانان عالم کے قلوب کا مضطرب و بے چین ہو جانا ایک فطری امر اور بدیہی حقیقت ہے چنانچہ گذشتہ دو تین ہفتوں میں دنیائے اسلام میں عربوں کی حمایت اور برطانوی حکومت کے خلاف جس جوش و خروش کے ساتھ احتجاجی مظاہرے کئے گئے وہ اس امر کا بین ثبوت ہے۔

آج بغداد کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ وہاں تقسیم فلسطین کی سکیم کے خلاف اتنا زبردست جلسہ ہوا جس کی مثال جدید بغداد میں نہیں ملتی۔ جلسہ کے بعد ایک جلوس نکالا گیا جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے اپنی مثال آپ تھا۔ ہر طبقہ کے لوگ جلوس میں شریک تھے۔ لاتعداد انسانوں کا ایک سمندر بے پایاں تھا کہ ٹھاٹھیں مارتا ہوا چلا آ رہا تھا مظاہرین اپنے غیظ و غضب اور جوش و ولولہ کے اظہار کے لئے مختلف اقسام کے نعرے لگا رہے تھے مظاہرہ کی مکمل کارروائی برطانوی کمیشن کے ارکان، برطانوی ہائی کمشنر، وزیر خارجہ برطانیہ اور مجلس اقوام کے معتمد کے پاس بذریعہ تار روانہ کر دی گئی۔ بغداد کے علاوہ ۶۰ ان کے ہر ہر گاؤں میں اسی قسم کے مظاہرے کئے گئے اور ان کی کارروائی افسران متعلقہ کے پاس بھیجدی گئی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ اس ہفتہ کو ہفتہ فلسطین کے نام سے موسوم کیا ہے اس ہفتہ میں فلسطین کے عربوں کے لئے چندہ کی فراہمی کا کام کیا جائے گا۔ عوام کو وہاں کے دردناک حالات سے واقف کار و آگاہ کیا جائے گا۔

مسئلہ ترک و عرب
حکومت فرانس کی خدمت میں عرضداشت

اسکندرونہ۔ ترکوں اور عربوں کے مابین کشیدگی کا اضافہ ہوتا جا رہا ہے انطاکیہ میں متعدد اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں۔ تمام رات گولی چلنے کی خوفناک آوازیں آتی رہیں۔ سنجق اور انطاکیہ کے جدید ایوان سازی میں ترکوں کو اکثریت دیئے جانے کے خلاف اظہار ناراضگی کیا جا رہا ہے کیونکہ وہاں اکثریت عربوں کی ہے۔ ترکوں کی اکثریت کے خلاف فرانس کو عرضداشت روانہ کی جا چکی ہے۔

مسئلہ اسکندرونہ
مجلس مقننہ میں ترکی ۲۲ نشستیں چاہتا ہے

اسکندرونہ۔ ترکوں اور عربوں کے مابین کشیدگی انطاکیہ میں ہنگاموں پر منتج ہوئی ہے جہاں گذشتہ چند دنوں میں کئی اشخاص ہلاک ہوئے۔ رات بھر گولیاں چلنے کی آواز اور دھماکے سنائی دئے اور آبادی دہشت زدہ ہو گئی تھی یہاں غصہ کا اظہار اس واقعہ پر کیا جا رہا ہے کہ تجویز کی گئی ہے کہ تمام دوسرے عناصر کے نتیجہ کے مقابلہ میں نئی مقننہ میں ترکوں کو ۲۲ نشستیں ملیں اور یہ کہ جا رہی تھی سکندرونہ و انطاکیہ کی نئی حکومت ترکی ہو گو اکثریت عربوں کی ہے احتجاج پیرس اور جنیوا کو روانہ کئے جا رہے ہیں۔

انٹرا نجیسٹ کے بموجب ترکی نے فرانس کو اطلاع دی ہے کہ وہ چاہتا ہے کہ بحق اسکندرونہ کا مسئلہ جلد طے کر دیا جائے لیکن فرانسیسی ڈپلومیٹک حلقوں نے زور دیا ہے کہ اسے حاکو الٹی میٹم کی شکل میں پیش نہ کیا جانا چاہیئے۔

ALJAMIAT.

VOL 27 NO 31 DELHI 9th JUNE 1938. Price One Anna

کھتولی مسلم کانفرنس میں مسلم لیگیوں کی حرکات مذبوحی
کارکنان مسلم لیگ کے رویہ پر اظہار نفرت

میرٹھ ۲۶ مئی۔ مادن ہال میں مجلس احرار اسلام میرٹھ کی طرف سے ایک عام احتجاجی جلسہ زیر صدارت جناب مولانا لائق علی صاحب منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل تجویز کی تائید میں متعدد مقررین نے تقاریر کیں جنمیں محی الدین صاحب فائق بی۔ اے سابق ایڈیٹر الجمعیۃ نے نہایت پرجوش تقریر کی جس کا سامعین جلسہ پر بے حد اثر ہوا۔ اس جلسہ میں تقریباً دو ہزار اشخاص شریک تھے۔ اور مندرجہ ذیل تجویز بالاتفاق رائے پاس کی گئی۔

(الف) باشندگان میرٹھ کا یہ عظیم الشان جلسہ مسلم پولیٹکل کانفرنس کھتولی ضلع مظفر نگر کے موقع پر کانگریسی کارکنوں پر جو وحشیانہ چیرہ دستیاں کی گئی ہیں۔ ان کے خلاف نفرت و ملامت کا اظہار کرتا ہے اور جن شر پسند لوگوں نے باہر کے آنے والے مہمانوں کا کا سیوں، اینٹوں اور لاٹھیوں سے استقبال کیا ہے ان کے اس فعل کو شرافت، انسانیت، و اخلاق کے منافی خیال کرتا ہے اور ڈاکٹر نجم الدین صاحب سکریٹری ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی ضلع میرٹھ اور دیگر اصحاب کو جو اس موقع پر زخمی ہوئے ہیں۔ اور جنھوں نے مخالفین کی اس ظالمانہ روش کا صبر و تحمل اور عدم تشدد سے مقابلہ کیا ہے دلی مبارکباد پیش کرتا ہے اور یہ یقین دلاتا ہے کہ جن غنڈوں نے یہ ناپاک مظاہرہ کیا ہے وہ ہماری تحریک اور ہمارے نصب العین کو کمزور بنانے کے بجائے اور زیادہ تقویت پہنچائیں گے۔

(ب) یہ جلسہ یو۔ پی گورنمنٹ کی توجہ کھتولی کے اس واقعہ کی طرف مبذول کراتے ہوئے پر زور مطالبہ کرتا ہے کہ گورنمنٹ حملہ آور وحشیوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرے (ڈاکٹر) بیق حسن زبیری۔ نائب ناظم مجلس احرار اسلام ضلع میرٹھ)

ایک مڈل پاس مدرس کی ضرورت

مدرسہ اسلامیہ حنفیہ دارالعلوم مسجد بنجاران بلدوانی ضلع نینی تال کیلئے ایک اردو ہندی مڈل مدرس کی ضرورت ہے جو ریاضی حساب کتاب میں ماہر ہوں دیندار شرع و با اخلاق بھی ہوں تنخواہ پندرہ روپیہ خشک ماہوار ہوگی

نمونہ مفت نمونہ مفت

ایک سال کی گارنٹی
آسمان صحافت کا درخشاں ستارا
ہفتہ وار نگار خانہ دہلی

جو عرصہ آٹھ سال سے بہترین ادبی۔ اصلاحی تاریخی و علمی مضامین کے ساتھ وقت پر شائع ہوتا ہے۔ سالانہ چندہ تین۔

گر ناظرین الجمعیۃ کیلئے ۱۵ جون تک عہ میں سال بھر تک دیا جائیگا

نمونہ مفت طلب کریں

مینیجر ہفتہ وار نگار خانہ۔ اسلام گنج دہلی

سانپ کے کاٹے کی مفت دوا

یہ تریاق ہر قسم کے زہریلے سانپ کے زہر کو منٹوں میں دور کرتا ہے سانپ کا کاٹا ہوا خواہ کسی حالت میں ہو تقریباً سوا نوے فیصدی کامیاب ثابت ہوا ہے دوا رکھے رہنے پر ۵۰ سال تک خراب نہیں ہوتی ملک کے نامور حکیموں، ڈاکٹروں کی مصدقہ ہے اور مجلس طبابت یونانی ملک سرکار عالی سے منظور ہو کر تمام ممالک محروسہ سرکار عالی کے دواخانہ جات میں بقیمت عہ علاوہ محصول ڈاک فروخت ہوتی ہے با اُمید ثواب محض غرباء کو صرف محصول ڈاک ۶ کے ٹکٹ آنے پر مفت روانہ کرونگا حکیم ابوالفیض محمد عبدالحمید خاں طبیب سرکار عالی (مومن آباد نظام گورنمنٹ)

امریکن پروفیسر کا اعلان

سوزاک کا مرض ابتداء میں معمولی معلوم ہوتا ہے۔ لیکن یہ مرض اس قدر خطرناک ہے کہ اکثر لاپرواہ مریضوں کا عضو چھلنی ہو گیا جسے بعد میں کاٹ دینا پڑا ہے مغربی سائینس دانوں کا یہ خیال تھا کہ یہ مرض لاعلاج ہے مگر ایک پروفیسر نے اس مرض کو جڑ سے کھو دینے کا تہیہ کیا اور آٹھ سال تک کیمیاوی تجربہ کرتا رہا اور حیرت کی بات ہے کہ وہ اپنے تجربہ میں کامیاب ہو گیا اور ایک ایسا مرکب سوزاک کو دور کرنیکا تیار کر لیا جس نے سوزاک کو بیخ و بن سے کھود دیا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا مرض تھا ہی نہیں۔ پروفیسر موصوف نے ہزارہا مریضوں کو سوزاک سے نجات دلانے کے بعد اس دوا کا اعلان دعویٰ کے ساتھ کیا ہے اور دنیا کو چیلنج دیا ہے کہ جو ڈاکٹر یہ کہتا ہے کہ سوزاک لاعلاج مرض ہے وہ میری اس ایجاد کو آزمائے اور سوزاک نیا ہو یا پرانا تین دن کے اندر کھو دے۔ یہ مرکب "بالمون" کے نام سے مشہور ہے۔ سوزاک کے مریضوں کو چاہیئے کہ خواہ وہ کتنے ہی عرصہ سے مرض میں مبتلا ہوں میری اس ایجاد سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ دوا سوزاک کے علاوہ پیشاب کی دوسری بیماریوں میں بھی اکسیر ثابت ہو رہی ہے۔

ایک شیشی ایک مریض کے لئے بالکل کافی ہے۔ ہندوستانی سکہ کے حساب ایک شیشی کی قیمت دو روپے دس آنے (عہ) ہوتی ہے۔ محصولڈاک سات آنے علیحدہ لگتا ہے۔

اکسیری دواخانہ۔ کلاں محل دہلی

بے اولاد عورتوں کے ہاں
اولاد

جو لوگ مدتوں سے سر دھن رہے ہوں کہ کسی طرح اولاد ہو جائے۔ مگر آج تک ایک تنکے کی امید بھی نہ ہوئی ہو۔ وہ ہماری دوا کو آزمائیں اور پورے نو ماہ کے بعد لڑکا یا لڑکی کی خوشی دیکھ لیں۔ سائنس کی وہ ایجاد جسکے لئے محققین طب یونانی اور انگلستان کے سند یافتہ ڈاکٹر بھی دانتوں میں حیرت سے انگلیاں دے رہے ہیں کہ ایسی کونسی دوا ہو سکتی ہے جو بانجھ عورتوں کو اولاد والا بنا دے ہماری تحقیقات نے ثابت کیا ہے کہ عورت بانجھ ہوتی ہی نہیں اور ہمارا تجربہ ہزارہا عورتوں پر کر لیا گیا ہے جن عورتوں کو بانجھ کہہ دیا جاتا ہے وہ بالکل غلط ہے بلکہ ایک خاص قسم کی اندرونی خرابی ہوتی ہے جسکو ہماری دوا ٹھیک کر دیتی ہے اور پورے سات دن استعمال کر لینے کے بعد کچھ دن میں حمل کی خوشی نصیب ہو جاتی ہے پورے کورس کی قیمت تین روپے آٹھ آنے (عہ) ہے اور محصولڈاک سات آنے علاوہ

لیڈی ڈاکٹر اکسیری دواخانہ۔ کلاں محل دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ
دنیا کو حیرت میں ڈال دینے والی دوا
رجوینٹنگ آئیل

امریکن ڈاکٹر رابنسن کی وہ ایجاد جس نے انکے کمال کو تعجب میں ڈال دیا ہے کہ ایک قطرہ دوا لگانے سے کیسی ہی سستی نامردی ہو فوراً بیداری پیدا ہو جاتی ہے کیسی ہی مردہ خواہش ہو رگوں میں جذب ہو کر برقی قوت پیدا کر دیتا ہے ادھر دوا لگائی ادھر دوا کا اثر دیکھئے

قیمت فی شیشی دو روپے سات آنے محصولڈاک۔ اکسیری دواخانہ۔ کلاں محل دہلی

خوش وقتی

سولہ سال سے اپنی بے مثال خوبیوں کی وجہ سے یورپ کے تمام ممالک تک میں شہرت رکھتی ہے یہ امساک کی ایسی لاجواب دوا ہے جو بغیر کسی نقصان کے امساک کو اسوقت تک قائم رکھتی ہے جب تک ترشی کا استعمال نہ کیا جائے۔

قیمت بارہ ٹبلیٹ دو روپے (عہ)
محصول ڈاک ۶ر
ایک درجن سے کم نہ منگائیے۔ پتہ:-

اکسیری دواخانہ کلاں محل دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۱۳ جون ۳۶ء

تین غدار

مونجے ــــ پرمانند ــــ ساورکر

ہندوستان اس وقت اہل فرنگ کی غلامی کا شکار اور غیر ملکی استبداد کا قیدی ہے یہی ملک جو کبھی جنت نگاہ تھا۔ آج جہنم زار ہے۔ آج ہندوستان پر انگریزی افواج کا مکمل قبضہ ہے حال یہ ہے کہ ہمارا یہ ملک آزادی و اختیار کی حقیقت کے اعتبار سے بے روح بھی ہے اور بدحال و پائمال بھی۔ یہاں کی سیاست انگریز کے ہاتھ میں ہے اور یہاں کی تجارت کی ہر بڑی منڈی انگلستان کے بازار کی غلام ہے اس ملک کا اقتدار اس ملک کا اختیار، اس ملک کی عزت اور زندگی کے تمام سرچشموں پر انگلستان کے چالاک اور خود غرض سیاستدانوں کا قبضہ ہے۔ اس بسے ہوئے ملک میں کروڑوں ہندو کروڑوں مسلمان، لاکھوں سکھ ہیں۔ لاکھوں عیسائی ہیں اور لاکھوں دوسرے فرقے ہیں۔ مگر ان سب کے مصائب یکساں ہیں آزادی اس دنیا میں سب سے بڑی نعمت ہے اور اس دنیا کے ہر انسان کا پیدائشی حق ہے جو ملک آزادی سے محروم ہے وہ ہر خوشی سے محروم اور زندگی کی دشوار گذار راہوں پر سرگردانی کا مستحق ہے۔

ہندوستان کی اقوام کو قدرت کے زبردست ہاتھ نے اس ملک میں جمع کر دیا ہے جس طرح وہ ایک ملک کے باشندے ہیں اسی طرح ان کی عام ضروریات یکساں ہیں۔ شہری زندگی کی مدنی راہیں ان سب کے لئے ایک ہی انداز کی ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ ایک لاکھ مرتبہ انکار کرنے کے باوجود یہ سب قومیں اس ملک کے ماحول میں ایک جگہ، ایک انداز سے، ایک اجتماعی حالت میں صدیوں سے مل جل رہتی ہیں۔ اور اصولاً اس ایک مقصد پر متحد ہیں۔ کہ ہندوستان کو غیر ملکی نظام حکومت اور غلامی کے ہمہ گیر عذاب سے نجات حاصل ہونی چاہیئے۔

یہ بات کس قدر افسوسناک ہے کہ اس اصولی اتفاق ...

[illegible]

وطن کے تین غدار

[illegible]

میں صرف خدا سے ڈرتا ہوں

[illegible]

قربانیاں فتح کی بنیاد ہوتی ہیں

[illegible]

منصب رہنما اور ان کے افکار

[illegible]

مولانا منصور کا مکتوب گرامی

[illegible]

مسلمان اور محب وطن وزیر

[illegible]

سیپارۂ افکار

مودودی ازم کے مغالطے اب بہت بڑھ بڑھ کے سر اٹھا رہے ہیں مودودی صاحب کے جذبات کا طوفان بزرگان علم اور دقت کے مجاہدین شریعت کی پگڑیوں سے اتنا اونچا ہو گیا ہے کہ اب ان کو معاف نہیں کیا جا سکتا۔ ہمارا خیال تھا کہ مودودی صاحب امت کی تعمیری روح سے مفید کام لینا چاہتے ہیں لیکن افسوس کہ حال میں جمعیۃ علماء ہند کے اکابر کے سلسلہ میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے اس سے ان کے خیال و عمل کی حقیقی وسعتوں کا اندازہ ہوتا ہے مودودی صاحب کے خیال میں جناح، سکندر، سر سعد اللہ سر ہدایت اللہ اور سیاست فرنگ کے وہ تمام مہرے جن کی صلیبی خدمات نے ہندوستان اور دنیائے اسلام کے سینے کو چھلنی کر دیا ...

[illegible]

علم و نظر

حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم صاحب کے آزاد تعلیمی مطمح نظر کے مبارک نتائج

اسلامی مدارس کے طلبہ کے اعلیٰ کردار، بلند پایہ خدمات اور مذہبی حساسیت پر ایک نظر

طلبہ کی تنظیم پر ایک فاضل جریدہ نگار کے خیالات!

اخبار ملت کے مدیر فاضل جناب محمد جعفری صاحب نے عربی طلباء کی تنظیم کے متعلق اپنے افکار کا اظہار کیا ہے آپ نے آزادی اور وسعت نظر کے ساتھ اسلامی مدارس کے طلبہ کی خدمات عالی حوصلگی اور اعلیٰ کرکٹر کا اعتراف کیا ہے۔ اور اس میں کوئی ...

مولانا مختار احمد فدا دائی۔ مولانا محمد کفیل کرتپوری۔ مولانا عزیز احمد ... سکرٹری حضرت مولانا مدنی۔ اور دوسرے ایسے حضرات کا نام لیا جا سکتا ہے جو علمی دنیا میں روشناس ہیں۔ اور اپنے ماحول میں اسلام و وطن کی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

[illegible]

آزاد تعلیمی نصب العین کے ثمرات

[illegible]

مذہبی تعصب

[illegible]

مغربی علوم کے فضلاء

[illegible]

منظم ہونے کی ضرورت

[illegible]

سل و دق

انسانی صحت پر ایک ماہر فن کا افکار

(۴)

سل و دق کے وہ نکات جو حکماء کی نظروں سے اوجھل ہیں

(۱) سل و دق کا وہ مریض صحتیاب نہیں ہو سکتا جس کے خون میں سفلٹیک مادہ موجود ہو۔ کیونکہ آتشکی مادہ زخموں کو بھرنے نہیں دیتا بلکہ سفلٹیک مادہ کی وجہ سے زخم خواہ اندرونی ہو یا بیرونی بہت مشکل سے اچھا ہو سکتا ہے۔

(۲) عموماً سل و دق کے مریض کے اعضا ظاہری اور ...

[illegible]

سل کا علاج پہلے درجہ میں

[illegible]

نسخہ

[illegible]

نسخہ ۲

[illegible]

نسخہ ۳

[illegible]

واقعات وتاثرات

مسلمانوں میں خانہ جنگی پیدا کرنیکے لئے مسلم لیگ کے فرنگ نواز ارکان کی حرکتیں

جمعیۃ علماء بہار کے اجلاس کے متعلق مولانا سید محمد عثمان غنی کا بیان

صوبہ بہار کے شیعیان جناح نے جمعیۃ علماء بہار کے اجتماع کے موقع پر سیاسی غنڈہ گردی کا جو مفسدانہ مظاہرہ کیا تھا اس پر صوبہ کے سنجیدہ مسلمانوں کو بیحد افسوس ہے۔ مسٹر جناح کے سیاسی رفقاء جنہیں اول درجے کے رہنما بھی ہیں اسوقت مسلمانوں کے نظام کو درہم برہم کر رہے ہیں۔ خانہ جنگی کے امکانات کو تقویت بہم پہنچا رہے ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند۔ مجلس احرار اور امارت شرعیہ بہار اجتماعی حیثیت سے اسلامی تنظیم کی تاریخی صورت پیش کرتی ہیں اور یہ جماعتیں گذشتہ بیس سال سے کام کر رہی ہیں۔ صوبوں کی مسلم لیگیں جن میں امن پسند اور انعام یافتہ لیگیوں کے ارکان اور سرکاری خطاب یافتہ ارکان گھس گئے ہیں مسلمانوں کو لڑانا چاہتے ہیں اور ان کی قوت کو کمزور کرکے اسلامی حقوق کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ قوم پرور مسلمانوں نے کسی ایک موقع پر بھی اختلاف کرنے لفت کی صورت نہیں دی۔ لیکن اسکے برعکس مسلم لیگ کے رہنما اور رکن ہر موقع پر شرارت سے کام لیتے رہے ہیں۔

انہوں نے مجیر میں دیسی ساخت کا گولہ پھینکا اور لوگوں کو زخمی کیا۔ مولانا نصیر الدین پر قاتلانہ حملہ کیا۔ حسن پور میں خدائی خدمتگاروں پر لاٹھیاں برسائیں۔ میرٹھ میں مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری کو اپنے حصہ میں سیکڑوں کی توہین کی اور ان کو ایک بیرسٹر کی رہنمائی میں مغلظ گالیاں دیں۔ کھتولی میں حضرت مولانا مدنی کے موقع آمد پر بدتمیزی کی اور میرٹھ کے ایک مفلوک الحال رئیس کی انگیخت پر میرٹھ کے قومی مسلمان کارکنوں کو زخمی کیا اور اب آخر میں صوبہ بہار کی جمعیۃ علماء کے اجلاس کے مقابلہ میں وہ کچھ کیا جس پر مسٹر جناح ہی فخر کر سکتے ہیں۔

ہم عام مسلمانوں سے کہیں گے کہ وہ بہت جلد ان کارروائیوں کے خلاف رائے عامہ کو منظم کریں۔ اور کھلے طور پر ان لوگوں کو ملامت کریں جو مسلمانوں کو اپنی شرارت کے جہنم میں جھونکنا چاہتے ہیں۔

اشتعال انگیزی

جمعیۃ علماء ضلع سارن کی دعوت پر جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی مجلس عاملہ نے چھپرا میں جمعیۃ علماء کے سالانہ اجلاس کے انعقاد کو منظور کر لیا تھا۔ اور وہاں کے ارکان جمعیۃ نے ابھی کام بھی شروع نہیں کیا تھا کہ مارچ ۱۹۳۸ء میں مسلم لیگ کی پراونشل کانفرنس بانکی پور میں مسٹر محمد عبد العزیز صاحب بیرسٹر کی صدارت میں منعقد ہوئی اور اس نے ایک تجویز کے ذریعہ فیصلہ کیا کہ جمعیۃ علماء صوبہ بہار کے اس اجلاس کا مقاطعہ کیا جائے چنانچہ جوائنٹ سکریٹری مسلم لیگ صوبہ بہار کے دستخط سے اس تجویز کو چھپوا کر چھپرا میں تقسیم کیا گیا۔ اس کے بعد چھپرا کے مسلم لیگیوں نے تحریری و زبانی مخالفت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ لیکن جمعیۃ علماء کے ہمدردوں نے یہ طے ہی کر لیا کہ وہ اجلاس کرکے رہیں گے۔ کیونکہ کتوں کے بھونکنے سے راہگیر راستہ چلنا نہیں چھوڑتے۔

مجلس استقبالیہ نے ۲۷، ۲۸، ۲۹ مئی ۱۹۳۸ء کو انعقاد اجلاس کی تاریخ مقرر کی اور دعوت نامے جاری کر دیئے۔ میں اور مولانا عبد الصمد صاحب رحمانی ۲۶ مئی کی صبح کو یہاں سے روانہ ہوئے اور اسی روز چھپرا کچہری اسٹیشن پہونچے۔ اسٹیشن پر دیکھا کہ کچھ لوگ کالی جھنڈیاں لئے ہوئے کھڑے ہیں۔ میں نے مولانا عبد الصمد صاحب سے کہا کہ شاید آپ کے استقبال کو مسلم لیگی آئے ہوئے ہیں (مجلس استقبالیہ نے اعلان کر دیا تھا کہ اس کے رضا کار ۲۶ کی شام سے اسٹیشن پر رہیں گے۔ ہم لوگوں نے اپنے پہونچنے کی اطلاع بھی نہیں دی تھی اس لئے جمعیۃ کا کوئی آدمی نہیں تھا)

جب ہم لوگ ریل سے اترے تو دیکھا کہ دس بارہ کالی جھنڈیوں والے مسلم لیگی ہم لوگوں کے پیچھے چلے اور شور کرتے رہے کہ "واپس جاؤ۔ جمعیۃ علماء بائیکاٹ۔ مسلم لیگ زندہ باد"

جب ہم لوگ اسٹیشن سے باہر ہوئے تو دیکھا کہ چالیس پچاس آدمی کالی جھنڈیاں لئے کھڑے ہیں اور یہی شور کر رہے ہیں کہ واپس جاؤ۔ جمعیۃ علماء بائیکاٹ۔ مسلم لیگ زندہ باد۔ ایک بڑا جھنڈا بھی تھا جس پر جمعیۃ علماء بائیکاٹ اور واپس جاؤ لکھا ہوا تھا۔

ہم لوگوں نے اسباب ٹمٹم پر رکھوایا۔ مولانا عبد الصمد صاحب ٹمٹم پر بیٹھ گئے اور میں بھی کہ جیسے ہی ٹمٹم پر بیٹھنے لگا کہاتے ہیں چند مسلم لیگی رضا کار ٹمٹم پر بیٹھ گئے۔ لیکن دوسرے لوگوں نے انہیں فوراً اتار دیا میں ٹمٹم پر بیٹھا اور ٹمٹم چلا تو ان مسلم لیگ کے رضا کاروں نے سیاہ جھنڈیوں کو ہم لوگوں کے سروں اور چہروں پر لگانا شروع کر دیا اور چند قدم تک وہ ایسے ہی کرتے رہے اور یہی شور کرتے رہے۔ جب ٹمٹم تیز ہوا تو چند قدم اور دوڑے۔ اس کے بعد ان کے افسروں نے ان کو روک دیا۔ صرف ایک شخص سائیکل پر آگے آگے کالی جھنڈی لئے ہوئے چلتا رہا اور اس نے ہم لوگوں کو مولوی صاحب صدر مجلس استقبالیہ کے مکان تک پہونچا دیا۔

راستہ میں بعض دوکانداروں کو اس پر پھبتی کستے ہوئے سنا جو اس سے پوچھتے تھے کہ تمہارا کون مر گیا۔

۲۷ تک جو مہمان آئے ان سبھوں کے ساتھ اسی قسم کا سلوک کیا گیا۔ اس کے بعد ۲۸ اور ۲۹ کو بھی بہت سے لوگ آئے لیکن کالی جھنڈی والے لیگی استقبال کے لئے موجود نہیں تھے۔

لیگیوں نے استقبالیہ کے چند کارکنوں کے مکانوں اور دوکانوں پر رات کے وقت نوٹس بھی چسپاں کی تھی جس میں ان کو دھمکی دی گئی تھی کہ اگر تم جمعیۃ علماء کے اجلاس کا کام نہ چھوڑ دگے تو تم کو سخت نقصان اٹھانا پڑے گا۔ لیکن کسی پر اس دھمکی کا رائی برابر بھی اثر نہیں پڑا۔

لیگیوں کی ان حرکتوں کا عام مسلمانوں پر یہ اثر ہوا کہ لیگ کے سنجیدہ حامی بھی اس سے متنفر ہو گئے۔

منعقد دسلمان حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد صاحب نائب امیر شریعت کے پاس آئے کہ مہمانوں کی اہانت ہمارے لئے ناقابل برداشت ہے آپ اجازت دیجئے کہ ہم ان کو برابر کا جواب دیں حضرت نائب امیر شریعت نے ان کو سختی کے ساتھ روکا اور فرمایا کہ ان کو اپنے حال پر چھوڑ دیجئے۔ ان کو اپنا کام کرنے دیجئے آپ اپنا کام کیجئے۔

فرنگ نواز لیگیوں کی حرکات

حضرت محترم کے سمجھانے سے مسلمان خاموش رہے۔ کالی جھنڈی اور بیہودگی و بدتمیزی کو اسلام سے کوئی نسبت نہیں ہے ہاں یہ اشرار کے یہاں غم والم اور ماتم کی نشانی ہے۔ یا پھر مشرکین مکہ کے لڑکوں نے حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ یہ سلوک کیا تھا۔ اور آپ کے رخ انور پر کنکر پھینکے تھے۔

ہم لوگوں میں سے جن کے ساتھ یہ سلوک کیا گیا، یقیناً یہ ان کی خوش قسمتی کا سبب ہے کہ انکے ساتھ وہی سلوک کیا گیا جو اسلام کے دشمنوں نے حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا اور یہ چیز ہماری صداقت کی ایک علامت ہے۔

افسوس ہے کہ مسلم لیگ جو محافظ اسلام اور حقوق مسلمین کی علمبردار بنی ہے اس کے ذمہ دار ارباب کار نے مشرکین کی تقلید اور مہمانوں کے ساتھ یہ روش اختیار کرتے ہوئے ذرا بھی شرم و ندامت محسوس نہیں کی۔

یہ طریقہ کار صوبہ مسلم لیگ اور ضلع سارن مسلم لیگ کی ہدایات کی بنا پر اختیار کیا گیا۔ کیونکہ ان کے تحریری اعلانات موجود ہیں۔ جن کی بنا پر نہیں کہا جا سکتا کہ چند غیر ذمہ دار لوگوں نے یہ حرکتیں کیں اور اس وقت پورے ہندوستان میں ان کی یہی روش ہے اور کوئی ذمہ دار لیگی ان کو اس سے باز رہنے کی ہدایت نہیں کرتا جس سے یہ سمجھنا چاہیئے کہ لیگ کی تنظیم کا یہی ایک خاص جزء ہے کہ سیاسی اختلاف رکھنے والوں کی باتیں نہ سنو اور ان کے جلسوں میں لوگوں کو نہ جانے دو۔ اور ان کے خلاف جھوٹا پروپگنڈا کرو۔ یہ اسلام کی تعلیم ہرگز نہیں ہے اسلام میں تو ہر موافق اور مخالف کی اچھی باتوں کو حاصل کرنے کی ہدایت ہے۔

مشرکین کے لیگی پیروکار

مشرکین کی یہ روش ہمیشہ رہی ہے کہ وہ انبیاء کرام کے جلسوں میں جانے اور ان کی تقریروں کے سننے سے ہمیشہ لوگوں کو روکتے تھے کیونکہ ان کو خطرہ تھا کہ حق کی آواز اثر رکھتی ہے جو ان کی باتیں سنے گا متاثر ہوگا۔ چنانچہ اسی وجہ سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاوت قرآن کے وقت بھی شور کرتے تھے اور چاہتے تھے کہ اپنے نادر اطراق کا رشور و غل اور بیہودہ پروپگنڈے سے اللہ عز وجل کے حکم اور اسلام کی ہدایات کو دبا دیں۔

وقال الذین کفروا لا تسمعوا لھذا القرآن والغوا فیہ لعلکم تغلبون اور کہنے لگے منکرین حق کہ مت سنو اس قرآن کو اور بکواس کرو اس کے پڑھنے میں شاید تم غالب رہو۔ (حم السجدہ)

موضح القرآن میں حضرت مولانا الاستاذ علامہ شبیر احمد صاحب عثمانی لکھتے ہیں کہ قرآن کریم کی آواز بجلی کی طرح سننے والوں کے دلوں میں اثر کرتی تھی۔ جو سنتا فریفتہ ہو جاتا۔ اس لئے روکنے کی تدبیر کفار نے یہ نکالی کہ جب قرآن پڑھا جائے ادھر کان مت دھرو اور اسقدر شور و غل مچاؤ کہ دوسرے بھی نہ سن سکیں۔ اس طرح ہماری بکواس سے قرآن کی آواز دب جائیگی۔ آج بھی جاہلوں کو ایسی ہی تدبیریں سوجھا کرتی ہیں کہ کام کی بات کو شور مچا کر سننے نہ دیا جائے لیکن صداقت کی روک۔ مجھوں اور ہمکیوں کی بھنبھناہٹ سے کہاں مغلوب ہو سکتی ہے۔ ان سب تدبیروں کے باوجود حق کی آواز قلوب کی گہرائیوں تک پہونچکر رہتی ہے (صفحہ ۴۰۳)

مسلم لیگ مسلمانوں کی انجمن کہی جاتی ہے اس کے کارکنوں کی روش اور کفر کی تقلید سخت افسوسناک ہے لیکن مسٹر جناح اور انکے جیسے دوسرے لوگ جن کے ہاتھوں میں مسلم لیگ کی عنان اقتدار آ گئی ہے وہ قرآن کریم کی تعلیم سے نابلد ہیں اور ان کو مذہب سے کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ ان کی تقریروں سے پتہ چلتا ہے کہ وہ مذہب کے فنا ہونے کے آرزومند ہیں۔ کیونکہ وہ حاملین مذہب کے اثر کی کمی پر علانیہ اظہار مسرت کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جب حاملین مذہب نہیں ہونگے تو پھر مذہب بھی باقی نہیں رہے گا۔

یہ آزاد خیال لوگ جن کو مذہب سے کبھی بھی تعلق نہیں رہا انکی روش پر تو کوئی حیرت نہیں۔ کیونکہ وہ ہمیشہ مذہبی احکام سے آزاد رہے اور ہمیشہ آزاد رہنا چاہتے ہیں۔

وہ تو عملاً اسلام ہی کا بائیکاٹ کئے ہوئے ہیں۔ اس لئے اگر انہوں نے جمعیۃ علماء کے بائیکاٹ کا اعلان کیا تو قابل حیرت نہیں ہے۔ کیونکہ یہی علماء ہیں جو اسلامی احکام کا اعلان کیا کرتے ہیں۔ مگر جو مذہبی مسلمان ان کی تقلید کر رہے ہیں ان کی روش سخت قابل حیرت و افسوس ہے کہ ان کی غیرت مذہبی اس کو کیسے گوارہ کرتی ہے۔

بہرکیف اصوبہ کے علماء تقریباً ڈیڑھ سو تشریف لائے۔ ضلع سارن کے علماء بھی دیہات سے آ گئے تھے۔ ۲۷، ۲۸، ۲۹ مئی کی شب کا اجلاس عام ایک خوبصورت اور وسیع پنڈال میں ہوتا رہا۔ مسلم لیگ کے رضا کار تیس چالیس کی تعداد میں کالی جھنڈیاں لئے ہوئے جلسہ گاہ کی طرف جانیوالی سڑک پر کھڑے رہتے تھے اور لوگوں کو جانے سے منع کرتے تھے اور کہتے تھے کہ جمعیۃ علماء کے جلسہ میں نہ جاؤ اور دھوکہ سے بچو۔ بعض لوگوں سے معلوم ہوا کہ کبھی کبھی گالیاں بھی بکتے تھے۔

۲۸ مئی کو مسلم لیگ کی طرف سے اعلان ہوا کہ ٹون ہال میں مسلم لیگ کا جلسہ ہے۔ باہر سے بڑے بڑے علماء آئے ہیں۔ لیکن معلوم ہوا کہ ضلع پٹنہ کے صرف ایک حکیم صاحب آئے تھے۔ اس روز لیگی رضا کار وہی کالی جھنڈی لئے ہوئے کہتے تھے کہ ٹون ہال جاؤ (یہاں مسلم لیگ کا جلسہ تھا)

کامیاب اجتماع

جمعیۃ علماء کا جلسہ عام تین رات ہوا۔ ہر روز مسلمان پہلے سے زیادہ شریک ہوئے۔ آخری روز آٹھ دس ہزار کا مجمع تھا۔ اگرچہ لیگی کارکن دیہاتوں سے آنے والوں کو طرح طرح کے دھوکے دیکر جلسہ کی شرکت سے روکتے رہے۔ مگر بحمد اللہ اس میں ان کو کامیابی نہیں ہوئی اور مسلمان بڑی تعداد میں شریک اجلاس ہوئے۔

جلسہ عام میں لوگوں نے اس قدر سکون و اطمینان کے ساتھ تقریریں سنیں کہ جلسوں میں ایسا بہت کم دیکھنے میں آتا ہے۔ غالباً اتنے سکون کی وجہ یہ تھی کہ تقریریں بہترین ہوتیں۔ لاوڈ سپیکر لگا ہوا تھا اس کے سبب سے ہر طرف آواز اچھی طرح پہونچتی تھی جس کی وجہ سے لوگ سننے میں مصروف رہے اور ان کو باہم بات چیت کرنے یا یہ کہنے کی کہ آواز نہیں پہونچتی، ضرورت نہیں ہوئی۔

اجلاس عام میں مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی، مولانا عبد الوہاب صاحب اور مولانا امین احسن صاحب اصلاحی نے تقریریں فرمائیں۔

تین سابق الذکر بزرگوار مشہور مقررین علماء میں ہیں ان کی تقریروں کے متعلق لکھنے کی ضرورت نہیں۔

مولانا امین احسن صاحب اصلاحی ایک نہایت ذی علم نوجوان عالم ہیں۔ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر اعظم گڈھ میں درس دیتے ہیں۔ اور رسالہ الاصلاح کی ادارت فرماتے ہیں۔

آپ کی تقریر مذہب، سیاست اور تاریخ کا بہترین امتزاج تھی۔ تقریر نہایت صاف شستہ سلیس دلچسپ اور علمی تھی۔

اللہ عز وجل آپکی عمر میں برکت عطا فرمائے اور اپنے دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت لے اور مسلمانوں کو مستفیض ہونے کی توفیق دے۔

آخری اجلاس، صدر محترم کی تقریر کے بعد ایک بجے رات کو ختم ہوا۔ بحمد اللہ جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس مسلم لیگیوں کی تمام غیر اسلامی شور و ماتم کے باوجود نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوا۔

چھپرہ جیسے چھوٹے شہر میں آٹھ دس ہزار افراد کا اجتماع اور ایک بجے رات تک ان کا جلسہ میں نہایت اطمینان و سکون سے بیٹھے رہنا یہ سب جمعیۃ علماء کی نمایاں کامیابی اور اس کے مخالفین کی ناکامیابی کی علامت ہے۔

میں یہ چاہتا ہوں کہ اخیر میں اپنے گم کردہ راہ بھائیوں کی ہدایت و اصلاح کے لئے چند باتیں عرض کر دوں۔ کیونکہ گم کردہ راہ لوگوں کی ہدایت ہمارا فریضہ مذہبی ہے۔

مسلم لیگ مسلمانوں کی تنظیم اور اسلامی حقوق کے تحفظ کی مدعی ہے۔ اس لئے اس کو دعوی کے مطابق عمل کی بھی سعی کرنی چاہیئے۔

تنظیم کا یہ طریقہ نہیں ہے کہ اختلاف رائے رکھنے والوں کو گالیاں دی جائیں اس طریقہ سے تنظیم نہیں بلکہ انتشار پیدا ہوگا تنظیم تالیف سے ہوتی ہے تنفیر سے نہیں ہو سکتی ہے۔

حقوق مسلمین میں سب سے بڑا حق مسلمان کا یہ ہے کہ اسکی عزت و آبرو کا تحفظ کیا جائے۔ لیکن مسلم لیگی اس حق کے تحفظ کی بجائے اس کی بربادی کی پوری امکانی کوشش کرتے رہتے ہیں اکابر علماء کی توہین ان پر سب و شتم ان کا ایک خاص مشغلہ ہے۔ یقیناً اس روش کو اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اسلام میں گالیاں بکنے کی سخت ترین ممانعت ہے۔

اگر مسلم لیگی اصحاب واقعی اسلام و مسلمین کی خدمت کرنا چاہتے ہیں اور ان کا مقصد صرف ممبری اور وزارت کا حصول نہیں ہے تو ان کو اسلامی احکام کے مطابق عمل کرنا چاہیئے اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو وہ دن دور نہیں ہے کہ جو گڑھا دوسروں کے لئے کھود رہے ہیں اس میں خود دفن ہو جائیں اور لوگ فاتحہ پڑھنا چاہیں تو ان کی قبروں کا نشان بھی نہ مل سکے جیسا کہ مسلم کانفرنس کا ہو چکا ہے۔ اس سے انکو عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔

اگر واقعی وہ اسلام اور مسلمین کی خدمت کرنا چاہتے ہیں تو انکو اسلامی شریعت کے بنائے ہوئے اصول کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔

من آنچہ شرط بلاغ است با تو می گویم
تو خواہ از سخنم پند گیر خواہ ملال

اس موقع پر چھپرہ کے تمام ان مخلصین جمعیۃ علماء ضلع اور جمعیۃ استقبالیہ کے ارکان کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے کہ ان کی سعی جمیل سے یہ اجلاس کامیاب ہوا۔

جزاہم اللہ تعالی خیر الجزاء

جمعیۃ علماء مکران کا قیام

مکران ۲۲ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ کو ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس میں مختلف حضرات علماء نے مسلمانوں کی تنظیم اور جمعیۃ علماء کے قیام کی ضرورت پر مفصل تقریریں کیں اور حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کے اعلان کو دہراتے ہوئے جمعیۃ علماء کی اہمیت اور مکران میں اس کے قیام کی ضرورت کا اظہار فرمایا۔

چنانچہ متفقہ طور پر جلسہ میں طے پایا کہ بلوچستان کے علاقہ مکران میں ایک جمعیۃ علماء قائم کیجائے جس کا نام "جمعیۃ علماء مکران" رکھا جائے اور حسب ذیل حضرات اس جمعیۃ کے عہدہ داران و ممبران منتخب ہوئے۔

صدر۔	مولانا نور محمد صاحب
نائب صدر (۱)	مولوی عبد الرشید صاحب (۲) مولوی داد محمد صاحب
ناظم۔	قاضی احمد صاحب
نائب ناظم (۱)	مولوی عبد الرحیم صاحب (۲) قاضی رحمت علی صاحب
مشیر صدر۔	مولوی عبد اللہ صاحب
خزانچی	مولوی غلام محمد صاحب

عن ۔۔۔
از دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی
۷ر جون ۱۹۳۸ء

آسام میں مفت جبری تعلیم

ایک پبلک جلسہ میں مسٹر منور علی وزیر تعلیمات آسام نے تقریر کرتے ہوئے اپنی تعلیمی اسکیم کو پیش کیا۔ یہ اسکیم کابینہ میں پیش کئے جانے کے قبل ایک کمیٹی کے سامنے برائے غور و خوض رکھی جائیگی۔

مختصر طور پر اسکیم یہ ہے کہ ابتدائی تعلیم فری اور جبری ہوگی طلباء کو ترکی تعلیم۔ قوی غذا اور قوی آب و ہوا میں زندگی بسر کرنی ہوگی مڈل مدرسہ کے امتحانات سے لڑکے اسوقت پاس نہیں کئے جائینگے۔ جب تک کم از کم دو سال تک پرائمری اسکولوں میں نوکری کام نہ کریں۔

لوکل بورڈوں کے ہاتھ سے ابتدائی تعلیم کی باگ لے لی جائیگی اور مرکزی تعلیمی بورڈ کے ہاتھ میں دیدی جائیگی۔

وزیر موصوف نے کہا کہ میری نگاہ میں تعلیم کا مقصد حصول تعلیم ہے نہ کہ صرف گورنمنٹ کی نوکریاں حاصل کرنی۔

مسٹر منور علی سے قبل جو وزیر تعلیم تھے انہوں نے تقریباً کردی کا تمغہ اس کی روکاوٹ کیلئے لگا رکھا تھا۔ مگر وزیر موصوف کا خیال ہے کہ اس نظم میں کمی پیدا کیا سکتی ہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ مدرسوں اور اسکولوں سے انگریزی کو خارج کر دیا جائیگا اس لئے کہ ان کی نگاہ میں مقصود حصول تعلیم ہے خواہ وہ کسی طرح حاصل کیجائے۔ (باقی صفحہ ۷ کالم ۱)

روپیہ کی شرح میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی

حکومت ہند کا سرکاری اعلان

شملہ ۱۰ر جون۔ حکومت نے مندرجہ ذیل سرکاری بیان شائع کیا ہے۔

مختلف حلقوں سے یہ تجویز کیا جا رہا تھا۔ کہ روپیہ کی شرح تبادلہ میں تبدیلی کر دیجائے۔ حکومت ہند اس امر کو صاف کر دینا چاہتی ہے کہ وہ روپے کی موجودہ قیمت سے مطمئن ہے جو ہندوستان کی اصل ضروریات کے مطابق ہے اور اس کو کامیاب بنانے کی تدبیریں کثرت سے زیادہ ہیں۔

اس سلسلہ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ سونا اور سکے پورے طور پر ریزرو بنک کے ہاتھ ہیں اور اس وقت حکومت ہند کے پاس ۹۰ کروڑ سے زاید روپیہ موجود ہے۔

حکومت ہند موجودہ حالت میں تبدیلی شرح کی کوئی اجازت نہیں دے سکتی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جس تجویز کا حوالہ دیا گیا ہے وہ کوئی نئی نہیں ہے گذشتہ ہفتہ وزراء اعظم کا نفرنس منعقدہ بمبئی نے اس مسئلہ پر پوری بحث کی تھی اور فیصلہ یہ کیا تھا کہ ماہرین سے مشورہ کے بعد موجودہ شرح میں تبدیلی کے لئے حکومت ہند کے پاس اپنا ایک نمایندہ وفد بھیجا جائے۔

ضلع کیمبلپور میں احرار کانفرنس کی تیاریاں

مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی اور دوسرے زعماء کی شرکت

کیمبلپور (بذریعہ ڈاک) ۱۴ و ۱۵ر جون کو بمقام مدرسہ اسلامیہ صوابی بہر ضلع کیمبلپور زیر صدارت مولانا عبد الحلیم صاحب صدیقی احرار اسلام پولیٹکل کانفرنس منعقد ہوگی جس میں قضیہ مدح صحابہ، مسئلہ فلسطین اور قضیہ شہید گنج وغیرہ کی قراردادیں پاس کی جائیں گی۔

حسب ذیل حضرات کانفرنس میں شریک ہو رہے ہیں۔

مولانا حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی۔ مولانا شاہد میاں فاخری الہ آباد۔ بابا حضرت محمد صاحب۔ مولانا محمد قاسم شاہجہانپوری مولانا ابو الوفا شاہجہانپوری۔ انور صاحب صابری اور دیگر اصحاب

کانفرنس میں نزدیک و دور کے ہزارہا مسلمانوں کی شرکت کی توقع ہے ہم امید کرتے ہیں کہ اس کانفرنس میں زیادہ سے زیادہ شرکت کرکے اسے کامیاب بنائیں۔

سد سکندری کے ٹوٹنے کے آثار

پنجاب اسمبلی کی اتحاد پارٹی سے بارہ ارکان کی علیحدگی

اسمبلی میں ایک اور پارٹی کا قیام

لاہور ۱۰ر جون معلوم ہوا ہے کہ ۸ر جون کو پنجاب میں بارہ مسلم ایم۔ ال۔ اے ارکان کی ایک میٹنگ ہوئی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ بارہ ارکان اتحاد پارٹی سے علیحدہ ہو کر اپنا الگ بلاک بنائیں گے۔ چنانچہ اتحاد پارٹی کے لیڈر کو اطلاع دیدی گئی ہے علیحدہ ہونے والے ارکان کے نام حسب ذیل بیان کئے جاتے ہیں۔

صوفی عبد الحمید ایم۔ ایل۔ اے (انبالہ) خان صاحب چودہری صاحب دادخاں (حصار) خواجہ غلام صمد (کرنال) خان بہادر محمد اکرم (جہلم) راجہ سرفراز خاں (چکوال) چودہری غلام رسول (سیالکوٹ) چودہری محمد حسین بیلہ (گوجرانوالہ) رائے فیض محمد خاں ضلع ہوشیارپور) مسٹر عبد الرب پلیڈر (جالندھر) رانا نصر اللہ خاں (دریانہ) چودہری علی اکبر (گورداسپور)

چین کی دارالسلطنت پر ملک الموت کی فوج کا قبضہ

کینٹن پر جاپان کے تباہ کن جہازوں کا حملہ اور زبردست بمباری

جاپانی فوجی افسر کا اعلان

کینٹن ۱۰ر جون کینٹن پر آج تیسرے روز سات بجے سے حملہ شروع ہوا جبکہ آدھی رات تک مسلسل ہوائی جہازوں سے بموں کی بارش جاری رہی۔ بجلی گھر، دفاتر، کسٹم اور ریلوے کے دفتروں پر بم برسائے گئے۔ ہوائی بمباری کی روک تھام کرنے کے لئے چینیوں کی بندوقیں آج خاموش تھیں۔ برطانوی ٹھیکیداروں کی ایک فرم کے تین برطانوی ملازم دفاتر کی تعمیر کر رہے تھے جبکہ بم گرے لیکن وہ بال بال بچ گئے۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ دوسرے حملہ میں بمباری سے دفاتر کو کئی لاکھ ڈالر کا نقصان ہوا ہے۔

ہوائی حملے جاری رہیں گے

جاپان کے امیر البحر نے اعلان کیا ہے کہ جاپان ہوائی حملے زیادہ زور و شور سے جاری رکھے گا۔ ان شہروں میں ہوائی بمباری کی روک تھام کرنے کے لئے بندوقوں کی تعداد میں بہت اضافہ کر دیا گیا ہے اس لئے کہ جاپانی ہوائی جہاز مجبور ہو گئے ہیں کہ وہ زیادہ بلندی سے بم برسائیں اور کوئی غیر قدرتی بات نہیں اگر اس سے کچھ غیر فوجی نقصان ہو جائے۔

جاپان کو فرانس کا انتباہ

جاپان کے خلاف برطانیہ اور فرانس کا اتحاد

ٹوکیو ۱۰ر جون۔ کینٹن پر بمباری کے خلاف برطانوی احتجاج کے بعد فرانسیسی سفیر نے جاپان کے نائب وزیر خارجہ مسٹر ہوری نا دچی کو بلا کر حکومت فرانس کی اس خواہش سے مطلع کیا کہ جاپانی طیاروں کو کینٹن پر حملے بازرہنا چاہیئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر ہوری ناؤچی نے کہا کہ کینٹن پوری طرح قلعہ بند ہے اور فضائی حملے بین الاقوامی قانون کی مطابقت میں ہوئے ہیں۔

ڈاکٹر کچلو کے مخالفین

کانگریس کی ممبری سے معطل کر دیئے گئے

امرتسر ۱۰ر جون کانگریس کی مجلس منتظمہ کا جلسہ منعقد ہوا کہ ان ائمہ مسلمانوں کے خلاف کوئی تعزیری کارروائی کی جائے جنہوں نے گذشتہ انتخاب کے موقع پر ڈاکٹر کچلو کا کانگریس امیدوار کے خلاف کام کیا تھا لیکن اس جلسہ کا اختتام نہایت خوشگوار … مولانا عبد الغفار غزنوی کی زیر ہدایت کام کر رہے تھے مولانا عبد الغفار غزنوی کو کانگریس کی ممبری سے معطل کر دیئے گئے اور ان کا مقدمہ صوبجاتی کانگریس کمیٹی کے پاس ضروری اقدام کیلئے بھیجا گیا۔

مظالم فلسطین پر انتباہ

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کی اہم تجویز

جمعیۃ علماء صوبہ بہار کا یہ اجلاس حکومت برطانیہ کی ظلم آثار پالیسی کے خلاف پر زور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے جو اس نے فلسطین میں مظلوم عربوں کے جذبہ آزادی کو کچلنے کے لئے اختیار کی ہے اور جس کے ماتحت ہزاروں مسلمانوں کا خون پانی کی طرح ارض مقدس میں بہایا جا رہا ہے اور بیدردی کے ساتھ بستیاں انتہائی ظلم و تشدد اور بربریت کے ساتھ تباہ و برباد کی جا رہی ہیں اور جس کا مقصد صرف یہ ہے کہ ان تمام وعدوں کو پس پشت ڈال کر جو حکومت برطانیہ وقتاً فوقتاً نہ صرف باشندگان فلسطین بلکہ تمام عالم اسلامی سے کرتی رہی ہے فلسطین کو وطن یہود بنا دیا جائے اور وہاں اپنی فاسد اغراض کے حصول کے لئے اس قدر یہودیوں کو آباد کر دیا جائے کہ اصل باشندگان فلسطین پر عرصہ زندگی تنگ ہو جائے۔ یہ اجلاس حکومت برطانیہ کو متنبہ کرتا ہے کہ اس کے ان زہرہ گداز مظالم سے مسلمانان عالم کے قلوب جس طرح مجروح ہو رہے ہیں اس کا رد عمل ضروری ہوگا اور اس کے جو خطرناک نتائج اور عواقب برآمد ہونے والے ہیں اس کی تمام تر ذمہ داری خود حکومت پر عائد ہوگی۔

بہار میں بیکاروں کی امداد

پٹنہ ۹ر جون۔ یونائیٹیڈ پریس کو تحقیقات کرنے پر پتہ چلا ہے کہ حکومت بہار نے مشترکہ بیکاروں کو کام مہیا کرنے کے لئے جو بورڈ قائم کیا تھا اس نے مارچ ۱۹۳۸ء تک ۳۰ افراد کو مختلف محکموں میں کام دلوا دیا ہے۔ اس بورڈ نے دو ہزار نام درج رجسٹر کئے ہیں اور اس کے پاس مزید پیر کی اسامی ہے۔ ۳۰ روپیہ تک کی اسامیوں کے لئے

(باقی مضمون صفحہ ۳)

کہ جس کے بغیر وہ ملک کی عام زندگی میں کوئی اہمیت حاصل کر سکتے ہیں ہمارا خیال ہے کہ اگر ہندوستان کے عربی طلباء ایک دفعہ منظم ہو جائیں تو آگے چل کر ان کی جماعت جس کا عام مسلمانوں میں بلا خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ سب سے زیادہ اثر ہر ملک میں ایسے کارہائے نمایاں کر سکتی ہے جو کسی دوسری جماعت کے لئے قطعاً ناممکن ہے یہ مسئلہ نہایت اہم ہے اور ہمیں امید ہے کہ ہمارے اسلامی مدارس اس پر غور کریں گے اور دینی فرصت میں اس کے متعلق غور کریں گے اور دینی فرصت میں اس کے متعلق کوئی عملی قدم اٹھائیں گے۔

برطانیہ جاپان مقابلہ میں فوجیں لانے کیلئے تیار ہے

نیوزی لینڈ نے برطانیہ کی حمایت میں اعلان جنگ کر دیا

ویلنگٹن (بذریعہ ڈاک) اخبار کے نامہ نگار مقیم ویلنگٹن نے یہ اہم اطلاع ارسال کی ہے کہ جنوبی چین میں جاپان کی چیرہ دستیوں اور بندرا موے میں سنگاپور کے مقابلہ کا بحری ستقر قائم کرنے کی خبر نے برطانوی سیاسی حلقوں میں طرح طرح کی تشویشیں پیدا کر دی ہیں اور اب شرق بعید میں جنگ عظیم کے امکانات بہت قوی ہو گئے ہیں۔

معتبر ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ صورت حال کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے مقبوضات و نو آبادیات سے استصواب رائے کر رہی ہے اور یہ معلوم کیا جا رہا ہے کہ برطانیہ کو اگر جنگ میں شامل ہونا پڑا تو کون کون سی حکومتیں اور نو آبادیات حکومت برطانیہ کی مدد کریں گی۔ ویلنگٹن میں نیوزی لینڈ کے وزیر خارجہ نے جو اعلان کیا ہے اسے بڑی اہمیت دی جا رہی ہے مسٹر ناش نے نیوزی لینڈ کی پالیسی واضح کرتے ہوئے بیان کیا کہ اگر برطانیہ پر حملہ ہوا تو ہم پر بھی حملہ سمجھا جائیگا ہمیں جنگ کے پروپگنڈے سے نفرت ہے لیکن برطانیہ پر کسی دشمن نے حملہ کیا تو ہم امکان بھر برطانیہ کی مدد کریں گے۔ اور بحری بیڑے پر ۲ لاکھ ۶۰ ہزار پونڈ صرف آیا تھا۔ اب بحری بیڑہ بھی منظم کر لیا گیا ہے اور بری فوج بھی جدید ترین موٹروں سے آراستہ کر دی گئی ہے۔

برطانیہ کا عزم جنگ

لندن ۹ر جون۔ اسپین میں برطانوی جہازوں پر مسلسل ہوائی حملوں سے جو شدید صورت حالات پیدا ہو گئی ہیں اس سے لندن میں بڑا اضطراب پیدا ہو گیا ہے اور اس امر پر غور کیا جا رہا ہے کہ اگر رسمی پروٹسٹوں سے کام نہ چلے تو ان حملوں کی روک تھام کرنے کے لئے کیا موثر کارروائی کی جائے۔ لارڈ ہیلی فیکس دفتر خارجہ کے ماہرین اور اسپین کے برطانوی نمایندوں سے مشورہ کر رہے ہیں اور بہت سی تجویزوں پر غور کیا گیا ہے جنمیں سے ایک یہ ہے کہ برطانیہ کا جہاز ڈوبے یا تباہ ہو اس کے عوض میں اسپین کے اس فریق کا جہاز جو اس حادثہ کے لئے ذمہ دار پایا جائے برطانوی بندرگاہ میں پہنچتے ہی قبضہ کر لیا جائے۔

برطانوی کیبنٹ کا اجلاس آئندہ بدھ کو ہوگا۔ اس ساری صورت پر غور کیا جائے گا۔

مشرقی ساحل کی ناکہ بندی

فوجی افسروں کی سرگرمیاں

مدراس ۹ر جون۔ ساحلی ڈیفنس کے محکمہ کے بہت سے افسران اس ہفتہ مدراس پہنچ جائیں گے اور ہندوستان کے اس ساحل کے تمام ناکوں اور ہوائی مستقروں کا معائنہ کریں گے۔ سر مائیکل کا فوجی سیکرٹری پرواز بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچ گئے ہیں دو یا تین دیگر افسران عنقریب ہی پہنچ جائیں گے۔

جاپانی وزیر کا اعلان

ٹوکیو۔ ۹ر جون۔ نئے وزیر خارجہ جنرل اگاکی نے اعلان کیا ہے کہ جاپان کے پاس آدمیوں اور اسلحہ کی بہت کثیر مقدار موجود ہے آپ نے فرمایا کہ جاپان انصاف پسند ہے۔

ترکی کا مشہور جنگی جہاز حمیدیہ ہندوستان آرہا ہے

آئندہ جنگ سے پہلے جنگی راہوں و بحری لائنوں کی دیکھ بھال

قاہرہ ۸ر جون مشہور ترکی جنگی جہاز حمیدیہ جس میں ۲۰۰ ترکی بحری افسر سپاہی ہوں گے دنیا کی سیاحت کو روانہ ہو چکا ہے۔ ۹ جون کو اسکندریہ کی بندرگاہ میں لنگر انداز ہوگا۔ حکومت مصر کی طرف سے اس کے استقبال کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ حمیدیہ جہاز ایک ہفتہ اسکندریہ میں قیام کرے گا۔ اس کے بعد یورپ، امریکہ، افریقہ، جاپان اور ہندوستان کی مختلف بندرگاہوں کی سیاحت کرے گا۔

مسٹر جناح مسلمانوں کے نمایندہ نہیں ہیں

جناح کانگریس گفت و شنید کے سلسلہ میں قوم پرور مسلمانوں کی رائے

لاہور ۹ر جون۔ مسلم لیگ کے مطالبات کے متعلق قوم پرور مسلمانوں کی رائے ہے کہ ان میں سے بعض مطالبات تو واہیات ہیں اور بے معنی ہیں اس قسم کے مطالبات کا اس کے سوائے کچھ مطلب نہیں ہے کہ کانگریس و مسلم لیگ کے درمیان مفاہمت نہ ہونے پائے کانگریس مسلم لیگ کو مسلمانوں کی واحد نمایندہ جماعت تسلیم نہیں کر سکتی کیونکہ جمعیۃ علماء ہند اور مجلس احرار کو بھی جن کی جاری ملکی اور مذہبی خدمات میں مسلمانوں کی نمایندگی کرنے کا حق ہے گذشتہ اتوار کو لاہور میں مسلم کانگریسیوں کی جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں بعض اصحاب نے اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ مسٹر جناح مسلمانوں کے نمایندہ نہیں ہیں کانگریس جناح سے گفت و شنید کرکے قوم پرور عنصر کے وقار کو نقصان پہنچا رہی ہے۔

عربوں کے مسلح گروہ نے برطانی فوج کے دو لفٹنیٹ اور ۲ سپاہی ہلاک کردیئے

کمانڈرانچیف کی موٹر گولیوں سے چھلنی کردی گئی

حیفہ ۹ جون۔ صفد کی فوج کے برطانی کمانڈر کی موٹر پر عربوں نے حملہ کیا۔ اس موٹر میں ایک کرنل دو لفٹنٹ اور دو سپاہی تھے۔ اس موٹر کی حفاظت کے لئے ایک فوجی لاری بھی ساتھ ساتھ تھی۔ عربوں نے گولیوں کی بوچھاڑ سے موٹر کو چھلنی چھلنی کر دیا۔ کرنل اور دو لفٹنٹ ہلاک ہوئے دس عرب فوجی اور تین گورے ہلاک ہوئے۔ حملہ آور مزید کمک پہونچنے سے پہلے راہ فرار اختیار کر گئے۔ برطانی طیارے جریا، جنین اور ناعرہ کی پہاڑیوں میں حملہ آوروں کی تلاش کرتے رہے لیکن کوئی سراغ نہ ملا۔

ایک اور خوفناک حادثہ

پنجاب میل پٹری سے اتر گئی

اسنسول ۸ جون۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ایسٹ انڈین ریلوے اسنسول بذریعہ تار مطلع کرتے ہیں کہ ماہ حال کی رات کو ۱۱ بجکر ۳۲ منٹ پر اپ پنجاب میل نمبر ۵ ... اور ساتھ ... کے درمیان ریلوے لائن سے اتر گئی۔ انجن اور اس کے قریب کے پانچ ڈبے ریلوے لائن سے اتر گئے ... ریلوے لائن ٹوٹ گئی۔ اس حادثہ میں انگلو انڈین ڈرائیور اور ریلوے میل سروس کا ایک ہندوستانی سارٹر اور تقریباً ۳۳ مسافر زخمی ہوگئے۔ زخمی ہونے والوں میں ایک یورپین اور ایک اینگلو انڈین بھی شامل ہے۔ ... یہ حادثہ گاڑی کو پٹری سے اتارنے کی مکروہ کوشش کا نتیجہ ہے۔

گرجا گھر پر بمباری

اسپین کی جنگ کا خونی منظر

... برطانی ... جہازوں پر بمباری ... ولنشیا پر بھی حملہ کیا گیا لیکن ہلاک شدگان اور زخمیوں کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔

سی پی میں ہندوگردی

مسٹر شریف کیخلاف مہا سبھائی جہاد

ناگپور ۹ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ مہاتما گاندھی کے نام ایک کھلی چٹھی بھیجنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں ...

یو پی اسمبلی کا اجلاس خاص

عملدرآمد کس طرح شروع کیا جائے

جاپان اب جنوبی چین پر حملے کرے گا

مارشل چیانگ کائی شیک کا ولولہ انگیز پیغام

سوچو ۸ جون۔ دو جاپانی ہوائی جہازوں نے آج سوچو پر ... پمفلٹ پھینکے جن میں بیان کیا گیا تھا کہ کینٹن کا ... اب جنوبی چین کی طرف بڑھ رہا ہے اس لئے شہر خالی کر دیا جائے۔

ہانکو ۸ جون۔ مارشل چیانگ کائی شیک نے ... کینٹن کے افسروں کو ایک تار بھیجا ہے ...

کانپور ہڑتالیوں کے کم سے کم مطالبات

مرکزی ہڑتال کمیٹی کا وفد وزیراعظم کی خدمت میں

کانپور ۸ جون۔ مرکزی ہڑتال کمیٹی نے ... وزیراعظم یو پی کی خدمت میں ایک وفد بھیجا ہے ...

مزدور عام ہڑتال کریں گے

مسٹر ونیکر کا جنگجویانہ بیان

ناگپور ۹ جون۔ مسٹر ونیکر نے آج ایک بیان دیا ہے جس میں اعلان کیا ہے کہ ... مزدوروں کے نمائندوں کا اجلاس ۱۲ جون کو ہوگا ...

مسٹر فضل الحق کیلئے ایک سبق

گورنر بنگال کی تقریر

دارجلنگ ۹ جون۔ مقامی مسلم اسکول میں انجمن اسلام کی طرف سے لارڈ برابورن گورنر بنگال کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا گیا ...

مجلس احرار مسٹر جناح کا احسان لینے کیلئے تیار نہیں

سول نافرمانی کے قیدیوں کو ضمانت پر رہا کرانیکا فیصلہ

لاہور ۹ جون۔ مجلس احرار نے حسب ذیل بیان شائع کیا ہے:

"وزیراعظم پنجاب نے صاف لفظوں میں شہید گنج کی واگذاری کی ذمہ داری اپنے اوپر لی ہے اور ساتھ ہی پرامن فضا پیدا کرنے کے لئے سول نافرمانی کو بند کرنے کی اپیل کی تو مجلس احرار نے اس خیال سے سول نافرمانی بند کردی۔ تاکہ سمجھوتہ کی پرامن فضا پیدا ہو سکے۔ سول نافرمانی کو بند ہوئے ایک ماہ سے زائد عرصہ ہو چکا ہے اور ابھی تک احرار قیدیوں کو رہا نہیں کیا گیا۔ مجلس احرار صاف طور سے دیکھتی ہے کہ احرار قیدیوں کی رہائی کو ایک نئے سیاسی ڈرامہ کا جزو بنانے کی کوشش ہو رہی ہے قیدی اپنی میعاد ختم کرکے جلد رہا ہونے والے ہیں تاہم مناسب یہی معلوم ہوتا ہے کہ تمام احرار قیدیوں کی ضمانتیں داخل کرکے انہیں رہا کرا لیا جائے معلوم ہوا ہے کہ مسٹر جناح کو اس مقصد کیلئے لایا جا رہا ہے تاکہ انکی آمد پر رہائی کا اعلان کرکے احرار کو مسٹر جناح کا ممنون بنایا جائے۔ چونکہ مجلس احرار کی سول نافرمانی کا مقصد پورا ہو چکا ہے۔ اس لئے مجلس احرار نے احرار قیدیوں کی ضمانتیں داخل کرنے کا فیصلہ کر دیا ہے۔"

حکومت کا چیلنج قبول

صدر کانگریس کا اعلان

کلکتہ ۸ جون۔ مسٹر سبھاش چندر بوس نے یونائیٹڈ پریس کے ذریعہ حسب ذیل بیان شائع کیا ہے ...

سرکاری محکمہ اطلاعات میں تبدیلی

لکھنؤ ۷ جون۔ اطلاع ملی ہے کہ یو پی گورنمنٹ کے محکمہ اطلاعات میں ایک تبدیلی ہونے والی ہے ... مسٹر عبدالرشید خاں ... آخری جون تک عمل میں آئے گی۔

مجلس احرار کی سرگرمیاں

لکھنؤ ۷ جون۔ مقامی مجلس احرار نے مولانا حسین احمد صاحب مدنی کی ہدایات پر سرگرمی سے عمل کرنا شروع کر دیا ہے ...

مقامی مجلس احرار کے رضاکاروں کی تنظیم میں عملی طور پر سرگرمیاں ...

ہندی کے مخالف ہندو

صوبہ مدراس کی پسپت اقوام کا فیصلہ

مدراس ۹ جون۔ دیوان بہادر سری نواس نے پریس کو اطلاع دی ہے کہ ...

پنجاب اسمبلی

شملہ ۹ جون۔ سر سندر کرکھی گورنر پنجاب ۲۰ جون کو پنجاب اسمبلی کا اجلاس ...

حافظ محمد ابراہیم

مولانا عبدالقادر قصوری میدان میں

جنگ شروع ہونیوالی ہے

لاہور ۷ جون۔ پنجاب میں مسلمانوں کو کانگریس میں لانے کے لئے قوم پرور مسلمان میدان عمل میں آ رہے ہیں۔ ...

بلند شہر میں ۱۲ ہزار والنٹیر

بلند شہر ۸ جون۔ بلند شہر ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کی ورکنگ کمیٹی نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ساڑھے ۱۲ ہزار والنٹیروں کی فوج تیار کی جائے ...

کانگریسی وزیراعظم کتنا اچھا ہوتا ہے

بنگال کے لیگی وزیراعظم مسٹر فضل الحق کا نظریہ

ہندو اور مسلمانوں کو لڑانے والے خود کس طرح ملتے ہیں؟

کلکتہ ۸ جون۔ مسٹر فضل الحق وزیراعظم بنگال آج صبح جب بمبئی سے واپس آئے تو نمائندہ ایسوسی ایٹڈ پریس نے ان سے انٹرویو کے دوران میں یہ دریافت کیا کہ وہ کیا تاثرات لیکر بمبئی سے آئے ہیں۔ انہوں نے بمبئی کے وزیراعظم مسٹر بی۔ جی کھیر کو انکی زندہ دلی اور فراخدلی پر خراج تحسین ادا کیا اور بمبئی کے کچھ اخبارات کی اس اطلاع کی تردید کی ...

پروگرام کی بنا پر جو کہ ملک کی بھلائی کیلئے ہو ملک کی تمام وزارتوں میں ایک دوسرے سے تعاون کرنے کے لئے گنجائش موجود ہے۔ انہوں نے مہربانی سے میرا استقبال کیا۔ اس کے لئے میں ان کا نہایت ہی شکر گزار ہوں۔

وزیراعظم بنگال نے بمبئی کے پریس رپورٹروں کے خلاف ...

خدائی خدمتگاروں کا خدائی عقیدہ

میں صرف خدا سے ڈرتا ہوں۔ ایکہزار سرخپوشوں کی موجودگی میں اعلان

بنوں۔ بذریعہ ڈاک۔ ۴ جون کی شام کو ریتی دروازہ کے باہر گارڈن پارک میں ایک عظیم الشان پبلک جلسہ زیر صدارت خان سلیم خاں کمانڈر انچیف خدائی خدمتگار منعقد ہوا۔ تمام پارک لوگوں سے پر تھا شہر اور دیہات کے تمام معززین نیز ملک صاحبان تشریف فرما تھے یکہزار سے زیادہ خدائی خدمتگار بادردی سلامی کے لئے حاضر تھے۔ بنوں شہر سے ۲ میل سے پیدل چل کر آئے تھے۔

صدر جلسہ کی افتتاحی تقریر کے بعد مسٹر بخش سنگھ سرحدی ...

تو وہ ڈاکٹر خانصاحب ہیں۔

آخر میں ڈاکٹر خانصاحب نے پرجوش نعروں کے درمیان تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ حکومت آپ کی اپنی ہے۔

اور بغیر آپ لوگوں کی امداد کے ہم کام چلا بھی نہیں سکتے۔ آپ لوگ ہمارے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ انصاف اور سچائی ہے میرے سامنے ہر وقت مظلوم اور ظالم کا سوال ہوتا ہے۔ ...

[redacted] ...

۱۹۳۸ء کا خونی بنیا

نو اشخاص کو ہلاک اور چھ کو زخمی کردیا

میرٹھ ۸ جون۔ موضع کا کرپور سے ایک بنئے کی گرفتاری کی اطلاع موصول ہوئی ہے معلوم ہوا ہے کہ بنئے نے گولی چلا کر نو اشخاص کو ہلاک اور زخمی کر دیا تھا۔

بیان کیا جاتا ہے کہ کسی شخص نے بنئے کی ناک کاٹ لی اس سے وہ مشتعل ہو گیا اور بندوق سے نو اشخاص کو ہلاک اور چھ کو زخمی کر دیا۔

سفید بیماری سے عورتوں کو بچاؤ

انہوں نے تمہیں خون جگر پلا پلا کر پالا ہے

(ایک مشہور لیڈی ڈاکٹر کا اعلان)

عورتیں بے زبان ہیں وہ مردوں سے اپنی تکلیفوں کا حال نہیں کہہ سکتیں۔ لیکن مردوں کو یہ سوچنا چاہیئے کہ عورت ذات کے ان پر کتنے احسانات ہیں وہ عورت ہی ہے جس نے اپنا خون پلا پلا کر مرد کی پرورش کی ہے۔ ...

برطانیہ کے ۵۸ جہازوں پر بمباری

چھ جہاز غرق۔ چودہ برطانی جہازراں ہلاک اور پچاس زخمی ہوئے

اسپین کی خانہ جنگی میں برطانیہ کا نقصان

لندن ۸ جون۔ جب سے اسپین میں جنگ چھڑی ہے برطانیہ کے ۵۸ جہازوں پر بمباری کی گئی یا آبدوز کشتیوں کے ذریعہ حملہ کیا گیا جن سے ۶ جہاز ڈوب گئے۔ ان حملوں میں ۱۴ برطانی جہازراں ہلاک اور ۵۰ کے قریب زخمی ہوئے۔ ...

بموں کی مار

برطانی جہازرانوں نے اسپین جانے سے انکار کر دیا

لندن ۸ جون۔ ایک برطانی جہاز شنکسار کو اسپین کی بندرگاہوں پر جانے کا حکم دیا گیا تھا لیکن جہازرانی کے عملہ کے ۵۰ آدمیوں میں سے ۵ نے صاف انکار کر دیا ہے کہ ہم وہاں نہیں جائینگے کیونکہ وہاں پہلے ہی جہازوں پر بمباری ہو چکی ہے۔

مولانا مظہر علی اظہر

۳ جولائی کو رہا کر دیئے جائیں گے

لاہور ۷ جون۔ شہید گنج کے سلسلہ میں سول نافرمانی کرتے ہوئے ۱۰۳۰ احراری رضاکار گرفتار ہوئے تھے اسوقت تک نصف کے قریب ابھی جیل میں ہیں۔ ایک صد کے قریب ضمانتوں پر رہا ہو چکے ہیں۔ باقی کچھ معافی مانگ کر اور کچھ میعاد ختم ہونے پر رہا ہو چکے ہیں مولانا مظہر کو ۳ جولائی کو رہا کر دیا جائیگا۔

قصور واروں کو سزا دو اور فوج کو منتشر کردو

زیکوسلاویکیا کو جرمنی کا چیلنج

برلن ۸ جون۔ حکومت جرمنی نے حکومت زیکوسلاویکیا کو جو مراسلہ بھیجا ہے وہ بہت سخت بتلایا جاتا ہے لیکن وہ الٹی میٹم نہیں ہے۔ اس میں جرمنی کی حد شکنی کی غلطات و وزری کے گیارہ واقعات اور جرمن باشندوں کے ساتھ زیادتی کے چار واقعات کا ذکر ہے۔ اس میں مطالبہ کیا ہے کہ قصوروار اشخاص کو قرار واقعی سزا دی جائے اور فوج کو بتدریج منتشر کر دیا جائے۔ ...

فلسطین میں سرنگ پھٹ گئی

ایک برطانوی سپاہی ہلاک ۲ مجروح

یروشلم ۸ جون۔ نابلس کے نزدیک ایک زمین دوز سرنگ کے پھٹ جانے سے ایک برطانوی سپاہی ہلاک ہوگیا اور دو سپاہی سخت مجروح ہوئے تمام سپاہی بلیک واچ رجمنٹ سے تعلق رکھتے ہیں۔

یہ حادثہ اسوقت پیش آیا جبکہ ایک فوجی لاری کو جس میں یہ سپاہی سفر کر رہے تھے سرنگ پھٹ جانے سے نقصان پہونچا۔

(بقایا صفحہ ۴)

وزیر موصوف نے کہا کہ معلمین بیکاروں کے گروہ سے لئے جائینگے اور انسپکٹروں کی جگہ پر آج کل ایسے گریجویٹ مل جائینگے جو تیس چالیس روپے پر وہی کام کریں ...

کشمیر مسلم کانفرنس نے ۲۱ نشستوں میں سے ۱۴ پر قبضہ کرلیا

دوسرے حلقوں سے بھی کانفرنس کے امیدوار کامیاب ہو جائینگے

سری نگر ۵ ر جون۔ ریاستی اسمبلی کے انتخاب میں آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کو شاندار کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ مسلمانوں کے لئے کل ۲۱ نشستیں مخصوص ہیں جن میں سے ۱۹ کے لئے مسلم کانفرنس نے امیدوار کھڑے کئے تھے اور اسوقت تک وہ ۱۴ نشستوں پر قبضہ کر چکی ہے۔ شیخ محمد عبداللہ صدر مسلم کانفرنس کو توقع ہے کہ دوسرے حلقوں سے ان کے امیدوار کامیاب ہو جائیں گے۔ یاد رہے کہ کانفرنس پارٹی اسمبلی میں مخالف پارٹی کی حیثیت رکھتی ہے۔

لکھنؤ میں ڈھائی سو اشخاص گرفتار کرلئے گئے

شیعہ سنی مفاہمت کی قوی امید۔ گول میز کانفرنس میں غور وخوض

لکھنؤ ۶ ر جون۔ کرفیو آرڈر کے خلاف میں اب تک ۲۵۰ اشخاص گرفتار ہو چکے ہیں۔ بعض کو ضمانت داخل کرنے پر رہا بھی کیا گیا ہے پولیس اور مجسٹریٹ شہر کا گشت لگا رہے ہیں اور معمولی طور پر شہر میں امن و امان ہے۔ شیعہ سنی مفاہمت کے سلسلہ میں آج ایک گول میز کانفرنس میں غور وخوض ہوا جس میں ہر دو فرقہ کے لیڈر شریک ہوئے۔ امید کیجاتی ہے کہ عنقریب سمجھوتہ ہونے والا ہے۔

مولانا حسرت موہانی کیطرف سے مسلم لیگ کے سر پر پہلی ضرب

گاندھی اور جناح دونوں مکمل آزادی سے ناواقف ہیں

آزاد خیال مسلمان مسلم لیگ سے باہر آجائیں گے

وکیل کے نامہ نگار خصوصی سے کانپور میں سید الاحرار مولانا حسرت موہانی نے جناح بوس گفتگو پر اظہار خیال کیا جو حسب ذیل ہے:۔

"جناح نے گاندھی پیکٹ کو نہیں تو مکمل ضرور ہوگا کیونکہ یہ دونوں ہم خیال ہیں۔ بمکمل آزادی کا صحیح تخیل دونوں کے ذہن سے باہر ہے۔ دونوں فیڈریشن کو معمولی ترمیمات کے بعد قبول کرنا چاہتے ہیں لیکن اس پیکٹ کے بعد لازمی طور پر تین جماعتیں ہندوستان میں بننے والی ہیں۔

۱۔ انڈیپنڈنٹ پارٹی۔ سرمایہ داروں کی جماعت (۲) نیشنلسٹ پارٹی یعنی کانگریس اور مسلم لیگ کے گاندھی اور جناح خیالات کے لوگوں کی جماعت (۳) سوشلسٹ پارٹی یعنی کانگریس سوشلسٹ اور آزاد خیال مسلمانوں کی اتحادی جماعت

مولانا کو یقین ہے کہ ایک دن ایسا آنیوالا ہے جب کانگریس سوشلسٹ مجبور ہو کر کانگریس پارٹی چھوڑ دیں گے اور اسی وقت آزاد خیال مسلمان بھی مسلم لیگ چھوڑ کر ان کا ساتھ دیں گے اور یہی تیسری جماعت جس میں مزدور، کسان، طلباء اور کاشتکار شریک ہونگے۔ ملک کی صحیح جنگ آزادی لڑیگی۔

مولانا نے اپنے متعلق فرمایا کہ وہ مسلم لیگ میں بالکل اسی مقصد سے شریک ہیں جس مقصد سے کانگریسی سوشلسٹ کانگریس میں شریک ہیں۔ جو روک تھام وہاں کر رہے ہیں وہی وہ یہاں کر رہے ہیں۔ ورنہ مولانا کانگریس اور مسلم لیگ دونوں کو ملک کی صحیح جنگ آزادی میں حصہ لینے والی جماعت نہیں سمجھتے۔"

مسلم لیگ کے مطالبات

معلوم ہوا ہے کہ مسلم لیگ کے مطالبات یہ ہیں:

(۱) بندے ماترم گیت ترک کردیا جائے (۲) اکثریت کے صوبوں میں ان کی اکثریت بحال رکھی جائے (۳) مسلمانوں کو گئو ذبیحہ کرنے کی اجازت ہو (۴) انہیں اذان اور دیگر مذہبی فرائض کی ادائیگی سے کوئی روک نہ سکے (۵) شریعت اور مسلم تہذیب کی قانون کی رو سے حفاظت کی جائے (۶) قانون کے ذریعہ سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کا حصہ مقرر کردیا جائے (۷) کانگریس کمیٹیوں اور اردو کی مخالفت بند کردے اور اسے قوم پرستی کے منافی نہ کہے (۸) اردو کے استعمال کے حق پر پابندی نہ لگائی جائیگی (۹) کمیونل ایوارڈ کے مطابق لوکل باڈیز میں ان کو نمایندگی ملے گی (۱۰) سہ رنگا جھنڈا تبدیل کیا جائے۔ یا اس کی جگہ مسلم لیگ کے جھنڈے کو وہی اہمیت حاصل ہو (۱۱) صرف لیگ کو مسلمانوں کا نمایندہ تسلیم کیا جائے (۱۲) کولیشن وزارتیں قایم کیجائیں۔ مسٹر جناح کے ۱۴ مطالبات ان کے علاوہ ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ لیگ کونسل کی ایگزیکٹیو کمیٹی نے آج فیصلہ کیا ہے کہ بوس جناح سمجھوتہ کی گفت وشنید ابھی بند کر دیجائے اگرچہ تمام کارروائی خفیہ رکھی جارہی ہے پھر بھی صورت حالات یہی معلوم ہوتی ہے۔

مسلم لیگ اور جمعیۃ علماء

یونائیٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے۔ مسٹر جناح کی تحریک پر مسلم لیگ نے مطالبہ کیا ہے کہ کانگریس مسلم لیگ کو ہندوستانی مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم کرے یہ ریزولیوشن اتفاق رائے سے پاس ہوا لیکن کمیونل اوارڈ، کانگریس کی مسلم ماس کنٹیکٹ کمیٹی اور مختلف صوبجاتی وزارتوں میں مسلمانوں کی نمایندگی پر بہت اختلاف رہا۔

مسلم لیگ کو واحد نمایندہ جماعت تسلیم کرنے کے متعلق مسٹر جناح کو پہلے ہی بتا یا گیا تھا کہ اگر مسٹر جناح اپنی ضد پر قایم رہے تو کانگریس کے لئے بڑی مشکل ہو جائیگی۔ کیونکہ اگر مسلم لیگ کو واحد نمائندہ مسلم جماعت تسلیم کیا جائے۔ جمعیۃ علماء احرار وغیرہ جماعتوں کی پوزیشن نہیں رہتی اس صورت میں کانگریس مسلم لیگ کو مسلمانوں کی ایک جماعت کہہ سکتی ہے۔ واحد نہیں۔

ایک ریلوے افسر کی گرفتاری

حادثہ بھٹیا کا نتیجہ

پٹنہ ۸ ر جون۔ بھٹیا کے قریب گزشتہ سال ماہ جولائی کو ٹرین کا جو خوفناک حادثہ ہوا تھا اس کے سلسلہ میں مسٹر الیس ڈی ہیرا لعلی سیکشنل کنٹرولر ایسٹ انڈین ریلوے آج دینا پور میں ریلوے ایکٹ کی دفعہ ۱۰۱ کے ماتحت گرفتار کرلئے گئے۔

ناظرین کو یاد ہوگا کہ حادثہ بھٹیا کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیٹی مقرر ہوا تھا اس کے چیرمین سر روس ماسن نے اپنی رپورٹ میں لکھا تھا کہ سیکشنل کنٹرولر نے اس قسم کا انتہائی حکم جاری نہ کرکے مجرمانہ غفلت کی کہ ٹرین کو تیز رفتار سے نہ لیجایا جائے۔ بعد میں مسٹر العلی ضمانت پر رہا کر دیے گئے۔

الجمعیۃ بک ڈپو کی نایاب کتابیں

جنت کی کنجی

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ان تمام احادیث کو اردو زبان میں شستہ و پاکیزہ ترجمے کرکے ایک جگہ جمع کر دیا ہے جن کے اندر نبی کریم نے اپنے امتیوں کو بشارت دی ہے اصلاح اعمال کیلئے بہترین کتاب ہے قیمت ایک ...

دوزخ کا کھٹکا

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کی یہ دوسری تصنیف ہے جو جنت کی کنجی کے طرز پر شائع کی گئی ہے اس میں ان احادیث نبوی کی وعید سے تعلق رکھتی ہیں ان تمام اعمال کی ایک فہرست ہے جن سے ایک مسلمان کو بچنا چاہیئے قیمت عہ محصول بذمہ خریدار

سیدہ کا لال

واقعات کربلا کا دردناک مرقع از علامہ راشد الخیری قیمت ایک روپیہ ۴ر علاوہ محصول

جدید مکمل باورچیخانہ

کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ۲۰۰ صفحے کی ضخامت جس میں ۱۵ وضع کی روٹی۔ ۲۰ وضع کے سالن ۱۴ وضع کے پلاؤ اور زردہ کی مٹھائی ۱۵ وضع کی ترکاریاں بیس وضع کے اچار مربے اور چٹنیاں بیالیس انگریزی کھانے قیمت عہ محصول ۷ر کل عہ

دلائل الخیرات مترجم

صلوۃ و مناجات کا یہ مجموعہ جس قدر مستند اور گراں بہا ہے اس کا صحیح اندازہ ہر وہ شخص خوب کرسکتا ہے جس کو اس مقدس و مقبول مناجات کی تلاوت کا موقع ملا ہو یہ مجموعہ اپنی باطنی معارف و برکات کے ساتھ ساتھ ظاہری محاسن سے بھی آراستہ پیراستہ ہے کتاب نہایت صحیح اور دیدہ زیب طباعت دلکش ترجمہ صاف اور سلیس حواشی کے متعلق نہایت خصوصی اہتمام کیا گیا ہے تفسیر و حدیث اور فقہ و تصوف کی سو سے زیادہ مستند کتابوں سے حواشی کی ترتیب کی گئی ہے ... تاکہ ارباب مطالعہ کو حواشی کے استناد و صحت کے متعلق کوئی شبہ باقی نہ رہے۔ ان تمام خوبیوں اور دلفریبیوں کے باوجود قیمت نہایت ارزاں قیمت مجلد ... ایک روپیہ ۸ آنہ

کفرستان کے بتن دہلی

فلسفہ تعلیم اسلام

گیارہ مجالس

حالات خالد بن ولید

بہشتی زیور کامل

مرنے سے پہلے

صابر بیبیاں

مرنے کے بعد

معمولات مشایخ

الجمعیۃ بک ڈپو جامع مسجد دہلی

قوم پرور مسلم لیڈروں کی کانفرنس کی مفصل کارروائی

لاہور ۷ ر جون۔ پنجاب کے قوم پرور مسلم لیڈروں کی ایک کانفرنس کل میاں سراج الدین پراچہ کے مکان میں مولانا عبدالقادر قصوری کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ صوبہ کانگریس کمیٹی کی زیر ہدایات کانفرنس بلانے کا مقصد یہ تھا کہ مسلم عوام کو کانگریس میں لانے کے لئے ذرائع سوچے جائیں۔ میٹنگ میں ۴۰ کے قریب قوم پرور مسلمان لیڈر شامل ہوئے۔ جن میں سے میاں سراج الدین پراچہ، خان عبدالغفار خان آف انبالہ، ڈاکٹر محمد عالم، شیخ محمد حیات خان، بابو محمد دین، مولانا محمد عبداللہ قصوری، مولانا محمد حنیف، عبد حبیب، مولانا عبدالمجید وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ میٹنگ متواتر پانچ گھنٹے تک جاری رہی جس میں کافی غور وخوض کے بعد مندرجہ ذیل ریزولیشن متفقہ طور پر پاس کئے گئے۔

مجوزہ فیڈرل اسکیم کی مخالفت

(۱) پنجاب کے قوم پرور مسلمان پولیٹیکل ورکروں کی یہ کانفرنس مولانا عبدالقادر قصوری کی زیر صدارت اس لئے منعقد کی گئی ہے کہ قومی جدوجہد میں مسلم عوام کے شامل نہ ہونے والی رکاوٹ کو دور کرنے اور قومی لڑائی میں مسلم عوام کو آرگنائز کرے اور مجوزہ فیڈریشن اسکیم کی مخالفت کو آرگنائز کرنے کے ذرائع سوچے جائیں۔ یہ کانفرنس میاں سراج الدین پراچہ (کنوینر) مولانا محمد حنیف اور مولانا عبداللہ قصوری پر مشتمل ایک سب کمیٹی مقرر کرتی ہے جو تمام نیشنلسٹ مسلم گروپوں سے گفت وشنید کرے گی اور صدر جلسہ مولانا عبدالقادر قصوری کے صلاح و مشورہ سے نیشنلسٹ مسلمان گروپوں کو کانگریس میں لانے کی تدابیر اختیار کریگی۔

متحدہ محاذ

دوسرے ریزولیوشن میں یہ قرار پایا کہ اس کانفرنس کے ممبران یہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ تمام نیشنلسٹ مسلم گروپوں میں اتحاد پیدا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

تیسرا ریزولیوشن

تیسرے ریزولیوشن میں قرار پایا کہ یہ کانفرنس ۲۶ ر جون کو پھر منعقد ہو اور اس عرصہ کے دوران میں جو قدم اٹھایا جائے اور اس سب کمیٹی کی کوششوں سے جو صورت حالات پیدا ہو اس پر ۲۶ ر جون کی میٹنگ میں غور کیا جائے۔

صوبہ کی وزارت پر نکتہ چینی کرنا بغاوت پھیلانا نہیں ہے

مولانا حبیب الرحمن صدر مجلس احرار کو رہا کرتے ہوئے مجسٹریٹ کا اہم ریمارک

لدھیانہ ۸ ر جون۔ کنور شو سنگھ مجسٹریٹ لدھیانہ نے بغاوت کے ایک مقدمہ کے سلسلہ میں جو کہ مولانا حبیب الرحمن پریذیڈنٹ آل انڈیا مجلس احرار کے خلاف دائر کیا گیا ہے۔ ایک اہم قانونی اور آئینی نکتہ کا فیصلہ کیا۔

مجسٹریٹ موصوف نے ملزم کو تعزیرات ہند کی دفعہ ۱۲۴ (اے) کے ماتحت بری کردیا اور اپنا فیصلہ سناتے ہوئے کہا اس مقدمہ میں دفعہ ۱۲۴ (اے) کو نہیں لگایا جاسکتا ہے اور نہ وہ کوئی اثر رکھتی ہے۔ کیونکہ ملزم کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ موجودہ حکومت کو عبرت نہ بنائے۔ اور اس طریقہ سے موجودہ وزارت کے خلاف مجلس قانون ساز کے اعتماد کو ضائع کردے۔ جس کے ممبران رائے دہندگان کے سامنے ذمہ دار ہیں۔ موجودہ جمہوری حکومت کے ماتحت ملزم کو رائے دہندگان سے اپیل کرنے اور وزارت میں تبدیلیاں کرانے کی غرض سے موجودہ نظم ونسق پر نکتہ چینی کرنے کا پورا حق حاصل ہے علاوہ بریں زبانی اور تحریری بیان کے دوران میں تقریر کے جو مکمل اقتباسات پیش کئے ہیں ان کے چینی نقطہ نظر سے تقریر کے رپورٹر نے پیش کیا نامکمل ہے اور اسے ترتیب بھی غلط طریقہ پر دی گئی ہے۔ مجموعی طور پر تقریر دفعہ ۱۲۴ (اے) کی زد میں نہیں آتی۔ کیونکہ ماسوائے ملک معظم کے وزیروں پر کچھ نکتہ چینیاں کرنے کے ملک معظم یا ان کی حکومت کے خلاف کوئی بغاوت نہیں کی گئی۔

اسلامی حکومت میں مسجد کے قیدی

پنجاب کے مجاہدین کب رہا ہوں گے

لاہور ۷ ر جون۔ شہید گنج سول نافرمانی کے کئی قیدی ابھی تک جیلوں میں سزائے قید بھگت رہے ہیں۔ اب جبکہ یہ تحریک ختم ہو چکی ہے مسلم اخبارات نے ان قیدیوں کو رہا کرانے کی کوشش شروع کردی ہے۔ چند بیانات بھی ان اخبارات میں چھپ چکے ہیں اس سلسلہ میں تازہ خبر یہ ہے کہ مسلم لیگیوں اور اتحاد ملتیوں کے کہنے پر مسٹر جناح پنجاب آرہے ہیں تاکہ ان قیدیوں کو رہا کرا سکیں انہوں نے سر سکندر حیات سے بمبئی میں بھی اس سلسلہ میں کچھ گفتگو کی ہوگی۔

میرٹھ میونسپل بورڈ کے چیرمین

مسٹر محمد اسلم سیفی کا انتخاب

میرٹھ ۶ ر جون۔ آج ڈسٹرکٹ جج میرٹھ کی صدارت میں میرٹھ میونسپل کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں صدر کا انتخاب کیا گیا۔ مسٹر محمد اسلم سیفی بالاتفاق منتخب ہوگئے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسٹر طاہر حسین کے استعفے سے یہ انتخاب عمل میں آیا تھا۔

محمڈن اسپورٹنگ

فٹ بال ٹیم

چاول

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ ...

پتہ:۔ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

یہ نام کوئی نہ رکھے

منیجر صدیقی دواخانہ دہلی

کوڑھ وسنبہری کا مجرب علاج

آپ کے تجربے کا دوست

آٹنک نگر فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

منیجر قریشی بک ایجنسی، فاروق گنج لاہور

حادثات اچانک ہوجاتے ہیں

"امرت دھارا"

ایک شیشی ہمیشہ پاس رکھو

قیمت ۲/۸/۰ 1/۴/۰ ۰/۱۲/۰

پتہ:۔ امرت دھارا ۱۳ لاہور

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

الجمعیۃ

سہ روزہ — دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت: ہرانگریزی ماہ کی ۱ — ۵، ۹ — ۱۳، ۱۷ — ۲۰، ۲۴ — ۲۸ کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

شرح قیمت اخبار: سالانہ چھ روپے، ششماہی تین روپے چار آنے، سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے: سالانہ آٹھ روپے، ششماہی پانچ روپے

نمبر ۳۳ — دہلی یوم پنجشنبہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۶ جون ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

دنیائے اسلام

مصری شہزادی سے ایرانی شہزادہ کی شادی

وزیر اعظم ایران قاہرہ آنیوالے ہیں

وزیر اعظم ایران دربار ایران کے ایک اعلیٰ عامل کے ساتھ توقع ہے کہ وسط جون میں اس غرض سے اسکندریہ آئیں گے کہ منشا محل میں شاپور محمد رضا ولی عہد ایران اور شہزادی فوزیہ کے بیاہ نامے پر دستخط کریں۔

ان بھاری اخراجات کے مدنظر جو شاہی خاندان اس شادی میں صرف کریگا مصری حکومت سول لسٹ کو بڑھا رہی ہے اور اس مقصد کے لئے فوراً ہی ایک مسودہ قانون پارلیمان میں پیش کیا جانے والا ہے ...

انقلاب کی کوشش

لبنان میں ایک زبردست سازش

آج کل لبنان میں تحقیق کی زبان پر اس سازش کا ذکر ہے جو ڈاکٹر شلفون نے موجودہ حکومت کا تختہ الٹ دینے کے لئے کی تھی۔ اس سازش کا کل پتہ چلا لیا گیا ...

گرفتاریاں

آج سے ملزمین کے متعلق تحقیقات کی ابتدا ہوئی۔ حکومت نے آج مزید پچیس آدمیوں کو سازش میں شرکت کے الزام میں گرفتار کیا ہے ...

حکومت لبنان نے اپنے سرکاری بیان میں ڈاکٹر شلفون اور ان کے رفقاء کار پر مندرجہ ذیل الزامات لگائے ہیں۔

۱۔ پوشیدہ سازش کا ارتکاب جس کا مقصد حکومت کو الٹ دینا اور رعایا کو حکومت کے خلاف ہتھیار اٹھانے کی ترغیب دینا تھا۔

۲۔ ہتھیار، طرح طرح کے مادہ ہائے آتش گیر اور دوسرے تمام جنگی سامان کی بہم آوری جس کا مقصد حکومت کی نافرمانی اور امن عامہ میں خلل اندازی تھا۔

۳۔ ایسی مسلح جماعت کی سرپرستی اور امداد جس کا مقصد حکومت کی املاک کو لوٹ لینا اور حکومت کو اپنے حقوق سے محروم کر دینا ہے۔

خریداران الجمعیۃ خط و کتابت اور منی آرڈر کرتے وقت نمبر خریداری کا ضرور خیال رکھیں۔ منیجر

شاعر کی پرواز

(حضرت نہال سیوہاروی)

جی چاہتا ہے عرصۂ ہستی کو چھوڑ دوں — رفعت نشاں عرش ہوں پستی کو چھوڑ دوں

ضبط الم سے جان پہ بن جائے میں اگر — یک لحظہ شکوۂ غم ہستی کو چھوڑ دوں

ہرچند ناگوار ہیں اوضاع اہل شہر — دیوانہ تو نہیں ہوں کہ بستی کو چھوڑ دوں

جی چاہتا ہے کہ آج ساقی کے ہجر میں — ساغر کو توڑ دوں مے و مستی کو چھوڑ دوں

سچ کہنے میں اگرچہ ہے دار و رسن کا خوف — میں وہ نہیں کہ صدق پرستی کو چھوڑ دوں

مجھکو اگر بلائیں تو ہر حال میں نہال

مثل شمیم گلشن ہستی کو چھوڑ دوں

لطائف و حکم

(جناب ادیب سہارنپوری)

ایسا نہ ہو سکا تھا تو ایسا کرے کوئی — کیا کیا وفور یاس میں سوچا کرے کوئی

یاں اضطراب دل، یہ تقاضائے عشق تھا — واں حسن احتیاط کہ دیکھا کرے کوئی

ان کی تجلیاں ہیں ہماری نگاہ شوق — آگے بس اور ہم سے نہ پوچھا کرے کوئی

وہ مجھکو دیکھکر، مری حالت کو دیکھکر — یوں مسکرا رہے تھے کہ دیکھا کرے کوئی

تا آستین سے پہنچ اٹھایا گیا نہ سر — اتنا کسی کو یاد دلایا کرے کوئی

دل کو سنبھالئے کہ نگاہوں کو روکئے — حال ان کو سامنے مرا دیکھا کرے کوئی

برہم کہیں نہ ہے ہمیشہ نگاہ دوست — کیوں انکو بار بار نہ دیکھا کرے کوئی

تجدید چاہتا ہے مرا ذوق شعریت — الزام گمرہی نہ لگایا کرے کوئی

یہ بارگاہ حسن ہے کعبہ نہیں ادیب

اس سے سکون قلب نہ مانگا کرے کوئی

اُمتی کی پہچان!

(از محمد نبی اللہ محزوں۔ آرگنائزر حلقہ اتفاق گنج۔ ضلع فیض آباد)

ہیں ہم ہندوستانی ورد بندستان لایا ہوں — اگرچہ بینوا ہوں کچھ سروساماں لایا ہوں

وہ دل جس میں ترپ آزادی کامل کی پنہاں ہے — پے نذر حبیب خالق منان لایا ہوں

اطاعت مجھسی کیونکر ہو سکے شاہان عالم کی — سیادت پر شہ کونین کی ایمان لایا ہوں

تمہارا نام لیوا ہندمیں بیچین و مضطر ہیں — یہ فریاد اپنے ہمراہ اے شہ ذیشان لایا ہوں

ہو نیاز یزہ جیں حضرت کے دسترخوان رحمت کی — امیدیں لیکے میں بھی فکر آب و نان لایا ہوں

امیر الہند کی حلقہ بگوشی سے مشرف ہیں — تمہارے امتی ہونیکی یہ پہچان لایا ہوں

شناسا اپنے ہوں توفیق ہو خود ناشناسوں کو — ہیں ارماں اور بھی یہ منتخب ارمان لایا ہوں

دل محزوں کی جانب بھی نگاہ لطف ہو جائے

دلآرا دل جو یائے اطمینان لایا ہوں

فوزیہ اور شہزادہ شاپور

گیسو دراز شہزادی اور امیر البحر شہزادہ

شاہ مصر و شہنشاہ ایران نے شادی کی تصدیق کردی

شہزادی مصر آنسہ فوزیہ خواہر شاہ فاروق کی شہزادہ ولی عہد شاپور سے جو نسبت قرار پائی ہے اس پر ایران اور مصر میں مسرت کی لہر دوڑ رہی ہے۔ مصر کے بعض علماء اہلسنت نے اس نسبت پر اعتراض کیا کیونکہ ان کے نزدیک شہزادہ شیعہ مذہب کا تھا لیکن اس کو زیادہ اہمیت نہیں دی گئی ...

ولی عہد ایران جب امیر البحر ہونے کی ٹریننگ حاصل کر رہے تھے تو انھیں یورپ جانا پڑا تھا اس وقت شہزادی بھی وہاں تھی۔ دونوں میں، نیدا ئی طاقتیں یورپ میں ہوئیں۔ چونکہ حسن اور علم کے اعتبار سے جوڑا نہایت موزوں تھا اس لئے دونوں کے بزرگوں نے کوئی اعتراض نہیں کیا۔ شاہ فاروق اور شہنشاہ ایران نے شادی پر مہر تصدیق ثبت کر کے محض رسمی کارروائی کی ہے۔

ولی عہد ایران نہایت حسین و جیہہ نوجوان ہیں اور کئی زبانیں بول سکتے ہیں شہزادی فوزیہ گیسو دراز شہزادی کہلاتی ہے، عالی سیرت، خوش مزاج مشہور ہے۔

عراقی وزارت میں اختلاف

وزیر اقتصاد کا استعفیٰ

سید جلال بابان وزیر اقتصاد نے اپنا استعفیٰ پیش کر دیا اور جلالۃ الملک شاہ عراق نے منظور کر لیا۔

کہا جاتا ہے کہ وزیر موصوف کے استعفیٰ کی وجہ وہ اختلاف ہے جو کچھ دنوں سے وزیر خارجہ توفیق سویدی اور ان کے درمیان پیدا ہو گیا تھا ... تاکہ وہ موجودہ وزارت سے مستعفی ہو جائیں۔

آج شاہی حکم صادر ہوا ہے کہ وزارت اقتصاد و مواصلات کا قلمدان سید ابراہیم کمال وزیر مالیہ کے سپرد رہے گا۔

فنی ترقی

ترکی کا جدید پروگرام

ترکی کا جدید صنعتی پروگرام یکم جنوری ۱۹۳۹ء سے شروع ہوگا۔ اس پروگرام کے ماتحت ۸ کارخانے قائم کئے جائیں گے انمیں سے پانچ کارخانے کیمیائی سامان کی تیاری کیلئے ہوں گے اور تین دوسرے سامان کی تیاری کے لئے ہوں گے۔

Registered L 1793.

The Aljamiat

VOL — No. 31 — DELHI 13th JUNE 1938 — PRICE ONE ANNA

یو۔ پی میں زرعی اصلاح

مزارعہ بل کی حمایت میں

... بل میں جو سفارش کی گئی ہے اس سے کونسل نے پوری پوری ہمدردی کا اظہار کیا ہے کیونکہ اس کی رائے میں اس قسم کے اقدام کی سخت ضرورت تھی ...

حکومت عراق کا فرمائشی جہاز

لندن ۵ جون۔ حکومت عراق نے دو تباہ کن جہازوں کی فرمائش کی تھی۔ ان میں سے ایک جیرڈ اینڈ کمپنی نے تیار کیا ہے۔ اور اسے سمندر میں ڈال دیا گیا ہے دوسرا جہاز زیر تعمیر ہے۔

مولوی محبوب علیخاں صاحب مفتی اعظم ریاست پٹیالہ کے دست حق پرست پر اسلام قبول کیا۔ اسلامی نام غلام نبی خاں رکھا گیا۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے۔

خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری ضرور تحریر کریں۔ منیجر

الجمعیۃ بک ڈپو کی خاص کتابیں رعایتی قیمت پر

صرف آخر ماہ جولائی تک

ایک روپیہ کی کتاب بارہ آنہ میں علاوہ محصول ڈاک

وفاق ہند — ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں دور ہوسکتی ہیں اگر ہندوستانی سیاسیات سے واقفیت پیدا کرلیں۔ سرشاہ سلیمان — وفاقی طرز حکومت ... علامہ ڈاکٹر نجم الدین احمد جعفری۔ ایم۔ اے کی تازہ تصنیف رعایتی قیمت ۱۲/

تاریخ مکہ معظمہ — اس کتاب میں ابتدائے آفرینش اور تعمیر کعبہ سے کر آج تک کی مفصل تاریخ ... اصل قیمت ایک روپیہ ۴ر رعایتی پندرہ آنے علاوہ محصول ڈاک

فارسی بول چال — طلباء فارسی کی سہولت کیلئے ... اصل قیمت ھر رعایتی قیمت ۱۲/

سلطان صلاح الدین — مشہور مجاہد سلطان صلاح الدین جس نے تمام دنیا کی عیسائی طاقتوں کو شکست دیکر بیت المقدس فتح کیا ... اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی قیمت ۱۲/

مسدس حالی — مولانا حالی رحمۃ اللہ کی مشہور عالم کتاب ... ہے قیمت ۸ر رعایتی ۶ر

جب لال قلعہ آباد تھا — جب دہلی میں مغلوں کی سلطنت کا ڈنکا بجتا تھا جب میرٹھ سے غدر کے شعلے بھڑکے، دہلی میں غدر کا طوفان آیا۔ بادشاہ پر مصیبت کے پہاڑ ٹوٹے "شہزادوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا" ... خاندان کے خاندان کیوں تباہ ہوگئے ... اس کا فسانہ غم ہے

ایکماہ میں انگریزی آجائے گی — ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ ... صفحات قیمت ایک روپیہ رعایتی ۱۲/

ازبلا — اگر آپ کو عیسائی مذہب کی حقیقت جاننا ہو اور ان کے روزمرہ کے سوالات کا بہترین دندان شکن جواب ... تو ازبلا پڑھیئے

خوابنامہ صدیقی — آپکے خواب کی تعبیر کیا ہے ... قیمت چھ ر رعایتی ۸ر

کفرستان کے تین ولی — خواجہ معین الدین اجمیری کی پیدائش اور ہندوستان میں آنا ... قیمت آٹھ آنہ

حضرت ابوذر غفاری — عاشق رسول کی کہانی عاشق رسول کی زبانی ... قیمت چھ آنے

صابر بیبیاں — مؤلفہ حضرت مولانا احمد سعید صاحب ... قیمت ۸ر رعایتی ۶ر

اسلامی میاں بیوی — ۱۳۲ صفحہ کی عجیب و غریب کتاب ہے ... بہترین کتاب ہے اصل ۱۲/ رعایتی ۹ر

ہر قسم کی کتابیں، قرآن مجید و حمائل — ملنے کا پتہ: منیجر الجمعیۃ بک ڈپو جامع مسجد دہلی۔ فہرست کتب مفت طلب فرمائیے۔

صرف کانگریس کا جھنڈا استعمال کیا جائے

ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کا سرکلر

الہ آباد۔ ۶ جون۔ ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی الہ آباد نے تحصیل منڈل اور موضع کانگریس کمیٹیوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے جلسوں میں کانگریس کے ترنگے جھنڈے کے علاوہ اور کوئی جھنڈا نہ لہرائیں ... ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی کے ایک سرکردہ ممبر نے ... کانگریس کے جھنڈے کے علاوہ دوسرے جھنڈوں کے استعمال کو ختم کرانے کے لئے اٹھایا ہے۔

جنگ جاری رکھنے کا خرچہ

جاپانی حکومت کے نئے وزیر کا اعلان

ٹوکیو ۷ جون۔ جاپانی حکومت کے نئے وزیر مالیات ... نے اعلان کیا کہ جنگ کی صورت حالات کے پیش نظر طرز زندگی کا معیار گھٹانا ناگزیر ہے اور قوم کو بڑے پیمانہ پر جنگ جاری رکھنے کیلئے مصیبتوں کا مقابلہ کرنے کو تیار رہنا چاہیئے۔

عربی میں ایم۔ اے کا امتحان

سینٹ اسٹیفن کالج کے طالب علم شریف الحسن نے اول ڈویژن میں عربی میں ایم۔ اے کا امتحان جو اپریل ۱۹۳۸ء میں ہوا تھا۔ پاس کیا انھیں ۳۳۳ نمبر حاصل ہوئے۔

بمباری سے ۲۷ ہلاک

ویلنشیا ۷ جون۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ ایلی کانٹی پر جو ہوائی بمباری ہوئی ہے اس میں ۲۷ اموات ہوئی ہیں۔

سکھ ریاست میں ایک سکھ کا قبول اسلام

اسلام سکھوں کو کس طرح فتح کر رہا ہے

آج بتاریخ ۲ ربیع الآخر جمعہ مبارک ۱۳۵۷ھ کو ایک شخص مسمی کرتار سنگھ ولد بچن سنگھ قوم سکھ ساکن خاص کلاں لدھیانہ نے جامع مسجد پٹیالہ میں برضا و رغبت خود بلا جبر و اکراہ ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

۱۶ر جون ۳۸ء

ہندوستانی

کانگریس نے اُردو زبان کو مٹانیکے لئے کیا کیا؟

"مسٹر جناح خود تو اُردو کا قاعدہ بھی نہیں پڑھ سکتے مگر اُردو کی حمایت کا دم بھرتے ہیں۔ ذاتی طور پر نہ مسٹر جناح اُردو جانتے ہیں اور نہ ہندی۔ ان کے گھر میں گجراتی مادری زبان کی حیثیت سے بولی جاتی ہے اور خود ان کی عمر انگریزی پڑھنے انگریزی لکھنے اور انگریزی بولنے میں گذری ہے مسٹر جناح نے بمبئی میں اُردو ہندی کا قضیہ پھر چھیڑ دیا حالانکہ اس بارے میں وہ جو کچھ کہتے ہیں وہ یا تو سراسر کان سنی بات ہے یا محض غلط اور کانگریس پر الزام تراشی ہے۔ کیا ان کا یہ فرض نہیں ہے کہ وہ کانگریس کو الزام دینے سے پہلے ہندی اور اُردو مسئلہ کے سب پہلوؤں پر پورے طور پر غور کریں اور سمجھیں کہ کانگریس اس بارے میں کیا کر رہی ہے"

مذکورہ بالا عبارت مولانا ابوالکلام آزاد کے اس اہم اور مناسب وقت بیان کا حصہ ہے جو انھوں نے مسٹر جناح کی بے محل اشتعال انگیز غیر دانشمندانہ اور تلخ تقریروں کے متعلق دیا ہے ...

کے پاس مردہ سنسکرت زبان ہے اس کی چند کتابیں ہیں اور صرف ناگری کی رسم الخط ہے اور وہ اس کو زندہ رکھنا چاہتی ہے متحدہ ہندوستان میں مہاسبھائی ہندوؤں کا یہ طرز عمل تعصب پر مبنی ہے تاہم وہ مسلمانوں کو بھی آزادی دیتے ہیں۔ اگر مسلمان عربی زبان کی عام اشاعت کو مقصد حیات بنالیں دارالعلوم دیوبند، ندوۃ العلماء اور ... مدارس کو ترقی دے کر عربی کا جال تمام ملک میں پھیلا دیں تو اس پر ہندوؤں کو کوئی اعتراض نہیں اگر ہندو ہندی کی طرف متوجہ ہیں اور مسلمان عربی سے غافل اور انگریزی کے دلدادہ ہیں تو ظاہر ہے کہ یہ اپنی کمزوری ہے۔

ہمارے خیال میں کانگریس نے اُردو کے تحفظ کے لئے جو کچھ کیا ہے وہ سپاس کے قابل ہے نہ کہ اعتراض کے لائق خطرات اور اوہام ہے بدحواس ہوکر انسان بہت سی صداقتوں سے محروم ہو جاتا ہے لیکن ہر مسلمان کو مسٹر جناح کی طرح واقعات سے جنگ نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ اُردو کے مسئلہ کو اس کی حقیقی شکل وصورت میں دیکھنا چاہئے۔

سوال یہ ہے کہ کانگریس اور کانگریسی حکومتوں نے اس سلسلہ میں کیا کیا ہے۔ چند واقعات نہایت سادگی سے یہاں پیش کئے جاتے ہیں۔

(۱) کانگریس نے سب سے پہلے کراچی میں ہندوستان کے تمام باشندوں کے لئے حقوق کی مساوات کا اعلان کیا بمبئی میں اس کی تصدیق کی اور ان حقوق کی دفعہ (۳) میں تصریح کی کہ بحیثیت اقلیت مسلمانوں کا تمدن۔ زبان اور رسم الخط محفوظ ہوگا۔ اگر معاہدہ اور وعدے اہمیت رکھتے ہیں تو یہ پہلا وعدہ ہے اس کے بعد کانگریس نے اردو ہندی کے اختلاف کے تمام پیچیدہ پہلوؤں پر غور کیا۔ اور ایک صحیح درمیانی راہ کے طور پر یہ فیصلہ کیا۔

قومی اور تمام صوبوں میں مشترک اور عام طور پر بولی جانے والی زبان کا نام ہندوستانی ہے جو اس زبان کے لئے ستر ہویں صدی سے استعمال کیا جاتا ہے اور جس کو اُردو اور دیوناگری دونوں رسم الخطوں میں لکھا جانا چاہیے۔

(۲) معلوم ہونا چاہیے کہ فیصلہ کی صورت جس سے نام ...

ڈاکٹر مونجے کی "اکثریت"

جناح مسلم لیگ کی روش

"قوت عالمہ کی تقسیم میں ہمیشہ کثرت تعداد سے قلت تعداد کی طرف ایک تدریجی واسطہ ہوتا ہے فرق اتنا ہے کہ اگر کبھی اقلیت اکثریت کی محتاج ہوتی ہے تو کبھی اکثریت اقلیت کی محتاج نظر آتی ہے"

فلسطین اور دنیائے اسلام

سیپارۂ افکار

مولانا شوکت علی صاحب کے اخبار خلافت کے سائز میں تبدیلی کے بعد اب عام طور پر یہ شکایت زبان زد عوام ہے کہ "شکل بمقدار علم" نہیں رہا۔ جب ہم اس کمی پر غور کرتے ہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی حقوق میں سے سب سے بڑا حق اپنے حقیقی ڈیل ڈول سے محروم ہو گیا۔ ایک معاصر جس کے خیال میں خلافت کے سائز کا انحطاط پوری قوم کے زوال کی ایک صورت ہے بڑے درد سے لکھتا ہے۔

مولانا خلافت کا سائز بڑا تھا۔ تو لوگوں کی شکایت تھی کہ وہ ٹیبل کلاتھ ہے۔ پلنگ پوش ہے اور خدا جانے کیا کیا ہے اب سائز کم ہو گیا ہے تو صفحے نہیں کاٹے جاتے۔ آپ نے اخبار ہاتھ میں لیا اور اڈیٹوریل دیکھنے کے لئے صفحہ الٹا۔ اگر زور سے جھٹکا ...

علم ونظر

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ کَآفَّۃً

مسلمانوں کی دینی اور دنیاوی فلاح وصلاح کی بنیاد صرف شریعت پر ہے

۵۷ء کے بعد اسلامی حکومت کا خاتمہ اور علماء حق کی مجاہدانہ خدمات

ہم آج حضرت مولانا خواجہ محمد علی شاہ صاحب بہار پوری کے بیان کی اشاعت کا شرف حاصل کرتے ہیں یہ بیان دعوت عمل ہے زندگی کی ایک پکار ہے اور مناسب حال ایک سبق ہے۔

مولانا محمد علی صاحب ایک خانقاہ نشین بزرگ بھی ہیں اور صوفی عالیمقام بھی آپ واعظ بھی ہیں اور متبحر عالم بھی آپ شریعت وطریقت کے رموز سے آگاہ ہیں۔ ... آپ نے مسلمانوں کو جس خوبی سے شریعت حق کی طرف دعوت دی اس کا اقتضا ہے کہ مسلمان مولانائے محترم کے پیغام کی اہمیت کو تسلیم کریں گے اور مولانا کے مندرجہ ذیل بیان کا ایک ایک لفظ غور سے پڑھیں۔

ہمارے اور آپ کے مقدس اور جان سے پیارے مذہب اسلام کی تعلیم اور اس کے ہادی وداعی صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ ترین سوانح حیات ہر زمانہ اور ہر ضرورت میں ہم مسلمانوں کے لئے برکت وہدایت اور سعادت کا باعث ہے ہمارا مذہب کامل ومکمل مذہب ہے دنیا وآخرت کی زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جس کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک تعلیمات ...

اسلامی ضروریات کو، ملک وملت کے مفاد کی باتوں کو جمعیۃ علماء نے جس ذمہ دارانہ طور پر ادا کیا وہ آپ سے مخفی وپوشیدہ نہیں کسی زمانہ میں بھی اس جماعت علماء سے استغنا نہیں ہو سکتا کیونکہ ربانی احکام کو دنیا میں پہنچانے والے صرف یہی لوگ ہیں۔

جہاں تک اسلام اور مسلمانوں کا تعلق ہے یہی جماعت علماء ہے ...

سل ودق

انسانی صحت پر ایک ماہر فن کے افکار

(۵)

علاج دق پہلے درجہ میں۔

(۱) سرطان سوختہ ۲ تولہ۔ مرواریدہ ۳ ماشہ۔ ورق طلاء ۰ عدد گلسرخ ۶ ماشہ۔ تباشیر ۶ ماشہ گل گاؤزبان ۶ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ، بادیان رومی ۶ ماشہ۔ یاقوت ڈیڑھ ماشہ

تمام ادویات کو ۵ ۲ تولہ عرق گلاب میں کھرل کریں جبکہ عرق خشک ہو جائے تو قدرے شہد ملا کر حب بقدر دانہ چنا خود بنائیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام صندل وبنولفر کے شربت سے دینی چاہیئے۔

نسخہ نمبر ۲

کافور ۳ ماشہ۔ سرطان سوختہ ۱ تولہ ...

نسخہ نمبر ۳

نسخہ نمبر ۴

نسخہ نمبر ۵

قبضۂ آراضی کا نیا قانون

صوبہ متحدہ کے غریب کسانوں کو اس سے کس قسم کی مدد ملے گی

شعبۂ اطلاعات یو پی کا سرکاری بیان

اس صوبہ کی حکومت نے کاشتکاروں کی بہتری کی غرض سے قانون مزارعین میں بہت سی تبدیلیاں تجویز کر کے اسمبلی کے سامنے منظوری کیلئے پیش کی ہے۔

اب یہ تبدیلیاں مسودہ قانون کی شکل میں عام لوگوں کے سامنے آچکی ہیں اور عام طور سے اس پر بقدر ضرورت توجہ دی جا رہی ہے۔ اختلاف رائے ہر معاملہ میں ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ جلسوں اور اخباروں میں ہر طرح کے خیالات دیکھنے میں آرہے ہیں۔

حال میں بعض جلسوں اور اخباروں میں یہ کہا گیا ہے کہ اس مسودہ میں اچھوتوں اور ان کسانوں کیلئے جو زمین نہیں رکھتے ہیں کوئی انتظام بہتری کا نہیں کیا گیا ہے۔ اس لئے ہم ضروری سمجھتے ہیں کہ اس خیال سے ہی مسودہ کے خاص خاص حصوں پر روشنی ڈالیں تاکہ یہ لوگ اچھی طرح اصلیت سے واقف ہو جائیں۔

کاشتکاران سیر کے حقوق

اس ایکٹ کے شروع ہونے کے وقت جو شخص بھی کسی کھیت کو پانچ سال تک متواتر جوتتا رہا ہوگا۔ موروثی کاشتکار قرار دیا جائیگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس کا زمیندار یا تو ۱۰۰ روپے سے زیادہ مالگزاری دیتا ہو یا ۲۵ روپے ابواب دیتا ہو یا انکم ٹیکس ادا کرتا ہو۔

...نہ کیا جائے گا۔ اور کھڑی فصل کا ایک چوتھائی سے زیادہ قرق نہ کیا جائے گا۔ قرقی خود اختیاری صرف آخری قسط یا اس سے پہلے والی قسط یا دونوں کے لئے کیجائے گی۔

کاشتکار کو حق حاصل ہوگا کہ مجوزہ قرقی خود اختیاری کے خلاف مقدمہ کے ذریعہ یا تحصیلدار کے یہاں درخواست دے کر عذرداری کرے۔

بقایا لگان کے لئے بیدخلی

اگر کسی کاشتکار کے ذمہ دو سال کا لگان باقی ہو یا کوئی بقایا لگان کی ڈگری تاریخ ڈگری سے دو سال تک وصول نہ ہو تو زمیندار اسسٹنٹ کلکٹر کے پاس یہ درخواست پیش کر سکتا ہے کہ کاشتکار کو لگان ادا کرنے کے لئے نوٹس جاری کیا جائے اور بصورت عدم ادائیگی وہ بیدخل کر دیا جائے۔

نوٹس کے اجرا کے بعد بھی کاشتکار کو یہ حق رہے گا کہ یا تو ۱۵ روز کے اندر اس کی جوابدہی کرے یا ۳ مہینے کے اندر بقایا ادا کر دے۔

کانپور کے مزدور — یو پی وزارت کا فیصلہ

قانون لگان

صوبہ متحدہ کے زمینداروں کو اس سے کیا کیا فائدے پہونچتے ہیں

جناب ابو العزیز صاحب مقیم لکھنؤ کی تصریحات

جب سے یو پی اسمبلی میں مسودہ قانون قبضہ آراضی تحفظ پیش ہوا ہے ہمارے صوبہ کے زمینداروں میں کافی بے چینی پائی جاتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ اس قانون کے پاس ہونے کے بعد بڑے بڑے زمینداروں اور تعلقداروں کے بے حساب مراعات اور برتری میں کسی قدر فرق آجائے گا اور امید ہے کہ اس حد تک کاشتکاروں کی حالت بھی بہتر ہو جائیگی لیکن ہمارے صوبہ کے کاشتکاروں کی بسماندہ حالت کون نہیں جانتا بیچاروں کو پیٹ بھر روٹی نہیں ملتی۔ مقروض پیدا ہوتے ہیں تمام عمر مقروض رہتے ہیں اور مقروض مرتے ہیں۔ ایسی حالت میں حکومت کا فرض ہے کہ انکی ناقابل برداشت حالت کو درست کرے۔ کیونکہ رعایا کے ہر طبقہ اور جماعت کے ساتھ انصاف کرنا اور ان کے مفاد کی حفاظت کرنا حکومت کا اہم فرض ہوتا ہے لیکن انسانی فطرت ہے کہ وہ اپنے ذاتی فائدے کے آگے اپنے دوسرے بھائیوں کی ضرورتوں کو نظر انداز کر دیتا ہے۔ اس طرح جب اسے انصاف کی رو سے اپنے چند مفاد سے محروم رہنا پڑے تو وہ واویلا کئے بغیر نہیں رہتا ہے۔ یہی مثال آج کل ہمارے زمینداروں کی ہے اگر وہ ٹھنڈے دل سے حکومت کی تجویزوں پر غور کرتے اور کچھ مصیبت زدہ کاشتکاروں کا بھی خیال کرتے تو انہیں اتنی شکایت کی گنجائش نہیں ہوتی۔

ان کی حالت پہلے سے بہتر بنانے کی کوشش کی گئی ہے ان کے مقابلہ میں بڑے زمینداروں کی تعداد جن کو کسی قدر شکایت ہو سکتی ہے مگر اتنی نہیں جیسا کہ شور مچایا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ جو چند حقوق زمینداروں سے لیکر کاشتکاروں کو دیئے گئے ہیں ان کا معاوضہ بھی زمینداروں کو کسی نہ کسی شکل میں دیا گیا ہے۔ مثلاً

۱۔ جہاں تک سیر کا تعلق ہے ہر وہ کاشتکار جو ایکٹ کے نفاذ کے وقت سیر کا آسامی ہوگا اور اس میں پانچ سال لگاتار کاشت کرتا رہا ہوگا وہ موروثی کاشتکار ہو جائیگا بشرطیکہ اس کا زمیندار ۱۰۰ روپے کر زیادہ مالگزاری ادا کرتا ہو یا ۲۵ روپے سے زیادہ ابواب دیتا ہو یا انکم ٹیکس دیتا ہو یعنی جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں۔ جہاں تک ۸۰ فیصدی سے زیادہ زمینداروں کا تعلق ہے ان پر اس سے کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

۲۔ اس کے ساتھ یہ بھی ہے کہ اگر آسامی نے سیر میں ۵ سال تک لگاتار کاشت نہ کی ہو اور سیردار خود کاشت کرنا چاہے تو وہ اسے ایک سال کا نوٹس دے کر بیدخل کر سکے گا اور ۵ سال تک کیلئے کل سیر کو یا اس کے کسی حصہ کو پٹہ پر دے سکے گا۔

۳۔ اگر کوئی سیردار معذور ہے یعنی عورت۔ نابالغ۔ نابینا یا پاگل ہو تو مذکورہ بالا پابندیاں اس پر عائد نہ ہونگی۔

...

حق آراضی کے دیکھنے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان ۸۲ فیصدی چھوٹے زمینداروں کے مفاد کا بھی خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے اور...

شریعت اسلامی کے دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین مندرجہ ذیل مسائل میں:۔

(۱) تکبیر کہنے والے کو مسجد میں کوئی خاص جگہ اپنے واسطے متعین کر لینا جائز ہے یا نہیں۔

(۲) ٹخنے ڈھکے ہوں تو نماز فاسد ہوتی ہے یا مکروہ۔

(۳) ٹخنہ ڈھکنا مکروہ ہے یا حرام۔

(۴) قبل نماز فجر قضا نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں۔

(۵) بند غسلخانہ میں برہنہ ہو کر غسل کرنے سے غسل صحیح ہوگا یا نہیں۔

الجواب

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

(۱) علاوہ امام کے کسی شخص کو مسجد میں نماز کے واسطے خاص جگہ متعین کرنا جائز نہیں۔

(۲) عذر دار تکبر کی وجہ سے ٹخنے ڈھک کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۳) عذر دار تکبر کی بنا پر مکروہ تحریمی ہے اور اس کا کرنے والا سخت گنہگار ہوگا۔

...

...لگا سکتا ہے۔ جب وہ ان چیزوں کا حساب لگائے گا تو اس کے دل میں اسی حساب کا خیال رہے گا لہٰذا اللہ تعالیٰ کا خیال غائب ہو جائیگا۔ یا اگر اللہ کا خیال رہے گا تو نماز کی ترتیب کا گڑبڑ ہو جانا ممکنات میں سے ہے۔ لہٰذا علمائے دین کیا فرماتے ہیں کہ آیا اس کو نماز میں خدا کا خیال رکھنا چاہیئے یا ترتیب نماز کا۔ کیونکہ ہر دو صورتوں میں کسی ایک کے نہ ہونے سے نماز ناقص ہوتی ہے۔

سرفراز احمد قریشی۔ غازی آباد

الجواب

نماز میں صرف اللہ تعالیٰ کا خیال رہنا چاہیئے اور اسکا مطلب یہ ہے کہ نمازی ہمہ تن اس تصور میں غرق ہو کہ میرا معبود اور مسجود اللہ ہے اور میں اس کے سامنے کھڑا ہوں اور وہ مجھے دیکھ رہا ہے اور اگر خیال اتنا قوی ہو جائے کہ گویا میں خدا کو دیکھ رہا ہوں تو سبحان اللہ بہر حال اس خیال اور تصور کے ساتھ قیام رکوع سجود اور رکعات کی تعداد کا تصور جمع ہو سکتا ہے اور ان ارکان کے تصور سے یہ لازم نہیں آتا کہ خدا تعالیٰ کا جو تصور مطلوب ہے وہ باقی نہ رہے۔ فقط

محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ دہلی

الجواب صحیح۔ حبیب المرسلین عفی عنہ

لگان کی ادائیگی

قرقی خود اختیاری

برطانیہ کی زبردست جنگی تیاریاں

امریکن ہوائی جہازوں کی خرید پر ستر ہزار روپیہ صرف کئے جائیں گے

لندن ۱۰ر جون۔ آئندہ سال کے آخر تک امریکہ سے جو جہاز خرید ے جائیں گے ان پر ستر لاکھ پونڈ صرف کیا جائے گا۔ دو غیر ملکوں سے جہازوں کی خرید کی وجہ سے انگلستان میں جو ہوائی جہاز تیار ہو رہے ہیں ان کی تعداد میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔

وزارت پرواز کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت نے اس فضائی مشن کی رپورٹ پر غور و خوض کیا ہے جو ہوائی جہازوں کی خرید کے سلسلہ میں امریکہ اور کینیڈا کا دورہ کر رہی ہے۔

اس مشن نے سفارش کی تھی کہ ۴۰۰ ہوائی جہازوں کے خریدنے کے متعلق امریکہ کی دو کمپنیوں سے گفت و شنید کی جائے۔ چنانچہ حکومت نے اس سفارش کو منظور کر لیا ہے اس مشن نے کینیڈا کے کارخانوں سے بھی زیادہ تعداد میں ہوائی جہاز بنانے کے بارے میں گفت و شنید کی ہے۔

مسلسل بمباری برطانیہ کا احتجاج

لارڈ ہیلی فیکس اور وزیر اعظم میں ٹیلیفون پر گفتگو

لندن ۱۰ر جون۔ اسپینی جہازوں میں برطانوی جہازوں پر باغیوں کی بمباری کو روکنے کی تدابیر پر دوبارہ غور و خوض کرنے کے بعد لارڈ ہیلی فیکس کی مارک شائر کئے ہیں جہاں سے اتوار تک آپ کی واپسی کی امید کی جاتی ہے اس ہفتہ کے آخر تک آپ وزیر خارجہ سے تبادلہ خیالات کر سکیں گے۔ لیکن اس امر کا کوئی امکان نہیں پایا جاتا کہ اس ہفتہ تک اس کے متعلق کوئی فیصلہ بھی ہو جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ تمام صورت حالات سے وزیر اعظم کو جو آج...

...وزراء سے مشورہ کریں گے اور یہیں اغلب ہے کہ بدھ کے اجلاس کابینہ میں اس کے متعلق فیصلہ ہو جائے گا۔

ویلنشیا۔ ایک اسپینی خبر رساں ایجنسی کی اطلاع ہے کہ برسین اسٹیمر کے کپتان گریٹ کو سخت زخموں کی وجہ سے موت واقع ہو گئی۔ اس طرح بمباری کی نذر ہونے والوں کی تعداد ۶ تک پہنچ گئی ہے۔

جنرل فرانکو کی طرف سے برطانیہ کے اس احتجاج...

ہینکوپر دریا کی طرف سے حملہ

جاپانی جہازوں کا اجتماع

ہندی کی خلاف ہندوؤں کا جہاد

مدراس میں گرفتاریوں کی بھر مار

برطانوی جہازوں کی بمباری

جمہوریوں اور باغیوں میں زبردست جنگ

ٹیونس میں مسولینی اپنی فوجیں بھیج رہا ہے

اٹلی اور فرانس کے درمیان چپقلش

سیکر کا نظم و نسق

وائسرائے سے راجہ کی درخواست

ہمنے انگریزوں کو پہلے رگڑا اور آئندہ بھی رگڑتے رہیں گے

آئرلینڈ کے ڈپٹی وزیر اعظم کی جنگ جویانہ تقریر

تقریر سے انگریزوں کے حامیوں میں ہلچل مچ گئی

ڈبلن ۱۱ر جون۔ سر لین اوکلی ڈپٹی وزیر اعظم آئرلینڈ کی اس تقریر سے ہل چل مچ گئی ہے جس میں انھوں نے فرمایا کہ انگلینڈ اور آئرلینڈ کے درمیان سمجھوتہ میں ڈی ویلرا کی حکومت کو مکمل فتح حاصل ہوئی ہے اور ہم نے انگریزوں کو ہر پہلو سے خوب رگڑا ہے اور خدا نے چاہا تو آئندہ بھی اسی طرح رگڑتے رہیں گے۔

کانگریو پارٹی کے ممبر ڈاکٹر او ہگنس نے مطالبہ کیا ہے کہ آئرلینڈ کا نام بہ حیثیت ایک باعزت قوم برقرار رکھنا ہے تو اس بیان کی تردید ہو جانی چاہیئے۔

ایوننگ ہرلڈ لکھتا ہے کہ اس بیان کے ذریعہ برطانوی مدبروں کے ساتھ بد اخلاقی کا ثبوت دیا گیا ہے

صدر کانگریس کا اہم بیان

میں مسلمانوں کو نہ صرف حقوق بلکہ تمام اختیارات دینے کیلئے تیار ہوں

اگر مسلمان صدق دلی سے کانگریس میں شریک ہو جائیں

چٹگاؤں ۱۰ر جون۔ میں تمام حقوق اور اختیارات مسلمانوں کو دینے کے لئے تیار ہوں بشرطیکہ وہ کانگریس میں پوری صدق دلی کے ساتھ شریک ہوں اور قوم پروری کے متعلق کانگریس کے مقصد اور اصول کے ساتھ کسی قسم کا سودا نہ کریں۔

یہ ہے وہ جواب جو سبھاش چندر بوس نے اس شہر کے ایڈریس کا دیا جو آج تمام اہل چٹگاؤں۔ مقامی میونسپل کمیٹی۔ بودھ ایسوسی ایشن جمعیۃ علمائے اور سیاسی مصیبت زدگان کی ایسوسی ایشن وغیرہ کی جانب سے دیا گیا۔

صدر کا شاندار جلوس نکالا گیا جلوس ایک میل سے زیادہ لمبا تھا۔

سبھاش بابو نے قومی جھنڈا لہراتے ہوئے فرمایا کہ جھنڈا قومی آزادی کا نشان ہے گو ہم آزاد نہیں ہیں لیکن ہم نے آزاد ہونے کا تہیہ کیا ہے اس لئے ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ جھنڈے کی عزت کرے اور اس جھنڈے کی عظمت کو ہر صورت میں برقرار رکھے۔

جاپان نے جہاز رانی کی اجازت دینے سے انکار کر دیا

برطانیہ اور جاپان کے درمیان گفت و شنید

پنڈت جواہر لال اور مسٹر جناح کی اہم خط و کتابت

ہندو مسلم اتحاد کیلئے صدر کانگریس کی پیشکش، اصلاح حال کیلئے پیش قدمی

مسٹر جناح کا انکار۔ انکار۔ انکار۔ اور خانہ جنگی پر اصرار

آزادی اور سوراج

سری نواس شاستری کا بیان

مدراس (بذریعہ ڈاک) میں چاہتا ہوں کہ کانگریس اعلان کردے کہ وہ مکمل آئینی جماعت ہے اور اس خیال کو ترک کردیا جائے کہ وہ جنگ کر رہی ہے اور اس خیال کو بھی ترک کردیا جائے کہ کسی نہ کسی دن نکلنا پڑے گا اور جنگ کا اعلان کرنا ہوگا۔ میں چاہتا ہوں کہ کانگریس پرامن طریقہ پر کار بند رہے طاقت بڑھاتی رہے۔ یہاں تک کہ ایک دن وہ اپنے منزل مقصود تک پہنچ سکے جو اس کے پیش نظر ہے اور جسے میں پورن سوراج کہتا ہوں۔ اس الفاظ میں آنریبل سری نواس شاستری نے مدراس کرسچین کالج کی یونین سوسائٹی میں سامعین کو مخاطب کرکے تقریر کی۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے سری نواس شاستری نے کہا پرامن سوراج کے حصول میں کانگریس کو یقین کرنا چاہیے کہ ہندوستان کی ہر پارٹی اس کی حمایت اور تعاون اور امداد کے لئے تیار ہے مجھے معلوم نہیں ہے کہ کانگریس کے مقابلہ میں کون سی جماعت رکاوٹ پیدا کرسکتی ہے۔ لیکن ہندوستان میں ایسی پارٹیاں ہیں جن کا مطالبہ کانگریس سے یہ ہوگا کہ آئینی اور پرامن طریقہ پر سوراج حاصل کیا جائے جبکہ ہم دونوں عدم تشدد کی راہ پر ہیں ... میں کہہ سکتا ہوں کہ اور پارٹیوں کی طرح کانگریس تقریباً پرامن طریقہ پر نہیں چل رہی ہے ... تمام پارٹیوں کو کانگریس میں آجانا چاہیے۔

کانگریسی حکومت عوام کی حکومت ہے

عوام کی ذمہ داریاں کانگریس پر ہیں اور وہی جوابدہ ہے

دہرہ دون میں مسٹر راجگوپال اچاریہ وزیر اعظم نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت کی ذمہ داریاں حکومت ...

امن کی خواہش کے باوجود یورپ میں جنگ چھڑنا لازمی معلوم ہوتا ہے

ہندوستان کا مسئلہ دنیا کی سیاسیات کا اہم مسئلہ بن گیا ہے

لندن سے واپسی پر مسٹر بھولا بھائی دیسائی کا بیان

کراچی ۱۱ مارچ۔ مسٹر بھولا بھائی دیسائی لیڈر کانگریس پارٹی مرکزی اسمبلی آج چار بجے شام بذریعہ ہوائی جہاز لندن سے یہاں پہنچ گئے اور ساڑھے چار بجے جودھپور کے لئے روانہ ہوگئے۔ جہاں سے آپ کل صبح بذریعہ ریل گاڑی بمبئی تشریف لے جائیں گے۔

ہوائی مستقر پر سندھ کے وزیر اعظم خان بہادر اللہ بخش، مسٹر حاتم علوی، میئر کراچی ... اور دیگر معززین نے آپ کا پرجوش استقبال کیا۔ ... آپ نے فرمایا کہ یورپ کی مختلف طاقتوں کے دلوں میں امن قائم رکھنے کی زبردست خواہش کے باوجود جنگ ہونا لازمی اور ناگزیر ہے۔ جہاں تک ہندوستان کا سوال ہے

یہ کہنا بالکل درست ہے کہ برطانوی حکومت نے پہلی بار اس بات کو محسوس کیا ہے کہ امن کے قیام اور آئندہ جنگ میں ہماری امداد کے لئے دنیا کی سیاسیات میں ہندوستان کا مسئلہ بھی ایک اہم سوال ہے۔ اہل برطانیہ نے یہی محسوس کرلیا ہے کہ اس بار ہندوستان اس طریقہ پر جنگ میں حصہ نہیں لے گا جس طرح کہ اس نے گزشتہ جنگ میں کیا ... اس مرتبہ اگر ہندوستان کا مسئلہ حل نہ ہوا تو برطانیہ کو اکیلے ہی جنگ لڑنا پڑے گا۔

... گاندھی کیمپ میں گئے۔

اسکندرونہ کی سرحد پر فرانسیسی سپاہیوں اور ترکوں میں جھڑپ

انطاکیہ اور اسکندرونہ کے نواح میں ترک طیاروں کی پرواز

کینٹن پر دوبارہ بمباری

شعلے پچاس پچاس فٹ اونچے اٹھتے تھے

سونا چلا جا رہا ہے

جاپانی وزیر خارجہ کا نعرہ جنگ

جاپان لڑائی کو عرصہ تک جاری رکھ سکتا ہے

سندھ میں کانگریس کی فتح

سب لوگ کانگریس میں آگئے

سرحدی غازی کی علالت

ضلع ہزارہ کا ضمنی انتخاب اسمبلی

ڈیموکریٹک پارٹی کا اعلان

مخالفانہ پروپیگنڈہ مت کرو

ایڈیٹر ملاپ کو سرحد کے ایک کانگریسی کا انتباہ

بہار میں بیکاروں کی امداد

ملازمت دلانے والے دفتر کی سرگرمیاں

حکومت چین کا فیصلہ

اندرون ملک میں ... دار السلطنت

کشمیر کانگریس

عارضی ورکنگ کمیٹی کا قیام

کانپور میں ہڑتال کی رفتار

پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر جناح کی اہم خط و کتابت

(بقیہ صفحہ ۵)

مسٹر جناح کا جواب

پنڈت جی کا جواب

باقی مضمون صفحہ ۶

۵ لاکھ روپیہ کا چیک

میں چند معمولی باتوں کا بھی ذکر کردینا ضروری سمجھتا ہوں جن کی وجہ سے غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے آپ نے اپنی تقریر میں کہا کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ کانگریس کو حال ہی میں ۵ لاکھ روپیہ کا چیک دیا گیا ہے مجھے اس کا علم نہیں ہے درحقیقت مجھے اس کا علم ہونا چاہیے تھا بلکہ مجھے جہاں تک معلوم ہے کسی شخص نے کافی عرصہ سے ۵ ہزار روپیہ کا بھی چیک نہیں دیا۔

ایک اور غلط بیانی

اسی میں یا کسی اور تقریر میں آپ نے تحریک عدم تعاون کے دنوں کا ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ جب علی گڑھ یونیورسٹی کو بند ہونے کے لئے مجبور کیا گیا اور بہت سے لوگوں نے عدم تعاون کیا تب یونیورسٹی بنارس کے ایک بھی لڑکے نے اس سے عدم تعاون نہ کیا لیکن حقیقت یہ ہے کہ بنارس یونیورسٹی کے بھی بہت سے لڑکوں نے اس سے عدم تعاون اور اس کے نتیجہ کے طور پر بنارس میں ایک غیر سرکاری یونیورسٹی ودیا پیٹھ اور گاندھی آشرم قائم کئے گئے۔ یہ دونوں ابھی قائم ہیں اسی طرح علی گڑھ میں جامعہ ملیہ وجود میں آیا جو اب دہلی میں پھل پھول رہا ہے۔

کانگریس اور اردو زبان

ہندو راج اور کانگریس

اس سمجھوتہ کے پیش نظر مجھے یہ معلوم کرکے بہت رنج اور حیرت ہوئی کہ ہندو راج قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے ... اس بات کا علم ہو کہ کانگریس ہندو راج قائم کرنے کی کوشش کر رہی ہے ... تو وہ ہمیں بتا دی جائے گی۔

مسٹر جناح کا خط

نئی دہلی ۱۷ مارچ۔ ڈیئر پنڈت جواہر لال۔ مجھے آپ کا ۲۵ فروری کا خط مل گیا ہے ...

پنڈت جی کا خط

مسٹر جناح کا خط

پنڈت نہرو کا خط

کینٹن پر پھر بمباری بجلی گھر اور واٹر ورکس برباد
شہر میں پانی کی سپلائی بند ہوگئی

کینٹن ۱۱ر جون۔ جاپانی ہوائی جہازات کے دستے شہر کینٹن پر تین روز سے مسلسل بم برسا رہے ہیں تیسرے حملہ میں انہوں نے بجلی گھر اور واٹر ورکس پر بمباری کی۔ بیس بم برسائے گئے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ پرانا واٹر ورکس بیکار ہوگیا اور شہر میں پانی کی سپلائی کا کام بند ہوگیا بجلی گھر کی عمارت اور نیا واٹر ورکس جزو طور پر برباد کر دیئے گئے۔

ہندوستان میں موٹر بنانے کی تجویز
کانگریس ماہرین اور وزراء پر مشتمل کمیٹی مقرر کرے گی

مدراس۔ مسٹر ڈی وی گری وزیر صنعت مدراس نے اپنے طویل دورہ سے واپسی پر مسٹر ایس آئنگر سے بنگلور میں ملاقات کی۔ اور ہندوستان میں موٹر بنانے کی صنعت کے مجوزہ مسئلہ پر کافی دیر تک تبادلۂ خیال کیا۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ کانگریس کی مجلس عاملہ ماہرین کی ایک کمیٹی جس میں مختلف صوبوں کے وزرائے صنعت بھی شامل ہوں گے۔ مقرر کرے گی۔ جو اس مسئلہ پر غور کرے گی کہ اس صنعت کو نیز دیگر کامیاب صنعتوں کو ہندوستان میں کس طرح شروع کیا جائے۔

سندھ میں بیکاری کے خلاف جہاد
نئی ریلوے لائن تعمیر کی جائیگی

کراچی ۹ر جون۔ سندھ وزارت اپنے صوبہ سے بیکاری کا خاتمہ کرنے کے لئے مختلف اسکیموں پر غور کر رہی ہے۔ ایک تجویز یہ ہے کہ بدین سے بمبئی تک ریلوے لائن تعمیر کی جائے تو صوبہ بھر کے بیکاروں کو جگہ مل سکتی ہے۔ اس لائن کے کھل جانے پر ایک یہ فائدہ یہ ہوگا کہ علاقہ بیرج کی پیداوار بہت جلد باہر جاسکے گی۔

لکھنؤ مزدور کمیٹی
مزدوروں کی امداد کے سوال پر غور

لکھنؤ ۱۱ر جون۔ یو۔ پی۔ کانگریس کمیٹی کی کمیٹی برائے سب کمیٹی کی ایک میٹنگ مسٹر موہن لال سکسینہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی جس میں کانپور کے مزدوروں کی امداد کرنے کے سوال پر غور کیا گیا۔ اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ یو۔ پی کے صوبہ کا دورہ کر کے چندہ جمع کیا جائے۔ میٹنگ میں یہ رائے ظاہر کی گئی کہ اگر مل مالکان نے حکومت کے فیصلہ کو منظور نہ کیا تو کانگریس ورکنگ کمیٹی سے درخواست کی جائے کہ وہ کانگریسی وزارتوں کے نام احکام جاری کرے کہ وہ ان ملوں کو سرکاری ٹھیکے نہ دے اور اس قسم کے ملوں کا بائیکاٹ کیا جائے۔

جنرل فرانکو پھر میدان جنگ میں

سارگوسا ۹ر جون۔ چند روز تعطل کے بعد جنرل فرانکو نے تردل اور قسطین کے محاذ پر پھر پیش قدمی شروع کر دی ہے۔

جو عورتیں سفید پانی کی بیمار ہیں

وہ درحقیقت بڑے خطرہ میں ہیں۔ کیونکہ سیلان الرحم کی بیماری میں جو سفید رطوبت عورت کے جسم سے وقت بے وقت خارج ہوتی رہتی ہے وہی زندگی کا اصلی جوہر ہے۔ سفید رطوبت کا خارج ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ اس عورت کی جوانی بہت تیزی کیساتھ ختم ہو رہی ہے اور اس کے چہرے پر بہت جلد جھریاں پڑنے والی ہیں۔ اس پر ضعیفی غالب آرہی ہے۔ عقلمند عورتیں اور عقلمند مرد اس خطرے کو خوب سمجھتے ہیں۔ لوگوں کا خیال ہے کہ سفید رطوبت کی بیماری کے علاج میں روپیہ زیادہ صرف ہوتا ہے مگر یہ انکی غلطی ہے

سفید رطوبت کا علاج صرف تین روپے میں ہوسکتا ہے

ہندوستان کی ہزارہا نہیں بلکہ لاکھوں عورتوں کو اس بات کا ثبوت مل چکا ہے کہ سفید رطوبت کا علاج بیحد آسان ہے اگر کوئی عورت اس مرض میں مبتلا ہو یعنی سفید رطوبت خارج ہوتی ہو یا اس کے ناف تلوں میں درد رہتا ہو یا ماہواری کے زمانہ میں تکلیف ہوتی ہو۔ دن بھر اداس اور مغموم رہنے کی عادت پڑ گئی ہو یا کمر اور پنڈلیوں میں درد کی شکایت ہوتی ہو تو سمجھ لیجئے کہ عورت سیلان الرحم کی مریضہ ہے اور اسے صرف ایک شیشی دوا "روک" استعمال کرائیے۔ دوسرے تیسرے دن ہی آپ خود ہی محسوس کریں گے کہ مریضہ کے چہرے پر کتنی بشاشت ہے کتنی جوانی ہے ...

جواہر لال کا زار ہسپانیہ میں
القانتی پر آگ برسائی جارہی ہے

القانتی ۸ر جون۔ باغیوں کے چار طیاروں نے تقریباً پچاس مہلک بم القانتی پر آج گرائے جس کی وجہ سے ۳۲ آدمی مارے گئے ہیں۔ اور سو کے قریب مجروح ہوئے ہیں۔ برطانوی نائب قونصل بھی اس بمباری میں بال بال بچ گئے۔ ایک برطانوی جہاز "انگلش ٹینکر" میں بھی آگ لگادی گئی۔ اور اس پر کئی بم پھینکے گئے لیکن کوئی جانی حادثہ نہیں ہوا۔ بلجیم قونصل خانہ پر آگ برسائی گئی تھی لیکن قبل اس کے کہ وہ شعلوں کی نذر ہو آگ پر قابو پا لیا گیا۔ انگلش ٹینکر البتہ دھڑا دھڑ جل رہا ہے۔ چرچ کی عمارت مسمار کر دیگئی ہے۔ ادمیریادہ جہاز جس پر گزشتہ سنیچر کو بمباری کی گئی تھی اب بھی ایک آتشکدہ بنا ہوا ہے۔ وہ زبردست جہاز "تھارن ہون" اور "سینٹ وینی فریڈ" تو اس درجہ ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں کہ اب ان کو درست کر کے بھی استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ جہاز "تھرسٹن" اور دوسرے جہازات جو زیادہ برباد نہیں ہوئے ہیں ولنشیا کے خشک ڈاک میں بھیج دیئے گئے ہیں جہاں ان کی مرمت ہوگی گزشتہ دس روز کے عرصہ میں آٹھ برطانوی اور ۱۶ القانتی جہازات یا تو تباہ کئے جاچکے ہیں یا ڈبو دیئے گئے ہیں۔ یہاں عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ برطانوی جہازات کو ہسپانوی بندرگاہوں میں داخل ہونے سے قصداً روکا جارہا ہے۔

قصور میں رنڈیوں کے مکانوں پر پکٹنگ شروع ہوگیا
رنڈیوں نے والنٹیروں پر مٹی کا تیل پھینکا

قصور ۱۱ر جون۔ کل انجمن تبلیغ اسلام کی طرف سے زنان بازاری کے مکانوں پر زبردست پکٹنگ کیا گیا۔ انجمن نے ۳۰ر مئی کو پکٹنگ لگانے کا فیصلہ کیا تھا۔ لیکن میونسپل کمیٹی نے انہیں یہ کہہ کر پکٹنگ سے روک دیا کہ رنڈیوں کو جلد شہر سے باہر نکال دیا جائے گا۔ ... انسپکٹر قصور کو ایک تار بھیجا گیا۔ اور اس کی نقول ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ایس۔ ڈی۔ او۔ قصور کو بھی بھیجی گئیں اور بازاری عورتوں کے مکانوں پر پکٹنگ لگادی گئی۔ رنڈیوں نے پکٹنگ کرنے والوں پر مٹی کا تیل پھینکا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک والنٹیر کو مار پیٹ بھی کیا گیا۔

روس اور چین کے خفیہ معاہدہ کے متعلق ایک جاپانی ایجنسی کا انکشاف
روس چین کو طیارے اور ضروری سامان حرب مہیا کریگا

ٹوکیو ۸ر جون۔ سرکاری نیوز ایجنسی کی اطلاع مظہر ہے۔ موثق ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ روس اور چین کے درمیان خفیہ معاہدہ ہوگیا ہے یہ معاہدہ سنفو کی جد و جہد کا نتیجہ ہے جو حال ہی میں ماسکو سے واپس آیا ہے۔

خفیہ معاہدہ کی بعض شرائط جو معلوم ہوسکیں حسب ذیل ہیں:۔

(۱) چین روسی مشیروں کو ملازم رکھے گا۔ جو اسے فوج اور ملکی انتظام کے متعلق مشورہ دیں گے (۲) جیانگ کائی شیک کی حکومت روسی مشیروں کی ہدایات کے ماتحت جاپان کے خلاف پروپیگنڈا کرے گی۔ (۳) روس چین کو جنگی طیارے اور ضروری سامان حرب مہیا کرے گا۔ جو دو نئی ڈویژنوں کے لئے کافی ہوں (۴) چین کے لئے چار فضائی بیڑے مہیا کئے جائینگے۔ ہر ایک بیڑہ ۲۷ طیاروں پر مشتمل ہوگا (۵) چین روس کو وہ مراعات دے گا جو اس سے پہلے کسی غیر ملک کو حاصل نہ ہوسکیں۔

ایجنسی کی اطلاع مظہر ہے کہ مشرق اقصیٰ سرخ فوج کے کمانڈر مارشل بلوشر کو اس معاہدہ کے مفاد کے سلسلہ میں ماسکو طلب کیا گیا ہے۔

ماردو گولی
فرانسیسی وزیر اعظم کا حکم

پیرس ۱۱ر جون۔ آج جب چیمبر میں فرانس کے وزیر اعظم موسیو ڈالاڈیر نے یہ اعلان کیا کہ میں حکم دے آیا ہوں کہ اگر کوئی ہوائی جہاز فرانس اور اسپین کی حد سے گزرے تو اسے محض تنبیہ کرنے کے بجائے گولی ماردی جائے تو اس فیصلہ کا پر زور تالیوں سے خیر مقدم کیا گیا۔ ایک سوشلسٹ کے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جس جہاز نے فرانس کے گاؤں پر بم پھینکے تھے وہ جرمنی کا تھا۔ موسیو ڈالاڈیر نے کہا کہ فی الحال میں ذمہ داری کے ساتھ کچھ نہیں کہہ سکتا مگر بموں کے اجزا کی جانچ ہو رہی ہے۔

ہندی اور ہندوستانی
وزیر اعظم مدراس کا زور دار بیان

منت لوٹ دنیا بھر کی دولت
محمڈن اسپورٹنگ
فٹ بال ٹیم

(بقیہ صفحہ ۷)

یہ چیز تو بالکل صاف ہے کہ کانگریس اس بات کی بہت خواہش رکھتی ہے کہ تمام غلط فہمیاں رفع ہوجائیں اور جھگڑے ختم ہوجائیں نہ صرف نقطۂ نگاہ سے بلکہ اس کے اپنے مفاد کے لئے ... یہ ضروری ہے کہ غلط فہمیاں دور ہوجائیں کیونکہ ان کی وجہ سے اس کے کام میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ اسی لئے اس نے کئی بار اس مسئلہ پر غور کیا ہے اور اس کے متعلق جو صحیح رائے تھی وہ ریزولیوشن کی شکل میں پبلک ...

اس معاملہ سے جو ہمارے سامنے ہے کوئی تعلق نہیں۔ اب اسی لائن پر امرار کے متعلق مزید بحث کی جائے جس کے لئے جیسا کہ میں نے آپ پہلے لکھ دیا ہے میں تیار نہیں۔

جس سوال پر ہم نے بحث شروع کی تھی وہ تھا مسلمانوں کے مذہب، کلچر، زبان اور ذاتی قوانین اور پولیٹیکل حقوق کا تحفظ۔ اس سلسلہ میں کئی تجاویز پیش کی جاچکی ہیں جن سے مسلمان مطمئن ہوجائیں گے اور اکثریت انہیں اعتماد ہوجائے گا۔ آپ نے جواب میں لکھا کہ میں ...

متعلق بحث کرنا چاہتے ہیں۔

(۱) چودہ نکات جو مسلم لیگ نے ۱۹۲۹ء میں مرتب کئے تھے۔

(۲) کانگریس کمیونل ایوارڈ کی مخالفت ترک کردے اور اسے نیشنلزم کے منافی قرار نہ دے۔

(۳) سرکاری ملازمتوں میں مسلمانوں کا تناسب قانون کے ذریعہ مقرر کردیا جائے۔

(۴) قانون کے ذریعہ مسلمانوں کا پرسنل لاء اور کلچر محفوظ کیا جائے۔

(۵) کانگریس شہید گنج کے مسئلہ کو اپنے ہاتھ میں نہ لے ...

کراچی ریزولیوشن کیا ہے جس میں اقلیتوں کے مذہب زبان وغیرہ کی گارنٹی دیدی ہے ہم یہ تحقیقات کا لسی ٹیوشن کا ایک حصہ بنا دینگے۔

اب میں ان امور پر انفرادی طور پر بحث کرونگا۔ (۱) میرا خیال تھا کہ اب چودہ نکات پرانے ہوچکے ہیں۔ ان میں بعض نکات کیونل ایوارڈ میں تسلیم کر لئے گئے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو آئینی تبدیلیاں چاہتے ہیں۔ ...

(باقی آئندہ)

شہید گنج

پنڈت جواہر لال نہرو کا خط

ڈیر مسٹر جناح۔ آپ کا خط مورخہ ۱۱ر مارچ مجھے کماؤں میں ملا جہاں میں تفریح کی غرض سے چند یوم کے لئے گیا تھا۔ اب میں لکھنؤ آیا ہوں۔ میرا ارادہ ہے کہ آج الہ آباد واپس چلا جاؤں اور اپریل کا زیادہ حصہ وہیں گزاروں اگر آپ آسانی سے وہاں آسکیں تو آجائیں ورنہ آپ لکھنؤ تشریف لے جائیں میں وہاں پہنچنے کی کوشش کروں گا۔

مجھے افسوس ہے کہ آپ نے گزشتہ خط میں بعض امور کا ذکر کیا ہے۔ جو آپ کے دماغ میں ہیں۔ جو اقتباسات آپ نے بھیجے ہیں ان میں ان کا ذکر ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ آپ کا نقطۂ نظر پیش کرتے ہیں۔ ...

مسٹر جناح کا پنڈت نہرو کا خط

نیو دہلی۔ ۱۷ر مارچ ۱۹۳۸ء

ڈیر پنڈت جواہر لال۔ آپ کا خط مورخہ ۸ر مارچ ۱۹۳۸ء کو مجھے ملا آپ کے خط مورخہ ۱۸ر جنوری سے مجھے معلوم ہوا تھا کہ آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ہندو مسلم پولیٹی کے نئے کن مسائل کا تصفیہ ضروری ہے۔ جب میں نے جواب میں کہا کہ کیا ان امور کا فیصلہ خط و کتابت کے ذریعہ نہیں ہوسکتا۔ ...

آپ کا صادق
جواہر لال نہرو

اعلان تعطیل

چونکہ ستر ہویں کی تعطیل میں حسب برقی پریس حسب دستور بند رہے گا اس لئے ۲۰ر جون کا الجمعیۃ شائع نہ ہوسکے گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

منیجر اخبار

مسٹر جناح اُردو کا قاعدہ نہیں پڑھ سکتے

مگر اُردو کی علمبرداری اور حمایت کا دم بھرتے ہیں

مولانا ابوالکلام آزاد کا مسٹر جناح کو اہم جواب

کلکتہ ۹ رجون۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے مندرجہ ذیل بیان شائع کیا ہے:۔

مسٹر جناح نے بمبئی میں ایک جلسہ میں اُردو ہندی کا قضیہ پھر چھیڑ دیا ہے اور مجھے افسوس ہے کہ انہوں نے کانگریس سے چند ایسی باتیں منسوب کی ہیں جو سراسر بے بنیاد ہیں۔ چونکہ ایک غلط بیانی کی ہر حالت میں صحت کرنا ضروری ہے اس لئے اس مرحلہ پر میرے لئے خاموش رہنے کی نسبت بولنا زیادہ ضروری ہے۔

یہ کہا جاتا ہے کہ مسٹر جناح نے مومنوں کے ایک ایڈریس کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے یہ الفاظ کہے کہ کانگریس کبھی بھی ایک قومی جماعت نہیں ہے اور یہ ایک قومی سنگھا کا نقاب اوڑھے کٹر فرقہ پرست جماعت ہے۔ مزید بیان کیا جاتا ہے کہ مسٹر جناح نے اپنی تقریر میں یہ بھی کہا کہ کانگریس کو جو کہ قومی سنگھا کہلانے کا دم بھرتی ہے کوئی حق حاصل نہیں کہ وہ میونسپل اور سرکاری اسکولوں میں ہندی کو لازمی زبان قرار دے۔

مسٹر جناح کی ناواقفیت

ابھی شکل سے ایک سال گزرا ہوگا جبکہ اس مسئلہ کے متعلق پنڈت جواہر لال نہرو نے جو اس وقت کانگریس کے صدر تھے ایک بیان شائع کیا تھا۔ گاندھی جی کی رائے بھی ایک پمفلٹ میں شائع ہوئی تھی۔ حکومت بہار نے بھی ایک کمیٹی بنائی تھی۔ جس کے ممبروں میں انجمن ترقی اردو کے نمائندے شریک تھے۔ اس کمیٹی کے ابتدائی اجلاس کی رپورٹ پہلے ہی اخباروں میں چھپ چکی ہے۔ اس کے علاوہ کانگریس کے گزشتہ اجلاس میں ڈاکٹر ذاکر حسین پرنسپل جامعہ ملیہ دہلی کی صدارت میں ایک تعلیمی بورڈ بنایا گیا تھا اس بورڈ کے بہت بیانات زبان کے مسئلہ کے متعلق شائع ہو چکے ہیں۔ ان میں کوئی سی ایک بات بھی مسٹر جناح کو یہ معلوم کرانے کے لئے کافی تھی کہ کانگریس کا رویہ کیا ہے۔ مگر بڑے افسوس کی بات ہے کہ کانگریس کو بدنام کرنے کے جوش میں انہوں نے سچی حقیقتوں کو جاننے کی بھی ضرورت محسوس نہیں کی۔

واحد صحیح حل

ہندی سے کیا مراد ہے؟

فیض آباد کے حلقہ کا ضمنی انتخاب

مولانا آزاد نے اُمیدوار نامزد کر دیا

کانگریس کو بدنام کرنے کی کوشش

الجمعیۃ کا اشتہار سو فیصدی کامیاب ہے

امریکن پروفیسر کا اعلان

سوزاک کا مرض ابتدا میں معمولی معلوم ہوتا ہے لیکن یہ مرض سعد خطرناک ہے ... مغربی سائنس دانوں کا یہ خیال تھا کہ یہ مرض لاعلاج ہے ...

اکسیری دواخانہ۔ کلاں محل۔ دہلی

بے اولاد عورتوں کے ہاں

اولاد

لیڈی ڈاکٹر۔ اکسیری دواخانہ۔ کلاں محل۔ دہلی

ایک قطرہ کا کرشمہ

دنیا کو حیرت میں ڈال دینے والی دوا

رجوئیننگ آئل

اکسیری دواخانہ۔ کلاں محل۔ دہلی

خوش وقتی

سوسال سے اپنی بے مثال خوبیوں کیوجہ سے یورپ کے تمام ممالک تک میں شہرت رکھتی ہے یہ امساک کی ایسی لاجواب دوا ہے جو بغیر کسی نقصان امساک کو اسوقت تک قائم رکھتی ہے جب تک ترشی کا استعمال نہ کیا جائے۔

قیمت بارہ ٹیبلٹ دو روپے (عہ)

محصول ڈاک ۷

ایک درجن سے کم نہ منگایئے۔ پتہ

اکسیری دواخانہ۔ کلاں محل۔ دہلی

مراسلات

لال قلعہ کی توپ اور میونسپلٹی کی سیٹی

اخبار وحدت کی گمراہ کن خبر

ڈائرکٹر آف پبلک انفارمیشن صوبہ متحدہ کا بیان

فتحپوری مُسلم پبلک لائبریری

جمعیۃ علماء ضلع بھاگلپور کا خصوصی جلسہ

چار آنہ فی سیر کے حساب سے چمار کے ہاتھ اس نے فروخت کر ڈالی کہ کوئی دوسرا آدمی اس بقال کی مٹھائی کو نہ خریدتا۔

ایک شکایت یہ تھی کہ ایک چمار اور ایک برہمن کھیتی میں ساجھی دار تھے مگر جب وہ چمار برہمن کے گھر اپنا حصہ مانگنے گیا تو برہمن اور اس کے لڑکے نے اسے خوب پیٹا اب اس کی تھانہ میں بھی شنوائی نہیں ہوئی اور اسپتال میں بھی کوئی نہیں سنتا۔ اس میں شک نہیں کہ چمار پیٹا گیا مگر تھانہ میں اس کی رپورٹ لکھی گئی اور اسپتال میں اس کی مرہم پٹی بھی کی گئی اور اب وہ رو بصحت ہے۔

مولانا عبد القیوم صاحب کی گرفتاری

مجلس احرار اسلام کانپور کے اجلاس کی رُوداد

کانپور ۵ رجون ۱۹۳۸ء۔ آج دفتر مجلس احرار اسلام میں ممبران ورضاکاران و ممبران مجلس انتظامیہ کا ایک اہم اور نمائندہ جلسہ ۱۰ بجے دن کو زیر صدارت حضرت مولانا مفتی حکیم محمد نور اللہ صاحب منعقد ہوا۔ حسب ذیل تجاویز بالاتفاق رائے پاس ہوئیں۔

۱۔ ممبران و رضاکاران و اراکین انتظامیہ مجلس احرار اسلام کانپور کا یہ جلسہ مجاہد اسلام حضرت مولانا عبد القیوم صاحب کو ان کی بہادرانہ اور مجاہدانہ گرفتاری پر مبارکباد پیش کرتا ہے اور ان کی اس جرأت کی بیش از بیش تعریف کرتا ہے کہ انہوں نے مدح صحابہ کرام اور قیام میلاد ...

۳۔ یہ جلسہ صوبہ کانگریس کمیٹی کی توجہ بھی اس طرف مبذول کراتا ہے کہ وہ شہری اور مذہبی آزادی کے علمبردار ہونے کی حیثیت سے اس حکم کی سخت مذمت کرتا ہے جس کے ذریعہ ۱۴ر جون سے ۱۷ر جون تک سنیوں کے میلاد پر بھی پابندی لگادی گئی ہے۔

حکام لکھنؤ کی ناجائز سرگرمیوں کے خلاف یوپی گورنمنٹ کو متوجہ کرے۔ یہ جلسہ توقع رکھتا ہے کہ یوپی کانگریس اس سلسلہ میں بہت جلد کوئی مناسب قدم اٹھا کر سُنی مسلمانوں کو اپنے رویہ سے مطمئن کرے گی۔

۴۔ یہ جلسہ مجلس احرار اسلام ہند لاہور اور جمعیۃ علماء ہند و یوپی کی توجہ لکھنؤ کی حالیہ ناجائز اور غیر قانونی گرفتاریوں اور مجلس میلاد پر غیر قانونی پابندیوں کی طرف مبذول کراتا ہے اور ان سے اپیل کرتا ہے کہ وہ اپنے خاص نمائندوں کے ذریعہ لکھنؤ پہونچ کر صورت حال کی تحقیق کرائیں۔

اتحاد ملت کے خلاف شکایات

دہلی کی اتحاد ملت کے بعض کارکنوں کی دفتر میں رہنے اور ان کے طرز عمل کی نہر ناک شکایتیں ملی ہیں۔ ان کارکنوں کو چاہیئے وہ اپنے طرز عمل میں فوری تبدیلی کریں ورنہ ان کے اس طرز عمل سے مسلم جماعتیں ہندوستان بھر میں رسوا ہو جائیں گی۔ (قومی گزٹ)

پنڈت جواہر لال سکندریہ میں

نحاس پاشا سے ملاقات

قاہرہ ۱۱ر جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے سکندریہ میں وفد پارٹی کے لیڈر و سابق وزیر اعظم مصر نحاس پاشا کے یہاں ...

ڈپٹی ڈائرکٹر محکمہ اطلاعات یوپی

... مسٹر عبد الرشید خاں کی جگہ پر ڈاکٹر اطہر رشید کا تقرر ہونے والا ہے۔ ابھی یہ نہیں معلوم کہ مسٹر عبد الرشید خاں اس محکمہ میں تبدیل ہوں گے خیال ہے کہ یہ تبدیلی آخر جون تک عمل میں آئیگی۔

دو گھوڑوں کی بوسکی

منگوانے کی ضرورت ہی نہیں رہی جبکہ وہ بوسکی جو کہ اپنی مضبوطی خوبصورتی میں اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ قیمتوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ ہزاروں دوکاندار منگوا کر مالا مال ہو رہے ہیں۔ سوت کا ایک تار ثابت کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام۔ زنانہ۔ مردانہ فیشن ایبل ملائی جیسی ملائم بوسکی ... ۔/95 روپیہ نمونہ کا تھان ۳۰ گز 7/6 نو جوڑا۔ چوتھائی قیمت پیشگی آنا ضروری ہے۔ ماڈرن ایجنسی پوسٹ بکس ۱۶۷ کراچی

محض تعلیم فضول ہے

جب تک

تربیت نہ ہو۔ مسلمان بچے مذہب سے واقف نہیں۔ ان کو بچپن کی تعلیم نہ دی گئی ہو۔ تعلیم و تربیت قابل استادوں کے ہاتھ میں ہو۔ نادار طلباء کے لئے مخصوص انتظام ہے۔ ہرباب میں کفایت کو ملحوظ رکھا جائے۔

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

میں ان سب کا بیک وقت انتظام ہے
قواعد و ضوابط مفت طلب فرمائیے

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یوپی)

بچوں کے سچے ماں باپ

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا اُن اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔

بیس یوم کی دوا دو روپے (عہ)

پتہ: ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

کوڑھ و سنبہری کا مجرب علاج

مرض کتنا ہی خوفناک ہو چکا ہو۔ یہاں تک کہ رنگ بدہیئت ہو گئی ہو۔ کان۔ ناک ورم کر گیا ہو۔ ہاتھ پیر کی انگلیاں ٹیڑھی ہو کر بیکار محض ہو چکی ہوں۔ ... قیمت آٹھ روپے ممالک غیر سے بارہ روپے

پتہ: منیجر دفتر اکسیر جذام لہریا سرائے (دربھنگہ)

چاول

آپ کے تجربہ کا دوست

آتشک گرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

طبیہ کالج مُسلم یونیورسٹی علیگڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں نئے طلبہ کا داخلہ ۱۲ر جولائی ۱۹۳۸ء سے ۳۱ر جولائی ۱۹۳۸ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ...

عطاء اللہ بٹ۔ پرنسپل طبیہ کالج
مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ

دہلی

تار کا پتہ
"الجمعیۃ دہلی"

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنے
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ

دہلی یوم جمعہ ۲۶ ربیع الثانی ۵۷ھ مطابق ۲۴ جون ۳۸ء

جلد ۲۷

Registered L 1793.

The Aljamiat

VOL 27 No 33 DELHI 16 JUNE — 1938 PRICE ONE ANNA

خریداران الجمعیۃ: خط و کتابت اور منی آرڈر ارسال کرتے وقت نمبر خریداری جو چٹ پر ہے۔ اس کو تحریر کریں۔ منیجر

دنیائے اسلام

فلسطین کے مقدس ماحول میں برطانیہ کی کارگذاریاں

فلسطین کا ایک ہفتہ، سات دن کے واقعات

بیت المقدس ۱۰ رمئی ۱۹۳۸ء

آج ایک عرب شہید اور دو زخمی ہوئے۔ علاقہ نابلس کے ایک گاؤں "عاتبا" پر مسلح عربوں نے حملہ کیا۔

فلسطین

ہم احسان الرحمن لطیفی صاحب صحانی بی۔ اے کی ایک اثر انگیز نظم بعنوان فلسطین شائع کرتے ہیں یہ نظم حوادث فلسطین کی مناسبت سے شائع کی جا رہی ہے نظم مکمل نہیں ہے بلکہ بقدر ذوق اشعار کا انتخاب کیا گیا ہے (بشکریہ علیگڑھ)

خونریزیٔ اعراب سے رنگیں ہے فلسطیں
دوران خزاں میں بھی بہاریں ہیں فلسطین
خون شہدا سے ہے زمیں احمر و شاداب
یعنی سبد تازہ گلچیں ہے فلسطیں
یافا کے سر باب سے تا بیت مقدس
اک محشر نظارہ رنگیں ہے فلسطیں
تاراج ستم ہائے فرنگی ہیں ہلالی!
برباد بہیمیت رنگیں ہے فلسطین

رباعیات

قیامت کی خبر

کیا مسجد اقصیٰ پر یہودیوں کو قبضہ دیدیا جائے گا

بیت المقدس کا ایک تازہ فارمولہ ہے کہ رومانیہ سے اخام اکبر یہودی کا خط ہائی کمشنر کے پاس پہنچا ہے کہ مسجد اقصیٰ کو یہود کاہنوں کے حوالہ کر دو یہود نے مسجد کا جو نقشہ شائع کیا ہے اسمیں شہو یہودی احکام لکھے ہوئے ہیں

فلسطین سے ایک مطبوعہ چیل تازہ ڈاک سے موصول ہوئی ہے اسمیں یقین کے ساتھ اس سازش کو ظاہر کیا گیا ہے کہ غیر ملکی نصاریٰ اور یہود بیت المقدس کو عنقریب گرجا بنانے والے ہیں۔

الجمعیۃ بک ڈپو کی خاص کتابیں رعایتی قیمت پر

صرف آخر ماہ جولائی تک

ایک روپیہ کی کتاب بارہ آنہ میں۔ علاوہ محصول ڈاک

تاریخ مکہ معظمہ اس کتاب میں ابتدائے آفرینش اور تعمیر کعبہ سے آج تک کی مفصل تاریخ درج ہے۔ ... اصل قیمت ایک روپیہ ۴ر رعایتی پندرہ آنے علاوہ محصول ڈاک

وفاق ہند ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں دور ہوسکتی ہیں اگر ہندوستانی سیاسیات سے واقفیت پیدا کریں۔ سرشاہ سلیمان وفاقی طرز حکومت

فارسی بول چال ... اصل قیمت ۸ر رعایتی قیمت ۱۲ر

سلطان صلاح الدین مشہور مجاہد سلطان صلاح الدین جس نے تمام دنیا کی عیسائی طاقتوں کو شکست دے کر بیت المقدس فتح کیا۔ اس بادشاہ کی ساری زندگی مجاہدانہ کارناموں سے لبریز ہے اور نہایت بہترین انداز میں قلمبند کی گئی ہے اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی قیمت ۱۲ر

مسدس حالی ... قیمت ۸ر رعایتی ۶ر

ایکماہ میں انگریزی آجائے گی

جب لال قلعہ آباد تھا جب دہلی میں مغلوں کی سلطنت کا ڈنکا بجتا تھا۔ جب میرٹھ سے غدر کے شعلے بھڑکے، دہلی میں غدر کا طوفان آیا۔ بادشاہ پر مصیبت کے پہاڑ ٹوٹے

شہزادوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا

اسوقت دارالحکومت دہلی میں خاندان کے خاندان کیوں تباہ ہوگئے

ازہلا اگر آپ کو عیسائی مذہب کی حقیقت جاننا ہو اور ان کے روزمرہ کے سوالات کا بہترین جواب ... ازہلا پڑھئے

حضرت ابوذر غفاری عاشق رسول کی کہانی عاشق رسول کی زبانی ... قیمت چھ آنے

کفرستان کھیمن دلی ... قیمت ۱۲ر

خوابنامہ صدیقی آپ کے خواب کی تعبیر کیا ہے یہ معلوم کرنے کیلئے آپ ... رعایتی ۸ر

اسلامی میاں بیوی ...

صابر بیبیاں ... اصل قیمت ۱۲ر رعایتی ۹ر

ہر قسم کی کتابیں قرآن مجید و حمائل ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی۔ فہرست کتب مفت طلب فرمائیے۔

جاپان کے بڑھتے ہوئے فوجی دستے

دریائے یانگسی دو سو میل تک خالی کردو

شنگھائی ۱۱ رجون۔ جاپان کی فوجیں بڑی سرعت کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہیں۔ ...

اسپین کی جنگی رفتار

فرانکو کی پیش قدمی

بارسلونا ۱۱ رمارچ۔ اسپین میں جنرل فرانکو کی فوجیں ...

وزیر اعظم یو۔ پی کو ۵۰ تار

کرفیو آرڈر واپس لیا جائے

ترکی کی بحری اور فضائی طاقت میں اضافہ

انگورہ ۹ رجون۔ ترکی کی وزارت حرب نے بحری اور فضائی فوج میں پندرہ ہزار سپاہیوں اور افسروں کا اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے ...

چیکوسلاویکیہ کی آزادی کا خاتمہ کر دیا جائیگا

جرمن اخبارات کی دھمکی

حیرت انگیز رعایت
لیور رسٹ واچ قیمت دو روپیہ چار آنہ
... ہاؤس پوسٹ بکس نمبر ... چاندنی چوک دہلی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۲۴ رجون ۱۹۳۸ء

اندیشے اور خطرے

۲۶ سال کی ناکام سیاست اور حقوق کی دریوزہ گری

نومبر ۱۹۳۰ء میں حکومت ہند نے سائمن رپورٹ کے متعلق وزیر ہند کے سامنے اپنی نظری یادداشت پیش کرتے ہوئے اقلیتوں کے متعلق چند الفاظ لکھے تھے۔

اقلیتوں کو خودمختار اور آزاد ہندوستان میں اپنی حالت مخدوش نظر آتی ہے۔

ان الفاظ میں جن اقلیتوں کا ذکر کیا گیا ان میں سکھ نہیں نظر آتے پارسی بھی نمایاں نہیں عیسائی بھی سامنے نہیں ہیں بلکہ …

مسلم لیگ کا اسلام

یو پی کے مسلمان اور کانگریس

مرتب کر دیا۔ لیکن مسٹر جناح سے دریافت کیا جاتا ہے تو ان کی تمام قانون صلاحیتیں سلب ہو جاتی ہیں اور تمام افسانے ختم ہو کر ایک مختصر فسانہ رہ جاتا ہے "تو تو مجھے مارے گا"۔ ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسلمان اس حالت پر بھی خوش ہیں اور انہیں جناح کی غلطی کا احساس نہیں ہے مسٹر جناح اپنی اغراض کے لئے مسلمانوں کی آتش مزاجی سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں مسلمانوں سے ہم کہیں گے کہ اگر تم نے مسلمان حامیان آزادی اور اپنے بھائیوں کے مقابلہ میں کبھی آتشی گولہ پھینکا۔ کبھی چاقو سے حملہ کیا۔ کبھی پتھر برسائے۔ کبھی جواہر لال پر اینٹوں کی بارش کی کبھی بوس کو زخمی کیا تو یاد رکھو تم اکثریت کے صوبوں میں قانون کی نظر ہو جاؤ گے تم جیلوں میں ہو گے اور تمہارا لیڈر اپنے گھر کی جنتوں میں ہو گا نہیں بتایا گیا ہے کہ کانگریس کے رہنماؤں نے بھی انگریزوں کے مقابلہ میں ایسا ہی کیا ہے اول تو یہ غلط ہے اور اگر صحیح ہے تو کانگریس کے لیڈر جنگ میں عوام کے ساتھ بلکہ عوام سے آگے تھے۔ اگر مسٹر جناح اور نواب چھتاری کی زمیندار فوج سر فضل الحق اور نواب اسمٰعیل خاں اینٹوں، پتھروں، چاقوؤں اور گولیوں کی بیٹیاں سے کر تمہارے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہوں تو تم اپنے طرز عمل میں آزاد ہو سکتے …

پر کانگریس کے پلیٹ فارم کو جنگ کا محاذ بنایا جائے۔ کامیابی یقینی ہے۔

مسٹر جناح کا مذہب

مسٹر جناح نام مذہب کا لیتے ہیں مگر انہیں یہ خبر نہیں کہ مذہب کس شے کا نام ہے۔ نہ نماز۔ نہ روزہ۔ نہ زکوٰۃ۔ نہ حج۔ اسلام کے ارکان میں سے کسی سے تعلق نہیں۔ مگر مسلم لیگ کے صدر ہیں الجمعیۃ کی اشاعت گذشتہ میں ان الفاظ میں اظہار خیال کیا گیا تھا۔ احباب میں سے ایک صاحب فرماتے ہیں کہ آپ نے ارکان اسلام میں جہاد کا ذکر نہیں کیا۔ اگر ذکر آ جاتا۔ تو مسٹر جناح کے اسلام کے چہرہ کی سرخی اور زیادہ نکھر جاتی۔ یہ رائے بہت قیمتی ہے۔ مگر جب ہم مسٹر جناح کی گوری پیشانی کے مطلع عالی پر اسلام کے تصور کے ماہ سعید کو صبح دیکھنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہمارے سامنے اکبر مرحوم کا یہ شعر ہے۔

نہ نماز ہے نہ روزہ نہ زکوٰۃ ہے نہ حج ہے!
تو خوشی پھر اس کی کیا ہے کوئی جنٹلمین کوئی جج ہے

مسٹر جناح زعیم الملت ہوں یا قائد اعظم۔ مسلم لیگ کے …

ڈاکٹر نجم الدین جعفری

اعلان جنگ یا حفاظت خود اختیاری

… علم و فضل اعلیٰ صلاحیت اور طبع آزاد اپنی جگہہ حاصل کرے گی۔ اور آپ جس عزت و قدر کے مستحق ہیں اس سے ضرور حاصل کرینگے۔

مجلہ برہان ماہوار

ندوۃ المصنفین قرول باغ دہلی کا ترجمان

نہایت ہی بلند پایہ علمی۔ ادبی۔ تاریخی مضامین کے ساتھ شائع ہو گیا ہے۔ اسلامی علوم و فنون کی خدمت اور مسلمانوں کی اصلاح اس رسالہ کا مقصد ہے صفحات ۶۲
قیمت سالانہ ۵؎

ہندو مسلم اتحاد کا مسئلہ

مسٹر جناح کی کتاب الجیل کے چند باب

گاندھی جی اور مسٹر جناح کی خط و کتابت

بتایا کہ آپ نے مولانا صاحب سے شکایت کی ہے کہ میں نے آپ کے خط مورخہ ۵ رنومبر ۱۹۳۷ء کا جواب نہیں دیا۔ آپ کا خط مجھے ایسے موقع پر ملا جب کہ میرے ڈاکٹروں نے کلکتہ میں میری شدید علالت کا اعلان کیا تھا خط موصول ہونے کے تین روز بعد خط مجھے دکھایا گیا۔ اگر میرا خیال ہوتا کہ اس کا جواب ضروری ہے تو میں جواب ارسال کر دیتا خواہ میں بیمار ہی تھا۔

بھی اور آپ بھی مشورہ کرنے کے لئے آزاد ہیں اور مجھے بتایا جائے کہ آیا اس نازک اور پر آشوب ساعت میں آپ اس معاملہ پر اپنے اس طاقتور اور غالب اثر و اقتدار کے ساتھ بحث کرنے کے لئے تیار ہیں جو آپ کو کانگریس پر حاصل ہے اس کے بعد وہ آپ سے بار دیگر میثاق کے مقام پر ملاقی ہوئے اور اس وقت سے یہ معاملہ دو آدمیوں تک محدود نہ رہا اور انھوں نے مجھ کو آپ کا تحریری جواب لا کر دیا …

مسٹر جناح کا برقیہ

گاندھی جی کا جوابی تار

جناح کے نام گاندھی کا مکتوب

خاموشی کی وجہ

کیا آپ اب بھی وہی مسٹر جناح ہیں

مسٹر جناح کا مکتوب

تجویز پیش کرنے کی خواہش

اساسی اتحاد و اتحاد

مسٹر جناح کا جواب

گاندھی جی کا خط

مہاتما گاندھی کا جواب

مسٹر جناح کا خط

گاندھی جی کا خط

دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس صورت میں کہ زید نے اعلان کر دیا بعد نماز کے ایک جماعت کثیر یہ کہ بھائی صاحبان اپنے ٹخنوں سے پائجاموں کو اونچا کھا کرو کیونکہ جس کے ٹخنے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں اس کی نماز نہیں ہوتی ہے اور وہ شخص فاسق ہو جاتا ہے۔ عمر جو اس مسئلہ سے واقف تھا اس وقت خاموش ہو گیا کسی مصلحت کی وجہ سے۔ مگر چند روز کے بعد عمر نے بیان کیا کہ یہ مسئلہ عموماً مطلقاً نہیں ہے بلکہ مقید ہے ساتھ قید وعلت تکبر کے اگر بغیر تکبر کے کوئی شخص اپنے ٹخنوں کو ازار یا پائجامہ سے ڈھکے ہو تو ...

الجواب

مباحث امروز

مجلس احرار اور آزاد خیال مسلمانوں کے رہنما مولانا حبیب الرحمن کا زبردست بیان

موجودہ وزارت کو بدلنے کیلئے اسکے خلاف پروپگنڈا کرنا میرا قانونی حق ہے

مولانا حبیب الرحمن صاحب صدر مجلس احرار اسلام ہند دو ڈکٹیٹر مجلس عمل فلسطین کے خلاف پنجاب گورنمنٹ نے دفعہ (۳۱) و دفعہ ۱۲۴ الف و دفعہ ۱۵۳ الف تعزیرات ہند کے ماتحت مقدمہ چلا رکھا ہے۔ استغاثہ کی شہادت ختم ہونے کے بعد عدالت نے چند سوالات کئے ...

جھنڈا اتار کر وہاں پر صلیب کا جھنڈا لگایا۔ آج فلسطین میں انسانیت سوز مظالم ہو رہے ہیں۔ یہ کس کی امداد سے ہو رہے ہیں۔ ہندوستانیوں کی امداد سے اور بالخصوص مسلمانوں کی امداد سے ہو رہے ہیں۔ وہاں کے مفتی اعظم کو بندہ دن ہونے پھانسی دیا گیا ہے۔ ...

تعالیٰ عنہ نے ظالم کے سامنے سر نہیں جھکایا۔ جو مسلمان ظالم نے ان ظالم کے سامنے سر جھکا دیا جو کافرہی ہے۔ مسلمان کی تعریف سچائی کے لئے انقلاب کرتا ہے۔

(۹) فقرہ نمبر ۹ غلط ہے۔ اصل یوں ہے۔

جو نماز روزہ۔ عبادت کرنے والا ظالم کی مدد کرے اور اسلام کے مقابلہ میں کفر کا ساتھ دے اس کی نماز نماز نہیں۔ نہ عبادت عبادت ہے۔ ظلم کی حمایت کرنے کے بعد اپنے آپ کو دیندار سمجھنا اپنے آپ کو فریب اور دھوکہ دینا ہے۔

(۱۰) فقرہ نمبر ۱۰ غلط ہے۔ اصل یوں ہے۔

میں نے لوگوں سے پوچھا کہ تم امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور یزید سے واقف ہو۔ لوگوں نے کہا ہاں۔ پھر پوچھا جو جنگ امام حسین اور یزید میں ہوئی اس میں کون حق پر تھا۔ اگر امام حسین حق پر تھے ...

امریکہ جمہوری ملکوں کی امداد کریگا

ڈکٹیٹروں کو تنبیہ

مسٹر جناح اور پنڈت جواہر لال نہرو کی خط وکتابت

گذشتہ سے پیوستہ

بندے ماترم کا گیت

۹۔ بندے ماترم کے گیت کے متعلق ورکنگ کمیٹی نے گذشتہ اکتوبر میں ایک طویل بیان جاری کیا تھا جس کی طرف میں آپ کی توجہ دلاتا ہوں۔ سب سے پہلے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ کانگریس نے کب بندے ماترم کے گیت کو قومی گیت تسلیم کیا۔ ہندوستانی توسیعت کے ساتھ یہ گیت گذشتہ تیس سال ...

نمائندگی کرتا ہو۔ کوئی فرقہ وارانہ جھنڈا قوم کی نمائندگی نہیں کرسکتا۔ شروع شروع میں اس قومی جھنڈے کے رنگ بھی مختلف فرقوں کی نمائندگی کرنے کے لئے منتخب کئے گئے تھے۔ مگر ہم نے لوگوں کے اس فرقہ وارانہ پہلو کو کوئی خاص زور نہ دیا جہاں تک آرٹ کا تعلق ہے میرا خیال ہے کہ نارنجی۔ سفید اور سبز رنگ سے مرکب قومی جھنڈا تمام قومی جھنڈوں سے خوبصورت ہے۔ اٹھ سال سے یہ جھنڈا استعمال کیا جاتا رہا ہے اور اس سے لوگوں میں اتحاد اور حوصلہ پیدا ہوتا رہا ہے ہندوستانیوں کی ...

تمام مسائل پر ان کی روشنی میں نظر ڈالتا ہوں۔ مجموعی مسئلہ کو بھی میں اسی روشنی میں دیکھتا ہوں اس لئے یہ میرے نزدیک زیادہ اہمیت نہیں رکھتا آپ سمجھتے ہیں کہ میں آپ سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی تجاویز عرضی دہندہ کی طرح پیش کریں۔ آپ یہ بھی تجویز کرتے ہیں کہ کانگریس افیشل حیثیت میں آپ سے بات چیت کرے۔ یقیناً آپ نے مجھے غلط سمجھا ہے اور اپنے ساتھ اور میرے ساتھ بے انصافی کی ہے۔ یہاں درخواست کرنے کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا ...

کی تجویز کے جس سے سمجھوتہ ہونے کا امکان ہے خلاف ہیں کیونکہ آپ نے اپنی چٹھی میں لکھا ہے کہ مجھے اس فہرست کو دیکھکر حیرانی ہوئی ہے کیونکہ مجھے خیال نہیں تھا کہ آپ ان میں سے بہت سے امور کے متعلق ہمارے ساتھ بحث کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ان میں سے کئی امور کے متعلق ہمارے ساتھ بحث کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ان میں سے کئی امور کے متعلق کانگریس پہلے ہی فیصلہ کر چکی ہے۔ ...

اردو اخبارات

اردو ہندی

جداگانہ انتخاب

قومی جھنڈا

مسٹر جناح کا خط

پنڈت نہرو کا خط مسٹر جناح کے نام

مسلم لیگ ہندوستان کے شیعہ فرقہ کی نمائندہ نہیں ہے

مسلم لیگ کانفرنس کی ایگزیکیٹو کمیٹی کا اعلان

پٹنہ ۱۷ر جون۔ سارن ضلع شیعہ پولیٹکل کانفرنس کی ایگزیکیٹو کمیٹی کا ایک جلسہ زیر صدارت مولوی سید ابو الحسن منعقد ہوا جس میں ایک ریزولیوشن کے ذریعہ اعلان کیا گیا کہ ہندوستان کے شیعوں کی واحد نمائندہ آل انڈیا شیعہ کانفرنس ہے اور مسلم لیگ کو شیعہ فرقہ کی نمائندگی کا دعویٰ کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

سڑکوں کو بموں سے اڑا دیا۔ پلوں کو توڑ دیا۔ سرکاری چوکیوں میں اضافہ

زرانی سپینوام اور شنکی کے علاقوں میں پانچسو قبائلی سرحدیوں کا اجتماع

برطانیہ کے خوفناک جنگی انتظامات

۱۵ لاکھ افراد کو چھپانے کے لئے خندقیں

جاپان کی فاتح فوجوں پر چینی دریاؤں کا طوفانی حملہ

دریائے زرد میں شدید طغیانی کی وجہ سے جاپانی فوج کی عام پسپائی

اٹلی اور جاپان کی دوستی کا سلسلہ

مسولینی کو اعزازات

پولیس کی شکایات

ضلع کانگریس کمیٹی میرٹھ کا اعلان

ڈاکٹر رشید کا نیا عہدہ

سرحد پر قبائل اور سرکاری فوج میں جنگ

متعدد اشخاص ہلاک و مجروح ۔ اغوا شدہ ہندوؤں کی رہائی

سودیشی کی حوصلہ افزائی

کمشنروں کے نام حکومت یوپی کا سرکلر

مدح صحابہ اور حکومت یوپی

دو جلیل القدر کتابیں کوڑیوں کے مول

اور "الفرقان" مفت

الفرقان بریلی

ہندوستان کا ممتاز ترین علمی و دینی ماہنامہ جس کو اکابر علماء ہندوستان کی سر...

تفسیر ابن کثیر

اس کتاب کی جلالت قدر سے اہل علم واقف ہیں...

فتح القدیر

اس کتاب کی عظمت علماء امت کے نزدیک مسلم ہے...

بوارق الغیب

مشہور اختلافی مسئلہ علم غیب پر "الفرقان" کے فاضل مدیر...

نمونہ مفت

دفتر الفرقان بریلی

فرقہ وارانہ سمجھوتہ کا مسئلہ

نہرو اسمٰعیل خاں خط و کتابت

جرمنی کی کھوئی ہوئی مشرقی نوآبادی کی واپسی

جاپان اور جرمنی کی دوستی کا نیا رخ

ٹوکیو (بذریعہ ڈاک) اخباری نامہ نگار مقیم ٹوکیو نے یہ اہم اطلاع ارسال کی ہے کہ فوجی بحری اور وزارت خارجہ کے حلقوں میں تحقیقات کرنے پر پتا چلا ہے... جاپان نے جرمنی سے سامان جنگ بھی کافی تعداد میں خریدا ہے۔

جنگ سے پہلے جنگ

اٹلی اور برطانیہ کے درمیان زبردست اختلاف، معاہدہ کیلئے خطرات

روم، ۱۰ر جون۔ آج صبح لارڈ پرتھ اور کاؤنٹ کیانو کے درمیان ان میٹنگ میں اس مسئلہ پر غور کیا گیا کہ جنگ اسپین کو کس طرح جلد از جلد ختم کیا جائے اور اٹلی اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ کو عملی جامہ پہنایا جائے لیکن ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ گفت و شنید کا کیا نتیجہ نکلا۔ اٹلی کے باخبر حلقوں کی رائے ہے کہ یورپ کے اتحاد عمل کا مستقبل خطرہ میں ہے۔ اور اٹلی اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ اس اتحاد عمل کو عملی جامہ پہنانے کے راستہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔

جاپان کی فاتح فوجوں پر چینی دریاؤں کا طوفانی حملہ

دریائے زرد میں شدید طغیانی کی وجہ سے جاپانی کی عام پسپائی!

ہندو مسلم اتحاد کا مسئلہ

صفحہ ۳ کا باقی مضمون

گاندھی جی کا برقیہ

کلکتہ سے مسٹر جناح کا برقیہ

مسٹر جناح کا خط

گاندھی جی کا جواب

دفتر مقرر ہو گیا

ساڑھے گیارہ بجے

مسٹر گاندھی کا جواب

مسٹر جناح کا خط

جاپان کی ناکامی

کانگریس کے اقتصادی پروگرام کی مقبولیت

سبھاش بابو کا اظہار خیال

کلکتہ ۱۰ر جون۔ مسٹر سبھاش چندر بوس صدر کانگریس بارہ روزہ مغربی بنگال کے اضلاع کا دورہ کرنے کے بعد واپس آ گئے ان کے اس دورہ نے کانگریس کے پروگرام کو کافی تقویت پہنچائی ہے کیونکہ اب مسلم عوام سے رابطہ پیدا کرنے کے لئے اور زیادہ کوشش کی جا رہی ہے۔

قائمقام وائسرائے

لارڈ لن لتھگو لارڈ براؤن کو چارج دینگے

بنگال کی وزارت کیلئے زبردست خطرہ

شیر بنگال اور مولانا نوشیر علی میں ...

گورنر بنگال کی تقریر

کانگریسی ممبروں کی عدم شرکت

مسٹر ڈی ویلرا کی زبردست فتح

ترکی اور فرانس کے درمیان شدید اختلاف

ایک چینی کمانڈر کو پھانسی

صوبائی آزادی کا اثر

ایک اور انگریز افسر کا استعفیٰ

مسلم لیگ کو مسلمانوں کی واحد انجمن بتانا مسلمانوں کی توہین ہے

مولانا عبدالقادر قصوری کا بیان

لاہور ۱۷ جون۔ مولانا عبدالقادر قصوری نے ایک بیان برائے اشاعت پریس کو دیا ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں۔ مسٹر جناح کا مطالبہ کہ مسلم لیگ کو ہندوستان کے مسلمانوں کی واحد انجمن تسلیم کیا جائے خود دار مسلمانوں کے لئے ایک توہین ہے۔

مولانا موصوف مزید فرماتے ہیں اگر یہ مطالبہ منظور کر لیا گیا تو ان مسلمانوں کے ساتھ بڑی بے انصافی ہوگی جو کہ مادر وطن اور مذہب کی خاطر قربانیاں کرتے ہیں اور جیل جاتے رہے ہیں جو لوگ مسلم لیگ میں شامل ہیں ان میں سے بہتیرے کوئی قربانی کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں اور انکی سیاسیات کی بنیاد آرام کرسی تک ہی محدود ہے۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور مسٹر جناح کی خط و کتابت کا میں نے مطالعہ کیا ہے اور میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ مسٹر جناح نے جو مطالبات پیش کئے ہیں ان میں سے زیادہ تر کو کانگریس پہلے ہی منظور کر چکی ہے۔ چنانچہ بندے ماترم کے خلاف اعتراض کا تعلق ہے۔ کانگریس قابل اعتراض اقتباسات کو پہلے ہی اس میں سے نکال چکی ہے قومی جھنڈے پر کسی قسم کا اختلاف نہیں ہونا چاہئے کیونکہ مسلمانوں کا سبز رنگ پہلے ہی سے قومی جھنڈے میں موجود ہے۔

یہ صرف مسلم لیگ کا پروپیگنڈا ہے کہ کانگریس ایک ہندو جماعت ہے اگر مسلمان بڑی تعداد میں کانگریس میں شامل ہو جائیں تو تحفظات کا مطالبہ کرنے کے لئے کوئی گنجائش ہی باقی نہ رہے مجھے معلوم ہوا ہے کہ نوجوان مسلمان پہلے ہی بڑی تعداد میں کانگریس میں شامل ہو چکے ہیں اور وہ عوام سے رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں میں توقع کرتا ہوں کہ قوم پرست مسلمانوں کی کوششیں عنقریب مستقبل میں بار آور ہونگی۔

اقلیت اور اکثریت انگریزی دماغ کی پیدا کردہ اصطلاحیں ہیں

ہندوستانیوں کی تباہی برطانوی سامراج کا فطری نتیجہ ہے

بجنور میں مولانا محی الدین قائد کی زبردست تقریر

بجنور ۱۷ جون۔ ٹاؤن کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام کل رات کو یہاں ایک عظیم الشان پبلک جلسہ زیر صدارت مولانا عبداللطیف صاحب چیئرمین میونسپل کمیٹی منعقد ہوا۔ ہندو مسلمانوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

مولانا محی الدین قائد نے ڈیڑھ گھنٹہ تک ایک نہایت جوشیلی اور پرمغز تقریر کی جس میں آپ نے بتایا کہ ہندوستان میں غریب اور امیر ہمیشہ رہے ہیں۔ لیکن پہلے زمانہ میں حکومت کسی کو غریب نہیں بناتی تھی اور آج خود حکومت ہی اپنی سامراجی چالوں سے قانون اور تجارت کے پردہ میں لوگوں کو غریب بنا رہی ہے اور ہندوستان کی تمام دولت سمیٹ کر ملک کو مفلس [illegible] آپ نے کہا کہ سامراجی نظام حکومت کا تقاضا ہی یہ ہے کہ محکوم تباہ و برباد ہو اور حاکم پھلے پھولے۔ ہندوستان کی تباہی انگریزی سامراج کا ایک فطری نتیجہ ہے۔ جب تک سامراج کا خاتمہ نہیں ہوگا ملک تباہی سے نجات حاصل نہیں کر سکتا۔

آپ نے بتایا کہ اٹھارھویں صدی سے قبل ہندو مسلمانوں کے دماغوں میں اقلیت اور اکثریت کا کوئی تصور نہیں تھا اور اس سے ایک کو دوسرے سے کسی قسم کی بدگمانی بھی نہیں تھی۔ لیکن انگریزوں نے یہ فریب دینے والی اصطلاحیں تراش کر ہندوستانیوں کے دل و دماغ کو بھی ماؤف بنا دیا اور ہمیشہ کے لئے ایک کو دوسرے سے بدظن اور بدگمان اور بیزار کر دیا۔ اقلیت کو فطرتاً اس قسم کے غلط پروپیگنڈے سے اپنی تعدادی کمزوری کا احساس پیدا ہوا اور اکثریت سے بے اعتماد اور بددل ہو گئی۔ اس غلط نظریہ کو مذہب اور کلچر کے نام پر اور زیادہ جلا دی گئی اور کالا آخر آج ہندوستان میں ایسی فضا پیدا ہو گئی کہ اقلیت و اکثریت کے باہمی قضیئے کسی طرح ختم نہیں ہوتے اور بالخصوص مسلمان محض ان بنیادی سوالوں پر غور و فکر کرتے رہتے ہیں۔ آخر میں آپ نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ کانگریس کی شرکت کو اپنی بہت بڑی ضرورت سمجھیں اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مسلم لیگ بلکہ خود کانگریسی حلقوں کی قربت سے بڑھ کر [illegible] ان کا مقابلہ کریں اور جوش و ہمت کے ساتھ آگے بڑھیں۔

کیا ڈاکٹر کاٹجو وزارت کے عہدے سے استعفیٰ دینگے؟

پالیسی کے معاملہ پر اختلاف

لکھنؤ ۱۷ جون۔ یہاں کے باخبر حلقوں میں یہ کہا جاتا ہے کہ ڈاکٹر کیلاش ناتھ کاٹجو وزیر محکمہ قانون و صنعت یو۔ پی اپنے عہدہ سے مستعفی ہو جانے اور پھر پریکٹس شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے پنڈت گووند بلبھ پنت وزیر اعظم یو۔ پی سے یہ درخواست کی ہے کہ جتنا جلد ممکن ہو سکے وہ انہیں ان کے فرائض سے سبکدوش کر دیں۔

[illegible]

اگر ڈاکٹر کاٹجو نے استعفیٰ دیدیا تو وہ دوسرے وزیر ہونگے جو استعفیٰ دینگے کیونکہ اس سے پہلے پنڈت پیارے لال شرما وزیر تعلیم کے عہدے سے استعفیٰ دے چکے ہیں۔ [illegible]

جمعیۃ الطلبہ مدرسہ محمدیہ گوگری بہار

ان مقاصد کے تحت قائم کی گئی ہے کہ مدرسہ محمدیہ کے تمام طلبہ میں اتحاد و اخوت قائم کرنا۔ تقریر و تحریر کی مشق و مزاولت کرنے کی جدوجہد کرنا۔ ان مقاصد کی تکمیل کے لئے مندرجہ ذیل طلبہ کی مجلس منتظمہ بنائی گئی ہے۔

مولوی منعم الدین آسامی صدر۔ مولوی محمد ہارون نائب صدر۔ مولوی عبدالرزاق ناظم۔ مولوی محمد حنیف و مولوی عبدالعظیم نائب ناظم۔ مولوی عبدالجبار و مولوی محمد سلیم۔ مولوی محمد ساجد و مولوی جمال الدین۔ حافظ محمد جنید۔ حافظ محمد سکندر ارکان مجلس منتظمہ۔

احقر عبدالرزاق ناظم
جمعیۃ الطلبہ مدرسہ محمدیہ

محمڈن اسپورٹنگ
فٹ بال ٹیم

کیوں مشہور ہے اس لئے کہ اس نے فٹ بال میں تمام ٹیموں کو نیچا دکھا دیا ہے۔

اسی طرح تاج شو کمپنی نے اچھا اور سستا مال سپلائی کرنے سے تمام سلیپر والوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔ لہٰذا آج ہی سلیپروں کی لسٹ طلب فرما کر آپ بھی فائدہ اٹھائیں۔

المشتہر: چراغ الدین تاج
تاج شو کمپنی ۹
ڈی کارلوس بلڈنگس۔ کلکتہ

مفت لوٹو دنیا بھر کی دولت مفت لوٹو

آج ہی اپنے شہر، محلہ، قصبہ کے کٹ پیس کپڑے کے بیوپاری کا مکمل ایڈریس ہمیں بھیجئے تاکہ [illegible] زیادہ اور بالکل ٹھیک ایک لفافہ میں ارسال کرکے دنیا بھر کی دولت حاصل کرنے کا پوشیدہ راز ایک عدد دلچسپ رسالہ، ایک عدد شخصی جنتری وغیرہ مفت طلب کریں۔

ماڈرن کٹ پیس ایجنسی پوسٹ بکس ۱۴۶ کراچی

کیا آپ کو بواسیر کی تکلیف ہے

اگر ہے تو پھر آپ نے اس کا علاج بھی کیا یا نہیں؟ ممکن ہے آپ کو اس کا صحیح علاج نہ معلوم ہو اس لئے ضرورت ہے کہ اس موذی مرض کو ختم کرنے کی صحیح ترکیب آپ کو بتا دی جائے۔ بعض اطبا کا خیال تھا کہ بواسیر لاعلاج بیماری ہے اور ہر قسم کے علاج تلاش کرتے کرتے وہ لوگ تھک گئے تھے لیکن آپ کو یہ سنکر خوشی ہوگی کہ ہندوستان کے طبیب اعظم عالیجناب خانصاحب حکیم محمود علیخانصاحب ماہر اکبر آبادی اس تلاش میں کامیاب ہو گئے ہیں اور سالہا سال کی ان تھک کوششوں اور بیشمار تجربوں کے بعد جناب موصوف ایک ایسا مرکب بنانے میں کامیاب ہو گئے ہیں جو ہر قسم کی بواسیر کو چند ہی روز میں جڑ سے کھو دیتا ہے۔ اسوقت تک اس دوا کا لاتعداد مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ خونی اور بادی اور ریاحی وغیرہ بواسیر کیلئے یہ دوا بہترین علاج ثابت ہوئی ہے ہر مریض کو شفا ہوئی ہے سب سے بڑی خوبی اس دوا میں یہ ہے کہ چند ہی روز میں پرانی سے پرانی بواسیر کو آرام کر دیتی ہے۔ عالیجناب حکیم صاحب موصوف ہندوستان کے ان ممتاز اطبا میں سے ہیں جن پر آج یونانی طب کو بجا طور پر ناز ہے اب یہ بواسیر کی دوا جس کا نام "انکول" ہے ایجاد کرکے یونانی طب کے ایک اہم اور برسوں کے ڈھکے چھپے راز کو معلوم کیا ہے ہر قسم کی بواسیر کیلئے یقینی دوا ہے۔ عورت مرد کیلئے یکساں مفید ہے "انکول" کی ایک شیشی کے ساتھ ہی "پائیلین" کی ایک شیشی بھی مفت دیجاتی ہے۔ یہ دوا بیرونی استعمال کی ہے جب ان دونوں دواؤں کا ایک ساتھ عمل شروع ہوتا ہے تو بواسیر دیکھتے دیکھتے ختم ہو جاتی ہے بس جو لوگ کسی قسم کی بواسیر کے مریض ہوں وہ جنرل منیجر زنانہ دواخانہ پوسٹ بکس ۳۴ دہلی کو خط لکھکر "انکول" کی ایک شیشی منگا کر استعمال کریں اس خطرناک مرض سے چند ہی روز میں نجات مل جائیگی۔

"انکول" کی ایک شیشی کی قیمت چار روپے ہے اور اس کے ساتھ "پائیلین" کی ایک شیشی مفت ملتی ہے (محصول ڈاک عام فائدہ کے خیال سے معاف ہے) یعنی کسی خریدار سے پارسل کا محصول نہیں لیا جاتا۔

گن گاتے ہیں

گھر گھر میں شہر شہر میں گاؤں گاؤں میں جدھر دیکھو تمام عورت مرد اس کے گن گاتے ہیں۔ چالیس ہزار کے قریب تعریفی خطوط اس عجیب و غریب دوا کی لاثانی طاقت اور بے انتہا فائدوں کا گن گا رہے ہیں جس نے اسے ایکبار بھی آزمایا ضرور ہی اس کا اس نے گن گایا۔ اس حیرت انگیز دوا

امرت دھارا

کو گھر گھر میں رکھنا سب کے لئے ضروری سمجھا جاتا ہے اس کے بغیر رہنا ہے آپ کو خطرے میں ڈالنا اور مصیبت کے وقت بے فائدہ روپیہ برباد کرنا اور دکھ اٹھانا ہے۔ اس کا استعمال اچانک ہونیوالی اندرونی و بیرونی امراض و حادثات میں لگانے و کھانے سے مفید ہے۔ سردرد۔ پیٹ درد۔ کان درد۔ دانت درد۔ ہیضہ۔ قے۔ دست۔ پیچش۔ زکام۔ نزلہ۔ بخار۔ بچھو۔ سانپ وغیرہ کا ڈنک۔ چوٹ۔ زخم۔ پھوڑا۔ پھنسی اور ایسے ہی اور بیسیوں امراض پر آپ اطمینان سے استعمال کر سکتے ہیں۔ نقلوں سے بچیں۔ کبھی دھوکہ نہ کھائیں۔

قیمت فی شیشی [illegible]

پتہ: امرت دھارا ۱۳ لاہور

جو لوگ مذہب سے آزاد ہیں انہیں ذاتی اغراض کیلئے مذہب کو استعمال کرنیکا کوئی حق نہیں

حقوق کی ٹھیکہ دار اپنی خاص مجلسوں میں مذہب کا مذاق اڑاتے ہیں

سیاسی اختلاف کی پردہ میں مذہب کا وقار کو ختم کرنیکی کوشش

مولانا احمد سعید ناظم جمعیۃ علمائے ہند کا موجودہ سیاسی صورت حالات پر بیان

وہ تمام حرکات جو مسٹر جناح یا مسلم لیگ کے نام پر مختلف مقامات پر کی جا رہی ہیں۔ انکی تہ میں ذاتی اقتدار، مقامی اختلافات، ناکامی کا انتقام یا آئندہ الیکشن میں کامیابی کی توقعات اور وزارتوں کی خواہشات کو بڑا دخل ہے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ یہ سب کچھ مسلمانوں کے حقوق اور مذہب کی آڑ میں کیا جا رہا ہے۔ اور وہ لوگ کر رہے ہیں جو مذہب سے آشنا ہیں۔ اور نہ انکو دین ملت سے کوئی ہمدردی ہے۔ بلکہ وہ اپنی خاص مجالس میں مذہب اور ضروریات مذہب کا استہزا کرنے اور مذاق اڑانے کے عادی ہیں ایک طرف علمائے کرام کی توہین و تذلیل کے سامان فراہم کرنا۔ دوسری طرف مذہب اسلام کے تحفظ کا دعویٰ کرنا اگر مذاق نہیں تو اور کیا ہے۔

یہ وہ خیال ہے جو حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند نے موجودہ سیاسی صورت حالات پر اخبارات کے نام ایک اہم بیان کے دوران میں ظاہر کیا ہے مولانا نے مسلم لیگ کی [illegible] حرکات کی پرزور مذمت کی ہے۔ انہوں نے مسٹر جناح اور جماعت کے درمیان خط و کتابت پر اظہار رائے کرنے سے احتراز کیا ہے اور یہ محتاط پالیسی کے عین مطابق ہے۔

مولانا اپنے بیان میں فرماتے ہیں۔ ملک کے حالات اور واقعات روز بروز نازک صورت اختیار کر رہے ہیں۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ علمائے مذہب اور مذہب کے وقار کو ختم کرنے کیلئے منظم و مسلسل سعی جاری ہیں اگرچہ بظاہر یہ سیاسی اختلاف کے پردے میں سب کچھ کیا جا رہا ہے۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ مذہب کو سب سے زیادہ نقصان ان سے پہنچ رہا ہے جو مذہب کی حفاظت کے سب سے زیادہ مدعی ہیں۔ [illegible]

جب انگریزوں سے جنگ کا موقعہ ہو تو علماء اور اکابر امت جنگ کریں۔ جیل خانہ جائیں۔ مزید مسلمان لاٹھیاں کھائیں۔ اور جب حقوق کی تقسیم کا موقعہ آئے تو وہ حضرات سامنے آجائیں جنہوں نے میدان جنگ میں کبھی ایک ہلکا سا قدم اٹھانے کی تکلیف بھی گوارا نہ کی ہو۔ بلکہ زمانہ جنگ میں دشمن کی محفل اور اسکی مجلس کی رونق بننے کی خدمات انجام دیتے رہے ہوں یا اپنے عشرت کدوں میں عیش پرستی کے مزے لوٹتے رہے ہوں ان حالات میں میرا یقین ہے کہ علماء امت کی جو جماعت منظم طریقے سے کی جا رہی ہے۔ اس کی عمر بہت زیادہ نہیں ہے۔ چند آدمی اپنی ذاتی اغراض اور وقتی اقتدار کیلئے تمام قوم کو گمراہ نہیں کر سکتے۔ اور مسلمانوں کو زیادہ دیر تک اپنے مذہبی رہنماؤں و پیشواؤں کی مخالفت پر قائم نہیں رکھا جا سکتا۔ [illegible]

[illegible]

آسٹریا کا قرضہ جرمنی ہرگز ادا نہیں کریگا

فرانس نے مڈغاسکر میں اور انگلستان نے جنوبی افریقہ میں ایسا ہی کیا تھا

جرمن اور وزیر خارجہ کا اہم اعلان

برلن ۱۶ جون۔ آج جرمن وزیر خارجہ نے تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ہم آسٹریا کا سیاسی قرضہ ہرگز ادا نہیں کریں گے ہم تجارتی قرضوں کی ذمہ داری لے سکتے ہیں۔ مگر سیاسی قرضہ کی ذمہ داری نہ قانوناً ہم پر عائد ہوتی ہے اور نہ اخلاقاً۔ ہمیں افسوس ہے۔ کہ ہمارے اس طرز عمل کو فرانس اور انگلستان میں قابل اعتراض قرار دیا جاتا ہے۔ ہم پوچھتے ہیں کہ کیا بوئر کی لڑائی میں انگریزوں نے اور مڈغاسکر کے قرضوں میں فرانس نے اپنے ذمہ لینے سے انکار نہیں کیا تھا۔ اگر وہ ان ایام میں حق بجانب تھے تو کیا وجہ ہے کہ آج ہم حق بجانب نہ ہوں۔

[illegible]

مسلم لیگ کا تعمیری پروگرام

صدر کانگریس پر سنگباری

کومیلا ۱۶ جون۔ یہاں کانگریس کے صدر مسٹر سبھاش چندر بوس پر پتھراؤ کیا گیا۔ جس سے انہیں چوٹیں لگیں۔ آپ نے ایک بیان میں کہا کہ بعض مسلمانوں نے ایسے اشتہار تقسیم کئے۔ جن میں کانگریس کے خلاف بہت سے الزام عائد کئے گئے تھے اور کہا گیا تھا کہ کانگریس ہندو راج قائم کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اور ہندو کروڑ مسلمانوں کو غلام بنانا چاہتی ہے۔ جن صوبوں میں کانگریس کی حکومت قائم ہو چکی ہے۔ وہاں مسلمانوں کی جائیں [illegible] [illegible]

سید نوشیر علی وزیر تعلیم بنگال نے مستعفی ہونے سے انکار کر دیا

مسٹر فضل الحق وزیر اعظم دارجلنگ سے کلکتہ آرہے ہیں

کلکتہ ۱۶ جون۔ بمطابق اے۔ کے فضل الحق وزیر اعظم بنگال نے سید نوشیر علی وزیر مستعفی ہو جانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کا جواب سید صاحب نے دیدیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس جواب میں انہوں نے یہ واضح کر دیا ہے کہ کابینہ سے مستعفی ہو جانے پر آمادہ نہیں ہیں۔

دارجلنگ کا ایک پیغام مظہر ہے۔ کہ مسٹر فضل الحق نے پریس کو ایک بیان دیا ہے۔ جس میں آپ نے کہا ہے کہ میں نے سید نوشیر علی صاحب سے استعفے طلب کیا ہے [illegible] اخبارات میں جو اطلاع چھپی ہے وہ بالکل غلط ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ سید نوشیر علی کے متعلق جو بیانات آئندہ شائع ہوں گے۔ ان کا جواب کسی مناسب موقعہ پر دینے کیلئے اپنا حق محفوظ رکھتا ہوں۔

مسٹر اے۔ کے فضل حق کل بعد دوپہر دارجلنگ سے کلکتہ روانہ ہو رہے ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی

تنخواہ دار وائس چانسلر

شملہ ۱۶ جون۔ ہزایکسیلنسی گورنر پنجاب نے بحیثیت چانسلر پنجاب یونیورسٹی فیصلہ کیا ہے کہ یونیورسٹی کیلئے ایک تنخواہ دار چانسلر کا تقرر بے حد ضروری ہے۔ جو اپنا تمام وقت یونیورسٹی کے مفاد کیلئے وقف کر سکے۔ غیر سرکاری وائس چانسلر اپنا تمام وقت صرف نہیں کر سکتے۔ لہٰذا اگر تنخواہ دار وائس چانسلر مقرر کیا گیا تو یونیورسٹی کے مفاد کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ اس اسامی کے لئے مقابلہ منعقد کیا جائیگا۔ امیدواروں سے درخواستیں طلب کرنے کے لئے عنقریب ایک اشتہار دیا جائے گا۔

واضح ہو کہ یونیورسٹی سینٹ نے اپنے اجلاس میں جو پچھلے دنوں منعقد ہوا تھا۔ ۲۲ کے مقابلے میں ۲۵ ووٹوں سے فیصلہ کیا تھا کہ تنخواہ دار وائس چانسلر کی ضرورت نہیں۔ لیکن پنجاب اسمبلی میں اس اسامی کے حق میں فیصلہ ہوا تھا۔ تنخواہ کے لئے تیس ہزار روپیہ کی گرانٹ بھی منظور کر دی تھی۔

برطانوی پارلیمنٹ کا ضمنی الیکشن

مزدور امیدوار کامیاب ہو گیا

لندن ۱۷ جون۔ برطانوی پارلیمنٹ کے ایک ضمنی الیکشن میں جو [illegible] میں ہوا مزدور پارٹی کا امیدوار کامیاب ہو گیا۔ اس امیدوار کو ۲۳۵۹۲ ووٹ ملے اور ٹوری امیدوار کو چند ہزار سے کچھ زیادہ ووٹ ملے۔

پنجاب اسمبلی

عہدہ داران و ممبران کی آمد

شملہ ۱۷ جون۔ [illegible]

کانگریس کے ۵ لاکھ ممبر

نیشنل سروس کیلئے زبردست سرگرمیاں

لکھنؤ ۱۶ جون۔ یو۔ پی صوبائی کانگریس کمیٹی کے دفتر میں اطلاع پہنچی ہے [illegible]

ضروری اطلاع

حضرت مولانا حافظ الرحمٰن صاحب کا قیام دہلی میں

میں آجکل دہلی میں مقیم ہوں اس لئے تمام بزرگوں دوستوں اور واقفوں سے گذارش ہے کہ آئندہ اطلاع ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

ندوۃ المصنفین۔ قرول باغ۔ دہلی

خادم ملت حفظ الرحمٰن سیوہاروی

اطلاعات

وزیر اعظم بہار ضلع مونگیر میں مسلمانوں کے اکھاڑے کیلئے ایکہزار کا عطیہ

سرسکندر حیات اور مسٹر فضل الحق کیلئے ایک سبق

گنگریا ضلع مونگیر (بہار) میں آنریبل بابو سری کرشن سنہا وزیر اعظم بہار و آنریبل بابو جگ لال چودھری وزیر صحت عامہ کی آمد بتاریخ ۹ جون ۱۹۳۸ء بروز جمعرات صبح سکس ڈاؤن سے وزیر اعظم و وزیر صحت عامہ گنگریا میں تشریف لائے۔ آپ کی آمد کی خبر سنکر گنگریا بہر چہار جانب سے سجایا گیا تھا۔ ۹ جون کو صبح کے وقت بند مسلم اتحاد استقبال کے لئے اسٹیشن پر کھڑے تھے۔ مسلمان اللہ اکبر کے ...

سالار ادارہ مرکزی "نریاب" کا اعلان۔ خاکسار تحریک سے اظہار بیزاری

میں ایک سال سے سالار ادارہ مرکزی نریاب ضلع کرنال کی حیثیت سے علامہ مشرقی کے ماتحت کام کرتا رہا ہوں اور دو سال تک خاکسار کی حیثیت سے مشرقی کے پروگرام پر عمل پیرا رہا۔ مشرقی نے جب فروری ۱۹۳۸ء میں اپنی اخبار "الاصلاح" میں اعلان کیا کہ تمدن ضلع جالندھر میں بیکار خاکساروں کو کام پر لگانے کے لئے کارخانہ جاری کیا گیا ہے ...

کہ مشرقی نے واقعی یہ الفاظ ہمارے سامنے کہے ہیں۔ مشرقی کے ان الفاظ کو سنکر مجھ پر ایک بجلی سی گر گئی۔ میری آنکھوں سے پردہ اٹھ گیا اور میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ مشرقی تنظیم اور عسکریت کے پردہ میں شریعت اسلامیہ کو مسخ کرنا چاہتا ہے ...

العارض۔ محمد قاسم شاہ۔ سابق سالار ادارہ مرکزی نریاب ضلع کرنال

۱۳ جون ۱۹۳۸ء

الجمعیۃ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے

رعائیت کی حد ہو گئی

ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپے کا مال

وسمہ مہندی کا تیل سفید بالوں کو ایک منٹ میں بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کرتا ہے۔ بڑے بالوں پر ایک ماہ تک اثر رہتا ہے۔ اور خشخاسی بالوں پر ایک ہفتہ کے بعد لگایا جاتا ہے۔ اس کی اعلیٰ خوشبو سے دل و دماغ پر ایک خاص اثر پیدا ہوتا ہے۔ لاکھوں معززین استعمال کر چکے ہیں۔ ہزارہا سینڈات موجود ہیں۔ آپ بھی آزمائیے۔ اگر اشتہار کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس۔ قیمت فی بکس ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔ یہ بکس درمیانے بالوں کے لئے تین چار ماہ تک کام دے سکتا ہے۔ ہمارا تیار کردہ جوہر وسمہ مہندی رجسٹرڈ بھی ایک نایاب تحفہ ثابت ہو چکا ہے۔

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی

ہمدردان اسلام سے

دار العلوم سید پور میں مالی امداد کی اشد ضرورت

تلاش عزیز

سرسکندر حیات کی سکھ نوازی کا صحیح جواب

مسجد شہید گنج کے مسئلہ پر گفت و شنید کرنے سے صاف انکار

جالندھر ۱۳ جون۔ "کانگریس، مسلم لیگ کی اہمیت بڑھا رہی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ فرقہ وارانہ جذبات میں اور تیزی بڑھ جائیگی۔ صوبجاتی اکالی پولیٹیکل کانفرنس کی صدارت کرتے ہوئے سردار سمپورن سنگھ ایم۔ ایل۔ اے نے یہ الفاظ کہے ہیں۔

صدر نے کہا کہ میری سمجھ میں نہیں آتا ہے کہ کانگریس نے آخر سکھوں اور دوسرے فرقہ کے لوگوں سے اس مسئلہ پر گفت و شنید کرنے سے پہلے مشورہ کیوں نہیں لیا۔ شاید کانگریس نے یہ خیال کیا ...

جگہ کو سکھ کبھی نہیں چھوڑیں گے اور اس مسئلہ پر سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ سوال سکھ قوم کے اقتدار اور شان کا ہے۔ آخر میں انہوں نے اکالیوں کی رہائی پر زور دیا۔

استقبالیہ کمیٹی کے صدر سردار اسادر سنگھ نے سکھوں سے اپیل کی کہ خیر دینی اکالی دل کے گرد جمع ہو جائیں اور سکھ فرقہ کے اندر ترقی یافتہ جماعتوں سے واقفیت حاصل کریں۔ انہوں نے سکھوں کو کانگریس کے اندر داخل ہونے کی بھی دعوت دی۔ ...

ماسٹر تارا سنگھ۔ سردار کبیر سنگھ۔ سردار بہادر سنگھ ...

لیگ کا جھنڈا اسلامی جھنڈا نہیں ہے

مولانا ابو الکلام آزاد کا اہم اعلان

کلکتہ ۱۱ جون۔ مولانا ابو الکلام آزاد تحریر فرماتے ہیں کہ مسلم لیگ کا جھنڈا کوئی نیا جھنڈا نہیں بلکہ یہ ایک قدیمی اور اسلامی جھنڈا ہے جو تیرہ سو برس سے آ رہا ہے۔ یہ ہمیں ہمارے محمد صاحب نے عطا کیا ہے۔ ان جملوں کو استعمال کرتے ہوئے جناح نے یہ جھنڈا نصب کیا اور پھر پرجوش لہجوں میں فرمایا کہ ہر ایک مسلم کا فرض منصبی ہے کہ اس اسلامی جھنڈے کے نیچے آ جائے۔

جناح مسلمانوں کو جھنڈے کے نیچے لانے میں برسرِ حق ہو سکتے ہیں ...

تابعین نے اسے عمل میں لایا کبھی اور کسی موقع جنگ یا صلح میں اس طرح کا جھنڈا نہیں رکھا گیا۔ اسلامی سلطنت کے اندر شروع سے آخر تک یہ بھی مثال نہیں ملتی کہ ان لوگوں نے کبھی بھی جھنڈا کسی مقام پر نصب کیا ہو۔

میں تو اسے یہ سمجھتا ہوں کہ جناح کو یا تو قطعی لاعلمی اپنے اسلامی مسئلہ سے ہے یا دیدہ و دانستہ ایک مسلم جماعت کی بر سر غلط رہنمائی کر رہے ہیں۔ جناح اور جناح کے پیچھے آمین کہنے والوں کو میں چیلنج دیتا ہوں ...

آئندہ ڈالوں گا۔

سوشلسٹوں کی سرگرمیاں

گزارش ہے کہ بتاریخ ۱۵ جون کو یہاں ایک عام جلسہ کانگریس سوشلسٹ کمیٹی کا ہوا جس میں قرب و جوار کے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ ...

ضرورت

چاول

آپ کے تجربہ کا دوست

آنگ نگر فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

کوڑھ و سنبھری کا مجرب علاج

بچوں کے سچے ماں باپ

بال جیون گھٹی

المشتہر۔ بال جیون کاریالیہ علی گڑھ یو۔پی

محض تعلیم فضول ہے جب تک

تربیت نہ ہو۔ مسلمان بچے مذہب سے واقف نہ ہوں ...

اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ

ہیڈ ماسٹر اسلامیہ ہائی اسکول اٹاوہ (یو۔پی)

دو گھوڑوں کی بوسکی

ماڈرن ایجنسی پوسٹ بکس ۱۶۶ کراچی

× ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام ×

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

عطاء اللہ بٹ۔ پرنسپل طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضائے تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے۔

بیس یوم کی دوا دو روپے (عہ)

پتہ:۔ ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

سمن بغرض انفصال مقدمہ

(آرڈر ۵ قاعدہ ۵ مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ء)

نمبر مقدمہ ۱۲۱۵ بقایا بلگان

بحکم عدالت

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

رسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم ۔ ۵
۹ ۔ ۱۳
۱۶ ۔ ۲۰
۲۴ ۔ ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
"الجمعیۃ" دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ ہندوستان ...
ششماہی تین روپے چار آنے ...
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے ...
ششماہی پانچ روپے ...

نمبر ۳۴ — دہلی یوم سہ شنبہ ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۸ جون ۱۹۳۸ء — جلد ۲۷

Registered L 1793.

The Aljamiat

VOL 27 No 34 DELHI 24 June 1938 PRICE ONE ANNA

دنیائے اسلام

اعراب فلسطین کی دردناک آواز سے دنیا کا دل ہل گیا

مسجد اقصیٰ پر یہودی قبضہ اور یہودی شعیت کی اجرا کی اسکیم

فلسطین سے براہ مصر جو تازہ اطلاعات موصول ہوئی ہیں انہیں مسلمانوں کی دردناک مظلومیت کا حال لکھا ہے ۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بیت المقدس مسلمانوں کے ہاتھوں سے جا رہا ہے اور عربوں نے حرم اول کی حفاظت کے لئے اپنی جانیں پیش کر دی ہیں ۔

فلسطینی مسلمانوں کو ایک دردناک پیغام دے رہا ہے ۔ قبلہ اول کی حفاظت کرو ...

برطانیہ کا ارادہ

اراضی مقدسہ میں یہودی حکومت

۱۹۳۶ء میں جب کہ فلسطین کے مسلمانوں نے انگریزوں سے مقابلہ کیا ۔ تو برطانیہ نے فسادات کے اسباب پر غور کرنے کے لئے ایک جماعت فلسطین بھیجی ۔ اس جماعت نے یہ تجویز پیش کی کہ فلسطین کو تین حصوں میں تقسیم کر دیا جائے ۔

(۱) ایک حصہ یہودیوں کے قبضہ میں دیا جائے تا کہ وہ یہودی حکومت قائم کر سکیں ...

ہیئت شاہی برطانیہ

مسلمانوں اور عربوں کا مقاطعہ

...

استبداد برطانیہ

مجلس شرعی اور اسلامی اوقاف پر قبضہ

...

سالک کی منزل

اشہد ان لا الٰہ، اشہد ان لا اللہ

(فکر:- جناب سالک کانپوری)

اب نظر آتی نہیں حد ثواب و گناہ
سلسلۂ سوز و ساز، قافلۂ اشک و آہ
کوئی نہ پہونچا سکا سجدہ گر شوق تک
سیر شکست وجود، نقش گر زندگی
بخشش قدرت کو ہے بیری خوبی کا گلہ
کونسی منزل میں ہیں، آپکی رعنائیاں
جلوہ فگن اسطرح آئینہ دل میں ہیں
اشہد ان لا الٰہ، اشہد ان لا الٰہ
میری متاع ہنر معصیت بے پناہ
حسن ہوا سد راہ عشق بنا سنگ راہ
میرے اشاروں میں ہیں انجم و خورشید و ماہ
انکی نگاہیں تو اب میری نگاہیں گناہ
یہ کرم بے حساب، یہ ستم بے پناہ
جیسے کہ دریا میں ہو پر تو خورشید و ماہ
تنگ نہیں ہو نہ جائے تیری بساط جہاں
راہ نمائے خضر، سالک گم کردہ راہ

ادبی حقائق

...

قیامت سے پہلے قیامت

کیا انگریزوں نے مسجد اقصیٰ پر قبضہ کر لیا؟

حکومت ہند اس خبر کے متعلق کیا کہتی ہے

انگریزوں کے دلوں سے مسلمانوں کا احترام اس قدر محو ہو گیا ہے کہ وہ بے محابا ہر اقدام کو جائز قرار دے رہے ہیں ۔ انگریزی فوج نے مسجد اقصیٰ کو مسلمانوں کے قبضہ سے نکال کر خود اپنا قبضہ کر لیا ۔ مسجد اقصیٰ کی حیثیت اب ایک فوجی چھاؤنی کی سی ہو کر رہ گئی ہے علماء خطباء و مدرسین مسجد کے حجروں سے نکال دئیے گئے اور ان کی جگہ پولیس اور فوج کو دے دی گئی ۔ ...

برطانیہ کی یہود نوازی

سیاسی حقوق سے محرومی

...

یہودی خیالات کا فوٹو

...

مسجد اقصیٰ و مسجد صخرہ خطرہ میں

فلسطین میں اسلام کی موت و حیات کا سوال

...

ڈاکٹر شسنگ کو نازیوں نے قتل کر دیا

سابق چانسلر ڈاکٹر شسنگ کو نازیوں نے قتل کر دیا ہے لیکن ...

لندن ۱۰ ر جون ۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ آسٹریا کے نازی اخبارات اس کی تردید کر رہے ہیں ۔

الجمعیۃ بک ڈپو کی خاص کتابیں رعایتی قیمت پر

صرف آخر ماہ جولائی تک

ایک روپیہ کی کتاب بارہ آنہ میں ۔ علاوہ محصول ڈاک

تاریخ مکہ معظمہ اس کتاب میں ابتدائے آفرینش اور تعمیر کعبہ سے آج تک کی مفصل تاریخ اور اس مقدس گھر کے فضائل از روئے قرآن و حدیث ... اصل قیمت ایک روپیہ ۸ رعایتی چندہ آنے علاوہ محصول ڈاک

وفاق ہند ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں دور ہو سکتی ہیں اگر ہندوستانی سیاسیات سے واقفیت پیدا کریں ۔ سر شاہ سلیمان وفاقی طرز حکومت ... رعایتی قیمت

فارسی بول چال ...

سلطان صلاح الدین مشہور مجاہد سلطان صلاح الدین جس نے تمام دنیا کی عیسائی طاقتوں کو شکست دی ... اصل قیمت ایک روپیہ رعایتی قیمت ۱۲ر

مسدس حالی ...

جب لال قلعہ آباد تھا جب دہلی میں مغلوں کی سلطنت کا ڈنکا بجتا تھا جب میرٹھ سے غدر کے شعلے بھڑکے ، دہلی میں غدر کا طوفان آیا ، بادشاہ پر مصیبت کے پہاڑ ٹوٹے

شہزادوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا

... اسوقت دار الحکومت دہلی میں ...

خاندان کے خاندان کیوں تباہ ہو گئے ...

ایکماہ میں انگریزی آ جائے گی ... ایکروپیہ رعایتی ۱۲ر

ازہلا اگر آپ کو عیسائی مذہب کی حقیقت جاننا ہو اور ان کے روزمرہ کے سوالات کا بہترین دندان شکن جواب ... ازہلا پڑھئے

خواب نامہ صدیقی ...

کفرستان کے چین ولی ...

حضرت ابوذر غفاری عاشق رسول کی کہانی عاشق رسول کی زبانی ...

اسلامی میاں بیوی ...

صابر پیلیاں ...

منیجر الجمعیۃ بک ڈپو جامع مسجد دہلی ۔ فہرست کتب مفت طلب فرمائیے

باقی مضمون اول

...

شیخ حسام الدین ضمانت پر رہا ہو گئے

...

اٹلی اور افغانستان

...

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۲۸ جون ۱۹۳۸ء

ہندوستان کے مسلمانو!

بیت المقدس کی تڑپتے ہوئے دل کی فریاد سنو

فلسطین قیامت سے پہلے قیامت کا منظر دیکھ رہا ہے مصائب کا طوفان ارض مقدس کے سر سے گذر چکا ہے اور انتدابی حکومت کا استبداد اپنی آخری حد سے گذر کر ایک ایسی جگہ پہنچ گیا ہے جہاں انسانی آزادی کا کوئی تصور موجود نہیں ہے وہ سرزمین قدس جس کی بہار صلاح الدین ایوبی کے جوان قدجوانمردی کے خون سے آج تک قائم تھی جس کی بزرگی پر قرآن حکیم شاہد ہے جو انبیاء کرام کا وطن اور مدفن اور رسول اکرم سیدنا مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام معراج اور گذرگاہ مقدس ہے وہ ملک جس کے ...

تازہ واقعات

بنگال کی نئی وزارت

اشتراکیت اور بے دینی

جرائد پنجاب کیلئے نیا قانون

سیپارۂ افکار

علم ونظر

مذہب اور علماء مذہب کے متعلق مذہب سے آزاد مسلمانوں کا پروپیگنڈہ

انگریزی حکومت اور انگریزی تعلیم کے نئے محرکات بوریہ نشین علماء حق پر ایک نظر

اسمبلی کی لیڈری — جناح — اور اسلام

ہندوستان کے علماء حق ہندوستان کی آزادی کے مسئلہ کو مذہبی نقطۂ نگاہ سے پرکھنے کے مقابلہ میں زیادہ ضروری سمجھتے ہیں گذشتہ ایک صدی میں برطانوی نظام حکومت کا نمایاں نتیجہ یہ برآمد ہوا ہے کہ پہلے ملازمتوں میں مسلمانوں کا حصہ تھا اب دفاتر ان سے خالی ...

بھی مسجدوں کے بوریوں پر بیٹھا رہا اور اس نے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی امانت کو اپنے سینے سے لگائے رکھا ہم ہر ایک ہندی مسلمان سے ایمان و دیانت کے نام پر سوال کرتے ہیں کہ کلمۂ توحید سے لے کر آقائے کائنات کی سنتوں تک ہندوستان میں جتنی بھی اسلام ...

انگریزی اثرات

سوچو اور غور کرو

ظواہر سے دھوکہ نہ کھاؤ

ایک غلط فہمی کا جواب

پولیس اور نمازیوں میں تصادم

مدیر ایمان کا لفظ نگاہ

کانگریس اور مسلمان

ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی حیثیت۔ کانگریس کا واضح اعلان

اگر وعدوں سے اقلیتیں زندہ رہتی ہیں تو وعدوں کی فوج موجود ہے

کانگریس سے مسلمانوں کا تعلق آج کا نہیں ہے بلکہ بہت قدیم ہے۔ کانگریس کو مسٹر ہیوم نے قائم کیا۔ دادا بھائی نوروجی نے پروان چڑھایا۔ محمد بھائی نے اس کے قیام و استحکام میں حصہ لیا۔ عباس طیب جی نے اس سے تعاون کیا۔ ۵۰ سال قبل مولانا رشید احمد گنگوہی اور علمائے لدھیانہ نے اس میں شرکت ...

... ہوا ہے۔ اور کانگریس مسلمانوں کے حقوق نہیں دینا چاہتی۔ اگر واقعات کوئی حقیقت رکھتے ہیں اور قومیں وعدوں ہی پر زندہ رہتی ہیں تو حقوق مسلمانوں کو سعود ذیل کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

کا انجمن اور سوسائٹیاں بنانے اور بغیر ہتھیار کے امن کے ساتھ مجمع میں شامل ہونے کا اختیار ہوگا۔ بشرطیکہ اس کا مقصد قانون اور اخلاق کے خلاف نہ ہو۔

(۲) ہر ایک شہری کو اختیار ہوگا کہ وہ جیسے چاہے مذہبی خیالات رکھے اور جس فرقہ میں چاہے ... بشرطیکہ وہ ... امن اور اخلاق کے خلاف نہ ہو۔

... اور تجارت وغیرہ کے بارے میں مذہب اور فرقہ داری کی وجہ سے رکاوٹیں نہ ہونگی اور نہ اس بارے میں مرد اور عورت کے فرق کی وجہ سے کچھ مجبوریاں ہونگی۔

(۶) سرکار یا مقامی فنڈ یا کچھ دوسرے لوگوں کی طرف سے رفاہ عام کے لئے بنوائے ہوئے کنوؤں، تالابوں، سڑکوں، اسکولوں، اور دوسری ایسی جگہوں کے استعمال کیلئے سب لوگوں کے برابر کے اختیارات ہوں گے اور سب کے فرض بھی ایک سے ہی ہوں گے۔

(۷) سرکار کی طرف سے ہر مذہب کے معاملہ میں ...

... میں لئے۔ جانے اور قریب نئے اور کوئی بھی تجارت کرنے کا اختیار رہیگا۔

سب جگہ قانون کی پابندیاں بھی اس پر ایک ہی سی ہونگی۔ ...

کانگریس کی پالیسی

کانگریس کے جنرل سیکرٹری جے۔ بی کرپلانی اپنے بیان میں فرماتے ہیں:

چونکہ خود غرض اور جاہ پرست لوگ اور ان کے آلہ کار اخباروں میں غلط بیانیوں اور بنادٹی باتوں کے ذریعے ان کی حقیقی ہمدردی اور نیک ... سے روک رہے ہیں اور اس جماعت سے جو کہ تمام ہندوستان کی بسنے والی ملتوں کی مشترکہ جماعت اور متحدہ ہندوستانی قومیت کی علمبردار ہے۔ نفرت ...

(۵) اقلیتوں کے حقوق ...

مکتوب مفتوح

حکیم الامۃ حضرت مولانا اشرف علی صاحب کا نظریہ تنظیم

کانگریس سے مسلمانوں کے تعلق کا ایک باب

محترم عزیز صاحب سہارنپوری نے حضرت مولانا اشرف علی صاحب کے نام سے ایک مکتوب مفتوح ارسال کیا ہے۔ جسے ہم ذیل میں شائع کر رہے ہیں ہم نے مولانا محترم کے تنظیم المسلمین، تعلیم المسلمین، تنظیم المسلمین وغیرہ رسائل کے متعلق آج تک کچھ نہیں لکھا لیکن بعض خوش عقیدہ اور سادہ طبع مسلمان ہم ...

گریز فرماتے رہے ہیں۔

مگر اس خیال کے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی معلوم تھا کہ جناب کا رجحان طبع یہ نہیں ہے کہ ایسے اشخاص یا جماعت کی امداد و اعانت کی جائے جو کہ کافۃ المسلمین کے لئے دینی اور مذہبی کی طرف لے جانے والے ہوں یا مسلمانوں ...

مکتوب مفتوح

مسٹر بوس مسٹر جناح کے خط کا جواب دینگے آخری فیصلہ ورکنگ کمیٹی کریگی۔

مسلم لیگ کا مطالبہ منظور کرنیسے کانگریس کی معذوری

واردھا گنج۔ ۲۴ جون۔ آج سیگاؤں میں مہاتما گاندھی کے ساتھ تین گھنٹہ تک بحث وتحمیص کرنے کے بعد سبھاش چندر بوس، سردار ولبھ بھائی پٹیل، بابو راجندر پرشاد، جمنا لال بجاج، آچاریہ کرپلانی وار دھا واپس تشریف لائے۔ اسکے فوراً ہی بعد سردار پٹیل اور آچاریہ کرپلانی بذریعہ بمبئی میل بالترتیب بمبئی اور پونا کو روانہ ہو گئے۔

سبھاش چندر بوس اور مولانا ابوالکلام آزاد اتوار کی صبح کو کلکتہ روانہ ہو رہے ہیں۔ کیونکہ وہ کل پھر مہاتما جی سے ملاقات کرنے والے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ آج گفت وشنید زیادہ تر فرقہ وارانہ سمجھوتہ اور بنگال کے اسیروں کی رہائی کے مسئلہ کے متعلق تھی۔ ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کے علاوہ بوس، مولانا آزاد بھی ... مسلم لیگ کونسل کے ریزولیوشن ...

... کہ ہم اس معاملہ کو فیصلہ کے لئے۔ کانگریس ورکنگ کمیٹی کے روبرو رکھ رہے ہیں اگرچہ اس کے خط کے متعلق کوئی ذمہ دارانہ اطلاع نہیں مل سکی لیکن یہ ممکن نظر آتا ہے کہ بوس اپنے خط میں لکھینگے کہ لیگ کونسل کے ریزولیوشن کے متعلق سرکردہ کانگریسیوں کا کیا خیال ہے۔ اور اگر مسٹر جناح کو کوئی اور تجویز پیش کرنا ہو۔ تو وہ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس سے پہلے پہلے بھیجدیں۔

ہانکو پر جاپانیوں کی چڑھائی

چینی فوجوں کا جاپانی جہازوں پر حملہ

ہانکو۔ ۲۴ جون۔ بمباری کی بوچھاڑ میں بیس جاپانی جنگی جہاز لنے جن کی امداد ہوائی جہاز کر رہے تھے چھ ہزار جاپانی سپاہ تسنگ کے قریب دریائے یانگٹسی کے جنوبی کنارے پر اتری اور اس سے ہانکو کو نیا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ چینیوں کی جانب سے سرکاری بیان شائع ہوا ہے کہ تسنگ میں زبردست جنگ ہو رہی ہے۔ تین جاپانی جنگی جہازوں پر بم پڑے۔ اور جنگی جہازوں میں آگ لگی ہوئی دیکھی گئی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک سو جاپانی ملاح ہلاک ہو گئے۔ اور بہت سے زخمی ہو گئے۔ جب کہ ایک جاپانی کشتی کی ہانکو اور سنانگ کے درمیان ایکنان سے ٹکر ہوگئی۔ کشتی کو اڑا دیا گیا۔

زیکوسلوویکیا پہلے سے بہتر ہے

لندن۔ ۲۴ جون۔ لارڈ ہیلی فیکس نے دارالعوام کی امور خارجیہ کمیٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ زیکوسلوویکیا کی صورت حالات پہلے سے بہتر ہے۔ ...

ایک سوال کے جواب میں لارڈ ہیلی فیکس نے کہا کہ جرمنی نے اپنی نو آبادیوں کی واپسی کیلئے کبھی خاص طور پر مطالبہ نہیں کیا لیکن عام سمجھوتہ کیلئے اس مسئلہ پر غور کرنے کی ضرورت پڑے گی۔

وزیرستان میں شامی فقیر کا ظہور

شملہ۔ ۲۴ جون۔ وزیرستان کے عام خیالات میں پھر خرابی پیدا ہو گئی ہے۔ ... سید محمد سعدی دمشقی نے ... کاروائیاں شروع کر دیں۔ حکومت ہند بین الاقوامی پابندی کی بنا پر ہوشیاری سے حالات کی نگرانی کر رہی ہے اور ایسی تدبیریں اختیار کر رہی ہے کہ وزیری قومیں افغان علاقہ میں داخل نہ ہو سکیں۔

کسٹم کی آمدنی میں ایک کروڑ کی کمی

گورنمنٹ ہند کو تشویش

شملہ۔ ۲۳ جون۔ اس مالی سال کے پہلے دو مہینوں کی کسٹم آمدنی سے پتہ چلتا ہے کہ مرکزی گورنمنٹ کی آمدنی کس قدر نا خوشگوار ہو رہی ہے۔ پہلے ایسا کبھی نہیں ہوا کہ دو ماہ میں بھی کسٹم کی آمدنی ایک کروڑ روپیہ کم ہو جائے۔ ... درآمد ہوئی۔ اس سال سے نہیں ہونے کی ... سال تو درآمد کے اعداد و شمار تمام گذشتہ ریکارڈ بڑھ گئے تھے۔ ...

... کے نرخ بھی گر گئے ہیں اس لئے حالات کے سدھرنے کے امکانات کسی طرح بھی روشن نہیں کہے جا سکتے۔ مگر اس کے باوجود یہ امر موجب حیرت ہے کہ گورنمنٹ ہند غیر ملکی باہر حکومت قدیمہ کو بلا رہی ہے۔ اور کہیں ایک غیر ملکی ایکسپورٹ کمشنر کو مقرر کیا جا رہا ہے۔

سر سکندر کی وزارت کا تزلزل

سر سکندر پر ہندو باغیوں کا حملہ

شملہ۔ ۲۳ جون کیا پنجاب اسمبلی کی وزارتی پارٹی میں پھوٹ بڑھتی جا رہی ہے۔ اس سوال کا جواب آج پنجاب اسمبلی میں مل گیا جبکہ وزارتی پارٹی کے سرکردہ ممبروں نے خود سرکاری بل (پنجاب کی اراضیات مرہونہ کی واپسی کا بل) کے خلاف زبردست نکتہ چینی کی اور بل کی پرزور مخالفت کی۔ بل کا منشا یہ ہے کہ زرداعت پیشہ لوگوں کی جو اراضیات ۱۹۰۱ء سے پہلے کی رہن رکھی ہوئی ہیں انکا معقول معاوضہ ادا کرنے کے بعد وہ اصل مالک کے حوالہ کر دی جائیں۔ اس کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ اراضی کے منافع کے ذریعہ اس سے کہیں زیادہ روپیہ وصول کیا جا چکا ہے۔ جتنا کہ رہن کے وقت دیا گیا تھا۔

آج پہلی مرتبہ وزارتی پارٹی کے ممبروں نے راجہ نریندر ناتھ کی زیر سرکردگی رائے شماری کا مطالبہ کیا۔ اور حکومت کے خلاف ووٹ دیا۔ ہاؤس کے روبرو یہ سوال تھا کہ بل کو مشتہر کیا جائے۔ یا سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

ہندو عورتوں کیلئے خلع

ہندو اسلام کے نقش قدم

دہلی۔ ۲۴ جون۔ ذیل میں اس بل کو بتمام و کمال درج کیا جاتا ہے۔ جسے ڈاکٹر دیشمکھ مرکزی اسمبلی کے شملی اجلاس میں پیش کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

چونکہ ہندو عورتوں کو چند حالات کے تحت حق طلاق دینا ضروری ہے۔ اس لئے حسب ذیل قانون بنایا جاتا ہے۔

یہ قانون ہندو عورتوں کے حق طلاق کے قانون بابت ۱۹۳۶ء کے نام سے پکارا جائیگا۔ اور یہ قانون تمام ہندوستان (برطانی) پر عائد ہوگا۔ نیز اس پر علدرآمد کیا جائیگا۔

...

شادی شدہ ہندو عورت کی زندگی ان حالات کی وجہ سے جوکہ اسکے شوہر کے پیدا کئے ہوئے ہیں۔ اسکے لئے دو بھر ہو جاتی ہے یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ ایک شادی شدہ ہندو عورت بھی آخر انسان ہی ہے۔ اس بل کے ذریعہ اسکی چند مشکلات کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

حکومت پنجاب اور جرائد پنجاب

لاہور۔ ۲۳ جون۔ حکومت پنجاب کے مجوزہ پریس قانون سے پیدا شدہ صورت حالات پر غور کرنے کے لئے پنجاب کے جرنلسٹوں کی ایک نمائندہ میٹنگ آج شام کو منعقد ہوئی۔ مسٹر کالی ناتھ رائے اڈیٹر ٹریبیون نے صدارت کے فرائض سر انجام دیے۔ دیگر جرنلسٹوں کے علاوہ مسٹر ایچ ایل ڈی اڈیٹر اور مسٹر ... اسسٹنٹ اڈیٹر سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور نے بھی شرکت کی اور مباحثہ میں سرگرم حصہ لیا۔

ایک ریزولیوشن اتفاق رائے سے پاس ہوا۔ جسکے ذریعہ مجوزہ بل کے خلاف جو حکومت ... پریس ... کی اشاعت کو ... قرار دیگا ... برداشت کیگی۔ ...

ریزولیوشن میں مزید اس بات کا اظہار کیا گیا کہ اس تحریک سے حکومت پنجاب اور پریس کے تعلقات میں تلخی پیدا ہو جائے گی۔

پنجاب کے جرنلسٹوں کی ایسوسی ایشن کے سکریٹری نے وزیر اعظم کو شملہ میں ایک تار بھیجا ہے۔ جس میں ایک ملاقات کے لئے درخواست کی گئی ہے۔ اگر وزیر اعظم پنجاب سے تسلی بخش جواب موصول ہوگیا۔ تو جرنلسٹوں کا ڈیپوٹیشن منیجر کی شام کو شملہ روانہ ہو جائیگا۔

پروگرام مکمل ہو جائیگا۔ تو وہ معاہدہ بندی پر عمل نہیں کریگا۔ بلکہ کوئی بہانہ تلاش کر کے تعزیری پابندیوں میں اپنی شکست کا بدلہ لے گا۔ اگرچہ مسٹر چیمبرلین پیرس کے خواہاں ہے مگر دفتر خارجیہ کے دوسرے افسروں پر اعتماد نہیں ہے۔

پنڈت نہرو لنڈن میں

وکٹوریہ اسٹیشن پر قومی جھنڈے کی بہار

ارکان پارلیمنٹ کیجانب سے استقبال

لنڈن۔ ۲۳ جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو کا وکٹوریہ اسٹیشن پر نہایت عظیم الشان استقبال کیا گیا۔ جبکہ آپ آج صبح یہاں پہنچے اسٹیشن پر بڑی زبردست بھیڑ تھی۔ لنڈن میں مقیم ہندوستانی ...

... اسٹیشن پر پہنچتے ہی تمام پلیٹ فارم قومی نعروں کی آواز سے گونج اٹھا۔ پنڈت جواہر لال نہرو کا استقبال کرنیکے لئے۔ دارالعوام میں ایک جلسہ منعقد ہوا جس میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت جی نے فرمایا کہ غیر ملکی معاملات میں ہندوستان کی دلچسپی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔ ہندوستان نے محسوس کر لیا ہے کہ ہندوستان کے مسائل دنیا کے مسائل کا ایک جزو ہیں۔ اور غیر ممالک میں جو کچھ ہوتا ہے اس کا ہندوستان پر بھی بالواسطہ اثر پڑتا ہے۔ ...

... ہندوستان اصولاً فیڈریشن کے خلاف نہیں ہے۔ ...

برطانیہ اور اٹلی

معاہدہ روم میں تاخیر کا راز

روم۔ ۲۳ جون۔ یہاں پر اس اندیشہ کی وجہ سے بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ اگر معاہدہ روم پر فوری عملدرآمد شروع نہ ہوا ...

فرانس اور برطانیہ

کیا حکومت اٹلی تفاق کی کوشش کر رہی ہے

لنڈن۔ ۲۳ جون۔ دارالعوام میں سوالات کے وقت مسٹر آرتھر ہینڈرسن ممبر لیبر پارٹی نے وزیر اعظم سے دریافت کیا کہ حکومت اٹلی کی جانب سے اس بارے میں کیا عرضداشت موصول ہوئی ہے کہ وہ معاہدہ روم پر جلد از جلد عمل صورت نکالی جائے۔ مسٹر چیمبرلین نے جواب دیا کہ اٹلی کے ساتھ وقتاً فوقتاً گفتگو ہوتی رہی ہے۔ اس میں اٹلی نے یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ معاہدہ کو جلد از جلد جامہ پہنانے کے متعلق جو تدابیر ممکن ہوں اختیار کی جائیں۔ ...

خلیفہ کے جانشین کا معاملہ

حکومت برطانیہ امداد نہیں کریگی

لنڈن۔ ۲۳ جون۔ دارالعوام میں دریافت کیا گیا کہ اسلام کیا ہے برطانیہ کی پالیسی ... دریافت کیا کہ حکومت خلیفہ کے جانشین کا مسئلہ طے کرنے میں امداد کرے گی۔ وزیر اعظم نے جواب دیا کہ خلافت کا ایسا معاملہ جس کا مسلمانوں کا تعلق ہے۔ اور اس معاملہ میں حکومت کوئی مداخلت نہیں کریگی۔

تخفیف اسلحہ کی تجویز

برطانیہ بھی تعاون کرنیکو تیار ہے

پنجاب اسمبلی کی تاریخ میں پہلا واقعہ

وزارتی پارٹی نے حکومت کیخلاف ووٹ دئیے

شملہ ۲۴ جون۔ آج پنجاب اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے حکومت کی طرف سے بتایا گیا کہ حکومت شاہی نوٹیفکیشن کو واپس لینے کا ارادہ نہیں رکھتی۔ اس سوال کے جواب میں کہ آیا یہ امر حقیقت نہیں ہے کہ لوگوں کو جلا وطن کرنے میں پنجاب ہندوستان بھر سے بازی لے گیا ہے، سر سکندر حیات وزیر اعظم پنجاب نے فرمایا کہ میرے دو مجوزہ سوال کنندہ کو بمبئی شہر سے نکالے جانے والوں کی تعداد نہیں معلوم۔ آپ نے پنجاب میں جو اعداد کہیں اس کے سلسلہ میں بتایا کہ پولیس کے نوٹس میں ایسے ۱۷ واقعات آئے جن میں ... اغوا ہوئے تھے ... واقعات راولپنڈی میں ہوئے لیکن ملزم رہا کر دیئے گئے۔

آج پنجاب کی تاریخ میں پہلی بار اسمبلی کے سلسلہ میں وزارتی پارٹی نے ووٹنگ کے وقت حکومت کے خلاف ووٹ دے دئیے جس کی وجہ سے حکومت کو شکست اٹھانی پڑی۔

قبائل کے لشکر کی داتا خیل کے قریب بمباری

ایک سیکنڈ لفٹننٹ مارا گیا

شملہ ۲۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیرستان میں قبائل کا لشکر ابھی تک موجود ہے کل رات داتا خیل کے قریب بہر گولیاں چلائی گئیں۔ قبائل کے لشکر کی طرف سے ان کی توپ نے جا گولے پھینکے لیکن کسی قسم کا کوئی نقصان جان نہیں ہوا۔ قبائل کے لشکر نے ٹرک کو بھی معمولی نقصان پہنچایا۔ معلوم ہوا ہے کہ ... سکنڈ لفٹننٹ ... مارے گئے۔

گاندھی جی سے صدر کانگریس اور مولانا ابوالکلام آزاد کی ملاقات

فرقہ وارانہ مصالحت میں لیگ کا اڑنگا

ورکنگ کمیٹی کے فیصلہ کا انتظار

وارد ھا ۲۴ جون۔ آج ایک بجے مسٹر سبھاش چندر بوس صدر کانگریس ... رہنما مہاتما گاندھی جی سے ملاقات کرنے کے لئے روانہ ہو گئے۔ گاندھی جی سے ملاقات کے بعد صدر کانگریس کا پروگرام متعین ہوگا ... کی ملاقات سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ صدر کانگریس اور مولانا ابوالکلام کی موجودگی غرض ... دونوں حضرات کل صبح کلکتہ کے لئے روانہ ہو جائیں گے ... آج شام کو پونا روانہ ہو رہے ہیں۔

ایسوسی ایٹڈ پریس نے معتبر حلقوں میں جو تحقیقات کی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ لیگ نے جو مطالبہ پیش کیا ہے کہ مسلمانوں کی واحد نمائندہ انجمن تسلیم کیا جائے وہ مطالبہ فرقہ وارانہ سمجھوتہ کی راہ میں ... اختلاف بنا ہوا ہے۔

مطالبات پر جو کچھ بھی بحث ہوگی وہ بے ضابطہ طریقہ پر ہوگی۔ اس اہم ترین مسئلہ کے متعلق کانگریس کا طرز عمل وہی ہے جو مسٹر جناح اور مسٹر بوس کی گفتگو کے دوران میں تھا۔ یعنی اس پوزیشن کو پوری طرح تسلیم نہیں کیا جا سکتا ... مسلم لیگ کی کونسل کی جانب سے تھا۔ ... ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد نہ ہو اور اس مسئلہ کے متعلق فیصلہ نہ کیا جائے۔

غیر رسمی مباحث

حقیقتاً اس بنیادی مسئلہ کا فیصلہ ہونے سے قبل دوسرے ...

حضرت مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند کا تار

وزیر اعظم اڑیسہ کے نام

"۲۳ مئی کو آپ کی حکومت نے ثانوی تعلیم کے متعلق جو فیصلہ کیا ہے وہ اسلامی مفاد کے خلاف ہے۔ طریقہ تعلیم میں اردو کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ مہربانی فرما کر دو لاکھ مسلمانوں کے جذبات کو نظر انداز نہ کیجئے ورنہ اس کے نتائج خطرناک ہوں گے۔"

احمد سعید سکرٹری جمعیۃ علماء ہند دہلی

احرار اور کانگریس

قوم پرور مسلمانوں کا بیان

لاہور ۲۳ جون۔ مسٹر سراج الدین پراچہ، مولانا محمد حنیف ندوی، مسٹر عبدالمجید عتیقی اور مولانا عبداللہ ظفر ... نے ایک بیان کے دوران میں کہا کہ کانگریس کو سمجھوتہ کے متعلق احرار کی ورکنگ کمیٹی نے جو ریزولیوشن پاس کیا ہے اس سے غلط فہمی ہو گئی ہے ... قومی آزادی کی خاطر ... آزادی کی ...

جے پور کو دو ہفتہ کی مہلت

حکومت ہند مداخلت کرے گی

آگرہ ۲۳ جون۔ یہ افواہ بڑے زوروں سے گشت کر رہی ہے کہ جے پور کے حکام نے سیکر کے ٹھاکر کو بزریعہ کو تھوالے کے احکام حاصل کرنے ہیں ... دو ہفتہ کے اندر اندر کوئی سمجھوتہ نہ کیا گیا تو ... مداخلت کرے گی ...

پنڈت نہرو پیرس میں

پیرس ۲۳ جون۔ پنڈت جواہر لال نہرو آج نہر کی کشتی سے لندن کو روانہ ہوگئے۔ لیکن آپ اسپین کے متعلق بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کے لئے دوبارہ پیرس واپس آئیں گے ... پنڈت جواہر لال نہرو نے آج مسٹر ... سے ملاقات کی ... آپ مسٹر ... اور دیگر پولیٹیکل لیڈروں سے ملاقات کریں گے۔ ... کے ہمراہ پیرس واپس آئیں گے۔

برطانیہ کی ہوائی فوج

اس سال ۳۱۶۵۰ اشخاص بھرتی ہونگے

لندن ۲۳ جون۔ سر کنگسلی ووڈ نے ہوائی فوج میں بھرتی کے لئے مہم شروع کی ہے اور اس سال کے دوران میں ۳۱۶۵۰ ہوا بازوں کی بھرتی کی ... ۔

جنگ چین وجاپان کا نیا رخ

بہت سے ریلوے اسٹیشن اور لائنیں بموں سے اڑا دی گئیں

چینیوں نے متعدد مفتوح شہر جاپانیوں سے واپس لے لئے

کینٹن ۲۵ جون۔ جاپان کے ۳۳ جہازوں کے ایک بیڑے نے کینٹن ہانکو ریلوے پر زبردست حملہ کیا اور اس کو جنوبی سیکشن تباہ و برباد کر دیا ... ریلوے سروس بند ہو گئی ہے۔

کو تبدیل کر دی گئی ہے اس لئے جاپانی فوجوں کے جنوب کو حملہ کرنے والے دستوں نے اپنی سرگرمیاں شمالی چین ... کے علاقہ میں شروع کر دی ہیں ... جاپانیوں کا اندازہ ہے کہ شمالی چین میں جو حملہ کرنے والے چینیوں کی تعداد ۳۵ ... لاکھ ...

یو۔ پی میں ہیضہ

پبلک کو ٹیکا لگوانے کا مشورہ

لکھنؤ ۲۵ جون۔ حکومت یو۔ پی کا ایک کمیونک مظہر ہے کہ صوبہ میں ہیضہ بر ابھی تک اچھی طرح کنٹرول نہیں پایا گیا ہے۔ حکومت نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ آپ ٹیکا لگوائیں ... محکمہ حفظان صحت ... پبلک کو خود لگوانے کی مخالفت ...

آسٹریا اور جرمنی

برلن ۲۵ جون۔ جب سے جرمنی نے آسٹریا پر قبضہ کیا ہے وقت سے آسٹریا کے نازیوں کے ساتھ جرمنوں کا سلوک اچھا نہیں ہے ... بیان شائع کر رہے ہیں۔

مصر میں نیا کیبنٹ بنے گا

قاہرہ ۲۵ جون۔ نئے کیبنٹ مرتب کرنے کے لئے وزیر اعظم محمد پاشا نے استعفی دے دیا ہے۔ اس پر شاہ فاروق نے ... نئی گورنمنٹ قائم کرنے کی دعوت دی۔

کانپور کی ہڑتال

کانپور ۲۳ جون۔ آج کانپور کے کارخانوں میں ہڑتال ...

ملا شیر علی اور فقیر دینا فقیر ایپی کے پاس

سین دام کے نزدیک جنگ جاری ہے

بنوں ۲۳ جون۔ مغیرہ سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ فقیر ایپی کی دعوت پر ملا شیر علی اور فقیر دینا اپنے خاص قبائلی لیڈروں کے ساتھ اس کے پاس پہنچ گئے ہیں۔ فقیر ابھی ... ہے ... سین دام کے نزدیک با قاعدہ طور پر جنگ جاری ہے۔

آسام کینٹ میں اضافہ

سر محمد سعد اللہ کا بیان

شیلانگ ۲۳ جون۔ نامہ نگار ... پولیس کے ملاقات کے دوران سر محمد سعد اللہ وزیر اعظم نے اخبارات میں شائع شدہ خبروں کی تردید کی ہے کہ آسام کیبنٹ میں اضافہ کیا جا رہا ہے ... سراسر جھوٹ اور بے بنیاد ہے۔

آسام کے کسانوں کیلئے مزید حقوق

شیلانگ ۲۴ جون۔ معلوم ہوا ہے کہ ... آسام سے ... آسام اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں ... پیش کرنے کی اجازت ... انکار کر دیا تھا۔

سرحد کے وزیر اعظم کا دورہ

۱۰ جولائی تک واپسی کی توقع

پشاور ۲۳ جون۔ آج ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم صوبہ سرحد اضلاع ہزارہ اور مردان کے دورہ کے لئے روانہ ہوگئے ... ۱۰ جولائی تک ... واپس آئیں گے۔

جرمنی کے سیاسی حلقوں میں ہیجان

برلن ۲۳ جون۔ فرانس اور رومانیہ میں جو ... جرمنی کے سیاسی ... اقدام ...

تصحیح

الجمعیۃ کی گذشتہ اشاعتوں میں ... کی قیمت ... اصل قیمت ... رجسٹری اور فرمائش طلب کرنے وقت قیمت کا لحاظ رکھیں۔

منیجر الجمعیۃ بکڈپو دہلی

قرقہ پرستوں کی جد و جہد سے ہمارے فولادی عزم میں کمزوری پیدا نہیں ہو سکتی

مسٹر جناح اور کانگریس کے درمیان خط و کتابت کے متعلق کانگریسی مسلمانوں کی پوزیشن

مولانا نور الدین صاحب صدر ضلع کانگریس کمیٹی دہلی کا بیان

مولانا نور الدین بہاری نے حسب ذیل بیان اخبارات کو دیا ہے:۔

جب سے گاندھی جی اور مسٹر سبھاش چندر بوس صدر انڈین نیشنل کانگریس مسٹر جناح سے ملے ہیں۔ اخبارات میں کانگریسی مسلمانوں کی موجودگی میں ایک عجیب بحث جاری ہے۔ میرا خیال ہے اگر ریجیکٹ اور پروپیگنڈا اسی طرح جاری رہا تو اس کے نتائج نہایت خطرناک ہونگے۔ اس لئے نہایت صفائی کے ساتھ اس مسئلہ کو واضح کر دینا چاہتا ہوں تاکہ آئندہ اس پروپیگنڈا کا دروازہ بند ہو جائے۔ جو کانگریس کے لئے خطرناک ہے۔

سب سے پہلے جب پنڈت جواہر لال نہرو نے مسٹر جناح کو چیلنج کیا کہ آپ وہ مطالبات سامنے لائیے ... یہ مطالبات ...

جو بھی کانگریس سے ملنے پر الگ ہو جائیں اور حقیقت ہے کہ یہ پروپیگنڈا کانگریسی مسلمانوں کی توہین ہے، جو کسی طرح برداشت نہیں کی جا سکتی۔ یہ بات غلط ہوتی ہے کہ تمام کانگریسی آزادی پسند مسلمان موجودہ حالت میں کسی معاہدہ کے قطعی قائل نہیں اور ایسا کوئی معاہدہ ان کے نزدیک قابل اعتبار نہیں ہے ... کانگریسی مسلمانوں سے معاہدہ کرنے کے کیا معنی ...

اس لئے میں صاف بتا دینا چاہتا ہوں کہ آئندہ ... جو صلح بالگفتگو کے معاملہ میں ... کانگریسی ہندوؤں کو ملک کے دشمن فرقہ پرستوں کو معلوم ہونا چاہئے ... استقلال میں کوئی فرق نہیں لا سکتیں۔

آخر میں میری تمام کانگریسی مسلمانوں سے گزارش ہے کہ ... زیادہ آزادی کے مقدس جنگ ...

جامع اعظم فتحپوری میں سیرۃ النبی کا عظیم الشان جلسہ

اسلامی مذہب کے انقلابی رہنما حضرت مولانا ابوالقاسم حفظ الرحمن کی تقریر

مسلمانان ہند کے جواں ہمت اولوالعزم انقلاب پسند رہنما حضرت مولانا ابوالقاسم حفظ الرحمن صاحب دہلی میں مستقل قیام تشریف لائے ہوئے ہیں اس سلسلہ میں آپ کی تقریر سیرۃ النبی کے موضوع پر فتحپوری کے اجتماع میں ہوئی۔ حضرت مولانا نور الدین بہاری صدر ضلع کانگریس نے جلسہ کی صدارت فرمائی۔ معززین دہلی میں سے جناب مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علمائے ہند، جناب حاجی محمد حنیف صاحب، جناب حافظ محمد عثمان اور دوسرے حضرات شریک جلسہ تھے۔

حضرت مولانا نور الدین صاحب نے صدر اجلاس کی حیثیت سے ایک مختصر اور برجستہ تقریر میں حضور اکرم کی سیرت اور تعلیمات قرآنی کی حکیمانہ اہمیت پر زور دیا۔ آپ نے فرمایا قرآن حکیم زندگی کا ایک دستور اور مکمل ضابطہ ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی اس ضابطہ کی تفسیر ہے۔

حضرت مولانا حفظ الرحمن نے اس موضوع پر ایک موثر مکمل عالمانہ اور عام فہم تقریر فرمائی۔ آپ کے عشق کا صادق جذبہ عوام سے خراج تحسین حاصل کر رہا تھا۔ سیرت نبی کے جس پہلو پر آپ کچھ فرماتے تھے بیان کا حق ادا کر دیتے تھے۔ آپ نے تعلیمات نبوی کی اہمیت پر زور دیا اور قرآن عزیز کے حقائق و حکم کی طرف مسلمانوں کو دعوت دی۔

آخر میں حضرت مولانا احمد سعید صاحب نے اپنے انداز میں تقریر فرمائی۔ حاضرین پوری دلچسپی کے ساتھ شب کے آخر حصہ تک بیٹھے رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی شمع سے روشنی اور ہدایت حاصل کرتے رہے۔

حضرت مولانا حفظ الرحمن سے ندوۃ المصنفین قرول باغ نئی دہلی کے پتہ پر خط و کتابت کی جا سکتی ہے۔

مسٹر فضل الحق کی کیبنٹ کو استعفی دینا پڑا

گورنر نے مداخلت کرنے سے انکار کر دیا

مسٹر نوشیر علی کو نئی کیبنٹ میں نہیں لیا گیا

کلکتہ ۲۳ جون۔ مسٹر فضل الحق وزیر اعظم بنگال اور مسٹر نوشیر علی وزیر لوکل سلف گورنمنٹ نے آج شام کو بعجلت دوسری بار ہز ایکسیلنسی لارڈ برابورن گورنر بنگال سے ملاقات کی ... مسٹر نوشیر علی نے ہز ایکسیلنسی کو اس امر سے مطلع کیا کہ وہ اس شرط پر استعفی دینے کے لئے تیار ہیں کہ ان کے دیگر ہم ساتھی بھی مستعفی ہو جائیں ... مسٹر فضل الحق نے کیبنٹ کے استعفی پیش کر دیا۔

لئے دس منٹ کے اندر ہی اپنی نئی کیبنٹ کے اراکین کے نام ہز ایکسیلنسی کے روبرو پیش کر دیئے۔ ... نئی کیبنٹ کے اراکین کل صبح ... اسمبلی میں حلف وفاداری اٹھائیں گے۔

برطانیہ اسقدر ذلیل کیوں ہو گیا ہے

پارلیمنٹ میں لیڈر لبرل پارٹی کی اہم تقریر

لندن ۲۲ جون۔ دار العوام میں غیر ملکی مسائل پر بحث کے دوران وزیر اعظم ... لبرل پارٹی کے لیڈر سر آرچی بالڈ سنکلیر نے فرمایا کہ وزیر اعظم ... جنرل فرانکو ... برطانیہ اتنا کیوں گر گیا ہے ... حکومت سے پوچھتا ہوں کہ حکومت نے اس کا کیا جواب دیا ...

دو اور برطانی جہاز ڈبو دئے گئے

ولنشیا ۲۳ جون۔ برطانی جہاز "... " آج صبح بمباری کی گئی اور اس کو ڈبو دیا گیا۔ تمام جہازراں سوائے ایک جبینی کے صحیح سلامت ساحل پر پہنچ گئے۔ ... برطانی جہاز ... پر بھی بمباری کی گئی اور اس کو ڈبو دیا گیا۔

فقیر ایپی شوال پہاڑ چلا گیا

اعلان جنگ کیلئے کانفرنس منعقد کی جائیگی

بنوں ۲۳ جون۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ فقیر ایپی اب توخت سے شوال پہاڑ پر چلا گیا ہے۔ نیز اس نے ایک کانفرنس منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے جس میں ملا شیر علی اور فقیر دینا کو بھی بلایا گیا ہے تاکہ زبردست جنگ کے اعلان کے لئے مشورہ کیا جائے۔

بواسیر کا علاج چار روپے میں

بعض اطبا کا خیال تھا کہ بواسیر لا علاج بیماری ہے اور ہر قسم کے علاج تلاش کرتے کرتے وہ لوگ تھک گئے تھے۔ لیکن آپ کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ ہندوستان کے طبیب اعظم عالیجناب خانصاحب حکیم محمود علی خاں صاحب ماہر اکبرآبادی اس تلاش میں کامیاب ہوگئے ہیں اور سالہا سال کی ان تھک کوششوں اور بیشمار تجربوں کے بعد جناب موصوف ایک ایسا مرکب بنانے میں کامیاب ہوئے ہیں جو ہر قسم کی بواسیر کو چندہی روز میں جڑ سے کھو دیتا ہے اس وقت تک اس دوا کا لاتعداد مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ خونی اور بادی اور ریاحی وغیرہ بواسیر کے لئے یہ دوا بہترین علاج ثابت ہوئی ہے۔ ہر مریض کو شفا ہو گئی۔ سب سے بڑی خوبی اس دوا میں یہ ہے کہ چندہی روز میں پرانی سے پرانی بواسیر کو آرام کر دیتی ہے۔ عالیجناب حکیم صاحب موصوف ہندوستان کے ان ممتاز اطبا میں سے ہیں جن پر آج یونانی طب کو بجا طور پر ناز ہے۔ اب یہ بواسیر کی دوا جس کا نام "انکول" ہے ایجاد کر کے یونانی طب کے ایک اہم اور برسوں کے ڈھکے چھپے راز کو معلوم کیا ہے اور اب یقین ہے کہ تھوڑے عرصہ کے بعد ہندوستان سے بواسیر جیسے موذی مرض کا خاتمہ ہو جائیگا۔ "انکول" ہر قسم کی بواسیر کیلئے یقینی دوا ہے۔ عورت مرد کے لئے یکساں مفید ہے۔ انکول کی ایک شیشی کے ساتھ ہی "پائیلین" کی ایک شیشی بھی مفت دیجاتی ہے۔ یہ دوا بیرونی استعمال کی ہے۔ جب ان دونوں دواؤں کا ایک ساتھ عمل شروع ہوتا ہے تو بواسیر دیکھتے دیکھتے ختم ہو جاتی ہے۔

پس جو لوگ کسی قسم کی بواسیر کے مریض ہوں وہ جنرل منیجر زنانہ دواخانہ پوسٹ بکس ۱۳۴ دہلی کو خط لکھکر "انکول" کی ایک شیشی منگا کر استعمال کر لیں اس خطرناک مرض سے نجات مل جائے گی۔ "انکول" کی ایک شیشی کی قیمت چار روپے ہے اور اس کے ساتھ "پائیلین" کی ایک شیشی مفت ملتی ہے۔ محصول ڈاک عام فائدہ کے خیال سے معاف ہے۔

جدید مکمل باورچیخانہ

ہر مذہب کے لحاظ سے کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ۰۰۰ صفحات کی ضخامت جس میں بیالیس قسم کی روٹیاں اور ۴۴ قسم کے سموسے، پوری، بسکٹ، بکرے، ۹ قسم کی دالیں اور ان سے مختلف چیزیں بنانے کی ترکیب ۳۰ قسمیں۔ قیمت ۱۲ روپیہ علاوہ محصول۔ پلاؤ، سالن، قورمہ، کباب، ۴۰ قسم کے خوش ذائقہ مختلف قسم کے پلاؤ، ۹ قسم کے ذائقہ دار کچوان ۹ قسم کے حلوے ۲۳ قسم کی مٹھائیاں ۲۳ قسم کی چٹنیاں اور مربے ۱۹ قسم کے انگریزی و ہندوستانی ناشتے کیک وغیرہ ۸ قسم کے انگریزی کھانوں کی ترکیب۔ غرضکہ ایسی مکمل کتاب مارکیٹ میں اس سے قبل نہ تھی۔ ملنے کا پتہ

منیجر الجمعیۃ بکڈپو۔ جامع مسجد۔ دہلی

پنجاب اور سندھ میں کانگرس کی شاندار فتح

لالہ دیوراج سیٹھی اور ڈاکٹر گدوانی بلامقابلہ کامیاب ہو گئے

لاہور ۲۲ر جون ۔ جھنگ سے بذریعہ تار اطلاع ملی ہے کہ کانگرسی امیدوار لالہ دیوراج سیٹھی پنجاب آسمبلی کے ضمنی انتخاب میں جھنگ لائلپور حلقہ سے بلامقابلہ کامیاب ہو گئے۔

آج کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا دن تھا مگر ان کے سوائے اور کسی نے کاغذات داخل نہیں کئے۔

اس سلسلہ میں ناظرین کو یاد رکھنا چاہیئے کہ پہلی مرتبہ دونوں امیدوار لالہ دیوراج سیٹھی اور ملک متھرا داس کے کاغذات نامزدگی رد کر دیئے گئے تھے اور ضمنی انتخاب کے لئے نئی تاریخ مقرر کی گئی تھی۔

کراچی کی اطلاع منظر ہے کہ مسٹر الحنید اڈوانی نے اپنا نام واپس لے لیا ہے۔ اس لئے ڈاکٹر چوتھ رام گدوانی (کانگرسی امیدوار) سندھ کے ضمنی انتخاب میں بلامقابلہ کامیاب ہو گئے ہیں۔ یہ نشست دیوان ہیرانند کھیم سنگھ کی وفات سے خالی ہوئی تھی۔ اس نشست پر قبضہ ہونے سے سندھ اسمبلی میں کانگریس پارٹی کی تعداد ۱۵ ہو گئی ہے۔

کان پور کے کارخانے جلد ہی کھلنے والے ہیں

کانگریس کی جانب سے مزدوروں کی امداد

نینی تال ۲۲ر جون ۔ کانپور کے مل مالکوں کے ڈیپوٹیشن نے وزیر اعظم پنڈت پنت ۔ آنریبل ڈاکٹر کاٹجو اور آنریبل بابو سمپورنانند سے آج ملاقات کی۔ کوئی انقطاعی فیصلہ نہیں ہوا۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ مزدوروں اور مالکوں کے درمیان سمجھوتہ ہو جائیگا اور تین یا چار روز کے اندر ملوں میں کام شروع ہو جائے گا۔ لکھنؤ کی اطلاع مظہر ہے کہ یو۔ پی پراونشل کانگریس کمیٹی کیجانب سے کانپور کے ہڑتالیوں کی امداد کرنے کی کوشش کیجارہی ہے۔ بابو موہن لال سکسینہ پریذیڈنٹ پراونشل کانگریس کمیٹی نے ڈسٹرکٹ اور سٹی کانگریس کمیٹیوں کے نام ایک سرکلر بھیجا ہے جس میں ان کو ہدایت کی ہے کہ ہڑتالیوں کے امدادی فنڈ میں سو روپیہ چندہ بھیجدیا جائے اور اس کے مابعد اپنی مالی پوزیشن کے مطابق چندہ بھیجا جائے۔ سرکلر میں مزید لکھا ہے کہ یو۔ پی پراونشل کانگریس کمیٹی کے پاس شدہ ریزولیشن نے گو مزدوروں کے ہاتھ مضبوط کر دیئے ہیں تاہم مل مالکوں کی یہ کوشش ہے کہ ہڑتال کو طول دیکر مزدوروں کے حوصلے پست کر دیں۔ اس لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ ہڑتالیوں کی امداد کی جائے۔ تمام صوبہ میں فنڈ جمع کرنے کے لئے پارٹیاں بنائی گئی ہیں۔

ایک اور برطانی جہاز ڈبو دیا گیا

ولنشیا ۲۳ر جون ۔ باغیوں کے ہوائی جہازوں نے ایک اور برطانی جہاز سولین پر بمباری کی اور اس کو ڈبو دیا۔ ولنشیا پر ۱۲ گھنٹے میں چار مرتبہ حملہ کیا گیا۔

سبھاش بابو سے مسٹر سرکار کی ملاقات

گفتگو صیغہ راز میں

کلکتہ ۲۱ر جون ۔ مسٹر این آر سرکار فائنانس منسٹر نے گذشتہ دو روز کے اندر سبھاش چندر بوس صدر کانگریس سے دوبارہ ملاقات کی اور کافی وقت ان کے ساتھ صرف کیا۔

سیاسی حلقوں میں تحقیقات کرنے کے باوجود یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ ان کے درمیان کیا گفتگو ہوئی۔

کانگریس اور مسلمان

(بقیہ صفحہ ۴)

مکتوب مفتوح

(بقیہ صفحہ ۴)

دینے یا عامۃ المسلمین کو مطمئن کرنے کے لئے یہ فرما کر پردہ ڈالدیا ہے کہ وہ متعصب شیعہ نہیں اور اصلاح کی امید کی جاسکتی ہے۔ یہ تو مولوی صاحب ہی کو معلوم ہوگا کہ اصلاح سے ان کی مراد کیا ہے۔ مگر میں تو یہ سمجھتا ہوں کہ جو شخص مذہب سے تعلق ہی نہیں رکھتا ...

کہ میری جماعت میں بڑے بڑے ہندو ذی وجاہت مثل راجہ بنارس ...

انگریزی تعلیم یافتوں کے پنجہ سے چھڑانے کے لئے ایک دفعہ پھر غور فرماوینگے اور اپنے اسلاف کی روحی اعانت سے شرح صدر کی تمنا کرینگے۔

مورخہ ۹ر جون ۱۹۳۸ء عزیز۔ سہارنپور

علاوہ بریں مسٹر جناح جو اس وقت مسلم لیگ کے روح رواں ہیں فرقہ شیعہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ مولوی منفعت علی صاحب نے اس چیز پر ملکا سا دکاکا احتجاج ظاہر فرماتے ہوئے اپنے نفس کو تسلی ...

دنیا بھر کی دولت

مفت لوٹ ...

لفافہ میں اعمال کرنے کے دنیا بھر کی دولت حاصل کرنے کا پوشیدہ راز ایک عدد ریشمی رومال، ایک عدد ٹھنڈی عینک مفت طلب کریں۔

ماڈرن کٹ پیس ایجنسی پوسٹ بکس ۱۶۶ کراچی

جب لال قلعہ آباد تھا

جب دہلی میں مغلوں کی سلطنت کا ڈنکا بجتا تھا

جب میرٹھ سے غدر کے شعلے بھڑکے

دہلی میں غدر کا طوفان آیا

بادشاہ پر مصیبت کے پہاڑ ٹوٹے

شہزادوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا

جب بہادر شاہ مقبرہ ہمایوں سے گرفتار کرکے زینت محل میں نظر بند کیا گیا اور جب جھوٹے لوگوں نے بادشاہ کے خلاف جھوٹی گواہیاں دیں اور مقدمہ چلایا گیا اور جس وقت بہادر شاہ کو دہلی سے نظر بند کرکے رنگون بھیجا گیا۔ اس وقت دار الحکومت دہلی میں اکبر و جہانگیر کے وارث بہادر شاہ اور ناز میں پلنے والے شہزادہ اور شہزادیوں پر کیا گزری۔ باغیوں نے انگلوں کو کیوں جلایا۔

خاندان کے خاندان کیوں تباہ ہو گئے یہ ایک دردناک واقعہ ہے جو غدر ۱۸۵۷ء میں پیش آیا۔ اس دردناک کہانی کو پڑھنے کے لئے آج ہی صرف ۳ر کے ٹکٹ بھیجکر دفتر الجمعیۃ سے منگائیے۔ اس افسانہ کا نام "فسانۂ غم" ہے۔

منیجر الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد ۔ دہلی

مدینہ والے شہنشاہ کے دربار میں

ہندوستان کے چھ وزیر

دس ممبران اسمبلی

اور

سوا سو نامور ہندو، مسلمان، عیسائی، سکھ، بدھسٹ اہل قلم

کا

خراج عقیدت و محبت

اس دلکش سوج پرور ایمان افروز نظارے کو اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار مذہبی رسالہ پیشوا کے خریدار بنئے جو ۱۹۳۵ء سے نہایت پابندی سے بڑے سائز کے ۹۶ صفحے پر ہر مہینہ شائع ہوتا ہے پیشوا کی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اس ایک روپے میں ۲۰۰ صفحے کا شاندار عظیم اور مصور

رسول نمبر خریداران پیشوا کو مفت

دیا جاتا ہے جس میں پچاس سے زائد بلند پایہ نعتیہ نظمیں اور ۸۰ مشاہیر اہل قلم کے محققانہ مضامین ہیں یہ رسول نمبر ۱۹۳۸ء کا بہترین تحفہ ہے آج ہی ایک روپیہ کا منی آرڈر بھیجکر دین کی اس سب سے بڑی نعمت کو طلب کر لیجئے ورنہ تا اہل سے سال گزشتہ کی طرح محروم ہو لینا پڑے گا۔

روپیہ بھیجنے کا پتہ ۔ منیجر رسالہ پیشوا ۔ جامع مسجد دہلی

دو جلیل القدر کتابیں کوڑیوں کے مول

اور "الفرقان" مفت

الفرقان بریلی

ہندوستان کا ممتاز ترین علمی و دینی ماہنامہ جس کو اکابر علماء ہندوستان کی سرپرستی کا شرف حاصل ہے اور جو مسائل شرعیہ و سیاسیات حاضرہ میں حقیقت اسلامی رائے کے اعلان اور قرآنی صراط مستقیم کیطرف دعوت دینے میں امتیازی شان رکھتا ہے اور جو بحمد اللہ پانچ برس سے "دعوت الی الخیر" اور اعلاء کلمۃ الحق کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔

سالانہ چندہ قسم اول ۔ قسم دوم ...

تفسیر ابن کثیر (تہائی قیمت پر)

اس کتاب کی جلالت قدر سے اہل علم واقف ہیں اور یہ حقیقت مسلم ہے کہ اردو میں اس کی تفسیر بسیط ارض پر نہیں پائی جاتی۔ پہلے اس کی قیمت چالیس روپے اور اس سے پہلے اس سے بھی زیادہ تھی اب جدید طبع ہو کر آئی ہے اور قیمت میں حیرت انگیز کمی کر دی گئی ہے یعنی صرف بارہ روپیہ میں آپ کو مل سکتی ہے۔

فتح القدیر (تہائی قیمت پر)

اس کتاب کی عظمت علماء امت کے نزدیک مسلم ہے استناد و اعتبار کے لحاظ سے اسکا پایہ نہایت بلند ہے۔ اسکے مصنف مجتہد فی المذہب تسلیم کئے گئے ہیں۔ عنایہ اور حاشیہ چلپی بھی ساتھ ہے پہلے ساٹھ روپے سے کم نہیں ملتی تھی اب صرف بائیس روپے میں دی جا سکتی ہے۔

بوارق الغیب

مشہور اختلافی مسئلہ "علم غیب" پر "الفرقان" کے فاضل مدیر حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی کی بے نظیر محققانہ تصنیف جسمیں چالیس قرآنی آیات اور ساٹھ احادیث نبویہ اور ائمہ سلف کے ارشادات سے مسلک حق کی تائید اور عقیدہ اہل بدعت کی تردید کی گئی ہے حدیث و تفسیر وغیرہ کتب دینیہ کے تین سو سالہ حوالے اسمیں ہیں۔ ... قیمت ایک روپیہ (۱۲)

رعایت پر رعایت یعنی "الفرقان" اور "بوارق" مفت

الفرقان جو پہلے تک ان حضرات کیخدمت میں جاری کیا جائیگا جو مذکورہ بالا دونوں کتابوں میں سے کوئی ایک خرید فرمائیں اور جو صاحب دونوں کتابیں ایک ساتھ خرید فرمائیں انکو ایک سال کیلئے "الفرقان" مفت اور ایک نسخہ "بوارق الغیب" کا بھی ہدیۃً پیش کیا جائیگا۔ کم از کم چوتھائی قیمت پیشگی وصول ہونی چاہیئے۔ محصولڈاک بہر حال بذمہ خریدار۔

کتب مندرجہ بالا اور ہر قسم کی علمی و دینی کتابیں ملنے کا پتہ ۔ دفتر "الفرقان" بریلی یو۔ پی

مراسلات

مدیر آئینہ کا اخلاق

مورخہ ۹ر جون ۱۹۳۸ء شہر کشن گنج ضلع پورنیہ سے ایک ہفتہ وار اخبار "آئینہ" نکلتا ہے اس کے مدیر نے اس سرخی (مدرسہ محمودیہ بشن پور پر سرائے قومی خیانت کا مرکز) کا ایک شکایتی مضمون ۱۵ اپریل کے آئینہ میں ایک خفیہ نام (جمہور پبلک) سے شایع کر کے مدرسہ محمودیہ پر ناقابل برداشت حملہ کیا ہے اور لکھا ہے کہ مدرسہ مذکور میں صرف کریما مقیماں تک کی پڑھائی ہوتی ہے حالانکہ عربی کے لڑکے یہاں سے نکلکر امداد یہ مئو دیوبند وغیرہ جیسے عظیم الشان مدرسے میں تحصیل علم میں مشغول ہیں۔ فی الحال شرح جامی و شرح وقایہ تک پڑھنے والے موجود ہیں۔ اور ضلع پورنیہ کے اندر وہ مدرسہ اسلامیہ جس کے سالانہ اجلاس میں شیخ الاسلام امیر الہند صدر المدرسین الحاج حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدظلہ العالی مہاجر مدنی تشریف لائے اور دست مبارک سے چار حافظ قرآن کو دستار فضیلت و سند تکمیل سے سرفراز کیا اور ترقی کے لئے عام پبلک سے دردمندانہ اپیل کر گئے وہ یہی مدرسہ ...

... اخبار مذکور کے رویہ سے آئندہ متاثر نہ ہوں۔ انشاء اللہ مستقبل قریب میں آئینہ کی روش پر روشنی ڈالی جائیگی۔

العارض ۔ احقر بدر الدین متعلم و ناظم جمعیۃ الطلباء مدرسہ محمودیہ بشن پور پر سرائے براہ عیدگاہ ضلع پورنیہ۔

پنجاب طبی بورڈ کی ماہانہ رپورٹ

ماہ مئی میں پنجاب طبی بورڈ کے دس اجلاس منعقد ہوئے ۔ صاحب صدر میں الاطباء حکیم محمد حسن صاحب قرشی حاذق الہند جناب سید ظہور علی صاحب لاہور۔ جناب حکیم محبوب عالم صاحب امرتسر۔ جناب حکیم مولا بخش صاحب امرتسر اور حکیم قاضی عظیم اللہ صاحب لاہور نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں ۲۵ مئی کو بورڈ کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا جس میں اطراف پنجاب مثلاً کوہ مری ۔ کوئٹہ اور سرہند شریف وغیرہ دور دراز مقامات سے مریض آتے رہے۔ جن کا بڑی توجہ اور کاوش سے معائنہ کیا گیا۔ مئی کے مہینے میں جن کی مجموعی تعداد ... کے قریب ہوئی ہے۔ ان میں سے بیشتر کی اطمینان بخش رپورٹیں آرہی ہیں۔

پنجاب طبی بورڈ کے اجلاس حسب سابق ہفتہ میں تین دفعہ پیر، جمعہ اور اتوار کو کوٹھی علک ... بل روڈ میں ہو رہے ہیں۔

زبدۃ الحکماء حکیم محمد افضل

سیکرٹری پنجاب طبی بورڈ لاہور

جلسہ گڈھ پورنیہ

آج مورخہ ۹ر جون ۱۹۳۸ء کا ماہانہ اجلاس جمعیۃ الطلباء مدرسہ محمودیہ میں زیر صدارت سرپرست جمعیۃ حافظ قطب الدین صاحب مدرس مندرجہ ذیل ریزولیشن پاس ہوا۔

۱۔ یہ جلسہ مسلم لیگ کے ان رضاکاروں کی ناشائستہ حرکات پر اظہار نفرت کرتا ہے جو شراب پیکر جلال گڈھ پورنیہ کے مذہبی جلسے کے سرخ جھنڈوں کو پھاڑ ڈالا اور اخیر روز ۲۱ مئی کو جلسہ اور نماز پر پکٹنگ لگا دی اور مسلمانان پورنیہ سے اپیل کرتا ہے کہ یہ عمل منہ بولے مہر ہماری نمائندگی نہیں کر سکتے ہیں۔

۲۔ یہ جلسہ اراکین مسلم لیگ ... رضاکاروں پر ...

المعارض ۔ احقر بدر الدین ۔ ناظم جمعیۃ الطلباء

الجمعیۃ میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھایئے

محمڈن اسپورٹنگ

فٹ بال ٹیم

کیوں مشہور ہے اس لئے کہ اس نے فٹ بال میں تمام ٹیموں کو نیچے دکھا دیا ہے۔

اسی طرح تاج شو کمپنی نے اچھا اور سستا مال سپلائی کرنے سے تمام سلیپر مرچنٹوں کو حیرت میں ڈالدیا ہے۔ لہٰذا آج ہی سلیپروں کی لسٹ طلب فرما کر آپ بھی فائدہ اٹھائیں۔

المشتہر ۔ چراغ الدین تاج "تاج شو کمپنی" ۹

ڈی کارنوالس بلڈنگ کلکتہ

دو گھوڑوں کی بوسکی

نمونہ مفت

چوہوں کی دوا

بلی پالنے کی ضرورت نہ چوہے دان کی حاجت

فلسطین میں برطانوی فوج کی بربریت اور مذہب کی توہین

حضرت مولانا احمد سعید صاحب کا وائسرائے کے نام تار

دہلی ۲۳ر جون ۔ حضرت مولانا الحاج حافظ احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند کو شملہ مندرجہ ذیل تار بھیجا ہے :-

"فلسطین کے مسلمانوں پر ناقابل برداشت مظالم کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ برطانوی فوجیں قتل و غارت کے علاوہ مسلمانوں کے مذہب کی توہین کا بھی ارتکاب کر رہی ہیں۔ ان اطلاعات سے ہندوستان کے مسلمان سخت مضطرب ہیں۔ مہربانی فرما کر مداخلت کیجئے ورنہ نتائج کی ذمہ داری آپ کی حکومت پر عائد ہو گی۔"

مسجد شہید گنج ایجی ٹیشن کے اسیر

غیر مشروط طور پر رہا کر دیئے گئے

لاہور ۲۳ر جون ۔ ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب نے دفعہ ۴۰۱ قانون ضابطہ فوجداری کے حسب دفعہ ۴۰۲ الف کے ماتحت اختیارات خصوصی کو استعمال کرتے ہوئے ان تمام اسیروں کو غیر مشروط طور پر رہائی کے احکام صادر کر دیئے ہیں جنہیں ۱۷ر دسمبر ۱۹۳۷ء مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں فوجداری کے آٹھویں باب کے ماتحت ضمانت نہ کرنے کے الزام میں سزا محض کا حکم دیا گیا تھا۔

معلوم ہوا ہے کہ آج تمام احراری اور اتحاد ملت کے گرفتار شدگان کو جو مسجد شہید گنج ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں سزائیں ہوئی تھیں غیر مشروط طور پر رہا کر دیا گیا۔ جیل کے دروازے پر گرفتار شدگان کے عزیز و اقارب اور اتحاد ملت اور مجلس احرار نے ان کا خیر مقدم کیا تمام گرفتار شدگان خوش و خرم نظر آتے تھے انکو سبارکباد دی گئی اور گلوں میں پھولوں کے ہار ڈالے گئے۔

الجمعیۃ بکڈپو کی خاص کتابیں رعایتی قیمت پر

صرف آخر ماہ جولائی تک

ایک روپیہ کی کتاب بارہ آنہ میں۔ علاوہ محصولڈاک

تاریخ مکہ معظمہ

اس کتاب میں ابتدائے آفرینش مکہ معظمہ سے لیکر آج تک کی مفصل تاریخ اور اس میں گھر کے فضائل از روئے قرآن و حدیث اور جاہلیت کا ذکر ابتدائے اسلام ...

وفاق ہند

ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں دور ہو سکتی ہیں اگر ہندوستانی سیاسیات سے واقفیت پیدا کریں ...

حضرت ابوذر غفاری

سلطان صلاح الدین

فارسی بول چال

مسدس حالی

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی

ازبلا

ملنے کا پتہ ۔ منیجر الجمعیۃ بکڈپو ۔ جامع مسجد دہلی

باہتمام مولانا محمد اسماعیل صاحب پرنٹر و پبلشر ... الجمعیۃ پریس دہلی میں چھپا اور دفتر الجمعیۃ جامع مسجد دہلی سے شائع ہوا

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تار کا پتہ "الجمعیۃ" دہلی

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے

ممالک غیر
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

جلد ۲۸ — دہلی یوم جمعہ یکم جمادی الاول ۱۳۵۷ھ مطابق یکم جولائی ۱۹۳۸ء — نمبر ۳۶۳۵

مسئلہ تقسیم فلسطین

امیر عبداللہ والیٔ شرق اردن کی سازشیں

قضیۂ فلسطین کو حل کرنے کی انوکھی تجویز

امیر عبداللہ والیٔ شرق اردن نے برطانوی ارباب حل و عقد کے پاس ایک یادداشت بھیجی ہے جس میں قضیۂ فلسطین کو حل کرنے کے لئے حسب ذیل تجویز پیش کی ہے۔

(۱) فلسطین اور شرق اردن کو ملا کر ایک متحدہ عربی سلطنت قائم کی جائے ... [illegible]

(۲) یہودی علاقوں میں یہودیوں کو خود مختاری دیدی جائے ... [illegible]

(۳) یہودیوں کو ان تمام اختیارات سے فائدہ اٹھانے کا حق ہوگا ... [illegible]

[illegible]

مصری پارلیمنٹ کا اخلاقی اقدام

جامع ازہر کی جدید تنظیم

[illegible]

پیام بیداری

تو احساس عمل کھو چکا ہے
خبردار مسلم بہت سو چکا ہے

گئی شام غم صبح عیش آ رہی ہے — سحر اپنے انوار پھیلا رہی ہے
شفق بادۂ ناب برسا رہی ہے — یہ اونچے سُروں میں صبا گا رہی ہے
ہر اک قافلہ گامزن ہو چکا ہے
خبردار مسلم بہت سو چکا ہے

زمانے نے انداز رفتار بدلا — جو کل ایک قطرہ تھا ہے آج دریا
یہ سب کچھ ہے حسن عمل کا نتیجہ! — مگر تو نے یہ راز اب تک نہ سمجھا
بہت کھوئیگا اور بہت کھو چکا ہے
خبردار مسلم بہت سو چکا ہے

بتانے کہاں تک ہے گا اذیت — غلامی کی ہے زندگی سخت لعنت
مصیبت ہر اک صبح و شام آفت — وہ گو ہیچ گوشہ ادا و صورتیات
کبھی جس کی ہیبت سے تو رو چکا ہے
خبردار مسلم بہت سو چکا ہے

جفا کی چھری حلق مظلوم پر ہے — تڑپتے ہیں بکس تجھے کچھ خبر ہے
تھپیڑوں میں کشتی نوع بشر ہے — وہ دعوئے اصلاح عالم کدھر ہے
جو گرد و غبار الم دھو چکا ہے
خبردار مسلم بہت سو چکا ہے

نہ کر اپنے دشمن کے حملوں کی پروا — حمیت کی تلوار لے اور بڑھ جا
شجاعت کے جوہر دکھا بے محابا — مثل ہے کہ ہمت کا حامی ہے مولا
وہی کھیت کاٹے گا جو بو چکا ہے
خبردار مسلم بہت کھو چکا ہے

شیخ اعظم کی شان گرامی

حسین احمد کے حق میں اس سے بڑھ کر اور کیا کہد وں
کہ اس کے دیکھ لینے ہی سے ایمان تازہ ہوتا ہے
قیادت اس کی سارے ہند کو اک دن بتا دیگی
منظم کانگریس کا کس طرح شیرازہ ہوتا ہے

دنیائے اسلام

اتاترک اعظم نے اپنے مخالفین کو معاف کر دیا

جمہوری استبداد کے مظلوموں کی واپسی

استنبول۔ ایک حکم کے ذریعہ ... [illegible] ... آجانے کی اجازت دیدی جائے گی۔

امید ہے کہ عنقریب جب دوسرے تمام اشخاص کی معافی کا بھی اعلان ہوگا جو عدالتی حکم کے ذریعہ مخالف حکومت ہونے کی سزا بھگت رہے ہیں اس طرح گویا ان تمام اشخاص کو معاف کر دیا جائے گا جن کے نام کالی فہرست میں شامل ہیں۔

مصری عورتوں کا سیاسی محاذ

وفدی پارٹی کی مساعی

قاہرہ۔ مصطفےٰ نحاس پاشا کی حرم محترم نے وفدی پارٹی کی ایک نسائی مجلس قائم کی ہے اس وقت تک مصر کی تاریخ میں کوئی نسائی سیاسی پارٹی نہیں قائم کی گئی تھی ... [illegible]

اس جلسہ میں حسب ذیل تجاویز پاس کی گئی ہیں۔

(۱) اس مجلس کو مصطفےٰ نحاس پاشا پر کامل اعتماد ہے۔

(۲) اس مجلس کو وفد کی تمام کارروائیوں اور تجاویز سے اتفاق ہے۔

(۳) برطانوی اطالوی معاہدہ کے موقع پر مصر کی توہین کی گئی کہ اس کو حقیقی طور پر گفت و شنید میں شریک نہیں کیا گیا۔ اس طرز عمل پر مجلس احتجاج کرتی ہے ... [illegible]

تقسیم شام

فرانس برطانیہ کے نقش قدم پر

شام کے ... [illegible] ... ایک بہت ہی عجیب و غریب خبر شائع کی ہے جو اپنی اہمیت کے اعتبار سے دنیا کی سب سے زیادہ عجیب خبر ہے۔

... [illegible] ... ملک شام کو تین ٹکڑوں میں شامل کر دیا جائے گا ... [illegible] ... ایک بالکل جدید حکومت قائم کی جائے گی

خریداران الجمعیۃ

خط و کتابت اور منی آرڈر کرتے وقت نمبر خریداری ضرور لکھیں۔ منیجر

Registered L 1793.

The Aljamiat

VOL 27 No 34. DELHI 28th June 1938. PRICE ONE ANNA

قیدیوں کیلئے تعلیم

حکومت بہار کی نیک کوشش

پٹنہ۔ ۱۷ جون۔ حکومت بہار نے قیدیوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں اہم قدم اٹھایا ہے۔ قیدیوں کو جو بعض سخت مشقتیں مثلاً کولہو چلانا انجام دینا ہوتی تھیں ... وہ موقوف کی جا رہی ہیں۔ قیدی مردوں کے لئے جیلخانہ میں تعلیم کا بندوبست کیا جا رہا ہے۔ اور قیدی عورتوں کو کاتنے کی تعلیم دیئے جانے کی تدابیر عمل میں لائی جا رہی ہیں۔

ہندوستان کے مسلمانوں کو صدر کانگریس کا پیغام

ترکوں افغانوں اور عربوں کے جہاد آزادی کیطرف دیکھو

چٹاگانگ۔ ۱۷ جون۔ شری سبھاش چندر بوس صدر کانگریس نے یہاں ایک پبلک جلسہ میں مختلف اڈریسوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اگر مسلمان کانگریس میں شامل ہو جائیں تو ہزار ہندو بخوشی انکی رہنمائی میں کام کرنے کو تیار ہوں گے ... [illegible] ... اس لئے کانگریس پر نکتہ چینی کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

سوراج کیوں نہ ملا

اگر اب تک ہم نے سوراج حاصل نہیں کیا۔ تو یہ ہمارا اپنا قصور ہے۔ کیونکہ ہم متحد نہیں ہیں۔ اسلام کا آدرش کیا ہے؟ ترکوں کیطرف دیکھو۔ عربوں کیطرف دیکھو۔ مصری اور افغانوں کیطرف دیکھو۔ اگر کوئی شخص اسلام میں یقین رکھتا ہو تو غلامی برداشت نہیں کر سکتا۔ اگر ہندو اور مسلمان دونوں ملکر کام کریں۔ تو ہندوستان کا مستقبل شاندار بن سکتا ہے۔ آپ آئیں۔ ہماری اقتداء میں کانگریس میں شامل ہوں اور حصول آزادی کو اپنا نصب العین بنائیں۔ مصر اور آئرلینڈ نے متحدہ محاذ پیش کر کے ہی اپنی موجودہ پوزیشن حاصل کی ہے۔ خانہ جنگی کرتے ہیں۔ کیا ہندوستان کے لوگ کم طاقتور ہیں۔ کیا کانگریس نے مسلح بغاوت کے بغیر ہی ترقی نہیں کی؟ سب فرقے کانگریس کے مشترکہ جھنڈے تلے جمع ہو جائیں تو فوراً سوراج مل سکتا ہے۔

تشدد کا خیال ترک کر دیا جائے

یہ مسرت کا مقام ہے کہ چٹاگانگ میونسپلٹی نے جس میں زیادہ تر مسلمان کمشنر ہیں اتفاق رائے سے مجھے خیر مقدم کا اڈریس دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ عزت افزائی میری نہیں بلکہ کانگریس کی ہے۔ چٹاگانگ کے نوجوانوں سے میں یہی اپیل کروں گا۔ کہ وہ کانگریس کے اصولوں اور طریقوں پر عمل کریں اور عدم تشدد پر کاربند رہیں۔ اس سلسلہ میں خان عبدالغفار خاں کی مثال پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ان کے کارہائے نمایاں اس امر کا ثبوت ہیں۔ کہ عدم تشدد ایک حیرت انگیز طاقت ہے۔ مجھے ایک دوست کی زبانی جو انڈیان گیا تھا۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ وہاں چٹاگانگ کے قیدی ڈسپلن کے سخت پابند ہیں۔ اس لئے میں نوجوانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ پرانے خیالات کو دل میں آنے نہ دیں۔ تشدد کو ترک کر دیں۔ اور کانگریس میں شامل ہو کر اسے مزید طاقتور بنائیں۔

آخر میں صدر کانگریس نے کہا۔ کہ فرقہ وارانہ اتحاد کے متعلق میں نے بمبئی میں جناب مسٹر جناح سے گفت و شنید کی ہے ظاہر نہیں کر سکتا تاہم میں اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ اکثریتی قوم ہمیشہ اقلیت سے فراخدلی سے پیش آئے گی۔

قانون مزارعین یوپی

مسٹر رفیع احمد قدوائی کا گشتی مراسلہ

... [illegible] ... دیہات پالیسی کا فیصلہ کریگی اس لئے یہ اجلاس بہت اہم ہوگا ... کے حقوق پر جو پابندیاں عائد کی ہیں بعض اصحاب ان میں ترمیم و اصلاح چاہتے ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ جو اراضیات زمینداروں کے قبضہ ... [illegible]

حیفا میں عربوں پر مظالم کی انتہا

حیفا۔ ۱۹ جون گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں پانچ عربوں کو جن میں عورتیں بھی شامل ہیں۔ شہید کر دیا۔ طرسی کا یہودی بال بال بچ گیا۔ جب کہ کسی نامعلوم شخص نے ان پر پے در پے گولیاں چلائیں۔

میں نہیں ہیں ان پر سے سیر کے حقوق ہی اڑا دیئے جائیں۔ بعض کا خیال ہے کہ مالگزاری کی وصولیابی کا طریقہ بل میں ناقص لگایا گیا۔ بعض کا خیال ہے کہ لگان ادا بھی کرے تو بھی کسان بیدخل نہ کئے جائیں۔ یہ تمام اختلافی مسائل کانگریس پارٹی اسمبلی کی مذکورہ میٹنگ میں منفصل کئے جائیں۔

غذا میں گندم سے یہ غلہ کہیں افضل نہ ہو
بس کر کھایا حضرت آدم نے چاول نہ ہو

چاول

سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول جو کابل ترکی کے علاوہ تمام یورپ میں پسند کیا جاتا ہے تجارت اور تقریبات کیواسطے منگا کر فائدہ اٹھائیں۔ تھوک کمیشن پر بھیجا جاتا ہے۔ دیانت کیلئے آزمائش شرط ہے۔
سید محمد امیر اینڈ سنز چشتی لوہانی بازار سہارنپور

آپ کے تجربہ کا دوست

جنہوں نے ایک مرتبہ بھی مقویات سرتاج عالم آتنک نگرہ گولیوں کا استعمال کیا ہے وہ یہی کہیں گے کہ قبض و بدہضمی خون اور منی کی خرابی دکھی۔ جریان و احتلام سرعت انزال نامردی جیسے موذی امراض کو یہ دوا چند ہی روز میں نابود کر کے حیرت انگیز طاقت و توانائی اور مردمی عطا کرتی ہے آپ ایکمرتبہ ضرور آزمائش کریں قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ
آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ خاص ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مرض نظام ہضم کی خرابیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔
یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے
بیس یوم کی دوا دو روپے ۲
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

کوڑھ و سنبہری کا مجرب علاج

[illegible]
پتہ:۔ منیجر دفتر اکسیر جذام مہرہ پا سرائے سنبہار

× ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام ×

[illegible]
بھگتوں کی دکان (رجسٹرڈ) (ناک کی مشہور دوائی بیچنے والے) بھگت بلڈنگ بھگت بازار، دواخانہ بھگت بازار۔ جالندھر شہر

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں نئے طلبہ کا داخلہ ۲ جولائی ۱۹۳۸ء سے ۳۱ جولائی ۱۹۳۸ء تک ہوگا درخواست داخلہ ۱۰ جولائی تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہونچ جانی چاہئیں اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج میں داخل ہو جانا چاہیئے۔ تعداد مقررہ کے برابر ہونے کے بعد کسی طالبعلم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔
قواعد داخلہ مفت طلب کئے جا سکتے ہیں۔
عطاء اللہ بٹ، پرنسپل۔ طبیہ کالج۔ مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم

[illegible]
ایڈیٹر صاحب اخبار الجمعیۃ دہلی
[illegible]
منگانے کا پتہ: منیجر قریشی بک ایجنسی درج، فاروق گنج لاہور

بچوں کیلئے سچے ماں باپ

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجمعیۃ

یکم و ۵ جولائی ۱۹۳۸ء

جرمنی اور جنگ

ہٹلر کا الٹی میٹم اور انگلستان کا تنزل

[illegible]

جرمنی کے لئے ان دفعات کی عملی تعبیر یہ کی گئی کہ اس کی آزادی پر پابندیاں عاید کردی گئیں۔ اور اس کے مقبوضات پر قبضہ کرکے ان کو فرانس کے ہاتھ میں دیدیا گیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ ہر ہٹلر "ردعمل" کی صورت میں نمودار ہوا جس نے سب سے پہلے تاوان جنگ سے انکار کیا۔ اور معاہدہ لوزان کو توڑ ڈالا اس کے بعد معاہدہ لوکارنو منظور شدہ ۱۹۲۵ء پر عمل کرنے سے انکار کیا اور دس سال کے بعد طاقت پیدا کرکے مارچ ۱۹۳۶ء میں آئرلینڈ کے علاقہ پر قبضہ کرلیا۔ ایک سال نہ گذرا تھا کہ علاقہ سار کو بھی فرانس کے ہاتھوں سے نکال لیا اور جنوری ۱۹۳۸ء میں جرمنی فوجیں رائن لینڈ کی طرح سار میں بھی داخل ہوگئیں جرمنی نے آخر میں آسٹریا پر قبضہ کیا۔ اور اب نو آبادیات کے لئے برطانیہ کے رخساروں کا خون چوسنے کے لئے تیار ہے۔

مسئلہ نو آبادیات اور جنگ

جرمنی اپنی نو آبادیات چاہتا ہے نو آبادیات کا مقصد یہ ہے کہ انسانی زندگی کو اجتماعی غلامی کی زنجیروں میں کس دیا جائے ہندوستان ایک لمحہ کے لئے اس مقصد کی تائید نہیں کرسکتا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اگر انگلستان کا تاج۔ ہندوستان۔ فلسطین۔ سرحد آزاد، عرب کی آزاد ریاستوں کو مجبور و مقہور بناکر غلام بنے پر مجبور کرسکتا ہے تو جرمنی اپنے حق سے برطانیہ کے لئے کیسے دستبردار ہوسکتا ہے۔

ہر ہٹلر کو معلوم ہے برطانیہ کمزور ہے، برطانوی نو آبادیات کامل آزادی کے تصور کی طرف آرہی ہیں اور برطانوی سلطنت کے آفتاب کا چہرہ رفتہ رفتہ زرد ہوتا جارہا ہے۔ ہٹلر اچھی طرح جانتا ہے کہ انگلستان کی وہ حکومت جس کی گردن اٹلی کے ہاتھ میں ہے اور جس کی کمر میں جنرل فرینکو کی چھری اس پڑی ہوئی ہے جرمنی کے مقابلہ میں سر نہیں اٹھا سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ اس نے نو آبادیات کے متعلق اپنا آخری مطالبہ پیش کردیا۔ اور ستمبر ۱۹۳۷ء میں سیاہ پوش طوفانی افواج کے سامنے تقریر کرنے کے بعد غیر ملکی اخبار نویسوں کے ذریعہ تمام دنیا کو یہ پیغام پہونچا دیا۔

"۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم سے پہلے جو علاقے ہمارے قبضہ میں تھے ان کی بازیابی ہمارا اخلاقی حق ہے۔ ممکن ہے دنیا کے لئے یہ صلح و جنگ کا سوال نہ ہو لیکن میں کہوں گا کہ جب تک نو آبادیات کا مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ دنیا میں امن قائم نہیں ہوسکتا جرمنی اپنی اس خواہش کو نہیں چھپا سکتا کہ وہ اپنے جھنڈوں کو نو آبادیات پر دیکھنا چاہتا ہے"۔

معاہدہ ورسیلز کی دفعہ ۱۱۹ کی رو سے جرمنی کی نو آبادیات غصب کی گئی تھیں، جرمنی نے پورے بیس سال تک اس دفعہ کا احترام کیا۔ اب لازماً ان قوموں کو جرمنی کے سامنے جھکنا پڑیگا جنھوں نے سب سے زیادہ ورسیلز کے معاہدہ صلح کو پامال کیا ہے مسٹر لائڈ جارج جو ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم کے ہیرو، اور جرمنی کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ اگر ان کی رائے کوئی اہمیت رکھتی ہے تو ہم اس موقع پر ان کی تقریر کے وہ حصے نقل کرینگے جو انھوں نے ۱۵ اپریل ۱۹۳۸ء کو کلیسا کی نیشنل کونسل کے سامنے کہے تھے۔

"ہم نے جرمنی کی قوت کو فنا کردیا تھا اس کی فوج کو محدود اور اس کے علاقوں کو مجروح کردیا تھا، جرمنی نے صبر سے معاہدہ کی پابندی کی۔ مگر خود ہم نے اور ہماری دوسری حلیف حکومتوں نے کبھی اس معاہدہ کی پابندی کرنے کو ضروری نہیں سمجھا۔ اگر جرمنی کی جنگی روح پھر بیدار ہے تو اس کا الزام ہم پر نہیں بلکہ خود ہم پر ہے"۔

رہنمائی کا معیار

مسلمان عوام سوچتے ہیں کہ کسے اپنا رہنما مانیں۔ کس رہنما کو مخلص سمجھیں، اور کس مخلص شخص پر اعتماد کریں۔ کوئی معیار نہیں جس سے صحیح رہنمائی کا پتہ چلایا جاسکے۔ کوئی پیمانہ نہیں جس سے لیڈروں کو ناپ لیا جائے اور ان کی حقیقی بڑائی معلوم ہوسکے لیڈر کوئی ایسی جنس نہیں کہ اسے تول لیا جائے اور تول کر یہ معلوم کرلیا جائے کہ وہ قومی اعتبار سے کوئی خاص وزن رکھتا ہے یا نہیں۔ عوام رہنما بنائیں تو کسے اور ساتھ دیں تو کس کا، عام طور پر مسلمانوں کے سامنے جو لیڈر آتا ہے اس کے ساتھ چند دعوے ہوتے ہیں اور ان دعووں کی حمایت میں الفاظ کی نمائش ہوتی ہے۔ ان الفاظ میں بعض مرتبہ حقیقت صحیح طور پر سامنے آجاتی ہے اور بعض مرتبہ یہ الفاظ حقیقت کے چہرے کا نقاب بنجاتے ہیں۔

چونکہ مسلمان اس بارے میں اپنی قوت فیصلہ سے کام نہیں لے سکے اس لئے ہم صاف الفاظ میں رہنمائی کا معیار پیش کرتے ہیں

غلام قوم کے رہنما کو اولوالعزم، محنت کش اور سخت جان ہونا چاہیئے۔ اور اسے عیش کوشی اور سرمایہ اندوزی کو اپنا مقصد زندگی نہ بنانا چاہیئے۔ اس کی زندگی قوم کے لئے اور اس کی دولت قوم کی ملکیت ہونی چاہیئے۔

رہنمائی کے اس معیار کو چند مثالوں سے سمجھئے۔

(۱) نادر شاہ جب افغانستان کی نجات کے لئے بچہ سقہ کے قلعہ پر حملہ آور ہوئے تو ان کا تمام خاندان وہاں قید تھا۔ مگر انھوں نے گولہ باری کا حکم دیا اور کمانڈر سے کہا۔ جہاں ایک کروڑ انسانوں کی زندگی کا مسئلہ درپیش ہے وہاں میرے خاندان کی زندگی کا مسئلہ حائل نہیں ہوسکتا۔ گولہ باری شروع ہوئی اور کابل فتح ہوگیا

(۲) ترک اعظم مصطفےٰ پاشا تجارت سے کچھ عرصہ تک دولت پیدا کرتے رہے مگر انھوں نے امسال لاکھوں روپیہ کی یہ دولت قوم کی ملکیت میں دیدی اور اعلان کردیا کہ اس دولت کو ترکی قوم کے لئے خرچ کردیا جائے۔

(۳) عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت ابوبکر اور حضرت فاروق اعظم نے اپنی دولت کے انبار حضور کے سامنے لاکر ڈالدیئے ایک صحابی کو مصیبت کے بعد راحت میسر ہوئی تو انھوں نے حاضر ہوکر پہلا جملہ یہ کہا کہ میں ساری دولت مسلمانوں پر قربان کرتا ہوں۔

(۴) ہندوستان میں اس کی مثالیں کچھ کم نہیں مولانا محمد قاسم صاحب نے دارالعلوم قائم کیا تو سارا سرمایہ اس پر لگادیا حضرت شیخ الہند کی وفات ہوئی تو ورثا میں قرآن شریف کے علاوہ کچھ نہ ملا آپ کے سیاسی رفقا آج تک جلاوطن اور پریشان حال ہیں۔

(۵) پنڈت جواہر لال رہنمائی کے میدان میں آئے تو انھوں نے اپنے باپ کو متاثر کیا اور اپنا محل آنند بھون کانگریس کو دیدیا۔ تو جس صدر کانگریس ہوئے تو انھوں نے اپنا لاکھوں روپیہ کا محل کانگریس کے لئے وقف کردیا ہے۔ ڈاکٹر ماد ہو راؤ جوانی میں مرگئے تو انھوں نے دو لاکھ روپیہ کانگریس کو دیدیا۔

(۶) اسی ملک میں جمعیۃ علماء ہند اور احرار کے بہت سے ایسے لیڈر ہیں کہ وہ روپیہ کو مقصد بنانے تو عوام کی مرضی حاصل کرکے ان کی جیبیں خالی کراسکتے تھے مگر آج ان کی زندگی کا حاصل جیلوں کے مصائب۔ ہاتھ کی تنگی، محنت کشی اور کمزور صحت کے علاوہ کچھ نہیں

رہنمائی کا اصل معیار ایثار و قربانی اور مصائب ہیں اب مسلمان فیصلہ کرسکتے ہیں کہ مسٹر جناح، سر سکندر، سر سعد اللہ، سر آغا خاں سر ہدایت اللہ مسلمانوں کے رہنما ہوسکتے ہیں یا مولانا حسین احمد مدنی۔ مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا حبیب الرحمٰن۔ مولانا عطاء اللہ شاہ بخاری اور مولانا حفظ الرحمٰن جنھوں نے ہمیشہ اسلام اور مسلمانوں کی راہ میں آخری ایثار میں کوتاہی نہیں کی اور آئندہ انگریزی استیلاء اور ہندو غلبہ کے خلاف ہر کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔

ہندو اور مسلمان

ہندو اور مسلمان ایک ملک کے باشندے ہیں مسلمانوں کی ایک بڑی اکثریت ہندوؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس ملک میں بے شمار ہندو مسلمان۔ کاروبار میں۔ دفتروں میں۔ کھانے پینے کی پارٹیوں میں، مجلسوں اور جلسوں میں، شہروں میں اور گاؤں میں مل جل کر رہتے ہیں اور بڑی خوشدلی کے ساتھ کام کرتے ہیں مگر کانگریسی مسلمانوں پر لیگ کی طرف سے یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ وہ آزادی کے مقصد کے لئے ہندوؤں کے ساتھ کیوں مل کر کام کرتے ہیں۔

لیگ کے عمل کو دیکھا جائے تو خارجی مظاہر کے اعتبار سے وہ بھی اس سے مختلف نہیں۔ لیگ کے رہنما عام مسلمانوں کو تو فساد پر آمادہ کرکے قربانی کا دنبہ بناتے ہیں لیکن جب خود کانگریس کے ہندو لیڈروں سے ملتے ہیں تو خوشامد میں کمال کردیتے ہیں گاندھی جی سیاسی قیدیوں کو چھڑانے بنگال گئے۔ تو سر ناظم الدین ان کی خدمت میں حاضر ہوئے گاندھی جی سے خطاب تھا۔ اور الفاظ یہ زبان پر تھے۔

"مہاتما جی آپ کی رہنمائی ہمارے لئے روشنی ہے اور میری انتہائی خوشی کا باعث ہے"۔

خیر بنگال سر فضل الحق بمبئی تشریف لے گئے تو وزیر اعظم بمبئی کے مہمان بنگئے چلتے ہوئے بیان دیا تو ان کے الفاظ یہ تھے بمبئی کے کانگریسی وزیر اعظم کا مجھ پر بہت اثر ہوا وہ بڑے خلیق ہیں اور ان کا خیال ہے کہ سیاسی زندگی میں ایسی لائنیں موجود ہیں جن پر کانگریسی اور غیر کانگریسی وزارتیں متحد ہوکر کام کرسکتی ہیں۔

پنڈت جواہر لال پنجاب گئے تو سر سکندر حیات خاں [illegible]

بعد شوق ان سے ملنے پہنچ گئے۔ اور مل کر خوش ہوئے۔ سکندر صاحب کی وزارت کا یہ حال ہے کہ اس کے ایک رکن منوہر لال ہیں جو سخت مہاسبھائی اور متعصب ہیں دوسرے سر سندر سنگھ مجیٹھ ہیں جن کی وجہ سے مسلمان وزیر اعظم مسجد شہید گنج کے متعلق صحیح قدم اٹھانے سے مجبور رہے۔ گویا وزارت کی مجلس میں ہندو مسلمان ایک ہوسکتے ہیں مگر کانگریس کیبنٹ مجلس عاملہ میں مولانا آزاد اور گاندھی جی سر ملا کر بات نہیں کرسکتے۔

بنگال کی اسلامی وزارت کو دیکھئے۔ مولوی نوشیر علی صاحب ایسے پابند صوم و صلوٰۃ مسلمان کو نکالنے کے بعد جو وزارت بنی ہے اس میں یا تو ہندوؤں کی ایک پوری فوج نظر آتی ہے یا مسلم لیگی ہندوؤں کے گلے میں بانہیں ڈالے ہوئے ہیں مسلم لیگ کے بنگالی وزراء کی فہرست دیکھئے۔ (۱) نلنی رنجن سرکار (۲) بی سنگھ راؤ (۳) مہاراجہ سریش چندر (۴) پی۔ ڈی۔ رائے مسلم لیگ کے رہنما ہر موقع پر ہندوؤں کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں اور انھوں نے مسلمانوں کو بیچ کر ہر جگہ وزارتیں خریدی ہیں لیکن مسلمان ہیں کہ یوں تو ان سے چلے جارہے ہیں مسلم لیگیوں کو چاہیئے کہ فسادی رہنماؤں کی اغراض سے ہوشیار رہیں۔ صورت حال کو سمجھیں اور جمعیۃ علماء ہند اور مجلس احرار کے مخلص لیڈروں پر اعتماد کریں۔

چوراچوری کے قیدی

۱۹۲۱ء کی سیاسی تحریک کے نتیجہ میں چوراچوری کا حادثہ ہوا تھا۔ اس حادثہ میں جو قیدی اس وقت جیلوں میں بند تھے وہ آج تک رہا نہیں ہوسکے۔ آج خبر آئی ہے کہ ان قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ زیر غور ہے یہ خبر خوش آئند ضرور ہے مگر اس سلسلہ میں جو تاخیر کی گئی ہے ہم اس پر حکومت یو۔ پی کو مبارکباد نہیں دے سکتے بنگال کے قیدیوں کے لئے مہاتما جی نے جو جد و جہد کی ہے چوراچوری کے مسلمان قیدیوں کے معاملہ میں اس کے مقابلہ میں ادنیٰ توجہ بھی نہیں کیگئی۔ یو۔ پی کانگریس ضرور ستائش کی مستحق ہے جس نے اس مسئلہ کو ہاتھ میں لیا۔ اور وزارت کو اس نقطہ پر آنے کے لئے مجبور کردیا جہاں اس کو بہت قبل آجانا چاہیئے تھا۔

مولانا منصور انصاری اور راجہ مہندر پرتاب کی واپسی کا مسئلہ بھی الجھن میں پڑا ہوا ہے یہ تو معلوم ہوچکا ہے کہ اس بارے میں حکومت یو پی کچھ کررہی ہے لیکن یہ معلوم نہیں کہ اس کے عملی نتائج کیا برآمد ہوئے اس بارے میں حکومت کا شعبۂ اطلاعات کچھ اس قدر بے خبر واقع ہوا ہے کہ وہ اخباروں کو صحیح معلومات فراہم کرنے سے قاصر ہے کانگریسی حکومت کو اس قدر اہم معاملات میں اتنی مجمل حکمت عملی نہیں اختیار کرنی چاہیئے۔ ہمارے خیال میں حکومت یو۔ پی کے شعبۂ اطلاعات کو یہ بتانے کے لئے کہ اس کے حقیقی فرائض کیا ہیں ایک انتباہ کی ضرورت ہے ہم اس شعبہ کو کانگریسی حکومت کا شعبہ دیکھنا چاہتے ہیں کیا حکومت اس طرف توجہ کریگی؟

مسجد شہید گنج کیلئے چندہ

مسجد شہید گنج کے مقدمات پر پندرہ بیس ہزار روپیہ صرف ہوچکا ہے جس کا زیادہ تر حصہ نواب محمد شاہنواز خاں صاحب والی ممدوٹ نے برداشت کیا ہے خدا کی راہ میں جو کچھ خرچ کیا جاتا ہے وہ ذخیرہ اجر و ثواب ہوتا ہے اگر اخلاص کے ساتھ مسلمان اس راہ میں خرچ کرینگے تو یقیناً وہ اجر کے مستحق ہوں گے۔

مسجد کے لئے جو اپیل شائع ہوئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد کی اپیل کی پیروی کے لئے پریوی کونسل کی وکالت کے اخراجات کا اندازہ کم از کم تیس ہزار روپیہ ہے اور اس روپیہ کا انتظام آئندہ دو ماہ کے اندر ہوجانا چاہیئے ہمیں اُمید ہے کہ عام مسلمان بقدر استطاعت اس نیک کام میں حصہ لیں گے لیکن اس موقع پر ہمارے لئے یہ بات حیرت انگیز ہے کہ مسٹر جناح کیوں خاموش ہیں وہ پریوی کونسل کے بہترین وکیلوں میں سے ہیں لندن میں اکثر وبیشتر پریکٹس کے لئے جاتے رہتے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ وہ مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت کے لیڈر ہیں کیا یہ ان کا فرض نہیں ہے کہ مسجد شہید گنج کے لئے اتنا ایثار کریں اگرچہ یہ صحیح ہے کہ مسٹر جناح اول درجے کے متمول ہونے کے باوجود جلب زر کے معاملہ میں ہندو مسلمان اور مسجد و مندر میں کوئی فرق نہیں کرتے تاہم رائے عامہ کو پورا حق حاصل ہے کہ وہ ان سے مطالبہ کرے اور مسجد کے مقدمہ کی پیروی پر مجبور کرے ان کا اسلام بمشکل دل و دماغ کی جگہ انکی زبان میں ہے مگر عام مسلمانوں کے لئے اسی قسم کے مواقع تمیزی ہوتے ہیں کیونکہ ایسے ہی مواقع پر رہنماؤں کے اسلام کا صحیح معیار عوام کے سامنے آتا ہے۔

مسئلہ تنظیم اُمت

(بقیہ صفحہ ۲)

دو جماعتیں ہونگی۔ اول باضابطہ۔ دوم بے ضابطہ۔ باضابطہ میں حزب اللہ، احرار، خدائی خدمتگار، اتحاد ملت، رضا کاران خلافت کمیٹی۔ یہ جماعتیں شامل ہونگی۔ بے ضابطہ میں تمام ہندوستان کے چھوٹے چھوٹے والنٹیر کور شامل ہوں گے اور ان کو شامل کرنے کے لئے شعبۂ توسیع و ترقی کی حکمت عملی پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ اور جہاں کہیں جس قسم کے رضا کاروں کی جماعت کا قیام ممکن اور سریع الوقوع ہوسکے فوراً اسی کو قایم کردینا چاہیئے۔ ہاں البتہ امارت شرعیہ کے مخیال لوگوں کا تسلط ضروری ہے تاکہ نظام واحد میں السلاک مضبوط ہو۔

(۹) شعبۂ تنظیم۔ (نوٹ۔ اس ذیل میں بعض ایسی چیزوں کا بھی ذکر آیا ہے جس کو سابق کسی جگہ میں کسی حیثیت سے بیان کیا گیا تھا، سو معلوم ہونا چاہیئے کہ وہاں اور حیثیت سے ذکر تھا اور یہاں چونکہ تمام تنظیمی اداروں کو بیان کیا جارہا ہے لہٰذا اس مناسبت کی وجہ سے اسے دوبارہ ذکر کیا جارہا ہے)

اس شعبہ کا آل انڈیا مرکز دارالاسلام ہونا چاہیئے۔ واضح ہو کہ جو نکہ تجربہ سے معلوم ہوچکا ہے کہ ایک اجمالی حیثیت اور عام طریقہ سے قوم مسلم کی تنظیم سخت مشکل ہے بلکہ بلحاظ پیشہ و شغل وغیرہ جو مختلف جماعتیں لوگوں کے اندر ہیں ان سب کو ایک ہی نقطۂ نظر اور طریقہ سے اپنے ماتحت لانے میں وہ اپنے لئے کچھ مفاد نہیں دیکھتے۔ لہٰذا ان کی کوئی ہمہ گیر تنظیم نہیں ہوسکتی۔ (ونیز دیگر عوارض کیوجہ سے ان کو ایک لفظ پر اور ساتھ جمع کرلینا مشکل ہے۔) لہٰذا از حد ضروری ہے کہ ایک ایک جماعت کو علیحدہ علیحدہ اکائیوں کی حیثیت سے کھینچ کر لایا جائے۔ اور ان کے لئے جداگانہ مفاد کا وعدہ کیا جائے اور ان کی ترقی کے لئے علیحدہ راہیں اور تجویزیں بنائی جائیں جس سے ان کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اور وہ اپنے لئے کچھ نئی امیدیں دیکھنے لگیں گے۔ الغرض اس طریقہ سے مختلف عمود پر ایک عظیم الشان امارت شرعیہ کی عمارت قایم ہوسکتی ہے۔ پس اسی کے لئے اس طرح کی جماعتیں ہونی چاہئیں۔

(۱) جماعت تنظیم علماء کرام۔ جمعیۃ علماء کی زیر سرکردگی (۲) جماعت تنظیم صوفیائے کرام و خانقاہات۔ اس کے ذریعہ تمام شاہ صاحبان و صوفیائے کرام اور خانقاہوں کی تنظیم کی جائیگی۔ (نوٹ۔ ان حضرات سے توسیع و ترقی امارت کا کام اچھا ہوسکتا ہے۔) ان کو بھی جمعیۃ علماء کے ماتحت یا ان میں سے کسی خاص خانقاہ والے بزرگ کے ماتحت کردینا چاہیئے (۳) جماعت تنظیم مدارس۔ (نوٹ۔ تنظیم مدارس و طلباء مولانا عبدالوحید صدیقی صاحب ذمہ دار شعبۂ تنظیم و ترقی دارالعلوم دیوبند کے زیر ہدایت ہونی چاہیئے۔) یہ تنظیم مدارس چار قسموں پر مشتمل ہوگی (۱) سرکاری نصاب قدیم کے مدارس کی تنظیم (۲) سرکاری نصاب جدید کے مدارس کی تنظیم (۳) قومی نصاب قدیم کے مدارس کی تنظیم (۴) قومی نصاب قدیم کے مکاتب و مدارس کی تنظیم۔ (۴) جماعت تنظیم طلباء۔ تنظیم مدارس کی طرح ان کی بھی چار حیثیت سے تنظیم ہونی چاہیئے (نوٹ۔ تعلیمی سال کے آخر میں فارغ التحصیل طلباء کے ذریعہ اس شعبہ کے توسط سے شعبہ توسیع و ترقی کا کام زبردست پیمانہ پر کیا جاسکتا ہے) (۵) جماعت تنظیم صناعین۔ اس جماعت کی تنظیم کے ذریعہ مسلمان صناعین کی ترقی کی کوشش کی جائیگی (۶) جماعت تنظیم تاجرین۔ اس جماعت کے ذریعہ تجار کی تنظیم کرکے تجارتی ترقی اور تہذیب کی کوشش کیجائیگی بالخصوص ممالک اسلامیہ کی تجارت اس جماعت کے ذریعہ پھیلائی جائے گی۔ لودھیاں کے مال دیگر ممالک اسلامیہ وغیرہ میں پھیلائے جائیں گے۔ (۷) جماعت تنظیم پارچہ بافان۔ جولاہوں کی ترقی کی کوشش کی جائے گی (۸) جماعت تنظیم تانگہ ڈرائیور وغیرہ۔ موٹر والوں کی علیحدہ تنظیم کی جائے گی اور تانگہ و دیگر گاڑی والوں کی علیحدہ تنظیم کیجائیگی اور ان لوگوں کے لئے سہولت بہم پہنچانے کی کوشش کیجائیگی۔ (۹) جماعت تنظیم اکھاڑہ جات۔ ان لوگوں کی تنظیم کیوجہ سے حراست اور دفاع امت کا زبردست کام انجام دیا جاسکتا ہے۔ (۱۰) جماعت تنظیم مساجد۔ ائمہ مساجد و متولیان مساجد کی تنظیم سیرت کمیٹی پٹی لاہور کی معرفت ہونی چاہیئے ان کے ذریعہ تبلیغ اور تحریکیں اور توسیع و ترقی کا کام اچھی طرح چل سکتا ہے۔ (۱۱) جماعت تنظیم جرائد و رسائل۔ ان کے ذریعہ تبلیغ و توسیع و ترقی اور خاص خاص اہم اسلامی مطالبہ یا احتجاج کو کامیاب بنانے کے لئے متحدہ محاذ بنایا جاسکتا ہے (۱۲) جماعت تنظیم ملاحان و مالکان کشتی۔ ان کی دو قسم پر تنظیم ہونی چاہیئے اولاً۔ ایسے مسلمان مالکان جہاز و کشتی کی تنظیم جو جہازوں کشتیوں پر ملکیت کا قبضہ رکھتے ہوں۔ دوم۔ جن کشتیوں اور جہازوں کے مالک کافر شخصیت یا کمپنی ہو مگر کافی تعداد میں ملاح و دیگر عملہ مسلمان ہو ان کی تنظیم۔ ان لوگوں کی تنظیم کی وجہ سے بہت سے بحری مفاد اور حقوق پر مسلمانوں کا قبضہ ہوسکے گا جس کی ضرورت بعد کو لاحق ہوگی (نوٹ۔ اس شعبہ کے ذریعہ گنگا، ایراوتی، سندھ، خلیج بنگال، بحر ہند میں کچھ آمد و رفت کی اسلامی طاقت مضبوط ہوسکتی ہے (۱۳) جماعت تنظیم مزارعین (ریجا پارٹی)، ان کا مفاد ملحوظ رکھا جائے گا (۱۴) جماعت تنظیم مزدوران (۱۵) جماعت تنظیم تعلیم یافتگان بیکاران۔ ان کے لئے روزگار وغیرہ کے لئے عملی و دیگر اہتمام کیا جائے گا (۱۶) جماعت تنظیم زکوٰۃ و صدقات دہندگان۔ یہ شعبہ فی الحقیقت محکمۂ بیت المال ہی کے ماتحت ہوگا۔ جس کے ذریعہ اصحاب خیر حضرات کی تنظیم کرکے حصول زکوٰۃ و صدقات اور ان کے صحیح مصارف کا خیر القرون کی طرح انتظام کیا جائے گا لیکن بہر صورت دہندگان مال کے مجوزہ مصرف کا ضرور خیال رکھا جائے گا۔ اور اس سلسلہ میں امارت شرعیہ بہار کے تجربات اور طریقوں پر عملدرآمد کیا جائے گا۔ (۱۷) جماعت تنظیم اوقاف۔ حرام خور متولیوں کے قبضہ سے اور گورنمنٹ کے جابرانہ تصرف سے اوقاف کو پاک کرکے امارت شرعیہ اس کا انتظام کرے گی (۱۸) جماعت تنظیم مطابع۔ (۱۹) جماعت تنظیم انجمنہا۔ اس کے ذریعہ زبردست متحدہ محاذ بنایا جاسکتا ہے

(۱۰) شعبۂ محکمۂ استعمار۔ توسیع و اشاعت۔ اس شعبہ میں بڑے بڑے تجربہ کار اور عملی انسان کے شمول کے ذریعہ امارت شرعیہ کو موجودہ سیاست کے پیش نظر ہندوستان میں پھیلایا جائے گا۔ اس کا آل انڈیا مرکز دہلی میں زیر نگرانی مولانا حامد الانصاری غازی و مولانا حفظ الرحمٰن و مولانا سمیع اللہ صاحبان وغیرہ ہونا چاہیئے اور اس میں چار جماعتیں ہونی چاہئیں۔ جماعت اول۔ جس میں ہندوستان کے مبلغین کے ذریعہ اشاعت و توسیع و تاسیس کیجائیگی۔ جماعت دوم۔ جس میں اخبارات و جرائد کے ذریعہ امارت کا پروپگنڈا کیا جائے گا۔ جماعت سوم۔ جس میں سائیکل سواروں کے متعدد دستوں کے ذریعہ مختلف قافلوں کی حیثیت سے مبیب کے نقشے لیکر گاؤں محلوں قصبوں شہروں وغیرہ میں جاجاکر اشاعت و تاسیس کریں گے۔ جماعت چہارم۔ فارغ التحصیل نوجوانوں کے جوش سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان کے ذمہ یہ کام دیا جائے گا کہ فارغ ہونے کے بعد اپنے گاؤں یا تحصیل یا ضلع یا قسمت وغیرہ میں پہونچکر قیام پذیر ہونے کے بعد حلقۂ مختار میں امارت شرعیہ قایم کریں اور بتدریج چلائیں۔ اور اس کام کے لئے بڑے شہروں اور جہاں عربی طالب علم زیادہ پڑھتے ہیں مثلاً دیوبند، سہارنپور، پشاور، لاہور، میرٹھ، دہلی، کانپور، مراد آباد، الہ آباد، بریلی، کلکتہ، ڈھاکہ، چاٹگانگ وغیرہ مقامات میں کسی شخصیت یا جمعیت کے توسط سے فارغ شدہ طلباء کو ہر سال کے آخر میں آمادہ کرکے اپنے مقامی علاقہ کے لئے منتخب کرکے سند انتخاب دیکر اور اخبار میں تعذیل کرکے تمام ضروری کاغذات ہمراہ دے کر اور استعمار و توسیع و ترقی کی پالیسی ذہن نشین کراکے اپنے علاقہ میں بھیجے جائیں گے۔ تاکہ وہ امارت پھیلائیں اور عملی طور پر زندہ رکھیں۔

(۱) اور تدریجی تاسیس اور ترقی کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ اپنے متعینہ علاقہ میں پہونچکر فوراً دو چار دس پانچ علماء علوم قدیمہ وغیرہ اور دیگر اصحاب الرائے و مخیال حضرات کو مجتمع کرکے اپنے میں سے ایک صاحب الامر کا انتخاب عمل میں لائیں اور عملی عہد و جہد کے لئے عہد کریں۔ (۲) اس انتخاب میں علم و عمل کے ساتھ خلوص و للہیت اور اقتصادیات اور حالات حاضرہ سے واقفیت بھی لازمی ہے مطلب یہ ہے کہ جماعت میں نسبتاً یہ اوصاف زیادہ پائے جانے ضروری ہیں۔ (۳) انتخاب کے فوراً ہی بعد اپنے میں سے مجلس شوریٰ کا انتخاب ضروری ہے اس مجلس شوریٰ کو جمعیۃ علماء بھی کہا جاسکتا ہے (۴) جو لوگ اس نظام میں شریک ہوں وہ اپنی فرصت کے مطابق کوئی وقت اس کی توسیع کے لئے ضرور وقف کریں خواہ کم ہی کیوں نہ ہو۔ (۵) ائمہ مساجد اور مدرسین مدارس اور خانقاہوں کے شاہ صاحبان اور دیگر سرداروں کے ذریعہ امارت شرعیہ کے فوائد سے عوام کو متعارف کیا جائے (۶) ہر ہفتہ یا کم از کم ہر مہینہ مقامی منسلکین جماعت کا اجتماع ہوا کرے جہاں ہر شخص اپنی کوششوں کے نتائج اور اپنے جدید تجربات پیش کرے تاکہ اس کی روشنی میں اپنے طریق کار میں ترمیم و اصلاح و اضافہ ہوسکے (۷) سہولت کے لئے سب کارکن اپنے درمیان تقسیم عمل کے اصول پر حلقوں کی تقسیم یا کام یا شعبہ جات کے انواع کی تقسیم کرلیں (۸) جن اطراف میں کامیابی کی زیادہ توقع ہو وہیں سے کام شروع کیا جائے (۹) سر دست غیر مختلف فیہ مسائل کی تبلیغ اور تعمیر سے زیادہ تر کام لیا جائے اور علماء کرام کی تنظیم کرکے تقسیم مساجد کے ذریعہ تمام پبلک میں ترجمہ قرآن و احادیث بیان کرنا شروع کردیا جائے اس طرح عقائد اور امور مذہبی پر اچھی طرح اصلاحی عمل شروع کردیا جائے اور رفتہ رفتہ محاضرات کی طرف لوگوں کو متوجہ کرکے موجودہ سیاسیات کی گردوں سے بھی روشناس کرایا جائے اور اساس کی مضبوطی کے بعد امارت شرعیہ کی اقامت کی طرف عوام کو تیار کیا جائے اور مقدمات رکھے جائیں اور جن مقامات میں مولوی صاحبان کا وجود مفقود ہو تو اپنی انتہا اور متصل فوقانی مرکز یا مرکز ملکی سے امداد لیکر بالکل ابتدائی مسائل کی تعلیم اور قواعد بغدادی وغیرہ کی تعلیم اور تبلیغ سے کام شروع کردیا جائے (۱۰) اور جن ریاستوں میں کچھ خطرہ ہو تو وہاں بھی ابتداً مشق کلمہ کی تعلیم اور قواعد بغدادی اور قرآن شریف کی تعلیم سے کام شروع کردیا جائے اور شعبہ تبلیغ سے جوڑ رکھی جائے۔ اور ہر موقع پر والی ریاست سے وفاداری اور پبلک میں امن و آشتی کی اشاعت کیجائے اور یہ اعلان بھی کردیا جائے کہ ہم اپنے مسلمانوں کی مذہبی اصلاح اور رجا و بابو کے درمیان اچھے تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں (۱۱) سب کارکنوں کو وعظ کے ساتھ اتفاق اور مجالست و ہمدردی غرباء بھی لازمی ہے۔ اور ساتھ ساتھ رؤساء کو بھی حکمت و موعظت کے ذریعہ کھینچنا چاہیئے۔

(۱۲) ان چیزوں کے ذریعہ زمین نرم کرکے امارت شرعیہ اور جمعیۃ علماء کے قیام کا اعلان کردینا چاہیئے۔ (نوٹ۔ جمعیۃ علماء مجلس شوریٰ کی حیثیت رکھے گی) اور ساتھ ساتھ قوم کو ترقی کی امیدیں دلاتی چاہیئے۔ اور بعد کو ایک ایک کرکے تمام شعبے کھولدینا چاہیئے (۱۳) وقت کی مناسبت اور قوم کی موجودہ ضرورت کو پیش نظر رکھکر شعبوں کے قیام کی ترتیب و تدریج کو ملحوظ رکھنا چاہیئے (۱۴) اختلافات سے اولاً حتی الامکان بچنا چاہیئے ہاں قوت کے بعد اپنی حق پالیسی کا اظہار ضروری ہے۔ ان کے سوا شعبۂ استعمار و توسیع و ترقی کی خاص وقتیہ پالیسیوں کا لحاظ بھی رکھنا پڑے گا۔

(۱۱) شعبۂ محکمۂ امور خارجیہ۔ جس کے ذریعہ تمام عالم اسلام کے ساتھ مذہبی ربط قایم رکھا جائے گا۔ اپنی مصیبت میں ان سے استمداد اور ان کی مصیبت میں ان کی امداد تو لے نکلے والے درمے غرض ہر ممکن ذریعہ سے کرنا ہوگی۔

مولوی مسعود احمد صاحب و مولوی عبدالسبوح صاحب و احقر عبدالرحمٰن۔ خادمان مجلس دستور امتہ مدینۃ العلوم دیوبند ضلع سہارنپور۔ ہند

الجمعیۃ میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھاؤ

جزیرہ ہینم پر قبضہ کی مخالفت
جاپان کو برطانیہ و فرانس کی تنبیہ

[illegible]

حکومت پنجاب کا نیا پریس ایکٹ
کلکتہ کے جریدہ نگاروں کا زبردست پروٹسٹ

[illegible] ہندوستانی جریدہ نگاروں کی ایسوسی ایشن کے ایک جلسہ منعقد ہوئی جس میں پنجاب کے پریس ایکٹ [illegible] کی تجاویز کو اپنے جریدوں کے استقلال کے خلاف [illegible] زبردست پروٹسٹ کیا گیا۔ علاوہ بریں ایسوسی ایشن نے اس بل کو ایک رجعت پسندانہ اقدام قرار دیا جس کا مقصد پریس کی آزادی کو ختم کرنا ہے۔

شفایابی میں دیر کیوں ہوتی ہے

اس لئے کہ بعض ناتجربہ کار لوگ علاج کے لئے بہتر سے بہتر حکیم تو تلاش کرلیتے ہیں لیکن بہتر سے بہتر دوا کی تلاش نہیں کرتے ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم بازاری لوگ نہیں جو جھوٹے اور لمبے چوڑے اشتہار دے کر بندگان خدا کو لوٹیں۔ ہماری دوائیں آپکو خود بتادینگی کہ ہم اصلی ہیں یا نقلی۔ اگر آپ اپنے ایمان سے اور خدا کو درمیان میں رکھکر لکھدو گے کہ ہم کو آرام نہیں ہوا تو آپ کی قیمت واپس کردی جائیگی۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ ترکیب استعمال کاپرچہ ہمراہ دوا کے ہوگا۔

طلاء شباب عالم جو شخص جوانی کی بے اعتدالیوں سے اپنی زندگی کو آپ اپنے ہاتھوں خود برباد کرچکے ہیں ان مریضوں کے واسطے یہ طلاء مسیحائی کا اثر رکھتا ہے۔ مردہ رگوں کو تازہ کرتا ہے اور ان میں اسٹیم پیدا کرتا ہے دوران خون کو تیز کرتا ہے پٹھوں کو قوی کرتا ہے۔ کجی لاغری کو دور کرکے سختی پیدا کرتا ہے پہلے ہی روز اپنا اثر دکھاتا ہے۔ کسی چیز کے باندھنے کی ضرورت نہیں قیمت ہے

حب شوق بوقت ضرورت اگر اس کو استعمال کرلوگے تو عورت سے کبھی شرمندگی نہ ہوگی۔ جب تک نہیں دکھاؤگے اپنا اثر قایم رکھے گی رکاوٹ کی اکسیر دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ہے

نوید وصل خلوت خاص میں عمر بھر ایسی لذت اور عجیب کیفیت استعمال نہ کری ہوگی ہم دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ عورت کی جان ہے۔ مزید محبوبہ کو اپنی محبت میں پھنسانے کے لئے بڑی جادو اثر دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ہے

جریان پلز ہر قسم کے جریان، سرعت انزال، کثرت احتلام کو سات روز میں آرام۔ قیمت فی شیشی ہے

شباب دوشیزہ اس دوا کے استعمال کرنے سے ہر عمر کی عورت بوقت ضرورت مثل دوشیزہ کے مرد کو تحفہ میں پہلی رات کا لطف دیتی ہے۔ اور عورتوں کے لئے سیلان الرحم کو بھی فائدہ کرتی ہے۔ ضعف رحم کے لئے اکسیر ہے۔ اولاد نرینہ پیدا کرتی ہے۔ قیمت فی شیشی ہے

منیجر بیت الشفا یونانی لال کنواں۔ دہلی

دو جلیل القدر کتابیں کوڑیوں کے مول

اور "الفرقان" مفت

الفرقان بریلی
ہندوستان کا ممتاز ترین علمی و دینی ماہنامہ جس کو اکابر علماء ہندوستان کی سرپرستی کا شرف حاصل ہے۔ اور جو مسائل شرعیہ و سیاسیات حاضرہ میں مشیت اسلامی رائے کے اعلان اور قرآنی صراط مستقیم کی طرف دعوت دینے میں امتیازی شان رکھتا ہے اور جو محمد اللہ پانچ برس سے "دعوت الی الخیر" اور اعلائے کلمۃ الحق کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔
سالانہ چندہ قسم اول ہے قسم دوم ہے

تفسیر ابن کثیر (نہائی قیمت پر)
اس کتاب کی جلالت قدر سے اہل علم واقف ہیں اور یہ حقیقت مسلم ہے کہ اس پایہ کی تفسیر بسیط ارض پر نہیں پائی جاتی۔ پہلے اس کی قیمت چالیس روپے اور اس سے پہلے اس سے بھی زیادہ تھی۔ اب جدید طبع ہوکر آئی ہے اور قیمت میں حیرت انگیز کمی کردی گئی ہے یعنی صرف بارہ روپے میں آپکو مل سکتی ہے

فتح القدیر (نہائی قیمت پر)
اس کتاب کی عظمت علماء امت کے نزدیک مسلم ہے۔ استناد و اعتبار کے لحاظ سے اس کا پایہ نہایت بلند ہے اسکے مصنف مجتہد فی المذہب تسلیم کئے گئے ہیں "عنایہ" اور "حاشیہ چلپی" بھی ساتھ ہے۔ پہلے ساٹھ روپے سے کم نہیں ملتی تھی اب صرف دس روپے میں دیجا سکتی ہے۔

بوارق الغیب
مشہور و اختلافی مسئلہ "علم غیب" پر "الفرقان" کے فاضل مدیر حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی کی بے نظیر محققانہ تصنیف جس میں چالیس قرآنی آیات اور دو سو ساٹھ احادیث نبویہ اور ائمہ سلف کے ارشادات سے مسلک حق کی تائید اور عقیدہ اہل بدعت کی تردید کی گئی ہے۔ حدیث و فقہ وغیرہ کتب دینیہ کے تین سو ساٹھ حوالے اس میں ہیں۔ غرض علمی اور تحقیقی لحاظ سے بے نظیر اور قابل دید ہے۔
قیمت ایک روپیہ (عہ)

رعایت پر رعایت یعنی "الفرقان" اور "بوارق" مفت
الفرقان چھ مہینے تک ان حضرات کو مفت جاری کیا جائیگا جو مندرجہ بالا دونوں کتابوں میں سے کوئی ایک خرید فرمائیں اور جو صاحب دونوں ہی ایک ساتھ خرید فرمائیں انکو ایک سال کیلئے الفرقان مفت اور کتاب بوارق الغیب کا بھی ہدیہ پیش کیا جائیگا۔ کم و کم رعایتی قیمت ہے ڈاک وصول محصولڈاک بہر حال بذمہ خریدار

کتب مندرجہ بالا اور ہر قسم کی علمی و دینی کتابیں ملنے کا پتہ:۔ دفتر "الفرقان" بریلی یو۔ پی

خلاصۂ رپورٹ
اُردو کی ترقی کیلئے ایک ہمہ گیر قدم

حضرت جوہر قریشی ناظم آل انڈیا بزم نشر اُردو بھوپال نے ایک مفصل رپورٹ بزم کی گزشتہ تین سالہ رپورٹ اور آئندہ لائحہ عمل کو بالوضاحت بیان کرتے ہوئے شایع کی ہے۔ جس میں سب سے پہلے بزم کے "شعبہ نشر و اشاعت" کو نوازا گیا ہے جس کی پیہم کوششوں سے صرف ۱۹۳۸ء میں آگرہ دہلی۔ لاہور، ٹیکسلا، راولپنڈی، رنگپور، جھنگ، ناتھ نگر، بھاگلپور، فرخ آباد، لکھنؤ، اٹاوہ، جبلپور، رائے پور، بمبئی، پٹنہ، گیا، علیگڈھ اور سہسرام وغیرہ کے ہزارہا اُردو پسند بھائیوں کی حمایت و معاونت بزم کو حاصل ہوئی ہے۔ بزم کی جانب سے اراکین کی خدمت میں تقسیم کتب و مطبوعات کا پروگرام حسب ذیل ہے:-

(ا) وہ مطبوعات و کتابیں جو تقسیم کی جا چکی ہیں:-
(۱) یوم اُردو کا لٹریچر (۲) فریاد وطن (۳) معرکۃ الآرا بیان (۴) شاعر کا پیغام بنام نہاد لیڈر کے نام (۵) شاعر کا پیغام طلباء کے نام (۶) قومی آئینہ۔

(ب) وہ مطبوعات و کتابیں جو مختلف اوقات میں دسمبر تک تقسیم و شایع ہو جائینگی۔

بزم اور بعض ذمہ دار حضرات سے تبادلۂ خیالات کرنے کیلئے دہلی کا سفر کیا۔ ملک لسان الارشد صاحب فاروقی۔ عبدالرفیق صاحب نے۔ جہانسی، کانپور، لکھنؤ اور الہ آباد کا دورہ کیا، سید کلیم الحسن صاحب (رجسٹرار) ناظم شعبہ نشر و اشاعت (بزم نشر اُردو) ڈیڑھ ماہ سے بمبئی اور صوبہ کا دورہ کر رہے ہیں، مستقبل قریب میں پنجاب، سرحد راجپوتانہ، دکن اور وسطی ہند کے مشرقی علاقہ کا دورہ کیا جائیگا۔

مقامی طور پر بزم کی خدمات کا جو تذکرہ رپورٹ میں درج کیا گیا ہے اس میں علاوہ دیگر مجالس اور مشاعروں کے مستقل طور پر ہفتہ وار منتقیہ مشاعروں کا انعقاد خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ شہر کے مختلف مقامات پر اُردو لائبریریوں کے قیام کا مسئلہ ابھی زیر غور ہے۔

رپورٹ کے آخر میں لکھا گیا ہے کہ موجودہ رفتار کار سے خود کارکنان بزم بھی مطمئن نہیں ہیں۔ اگر زیادہ کوشش اور دولت فراہمی ارکان کے سلسلہ میں صرف نہ ہوتا تو موجودہ رپورٹ زیادہ شاندار و قابل فخر ہوتی۔

ایک خاص گزارش

(۱) مجلس عاملہ بزم نشر اُردو کی تحریک کے مطابق طے کیا گیا ہے کہ "سید گل" کے نام سے ایک ماہوار رسالہ شایع کیا جائے جس میں مقررہ مصرع طرح پر شعرائے ہند کا کلام شایع ہو۔ اس لئے تمام اساتذہ و شعراء سے گزارش ہے کہ آئندہ ماہ کے لئے طرح ذیل پر اپنی غزلیں دفتر کو ارسال فرمادیں۔

مصرع طرح: روز ابر و شب مہتاب و شاعر کی قسم
ردیف: کی قسم۔ قافیہ: شاعر، گوہر وغیرہ

(۲) بزم کے شعبۂ تصنیف و تالیف میں ایک کتاب "اُردو مشاہیر کی نظر میں" زیر ترتیب ہے۔ جس میں مسئلہ زبان اور اُردو کی موجودہ پسماندگی کے عنوان پر پوری روشنی ڈالی گئی ہے۔ تمام اہل قلم حضرات سے استدعا ہے کہ وہ اپنی اولین فرصت میں اس جانب توجہ فرمائیں۔

(نوٹ) "زبان اُردو" کے عنوان سے نظمیں بھی شامل کتاب کیجا سکیں گی۔ فقط

انچارج ناظم شعبہ نشر و اشاعت آل انڈیا بزم نشر اُردو
"فردوس الادب" بھوپال

اسپین کے شہروں پر بمباری

برلن ۲۷ رجون۔ جرمنی کے سیاسی حلقوں کا کہنا ہے کہ جنرل فرانکو کے ہوائی جہازوں سے شہروں پر بمباری کا ایسا مسئلہ ہے جو برطانیہ اور مسولینی کے درمیان طے ہونا چاہیے۔ جرمنی سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

پچیس فیصدی منافع

ہمارے لٹ میں (پارچہ) کی تجارتی کانفیس (?) ... [illegible]
موسم گرما میں ... ہزاروں بیکار برسر روزگار ہو رہے ہیں ...
المشتھر انٹرنیشنل کمرشیل کمپنی (رجسٹرڈ) بمبئی ۱۱

رعایت کی حد ہو گئی
ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپے کا مال

وسمہ مہندی کا تیل سفید بالوں کو ایک منٹ میں بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کرتا ہے۔ بڑے بالوں پر ایک ماہ تک اثر رہتا ہے۔ اور خشخاشی بالوں پر ایک ہفتہ کے بعد لگایا جاتا ہے اس کی اعلیٰ خوشبو سے دل و دماغ پر ایک خاص اثر پیدا ہوتا ہے۔ لاکھوں معززین استعمال کر چکے ہیں۔ ہزارہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ آپ بھی آزمائیے۔ اگر اشتہار کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس۔ قیمت فی بکس ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔ یہ بکس درمیانے بالوں کے لئے تین چار ماہ تک کام دے سکتا ہے۔ ہمارا اختیار کردہ جوہر وسمہ مہندی رجسٹرڈ بھی ایک نایاب تحفہ ثابت ہو چکا ہے۔ امسال ہم نے موٹر کار کا انعام رکھا تھا۔ انعامی ٹکٹ کا نمبر ۵۰۲۴ تھا۔ جو جناب فتح خاں صاحب تحصیلدار نواں شہر ضلع جالندھر کے نام نکلا ہے اب تینوں چیزوں کے خریدار کو ایک روپیہ کی رعایت کیجاتی ہے۔

طلاء اعظم رجسٹرڈ — مُردہ اور بے حس رگوں میں بجلی کی طرح تیزی اور جوش جوانی پیدا کرتا ہے ... کثرت جماع کے مایوس مریضوں کے لئے یہ طلاء اکسیر ثابت ہو چکا ہے ... [illegible]

ممسک گولیاں رجسٹرڈ ... [illegible]

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

ملنے کا پتہ: صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی

نمونہ مفت
[illegible]

بچو نیچے سچے ماں باپ
[illegible]

دشوار تو یہی ہے کہ دشوار بھی نہیں!
اب برطانوی سنگین آزادی کی راہ میں مخل نہیں ہے!
مسٹر جناح سے مفاہمت ناممکن ہے!

مدراس ۲۰ رجون۔ مسٹر ستیہ مورتی نے فرمایا "مکمل حکومت خود اختیاری حاصل کرنے کی راہ میں اب برطانوی حکومت یا برطانوی سنگین حائل نہیں ہیں۔ بلکہ جداگانہ فرقہ وارانہ حلقہ ہائے انتخاب انھیں فوراً ختم ہو جانا چاہیے۔ میرا خیال ہے مجلس وطنی ہند کو اب اپنی آئندہ جنگ جداگانہ انتخابات کو فوراً ختم کرنے کے لئے شروع کرنا چاہیے۔

مقرر مذکور الصدر نے حال کے لیگ و کانگریس کی فرقہ وارانہ مفاہمت کی گفتگو کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میں کوئی بھی ایسی چیز نہیں کہنا چاہتا ہوں جس سے کہ جذبات مشتعل ہو جائیں اور صلح و مفاہمت کی کوشش اور بھی مشکل ہو جائے مگر یہ چیز انتہائی صداقت سے بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ مسٹر جناح ایسے دوستوں سے کوئی گفتگوئے مصالحت اگر ناممکن کے بعد دوسرے نمبر پر دشوار ہے کیونکہ ان کی یہ خواہش ہے کہ کانگریس اپنے کو ہندوؤں کی ایک فرقہ وارانہ جماعت میں تبدیل کر دے اور لیگ کو ہندوستان کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت سمجھ کر گفتگو کرے۔

"ذرائع ہند" کی طرف رخ کرتے ہوئے مسٹر ستیہ مورتی نے فرمایا کہ علامات اس قسم کی ظاہر ہو رہی ہیں جو ہماری مساعدت کرنیوالی ہیں اور جیسا کہ مہاتما گاندھی نے ایک مرتبہ فرمایا تھا سوراج ہماری طرف واپس آرہا ہے میرے خیال میں لارڈ زٹلینڈ کا یہ کہنا کہ قانون حکومت ہند ۱۹۳۵ء میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ ایک گیدڑ بھبکی ہے کیونکہ قانون ہند ناممکن وفاقی اسکیم توڑنے کی ہر کوشش کی ہندوستان کی متحدہ آواز سخت ترین مخالفت کریگی اسی سلسلہ میں ... قانون ہند میں اہم تبدیلیوں کے کئے جانے کے متعلق فرمایا کہ اگر بالواسطہ طریقہ انتخاب کو بدل دیا جائے۔ ایوان بالا کو مالیات کے مسئلہ میں بے اختیار کر دیا جائے اور امور خارجہ و دفاع کے مسئلہ میں کم از کم ہندوستان کو نوآبادیات کے درجہ پر فائز کر دیا جائے تو قانون قابل قبول ہو جائے گا۔

کانپور کی ہڑتال کے متعلق مل مالکوں اور حکومت کے درمیان سمجھوتہ
وزیر اعظم کی کوششوں کا مستحسن نتیجہ

لکھنؤ ۲۶ رمارچ کانپور کی ہڑتال کے متعلق مل مالکوں کے نمایندوں اور حکومت کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا ہے ایک جامع بیان شایع کیا جائے گا جس میں مل مالکوں کی جانب سے لیبر تحقیقاتی کمیٹی کے متعلق حکومت کے فیصلہ پر عمل کرنے پر اظہار رضامندی کیا گیا۔ حکومت کی طرف سے بلا اجازت ہڑتالیوں کی مذمت کی جائے گی اور یہ امید ظاہر کی جائے گی آئندہ اس کام کے لئے جو مشنری قائم کی جائے گی وہ اس قسم کی ہڑتالوں کو روک سکے گی اب ہڑتالی لیڈروں سے مطالبہ کیا جائے گا کہ وہ اس سمجھوتہ کو منظور کریں جو حکومت کی مداخلت سے کیا گیا ہے معلوم ہوا ہے کہ حکومت اور مل مالکوں کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے اس کے مطابق مل مالکوں نے اجرتوں میں اضافہ منظور کر لیا ہے اور لیبر کمشنر کا تقرر اور آئندہ تنازعات کا تصفیہ کرنے کے لئے ایک کمیٹی کے قیام کو بھی منظور کر لیا ہے لیکن مل مالکوں نے مزدور سبھا کی مناسب طریقہ پر دوبارہ تنظیم کا مطالبہ کیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ مل مالکوں کا مطالبہ ہے کہ مزدور سبھا اس طریقہ پر بنائی جائے کہ اس میں مزدوروں کی اکثریت شامل ہو اور حکومت کو بلا اجازت ہڑتال کی پرزور مذمت کرنی چاہیے۔

حکومت اسپین کی ہستی منٹوں میں مٹادی جائیگی
اٹلی کی جانب سے دھمکی، بمباری کیخلاف احتیاطی تدبیریں

روم ۲۷ رجون۔ اگر حکومت بارسیلونا نے اسپین کے شہروں پر بمباری کا بدلہ لینے کے لئے اٹلی کے شہروں پر بمباری کی تو اٹلی پر ڈنڈے وغیرہ سے جواب نہیں دیگا بلکہ توپوں سے جواب دے گا۔ یہ ہے وہ اعلان جو سانیور گاڈیا نے اپنے اخبار کے ذریعہ کیا ہے جس کے ذریعہ انھوں نے حکومت اسپین کی دھمکی کا جواب دیا ہے۔

اخبار ٹریبون لکھتا ہے کہ حکومت بارسیلونا کی دھمکیاں اس قدر لغو ہیں کہ ان کو کوئی اہمیت نہیں دی جا سکتی لیکن اگر وہ کسی دھمکی پر عمل کر گذری ہو تو بارسیلونا پبلک کی ہستی دنوں میں نہیں بلکہ منٹوں میں مٹادی جائے گی۔

تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ گذشتہ رات بہت دیر تک مسولینی کے بنگلہ پر سرچ لائٹ کی روشنی پڑتی رہی بیان کیا جاتا ہے کہ یہ احتیاطی تدابیر اس وجہ سے اختیار کی گئی ہے کہ حکومت اسپین نے اٹلی اور جرمنی کے شہروں پر بمباری کی دھمکی دی ہے۔

سرکاری حلقوں کا بیان ہے کہ وہ بارسیلونا کی دھمکی کو بہت زیادہ اہمیت نہیں دیتے۔ لیکن اگر بارسیلونا نے حملہ کیا تو اٹلی اس کا فوری جواب دے گا۔

جاپانی فوج پر چینی پلٹن کا زبردست حملہ
جاپانی تین ہزار مقتولین چھوڑ کر میدان سے بھاگ گئے

ہنکاؤ ۲۷ رجون۔ حکومت چین کے فضائی مستقر کی اطلاعات مظہر ہیں کہ بمبار چینی طیاروں کے ایک اسکوڈرن نے کل دریائے یانگسی میں ریننگ کے قریب دو جاپانی گن بوٹوں پر بم برسائے۔ بمبار طیاروں نے حملہ کیا اول الذکر بخیریت اپنے اڈے پر واپس آگئے۔ ان کے بازو اور ٹینک گولیوں سے چھلنی ہو گئے ہیں۔

کل دریائے یانگسی پر ایک سو میل طویل محاذ پر چینی طیاروں نے بم برسائے۔ جس کے نتیجہ میں دو بار بردار جاپانی کشتیوں میں آگ لگ گئی۔ اور دو ہوائی پانچ جاپانی طیارے تباہ ہو گئے۔ چینیوں کی ایک پلٹن نے حملہ آور جاپانی لشکر سے جنگ کی۔ آخر الذکر کی تعداد ۴ ہزار کے قریب تھی۔ یہ لشکر جمعہ کے روز ہانگ کو پیں دار د ہوا تھا چینیوں نے چار گھنٹہ کی شدید جنگ کے بعد جاپانی لشکر کو پسپا کر دیا۔ اور ہانگ کو اور سانگ شین پر قبضہ کر لیا۔ جاپانی فوج تین ہزار مقتولین چھوڑ کر مغرب کی طرف ہٹ گئی۔

شامی پیر کا لشکر افغانستان کی سرحد پر
حکومت ہند اپنی سرحد کی حفاظت کرے

شملہ ۲۷ رجون۔ آخری سرکاری اعلان جو شامی پیر ... [illegible]

... حکومت ہند اس امر میں پوری کارروائی کر رہی ہے کہ وہ قبائل کو اس امر پر آمادہ کریں کہ وہ اپنے گاؤں کو چلے جائیں ... [illegible]

... دنیا میں یہ بات ضرور قابل حیرت ہے کہ حکومت ہند اس سے کیوں دلچسپی لے رہی ہے۔

قانون انتقال اراضی
ہندو ارکان کا واک آؤٹ

[illegible]

لارڈ دوئی چند کی تحریک تخفیف

[illegible]

(ب) متوسط طبقہ
(ج) بلند طبقہ
طبقہ الف کو مالیہ وغیرہ کی قیود سے آزاد قرار دے دیا جائے۔

مسٹر یاسین خاں

مسٹر یاسین خاں نے اس تحریک تخفیف کی مخالفت کی اور کہا ضلع گوڑگاؤں کے لوگ متفقہ طور پر جدید بند وبست کے حق میں ہیں۔ اور اس ضمن میں وزیر اعظم سے محضر کر چکے ہیں۔ ان کا مطالبہ یہ ہے کہ جدید بند وبست حتی الامکان جلد شروع کر دیا جائے۔

سردار سمپورن سنگھ اور پنڈت شری رام نے لالہ دونی چند کی تائید کی۔

سر سندر سنگھ نے اپنی تقریر میں بتلایا کہ جدید بند وبست کی غرض و غایت یہ ہے کہ جہاں پرانے بند وبست کے نتیجہ میں غیر واجب طور پر مالیہ کی شرح بہت کم مقرر کی گئی ہو۔ وہاں اسے درست کر دیا جائے۔ آپ نے کہا۔ ضلع گوڑگاؤں کا نیا ...

دوسرا مطالبہ زر
[illegible]

کٹ کی تخفیف مسترد ہو گئی۔ اور مطالبہ منظور ہو گیا۔

دیگر مطالبات زر

مطالبات زر کی مزید تحریکیں یکے بعد دیگرے بلا تکلف منظور ہوتی چلی گئیں اور اجلاس سوا چھ بجے برخاست ہوا۔

فوجی افسروں سے سانیور مسولینی کی ملاقات
فوجی حلقوں میں قیاس آرائیاں

روم ۲۸ رجون۔ اعلان کیا گیا ہے کہ مارشل بڈگلیو چیف آف جنرل اسٹاف کو سانیور مسولینی نے ملاقات کیلئے مدعو کیا ہے اس پر مختلف قسم کی قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ ان سے ملاقات کے بعد سانیور مسولینی نے جنرل پرائی نائب وزیر جنگ سے ملاقات کی سانیور مسولینی اپنے فوجی ماہروں سے اکثر ملاقات کرتے رہتے ہیں۔ مگر یہ امر قابل ذکر ہے کہ سرکاری اعلانات میں ان ملاقاتوں کا ذکر ...

مجلہ برہان ماہوار
ندوۃ المصنفین کا علمی۔ اصلاحی اور تاریخی رسالہ
علامہ انور شاہ اور ڈاکٹر اقبال مرحوم کے خواب کی تعبیر

مشرق و مغرب کے علمی اداروں میں اسلامی علوم و فنون کی تحقیق اور تدوین کیلئے جس عظیم پیمانہ پر کام ہو رہا ہے وہ ہندوستان کے لئے ایک سبق ہے۔

علامۃ الاستاد مولانا سید انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور علامہ اقبال مرحوم کی زندگی کی آرزوؤں میں سے بڑی آرزو یہ تھی کہ ہندوستان بھی علم و تحقیق کی راہ صحیح ترین اسلامی اسلوب پر قدم اٹھائے قرآن مبین کے لطائف و حکم۔ احادیث نبوی کے حقائق و احکام شریعت اسلامیہ کے مسائل و فتاوی کی ترتیب و تدوین سب سے بڑی اسلامی خدمت ہے قرآن و حدیث کی تفسیر و تعبیر کے لئے مسلمانوں کے قلوب میں جو عزائم موجود ہیں بارہا ان کا اظہار ہوا ہے لیکن ہندوستان کے تغیر پذیر کوائف و احوال میں قانونی انداز ...

ایک تازہ شکل ہے اسلامی اور مغربی علوم کے انشاپرداز فضلاء کی ایک جماعت انہماک سے تصنیف و تالیف میں مشغول ہے۔

مجلہ برہان مجلس کا علمی۔ اصلاحی اور تاریخی ترجمان ہے اس کا پہلا پرچہ شایع ہو گیا ہے۔ مسلمانان ہند سے یہ اُمید بیجا نہ ہو گی کہ وہ انجمن کے مقاصد و ماس کے ترجمان سے ضروری اور مخلصانہ تعلق کا اظہار کرینگے۔ ایک ایسا ادارہ جس کے مقاصد کے لئے ہزاروں اور لاکھوں روپیہ درکار ہے لازماً عام مسلمانوں کے زیادہ سے زیادہ اخلاقی تعاون کا مستحق ہے۔

برہان کے پہلے پرچہ میں "قرآن حکیم" اور مذاہب قدیم "ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد" "مذہب اور انسانیت" اور "قبول اسلام" قابل مطالعہ مضامین ہیں۔ کاغذ اعلیٰ صفحات ۷۲۔ قیمت ...

یوروپ کی اختلافی زنجیر کی تازہ کڑی

اگر جرمنی میں پول اقلیت پر مظالم کا سلسلہ ختم نہ ہوا تو پولینڈ انتقامی کاروائی کریگا

حکومت پولینڈ کی طرف سے جرمنی کی نازی حکومت کو الٹی میٹم

وارسا ۲۲ رجون آسٹریا اور زیکوسلاواکیہ کی جرمن اقلیت کی حمایت میں جرمنی جنگ کرنے پر آمادہ ہوگیا تھا لیکن خود جرمنی میں دوسری اقلیتوں سے اس کا سلوک نہایت افسوسناک اور ظالمانہ ہے وارسا میں جرمنی کے پندرہ لاکھ پولستانی افراد کی یونین کی طرف سے جرمنی کے وزیر داخلہ کو ایک یادداشت روانہ کی گئی ہے جس میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے کہ ہر ہٹلر کے متعدد اعلانات اور گذشتہ نومبر کے

۱۵ لاکھ پولستانیوں پر نہایت انسانیت سوز مظالم ڈھائے جاتے ہیں ان کی مالی، اقتصادی، تمدنی اور مذہبی آزادی کو رفتہ رفتہ سلب کیا جارہا ہے جرمن نے اس یادداشت کا کوئی جواب نہیں دیا چنانچہ حکومت پولینڈ کی طرف سے ایک یادداشت جرمنی کو روانہ کی گئی ہے جسکا لہجہ نہایت تلخ ہے حکومت پولینڈ نے حکومت جرمنی کو لکھا ہے کہ اگر جرمنی میں پول افراد پر مظالم کا سلسلہ ختم نہ ہوا تو پولینڈ میں جرمن ...

حکومت بنگال کو کئی لاکھ روپے سالانہ کا نقصان!

حکومت ہند محکمہ نمک حکومت بنگال سے لے لیگی

کلکتہ ۲۹ رجون - یونائیٹڈ پریس کو نہایت معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند حکومت بنگال سے نمک کے شعبہ کا نظم ونسق اپنے ہاتھ میں لینے کی تجویز پر غور کر رہی ہے کہا جاتا ہے کہ آئندہ سال میں یہ محکمہ حکومت ہند کے ماتحت ہو جائے گا۔ حکومت بنگال کو حکومت ہند کے اس اقدام سے کئی لاکھ روپیہ سالانہ کا نقصان ہوگا۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت ہند کے اس اقدام کے خلاف حکومت بنگال نے پر زور احتجاج کیا ہے اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس مالی سال کے آغاز میں حکومت ہند نے حکومت بنگال سے شکر سازی اور دیا سلائی کی صنعت کا نظم ونسق لے لیا تھا۔

پنڈت جواہر لال نہرو کی وزیر ہند سے ملاقات

فیڈریشن کے متعلق تبادلہ خیالات کریں گے

جاپانی فوجیں منچوکو کی سرحد تک پہونچ گئیں

جاپانی جہازوں پر بمباری

ہندو عورتوں کے اختیار طلاق کے متعلق بل نامنظور ہو گیا

پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی کاروائی

آفتاب کے داغ بڑھ رہے ہیں

کوڈائکنال کی شمسی رصدگاہ کی اطلاعات

جواہر اسکول کا قیام

وزیر تعلیم افتتاح کرینگے

دیہات میں تعلیم

حکومت یو۔پی نے دس لاکھ روپیہ منظور کیا

چارہ کی فصلیں فرق نہ ہو سکیں گی

حکومت پنجاب کا اعلان

برسات کے لئے صحت کے اصول!

جمہوری حکومت کی جواں بیماری

خودار مسلمانوں کیلئے ایک سبق

مسلم لیگ ۔ جمہوریوں کا استعفیٰ

رعائتی اعلان

خریداران الجمعیۃ کیلئے دو فاق ہند مفت پیش کیجائیگی

دو آدمی رام گنگا کی نذر

ترکی اور اطالیہ میں معاہدہ

ترکی کی اسمبلی نے منظوری دیدی

صنعتی کاروباریوں کی امداد

حکومت یو۔پی نے اکتیس ہزار روپیہ منظور کیا

امروزہ اشاعت

شاہی امراء کے محلات کی جگہ گلزار ہو جائیگی

جامع اعظم دہلی اور قلعہ معلی کے درمیان پارک بنایا جائیگا

دہلی ۲۹ رجون - آج صبح جب دہلی میونسپل کمیٹی کی منعقدہ میٹنگ شروع ہوئی۔ اسپیشل میٹنگ کی کاروائی کے لئے کورم پورا نہیں تھا۔ بمشکل پندرہ سولہ ممبران میٹنگ میں موجود تھے۔ مسٹر ایونز نے صدارت کے فرائض انجام دیئے۔

ابتدا میں خان صاحب حاجی محمد صدیق ملتانی نے صاحب صدر کی توجہ قرول باغ کی خستہ حالت کی جانب مبذول کرائی اور صاحب صدر سے درخواست کی کہ وہ خود موقع کا معائنہ کرکے ان ...

اور جامع مسجد کے درمیان سے علاقہ کو جس میں نزول اور غیر نزول کا علاقہ شامل ہے بہتر بنانا ہے۔ اسکیم ہذا کے مطابق تمام رقبہ میں گھاس لگایا جائے گا اور اسے ایک پارک کی شکل میں تبدیل کر دیا جائے گا۔

داودی صاحب نے بحث کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا کہ اس اسکیم پر کسی کو اعتراض نہیں ہے اور اس کی تکمیل چیف کمشنر صاحب کی بہترین یادگار ہوگی۔ انہوں نے اسکیم منظور کرنے کی حمایت کی اور بتلایا کہ کمیٹی صرف بجلی والوں کی پلاٹ پر ۷۴ ہزار روپیہ خرچ کریگی ...

کشمیر مسلم کانفرنس کو مشترکہ انجمن بنایا جائیگا

شیخ عبداللہ ہندوؤں، مسلمانوں اور سکھوں کے مسلمہ لیڈر ہونگے

حکومت جرمنی نے آسٹریا کے تمام بڑے بڑے کارخانوں پر قبضہ کرلیا

تمام یہودی وکیلوں کو وکالت سے محروم کردیا گیا

سرحد کی شورش ختم ہو گئی

کانپور کی ہڑتال ختم

مالکان مل اور مزدوروں میں سمجھوتہ

حکومت بنگال کا مستحسن اقدام

۲۴ نظر بندوں کی رہائی کا فیصلہ

مجلس احرار کا اجلاس

کانگریس میں شرکت کے مسئلہ پر غور ہوگا

تپ دق فنڈ

۲۴ لاکھ روپے جمع ہو چکے ہیں

اطلاعات

حافظ محمد ابراہیم شیرکوٹ میں

اخبار وحدت دہلی کا کالا جھوٹ

بتاریخ ۲۴ رجون ۱۹۳۸ء کے وحدت میں غلط بیانی سے کام لیا ہے۔ قاضی صاحب اور شیخ صاحب نے مع اپنے چند رفیقوں کے انتہائی کوشش کی کہ آخر میں حافظ محمد ابراہیم صاحب شیرکوٹ تشریف نہ لائیں مگر شیرکوٹ کی عام پبلک نے ان کو ہی نہیں بلکہ ان کے مشوروں کو بھی ٹھکرا دیا اور حافظ صاحب کی تشریف آوری کے لئے انتہائی کوشش ...

صاحب انصاری میونسپل کمشنر اور وائس پریسیڈنٹ فیروزآباد کانگریس کمیٹی کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ ڈاکٹر صاحب نے غریب اور امیر کی لڑائی مسلم لیگ اور کانگریس کے اختلافات پر نہایت عالمانہ تبصرہ فرمایا۔ مجمع کثیر کی وجہ سے تمام پنڈال بھرا ہوا تھا۔ اور چاروں طرف آدمی کھڑے ہوئے تھے۔

فیروزآباد کی پبلک پر ڈاکٹر صاحب نے نہ معلوم کس قسم کا جادو کیا ہے کہ وہ جب فیروزآباد میں تشریف لاتے ہیں شمع اور پروانوں کا منظر سامنے آجاتا ہے۔ چنانچہ ۱۱ بجے صدر صاحب کے شکریہ کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ ابھی ڈاکٹر صاحب سیکڑوں پروانوں کے گھیرے میں ...

گورنمنٹ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر سے

مسلمانان کوہاٹ کی آواز

اجمل طبیہ کالج امرتسر کے شاندار نتائج

ڈاکٹر محمد اشرف فیروزآباد میں

حبش پر اٹلی کا قبضہ تسلیم کرلیا گیا

زمینداری کا خاتمہ نہیں ہوگا

یوپی کانگریس پارٹی کا فیصلہ

لکھنؤ ۲۵ رجون۔ آج بعد دوپہر تقریباً دو بجے سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں یو۔پی لیجسلیچر کانگریس پارٹی کی ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ پنڈت گووند بلبھ پنت وزیراعظم یو۔پی نے میٹنگ کی صدارت فرمائی۔ میٹنگ میں تقریباً ایک سو ممبر موجود تھے جن میں تمام وزیر بھی شامل تھے۔ پنڈت ہرسنبجندر باجپئی نے شروع میں ہی یہ سیدھا سادا سوال پیش کیا۔ آیا کانگریس پارٹی کی پالیسی یہ ہے کہ زمینداری سسٹم کو منسوخ کیا جائے یا کہ اُسے قائم رکھا جائے۔ کثرت رائے سے یہ فیصلہ ہوا کہ زمینداری سسٹم کو منسوخ نہ کیا جائے۔

قانون مزارعہ

بعد ازاں قانون مزارعہ پر غور کیا گیا۔ ریونیو منسٹر مسٹر رفیع احمد قدوائی نے سیر کے متعلق دفعہ میں کئی اہم تبدیلیاں کرنے کی سفارش کی جن کو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(۱) ابتدائی سیر یعنی قانون مزارعہ کے بن جانے پر بھی سیر ہی رہے گی اور سیر کے جس حصہ میں کوئی زمیندار خود کاشت کرتا ہوگا اس میں اُسے حق کاشت حاصل رہے گا۔ لیکن شکمی کاشتکار کو صرف قبضہ حاصل ہوگا ...

(۲) جو سیر ۱۹۰۱ء اور ۱۹۲۶ء کے قوانین کے ماتحت ...

(۳) زمینداروں کو مندرجہ ذیل شرائط پر سیر کے حقوق دیئے جائیں گے۔

(الف) اگر زمیندار کا کل رقبہ کاشت ۵ ایکڑ سے زیادہ نہ ہو ۵۰ فی صدی۔

(ب) اگر وہ ۵ ایکڑ سے زیادہ ہو لیکن ۲۰۰ ایکڑ سے زیادہ نہ ہو ۳۰ فیصدی۔

(ج) اگر وہ ۲۰۰ ایکڑ سے زیادہ ہو ... زیادہ سے زیادہ سو ایکڑ

مسٹر قدوائی نے یہ بھی تجویز کیا کہ مل کی اس دفعہ کو تبدیل کر دیا جائے جس میں یہ تجویز کیا گیا ہے کہ اگر کسان پر دو سال یا دو سال ...

سے زائد کا لگان لگایا ہو تو اُسے بے دخل کیا جا سکتا ہے آپ نے بیان کیا کہ اس دفعہ کو تبدیل کرانے سے مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی کسان ایک سال تک لگان نہ دے تو اس کی اراضی کو حکومت نیلام کر دے اور زمیندار کی بقایا رقم کی ادائیگی کے بعد جو کچھ بچے اُسے سرکاری خزانہ میں داخل کر دیا جائے لیکن ایک مقررہ مدت کے بعد کسان کو حق شفع دے دیا جائے۔

معلوم ہوا ہے کہ قانون مزارعہ میں کئی زبانی تبدیلیاں بھی کر دی گئی ہیں۔ ترمیم شدہ بل کو شائع کیا جارہا ہے اور اب اسے پھر سلیکٹ کمیٹی کے روبرو پیش کیا جائے گا۔

دوسرے روز کی کارروائی

لکھنؤ ۲۷ رجون۔ یوپی لیجسلیچر کانگریس پارٹی نے آج کئی گھنٹے کی بحث مباحثہ کے بعد یہ فیصلہ کیا کہ کسی بھی زمیندار کو ۵۰ ایکڑ سے زیادہ سیر اراضی رکھنے کی اجازت نہ دی جائے۔ مسٹر رفیع احمد قدوائی کی اس تجویز کو پارٹی نے منظور نہیں کیا کہ سیر اراضی کی ملکیت کے معاملہ میں تدریجی سسٹم رائج کیا جائے۔ مسٹر قدوائی نے یہ تجویز کیا تھا کہ زمینداروں کو زیادہ سے زیادہ سو ایکڑ سیر اراضی رکھنے کی اجازت دی جائے۔ لیکن پارٹی نے اسے کم کر کے صرف ۵۰ ایکڑ ہی رہنے دیا۔

اصلاح دیہات

کانفرنس پارٹی کے ۲۰ سے زیادہ ممبروں نے پارٹی کی کل کی میٹنگ میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے۔

یو۔پی لیجسلیچر کی کانگریس پارٹی کی میٹنگ گرام سدھار اسکیم پر سخت ناپسندیدگی کا اظہار کرتی ہے جو کہ نوکر شاہی کے رنگ میں رنگی ہوئی ہے اور جو کہ عملدرآمد کے لئے بالکل نامناسب ہے۔ میٹنگ یو۔پی کیبنٹ سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اس اسکیم کو ترک کر کے مسٹر پیارے لال کی بنائی ہوئی اسکیم بر صوبجاتی گرام سدھار سنگھ کی تجویز کی ہوئی ترمیموں کے ساتھ عملدرآمد کرے۔

لیگیوں کی غنڈہ گردی کا ناکام پروگرام

جن لوگوں کے دل سیاہ ہیں وہ سیاہ جھنڈے لیکر نکلے

تھانہ یونینسٹ کانفرنس سونگرہ ضلع مونگیر کا اجلاس مورخہ ۲۵، ۲۶ رجون ۱۹۳۸ء کو انعقاد پذیر ہوا۔ چونکہ صدر منتخب کانفرنس ڈاکٹر سید محمود صاحب وزیر تعلیم صوبہ بہار بوجہ مشغولیت اسمبلی کے کاموں کے شرکت سے معذور رہے۔ مگر آنریبل بابو سری کرشن سنہا صاحب وزیراعظم صوبہ بہار تاریخ ۲۶ کو چند گھنٹوں کے لئے تشریف لائے۔ بوجہ مسلسل بارش کے بھی جوش و خروش بے حد تھا۔ وزیراعظم صاحب جلسہ گاہ میں جمعیت مولوی سید رفیع الدین احمد صاحب رضوی ایم۔ایل۔اے وائس چیئرمین ڈسٹرکٹ بورڈ مونگیر اور مولانا سید ... صاحب خلف اصغر حضرت مولانا محمد علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ رحمانیہ مونگیر انجمن ہدایت المسلمین مولانگر تشریف لے گئے۔ مولانگر کے گنتی کے چند صاحبان جو دوسروں کے ورغلانے اور اُن کے ہاتھوں میں کٹھ تپلی بنے ہوئے تھے۔ لیگیوں میں چند سیاہ جھنڈیوں کے ساتھ شور و واویلا کر رہے تھے۔ وزیراعظم موصوف کو انجمن مذکور کی طرف سے ایڈریس دیا گیا۔ انجمن ہٰذا مولوی سید عبدالسلام صاحب مالوی نے سپاسنامہ پیش کیا اور غربت زدہ قوم کی جہالت دور کرنے اور فلاح و بہبود کے عملی طریقہ کار اختیار کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ جس پر وزیراعظم صاحب موصوف نے مسلمانوں کو ہدایت کی کہ خاموشی کے ساتھ اپنا کام کرتے جائیں اپنی جہالت دور کرنے کی کوشش بلیغ کریں۔ تو تعلیم میں منہمک ہو جائیں اور آزادی کی جدوجہد میں حصہ لیں۔ قومی تعلیم و جہالت دور کرنے کے لئے مبلغ چار سو روپیہ کا گراں بہا عطیہ عطا فرمایا۔ اور وقتاً فوقتاً اعانت کی امید دلائی۔

ڈاکٹر سید محمود کا نعرۂ حق

میں مسلمانوں کا وقار بڑھانے کیلئے کانگریس میں شامل ہوا ہوں

... میں بڑھانا تھا۔ میں کانگریس میں مسلمانوں کا وقار بڑھانے کے لئے شریک ہوا ہوں۔ لیکن اگر مسلمان میرے کانگریس کیبنٹ میں ہونے کا کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتے تو میں مستعفی ہونے کو تیار ہوں۔ میں وزیر اس لئے نہیں بنا کہ مالی فائدہ حاصل کروں بلکہ اس لئے کہ میں مسلمانوں کو فائدہ پہونچاؤں۔

بنگال کی اسلامی وزارت

کلکتہ۔ فضل الحق وزارت میں جو الجھن پیدا ہو گئی تھی بسبب نوشیر علی صاحب کے استعفی کے بعد وہ دور ہوگئی۔ مسٹر فضل الحق نے کابینہ پھر مرتب کر لیا ہے۔

آج ان دوستوں کو جو کانگریسیوں کو طعنہ دیتے ہیں کہ یہ لوگ ہندوؤں سے تعاون کر رہے ہیں ان کو بتانا چاہتے ہیں کہ شیر بنگال مولانا فضل الحق علمبردار اسلام بھی ہندوؤں کے تعاون کے بغیر چل نہیں سکتا فرق صرف یہ ہے کہ ہم انگریز دشمن ہندوؤں کے دست ہیں اور وہ انگریز پرست ہندوؤں کے محتاج۔ ذیل میں جدید وزراء ہیں۔

مسلمان وزیر	ہندو وزیر
مسٹر فضل حق وزیر اعظم	سر ان۔آر۔سرکار وزیر خزانہ
سر ناظم الدین ہوم منسٹر	سر بی پی سنگھ رائے وزیر مال
نواب بہادر ڈھاکہ وزیر زراعت و صنعت	مہاراجہ سری چندر نندی وزیر پبلک ورکس
نواب مشرف حسین وزیر انصاف	مسٹر ایم بی مولک وزیر کو اپریشن
مسٹر سہروردی	مسٹر پی ڈی رکیت وزیر آبکاری

یہ ہے بنگال کی اسلامی وزارت

۸ لاکھ مزدور بیکار

جاپان میں فوجی تیاریاں

ٹوکیو ۲۶ رجون۔ خاص خاص چیزوں کے عام استعمال پر پابندی کے متعلق پروگرام سے ۸ لاکھ مزدور ملازمت سے علیحدہ ہو جائیں گے۔

اُمید ہے کہ ان میں سے نصف کو سامان جنگ تیار کرنے کے کارخانوں میں جگہ مل جائے گی۔

تپ دق فنڈ

فتحگڈھ سے پندرہ سو روپیہ جمع ہوا

فتح گڑھ۔ معلوم ہوا ہے کہ لیڈی لنلتھگو تپ دق فنڈ میں یہاں سے پندرہ سو روپیہ جمع ہو گیا ہے۔ جس میں سے مہاراجہ گڈوارکن سنگھ تروالے نے پانصد روپیہ عطا کئے ہیں۔ آٹھ سو کی رقم فرخ آباد کھیل سے اکٹھی کی گئی ہے جس میں ایک روز کی سینما شو کی آمدنی بھی شامل ہے۔ دیگر دو سو روپیہ مختلف جگہوں سے اکٹھے ہوئے ہیں۔

جرمنی کا منصوبہ

بحیرۂ روم کے اہم مقامات پر قبضہ کی کوشش

ماسکو ۲۷ رجون۔ موسیر لٹوینوف وزیر خارجیہ روس نے لینن گریڈ میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ جرمنی اب کوشش میں لگا ہوا ہے کہ وہ ان تمام اہم پوزیشنوں پر قبضہ کرلے جو جنگ سے پہلے اس کے ساتھیوں کے قبضہ میں تھیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ بحیرۂ روم میں فرانس اور برطانیہ کی فوجی پوزیشن کمزور ہوگئی ہے اور جرمنی کی بہت مضبوط ہوگئی ہے۔

برطانوی جہازوں پر بمباری

ولنشیا ۲۷ رجون۔ برطانی جہاز ... پر آج پھر باغیوں کے ہوائی جہازنے بمباری کی جس سے جہاز میں آگ لگ گئی۔ تین برطانی جہازراں ہلاک ہوگئے۔ اور برطانی جہاز ... پر بمباری کی گئی اور اس میں آگ لگ گئی۔

الہ آباد میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ

الہ آباد ۲۷ رجون۔ ناگ یاترا کے جلوس کے سلسلہ میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔ لاٹھی تلوار اور کسی قسم کا ہتھیار لے کر چلنے کی ممانعت کر دی ہے۔

سندھ میں اراضی کا ٹیکس

وزیروں اور گورنر میں شدید اختلاف

کراچی ۲۸ رجون۔ ایک مقامی اخبار کی خبر ہے کہ بیرج ٹیکس اراضی کے مسئلہ پر گورنر سندھ اور ان کے وزیروں کے درمیان شدید اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔ اسی اخبار کا بیان ہے کہ مسٹر گرو والا بیرج سپیشل افسر نے اپنی حال ہی کی رپورٹ میں یہ سفارش کی تھی کہ روئی گندم اور دیگر فصلوں کے ٹیکس میں اضافہ کر دیا جائے۔ گورنر سندھ تو اس فیصلہ کو عملی جامہ پہنانا چاہتے ہیں مگر وزیر اس کے خلاف ہیں۔ ایک طرف گورنر نے اپنی چھٹی ملتوی کر دی ہے تاکہ آخری حکم دے جائیں۔ دوسری طرف وزیر مال نے ان اختلافات کی وجہ سے اپنی شملہ کو روانگی منسوخ کر دی ہے بات چیت گزشتہ چند روز سے جاری ہے اور حل نکالنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔

رام پور میں مل

کانپور میں ہڑتال کا ایک پہلو یہ نکلا ہے کہ ریاست رامپور نئی کپڑے کا ایک مل کھولنے کے لئے ریاست رام پور اور سر جے بلی سریواستو میں ایک سمجھوتہ ہو گیا ہے یہ مل چالیس لاکھ روپے کے سرمایہ سے کھولا جائے گا۔ جس میں سے دس لاکھ روپیہ ریاست کی جانب سے دیا جائے گا۔

برطانیہ کو جرمنی کا الٹی میٹم

جرمن نوآبادیوں کو جلد از جلد واپس کر دیا جائے

وزیراعظم برطانیہ مسٹر چیمبرلین کے ہوش باختہ ہوگئے

لندن ۲۸ رجون۔ ہرہٹلر نے برطانیہ کو الٹی میٹم دیا ہے جس سے مسٹر چیمبرلین وزیراعظم برطانیہ متحیر ہوگئے ہیں اور ان کے ہوش باختہ ہوگئے ہیں۔ ہرہٹلر نے نہ صرف جرمنی نوآبادیوں کی واپسی کا مطالبہ کیا ہے بلکہ دنیا کے دیگر حصوں میں بھی مراعات کا مطالبہ کیا ہے۔ دانش ہال میں افواہ گرم ہے کہ ہرہٹلر نے سوڈان کی واپسی کا بھی مطالبہ کیا ہے سوڈان کے مطالبہ سے برطانیہ کو زیادہ تشویش پیدا ہو گئی ہے۔ کیونکہ اس سے مصر میں برطانیہ کا اثر و رسوخ خطرہ میں پڑ جائے گا۔

جنگ چین دس سال تک جاری رہیگی

ٹوکیو ۲۷ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپان کے وزیر جنگ جنرل اتگاکی نے اعلان کیا ہے کہ ملک کو چین کے ساتھ مزید دس سال تک کے لئے جنگ کرنے کے لئے تیار رہنا چاہیئے۔

روزنامہ ... پیام ... روزنامہ

سیپارۂ افکار

جب سے وائسرائے بہادر نے سانڈوں کو اشرف المخلوقات قرار دیا ہے ان عام طور پر ایک پارلیمنٹری زندگی نظر آ رہی ہے دلی میں سانڈوں کو ہمیشہ سے ڈومینین اسٹیٹس (حکومت درجہ نوآبادیات) حاصل ہے۔ لیکن اب وہ مکمل آزادی حاصل کرنے کے لئے زیادہ منظم صورت اختیار کر رہے ہیں۔

ٹھیک اسی وقت میں جب دہلی کی مسلم لیگ جماعتی نظام کے ماتحت پوری قوت کے ساتھ "غلامی کے سانڈوں" کو قلعہ بند ہونے پر مجبور کر رہی ہے دہلی میں نسلی سانڈوں کا مظاہرہ خطرناک ہوتا جا رہا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دہلی کے سانڈ ڈاکٹر مونجے کے فوجی اسکول میں ابتدائی تربیت حاصل کر چکے ہیں پہلے وہ علیحدہ علیحدہ گھومتے تھے اب جہاں دیکھئے قطار در قطار پریڈ کرتے ہوئے اور جھنڈے اڑاتے ہوئے چلتے ہیں۔ قاضی حوض کو انہوں نے جلسہ گاہ بنا رکھا ہے دیکھا یہ گیا ہے کہ جمہور سانڈ جلسہ گاہ میں پہنچتے ہی کچھ بیٹھ جاتے ہیں اور کچھ والنٹیروں کی طرح پہرہ پر کھڑے رہتے ہیں۔ اور ایک موٹے سانڈ صاحب اس شان سے کھڑے ہو کر حلق سے آواز نکالتے ہیں کہ ان پر بے ساختہ قومی لیڈر ہونے کا شبہ ہوتا ہے اگر کوئی غیر جنس (آدمی) جلسہ میں مداخلت کرتا ہے تو والنٹیر سانڈ گردن ہلا کر ایسی لاٹھی گھماتے ہیں کہ بیچارہ آدمی جگہ نکلنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

علم و نظر

غیر ملکی استیلاء اور غلامی کے خلاف ہندوستان کا طاقت ور محاذ

۱۸۵۷ء کے مردان جہاد اور ۱۸۸۴ء کے ہندوستانی مدبرین کا اتحاد

کانگریس کے نصب العین اور نظام عمل سے مسلمانوں کا تعلق

(۱)

مولانا خواجہ محمد علی صاحب ایک صاحب حال بزرگ ہیں آپ درگاہ رحمانی شاہ ولایت سہارنپور کے سجادہ نشین ہیں آپ کی خانقاہ ذکر الٰہی، تزکیۂ نفس، اور اصلاح اخلاق کا مرکز ہے مسلم لیگ کے حلقہ میں جس قسم کا عیش و نشاط زندگی کا نصب العین ہے۔ حضرت مولانا کا حلقۂ اصلاح مجدد اللہ محروم ہے آپ ایک بزرگ کی حیثیت سے گوشہ نشین ہیں۔ اسلام کے مبلغ۔ واعظ۔ مناظر ہیں دیوبند اور مظاہر العلوم کے فاضل ہیں اور جمعیۃ علماء کے صدر کی حیثیت سے سہارنپور میں اسلامی زندگی کی روح رواں ہیں۔

ہم مسلمانوں اور کانگریس کے تعلق کے بارے میں آپ کا مضمون ذیل میں درج کرتے ہیں اور مسلمانوں سے اُمید کرتے ہیں کہ سکون و دلجمعی کے ساتھ اس کا مطالعہ کریں گے۔ (مدیر)

کانگریس خالص مذہبی جماعت نہیں ہے بلکہ سیاسی اور ملکی مجلس ہے اس میں ہر مذہب، ہر قوم، ہر زبان اور ہر قسم کے لوگوں کی شرکت ہے جو ایک ملک کے باشندے ہیں آپس میں ہمسایہ ہیں اور ایک ہی آب و ہوا میں زندہ رہتے اور مرتے ہیں معاملات کرتے، تجارت و ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وان تنازعتم فی شیء فردوہ الی اللہ والرسول ان کنتم تؤمنون باللہ والیوم الآخر۔ ذالک خیر و احسن تاویلا

سیاست و مذہب

کانگریس اور مذہب

برادران اسلام! میری اس گذارش کو بھی غور و فکر اور تدبر و تفکر سے سنیں اور جانچیں کہ اسلام نے اور قرآن و حدیث نے سب کچھ بیان فرمایا۔ ہمارے یہاں چھوٹی چھوٹی باتوں کے لئے بھی تفصیلی دفتر موجود ہیں مگر نہیں بیان فرمایا تو غلامی اور محکومی کے احکام کو۔ تمام کتب اسلامی میں مسلمان کے غیر مسلم کے غلام اور محکوم ہو کر زندگی بسر کرنے کے احکام نہیں پائے جاتے۔ یہ میرا دعویٰ ہے اور صداقت سے لبریز دعویٰ ہے اگر اس کے خلاف ہو تو لائیے۔

اب میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ کانگریس کوئی مذہبی جماعت نہیں ہے کہ ہندوستان کے باشندے جو مختلف مذہب رکھنے والے ہیں کوئی ہندو ہے کوئی مسلمان کوئی پارسی ہے کوئی عیسائی اور یہودی علیٰ ہذا کوئی شیعہ ہے کوئی سنی کوئی بریلوی۔ یہ سب مل کر اور جمع ہو کر ایک نئے مذہب کی بنیاد ڈالیں خواہ وہ مذہب سیاسی ہی نہ ہو، یا مذاہب کے اعتبار سے کوئی سمجھوتہ کریں اور مجموعۂ مذاہب کی حیثیت سے کوئی ایک رائے قائم کریں اور سب مذہباً اس پر عمل پیرا ہوں نہیں نہیں ایسا نہیں۔

...

مراسلات

مسلم یونیورسٹی

مذہبی اور علمی سرگرمیوں کی سرکاری روداد

آج کل پروپیگنڈا ایک مستقل فن ہے۔ اور ہر ادارہ اس فن سے کام لیتا ہے۔ چنانچہ مسلم یونیورسٹی کے دفتر اشاعت نے بھی اس سلسلہ میں نیا قدم اٹھایا ہے اور مضمون ذیل بھیجا ہے:-

علیگڈھ مسلم یونیورسٹی مسلمانان ہند کا تمدنی مرکز ہے اور اس ادارہ کے منتظمین کی ہمیشہ یہ کوشش رہتی ہے کہ اس دعوی کو واقعتاً صحیح ثابت کریں۔ چنانچہ یہاں علاوہ اس کے کہ طلبہ کو ایک دوسرے سے ملنے جلنے اور تبادلہ خیال کرنے کے مواقع بہم کئے جاتے ہیں۔ انہیں اس بات کی بھی ہدایت اور تاکید کی جاتی ہے کہ دنیا کے مسائل کو سمجھیں اور اس میں اپنے اُستاد و صلاح مشورہ سے مدد کرتے ہیں۔ ...

اس انجمن کے صدر ہوتے ہیں۔ لیکن ان کا کام محض بوقت ضرورت صلاح مشورہ سے مدد دینا ہے اور طلبہ کی ہمت افزائی کرنا ورنہ یونین کے تقریباً تمام جلسوں کی صدارت اس پریسیڈنٹ کرتا ہے جو طلبہ کا منتخب کیا ہوا اور خود بھی طالب علم ہوتا ہے۔ یونین کے پاس اپنی عمارت اور ہال ہے جس کی توسیع و آرائش کے اخراجات کا بڑا حصہ ہز ہائینس نواب صاحب بہادر رام پور نے ازراہ مکارم خسروانہ ذمہ لیا ہے۔

اس یونین کی کئی شاخیں ہیں جو مختلف ہالس میں کام کرتی ہیں اور ان میں طلبہ تقریر اور خطابت کی ابتدائی مشق کرتے ہیں جسکے بعد وہ یونین کے بڑے جلسوں میں تقریر کی استعداد حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ شاخیں مبتدیوں کے لئے بہت ہی کارآمد ثابت ہو رہی ہیں۔

مجلس اسلامیات اور انجمن تاریخ و تمدن اسلامی یہ علیحدہ انجمنیں ہیں ...

ایک خبر اور اسکی تردید

شعبۂ اطلاعات یوپی کا بیان

اخبار وحدت دہلی نے ۱۶ مئی ۱۹۳۸ء میں موضع سندرپور ضلع بجنور کے متعلق ایک گمراہ کن خبر شائع کی گئی تھی اس خبر کے ذمہ دار فضل الرحمن بر وپیگنڈا سکریٹری مسلم لیگ بجنور بحیثیت نامہ نگار تھے۔ اس واقعہ سے متعلق ہم کو ڈپٹی کمشنر... سے منقول خبر موصول ہوئی ہے جس کو ناظرین کی آگاہی کے لئے درج کیا جاتا ہے۔ واقعہ مذکورہ سے متعلق اصل حالات یہ ہیں کہ کچھ عرصہ سے آم کے ...

کہ وہ اپنے بچوں کو اس ماحول اور اسلامی فضا میں تعلیم دلائیں اور یہاں کے مخصوص انتظامات اور سہولتوں سے متمتع ہوں۔

اس قرار داد سے اتفاق کیا اور جمعیۃ علماء انبہٹہ کے حسب ذیل ارکان منتخب ہوئے۔

صدر۔ مولانا حکیم حافظ علی صاحب
نائب صدر۔ مولانا طیب صاحب
ناظم۔ مولوی زبیر احمد صاحب انصاری
اراکین۔ مولانا محی الدین صاحب قائد بی۔ اے
مسٹر ظہیر احمد صاحب
مولانا احمد میاں صاحب
حامد اللہ میاں انصاری
مسٹر حسن احمد صاحب
مسٹر شریف احمد صاحب انصاری (علیگ)

عبدالاول
از دفتر جمعیۃ علماء ہند دہلی

جمعیۃ علماء ضلع چمپارن کا قیام

۲۳ جون ۱۹۳۸ء زیر صدارت حضرت مولانا ... احمد صاحب علماء و عہدہ داران قوم ضلع چمپارن کا ایک اجتماع منعقد ہوا ...

جمعیۃ علماء ہند کی جدید تنظیم

ناظم صاحب کے اعلان کے مبارک نتائج

جمعیۃ علماء انبہٹہ کا قیام

صفحۂ اردو دنیا بھر کی دولت

لفافہ میں ارسال کرکے دنیا بھر کی دولت حاصل کرنے کا پوشیدہ راز۔ ایک عدد ریشمی رومال۔ ایک عدد ٹھنڈی عینک مفت طلب کریں۔
ماڈرن کٹ میں ایجنسی پوسٹ بکس ۱۶۶ کراچی

طاقت مول نہیں ملتی

اکثر لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جو چاہیں کریں جو کچھ خرابی ہوگی یا کمزوری ہوگی دوائی کھالینگے بس ٹھیک ٹھاک ہو جائیگا۔ لیکن یہ غلطی ہے۔ سچ پوچھئے تو صحت یا طاقت مول نہیں بکتی۔ دوائیاں مدد ضرور دیتی ہیں۔ لیکن صحت کو خراب کرنیوالی غذا اور بری عادت کے جاری رہتے ہوئے دوائی کچھ نہیں کر سکتی۔ بناوٹی طور پر چاہے طاقت پیدا کرے۔ جسم اندر سے کھوکھلا ہوتا جاتا ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ اپنی زندگی تندرستی اور صحت کے اصول کے مطابق بنائیں۔ نیز تندرستی کو برقرار رکھنے والی جسم کے تمام اعضا اور قویٰ کو طاقت دینے والی۔ جوش اور جوانی پیدا کرنے والی۔

کرن جوانی

کا جب جب ضرورت ہو استعمال کر لیا کریں (یہ تمام اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی اور تمام غدود کو اپنے کام پر لگاتی اور جوان رکھتی اور جوانی لاتی ہے) قیمت۔ ۸ گولی چار روپے ۲۴ گولی ایک روپیہ

پتہ:۔ امرت دھارا ۱۳ لاہور

قائد

مذہبی۔ سیاسی۔ اقتصادی اور ادبی ماہنامہ

کے متعلق

سرپرست رسالہ۔ شیخ الاسلام مجاہد اعظم حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی
اور
مفکر جلیل فدائے ملت مولوی سید طفیل احمد صاحب (علیگ)
کے

ارشادات عالیہ

میں نے رسالہ قائد کے بعض بعض مضامین دیکھے ہیں پہلے ہی سے اس کے کارکنوں سے واقف ہوں۔ سب کے سب باشاء اللہ ماہرین علم وفضل اور صحیح الخیال اشخاص اور اہل کمال افراد ہیں۔ ان میں سے بہت سے حضرات نے خدمات ملیہ اور وطنیہ میں عالی ہمتی کے ساتھ بہت سی قربانیاں بھی دی ہیں۔ مجھکو قوی امید ہے کہ قوم مسلم اور تمام ہندوستانیوں کے لئے ان حضرات اور اس رسالہ کی رہنمائی نہایت صحیح اور بہت زیادہ مفید اور کارآمد ہوگی۔ میں تمام ہندوستانیوں اور بالخصوص مسلمانوں سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی ہمت افزائی فرمائیں اور اس کی خدمت میں بیش از بیش حصہ لے کر اپنے فرائض سے سبکدوشی حاصل کریں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بیش از بیش توفیق عمل اور توفیق اصلاح دے۔ اور ہر قسم کی خرابیوں سے بچائے۔ آمین

ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ
۶ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ

ازمفکر جلیل۔ فدائے قوم مولوی سید طفیل احمد صاحب

ہندوستان میں یہ پہلا موقع ہے کہ مستند علماء کرام کی سرپرستی اور علمی امداد سے رسالہ "قائد" مراد آباد سے نکلا ہے۔ اسکے دو نمبر میرے سامنے ہیں۔ جو تمام ضروری مذہبی عنوانات پر مشتمل ہیں۔ اسی کے ساتھ سیاسیات کی چاشنی بھی ہے۔ جس میں رہنمائی کرنے کے سب سے زیادہ علماء کرام اہل ہیں۔

قیمت برائے نام ۱۲ر رکھی گئی ہے جو غالباً محصولڈاک کے قریب ہوگی۔ مجھے کامل اُمید ہے کہ یہ مفید رسالہ صحیح معنوں میں ملک وقوم کا قائد ثابت ہوگا۔

طفیل احمد

ترسیل رقوم کا پتہ:۔ (مولوی حکیم) انظار احمد۔ مدیر انتظامی
محلہ خلیل خانہ۔ مراد آباد
قیمت سالانہ عمدہ کاغذ ۱۲ر معمولی کاغذ عہ

مسئلہ تنظیم اُمّت

امارت شرعیہ کا نظام ملی اور اسکے اصول اساسی کا خاکہ

دار العلوم دیوبند کے طلبہ کی ایک جماعت کا وجدانی شاہکار

ہم نے گزشتہ اشاعت میں لکھا تھا کہ حضرت شیخ اعظم مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی اپنے کمال علم اور نظر صالح سے ایک ایسی اُمّت تیار کر رہے ہیں جو اپنے اسلامی جذبہ، اپنی حب الوطنی، اپنے ولولۂ جہاد اور اپنے صبر و قناعت کے اعتبار سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اصحاب نبوت رضوان اللہ علیہم اجمعین اور دیوبند کے دور اول کے اکابر امت کا صحیح نمونہ ہوں۔

چند روز ہوئے ہمارے پاس دیوبند کے ایک فاضل طالب علم آئے انہوں نے ہم سے اسلامی زندگی کے ضبط و تنظیم پر گفتگو کی ہم مسلمانوں کی آزاد تنظیم کے زبردست حامی ہیں۔ اس لئے ہم نے اپنے خیالات پیش کئے اور ان سے کہا کہ انگریزی نظام حکومت کے ان صلیبی رفقاء سے علیحدہ ہو کر جنہوں نے ہمیشہ اسلام اور مسلمانوں کا نام لیا مگر ہر موقع پر دونوں کو اجنبی لوگوں کی اغراض کے لئے استعمال کیا، جب کبھی مسلمانوں کی تنظیم پر توجہ کی جائے گی تو ہم اس کا ساتھ دیں گے۔ کوئی شک نہیں کہ ہم بیک وقت مسلمان اور ہندوستانی ہیں۔ اور یکساں نسبت دو گونہ ذمہ داریاں ہمارے سر پر ہیں لیکن ہم ہندوستان کی کسی ایسی آزادی کا تصور بھی نہیں کر سکتے جو اسلام اور مسلمانوں کے مفاد سے متصادم ہو۔ ہماری شرکت کانگریس اسکی تنظیم سے تعاون کے مترادف ہے۔ اگر ہم وہاں موجود ہیں اور ہم نے اپنی قربانیوں سے کانگریس کو کانگریس بنایا ہے تو یہ بھی صرف اس لئے کہ ہم کانگریس کے پلیٹ فارم پر اسلام کے نظریۂ آزادی کے داعی ہیں۔ اسلام کی قوت ہیں اور مسلمانوں کے حقوق کی دفاعی طاقت ہیں۔ ہم جب کانگریس میں شریک ہوتے ہیں تو اپنے اسلام کو گھر نہیں چھوڑ جاتے بلکہ ہمارے تمام مذہبی تصورات ...

اولی الامر ہر مقامی امارت شرعیہ و ماتحت و نیز مقامات متعلقہ کے لئے ایک ذمہ دار مطاع و امیر کا ہونا ضروری ہے جو علیحدہ علیحدہ ملک میں حسب ترتیب ذیل ہوں گے۔

۱	صاحب الامر	ملک کیلئے۔ امیر الہند
۲	"	صوبہ کیلئے۔ امیر شریعت فلاں صوبہ
۳	"	قسمت کیلئے۔ صدر النقباء (نگران صدر)
۴	"	ضلع کیلئے۔ رئیس النقباء (نگران رئیس)
۵	"	تحصیل کیلئے۔ عاقب (نگران)
۶	"	تعلقہ کیلئے۔ صدر النقباء
۷	"	شہر قصبہ اور بڑے گاؤں کیلئے۔ رئیس النقباء
۸	"	محلہ اور چھوٹے گاؤں کیلئے۔ نقیب

تقسیم ہند باعتبار امارت چونکہ بہت سی سیاسی یا صوبوں کے اعتبار سے برطانوی ہند اور ریاستہائے ہند کے درمیان اختلاف ہے۔ لہٰذا ضرورت ہے کہ ہندوستان ...

شریک کئے جائیں گے۔ تاکہ بین الاسلامی (بین الاقوامی) حیثیت سے متحد ہونے کی کوئی صورت نکل سکے۔ (۷) مجلس دیا مجالس عام وقتی تحریکات و احتجاجات وغیرہ کے لئے جو کمیٹیاں بنائی جائیں گی مثلاً جماعت بہی خواہان دار العلوم دیوبند یا مثلاً مسجد شہید گنج ایجی ٹیشن کمیٹی یا مثلاً احتجاج فلسطین کمیٹی یا مثلاً مجلس احرار یہ وطن جس کا تعاون کانگریس وغیرہ کے ساتھ ہو۔

۸۔ مجالس اور شعوب اور جماعتوں کے لئے حسب ضرورت و مناسب ملکی صوبجاتی اور دیگر نظام ملکی جماعتیں اور مراکز ہوں گے جن میں سے بعض اہم کا یہاں ذکر کیا جاتا ہے۔ مثلاً

مجلس اسلامی اعلیٰ (مرکزی کمیٹی) یہ بی الحقیقت تمام ہندوستان کے لئے سب سے بڑی اور اہم مجلس شوریٰ ہوگی جس کے ہاتھ میں تمام شعوب و مجالس اور جماعتوں کی نگرانی ہوگی ...

مجلس ...

ادارۂ المتقنین ...

ملک میں امارت شرعیہ کی پہلی ہولی شاخوں کے دفاتر کیلئے جگہ کی ضرورت ...

سالانہ جلسہ عام ...

شعوب امارت کا تعارف ...

محرکات تنظیم

اغراض و مقاصد ...

شعوب ...

ترتیب دفاتر ملک ...

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ الجمعیۃ دہلی

حامد الانصاری غازی

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ
کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو
شائع ہوتا ہے

تار کا پتہ
"الجمعیۃ دہلی"
شرح قیمتِ اخبار
سالانہ چھ روپے ۶
ششماہی تین روپے چار آنہ ۳/۴
سہ ماہی دو روپے ۲/

ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے ۸/۸
ششماہی پانچ روپے ۵/

نمبر ۱ — دہلی یوم شنبہ ۱۰ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۹ جولائی ۱۹۳۸ء — جلد ۲۸

دنیائے اسلام

ترکی کا مدبر اعظم عصمت پاشا بیمار ہے

فرانس سے ماہر ڈاکٹر کی طلبی

انقرہ۔ الاہرام کا نامہ نگار خصوصی لکھتا ہے کہ کئی ہفتہ سے غازی عصمت پاشا بطل اینونو بہت بیمار ہیں آپ پر قلیان صفرا کا حملہ ہو گیا ہے اور آپ اس قدر کمزور ہو گئے ہیں کہ بستر سے اٹھ نہیں سکتے۔ آپ کے علاج کے واسطے پیرس سے ایک ماہر فن ڈاکٹر کو طلب کیا گیا ہے۔

غازی عصمت پاشا ترکی میں کمال پاشا کے بعد دوسرے درجہ کی شخصیت کے مالک ہیں بلکہ قوم کے قلوب میں ان کی طرف سے اتنی محبت ہے کہ شاید خود کمال پاشا کو بھی یہ چیز اس قدر عمومیت کے ساتھ حاصل نہیں۔

چھ سالہ حافظ قرآن

مصر میں قرآن حکیم کا اعجاز

مصر۔ آج قاضی محکمۂ شرعیہ کے سامنے ایک عورت نے اپنے بچہ کو پیش کیا جس کی پورے ۶ سال کی بھی نہیں ہے اور کہا کہ یہ بچہ قرآن مجید کا حافظ ہے اور درخواست کی کہ اسکی تعلیم کے لئے سرکار سے امداد کی جائے پہلے تو قاضی نے عورت کے بیان کو غلط سمجھا لیکن جب لڑکے سے سورۂ بقرہ اور کئی بڑی بڑی سورتیں پڑھوا کر سنیں تو بہت تعجب ہوا اور یہ معلوم کر کے اسے اور بھی تعجب ہوا کہ اس نے پچھلے رمضان میں پورا قرآن شریف سنا یا ہے قاضی نے بچہ سے پوچھا کہ تم نے قرآن شریف کیسے حفظ کر لیا اس نے جواب دیا۔ کہ میری استاد قرآن شریف پڑھ پڑھ کر ہمیں سنایا کرتے تھے اور ہم یاد کر لیا کرتے تھے۔ اس طرح جب استاد نے پورا قرآن شریف ختم کیا تو ہم حافظ ہو گئے

عراق اور امریکہ

تجارتی معاہدہ کی تجویز

بغداد۔ حکومت عراق کے ایوان تجارت کو اطلاع دی ہے کہ حکومت ممالک متحدہ امریکہ کے ساتھ عنقریب ایک تجارتی معاہدہ قومی تعمیر کی بنیادوں پر کرنا چاہتی ہے ایوان تجارت اس بارے میں جو تجاویز بھیجنا چاہے وہ حکومت کے پاس بھیج سکتی ہے چنانچہ ایوان تجارت موصل ...

قومی جھنڈے کا گیت

قومی جھنڈے کے گیت کی زبان عام طور پر پسند نہیں کی جاتی مولانا آلم مظفر نگری نے اس پر نظر ثانی فرمائی ہے زبان ہلکی ہے، سادہ ہے اور جوش سے خالی نہیں شعر وں میں جس چیز کو ادبی لطافت کہا جاتا ہے اس کو اس اصلاح شدہ گیت میں تلاش نہ کیا جائے صرف اتنا سمجھ لینا چاہیے کہ مشہور گیت کے ہندی الفاظ کو ہندوستانی بنا دیا گیا ہے مسلم کھانہ پار میونسپل اسکول کو جو مظفر نگر کا ایک معیاری اسکول ہے اس گیت سے خاص تعلق ہے اسکول کے طلبا صبح کو نغمۂ وحدت پڑھنے کے بعد اس گیت کو اس شان سے مل کر پڑھتے ہیں کہ سننے والے وجد کرنے لگتے ہیں۔

جھنڈا اونچا رہے ہمارا ۔۔۔ سب رنگا آنکھوں کا تارا
جھنڈا اونچا رہے ہمارا

جھنڈے کو اپنے لہراؤ ۔۔۔ دشمن کے دل کو دہلاؤ
صدقے آزادی کے جاؤ ۔۔۔ ہاں یہ جان سے زیادہ پیارا
جھنڈا اونچا رہے ہمارا

اس جھنڈے کی آن نہ جائے ۔۔۔ دیکھو اپنی شان نہ جائے
ذرہ بھر ایمان نہ جائے ۔۔۔ گو دشمن ہو عالم سارا
جھنڈا اونچا رہے ہمارا

اس جھنڈے کے نیچے آکر ۔۔۔ آپس کی تفریق مٹا کر
اپنی ایک جہتی دکھلا کر ۔۔۔ بیچ اٹھے یہ ملک ہمارا
جھنڈا اونچا رہے ہمارا

رنج و الم کی گود میں کھیلو ۔۔۔ قید و بند کی آفت جھیلو!!
ہر اک آفت خوشی سے جھیلو ۔۔۔ سن لو یہ ہے فرض تمہارا
جھنڈا اونچا رہے ہمارا

باطل کے جھنڈوں کو گرا دو ۔۔۔ سب پر اپنا رعب بٹھا دو
جوشِ آزادی دکھلا دو ۔۔۔ لے کر فضل خدا کا سہارا
جھنڈا اونچا رہے ہمارا

دنیا کو اک بار ہلا دو ۔۔۔ سوئی ہوئی تقدیر جگا دو
اہل غفلت کو یہ سنا دو ۔۔۔ کیوں کرتے ہو حق سے کنارا
جھنڈا اونچا رہے ہمارا

قصرِ استبداد کو ڈھا کر ۔۔۔ آزادی کا محل بنا کر
دنیا کو اک شان دکھا کر ۔۔۔ دم لے گا یہ جوش ہمارا
جھنڈا اونچا رہے ہمارا

ع ۔ نہر سویز کی رکنیت کو مصر میں وزارت سے زیادہ اہم درجہ دیا جاتا ہے اور ہمیشہ اس کیلئے بہت ہی دانشکار، تجربہ کار، اور اہم آدمی کا انتخاب ہوتا ہے۔

افغانستان کی عمرانی کوششیں

مجلس اقوام میں افغان نمائندہ کا بیان

جنیوا۔ محمد حیدر خاں نمائندہ دولت افغانیہ نے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا افغانستان میں روئی کی کاشت شروع کر دی گئی ہے نہریں کھود دی گئی ہیں باغ لگائے جا رہے ہیں بنجر علاقوں کا بہت سا حصہ زرعی بنا دیا گیا۔ پٹرول نکالنے کی کوشش ہو رہی ہے آبادیاں بڑھائی جا رہی ہیں۔ کوئلہ نکالنے کا کام شروع ہو رہا ہے اور عنقریب حکومت اس سے اچھا فائدہ اٹھائے گی، بیا پچہ پانی اور بجلی کے کارخانے نئے قائم ہوئے ہیں اور امید ہے کہ بہت ہی کامیاب ثابت ہوں گے۔

جرمنی ترکی تجارتی معاہدہ

جدید ترمیمات

انقرہ۔ معلوم ہوا ہے کہ عنقریب ایک وفد برلن جائے گا تاکہ ۳۱ اگست کو ختم ہونے والے معاہدہ میں ضروری ترمیمات کرائے۔

سیاسی حلقے کا خیال ہے کہ چند ترمیمات کے بعد اس معاہدہ کی مدت کو مزید وسعت دی جائے گی۔

امیر عبداللہ کی تجویز

عربوں کو اس سے کوئی تعلق نہیں ہے

راغب بک نشاشیبی صدر انجمن دفاع وطن فلسطین نے بیان کے ذریعہ اعلان کیا ہے کہ مصر اور فلسطین کے بعض اخبارات میں قضیۂ فلسطین کے حل کی جو ایک نئی تجویز شائع ہوئی ہے اور جس کا خلاصہ یہ ہے کہ فلسطین اور شرق اردن کو مصر کے ساتھ ملا دیا جائے اور جنوب حیفہ تل ابیب تک کا ساحلی علاقہ یہودیوں کو دیدیا جائے اس سے ان کو یا ان کی انجمن کے کسی ممبر کو کوئی تعلق نہیں ہے موصوف نے یہ بھی اعلان فرمایا ہے کہ قضیۂ فلسطین کے حل کی جو تجویز امیر عبداللہ کی طرف سے منسوب کی جا رہی ہے اس سے بھی وہ اور ان کی انجمن کے اراکین کوئی تعلق نہیں رکھتے۔

راغب بک نشاشیبی مزید فرماتے ہیں کہ قضیۂ فلسطین کے حل کی طرف ایک شکل ہے جو اس کا حزب الدفاع کی طرف سے متعدد بار صاف و صریح الفاظ میں اعلان کیا جا چکا ہے اور ابھی حال میں کمیشن کے صدر کو بھی ایک یادداشت کے ذریعہ اس سے مطلع کر دیا گیا ہے یعنی یہ کہ

(۱) انتداب کو ختم کر دیا جائے۔

(۲) فلسطین میں خود مختار اور آزاد حکومت قائم کی جائے۔

(۳) برطانیہ کے ساتھ فلسطین کے تعلقات معاہدہ عراق جیسے شبل معاہدہ کے ذریعہ قائم کئے جائیں۔

(۴) اقلیتوں کے حقوق کا آئین کے ذریعہ تحفظ کیا جائے۔

اس کے علاوہ اور جتنی شکلیں پیش کی جا رہی ہیں وہ عربوں کے لئے کسی شکل میں قابل قبول نہیں۔

نہر سویز کے بورڈ آف ڈائرکٹرس کی رکنیت

پیرس ۱۵ ارجون مجلس ادارت نہر سویز کے ایک جلسہ میں حکومت مصریہ کی طرف سے اسمٰعیل صدقی پاشا سابق وزیر اعظم مصر اور حکومت برطانیہ کی طرف سے سر مورس ہانکی کی رکنیت تسلیم کر لی گئی ہے۔ ع

Registered L 1793.

The Aljamiat

VOL 27 No 35, 36 DELHI 1st, 5th July 1938 — PRICE ONE ANNA

کانگریس اسمبلی پارٹی کے اجلاس میں وزیر اعظم پر کوئی نکتہ چینی نہیں کی گئی

میاں جعفر شاہ کاکاخیل کا بیان

... اخبار سرحد نے بڑے طمطراق کے ساتھ شائع کی ہے اس رپورٹ کی طرف ... کتنی دیدہ دلیری کا مظاہرہ کیا ہے۔ میں اپنی بصیری ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے اس خلاف واقعہ خبر کی تردید کرتا ہوں کہ گذشتہ کانگریس اسمبلی پارٹی کے جلاس میں اور جو آنریبل وزیر اعظم کے بنگلہ پر ان کی صدارت میں منعقد ہوا، رفیق امیر خاں ایم۔ ایل۔ اے آنریبل وزیر اعظم ڈاکٹر خان صاحب و دیگر ممبران کے درمیان کوئی گفت و شنید نہیں ہوئی جس طرح "سرحد" سے شائع کی ہے۔

... امید کرتا ہوں کہ مسٹر یوسفی اخبار نویسانہ دیانت کا خیال رکھتے ہوئے آئندہ ایسی مغالطہ آمیز گمراہ کن خبر کی اشاعت سے اعتراض کرینگے۔

کوڑھ و سفیدی کا مجرب علاج

مرض کتنا ہی خوفناک ہو چکا ہو بیماں تک کہ شکل بد ہیئت ہو گئی ہو کان ناک ورم کر گیا ہو۔ ہاتھ پیر کی انگلیاں ٹیڑھی ہو کر بیکار ہو گئی ہوں غرض کہ مریض کی حالت کتنی ہی ناگفتہ بہ ہو چکی ہو میرے اس نیقری معجون و روغن کو صرف ۴۰ یوم استعمال کریں تین دن کے اندر نمایاں فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس صرف اکیلا آزمائش شرط ہے قیمت ... روپیہ ممالک غیر سے ... روپیہ

پتہ۔ دفتر اکسیر جذام لہریا سرائے ضلع دربھنگہ بہار

آپ کے تجربہ کا دوست

جنہوں نے اکسیر تبیہی مقویات سرتاج عالم آتشک نگرہ گولیوں کا استعمال کیا ہے وہ بھی بھیں گے۔ کہ قبض۔ بد ہضمی۔ خون اور منی کی خرابی وغیرہ جریان احتلام۔ سرعت انزال۔ نامردی جیسے موذی امراض کا یہ دوا چند ہی روز میں نابود کر کے حیرت انگیز طاقت و توانائی اور مردمی عطا کرتی ہے آپ ایک مرتبہ ضرور آزمائش کریں۔ قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ پانچ ڈبیاں للعہ

آتشک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

... پھنسیوں کی دکان دکانیں ... بلاکنگ بازار ...

جواہرات سے تولنے کے قابل چند خاص مجربات

...

اسکندرونہ اور انطاکیہ پر ترک فوجوں نے قبضہ کر لیا

انگورہ سے دس ہزار فوج اسکندرونہ میں

فرانسیسی گورنر جنرل موسیو جارد کا استعفیٰ

استنبول ۲۳-۲۴ جون کو ترکی کابینہ کا اجلاس غازی کمال اتاترک کے تفریحی جہاز پر منعقد ہوا۔ ترکی وزیر جنگ اور چیف آف اسٹاف کو طلب کیا گیا۔ ترکی اور فرانس کے تنازعہ کی تازہ ترین صورت حالات پر بحث کی گئی اسکندرونہ میں ترکی اور فرانسیسی فوجی مشن کے مابین گفتگوئے مصالحت کے انقطاع نے نہایت نازک صورت اختیار کر لی ہے۔

ترکی فوجوں نے اسکندرونہ اور انطاکیہ پر قبضہ کر لیا ہے

موسیو جارد فرانسیسی گورنر جنرل اسکندرونہ اور کپتان کیر ... نام سرشتہ معلومات عامہ نے بھی ترکی افواج کے بر سرِ قبضہ پا جانے کی وجہ سے استعفیٰ دے دیا۔ عربوں نے انطاکیہ میں مظاہرے کئے لیکن فوجی طاقت سے عربوں کو دبا دیا گیا ترکوں نے عبدالرحمٰن بک کی قیادت پر حکومت قائم کر لی ہے تمام عہدہ داروں کو الگ کر کے ترک افسر مقرر کر دئیے گئے ہیں انگورہ سے دس ہزار ترک سپاہی اور چھ جرنیل انطاکیہ پہنچ گئے ہیں۔

ترکی میں لازمی فوجی تعلیم کا دور

ترکی شاہراہ ترقی پر

استنبول ۲۷ جون۔ حکومت ترکی نے حکم جاری کیا ہے کہ ۱۶ سال کی عمر سے لے کر ۶۵ سال کی عمر تک ہر ترک کے لئے اسلحہ کا استعمال کرنا ضروری ہے اس کی مخالفت کرنے والے کو سخت سزا دی جائے گی۔

سیکسول طلا

جن لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے یا خلاف فطرت یا عیاشی اور کثرت جماع سے اپنی جوانی برباد کر لی ہو جس سے سستی، نامردی کمزوری بھی اور لاغری کی شکایت ہو گئی ہے دنیا کی سیر سے بے بہرہ محض بیکار اور زندگی سے لاچار انسان ہیں ان کیلئے سیکسول طلا سے بہتر دنیا کے پردہ پر نہیں ملیگا۔ اسکے ایک ہفتہ کے استعمال سے رگوں پٹھوں میں نئی زندگی اور اس غضب کی سختی اور ناقابل برداشت تیزی پیدا ہوتی ہے جسکے اظہار سے تہذیب مانع ہے وہ پاڑ کرتا ہے نہ سوزش ہوتی ہے نہ پان باندھنے کی ضرورت ہے نہ پرہیز کی نہ موسم کی پابندی نہ عمر کی قید سب کیلئے اعجاز کا کام قیمت ایک ڈرام والی شیشی ۱ دو ڈرام والی شیشی ۲ علاوہ محصول

سیکسول ٹانک پلز

اگر آپ کے قویٰ مضمحل ہو چکے ہیں اور تندرستی خراب ہو رہی ہے مرغن غذا ہضم نہیں ہوتی تو ہر انہ سال یا متواتر بیماری یا عیاشی کی وجہ سے جوانی برباد کر چکے ہیں تو آخری مرتبہ سیکسول ٹانک ضرور استعمال کیجئے جو چہرہ کو سرخ و سفید بنا دے اور پٹھوں کو مضبوط اور دماغ اور مثانہ کو قوی کر کے مردہ جسم میں جوانی کی لہر اور نئی زندگی پیدا کریگی۔ ۶۰ سال والے ۳۰ سالہ جوان اور جوان تو بالکل جوان بنجاتے ہیں قیمت ۱۶ گولی کی شیشی ۳۲ گولی والی ... علاوہ محصول

سیکسول رینیٹو پلز

یہ گولیاں امساک کیلئے نایاب چیز ہیں قت پشانی سے بچا لیتی ہیں سرعت کی شکایت بالکل نہیں ہوتی ... اپنے احساسات کو چھپا نہیں سکتی اور بیخودی میں چور ہو کر دارفتہ ہو جاتی ہے اور ہمیشہ کیلئے غلام بے دام بنجاتی ہے اس سے بہتر امساک کی گولیاں دستیاب نہیں ہو سکتی۔ قیمت ۱۲ گولی والی شیشی ۱ ۲۴ گولی والی شیشی تین روپیہ چار آنے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ: ویسٹرن میڈیکل اسٹور انگریزی دوا فروشان اردو بازار جامع مسجد دہلی

چاول

خلد میں گندم سے یہ غلہ کہیں افضل نہ ہو
جس کو کھایا حضرت آدم نے وہ چاول نہ ہو

سہارنپور اور دہرہ دون کا مشہور باسمتی چاول جو کابل ترکی کے علاوہ تمام یورپ میں پسند کیا جاتا ہے تجارت اور تقریبات کیواسطے منگا کر فائدہ اٹھائیں تھوک مال صرف کمیشن پر بھیجا جاتا ہے۔ دیانت کیلئے آزمائش شرط ہے۔ سید محمد امیر اس چنٹ لوہانی بازار سہارنپور

محمڈن اسپورٹنگ

فٹ بال ٹیم

کیوں مشہور ہے اس لئے کہ اس نے فٹ بال میں تمام ٹیموں کو نیچا دکھایا ہے۔

اسی طرح تاج شو کمپنی نے اچھا اور سستا مال سپلائی کر کے تمام سلیپر بنانے والوں کو حیرت میں ڈال دیا ہے لہذا آج ہی سلیپروں کی لسٹ طلب فرما کر آپ بھی فائدہ اٹھائیں

المشتہر
تاج الدین تاج شو کمپنی ۹ ڈی کارنوالس بلڈنگس کلکتہ

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا رہتے ہیں

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہنچاتی ہے بیس یوم کی دوا دو روپے

پتہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دو گھوڑوں کی بوسکی

منگوانے کی ضرورت ہی نہیں رہی جو کوالٹی مضبوطی خوبصورتی میں اس سے کہیں بڑھ کر ہے قیمتوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے ہزاروں دکاندار منگوا کر مالا مال ہو گئے ہیں سوت کا ایک تار ثابت کرنے والے کو یکصد روپیہ انعام۔ زنانہ مردانہ فیشن ایبل ملائی جیسی ملائم بوسکی ... ۴۰ کا بنڈل ۹۵/۱ روپیہ نمونہ کا تھان ۳۰ گز ۷/۶ خرچہ جدا چوتھائی قیمت پیشگی آنا ضروری ہے

ماڈرن ایجنسی پوسٹ بکس ۶۶ کراچی

باہتمام مولانا محمد اسمٰعیل پرنٹر و پبلشر نے جید برقی پریس بلی ماران میں طبع کرا کر دفتر الجمعیۃ سے شائع کیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۹ر جولائی ۱۹۳۸ء

سرحد آزاد اور انگریز

زدہ ——— رامی نواں ——— زد

ہم ہمیشہ فوجی اقدام اور ملک گیری کی مخالفت میں زبان کھولتے رہتے ہیں۔ اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ اقوامِ عالم کی خودمختاری کے معاملہ میں ہم کوئی دخل نہیں دیتے لیکن ماضی کی طرح آئندہ بھی ہم ایسی وجوہ پیدا کرتے رہیں گے جن کی بنا پر ہمیں سرحد میں فوجی اقدام کی آزادی ملے۔ ہم سڑکیں بنائیں۔ مسلح پولیس کا انتظام کریں۔ خاصہ داروں کی چوکیاں تعمیر کریں۔

چاہے ہم کوئی بہانہ کریں اور خواہ ہم اپنی مجبوریوں کا کتنا ہی طویل مرثیہ پڑھیں نتیجہ یہی ہو کہ ہماری فوجی پیش قدمی جاری ہے۔ ہم لوگوں کو غلام بناتے ہیں، ان کی خودمختاری کو برباد کرتے ہیں اور عملی طور پر دوسروں کے علاقوں پر اپنا قبضہ جماتے ہیں۔ (کرنل جنس)

مذکورہ بالا الفاظ میں ایک انگریز فوجی افسر نے بڑی خوبی صفائی اور وضاحت کے ساتھ برطانیہ کی سرحدی حکمت عملی کو پیش کیا ہے۔ یہ اعتراف کرنا پڑے گا کہ ایک انگریز کی زبان دوسرے انگریز کے دماغ کی جس قدر بہتر ترجمانی کر سکتی ہے اس قدر کوئی ہندوستانی نہیں کر سکتا۔ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ انگریزوں کی غیر ملکی سیاست ایک معمہ ہے لیکن یہ بھی صحیح ہے کہ جب ایک انگریز اس معمہ کو اپنی زبان سے حل کرنا چاہتا ہے تو وہ اس خوبی سے اس کو حل کرتا ہے کہ برطانیہ کی خارجی اور عسکری حکمت عملی کے تمام نقوش دنیا کے سامنے آجاتے ہیں۔

آج جبکہ سرحد میں قبائلی فوجیں متحرک ہیں اور فقیر ایپی سر سے کفن باندھے ہوئے آزاد قبائل کی رہنمائی کر رہا ہے کرنل جنس کا بیان اس قابل ہے کہ اس کو بار بار دیکھا جائے، اور اس سے یہ اندازہ کیا جائے کہ سرحد میں برطانوی اقدام کا مقصد و منشا کیا ہے۔

بمباری کا حق

انگلستان کے مدبرین ہمیشہ امن کی نازک شاخ پر اپنا آشیانہ بناتے ہیں، ہر زمانہ میں جنگ سے پہلوتہی کا اعلان کرتے ہیں اور جب بننے پر آتے ہیں تو مظلوموں اور کمزوروں کے ہمدرد، نجات دہندہ، مربی اخلاق اور معلم تمدن بنتے ہیں لیکن جب عمل کا وقت آتا ہے تو اپنی محدود قومی اغراض کے لئے دنیا کو غلام بنانے، دنیا کی کمزور جماعتوں کو دبانے اور دبے ہوئے انسانوں کو پستی کے غاروں میں دھکیلنے سے پہلوتہی نہیں کرتے۔

یہ پوچھا جا سکتا ہے کہ ہندوستان پر انگریزوں کا کیا حق ہے فلسطین میں آزاد عرب مجاہدین کو گولیوں کا نشانہ بنانے کے لئے کونسی وجہ جواز ہے بحرین، حضرموت، الحج کی عربی ریاستوں میں سازشوں کے لئے کونسی دلیل ہے، اور سرحد آزاد کے قبائل پر فوجوں کی پیش قدمی اور روزروز کی بمباری کے حق میں کونسی بات کہی جا سکتی ہے برطانیہ الزام دیتا ہے کہ جاپان نے منچوریا کو غلام بنا لیا۔ لارڈ لٹن رپورٹ کرتے ہیں کہ مجلس اقوام جزا و سزا کے طور پر منچوریا کی حکومت کو تسلیم کرکے انگلستان اٹلی کو بدنام کرتا ہے۔ کہ اس نے بمباری اور زہریلی گیسوں سے حبش کو فتح کر لیا۔ اور مجلس اقوام کو مجبور کرتا ہے کہ اٹلی کے خلاف میثاق اقوام کی متعلقہ تعزیرات کو نافذ کیا جائے مدبرین انگلستان کو اسپین کی بمباری کا غم ہے اور جرمنی کے جارحانہ رجحانات سے خطرہ ہے زیکوسلاویکیہ سے ہمدردی ہے لیکن جبکہ ہندوستان غلام ہے جبکہ فلسطین میں گولیوں کی بارش ہو رہی ہے جبکہ سرحد آزاد کو غلام بنانے کے لئے پیش قدمی جاری ہے اور بمباری کی جا سکتی ہے، اس وقت تک برطانیہ کے مدبرین کسی دوسرے ملک کی استعماری کارروائیوں پر اعتراض نہیں کر سکتے۔

جب مشرق کے مطلع عالی پر انگلستان بھی چہرہ ماہ میں سیاہ داغ ہو وہیں، اہل انگلستان کو ہرگز یہ حق نہیں ہے کہ وہ کسی دوسری قوم کی پیشانی کے سیاہ نشان کو دیکھیں، کیا ٹالسٹائی کے الفاظ عوام برطانیہ کو خطاب کرکے نہیں کہا جا سکتا۔

> "اے حکمران انسانو! تم اپنے مخالف لوگوں کے
> کاموں کو ظلم اور گناہ کے الفاظ سے یاد کیا ہے۔
> کرتے ہو لیکن ان لوگوں نے کون سا کام کیا ہے
> جو تم نے نہیں کیا۔ جو کچھ تم کر چکے ہو وہی وہ کر
> رہے ہیں اور جو برائیاں وہ کر رہے ہیں اس سے
> زیادہ تم کر چکے ہو"

ایک مظلوم علاقہ

پنڈت جواہر لال نہرو نے ۲۸ر جون کو کنگس وے ہال لندن میں اپنی پہلی تقریر میں اسپین کی عسکری صورت حال پر اپنی آزاد رائے پیش کرتے ہوئے کتنی بہتر بات کہی ہے "اسپین میں جنرل فرانکو بمباری کر رہا ہے" اور شمال مغربی سرحد پر برطانوی طیارے بمباری کرتے رہتے ہیں۔ انگلستان کے مدبرین سن لیں کہ اصول اور نتیجہ کے لحاظ سے ان دونوں علاقوں کی بمباری میں کوئی فرق نہیں۔

سرحد آزاد فی الحقیقت اتنا ہی مظلوم ہے جتنا اسپین، حبش، چین اور فلسطین! سرحد کا علاقہ افغانستان اور ہندوستان کے درمیان واقع ہے جو شمال کی طرف ملاکنڈ اور جنوب کی طرف وانا تک پھیلا ہوا ہے یہ علاقہ ایک سرے سے دوسرے سرے تک گیارہ سو میل ہے اور یہاں کی مظلوم و مجبور آبادی تمام مسلمان ہے روزمرہ کی جنگ نے ان کے امن کو پامال کر دیا ہے، انہیں ترقی سے محروم کر دیا ہے، ان کے شریف حوصلوں کو متزلزل اور ان کے قبائلی نیم جمہوری نظام کو درہم برہم کر دیا ہے یہاں آفریدی محمودی، شنواری، مہمند، وزیری اور دوسرے کئی قبائل بستے ہیں، ان میں ترقی کی صلاحیت ہے لیکن ترقی سے محروم، قدرت نے ان کو شجاعت دی ہے، سختی دی ہے۔ زندگی کا جذبہ اور موت کا شوق دیا ہے انہیں اخلاق ہے۔ مہمان نوازی ہے اسلام کا جذبہ ہے اور آزادی کا ولولہ، ان کی تمام قابلیتوں پر برطانیہ کے فوجی نظام کے سنتری بیٹھے ہوئے ہیں برطانیہ سولینی اور ہٹلر سے آنکھ نہیں ملاتا بلکہ "زدہ رامی نواں زد" (مرے ہوئے کو مارنا چاہیئے) کے اصول پر قبائل سے الجھا رہتا ہے۔

اگرچہ ہم آزاد و صوبہ سرحد ان فوجی کارروائیوں کا حامی نہیں ہے اور ہماری مجلس قومی کانگریس بمبئی میں اپنی خارجی حکمت عملی کو واضح کرتے ہوئے یہ کہہ چکی ہے کہ ہندوستان کی حکومت کا مقصد سرحدوں کی حفاظت اور ان پر تسلط رکھنا نہیں ہوگا بلکہ آزاد ہندوستان اپنے ہمسایوں سے خطرہ محسوس نہیں کرے گا۔ اور وہ ان کو مخالف سمجھے گا تاہم برطانیہ کے فوجی مدبرین اپنی حکمت عملی سے ایک انچ نہیں ہٹے اور بدستور آگے بڑھ رہے ہیں اور آگے بڑھ کر سڑکیں اور فوجی چوکیاں تعمیر کر رہے ہیں۔

سرحدی مسئلہ کی تاریخ

سرحدی مسئلہ کی تاریخ زیادہ پُرپیچ نہیں ہے سرحد کا مسئلہ ایک سادہ اور سمجھ میں آنے والا مسئلہ ہے موجودہ سرحدی صوبہ اور سرحد آزاد کا قبائلی علاقہ ایک ہی سلسلۂ حیات کے دو رُخ ہیں دونوں علاقے بہادر ہیں دونوں میں جمہوری رجحان ہے دونوں ترقی کے خواہشمند ہیں اور دونوں آزادی کے لئے اپنی زندگی کی آخری ساعت قربان کرنے کے لئے تیار ہیں، آزادی کا یہی جذبہ ہے جس سے برطانیہ کی فوجی حکمت عملی ہم آہنگ نہیں ہو سکتی اور جس کے نتیجہ میں صوبہ سرحد میں اضطراب اور سرحد آزاد میں جنگ جاری رہتی ہے۔

سرحد آزاد کا علاقہ ۲۶ ہزار مربع میل ہے جس میں ۲۸ لاکھ پٹھان آباد ہیں یہ لوگ صاحب قامت، قوی جسم، شجاع اور غیور ہیں، ان کی آنکھوں کے سرخ ڈوروں میں جو خون نظر آتا ہے وہ انگریزوں کے رخساروں کے خون سے زیادہ گرم اور زیادہ تیز ہے صوبہ سرحد کی مجموعی آبادی ۲۲ لاکھ ۱۵ ہزار ہے، اس آبادی میں آزادی کا رجحان کچھ بدلا ہوا ضرور ہے مگر دونوں جگہ آزادی کی روح یکساں ہے۔

افغان کسی علاقہ کا رہنے والا کیوں نہ ہو اس کو تین چیزیں سب سے زیادہ پیاری ہیں، جان سے زیادہ آزادی۔ اولاد سے زیادہ بندوق، ذاتی عیش سے زیادہ روپیہ۔ افغان جان دینا گوارا کرے گا۔ مگر آزادی کو ہاتھ سے دینا گوارا نہ کرے گا۔ اولاد سے آنکھ بند کرے گا مگر بندوق کے قبضہ کو نہ چھوڑیگا۔ ہر ایک مصیبت اٹھائیگا۔ مگر روپیہ ضرور حاصل کرے گا۔ افغانوں کی اس افتاد طبع میں مذہب سب سے زیادہ مؤثر شے ہے اور اس کی ولینتا میں بھی مذہب کا رنگ غالب ہے۔

مدبرین انگلستان کہتے ہیں کہ سرحد آزاد اور صوبہ سرحد کی آزادی کا مفہوم یہ ہے کہ بارود خانہ میں دیا سلائی سلگانے کی اجازت دیدی جائے۔ انگلستان کی نظر میں سرحد کا سب سے بڑا اہم یہ ہے کہ وہ ہندوستان، افغانستان اور روس کے درمیان واقعہ ہے چنانچہ ۱۸۷۸ء کی دوسری "افغانی برطانوی جنگ" کے زمانہ میں برطانیہ کی حکمت عملی پورے طور پر ابھر آئی تھی امیر عبدالرحمٰن خاں اگرچہ انگریزوں کے زیراثر تھے تاہم انھوں نے انگریزی خواہشات کو کافی طور پر روکا ۱۸۸۴ء میں خاص طور پر امیر مرحوم نے لنڈی خانہ پر قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ لیکن انگریز مزاحم ہوئے اور امیر کامیاب نہ ہو سکے ۱۸۸۵ء میں لارڈ لینڈ ڈن نے ڈیورنڈ کو بھیجا اور ایک معاہدہ کے مطابق سرحد کی حد بندی کی گئی صوبہ سرحد ۱۸۴۹ء سے ۱۹۰۱ء تک صوبہ پنجاب سے ملحق کیا گیا اس کا مقصد یہ تھا کہ دو فوجی صوبوں (سرحد و پنجاب) کو برطانوی اغراض کے لئے متحد کر دیا جائے نتیجہ یہ ہوا کہ صوبہ سرحد پنجاب کے زیراثر آگیا اور سرحد آزاد کے اثر سے آزاد ہو گیا۔ سرحد صاف دو حصوں میں علیحدہ علیحدہ نظر آنے لگا۔ اس کے بعد سرحد آزاد پر بھی تقسیم کا عمل شروع ہوا تیرہ۔ سوات، امب اور چترال کی سرحدی ریاستیں جن کی آبادی ۱۱ لاکھ سے متجاوز ہے جدا جدا تقسیم و تفریق کی صورت میں برطانیہ کے زیراثر آگئیں آفریدیوں کو وظیفوں سے مطیع کیا گیا اور اورکزئی قبائل کو بھی تدبیر سے عملاً فتح کر لیا گیا باقی علاقہ آزاد تھا اور آزاد ہے مگر آج اس کو فتح کرنے کے لئے فوجی اقدام کا سلسلہ جاری ہے۔

آزاد قبائلی حکومت

مرکزی اسمبلی کے سرحدی نمایندے مسٹر عبدالقیوم بیرسٹر نے مانچسٹر گارجین کو جو خط لکھا ہے اس میں انھوں نے وضاحت کے ساتھ سرحدی مسئلہ کو پیش کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ سرحدی بمباری کے متعلق جتنی باتیں پیش کی جاتی ہیں ان کی حیثیت باطل عذروں سے زیادہ نہیں، برطانیہ کے اس خیال کو کون تسلیم کر سکتا ہے کہ بمباری کا مقصد لوگوں کی جانوں کی حفاظت ہے، قبیلے والوں سے گفتگو کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس بمباری کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو پریشان کرکے انہیں غلام بنا دیا جائے برطانوی عہدیداروں کو ابھی یہ احساس کرنا باقی ہے کہ دنیا کی کوئی حکومت پٹھان کو غلام نہیں بنا سکتی، تشدد کی کارروائی پٹھان کے غصہ کو بھڑکا دیتی ہے مسجدوں پر جو بمباری کی جاتی ہے اس کا قدرتی نتیجہ جنگ ہوتی ہے اور لوگ انگریزوں کے مقابلہ میں کانگریس کو اپنی قوت سمجھنے لگتے ہیں۔

مسٹر عبدالقیوم کے اس بیان کے بعد کسی مزید تصریح کی ضرورت نہیں ہمارا خیال اب بھی یہ ہے کہ سرحد آزاد میں ایک ایسی آزاد و متحدہ جمہوری حکومت کا قیام جس کی افغانستان سے محکم دوستی ہو اور جس کو ہندوستان کا تعاون حاصل ہو سکے اس مسئلہ کا واحد حل ہے اس حل پر ہندوستانی، افغانی اور برطانوی مدبرین جس قدر جلد غور کرکے اس کو بروئے کار لا سکیں اسی قدر یہ زیادہ بہتر ہوگا۔ اور ہمارے ملک کے خزانہ کے تمام بوجھ کو ہلکا کر دیگا۔

مسجد اقصیٰ اور حکومت برطانیہ

مسٹر میلکم میکڈانلڈ وزیر نوآبادیات برطانیہ نے ایوان عام لندن میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے یہ بیان کیا ہے کہ یہ خیال قطعی غلط ہے کہ فلسطین کے یہودی بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ پر قبضہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یہودی مسلمانوں کی کسی متبرک جگہ پر قبضہ نہیں کرنا چاہتے۔

مسٹر میلکم۔ مسٹر ریمزے میکڈانلڈ سابق وزیراعظم برطانیہ کے صاحبزادے ہیں۔ انھوں نے اپنے آنجہانی والد سے جو قابلیت ورثہ میں پائی ہے۔ اس کا انگلستان میں اعتراف کیا جاتا ہے قدس کے متعلق ان کا بیان سرکاری حیثیت رکھتا ہے اور اس سے ایک وقتی اعتماد پیدا ہو سکتا ہے اگر یہ صحیح ہے اور کاش یہ صحیح ہوتا کہ یہودی مسجد اقصیٰ پر قبضہ کرنا نہیں چاہتے تو ہم بجائے خود مطمئن ہو جاتے اور ہمیں کسی قسم کے احتجاج کی ضرورت باقی نہ رہتی لیکن حکومت برطانیہ کی مسلسل غلط کاریوں، انگریز مدبرین کے جھوٹے وعدوں اور مجلس وزراء انگلستان کی سازشی سرگرمیوں نے کچھ ایسی شہرت حاصل کر لی ہے کہ ہم کسی سرکاری بیان کو زیادہ اہمیت دینے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

مسٹر میلکم میکڈانلڈ کا بیان بہت مجمل ہے اس لئے ہم ان کی مزید تصریحات کا مطالبہ کرتے ہیں اور دریافت کرتے ہیں کہ

(۱) کیا اس وقت مسجد اقصیٰ پر انگریزی فوج کا قبضہ نہیں ہے کیا جن گوروں نے مسجد اقصیٰ کا محاصرہ کر رکھا ہے ان کے سینوں پر صلیبی نشانات آویزاں نہیں ہیں۔

(۲) کیا یہودیوں نے مسجد اقصیٰ کا ایک ایسا فوٹو شائع نہیں کیا جس سے مسجد اقصیٰ ہیکل یہود معلوم ہوتی ہے اور کیا اس نقشہ میں کتاب یہود کے مشہور احکام لکھے ہوئے نہیں ہیں۔

(۳) کیا یہ صحیح ہے کہ اعراب فلسطین نے جنگ عظیم میں اپنی آزادی کے لئے خون بہایا تھا، اور انگریزوں کا ساتھ دیا تھا۔ مگر انگریز تمام وعدوں کو بھول کر اعراب فلسطین کا خون بہا رہے ہیں اور ان کی آزادی کو سلب کرکے یہود کو ان پر مسلط کر رہے ہیں ہندوستان کے مسلمانوں میں اس وقت شدید اضطراب ہے اور وہ ان سوالوں کا فوری جواب چاہتے ہیں۔

مسلم لیگ کی مذہبی حیثیت

مسٹر جناح ایک مرتبہ نہیں کئی مرتبہ فرما چکے ہیں کہ مسلم لیگ مذہبی جماعت نہیں بلکہ سیاسی جماعت ہے اور وہ برملا اس بات کا اعتراف کرتی ہے کہ حکومت میں اکثریت کی حکومت ہوگی اور اقلیت اس کو قبول کرے گی۔

مسٹر جناح نہ مذہبی آدمی ہیں نہ مذہب سے علاقہ رکھتے ہیں نہ کسی مذہبی مقصد کے لئے کھڑے ہوتے نہ کسی مذہبی تقریب میں شریک ہوتے ہیں نہ نماز پڑھتے ہیں نہ روزہ رکھتے ہیں نہ حج سے تعلق نہ زکوٰۃ کی ادائیگی، نہ صورت مذہبی، نہ سیرت مذہبی، نہ مذہبی جہاد کے قائل، نہ سردار دو عالم کے اسوہ حسنہ کی پیروی کے عادی، ایک آزاد خیال اور مذہب سے پورے طور پر آزاد شیعہ جیسا کچھ ہو سکتا ہے مسٹر جناح قطعاً ویسے ہی ہیں لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ مسلم لیگ اپنے عہد جدید میں بالکل لامذہب انسانوں کی جماعت ہے اختلاف خیال کے باوجود ہم اس کا اعتراف کرینگے کہ مسلم لیگ میں جہاں جناح ایسے غیرمذہبی لوگوں کی اکثریت موجود ہے جہاں مودودی جیسا خطبہ فروش چالاک تاجر ہے جو اپنے خطبوں کی تجارت کو فروغ دینے گئے لیگ کا بر مذہب پر برس رہا ہے جہاں مولانا شوکت علی ایسے اشخاص ہیں جو انگریزوں، اور ریاستوں سے پنشن پاتے ہیں جہاں ظفر علیخاں ایسے مسلمان ہیں جو پرمانند کے ساتھ مل کر پنجاب کے صلیب پرستوں کو پارٹیاں دیتے ہیں وہاں بہت سے ایسے محترم بزرگ اور مخلص جوان بھی ہیں جنکی مذہبی حیثیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے حکیم الامت مولانا اشرف علیصاحب، مولانا حسرت موہانی، جناب مرتضیٰ بہادر اور ان کے علاوہ بہت سے ایسے پرجوش مسلمان ہیں جو اسلامی جوش کے ساتھ لیگ کا ساتھ دے رہے ہیں

میرٹھ میں جناب شریف الرحمن صاحب ممبر آل انڈیا مسلم لیگ نے جو تقریر کی ہے ہم پر اس کا خاص اثر ہوا۔ انھوں نے فرمایا کہ مسلم لیگ کو بے عملوں اور بے دینوں سے پاک رکھنا چاہیئے بے عمل عہدیداروں کو مذہب کی پابندی کے لئے مجبور کرنا چاہیئے۔ اور انکو عمل کی دعوت دینی چاہیئے۔ ایک نامہ نگار کا بیان ہے کہ اس تقریر کے بعد ڈاکٹر اشرف صاحب بیرسٹر کھڑے ہوئے اور انھوں نے جوش میں آکر کہا کہ مسلم لیگ کوئی مذہبی جماعت نہیں ہے ہمارا کام روزہ، نماز کی تلقین نہیں، ہمارے نزدیک سنی، مرزائی سب ایک ہیں۔

نامہ نگار صاحب کو اس تقریر پر افسوس ہے لیکن ان کے افسوس کو دور کرنے کے لئے یہ بات کافی ہے کہ مسٹر جناح کا بھی یہی خیال ہے، اور لیگ کے دستور العمل کی دفعات بھی مذہبی روح سے آزاد ہیں۔

مسجد شہید گنج

شملہ۔ ۴ر جولائی۔ آج پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں رانا نصراللہ خانصاحب نے پنجاب کی اسلامی حکومت سے ایک باضابطہ سوال کیا اور فرمایا

"وزیراعظم پنجاب نے میزانیہ کی بحث کے موقعہ پر مسجد شہید گنج کے مسئلہ کو فیصل کرنے کیلئے جو بیان دیا تھا۔ اس سلسلہ میں حکومت نے اس وقت تک کیا کیا؟"

حکومت کی طرف سے سرسکندر حیات کے نفس ناطقہ نواب دولتانہ نے جواب دیا "مسجد شہید گنج کے متعلق سوال کا جواب دینا مفاد عامہ کے منافی ہے" تماشہ ختم پیسہ ہضم "خانہ آباد و دولت زیاد"

رانا صاحب کو معلوم ہو گیا کہ یہ ہے اسلامی حکومت اور یہ ہے مسلم لیگیوں کے اسلام کا حقیقی رنگ و روپ۔

مسلمانوں نے دیکھا کہ مسجد کا نام لینا۔ اس کی بازیابی کے معاملہ میں ازراہ تحقیق کوئی سوال کرنا۔ اور اس سوال کا جواب حکومت سے طلب کرنا بھی "مفاد عامہ کے منافی ہے"! یہ مفاد عامہ کیا بلا ہے؟

اسلام کا کوئی نیا رکن ہے! مسلم لیگ کے نئے دستور کی کوئی دفعہ ہے؟ اسلامی حقوق کا کوئی نقطہ ہے؟ آخر کیا ہے جس سے استدلال اتنا قوی ہو جاتا ہے۔ کہ ایک اسلامی حکومت مسجد کو بھی اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال سکتی ہے۔ مسجد کی تحریک کو ختم کرا سکتی ہے۔ سینکڑوں مسلمانوں کو جیل میں بھیج سکتی اور اس کے بعد بھی "مسلم لیگ" رہ سکتی ہے۔

پنجاب کے مسلمان [illegible] تو سرسکندر حیات خانصاحب کو ۲۴ گھنٹے کے اندر قدر عافیت معلوم ہو جاتی مگر سب کو معلوم ہے کہ جہاں جہاں مسلم لیگ کی حکومتیں قائم ہیں۔ وہاں اسلام نام ہے۔ خود غرضی کا اور مفاد عامہ نام ہے انگریزی مفاد کا۔ جس حکومت کا یہ حال ہے کہ مسلمانوں کو مسجد شہید گنج کی [illegible] کے جرم میں جیلوں میں بھر سکتی ہے۔ سکھوں کی خوشامد میں مسلمانوں

[illegible]

سیپارۂ افکار

دہلی کی سیر ابن بطوطہ کے قلم سے

آجکل دلی میں امپرومنٹ ٹرسٹ کی جدید تخریبی اور تعمیری اسکیموں کا بہت چرچا ہے۔ ان اسکیموں کے خلاف گلی در گلی سڑک در سڑک جلسہ بہ جلسہ احتجاج کیا جا رہا ہے۔ کچھ اللہ کے بندے ایسے بھی ہیں جو اسکیموں کے حامی ہیں۔ ان کی رائے عالی ہے کہ نئی نئی چوڑی چکلی سڑکوں اور جدید طرز کے عمدہ عمدہ مکانات سے یہ میلی کچیلی پرانی دلی بھی نئی دلی کی طرح جنت الفردوس نظر آنے لگے گی۔

اور مخالفوں کا یہ کہنا ہے کہ نابابا خدا کی ہزار بار پناہ ایسی اسکیموں وسکیموں سے۔ ہماری پرانی دلی سات خواجہ چوکھٹ اجاڑا اور میلی کچیلی ہی بھلی۔ ہم اپنے سات پیڑھی کے مکانوں کو ڈھوا کر یہاں غیروں کی جنت بنانے سے باز آئے۔ رہا سڑکیں وڑکیں تو یہ یوں بھی کون بڑا کار خیر ہو جتنی سڑکیں بن چکی ہیں پہلے لوگ انہیں پر چلنا سیکھ جائیں تو غنیمت ہے بات یہ ہے کہ وضعدار قسم کے لوگ ایسی تعمیرات کے قائل نہیں ہوتے جن میں تخریب کی ضرورت ہو۔ اور امپرومنٹ ٹرسٹ کا بنیادی اصول یہ ہے کہ

ہر محل کہنہ کآباداں کنند
آنچہ بود آنجا ہمہ ویراں کنند

اسی اصول کی بنیاد پر امپرومنٹ اسکیموں کو بروئے کار لانے کا منصوبہ کیا جا رہا ہے۔ ان اسکیموں کے مخالف اور حامی دلائل و براہین کے اسلحہ سے مسلح ہو کر میدان میں اتر آئے ہیں۔ چونکہ موافقین کے متعلق "چور کی ڈاڑھی میں تنکا" کا اندیشہ کیا جا رہا ہے اس لئے ان کی آواز دھیمی ہے۔ لیکن مخالفین نے بہت زور باندھ رکھا ہے۔ اور محلہ وار جلسے کئے جا رہے ہیں۔

قریبی امپرومنٹ اسکیموں کا تعلق زیادہ تر اجمیری گیٹ ترکمان دروازہ اور اس کے متصل علاقوں سے ہے۔ لیکن ارباب مشاہدہ و سیر و سیاحت نے اندازہ کیا ہے کہ ان اسکیموں کے علاوہ آہستہ آہستہ کچھ اور اسکیمیں بھی بروئے کار لائی جانے والی ہیں۔ جو اپنی نوعیت اور اہمیت کے اعتبار سے اہل بصیرت و بصارت کیلئے قابل ملاحظہ ہیں۔

مثلاً آپ ہندو راؤ کے باڑے سے برف خانہ ہو کر مشرقی قرول باغ پہونچانے والی سڑک کی سیاحت کیلئے کبھی تشریف لے جائیں۔ تو آپ دیکھیں گے۔ کہ سڑک کے اس سرے سے شروع ہو کر اس سرے تک جگہ بہ جگہ حضرت چوکین کا چمن لہلہا رہا ہے۔ سڑک کے دونوں طرف اور کہیں کہیں بیچ سڑک پر آپکو مقوی اشجار کھاد کے ہزاروں ڈھیر عمل کیمیائی کی آماجگاہ بنے نظر آئیں گے۔

معلوم ہوتا ہے۔ دہلی امپرومنٹ ٹرسٹ کے ارباب بست و کشاد نے اس سڑک اور اس کے جوار کو انسانی کھاد کی تجربہ گاہ یا ایک عظیم الشان بم پولیس میں تبدیل کرنیکا فیصلہ کر لیا ہے۔ چونکہ اس اسکیم پر ایک عرصہ سے عملدرآمد ہو رہا ہے اور حالات روبہ ترقی ہیں۔ اس لئے تھوڑے عرصہ میں یہ علاقہ ½ فرلانگ کا ایک وسیع و عریض بیت الخلا بن جائیگا۔ جس میں سارے شہر کے ارباب حاجت نہایت اطمینان سے قضائے حاجت فرما سکیں گے۔

ہمارے دوست بھائی ابن خلوطہ جو راقم الحروف ابن بطوطہ کے ساتھ دلی کی سیاحت میں شریک رہتے ہیں۔ بجائے خود یہ خیال رکھتے ہیں کہ جناب امپرومنٹ ٹرسٹ اور دہلی میونسپلٹی کو الزام نہیں دیا جا سکتا ہے۔ جن دلی میں باڑہ ہندوراؤ سے فیض روڈ تک ۲ فرلانگ کا ایک مسلسل پاخانہ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اس کے ارباب بست و کشاد کی تخریبی اسکیموں کو بھی تعمیری کہا جائیگا۔ مولانا امداد صابری ہمارے بھائی ابن خلوطہ کی اس رائے کو نوٹ کر لیں۔ اور اس کا ایک پوسٹر چھاپ کر چیف کمشنر صاحب کے پاس پہونچا دیں۔

چند ماہ ہوئے اسی طرح اردو بازار کے عین سامنے یعنی جامع مسجد کے جنوبی شرقی کونے کے متصل ایک زبردست کوڑا گھر بنے کی اسکیم بروئے کار آئی تھی۔ کتبخانوں کے سامنے سہارنپوری گنے کی گنڈیری سے مشابہ ایک چھوٹا سا ٹین کا کوڑا دان رکھدیا گیا تھا کوڑے کی ارزانی و فراوانی کا یہ عالم کہ کبھی کبھی کوڑے کے ڈھیر میں کوڑا خانہ تک غائب ہو جاتا۔ دو تین ہفتے ہوئے [illegible] کیا جا رہا ہے

دوسری آیت میں الذین قاتلوکم سے حربی غیرمعاہد مراد ہیں خواہ یہ سب بالفعل شریک ہوں یا بالعزم۔ حاصل یہ کہ آیات پاک سے ذمی۔ معاہد۔ حربی غیرمعاہد کے احکام معلوم ہوگئے

(باقی)

علم و نظر

غیر ملکی استیلاء اور غلامی کے خلاف ہندوستان کا طاقتور محاذ

۱۸۵۷ء کے مردان جہاد اور ۱۸۸۷ء کی ہندوستانی مدبرین کا اتحاد

کانگریس کے نصب العین اور نظامِ عمل سے مسلمانوں کا تعلق

(۲)

ملی اتحاد کی قدرتی اساس

چونکہ ہندوستان میں مختلف مذاہب کے ماننے والے اشخاص و افراد کثیر تعداد میں موجود ہیں آیا ان سب کے لئے صوبہ ضلع قوم یا مذہب کے اعتبار سے الگ الگ مجلسیں ہونی چاہئیں یا متحدہ طور پر سب کی ایک ہی جماعت اور مجلس ہو۔

آپ خود ہی فیصلہ فرمالیں کہ اگر الگ الگ مجلسیں قائم کی گئیں تو قوم و ملک کی مجتمع قوت متفرق اور کمزور و ضعیف ہو جائیگی اور وجود وقار استحکام اور اعتبار متحدہ مجلس کا ہوتا ہے وہ باقی نہ رہے گا۔ علیٰ ہذا الگ الگ جماعتوں کے آراء و خیالات تمام ملک و قوم اور تمام رعیت کا متفقہ اور متحدہ فیصلہ شمار نہ ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ہندوستان میں مختلف فرقوں کی ایک ہی مجلس قائم ہونی چاہیئے بے شک ہندوستان کے باشندے مختلف اقوام و ملل کے افراد ہیں مذہبی عقائد میں نمایاں اختلاف ہے اور قومی مراسم میں بھی۔ زبان میں بھی اختلاف ہے۔

مگر افسوس، حیرت، تعجب کا مقام ہے کہ انقلاب زمانہ کی وجہ سے جو وتلک الایام نداولها بین الناس کی واقعی تفسیر ہے یہ تمام مختلف قومیں۔ مختلف مذہب والے اور مختلف زبان والے ایک ہی گورنمنٹ کے زیر حکومت ہیں تغلب و تسلط اور جبر و قہر کی مجبوری ہی سے سہی۔ تاہم یہ سب مختلف خیالات رکھنے والے ایک ہی قانون کے تابع ہیں۔

کہا گیا اور کہا جاتا ہے گو عمل اس پر کبھی نہیں ہوا کہا گیا کہ اس گورنمنٹ نے اپنے قانون میں مذہبی عقائد و خیالات اور قومی مراسم کی ادائیگی کے لئے پوری پوری آزادی دے رکھی ہے اور یہ بھی کہ ایک قوم دوسری قوم کی اس آزادی میں حارج نہ ہو۔

اور یہ اس لئے کہ اس ملک کے باشندوں کے جو آپس میں وجوہ اختلاف ہیں وہ زائل ہو جائیں۔ کیا وہ وجوہ اختلاف زائل ہو سکتے ہیں کیا یہ صحیح ہے کہ سب ایک مرکز پر جمع ہو جائیں اور کیا ایسا ممکن ہے اور ایسا ہوا بھی ہے۔

اگر ایسا ہو سکتا ہے اور ہوا ہے تو ہمیں عرض کرنے دیجئے کہ ہم ہندو مسلمان ہندوستان کے باشندے باوجودیکہ وہ مذہباً قوماً آپس میں مخالف ہیں۔ سیاسی معاملات میں۔ ملکی۔ لوکل اور سوشل معاملات میں اسی طرح متحد ہو جائیں اور ملکی معاملات میں ان مساعی کو کام میں لائیں جن پر سب کا اتفاق و اتحاد ہو درحقیقت یہ ممکن ہی نہیں بلکہ ایسا ہوا بھی ہے اور ہو سکتا ہے ضرورت غور و فکر اور عمل کی ہے۔

اچھا۔ بس اب تو صرف اسی سوال کا جواب باقی رہجاتا ہے کہ باشندگان ہند کا جو مذہبی، قومی اور لسانی اختلاف رکھتے ہیں سیاسی اور ملکی امور میں اتحاد و اتفاق ہو سکتا ہے یا نہیں

خصوصاً مسلمانوں کے لئے شریعت مطہرہ کے سیاسی اصول کے اعتبار سے کانگریس میں شریک ہونا ضروری اور مفید ہے یا نہ شریک ہونا۔

موجودہ وقت اور حالت حاضرہ میں کونسی صورت مسلمانوں کے لئے بہتر ہے

یہ بات دو اور دو چار کی طرح بالکل دلیل کی محتاج نہیں کہ مذہب۔ قوم اور زبان کا مختلف ہونا سیاسی اور ملکی اتحاد کے لئے مانع و مزاحم نہیں۔

اگر وقت و فرصت کی قلت مانع نہ ہوتی تو ہم مذہبی اور تاریخی دلائل کا استیعاب کرکے آپ کے سامنے رکھتے مگر خصوصیت کے ساتھ چونکہ ہمارا روئے سخن اپنے مسلمان بھائیوں کی طرف ہے اس لئے مختصراً عرض کئے بغیر بھی نہیں رہا جا سکتا۔

دیکھئے۔ مذہب اسلام میں ذمی کفار کے حقوق کو مسلمانوں کے حقوق کے مانند تسلیم کیا گیا ہے اور باوجود اختلاف مذہب ہونے کے دونوں کے حقوق میں ازروئے سیاست اسلامی کوئی فرق و امتیاز نہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ مذہب کا مختلف ہونا سیاسی اتحاد کے لئے مانع نہیں۔

یہ خیال غلط اور قطعاً غلط ہے کہ مذہب۔ قوم اور زبان کا اختلاف سیاسی اتحاد کے لئے مانع ہے۔ آجکل قوم اور قومیت کے لفظ سے بھی نادرست فائدہ اٹھایا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ قوم کا اطلاق افراد انسانی پر مختلف اعتبارات سے ہوا کرتا ہے۔ کبھی مذہب کے اعتبار سے کبھی نسل اور خون کے اعتبار سے اور کبھی ایک ملک کے باشندے ہونے کے اعتبار سے

آج بھی عرب والے ہندوستان کے مسلمان باشندوں کو "ہندی" کہتے ہیں۔

ان معروضات سے میرا مقصود اس اعتراض کا [illegible] جو مجاہد ملت شیخ الحدیث حضرت مولانا حسین احمد شاہ صاحب مدنی مدظلہٗ پر مغالطہ آمیزی کے ساتھ کیا گیا اور کیا جاتا ہے۔

مولانا نے دہلی کے ایک جلسہ میں اثناء تقریر میں فرمایا تھا۔

موجودہ دور میں قومیں اوطان سے بنتی ہیں۔ نسل یا مذہب سے نہیں بنتیں۔ دیکھو۔ انگلستان کے بسنے والے سب ایک قوم شمار کئے جاتے ہیں حالانکہ اس میں یہودی بھی ہیں۔ نصرانی بھی، پروٹسٹنٹ بھی کیتھولک بھی۔

اس میں قوم کا لفظ ہے اور ظاہر ہے کہ یہاں قوم سے مراد ملک کا باشندہ ہوتا ہے مگر بہر ان لوگوں نے اپنے حسب خواہش معنے پہنائے اور اسلامی سیاست کو نقصان پہنچانے کے لئے ہر ممکن سعی سے دریغ نہ کیا جس پر مولانا کو بھی ایک طویل بیان کے اشاعت کی زحمت گوارا کرنی پڑی۔

خیر! مذہب، قوم اور زبان کا مختلف ہونا سیاسی اتحاد کے لئے مانع نہیں ہے اس لئے کہ یہ بات بالکل متین ہے کہ انسانی افراد مدنی الطبع ہونے کی وجہ سے اپنی معیشت و زندگی میں اپنے بنی نوع کی مشارکت و امداد کے محتاج ہیں تاکہ ایک دوسرے کے مختلف تمدنی حوائج اور ضروریات معیشت پورے ہوں۔

جب تک روٹی پکانے والا کھیتی کرنے والے کے لئے روٹی نہ پکائے اور کسان اس کے لئے کھیتی نہ کرے [illegible] کپڑا نہ سیئے اور کپڑا بننے والا کپڑا تیار نہ کرے۔ ایسے ہی تمام تمدنی حرفتیں جب تک ہم آپس میں ایک دوسرے کے لئے پوری نہ کریں اور ہر پیشہ ور اپنی اپنی مصنوعات کا تبادلہ ایک دوسرے سے نہ کرے اس وقت تک نظام عالم کی بقا نہیں ہو سکتی۔

غرض کہ یہ مسلم ہوا کہ شخصی و نوعی بقا بمدد بنی نوع کی معاونت و خدمت کے ہو ہی نہیں سکتی۔ اگر ایک ہی شخص غذا۔ مسکن۔ لباس کے حصول میں مصروف ہو اور پھر ان اسباب کے فراہم کرنے میں کھپ جائے تو حقیقت یہ ہے کہ اگر ایک شخص صرف ایک ہی صنعت پر اپنی تمام عمر بھی ضائع کر دیگا۔ تب بھی وہ اس کو بخوبی حاصل نہ کر سکے گا۔ لیکن جب افراد مل کر اور جمع ہو کر ایک دوسرے کی مدد کریں گے اور ایک شخص دوسرے شخص کے لئے کام کرے گا۔ اور باہمی معاونت و ربط میں اعتدالی کیفیت باقی رہے گی تو بنی نوع انسان کی بقا اجتماعاً و انفراداً بدرجۂ احسن ہوگی۔

حاصل یہ ہے کہ ہر فرد انسان کو اپنے بنی نوع کے ساتھ باہمی معاونت، مشارکت، اتحاد اور اتفاق کی ضرورت ہے بدون اس کے کچھ نہیں ہو سکتا۔ دنیا کا انتظام اور نظام ہی بگڑ جائے اگر ایسا نہ ہو۔

اسی اجتماع اور اتحاد کی ضرورت کیوں ہوئی۔ اس وجہ سے کہ ہر شخص کی حالت ایک دوسرے سے مختلف ہے اور ہر شخص کسی نہ کسی وجہ سے ایک دوسرے کا محتاج ہے اب اس کے لئے یہ نتیجہ لازماً ہوا کہ تمام کام بدون باہمی خدمت و معاونت کے انجام پذیر نہ ہوں۔

یہاں میں اپنے پیارے مسلمانوں کو یہ راز بھی بتا دینا چاہتا ہوں کہ دیکھو تمہارے سیاسی معلم اور عالم انسانی کے مربی حقیقی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ارشاد فرمایا ہے کہ لا رہبانیۃ فی الاسلام کہ اسلام میں جوگ پن (اور غیر مدنیت) نہیں ہے وہ کس قدر صداقت اور حقیقت پر مبنی ہے جو فطرت انسانی کے اقتضاء کے مطابق ہے اور اسلام کے فطری مذہب ہونے پر شاہد ہے۔ شریعت نے رہبانیت سے جس کو آج جاہلوں میں فقیری اور درویشی کہا جاتا ہے۔ کس لئے منع فرمایا؟ محض اس لئے کہ وہ مدنیت، تمدن، عمرانیت اور انسانیت کے خلاف ہے۔

جتنا کچھ بھی کہا جائے۔ نتیجہ یہ ہے کہ بنی نوع انسان (انسانی برادری) کے مصالح خواہ دینی ہوں یا دنیاوی۔ شخصی ہوں یا نوعی بدون شارکت کے پورے نہیں ہو سکتے۔

جب یہ بات معلوم ہوگئی کہ تمدنی علاقہ کی وجہ سے باہم مشارکت و معاونت ضروری ہے اب ہم دیکھنا چاہتے ہیں۔ کہ بنی نوع انسان کو شریعت اسلامی نے باہمی تعلقات و روابط قائم کرنے کے لئے کیا تعلیم دی ہے۔ کیسی تعلیم دی ہے اور اس پر کہاں تک عمل ہوا اور ہو سکتا ہے۔

دیکھنے سے معلوم ہوا کہ اسلامی شریعت کے مطابق تمام دنیا کے انسان دو قسم کے ہیں مسلم۔ غیرمسلم، اور غیرمسلم ذمی بھی ہوتے ہیں، اور معاہد و مصالح بھی اور حربی و داخل حرب و محارب بھی۔

اب یہ دیکھا جائیگا کہ مشارکت و معاونت افراد انسانی کے ساتھ کن کن امور میں ہوتی ہے اور ہو سکتی ہے تو سنئے مشارکت دو طرح سے ہو سکتی ہے امور دنیا میں بھی ہو سکتی ہے اور امور دین میں بھی، مسلمانوں کی مسلمانوں کے ساتھ امور دین و دنیا ہر دو میں شارکت و معاونت ہو سکتی ہے۔ انما المؤمنون اخوۃ۔ نص مطلق، قطعی الثبوت ہے اور واضح الدلالت والمراد شریعت نے اس کی پوری تفصیل جزی جزی فرما دی ہے۔

اب رہ گئے غیرمسلم تو ان کے ساتھ امور دینی میں مشارکت نہیں ہو سکتی۔ غیرمسلمین کے ساتھ دین کے معاملات اور دین کی باتوں میں ولا۔ موالات۔ تولا اور نصرت و مدد کرنے کی شریعت کی طرف سے ممانعت ہے اور شریعت نے اس بارے میں تہدیدی احکام صادر فرمائے ہیں۔ مذہبی امور اور دینی امور میں غیرمسلمین کے ساتھ شریک نہ ہونے کا حکم ہے لیکن یہ ممانعت دنیاوی معاملات میں نہیں۔

اور پھر مدد و نصرت غیرمسلمین کے ساتھ وہ منع ہے جو ان سے مسلمانوں کے مقابلہ میں کی جائے ورنہ غیرمسلمین کی مدد کرنا مطلقاً منع بھی تو نہیں ہے۔

چونکہ باہمی مشارکت و معاونت تمدنی علاقہ کی وجہ سے واقع ہوتی ہے اور افراد انسانی کا باوجود اختلاف مذہب و قوم و زبان کے دنیاوی تعلقات باہمی کا منقطع ہونا ناممکن و محال ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

یرید اللہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر (یعنی اللہ تعالیٰ آسانی چاہتا ہے، دشواری نہیں چاہتا) اور حضور پاک نے فرمایا ہے الدین یسر (دین آسانی ہے) جس سے معلوم ہوا کہ مطلوب شریعت و مذہب میں یسر (آسانی) ہے عسر و سختی نہیں۔ اور دنیا میں اہل دنیا سے معاملات کرنا یہ تکلیف شرعی ہے اور تکالیف شرعیہ کا مدار یسر اور توسع پر ہے۔

تو اگر شریعت غیرمسلمین سے دنیاوی معاملات کے انقطاع اور ان سے علیحدگی کا حکم دے تو تکلیف مالا یطاق لازم آئے گی۔

کیونکہ غیرمسلمین سے دنیاوی معاملات جب ہی منقطع ہو سکتے ہیں جب تمدنی علاقے منقطع کر دئے جائیں گے تو دشواری اور سختی اور عسر لازم آئے گا جس کو شریعت نے جائز نہیں رکھا۔

اب یہ کہ غیرمسلمین کے ساتھ کس طرح معاملے کئے جائیں اس کی تشریح سنئے۔

سورۂ ممتحنہ میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

لاینہاکم اللہ عن الذین لم یقاتلوکم فی الدین ولم یخرجوکم من دیارکم ان تبروہم وتقسطوا الیہم، ان اللہ یحب المقسطین انما ینہاکم اللہ عن الذین قاتلوکم فی الدین واخرجوکم من دیارکم وظاہروا علی اخراجکم ان تولوہم ومن یتولہم فاولئک ہم الظالمون۔

ترجمہ۔ ہر دو آیہ شریفہ کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تم کو ان لوگوں کے ساتھ احسان اور انصاف کا برتاؤ کرنے سے منع نہیں کرتا جو تم سے دین کے بارے میں نہیں لڑے۔ اور تم کو گھروں سے نہیں نکالا۔ اللہ تعالیٰ انصاف کا برتاؤ کرنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔

صرف ان لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے سے اللہ تعالیٰ تم کو منع کرتا ہے جو تم سے دین کے بارے میں لڑے ہوں اور تم کو گھروں سے نکالا ہو۔ اور تمہارے نکالنے میں مدد کی ہو اور جو شخص ایسوں سے دوستی کریگا۔ سو وہ لوگ گنہگار ہوں گے۔

پہلی آیت میں الذین لم یقاتلوکم سے جو غیرمسلم مراد ہیں جو ذمی ہیں یا مصالح ہیں عموم آیت شریفہ کا یہ ہے کہ خاص ان کی ذمیت یا مصالحت کے اعتبار سے انصاف اس کا مقتضی ہے کہ ان کے ساتھ احسان سے دریغ نہ کیا جائے۔ ورنہ تو مطلق انصاف، اقساط اور عدل تو غیرمسلم کیا۔ بلکہ جانور کے ساتھ بھی واجب ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ان اللہ یحب المقسطین سے اس بڑ

[illegible]

عربی زبان اور ہندوستان

ہندی زبان کے فروغ کا صحیح ردّعمل ہندوستان میں عربی زبان کی اشاعت ہے

عربی زبان دنیائے اسلام میں ربط کا واحد ذریعہ ہے۔ سر نظامت جنگ کی تحریک

ہندی زبان کا ردّعمل

ہندوستان میں عام ہندوؤں کی طرف سے ہندی زبان کی نشرواشاعت کے لئے جو مجنونانہ جد وجہد ہو رہی ہے اسلامی نقطۂ نگاہ سے اس کا قدرتی ردّعمل یہ ہونا چاہیئے کہ مسلمان عربی زبان کو

کا ذکر فرمانے کے بعد لکھا ہے کہ:

"اسکے کئی سال بعد ایک دوسرے مسلمان سیاسی لیڈر صاحب سے مجھ سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بھی تسلیم کیا کہ جاہلوں کے گروہ کو اشتعال دلاکر ادھر ... "

... جیسے ہر بڑی ادبی کتاب کے سمجھنے کے بھی چند اصول ہوا کرتے ہیں۔ عربی زبان کو عموماً اور قرآن و حدیث کو سمجھنے کے اصول سے خصوصاً ناواقفیت کا یہ نتیجہ ہو رہا ہے کہ مسلمانوں کو ان دونوں ہر سہ پر داز شخص قرآن و حدیث کے نام سے دھوکہ دے رہا ہے۔ مغربی نظریہ ہائے حیات

... کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہتے۔ کیونکہ اس کے صاف معنی یہ ہیں کہ ہمارے دماغ تعمیری رجحان سے خالی ہیں اور ہم ہندوؤں کے علمی رجحانات کا جواب دینے سے قاصر ہیں۔

مسلم عوام کے لئے خاص طور پر دو باتیں قابل غور ہیں:

(۱) ہندو جو ہندی کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں ــــــ اور

(۲) مسلمانوں کے متمول سیاسی لیڈروں نے انگریزی کو اپنی مادری زبان بنالیا ہے۔ متعصب ہندوؤں کا تمام سیاسی اور مذہبی کاروبار ہندی میں ہو رہا ہے اور مسلمان لیڈروں کی تحریریں، تقریریں، دستخط، خط وکتابت، باہمی گفتگو، دفتروں کی تشکیلات تمام تر انگریزی زبان میں ہو رہی ہیں۔

اسلام اور قرآن

تعمیری طریق کار

عوام کو ان دونوں کا مقابلہ کرنا ہے۔ اس سلسلہ میں حضور ...

عربی زبان

لڑکیوں کی درسگاہ

تربیت گاہ حمیدیہ کے اغراض و مقاصد۔ محترمہ بیگم سربلند جنگ کا کارنامہ عظیم

اغراض و مقاصد

دہلی اور ہندوستان میں لڑکیوں کے مدارس کی کمی نہیں لیکن پھر بھی ایسے مدارس لڑکیوں کے لئے نایاب ہیں۔ جن میں لڑکیوں کو وہ پاکیزہ اور مفید تعلیم دی جاتی ہو۔ جس کے صحیح معنوں میں مسلمان لڑکیوں کو ضرورت ہے۔

عورت ذات کی اس تباہی اور بربادی کو دیکھتے ہوئے بیگم صاحبہ نواب سربلند جنگ نے یہ طے کیا تھا کہ وہ ایک ایسا مدرسہ جاری کرینگی جس میں لڑکیوں کو صحیح معنوں میں تعلیم دیجا سکے۔

چنانچہ اس مقصد کے لئے بیگم صاحبہ نے ۱۹۳۵ء میں اپنے ذاتی روپیہ سے "تربیت گاہ حمیدیہ" کے نام سے ایک ایسی تربیت گاہ قائم کرکے دکھادی جس میں لڑکیوں کو اچھی بیٹیاں، اچھی بیویاں اور اچھی مائیں بننا سکھایا جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ کے فضل سے اس وقت ... اس تربیت گاہ میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں اور لڑکیوں کو قلیل مدت میں ...

تربیت گاہ کا انتظام

... اس کے اسمائے گرامی یہ ہیں:

۱۔ بیگم صاحبہ نواب سربلند جنگ بہادر

۲۔ بیگم صاحبہ ڈاکٹر وجیہ اللہ علوی

۳۔ بیگم صاحبہ نواب حلیم اللہ خاں

اسٹاف

اسٹاف کی سب سے بڑی نگراں خود بیگم صاحبہ ہیں۔ جو تعلیم کے ہر شعبہ کو خود دیکھتی ہیں اور مذہبی دینی تعلیم آپ خود دیتی ہیں اس کے علاوہ دیگر استانیوں کے نام یہ ہیں:

۱۔ شیلا بی۔ اے ہیڈ مسٹرس

۲۔ کنیز بیگم صاحبہ

۳۔ نزہت جہاں بیگم

۴۔ سجادہ رونین بیگم

۵۔ حنیفہ بیگم

۶۔ مولانا مولوی حافظ محمد ایوب

تعلیم

تربیت گاہ کی تعلیم، چار سال پر منقسم ہے۔ یعنی سال اول سال دوم۔ سال سوم اور سال چہارم۔ اس چار سال میں لڑکیوں کو قرآن مجید ترجمہ قرآن پاک۔ دینیات۔ انگریزی۔ اردو۔ حساب جغرافیہ۔ تاریخ۔ اصول حفظان صحت۔ خانہ داری۔ سینا پرونا۔ کھانا پکانا وغیرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔

پہلا سال۔ قرآن مجید مع ترجمہ۔ دینیات۔ اردو۔ حفظان صحت۔ سینا پرونا۔ ابتدائی حساب۔

دوسرا سال۔ قرآن مجید مع ترجمہ۔ دینیات۔ اردو۔ حفظان صحت۔ سینا پرونا۔ ابتدائی حساب۔

تیسرا سال۔ انگریزی۔ جغرافیہ۔ تاریخ۔ اردو۔ حساب۔ خانہ داری۔ دستکاری۔

چوتھا سال۔ انگریزی۔ جغرافیہ۔ تاریخ۔ حساب۔ خانہ داری۔ دستکاری۔ بیوی اور ماں کے فرائض۔ ان تمام چیزوں کے علاوہ ہر وہ ضروری تعلیم دی جاتی ہے۔ جس کی ایک اچھی۔ بیٹی۔ بیوی اور ماں کو اس زمانہ میں ضرورت ہے۔

فیس

عام مدارس کے مقابلہ میں فیس بہت کم رکھی گئی ہے۔ تاکہ غریب اور امیر سب اس درسگاہ سے فیض حاصل کر سکیں فیس یہ ہے

سال اول	سال دوم	سال سوم	سال چہارم
چار آنہ ماہوار	آٹھ آنہ ماہوار	ایک روپیہ ماہوار	ڈیڑھ روپیہ ماہوار

(۱) فیس سال کے بارہ مہینوں کے لئے واجب الادا ہوگی۔ اور ہر مہینہ کے پہلے ہفتہ میں ادا کر دینی پڑے گی۔ (باقی صفحہ ۸ پر)

شریعت اسلامی کے دینی احکام

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اپنی عورت مع ایک لڑکی کے چھوڑ کر قریب ۵ سال سے غائب ہے اور اس کے زندہ یا مرنے کا احتمال ہے۔ باوجود تلاش کرنے کے اس کا پتہ نہ دار ... زید کی کوئی میراث نہیں ...

... کے لئے فاقوں سے تنگ آکر نا جائز ذرائع کو کام میں لانے لگے۔ لہٰذا بالتفصیل جواب دیا جائے کہ

(۱) زید کی بیوی کا نکاح کسی دوسرے شخص سے کسی طرح ہو سکتا ہے یا نہیں۔

(۲) اگر ہو سکتا ہے تو کس طرح اور کب؟

(۳) اگر مذکورہ زید کی بیوی قاضی شہر کے پاس اس امر کی فریاد کی ہو کہ میرے شوہر نے ان تین سال کی مجموعی زندگی میں کفالت کی ہے اور نہ اب مجھے آئندہ اس کی توقع ہے۔ لہٰذا میرے اور میرے شوہر کے مابین تفریق کر دیجائے تو قاضی شہر کو یہ تفریق کر دینا جائز ہے یا نہیں۔

راقم انتظار حسین عفی عنہ۔ بندوق ساز ہلدوانی۔ ضلع نینی تال

الجواب

۱۔ زید مذکور کی بیوی کا نکاح بغیر فسخ کروائے سابق نکاح کے دوسرے کے ساتھ نہیں ہو سکے گا۔

۲۔ مسلمان حاکم کی عدالت سے فسخ کروالینے سابق نکاح کے بعد بعد گزار لینے عدت کے دوسرے کے ساتھ نکاح صحیح ہوگا۔

۳۔ زید مذکور کی بیوی کو چاہیئے کہ کسی مسلمان حاکم کی عدالت سے اپنا نکاح فسخ کروالے اور بعد حاصل کرلینے فیصلہ فسخ نکاح کے تین مرتبہ حیض آجانے کی عدت گزار کر نکاح ثانی کر سکے گی۔ انگریزی عدالت کے حاکم کا بھی یہ فیصلہ کافی ہوگا۔ بشرطیکہ انگریزی عدالت کا حاکم مسلمان ہوگا قال محمد رحمہ اللہ تعالیٰ ان کان الجنون حادثاً یوجلہ سنۃ کالعنۃ ثم تخیر المرأۃ بعد الحول اذا لم یبرأ وان کان مطبقاً فھو کالجب وبہ ناخذ کذا فی الحاوی القدسی فتاویٰ عالمگیری جلد اول صفحہ ۵۲۹ فقط واللہ اعلم

اجابہ وکتبہ

حبیب المرسلین عفی عنہ

نائب مفتی مدرسہ امینیہ دہلی

استفتاء

الجواب

خریداران الجمعیۃ

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

پنجاب کی اسلامی حکومت کے سر پر نئی ضرب

حکومت پنجاب نے مسلمانوں کیلئے کوئی کام نہیں کیا مگر سکھوں کو سر پر چڑھا لیا

مسلمانوں سے آنکھیں بند کرکے سکھوں کی خوشامد کا نتیجہ۔ سکھوں کا اعلان

مسجد شہید گنج کو واپس نہیں دیا جاسکتا۔ مسلم لیگ کے غیر مشروط تعاون کا جواب

امرتسر۔ ۵ر جولائی۔ سکھوں کی نمائندہ مجلس نے اعلان کر دیا ہے کہ مسجد شہید گنج واپس نہیں کی جاسکتی۔ سکھ لیڈر یہ اعلان کر چکے ہیں کہ ہم خون کی ندیاں بہا دیں گے۔ مگر سر سکندر حیات کا اپنی وزارت کے سکھ ارکان کی خوشامد میں لگے ہوئے ہیں۔ اور کانگریس سے عدم تعاون کے باوجود سکھوں سے غیر مشروط تعاون کر رہے ہیں۔ نتیجہ یہ ہو رہا ہے کہ مسجد شہید گنج کی بازیابی کا مسئلہ ٹھنڈا ہو گیا ہے۔ اور آج کل پنجاب میں سکھوں کا بول بالا ہو گیا ...

... ظاہر کیا گیا۔ اور ایک ریزولیوشن میں گوردوارہ جوڈیشل کمشنر کے عہدہ سے سردار ان سنگھ کو اس عہدہ سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا۔ اور ان پر عدم اعتماد ظاہر کیا گیا۔ حکومت پنجاب سے درخواست کی گئی کہ گوردواروں کے آئندہ چناؤ کے پیش نظر جو شہید گنج کے مسئلہ پر لڑے جائیں گے۔ پولنگ اسٹیشنوں پر ... کا طریقہ رائج کیا جائے۔ اور اگر ریٹرننگ افسر کاغذ مسترد کردے تو پولنگ سے قبل امیدواروں کو اپیل کا موقعہ دیا جائے۔

قرضہ کی ڈگریوں کی تعمیل

چھ ماہ کیلئے پھر ملتوی

یو۔ پی۔ سرکار کا اعلان

لکھنؤ۔ ۴ر جولائی۔ حکومت یو۔ پی نے ایک سرکاری اعلان شائع کیا ہے۔ جس کی رو سے قرضہ کی ڈگریوں کی تعمیل میں مزید ۶ ماہ کی توسیع کر دی گئی ہے۔ یہ توسیع یکم جولائی سے شروع ہوگی۔

جاپان میں سیلاب

جان و مال کا زبردست نقصان

ٹوکیو۔ ۵ر جولائی۔ کنگوا میں سیلاب بڑھنے سے ۲۹ اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں۔ ۲۹۵ مکانات اور ۲۶ پل تباہ ہو گئے۔ ٹوکیو میں موسم اچھا ہو رہا ہے۔ اور مغربی جاپان میں بارش بڑھ گئی ہے ۸ اشخاص ہلاک ہو گئے ہیں۔

بنوں سے ۹ میل پر تین سو مخالف اہل قبائل کا اجتماع

جان و مال کا زبردست خطرہ۔ فوج کی نقل و حرکت

بنوں۔ ۴ر جولائی۔ کوہاٹ روڈ پر بنوں سے ۹ میل کے فاصلہ پر ... کے قریب دو تین سو مخالف قبائل موجود تھے۔ جن کا ارادہ لاٹبر۔ کرک اور بہادر خیل کے مواضعات پر حملہ بیتر پلوں کو توڑنے اور سپاہ کے رسل و رسائل روکنے کا تھا۔ بنوں اور کوہاٹ کی سپاہ لاٹمبر کی طرف روانہ ہوئی۔

شمالی مواضعات میں جان و مال کو غیر محفوظ خیال کیا جا رہا ہے۔ اور ضلع حکام کے احکام کے ماتحت لوگ ہیڈ کوارٹر پہنچ رہے ہیں۔ کوہاٹ بنوں روڈ پر آمد و رفت آج بند ہے۔ تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ مخالف قبائل منتشر ہو گئے ہیں۔ اور مغرب کی جانب چلے گئے ہیں۔

حکومت بہار کا مستحسن اقدام

پٹنہ۔ ۴ر جولائی۔ حکومت بہار نے مومن برادری کے لڑکوں کے اندرون اور بیرون صوبہ ٹیکنیکل اور صنعتی تربیت کے حصول کے لئے وظیفے عطا کرنے کی غرض سے تین ہزار روپیوں کی منظوری دیدی ہے اس قسم کی تربیت حاصل کرنیوالے طالب علموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی درخواستیں ڈائرکٹر صنعت و حرفت بہار کو روانہ کر دیں۔

وزیر خارجہ روس کی نگرانی

لندن۔ ۵ر جولائی۔ یورپ کی دارالحکومتوں میں موسیو لٹوینوف وزیر خارجہ روس اور ان کی انگریز بیوی کے متعلق مختلف قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ ایک افواہ ہے کہ اسٹالن نے ان کی نگرانی رکھنے کا حکم دیدیا ہے۔ صحیح طور پر کسی کو کچھ معلوم نہیں کہ ان کا کیا حال ہے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ موسیو لٹوینوف اور ان کی بیوی کو علیحدہ کر دیا گیا ہے۔ ان افواہوں کی حالانکہ حکومت روس تردید کر رہی ہے۔ مگر سیاسی حلقوں میں ان کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔

پنجاب کانگریس کے نقش قدم پر!

اخبار الجمعیۃ کے مسلسل انتباہ کا اثر

اس کے خیال نے ہی اسپیکر اور وزیر اعظم کے حواس باختہ کر دیا تھا۔ لیکن آج خود سر سکندر حیات خاں مادری زبان میں تقریر کرنے کے حق پر اتنا زور دے رہے تھے جتنا کہ لیڈر مخالف پارٹی بھی نہیں بلکہ انھوں نے خود ہندوستانی میں تقریر کرنی شروع کر دی اسپیکر کو گو وہ ابھی تک انڈیا ایکٹ کی مذکورہ دفعات پر قائم تھے سوائے ہاؤس کے دونوں طرف کے دباؤ کے آگے سر نیاز خم کرنے کے اور کوئی چارہ کار نظر نہ آیا۔ اور انھوں نے قاعدے کی سختی کو نرم کرنے کا وعدہ کیا۔

اس سلسلہ میں اخبار الجمعیۃ نے زبردست اعتراضات کئے تھے کیونکہ سر سکندر حیات خاں انگریزی زبان کی حمایت اور اردو کو مٹانے کے درپے تھے بالآخر انہیں مجبور ہوکر انگریز نوازی ترک کرنی پڑی اور کانگریس کی تقلید میں اردو زبان میں بولنا پڑا

مفصل رپورٹ

آج پنجاب اسمبلی میں ایک نئی بات پیدا ہوگئی جب اسمبلی کی کارروائی کو انگریزی کی بجائے ہندوستانی میں کرنے کی اجازت دیدی گئی۔ یہ اجازت اسپیکر نے حکومت اور مخالف پارٹی کے نمائندگیوں کے جواب میں کہ انہیں ہمیشہ اپنے خیالات اپنی خواہش کے مطابق انگریزی میں ظاہر کرنے میں بہت مشکل آتی ہے اسپیکر نے تالیوں کی گونج میں رولنگ دیا کہ اگر ممبران دیانتداری کے ساتھ یہ سمجھتے ہیں کہ وہ انگریزی میں اتنی عمدگی سے تقریر نہیں کر سکتے ...

... میں ایک برکت علی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے ان تمام قیدیوں کی جنہیں دسمبر ۱۹۳۵ء میں شہید گنج ایجی ٹیشن کے سلسلہ میں ضمانتیں مہیا نہ کرنے کے باعث سزا ہوئی تھی۔ رہائی کے احکام صادر کر دئے ہیں اس ممبر کو سردار اجل سنگھ نے مزید مطلع کیا کہ راجہ جنگ کے سکھوں اور مسلمانوں میں جو باہمی سمجھوتہ ہوا ہے اس کے مطابق مسلمانوں کو ۱۲ر جولائی ۱۹۳۶ء کے بعد سے راجہ جنگ میں واقع تمام مساجد میں اذان دینے کی آزادی ہوگی

اسپین سے والنٹیروں کی واپسی

برطانی اسکیم پر غور

لندن ۶ر جولائی۔ عدم مداخلت کمیٹی کا مکمل اجلاس گذشتہ شام زیر صدارت لارڈ پلی تھ منعقد ہوا۔ اسپین سے والنٹیروں کی واپسی کے متعلق برطانی اسکیم پر غور کیا گیا اور اس کو اتفاق رائے سے منظور کر لیا گیا۔ اسکیم کا خلاصہ حکومت اسپین اور جنرل فرانکو کے پاس بھیجا گیا اور منگل تک ان کے پاس اسکیم پہنچ جائے گی۔ اسی وقت اسکیم شائع کر دی جائے گی۔

میاں افتخار الدین لندن میں ایک ہوٹل میں نہیں ٹھہر سکے

لندن ۶ر جولائی نہایت معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ پنجاب کے مشہور کانگریسی لیڈر میاں افتخار الدین کو جو پنجاب اسمبلی کی کانگریس پارٹی کے سکریٹری ہیں آجکل غیر ملکوں کا دورہ کر رہے ہیں

فلسطین میں برطانوی مظالم کو برداشت نہیں کیا جاسکتا

برطانوی حکام کا جبر و استبداد ہماری مذہبی حمیت پر ایک سخت حملہ ہے

مولانا حفظ الرحمن صاحب رکن جمعیۃ علماء ہند کا زبردست بیان

دہلی۔ ۵ر جولائی۔ حضرت مولانا ابو القاسم حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی رکن ورکنگ کمیٹی جمعیۃ العلماء ہند و ممبر آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے فلسطین میں صورت حالات کے متعلق مندرجہ ذیل بیان دیا ہے:

فلسطین میں موجودہ صورت حالات نے پھر ایک دفعہ ہمیں مجبور کر دیا ہے کہ ہم اپنی قوت فیصلہ سے کام لیکر مفید اور موثر احتجاج ...

... ہوتا ہے۔ کہ ہندوستان پر برطانوی غلبہ کو تقویت پہونچائی جائے۔ مسلمانوں کے لئے فلسطین کے مسئلہ کی نوعیت خالص مذہبی ہے۔

فلسطین پر برطانوی تسلط کے صاف معنی یہ ہیں کہ ہمارا قبلہ اول انگریزی فوجوں کے قبضہ میں ہے۔ اور ہمارے مقامات مقدسہ پر بالواسطہ انگریزی اقتدار ہے۔

فلسطین اور ہندوستان

برطانیہ ہندوستان کی گردن پر سوار ہے۔ اور ہندوستان پر قبضہ رکھنے کیلئے سوئز اور فلسطین وہ علاقے ہیں جو رکاب کا کام دیتے ہیں۔ ایک ہندوستانی مسلمان کی حیثیت سے جب میں فلسطین کی غلامی کے مسئلہ پر غور کرتا ہوں تو مجھے کہنا پڑتا ہے کہ اس مقدس ملک کی بربادی اور غلامی میں ہماری غلامی اور بربادیوں کا خاص حصہ ہے۔

پوری دیانت کے ساتھ یہ رائے دونگا کہ جمعیۃ العلماء ہند کو عملی نقطۂ نگاہ سے میدان میں آکر تمام اسلامی ہند کی رہنمائی کرنا چاہیئے۔ اور اس اہم مقصد کیلئے تمام اسلامی مجالس کو خواہ ان کا سیاسی مسلک اور تنظیم جمعیۃ العلماء ہند کی تنظیم کے موافق ہو یا مخالف دعوت ...

عزیز احمد وکیل کا بیان

مسٹر عزیز احمد خاں صاحب وکیل بریلی نے جو اتحاد کی پیشکش کی ہے۔ اس حرف بحرف متفق ہوں۔ ہم عزیز احمد خاں صاحب سے اور عزیز احمد خاں صاحب ہم سے واقف نہیں ہیں۔ اگر وہ اس راہ میں مخلصانہ اقدام کے لئے تیار ہیں تو میں ان سے زیادہ خلوص کے ساتھ یہ کہوں گا کہ فلسطین نے ہمارے دلوں کو درد کی لذت سے مالا مال کر دیا ہے یہ ایک ورثہ ہے جس کے حصہ دار ہم سب ہیں مجھے یقین ہے کہ جمعیۃ العلماء ہند استقلال کے ساتھ اور اتحاد کے جذبہ کے ماتحت اپنے حصہ کی قربانیوں سے پہلو تہی نہیں کرے گی۔

جمعیۃ العلماء ہند کی مجلس عاملہ

میں اپنے علم کی بنا پر یہ اعلان کرنے کی جرأت کرتا ہوں کہ جمعیۃ علماء ہند بہت جلد فلسطین کے مسئلہ کے متعلق مجلس عاملہ کا جلسہ طلب کر رہی ہے میں تمام اسلامی مجالس سے عموماً جمعیۃ العلماء ہند اور مجلس عمل فلسطین سے خصوصاً درخواست کرتا ہوں کہ جلد از جلد متحدہ محاذ قائم کریں۔

اور موثر قدم اٹھائیں

عمل کا وقت

متحدہ محاذ کی ضرورت

... ویسٹ اینڈ میں ایک ہوٹل میں ٹھہرانے سے انکار کر دیا۔ پنڈت جواہر لال نہرو کو جو آجکل لندن میں ہیں یہ خبر سنکر بڑا تعجب ہوا خیال ہے کہ یہ معاملہ اب دارالعوام میں اٹھایا جائے گا۔

برطانی جہازوں پر بمباری

لندن ۶ر جولائی لارڈ ہیلی فکس وزیر خارجہ اور سر رابرٹ ہڈسن برطانوی ایجنٹ نے آج صبح وزیر اعظم سے ملاقات کی اور کچھ دیر تک مشورہ کیا پارلیمنٹری انڈر سکریٹری مسٹر بٹلر اور سر کیڈوگن بھی موجود تھے۔

آج سہ پہر دارالعوام میں مخالف پارٹی کے لیڈر مسٹر اٹیلی نے دریافت کیا کہ برطانوی جہازوں پر بمباری کے متعلق جنرل فرانکو کی حکومت نے جو جواب بھیجا ہے آیا وہ تفصیل کے ساتھ بتایا جاسکتا ہے وزیر اعظم نے جواب دیا کہ سر جان سائمن نے اس سلسلہ میں جو مشورہ کا ذکر کیا تھا وہ ابھی تک مکمل نہیں ہوا۔ اس لئے پھر جواب دیا جائے گا۔

سیاسی اسیروں کی رہائی

فرانس اور ترکی کے درمیان معاہدہ

انا طولیہ ۶ر جولائی۔ سکندرونہ میں مارشل لاء اٹھا لیا گیا ہے خیال ہے کہ فرانس اور ترکی کے درمیان فوجی معاہدہ ہونے اور سیاسی صورت حالات ٹھیک ہونے کی وجہ سے سیاسی اسیروں کو رہا کر دیا جائے گا۔

غیرممالک میں تعلیم حاصل کرنیوالے ہندوستانی طلبا

خان عبدالغفار خاں کا حیرت افروز پیغام

راولپنڈی۔ ۴ر جولائی۔ بوڈاپسٹ میں جو دنیا کے طلباء کی کانفرنس منعقد ہونیوالی ہے۔ اس میں شامل ہونیوالے ہندوستانی ڈیلی گیٹ مسٹر پرودھ چند کے ذریعہ غیرملکوں میں تعلیم حاصل کرنیوالے ہندوستانی طلبار کے نام خان عبدالغفار خاں نے مندرجہ ذیل پیغام بھیجا ہے:۔

تہ دل سے میری خواہش ہے۔ کہ غیرملکوں میں پڑھنے والے ہندوستانی طلبار کو غیرملکی معاملات اور ان کی ملکوں کی تحریک کے متعلق خوب اچھی طرح غور کرنا چاہیئے۔ غیرملکی طلبار کے ساتھ رہنے سے ان کو آزادی کی لگن اور دیش بھگتی کا جذبہ اپنے اندر پیدا کرنا چاہیئے۔ کہ وہ قومی تحریک کے لئے دل وجان سے وقف ہیں۔

گلاؤٹھی اور کاکوری کیس کے قیدیوں کی رہائی

چھتاری حلقہ کی سیاسی کانفرنس کا مطالبہ

بلندشہر ۴ر جولائی۔ موضع ٹیوا بازار میں چھتاری حلقہ سیاسی کانفرنس زیر صدارت ڈاکٹر قدوائی منعقد ہوئی۔ بلہ مزارعین اور گلاؤٹھی اور کاکوری کیس کے متعلق تجاویز منظور ہوئیں کانفرنس میں کسانوں نے کثیر تعداد میں حصہ لیا۔

انگریزوں، عربوں اور یہودیوں میں خونریز معرکے

سندھ میں سب سے بڑی سمنٹ فیکٹری

میسور میں صنعتی پروگرام!

طلباء کیلئے قرضوں کی اسکیم

اچھوتوں کی تعلیم

صنعتی و دستی کام سکھانے کی اسکیم

ریلوں کی آمدنی میں کمی!

دس روزہ رپورٹ

ضبط شدہ جائیدادیں واپس کیجائینگی

یو۔پی گورنمنٹ کا تازہ فیصلہ

مولانا شوکت علی و ڈاکٹر کچلو

مختلف خیال کے اشخاص کی ملاقات

کشمیر اسمبلی کا اجلاس!

جیلوں میں اسکول!

قیدی استاد اور قیدی ہی شاگرد

تین سو قیدیوں کی تعلیم کا انتظام ہوگیا

ماسکو کی حفاظت کیلئے جان لڑادیں گے!

اہل چین کا عزم

زندہ باد سندھ وزارت

آنریری مجسٹریٹوں نے استعفے دیدیئے!

آزادی صرف جنگ کے ذریعہ ہی برقرار رکھی جاسکتی ہے

وزیراعظم برطانیہ مسولینی کے نقش قدم پر

لندن ۴ر جولائی۔ مسٹر چیمبرلین وزیراعظم نے کیٹرنگ تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر جنگ کے سوائے آزادی برقرار رکھنے کا اور کوئی طریقہ نہیں۔ تو ہم اس کے لئے بھی تیار ہیں۔ اور ہم لڑیں گے۔ لیکن ہم اس بات کو پوری کوشش کریں گے کہ جنگ پھر نہ ہو۔ آپ نے مزید فرمایا کہ پرامید آثار دکھائی دینے لگے ہیں۔ کہ اسپین کی قسمت بہت جلد اہل اسپین کے سپرد کردی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ اسپین کے ساتھ تجارت کرنے والے جہاز عام محصول سے چار پانچ گنا محصول وصول کر رہے ہیں اس لئے یہ معقولیت نہیں ہے کہ حکومت سے ایسی کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا جائے جس سے جنگ کا خطرہ ہو۔ گو ہم ہوائی جہازوں سے بمباری ہے، ناکہ بندی تسلیم کرتا ہے۔

آج صبح (۴ر جولائی) ۵ بجے پنڈت پنت تھکے ماندے لیکن خوش و خرم بذریعہ کار لکھنؤ کو روانہ ہوگئے۔ پنڈت جی اس وجہ سے بہت تھک گئے تھے کیونکہ ان کو دونوں فریقوں کے ساتھ بحث کرنی ...

امپرومنٹ اسکیم

مولانا امداد صابری کا بیان

برطانوی جہازوں پر بمباری

باغیوں کی نئی چڑیں!!

بنگال کے سیاسی قیدیوں کی رہائی کا سوال

بنگال پولیس میں صرف بنگالی

حکومت بنگال کی نئی تجویز

شامی پیر قاہرہ روانہ ہوگیا

کانگریس کے آئندہ اجلاس کیلئے میدان

مجلس انتخاب کا قطعی فیصلہ

فرانس اور ترکی کا فوجی معاہدہ

کانپور میں مصالحت کی صورت

مزدور سبھا کی دوبارہ تنظیم کی جائے گی!

حکومت یو۔پی کا بیان!

یو۔پی کا محکمہ اصلاح دیہات

صوبہ یو۔پی کی ہنگامہ خیز تعلیمی اسکیم!

۷ سو گشتی لائبریریاں اور ۳۶۴ سو کتب خانے کھولے جائیں گے

صوبہ کے علما اور پنڈتوں کا تعاون حاصل کیا جائیگا

لکھنؤ ۳۰ر جون۔ حکومت یو۔پی نے ایک تعلیمی اسکیم مرتب کی ہے تاکہ تمام صوبہ سے ناخواندگی کا خاتمہ ہوسکے اور موجودہ تعلیم میں جو خرابیاں موجود ہیں ان کو دور کیا جاسکے اس اسکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ساٹھ لاکھ روپیہ صرف کئے جائیں گے۔ اس اسکیم کے تحت تمام صوبہ میں ... کتب خانے اور سات سو گشتی لائبریریاں قائم کی جائیں گی ...

بالغوں کی تعلیم

ہمارا فوری مطالبہ مکمل آزادی ہے!

پنڈت نہرو کی پرجوش تقریر، فنسبری ٹاؤن ہال میں شاندار استقبال

لندن ۳۰ر جون۔ فنسبری ٹاؤن ہال میں پنڈت جواہر لال نہرو کا استقبال کیا گیا۔ جہاں انہوں نے چین کو طبی ہندوستانی مشن بھیجنے کے متعلق اپیل کرتے ہوئے اردو اور انگریزی میں تقریریں کیں ساٹھ پاؤنڈ سے زائد چندہ اسی وقت جمع ہوگیا۔

پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندوستانیوں کے اندر نئی طاقت ظاہر ہورہی ہے۔ بالخصوص کسانوں کے اندر کہ وہ اپنے آپ کو اب بہت مضبوط خیال کرتے ہیں ...

پنڈت جواہرلال نہرو نے کہا کہ فیڈریشن کا مسئلہ میرے نزدیک بہت کم اہمیت رکھتا ہے۔ کیونکہ مکمل خود مختاری ہی ایک ایسی چیز ہے جس کے بعد ہم دوسری چیز کو دیکھتے ہیں۔ خود مختاری ہی ہمارا قطعی اور فوری مطالبہ ہے۔

جنگ کے امکان اور بین الاقوامی صورت حالات پر تقریر فرماتے ہوئے پنڈت جواہرلال نہرو نے کہا کہ ہندوستان ایک بہت مضبوط حیثیت رکھتا ہے اور ہندوستان کا طرز عمل دنیا جنگ اور سلطنت کے لئے زبردست اہمیت رکھتا ہے۔ ہندوستان اس جنگ میں شرکت ...

یو۔پی کے وزیر ہاتھ کے بنا ہوا کاغذ استعمال کریں گے

ایک جرگہ معطل کردیا گیا!

پارٹی بازی کا شاخسانہ

چین میں مسلمانوں کو مکمل آزادی حاصل ہے!

چین میں ۵ مذاہب بمبئی میں جلسہ

شاہ ایڈورڈ ہشتم کے ٹکٹ

یکم ستمبر سے قبول نہیں کئے جائینگے

دنیا بطلسی سلسل البول شکری پیشاب

عورتوں کو ہر مہینہ تکلیف ہونے لگی

ایک مشہور لیڈی ڈاکٹر کا اعلان

ایک وہ وقت تھا کہ جب عورتوں کے ماہواری ایام کی بیماریوں کو کوئی جانتا بھی نہ تھا۔ اس کے بعد ایک وقت ایسا آیا کہ ۸۰ فیصدی عورتیں ایام کی مختلف تکلیفوں میں مبتلا ہوگئیں۔ ان میں سے بعض کو ماہواری ایام کے زمانہ میں بہت زیادہ درد ناقابل برداشت درد ہوتا تھا اور کسی کو بے وقت اور بے قاعدہ ایام آنے لگے تھے اور کسی کو آتے ہی نہ تھے اور کسی کو ضرورت سے زیادہ آتے تھے۔ کسی کو ان دنوں میں سر کے درد اور پنڈلیوں اور کمر کے درد اور پیٹ کے درد کی سخت تکلیف ہوا کرتی تھی اور کسی کو مقدار سے بھی کم آیا کرتے تھے۔ کسی کو دورے پڑنے لگتے تھے اور لوگ آسیب اور اوپری خلل کا شبہ کرتے تھے۔ غرض ہر جگہ یہی مصیبت تھی اور اسی طرح ہزارہا عورتیں ایام کے زمانہ میں سخت تکلیف اٹھاتی تھیں۔

اسکے بعد جب دہلی کے زمانہ دواخانہ نے اپنی مشہور دوا "کورس" کا اعلان کیا تو ایسا حیرت انگیز انقلاب ہوا کہ جس عورت نے ایک شیشی استعمال کی اُسے ہی آرام ہوگیا۔ ہزارہا عورتوں نے صرف اس دوا کی بدولت ان خطرناک تکلیفوں سے نجات حاصل کرلی ہے کیونکہ اس دوا کی صرف ایک شیشی استعمال کرلینے سے ماہواری ایام کی خواہ کوئی تکلیف ہو بالکل دور ہوجاتی ہے اور پھر ہر مہینہ اپنے ٹھیک وقت پر اور صحیح تعداد میں ماہواری ایام آنے لگتے ہیں اپنے اثر کی وجہ سے ڈاکٹر اور حکیم لوگوں میں بھی یہ دوا عزیز ہوگئی ہے۔ اور آج مختلف مقامات پر بہت سے ڈاکٹر اور حکیم اسی دوا کو اپنے مریضوں پر استعمال کرکے بڑی بڑی رقمیں حاصل کرلیتے ہیں۔ اس لئے ہمارا مشورہ ہے کہ اگر کوئی بہن اب بھی اس تکلیف میں مبتلا ہو یعنی ماہواری ایام میں کوئی خرابی ہو۔ درد اور تکلیف سے آتے ہوں یا رنگ کم آتے ہوں یا اور کوئی بھی خرابی ہو تو اُسے چاہیئے کہ لیڈی ڈاکٹر زمانہ دواخانہ پوسٹ بکس ۲۲۱ دہلی کو خط لکھ کر ایک شیشی "کورس" کی منگائے اور استعمال کرے۔ ایک شیشی کی قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے ہے اور محصول ڈاک سات آنے۔

واضح رہے کہ ماہواری ایام کی ہر تکلیف میں یہ دوا اپنا پورا اثر دکھاتی ہے۔ اور ماہواری ایام پھر ہر مہینہ باقاعدہ اور وقت مقررہ پر آنے لگتے ہیں۔ اور اس کے بعد عرصہ دراز تک عورت ماہواری ایام کی بے قاعدگیوں میں اور تکلیفوں میں مبتلا نہیں ہوتی۔ یہ دس سال کا تجربہ ہے اور ہمیشہ بالکل صحیح ثابت ہوا ہے۔

عربی زبان اور ہندوستان

(بقیہ صفحہ ۴)

کو چند ایک آیات کو بے محل کر کے پڑھ کر اور چند ایک احادیث کو اپنی اصلی جگہ سے ہٹا کر پیش کر کے یا ان میں تحریفیں کر کے مسلمانوں میں مرغوب بنا رہا اور انہیں دھوکہ دے رہا ہے۔ بہرحال ضرورت اس کی ہے کہ مسلمان عربی زبان کو سیکھنے اور قرآن و حدیث کو اس طرح سمجھنے کی کوشش کریں کہ ان میں کوئی تضاد نہ دکھائی دے اس واسطے کہ قرآن کا دعویٰ ہے کہ اس میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ مسلمان اپنی فلاح دنیا کے لئے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ مگر قرآن و حدیث کی زبان کو بڑے افسوس کی بات ہے انہوں نے بالکل ہی بھلا دیا ہے جس کے توسط سے فلاح دینوی و اخروی دونوں انہیں حاصل ہو سکتی ہیں۔ ہم نے کئی بار ان صفحات پر مسلم والدین کو متوجہ کیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اختیاری زبان سرکاری مدارس میں عربی دلوائیں تاکہ وہ اس کی مدد سے قرآن و حدیث کو سمجھنے کی قابلیت پیدا کر سکیں۔ جن میں دنیا کا بہترین نظام حیات موجود ہے۔ غور کیجئے تو معلوم ہوگا کہ ہماری ساری تعلیمی جدوجہد ایک اچھے نظام حیات ہی کی خاطر ہے۔ اور بڑے افسوس کی بات ہے کہ مسلمان ایک اچھے سے اچھے نظام حیات کی طرف آنکھیں بند کئے ہوئے جو انہیں کے گھر میں ہے مختلف سمتوں میں ٹھوکریں کھاتے ہوئے دوڑ رہے ہیں۔ یہ بات بڑی ہی سچی ہے کہ "دلوں کی درستی" کے بغیر انسان سے کوئی قابل قدر خدمت اس دنیا میں انسان سے بن ہی نہیں پڑتی اور دلوں کی درستی کا بہترین سامان اسلام ہی میں موجود ہے۔ جس کو عربی زبان کے توسط سے آسانی کے ساتھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اور سب کے دلوں میں قرآن کی نہیں بلکہ اس کی پاک تعلیمات کی وقعت و عظمت بٹھا دیں۔ یقیناً اسی طرح مسلمان عمرانی زندگی کی وہ نعمات حاصل کر سکتے ہیں جن کو وہ مغربی نظریوں میں ڈھونڈتے پھر رہے ہیں۔ اس منزل کو طے کرتے ہی وہ دیکھیں گے کہ ان میں مساوات پیدا ہو گئی ہے جس کو دنیا ترس رہی ہے اور جس کی جدید اشتراکیت تبلیغ کر رہی ہے۔ ان کے اندر اتحاد و اتفاق ہے جس کے بغیر آج دنیا میں ان کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ ان میں وہ سارے اخلاق و عادات موجود ہیں جو انتہائی جدوجہد کے ساتھ بھی مطمئن فردی و عمرانی زندگی بسر کرنے کے لئے ضروری ہیں۔ وہ اپنے نفوس کے اہل خاندان کے پڑوس کے غرباء اور مسافروں کے اہل ملک کے اور پوری نوع انسانی کے حقوق ادا کر رہے ہیں ایک بے سودی نظام معاشی ان کے اندر پیدا ہو گیا ہے اور سرمایہ داری بغیر کسی خارجی ضرب کے اور تلخ و تند کشمکش کے غائب ہو گئی ہے۔ ایک سادگی پسند نقصانات سے بری نظام معاشرت ان کے اندر نمودار ہو گیا ہے۔ ان میں ایک نظام سیاست بھی ہے جس کے تحت ہر کہ و مہ، ہر مذہب و ملت کے ساتھ عدل ہو رہا ہے۔ اور ایسا عدل کہ کوئی حقوق طلبی کی آواز کہیں سے سنائی نہیں دیتی اور ان کے اندر ایک ایسا نظام عسکری بھی موجود ہے جس کی طرف کوئی بیرونی قوت آنکھ اٹھا کر دیکھ نہیں سکتی ان کے مردوں اور عورتوں اور بچوں اور بوڑھوں میں کوئی کاہل و سست نہیں ہے ہر فرد اپنے اپنے کام میں لگا ہوا ہے اور اس کے دائرہ ہائے عمل موجود ہیں اور اپنی اپنی جگہ عمل کر کے پوری قوم کی بیش بہا خدمات انجام دے رہا ہے۔ سب الگ بھی ہیں اور ملے ہوئے بھی۔ زندگی میں انتہا درجہ کی وہ حرکت بھی موجود ہے جو سکون دکھائی دیتی ہے اور معاشرت میں نہایت پاکیزگی ہے کہ انسانوں پر فرشتوں کا گمان ہوتا ہے۔

مسلمانوں کا فرض

ہم آج پھر مسلم والدین کو اس کی طرف متوجہ کرتے ہیں کہ اپنے بچوں کو اختیاری زبان کے طور پر سرکاری مدارس میں عربی پڑھوائیں۔ لیکن جیسا کہ نواب نظامت جنگ بہادر نے کہا ہے وہ لوگ بھی جو تعلیمی سن نہ رکھتے ہوں قرآن کو ترجموں ہی کی مدد سے سمجھنے کی کوشش کریں مگر جہاں انہیں اشکال دکھائی دیں ان کو علماء سے صاف کر لیا کریں اور جو لوگ علم قرآن رکھتے ہوں انہیں چاہیئے کہ اپنے اپنے حلقوں میں اس کو پھیلائیں۔

عربی زبان کی اہمیت

مسلمانوں کیلئے عربی زبان کی سب سے بڑی اہمیت یہی ہے کہ وہ اس کے توسط سے نہ صرف اپنے کھوئے ہوئے اسلام کو آسانی سے پا سکتے ہیں بلکہ ایک ایسا نظریہ حیات بھی انہیں مل سکتا ہے۔ جس کی دنیا میں آج تک کوئی نظیر نہیں پیدا ہو سکی۔ مگر اس کا ایک دوسرا فائدہ یہ بھی ہے کہ ان میں اور ۴۰ کروڑ مسلمانان عالم میں وہ ربط بھی اسی کے توسط سے پیدا ہو سکتا ہے جو اسلامی اخوت نے قائم کر دیا ہے۔ ان دنوں تمام آزاد اور نیم آزاد اسلامی ممالک میں قریبی و اسلامی اخوت کے تعلقات از سر نو استوار ہو رہے ہیں۔ اور حبیب بیروت میں استاذ ابن ریحانی شام کے مشہور ادیب و مورخ نے وزیر اعظم ایران محمود جم سے جو شہزادہ ایران کی شہزادی قوزیہ سے منگنی کی رسم ادا کرنے کے لئے مصر آتے ہوئے وہاں ٹھہر گئے تھے۔ گفتگو کے دوران میں یہ کہا کہ عربی ممالک میں فارسی زبان کو رائج کر کے دونوں ملکوں کے باشندوں کو قریب تر کر دینا چاہیئے۔ تو وزیر اعظم موصوف نے یہ فرما کر کہ

"ایران میں عربی زبان کی تعلیم بہت عام ہے اور ہر قسم کے مدارس میں جاری ہے"

گویا یہ بات آپ پر واضح کر دی کہ اہل ایران ان باشندوں کو قریب کرنے کے طریق عمل سے غافل نہیں ہیں اور انہوں نے عربی زبان اختیار کر لی ہے۔

بہرحال مسلمانوں کو خوب سمجھ لینا چاہیئے کہ قرآن سے علیحدہ ہو کر ہی وہ ذلیل ہوئے اور پھر اس کو اپنے دل میں جگہ دے کر ہی عزت حاصل کر سکتے ہیں۔

لڑکیوں کی درسگاہ

(بقیہ صفحہ ۴)

۲۔ سواری کا خرچ فیس کے علاوہ ادا کرنا ہوگا۔

۳۔ لائبریری کی کوئی فیس نہیں لی جائیگی۔

۴۔ کسی خاص مضمون کی اگر تعلیم حاصل کرنی ہوگی تو اس کے لئے مزید فیس ادا کرنی ہوگی۔

۵۔ جو لڑکیاں بے حد غریب ہوں گی ان سے رعایتی فیس لیجائیگی۔

داخلہ

تربیت گاہ کا سال اپریل سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے داخلہ اپریل ہی کے مہینے میں ہونا چاہیئے۔ لیکن درمیان میں بھی لڑکیاں داخل کیجا سکتی ہیں۔

دیگر معلومات

کے لئے تربیت گاہ میں خود تشریف لا کر مفصل حالات معلوم کیجئے۔

نیاز مند

آنریری سیکرٹری۔ تربیت گاہ حمیدیہ

حمید منزل دریا گنج دہلی۔

جمعیۃ العلماء میرہ کا جدید انتخاب

تخت بھائی۔ ۱۷ جون۔ آج موضع گاڑہ شاہ میں جمعیۃ العلماء میرہ کا سالانہ انتخابی اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید سے جلسہ کا افتتاح کیا گیا۔ سہ سالہ رپورٹ سنائے جانے کے بعد نیا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ اور بعض اہم تجاویز بالاتفاق رائے منظور کی گئیں۔ علماء کرام نے ایک بڑی تعداد میں شمولیت کی تھی۔ جلسہ کی کارروائی باضابطہ اور نہایت ہی حسن و خوبی سے انجام پائی۔ عہدہ داران حسب ذیل اسماء قابل ذکر ہیں۔ صدر: جناب مولوی عبدالرحیم صاحب۔ ڈھکی (ناظم) قاضی محمد عبدالحلیم اثر افغانی۔ تخت بھائی۔ (نائب صدر) الحاج مولوی عبدالمنان صاحب۔ ڈنڈاب۔ (نائب ناظم) (۱) مولوی رحمت شاہ گاڑہ شاہ۔ (۲) مولوی ابوالفیض صاحب۔ ہریچند۔ (خزانچی) مولوی فضل سبحان صاحب۔ ڈنڈا۔

قاضی محمد عبدالحلیم اثر افغانی ناظم جمعیۃ العلماء میرہ

مسلمان مسلم لیگ سے استعفے دے رہے ہیں!

آج بتاریخ ۲ ربیع الاول ۵۷ھ بعد نماز جمعہ مسلمانان موضع کندھائی پور ضلع پٹنہ کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تقریباً تمام باشندگان کندھائی پور نے شرکت کی حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ باڑھ نے مسلمانوں کی مذہبی اور سیاسی پالیسی پر بالوضاحت مع دلائل روشنی ڈالی اور یہ بتایا کہ جمعیۃ علماء ہی کے اصولوں کے ماتحت جنگ آزادی لڑنا منزل مقصود تک پہنچا سکتا ہے۔ بحمداللہ حاضرین جلسہ نے حضرت مولانا کی وضاحت کے بعد صحیح لائحہ عمل کو سمجھ لیا چنانچہ مولوی نظام الدین صاحب (سکریٹری مسلم لیگ) اور جناب شیخ معین الدین (ممبر مسلم لیگ) وغیرہ نے استعفا داخل کیا اور بہت سے حضرات (مثلاً مولوی حکیم عبدالستار صاحب جناب محمد سلیم صاحب جناب محمد غلام رسول صاحب جناب شیخ محمد موسیٰ صاحب۔ جناب محمد بشیرالدین صاحب۔ جناب محمد عبدالخالق صاحب۔ جناب مولوی محمد شعیب صاحب جناب محمد عبدالغفار صاحب وغیرہم) نے خدا کا شکر ادا کیا کہ اللہ نے ان کو غلط مسلک پر گامزن ہونے سے بچایا اور مسلم لیگ کی ممبری سے باز آئے۔

نظام الدین از کندھائی پور ضلع پٹنہ

مفت لوٹو دنیا بھر کی دولت مفت لوٹو

آج ہی اپنے شہر کا موں۔ قیمتی کٹ پیس کپڑے کے بیوپاریوں کے مکمل ایڈریس، دو پورے پتے زیادہ سے زیادہ اور بالکل ٹھیک ایک لفافہ میں ارسال کرکے دنیا بھر کی دولت حاصل کرنے کا پوشیدہ راز لکھ ریشمی رومال۔ الکوحل و ٹھنڈی عینک مفت طلب کریں۔

ماڈرن کٹ پیس ایجنسی پوسٹ بکس ۱۶۶ کراچی

مذہبی۔ سیاسی۔ اقتصادی اور ادبی ماہنامہ قائد

کے متعلق

سرپرست۔ شیخ الاسلام مجاہد اعظم حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی

مفکر جلیل فدائے ملت مولوی سید طفیل احمد صاحب (علیگ)

کے

ارشادات عالیہ

میں نے رسالہ قائد کے بعض بعض مضامین دیکھے۔ میں پہلے ہی سے اس کے کارکنوں سے واقف ہوں۔ سب کے سب ماشاء اللہ ماہرین علم و فضل اور صحیح الخیال اشخاص اور اہل کمال افراد ہیں۔ ان میں سے بہت سے حضرات نے خدمات ملیہ اور وطنیہ میں عالی ہمتی کے ساتھ بہت سی قربانیاں بھی دی ہیں۔ مجھ کو قوی امید ہے کہ قوم مسلم اور تمام ہندوستانیوں کے لئے ان حضرات اور اس رسالہ کی رہنمائی نہایت صحیح اور بہت زیادہ مفید اور کارآمد ہوگی۔ میں تمام ہندوستانیوں اور بالخصوص مسلمانوں سے پر زور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی ہمت افزائی فرمائیں اور اس کی خدمت میں بیش از بیش حصہ لیکر اپنے فرائض سے سبکدوشی حاصل کریں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بیش از بیش توفیق عمل اور توفیق اصلاح دے اور ہر قسم کی خرابیوں سے بچائے۔

ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ

۲ ربیع الاول ۵۷ھ

از مفکر جلیل۔ فدائے قوم مولوی سید طفیل احمد صاحب

ہندوستان میں یہ پہلا موقع ہے کہ مستند علماء کرام کی سرپرستی اور قلمی امداد سے رسالہ "قائد" مرادآباد سے نکلا ہے اس کے دو نمبر میرے سامنے ہیں جو تمام ضروری مذہبی عنوانات پر مشتمل ہیں۔ اسی کے ساتھ سیاسیات کی چاشنی بھی ہے۔ جس میں رہنمائی کرنے کے سب سے زیادہ علماء کرام اہل ہیں۔

قیمت برائے نام ۱۲ روپے رکھی گئی ہے جو غالباً محصول ڈاک کے قریب ہوگی۔ مجھے کامل امید ہے کہ یہ مفید رسالہ حقیقی معنوں میں ملک و قوم کا قائد ثابت ہوگا۔

طفیل احمد

ترسیل زر کا پتہ: (مولوی حکیم) انظار احمد۔ مدیر انتظامی

محلہ فصیل خانہ۔ مرادآباد

قیمت سالانہ: عمدہ کاغذ ۱۲ آنے معمولی کاغذ ۱۰ آنے

دو جلیل القدر کتابیں کوڑیوں کے مول اور "الفرقان" مفت

الفرقان بریلی

ہندوستان کا ممتاز ترین علمی و دینی ماہنامہ جس کو اکابر علماء ہندوستان کی سرپرستی کا شرف حاصل ہے۔ اور جو اپنی شرعیہ و سیاسیات حاضرہ میں تھیٹ اسلامی رائے کے اعلان اور قرآنی صراط مستقیم کی طرف دعوت دینے میں امتیازی شان رکھتا ہے۔ اور جو بحمداللہ پانچ برس سے دعوت الی الخیر اور اعلائے کلمۃ الحق کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔

سالانہ چندہ قسم اول صہ قسم دوم عہ محصول ڈاک بہر حال

تفسیر ابن کثیر (نہایت قیمت پر)

اس کتاب کی جلالت قدر سے اہل علم واقف ہیں اور یہ حقیقت مسلم ہے کہ اس پایہ کی تفسیر بسیط ارض پر نہیں پائی جاتی پہلے اس کی قیمت چالیس روپے اور اس سے پہلے اس سے بھی زیادہ تھی۔ اب جدید طبع ہو کر آئی ہے اور قیمت میں حیرت انگیز کمی کر دی گئی ہے یعنی صرف بارہ روپے میں آپ کو مل سکتی ہے۔

فتح القدیر (نہایت قیمت پر)

اس کتاب کی عظمت علماء امت کے نزدیک مسلم ہے۔ استناد و اعتبار کے لحاظ سے اس کا پایہ نہایت بلند ہے اس کے مصنف مجتہد فی المذہب تسلیم کئے گئے ہیں۔ "مغنایہ" اور حاشیہ چلپی بھی ساتھ ہے پہلے ساٹھ روپے سے کم نہیں ملتی تھی اب صرف بائیس روپے میں دی جا سکتی ہے۔

بوارق الغیب

مشہور اختلافی مسئلہ علم غیب پر "الفرقان" کے فاضل مدیر حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی کی بے نظیر محققانہ تصنیف جس میں چالیس قرآنی آیات اور دو سو ساٹھ احادیث نبویہ اور ائمہ سلف کے ارشادات سے مسلک حق کی تائید اور عقیدہ اہل بدعت کی تردید کی گئی ہے تفسیر وغیرہ کتب دینیہ کے تین سو صفحے ہوئے اس میں ہیں۔ غرض علمی اور تحقیقی لحاظ سے بے نظیر اور قابل دید ہے۔

قیمت ایک روپیہ عہ بذمہ خریدار ہوگا

رعایت پر رعایت یعنی "الفرقان" اور "بوارق" مفت

الفرقان چھ مہینے تک ان حضرات کی خدمت میں جاری کیا جائیگا جو مذکورہ بالا دونوں کتابوں میں سے کوئی ایک خرید فرمائیں اور جو صاحب دونوں کتابیں ایک ساتھ خرید فرمائیں گے ان کو ایک سال کیلئے الفرقان مفت اور ایک نسخہ بوارق الغیب کا بھی ہدیۃً پیش کیا جائیگا۔ کم از کم چوتھائی قیمت پیشگی وصول ہونا چاہیئے۔

کتب مندرجہ بالا اور ہر قسم کی علمی و دینی کتابیں ملنے کا پتہ: دفتر الفرقان بریلی یو۔پی

مراسلات

دنیا میں اگر کوئی سچا تبلیغی مذہب ہے تو وہ اسلام ہے

جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کا جلسہ۔ جامع مسجد میں عظیم الشان اجتماع

جمعرات کے جلسہ میں اعلان کیا گیا تھا کہ کل جامع مسجد میں جلسہ ہوگا۔ اگلے دن جلسے کے لئے منادی بھی کرائی گئی۔ بعد نماز عشاء جلسہ شروع ہوا حاضری بہت کافی تھی۔ شیخ محمد لیسین صاحب کی تحریک اور مولوی رشید احمد صاحب کی تائید پر مولوی محمد علی شاہ صاحب سہارنپوری جلسہ کے صدر منتخب ہوئے۔

مولانا حافظ محمد لیسین صاحب سہارنپوری نے تلاوت کلام اللہ فرمائی اور جناب رشید احمد صاحب سیکرٹری انجمن تبلیغ الاسلام سہارنپور نے نہایت جوشیلی نظم پڑھی۔ اس کے بعد جناب صدر نے تقریر فرمائی۔

آپ نے فرمایا کہ کل جمعیۃ علماء کے ایک شعبہ خاص یعنی سیاست کے متعلق جناب مولانا محی الدین صاحب قائد نے نہایت وضاحت اور تشریح کے ساتھ آپ کے سامنے موجودہ مشکلات کا حل پیش فرمایا ہے۔ میں آج جمعیۃ العلماء کے دوسرے شعبہ تبلیغ کے بابت آپ حضرات کے سامنے ضروری اور مفید باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔

سیاست اور مذہب کا تعلق بیان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ہماری سیاست کی بنیاد مذہب اور مذہب کی تبلیغ ہے۔ بدون مذہب کے سیاست اور بغیر سیاست کے مذہب کچھ بھی نہیں۔ پھر آپ نے مذہب کی اہمیت میں ظاہر کرتے ہوئے فرمایا کہ دنیا کا تبلیغی مذہب اگر کوئی ہے تو وہ صرف اسلام ہے۔ اور اگر کوئی مذہب اپنے عالمگیر اور تبلیغی ہونے کا دعویٰ کر سکتا ہے تو وہ صرف ہمارا آپ کا مذہب اسلام ہے۔ یوں تو قانوناً ہر شخص کو اپنے مذہب کے دعوے اور تبلیغ کا حق حاصل ہے مگر انصاف کی رو سے اگر دیکھا جائے تو دنیا کے مذاہب کے پاک نوشتے اور دنیا کے مذاہب کا مقدس ہادی و داعی اپنے مذہب کے تبلیغی ثابت کرنے سے عاجز و قاصر نظر آتے ہیں۔

نصرانیت نے جو مقدس مذہب اسلام کی انتہائی دشمن ہے ہمیشہ سے مذہب اسلام کے فنا کر دینے کی کوشش کی ہے جس صورت سے بھی ممکن ہو۔ اور آج وہ اپنے مذہب کے تبلیغی نہ ہونے کے باوجود انیسویں صدی میں جس جدوجہد اور شغف سے اپنے مذہب کی تبلیغ کر رہی ہے اس کا منشا صرف یہ ہے کہ مسلمانوں کو ہر حیثیت سے برباد اور تباہ کر دیا جائے۔ نصرانیت کا حملہ اسلام کی روح اور اسلام کی بنیاد پر ہے۔ سہارنپور میں مرکزی حیثیت سے عیسائیوں کا مشن سالہا سال سے کام کر رہا ہے۔ رضیا(؟) میکل کالج (؟) الٰہیات کا مدرسہ یہاں بہت عرصے سے قائم ہے اور اس کے مشنری بڑے بڑے تبلیغی کام کر رہے ہیں۔ مگر مسلمانوں کا کوئی واحد مرکز ایسا نہیں ہے جو خصوصیت کے ساتھ تبلیغ کے خدمات انجام دے یوں تو علماء شہر انفرادی طریقے سے اہالیان شہر کے تبلیغی و سیاسی خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ مگر اب جمعیۃ علماء کے احیاء و تجدید سے یہی مقصد ہے کہ کامل طور پر متحد و منظم ہو کر اسلامی خدمات ادا کیجائیں علماء شریعت اور تمام مسلمان اپنے اپنے فرائض کو پہچانیں اور حتی الوسع ہر مسلمان اپنی ذمہ داری کو پوری کرے۔ آپ نے تبلیغ کا مفہوم۔ اسلام کے تبلیغی ہونے کی خصوصیت۔ مذاہب بالخصوص نصرانیت کا اسلام سے مقابلہ بیان کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ جمعیۃ العلماء کے شعبہ تبلیغ کی خدمات حاصل کریں اور شعبہ تبلیغ جاری اور باقی رکھنے میں جمعیۃ کی مدد کریں۔

جمعیۃ علماء نے ۱۹۱۹ء سے لے کر اب تک تنظیم و تبلیغ کے جو خدمات کی ہیں۔ آپ نے ایک ایک کر کے ان کو بیان کیا۔ اور ہر مسلمان کو اس کا تبلیغی فریضہ بتلایا۔ اور بتلایا کہ جمعیۃ علماء کی تبلیغی اہمیت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔

آپ کی تبلیغی تقریر کے بعد ڈاکٹر عبدالکریم صاحب نے تقریر کی اور موجودہ سیاست اور مقامی اختلافات و ضروریات پر اپنے مفید خیالات اور بہت عمدہ باتیں پیش کیں۔

اس کے بعد پھر جناب صدر نے اسلامی سیاست پر مختصر بیان دیا اور سورۃ والعصر کی تفسیر بیان کرتے ہوئے۔ ایمان، عمل صالح، تواصی بالحق و تواصی بالصبر کی دعوت دی۔ آپ کے بیان سے مسلمانوں میں روحانی بیداری پیدا ہوئی۔ بالآخر ۱۲ بجے دعا پر جلسہ ختم ہو گیا۔ اور چند حضرات نے شعبہ تبلیغ میں اپنا نام ممبری کے لئے لکھوایا۔

(مولوی حافظ) رشید احمد سہارنپوری

ناظم جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور

جامعہ یونسیہ کے متعلق اکابر کی رائے!!

شیخ الاسلام امیر الہند حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی مدظلہم العالی صدر مدرس دارالعلوم دیوبند کا دردمندانِ اسلام سے پرزور اپیل۔

بزرگانِ اسلام۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ مزاج گرامی!

باعث تصدیعہ یہ ہے کہ میں برہمن باڑیہ ضلع ٹپرہ (بنگال) کے مدرسہ جامعہ یونسیہ سے پورے طور پر واقفیت رکھتا ہوں اور اپنے مخصوص تعلقات کی بنا پر چند مرتبہ مدرسہ موصوفہ میں حاضر بھی ہوا ہوں یہ مدرسہ قرآن و حدیث، فقہ و اصول فقہ اور دیگر علوم دینیہ کی خدمات عمدہ اسلوب پر انجام دے رہا ہے اس مدرسہ کے طلبہ کی استعداد اچھی ہے اور مدرسین بھی قابل اور محنتی ہیں یہ بوجوہ مدرسہ کا وجود اہل بنگال کے لئے نہایت غنیمت اور باعث صد برکت و رحمت ہے چند سال سے چونکہ ملک بنگال سیلاب اور دوسرے حوادث میں مبتلا ہے۔ اس لئے وہاں کی عام کساد بازاری کی وجہ سے یہ مدرسہ بھی مالی مشکلات میں گر گیا ہے۔ مدرسین کی تنخواہیں ماہ بماہ پوری ادا نہیں ہوتیں، طلبا اپنی ماہانہ فیس ادا کرنے سے نہایت قاصر رہتے ہیں۔ مدرسین کی تنخواہوں کے بار گراں سے مدرسہ بے چین ہو کر مسلمانان بنگال سے فریاد کر رہا ہے۔ لہٰذا مدرسہ کی دلسوز و جگر خراش فریاد سے متاثر ہو کر جملہ مسلمانان بنگال سے پرزور اپیل کرتا ہوں کہ وہ مدرسہ اسلامیہ جامعہ یونسیہ برہمن باڑیہ کو مالی امداد میں بیش از بیش حصہ لیکر مدرسہ کو نہ صرف اس کی موجودہ ضروریات اور مدرسین کی تنخواہوں کے بار سے بے فکر اور سبکدوش فرمائیں بلکہ اس کی آئندہ پائیداری اور برقراری کا قابل اطمینان بندوبست کر کے عنداللہ ثواب ماجور اور عندالناس مشکور ہوں۔ برہمن باڑیہ کا یہ مدرسہ مسلمانوں کی کم توجہی کے سبب سے اگر خدانخواستہ ختم ہو گیا تو خوف ہے کہ پورے کا عالم کے دو ہاروں میں بنگال کے تمام مسلمانوں سے سخت داروگیر اور بازپرس ہو۔ مجھے یقین ہے کہ بنگال کے مسلمان میری اپیل پر اپنی صدا ترک ... دو فرض شناسی کا پورا ثبوت دیتے ہوئے علوم نبوت کی حفاظت کا پورا سامان کریں گے۔ فقط

(دستخط) ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ دارالعلوم دیوبند

بانی کار قاسم العلوم والخیرات مولانا حافظ محمد طیب صاحب مدظلہم مہتمم دارالعلوم دیوبند کا مسلمانان بنگال سے پرزور اپیل

احقر کو اس مدرسہ (جامعہ یونسیہ برہمن باڑیہ ضلع ٹپرہ) میں حاضری کا شرف گو ابھی تک میسر نہیں ہو سکا۔ لیکن مدرسہ کے اصلی حالات کا علم اپنے تعلقات کے بنا پر ہے۔ حقیقتاً بنگال کے لئے ایسا مدرسہ جس میں دینیات کی تعلیم باقاعدہ دیجاتی ہو باعث رحمت ہے۔ مدرسہ میں تقریباً دو سو طلبہ تعلیم پاتے ہیں۔ تمام مصارف مسلمانوں کی ہمت سے پورے ہو سکتے ہیں۔ میں پرزور اپیل کرتا ہوں کہ اہل خیر اسے درمے قدمے اس مدرسہ کی اعانت کی طرف توجہ فرما کر عنداللہ ماجور اور عندالناس مشکور ہوں۔

(دستخط) احقر محمد طیب مہتمم دارالعلوم دیوبند

بچو نیکے سچے ماں باپ

بچوں کو روزانہ حکیم شیخی پر داگر وال علی گڑھ کی ... بال جیون گھٹی ...

... دہلی ایجنٹ۔ گوپال کیمیکل کمپنی پھاٹک حبش خاں دہلی

منیجر بال جیون کارخانہ علی گڑھ یو۔پی

پچیس فیصدی منافع

... امریکن کمرشل کمپنی (رجسٹرڈ) بمبئی ...

یاقوتی گولیاں (رجسٹرڈ)

طاقت کی لاثانی دوا

کھانے میں لذیذ اور خوشبودار ہے

قوت مردمی کو بڑھاتی ہے۔ دل دماغ۔ ہاضمہ کو قوت بخشتی ہے۔ نامردی سستی۔ سرعت انزال اور جریان کو جڑ سے اکھیڑتی ہے۔ قیمتی ادویات مثلاً مروارید۔ مشک۔ عنبر یاقوت۔ ورق طلاء و نقرہ جیسی اکسیر ادویات کا مرکب ہے کوئی شخص کتنا ہی مایوس کیوں نہ ہو چکا ہو۔ طاقت مردمی سے بالکل محروم ہو گیا ہو۔ جریان۔ احتلام اور سرعت انزال نے جسم کو کھوکھلا کر دیا ہو۔ صرف پچیس روز کے لگاتار استعمال کے بعد از سر نو نوجوان بنا دیتی ہے۔ دوران استعمال میں اگر اکسیر نسخہ کا استعمال بھی کیا جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام ہوگا۔ مستورات کے ضعف قلب۔ کمر درد اور سیلان الرحم وغیرہ کے روکنے کیلئے اس سے بڑھکر کوئی اور چیز کارآمد نہیں ہے۔ عورت اور مرد گولیاں استعمال کر سکتے ہیں۔ لطف یہ کہ ہر ملک و موسم میں استعمال کیجاتی ہیں زیادہ تعریف فضول ہے۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ سینکڑوں سارٹیفکیٹ موجود ہیں۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت فی شیشی خوراک پچیس یوم صرف پانچ روپے علاوہ محصول ڈاک دوسرا۔ اکسیر بالش مردوں کے خارجی استعمال کیلئے جو کمی طلاء کی سستی اور کمزوری وغیرہ کو دور کر کے کئی گنا طاقت کو بڑھاتا ہے ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور ہر قسم کے نقصان سے مبرا ہے اور نہایت مجرب ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ ہے۔

ملنے کا پتہ: منیجر یاقوتی گولیاں تیلی گیٹ بٹالہ۔ ضلع گورداسپور

معجون مقوی معدہ (رجسٹرڈ)

یہ دوا ان اشخاص کے لئے تجویز کی گئی ہے جن کا نظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا رہتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے بیس یوم کی دوا دو روپے

پتہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

دو گھوڑوں کی بوسکی

منگوانے کی ضرورت ہی نہیں رہی جو کہ اپنی مضبوطی خوبصورتی میں اس سے کہیں بڑھکر ہے۔ قیمتوں میں زمین آسمان کا فرق ہے ہزاروں دوکاندار منگا کر مالا مال ہو رہے ہیں۔ سوت کا ایک تار ثابت کرنے والے کو کمیعد روپیہ انعام۔ زنانہ مردانہ فیشن ایبل طلائی جیسی ملائم بوسکی۔ ۴۰ گز کا بنڈل ۵/۹ روپیہ نمونہ کا تھان ۳۰ گز ۶/۷ خرچہ جدا۔ چوتھائی قیمت پیشگی آنا ضروری ہے۔

ماڈرن ایجنسی پوسٹ بکس ۱۶۶ کراچی

مدینہ والے شہنشاہ کے دربار میں ہندوستان کے چھ وزیر اور دس ممبران اسمبلی اور سوا سو نامور ہندو، مسلمان، عیسائی، سکھ، بدھ مت اہل قلم کا خراج عقیدت و محبت

اس دلکش روح پرور ایمان افروز نظارے کو اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار مذہبی رسالہ پیشوا کے خریدار بن جائیے جو ۲۵ سال سے نہایت پابندی سے بڑے سائز کے ۹۶ صفحے پر ہر مہینہ شائع ہوتا ہے جس کی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اس ایک روپے میں ۲۰۰ صفحے کا شاندار ضخیم اور مصور

رسول نمبر خریداران پیشوا کو مفت

دیا جاتا ہے جس میں پچاس سے زائد بلند پایہ نعتیہ نظمیں اور مشاہیر اہل قلم کے عقیدتمندانہ مضامین ہیں یہ رسول نمبر گذشتہ کا بہترین میلاد نامہ ہے آج ہی ایک روپیہ کا منی آرڈر بھیج کر دونوں جہان کی سب سے بڑی نعمت کو طلب کیجئے ورنہ تساہل سے سال گذشتہ کی طرح محروم ہونا پڑے گا۔

روپیہ بھیجنے کا پتہ: منیجر رسالہ پیشوا۔ جامع مسجد دہلی

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں نئے طلبہ کا داخلہ ۲۱ جولائی ۳۸ء سے ۳۱ جولائی ۳۸ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ۲۰ جولائی تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہونچ جانی چاہیئے۔ اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج میں داخل ہو جانا چاہیئے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

قواعد داخلہ مفت طلب کئے جا سکتے ہیں۔

عطاء اللہ بٹ پرنسپل طبیہ کالج

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۷۹۳

سہ روزہ
الجمعیۃ
دہلی

تار کا پتہ "الجمعیۃ دہلی"

شرح قیمت اخبار
سالانہ چھ روپے
ششماہی تین روپے چار آنہ
سہ ماہی دو روپے
ممالک غیر سے
سالانہ آٹھ روپے آٹھ آنے
ششماہی پانچ روپے

تاریخہائے اشاعت
ہر انگریزی ماہ کی
یکم — ۵
۹ — ۱۳
۱۶ — ۲۰
۲۴ — ۲۸
کو شائع ہوتا ہے

نمبر ۲ دہلی یوم دوشنبہ ۴ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۳ جولائی ۱۹۳۸ء جلد ۲۸

دنیائے اسلام

ترکی فوج کی قوت، چالیس ہزار ترکوں کا شاندار اضافہ

ترکی مہاجرین کی واپسی

استنبول۔ آج ترکی، یونان، بلغاریہ کے مابین ان ملکوں سے ترکوں کی واپسی کے مسئلہ پر گفت و شنید شروع ہوئی۔ اس گفتگو میں سید حسن سالکان نائب صدر مجلس ملیہ ترکی کی نمائندگی کر رہے ہیں اور دوسری دونوں حکومتوں کی طرف سے ان کے وزرائے مفوضین گفتگو کر رہے ہیں۔ گفتگو میں اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ واپسی کی رفتار کو کم از کم تین گنا کر دینا چاہیے۔ اس وقت جو ترک ان علاقوں سے ترکی کو واپس آ رہے ہیں ان کی تعداد ۳۰ ہزار سے ۴۰ ہزار سالانہ تک ہے۔ حکومت ترکیہ چاہتی ہے کہ ترکی سے باہر جس قدر ترک مقیم ہیں وہ جلد از جلد تمام کے تمام ترکی کو واپس چلے آئیں۔

مصر اور خلافت

وزیر خارجہ ترکی کی تصریح

عربی زبان اور فارسی زبان

عراق ایران اور افغانستان کا اتحاد

جدید نظریہ

ترکی میں سن ازدواج کی تخفیف

آبشار

چڈوک (شملہ) کا ایک نظارہ

ہمارے عزیز و محترم دوست مولانا سعید احمد صاحب اکبرآبادی ایم۔ اے فاضل دیوبند مدیر برہان دہلی شملہ تشریف لے گئے تھے۔ شملہ کی دلفریب وادیوں میں فرغ نظر کا جو سامان موجود ہے اس سے انسان کی روح ضرور متاثر ہوتی ہے، سبزہ و گیاہ کے شاداب مناظر، ہر منظر — جنت نگاہ! لالہ و گل کی رنگینیاں، اور ہر رنگینی — رعنائی ...

مولانا شملہ تشریف لے گئے تو فطرت کے مناظر ادب لطیف بنکر دل میں پیوست ہوگئے۔ چڈوک کی آبشار کو دیکھا تو دل کے نقوش زبان کا نغمہ بنگئے اور چڈوک کی "آبشار" اخبار الجمعیۃ کے لئے ایک نظم بنگئی۔

ہے روح فزا وادی چڈوک کا نظارہ
شاعر کے تخیل کو جو دیتا ہے سہارا
اُوپر تلے پتھر کی چٹانوں کی قطاریں
ہنگام سادہ دڑتے اونٹوں کا نظارا
وہ دونوں طرف کوہ ہمالہ کی بلندی
اور بیچ میں بہتے ہوئے پانی کا وہ دھارا
شفاف مثال رخ حوران بہشتی
ہر قطرہ فلک پر کوئی چمکا ہوا تارا
وہ آب مسلسل کی خرامانی رفتار
نے لے کے وہ پتھر کی چٹانوں کا سہارا
ہیں حسن کی پیشانی نمناک کے قطرے
چھنتا ہے جنھیں قسمت حنائی وخود آرا
یا حور کے ٹوٹے ہوئے اک ہار کے موتی
گر جائیں ڈھلک کر جو سرِ دامن خارا
یا جبہت عذرا کی وہ افشاں جو بکھر جائے
پا کر کے ذرا بوسۂ وامق کا اشارا
یا کہیئے انہیں عاشق دلسوز کے آنسو
جب کوئی کہے اُس کو سرِ دیم غدارا
ہر گوشہ میں ہے سبزۂ خودرو کی فزونی
یا لیلیٰ فطرت نے ہے زلفوں کو سنوارا
ہر شے ہے بہار حسن کی جلوہ نمایاں — اللہ یہ فردوس، یہ گلزار گلستاں

اسلام کی فتوحات

لندن، پیرس، برلن اور امریکہ میں اسلامی سرگرمیاں

عیسائیوں کی ناکامی اور اسکی رپورٹ

لندن۔ عیسائی مشن کی مجلس تبلیغ خارجہ نے آج شام کو اپنی رپورٹ شائع کی ہے جس کے ضمن فارن مشن کے کاموں پر پوری بحث کیگئی ہے اور ان ممالک میں ... پیرس، برلن و لایات متحدہ امریکہ میں روز بروز نئی نئی مسجدیں بن رہی ہیں ...

سنجاق اسکندرونہ کا قضیہ

انقرہ۔ ترکی اور فرانس کے درمیان معاہدہ مودت اور شام فرانس و ترکی کے درمیان سنجاق اسکندرونہ کے انتظامات میں اشتراک عمل کے اعلان پر دستخط ہوگئے۔

امن کے علمبردار برطانیہ کی پالیسی

۶ عرب قتل اور ۱۳ مجروح

یروشلم۔ مسلسل حملوں کے نتیجہ کے طور پر ۶ عرب قتل اور ۱۳ مجروح ہوئے ...

ایران کی عمرانی جدوجہد

دنیا کی سب سے بڑی سرنگ

طہران۔ جلالت مآب رضا شاہ پہلوی تاجدار ایران نے اپنے حالیہ دورۂ شمالی میں شاہراہ شالوس پر ایک عظیم الشان سرنگ کا افتتاح کیا ... یہ سرنگ دنیا کی سب سے اونچی اور لمبی سڑک ہے۔

Registered L 1793.

The Aljamiat

VOL 28 No I DELHI PRICE ONE ANNA

نوے ہوائی جہازوں درمیان معرکہ خیز ہوائی جنگ

چینیوں نے جاپانی جنگی جہازوں کو آگ لگادی

شنگھائی ۲۷ جون۔ نانچنگ کے اوپر ۹۰ ہوائی جہازوں سے ہوا میں زبردست لڑائی ہوئی جبکہ جاپانیوں نے چینی ہوائی مستقر پر حملہ کردیا۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ انھوں نے چین کے پچاس ہوائی جہازوں میں سے ۳۵ ہوائی جہازوں کو نیچے گرالیا۔ جاپانیوں کا کہنا ہے کہ ان کے صرف تین ہوائی جہاز تباہ ہوئے۔ چینیوں کا کہنا ہے کہ انھوں نے جاپان کے چالیس ہوائی جہازوں سے ۵ تباہ کردیئے۔

چینیوں نے یانگسی میں جاپان کے جنگی جہازوں پر حملہ کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ جاپانی جنگی جہازوں کو آگ لگادی گئی اور چار کو تباہ کردیا گیا۔

آپ کے تجربہ کا دوست

جنھوں نے ایک مرتبہ بھی مقویات سراج عالم آتنک نگرہ گولیوں کا استعمال کیا ہے وہ بھی کہیں گے کہ قبض و بدہضمی، خون اور منی کی خرابی دکمی، جریان و احتلام، سرعت انزال، نامردی جیسے موذی امراض کو یہ دوا چند ہی روز میں نابود کرکے حیرت انگیز طاقت و توانائی اور مردمی عطا کرتی ہے آپ ایکمرتبہ ضرور آزمائش کریں قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں ...

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر۔ کاٹھیاواڑ

کوڑھ و سنبھری کا مجرب علاج

مرض کتنا ہی خوفناک ہوچکا ہو یہاں تک کہ شکل بدہیئت ہوگئی ہو کان، ناک ورم کرگیا ہو۔ ہاتھ پیر کی انگلیاں ٹیڑھی ہوکر بیکار محض ہوچکی ہوں غرض کہ مریض کی حالت کیسی ہی ناگفتہ بہ ہوچکی ہو۔ میرے اس نفیری معجون اور روغن کو صرف تین یوم استعمال کریں تین دن کے بعد نمایاں فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس بشرطِ تجربہ قیمت آٹھ روپے ممالک غیر سے بارہ روپے۔

پتہ:۔ منیجر دفتر اکسیر جذام مہرپا سرائے نمبر ۲ بہار

الجمعیۃ بکڈپو کی خاص کتابیں رعایتی قیمت پر

صرف آخر ماہ جولائی تک

ایک روپیہ کی کتاب بارہ آنہ میں۔ علاوہ محصولڈاک

وفاق ہند ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں دور ہوسکتی ہیں اگر ہندوستانی سیاسیات ... کیفیت پیدا کریں

تاریخ مکہ معظمہ اس کتاب میں ابتدائے آفرینش و تعمیر کعبہ سے لیکر آج تک کی مفصل تاریخ اور اس مقدس گھر کے فضائل ازروئے قرآن و حدیث اور جاہلیت کا ذکر ...

سلطان صلاح الدین مشہور مجاہد سلطان صلاح الدین جس نے تمام دنیا کی عیسائی طاقتوں کو شکست دے کر بیت المقدس فتح کیا۔ اس بادشاہ کی ساری زندگی مجاہدانہ کارناموں سے لبریز ہے۔ اور نہایت بہترین انداز میں قلمبند کی گئی ہے۔

حضرت ابوذر غفاری عاشق رسول کی کہانی عاشق رسول کی زبانی

مسدس حالی مولانا حالی رحمۃ اللہ کی مشہور عالم کتاب جس کے پڑھنے سے قوت عمل پیدا ہوتی ہے ...

فارسی بول چال طلباء فارسی کی سہولت کے لئے فارسی کے دلدادہ شائقوں کے لئے ...

ازہلا اگر آپ کو عیسائی مذہب کی حقیقت جاننا ہو اور ان کے روزمرہ کے سوالات کا بہترین جواب دینا ہو یا بحث کرنی ہو تو ازہلا پڑھئے۔ قیمت ۸ر

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی

ملنے کا پتہ:۔ منیجر الجمعیۃ بکڈپو۔ جامع مسجد دہلی

نمونہ مفت

روغن طلاء ذ (واحد علی شاہی) جو اس قدر لذت اور سرور بخشتا ہے گویا ایک کو دوسرے پر فریفتہ کرتا ہے سرعت انزال کو دور کرتا ہے رگ پٹھوں میں اس قدر طاقت اور زور پیدا کرتا ہے ...

منظہر الشفاء، ڈیرہ دون کرن پور

چوہوں کی دوا

نہ بلی پالنے کی ضرورت نہ چوہے دان کی حاجت

گھروں میں چوہوں کی کثرت سے نہ صرف مال ہی کا نقصان ہوتا ہے بلکہ وبائی امراض ہونے کا بھی زبردست خطرہ ہے ...

منیجر انصاف کمپنی خیر تعاون مظفر نگر یوپی

طویل مدت کے قیدیوں کی رہائی

مدراس ۲۶ جون۔ کل شہر کے طویل مدت کے قیدیوں کی رہائی کے متعلق بورڈ میٹنگ ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ بورڈ نے مشروط رہائی کے لئے سفارش کی ہیں۔

واردھا کی تعلیمی اسکیم

حکومت بہار تجربہ کرے گی

پٹنہ ۲۶ جون۔ حکومت ہند کی درخواست کے جواب میں حکومت بہار نے اول الذکر کو تعلیم کے مرکزی مشاورتی بورڈ کی اسپیشل سب کمیٹی کے روبرو واردھا کی تعلیمی اسکیم کو غور و خوض کے لئے پیش کرنے کے متعلق اپنے نظریات سے آگاہ کردیا ہے ...

ڈاکٹر خاں صاحب

مردان اور ہزارہ کے دورے پر روانہ ہوگئے

پشاور ۲۸ جون۔ ڈاکٹر خاں صاحب مردان اور ہزارہ کے اضلاع کے دورہ پر روانہ ہوگئے ...

زرعی بل یوپی

لکھنؤ ۲۸ جون۔ کانگریس اسمبلی پارٹی کا اجلاس جو بیل بلحاظ تین روز سے ہو رہا ہے ...

باہتمام مولانا محمد اسمٰعیل پرنٹر و پبلشر جید برقی پریس بلیماران میں طبع ہوکر دفتر الجمعیۃ جامع مسجد سے شائع کیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۱۳ر جولائی ۱۹۳۸ء

وارد ھا اسکیم

دنیاوی تعلیم ــــ اور ــــ مذہبی تعلیم

"گاندھی جی کے دل میں ایک نئی دھن سمائی ہے یہ نئی دھن تعلیمی ہے اور اسے دنیاوی حکمت عملی کی اس چال نے پیدا کیا ہے جسمیں حوصلوں کا بلند پرواز عقاب اکثر پھنس جاتا ہے"

(پروفیسر مجیب جامعہ)

مذکورہ الفاظ میں گاندھی جی کی جس نئی دھن کا ذکر کیا گیا ہے۔ وارد ھا کی تعلیمی اسکیم اسی کا نتیجہ ہے ہندوستان میں اس وقت جو تعلیم دی جا رہی ہے اس کا مقصد دفتر کی کلرکی، غیر ملکی غلامی کا استحکام اور ذلیل ترین ذرائع سے ذلیل قسم کی معاش پیدا کرنا رہا ہے۔ وارد ھا اسکیم فی الحقیقت لارڈ میکالے کے تعلیمی تصورات کا ردعمل ہے اور شدت ...

نہیں پہونچا تھا۔ وارد ھا اسکیم تعلیم کے ان نقائص کو دور کرے گی۔

ڈاکٹر محمود کی تصریحات

ڈاکٹر سید محمود وزیر تعلیم بہار نے اسکیم کے متعلق جو تصریحات پیش کی ہیں ان سے اسکیم کی صحیح کیفیت دلوں میں راسخ ہو سکتی ہے ہندوستان میں ۸ فیصدی تعلیم یافتہ ہیں اور ۹۲ فیصدی جاہل، زیادہ سے زیادہ ۴ فیصدی تعلیم یافتہ ایسے ہیں جنھیں ملازمت مل جاتی ہے باقی ایسے شہری اور قصباتی ہیں جو عمر بھر پریشان حال رہتے ہیں اور ہر شخص کی غلامی کرنے کے باوجود ملازمت سے محروم رہتے ہیں۔

وارد ھا اسکیم اصلاحی نقطۂ خیال سے بنائی گئی ہے یہ لازمی اور مفت تعلیم کی ایک جدید اسکیم ہے اس کا منشا یہ ہے کہ بچوں کو ایسی تعلیم دی جائے جسمیں نظر اور ہاتھ کا استعمال ساتھ ساتھ ہو انہیں خود اعتمادی پیدا ہو۔ حکومت پر تعلیم کا بار کم پڑے اور تعلیمی منفعت زیادہ ہو۔

اسکیم کے ماتحت ابتدائی نصاب تعلیم کے معیار کو اونچا کر دیا گیا ہے۔ تعلیم سات سال کی رکھی گئی ہے تعلیم میں نوشت و خواند اور حساب کے ساتھ صنعتی فنون کا خاص حصہ ہے۔ صنعت سے بچہ اپنے تعلیمی اخراجات پیدا کر سکے گا صنعتی تعلیم میں سوت کاتنا کپڑا بننا۔ نجاری، کاشتکاری۔ باغبانی چرم سازی وغیرہ شامل ہیں بچہ جب سات سال کے بعد فارغ ہوگا تو وہ کاریگر ہوگا اور اپنی امداد خود کر سکیگا، تعلیم یافتہ ہوگا۔ اور روزمرہ کی زندگی میں تحریر و تقریر کی جس قابلیت کی ضرورت ہوتی ہے وہ اسمیں موجود ہوگی؛ وہ ثانوی تعلیم کے لئے بھی مکمل طور پر تیار ہوگا۔ اس سے مسلمانوں کو بالخصوص فائدہ پہنچے گا۔ کیونکہ زیادہ تر وہی صناع ہیں اور وہی اپنے بچوں کو افلاس کی وجہ سے تعلیم نہیں دے سکتے اور قلت معاش سے پریشان ہیں۔

مذہبی تعلیم کا مسئلہ

...

اغراض میں ناکام رہے اب مسٹر جناح کی کچھ اغراض ہیں فیڈرل اسمبلی میں پارٹی کا قیام اور اس کی لیڈری آپ کے اسلام کا آخری مقصد ہے پہلے آپ کی پارٹی نامزد سرکاری خطاب یافتہ مسلمانوں اور سرمایہ دار دہیا سبھائی ہندوؤں کے اتحاد سے بنتی تھی اب نئے قانون کی رو سے نامزد ارکان کا وجود نہیں رہا اس لئے اب سالہا سال تک ہندوؤں کا ساتھ دینے کے بعد نئی بھٹی سے مسلمان بنکر نکلے ہیں کیونکہ آپ کی آئندہ لیڈری کا انحصار ان مسلمان ممبروں پر ہے جو صوبائی اسمبلیوں سے مرکزی دفاعی اسمبلی کے لئے منتخب ہوں گے۔

آغا خاں اور جناح دونوں اغراض کے لیڈر ہیں لیکن ایک تازہ اطلاع سے یہ معلوم ہوا کہ آغا خاں مسٹر جناح کی روش سے ناراض ہیں انھوں نے گاندھی جی کو خط لکھا ہے اور اس میں اس امر پر افسوس ظاہر کیا ہے کہ مسلم لیگ نے ناقابل مصالحت روش اختیار کر کے آئندہ کے لئے ہندو مسلم مسئلہ کو ناقابل بنا دیا ہے آپ کی رائے میں مسٹر جناح اور مسلم لیگ کی روش اگرچہ مذمت کے قابل ہے مگر اس امر کی ضرورت ہے کہ مایوسی میں امید کی روش سے رہنمائی حاصل کی جائے۔

فلسطین کا وکیل لندن میں

انگلستان میں پنڈت جواہر لال نہرو عام انسانی ہمدردی کی بنا پر سرحد اور فلسطین کے معاملہ کی بھی وکالت کر رہے ہیں ...

روس کی بحری طاقت

...

آغا خاں اور جناح

...

سیپارۂ افکار

زیگوسلاویکیہ کے زیک باشندے ہر ہٹلر کے لئے گردن توڑ بخار ثابت ہو رہے ہیں۔ ہٹلر زیگوسلاویکیہ پر قبضہ کرنا چاہتا ہے اور زیک لوگ انتظار میں ہیں کہ کب ہٹلر آئے اور کب ہم اس کی "قابو چیانہ" حرکتوں کا جواب دیں۔

حکومت زیگوسلاویکیہ تیروں، تفنگوں، تلواروں۔ توپوں۔ طیاروں اور تازہ دم فوجوں سے تیار ہے۔ اس نے اپنے اسکولوں کے بچوں کو ذیل کا گیت سکھا دیا ہے تاکہ جب ہٹلر ان کے ملک میں داخل ہونے کا ارادہ کرے تو وہ اس کے استقبال کے لئے اپنا نغمہ شروع کر دیں۔

"پیارے ہٹلر آؤ۔ ہمیں امید ہے کہ تم دیر نہیں لگاؤگے تم جلد آؤگے اور اپنی گردن ہم سے تڑاؤگے۔ ہاں تم آؤگے تو ہم تمہاری ٹانگ پکڑ کر لکڑی کے شکنجہ میں کس دینگے وہاں بیٹھ کر خوب ڈکٹیٹری کرنا"

"ہماری توپیں ہماری سرحد پر پہرہ دے رہی ہیں ہم لوگ دیگ ہیں تم سے بالکل نہیں ڈرتے"!

کتنا عجیب و غریب گیت ہے جب اس کو ملک کے بچے مل کر گاتے ہوں گے تو جرمنی میں ہر ہٹلر کو ۱۰۰ ڈگری کا گردن توڑ بخار ضرور ہوتا ہوگا جس قوم کے بچے ہٹلر کو پیارے سے بلا کر ...

علم و نظر

غیر ملکی استیلاء اور غلامی کے خلاف ہندوستان کا طاقتور محاذ

۱۸۵۷ء کے مردانِ جہاد اور ۱۸۸۴ء کے ہندوستانی مدبرین کا اتحاد

کانگریس اور ہندوؤں سے مسلمانوں کے اشتراک عمل کی شرعی حدود

(۳)

لایتخذ المومنون الکافرین اولیاء من دون المومنین، ومن یفعل ذلک فلیس من اللہ فی شیء الا ان تتقوا منھم تقٰۃ ویحذرکم اللہ نفسہ والی اللہ المصیر (سورۂ آل عمران)

اس آیت پاک کا ترجمہ یہ ہے کہ مسلمانوں کو چاہیے کہ غیر مسلمین کو دوست نہ بنائیں۔ مسلمانوں (کی دوستی) سے تجاوز کر کے ...

جائے اس کا یہی جواز ہے اور اس کا ثبوت ان احادیث صحیحہ سے ہوتا ہے جنمیں مذکور ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی ثقیف کو مسجد میں ٹھہرایا تھا ...

لندن میں پنڈت جواہرلال کا زبردست استقبال

ہندوستان پرامید ہے اور مکمل طور پر آزاد ہونے والا ہے

ہندوستان یقین کی منزل میں ہے اور اسکی طاقت میں زبردست اضافہ ہو رہا ہے

ہمارا عہد ہے قبول کرنا آزادی کی آئندہ جنگ کو قوت دینے کیلئے ہے

لندن، ۱۰ر جولائی۔ کوئنز ہال کے باہر اور اندر غیر معمولی جوش و خروش کا منظر دیکھنے میں آیا۔ جبکہ چار ہزار سے زائد اشخاص نے لیفٹ بک کلب کے زیر اہتمام پنڈت جواہر لال نہرو کا استقبال کیا۔ پنڈت جی تالیوں کی زبردست گونج کے درمیان تقریر کرنے کے لئے کھڑے ہوئے۔ اور فرمایا کہ بڑی حیرانی کی بات ہے۔ کہ حکومت برطانیہ کی موجودہ خارجی پالیسی سلطنت برطانیہ کا خاتمہ کرکے رہے گی۔ پنڈت جی نے مزید فرمایا کہ دنیا اس وقت مصیبت کی حل میں مبتلا ہے۔ اور ہم اس وقت ایک زبردست انقلابی دور سے گذر رہے ہیں۔ ہندوستان اپنے مسائل کا حل خود معلوم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن ہندوستان دنیا کے مسائل کو مد نظر رکھے بغیر اپنے مسائل کا حل تلاش نہیں کر سکتا۔ ہندوستان کو دنیا کے مسائل کا ...... دنیا کی جدوجہد کے خلاف نہیں کیا جاسکتا۔

ہال تالیوں سے گونج اٹھا۔ جبکہ پنڈت جی نے فرمایا کہ کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی ہی ہندوستان کے لئے آئین تیار کر سکتی ہے اسوقت بھی خوب تالیاں بجائی گئیں۔ جبکہ پنڈت جی نے فرمایا کہ

کانگریس نے آئندہ کی جدوجہد کو کامیاب بنانے کے عہد مستقبل کے لئے ہیں۔ پنڈت جی نے مزید فرمایا کہ گذشتہ سال سے کانگریس کی طاقت بہت بڑھ گئی ہے۔ کیونکہ کانگریس کچھ حد تک کانوں کو بازیابی کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے۔ اس طاقت بڑھنے کے معنی ہیں کہ ہندوستان بین الاقوامی معاملات میں ایک بہت بڑا حصہ دار ہے۔ دور اندیش مدبر جو صرف انگلستان ہی میں نہیں ہوتے یہ رائے رکھتے ہیں کہ وہ دن دور نہیں جب کہ ہندوستان مکمل طور پر آزاد ہو جائیگا۔ اور وہ ہندوستان سے دوستی پیدا کرنے کے لئے ہندوستان کی جانب دوستی کا ہاتھ بڑھا رہے ہیں۔ دالیان ریاست کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت جی نے فرمایا کہ معاہدوں کی کوئی اخلاقی بنیاد نہیں ہے۔ اصولاً فیڈریشن کے متعلق مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ہندوستان کو ایک ہونا چاہئے۔ ریاستوں کا ہندو اور باقی ہندوستان کی پوزیشن بہت مشکل ہے لیکن ہندوستان بالکل پاس ہے۔ کیونکہ تو ہم ہندوستان کو یقین ہو گیا ہے کہ آگے بڑھ رہا ہے۔ اور اس کی طاقت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ وہ دن مجھے نظر آرہا ہے۔ جبکہ تمام ہندوستان اور باقی دنیا خوشحال ہو جائیگی۔

وزیرستان میں قبائل کی سرگرمیاں

ایک میل گاڑی پر حملہ کر دیا ۔۔۔ تین سپاہی ہلاک ہوگئے

فقیر اپی افغانی سرحد پر پہنچ گیا۔ حکومت کا کمیونک

شملہ، ۸ر جولائی۔ ایک پریس کمیونک میں ظاہر کیا گیا ہے کہ کل صبح شمالی وزیرستان میں اسد خیل کے نزدیک ایک سڑک پر سرحدی قبائل نے ڈاک کی لاری پر حملہ کیا۔ ایک خاصہ دار جو لاری کا محافظ تھا ہلاک ہو گیا۔

دتہ خیل اور میران شاہ سے اسکاؤٹ اور فوج فوراً موقعہ واردات پر پہنچ گئی۔ اور طرفین میں مقابلہ شروع ہو گیا۔ ہوائی جہازوں نے بھی اس مقابلہ میں حصہ لیا۔ اس کے بعد فوج اپنے کیمپ کو واپس آگئی۔

معلوم ہوا ہے کہ مقابل کا بہت نقصان ہوا ہے۔ ایک فوجی اسکاؤٹ اور دوسرا ہندوستانی ہلاک ہوئے۔

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شمالی وزیرستان میں مختلف دستے سورش کر رہے ہیں اور رزمک اور رزپی کے نزدیک فوجوں پر گولی چلا رہے ہیں۔

فقیر اپی کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ وہ میران شاہ کے شمال مشرق اور سرحد افغانستان کے نزدیک ایک غار میں پناہ گزیں ہے۔ جنوبی وزیرستان میں امن و سکون ہے۔

خواہ کچھ ہو ہم آخر وقت تک جنگ کریں گے۔ مارشل چیانگ کائی شیک کا دلیرانہ اعلان

شنگھائی ایک مسلح کیمپ بن گیا۔ بین الاقوامی علاقہ میں بم پھینکے گئے

ٹوکیو، ۸ر جولائی۔ ...... جاپانی فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں ...... بین الاقوامی علاقہ میں ...... بم گرائے گئے ...... جاپانی فوج اور پولیس تعینات کی گئی ہے ......

جاپانی فوجیں ابھی تک واپس نہیں ہوئیں۔

ہانک ہے، ۸ر جولائی۔ جنگ چین و جاپان کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر قوم کے نام ایک پیغام میں مارشل چیانگ کائی شیک نے یہ اعلان کیا۔ "جنگ ایک انجنیر اور ایک چینی بانی ہے ہم جنگ کو ...... خواہ کچھ ہو جائے ہم ارادہ آخری عزم کی حیثیت رکھتا ہے۔

کچھ عرصہ تک زبردست خوف و ہراس طاری رہنے کے بعد ......

مسلم لیگ کا تعمیری پروگرام۔ سرحد میں غنڈہ گردی

مسلح مسلم لیگیوں نے سرخپوشوں پر حملہ کر دیا

کانگریس کی طرف سے صبر اور عدم تشدد کی تلقین

ہری پور ہزارہ، ۱۰ر جولائی۔ کل ضمنی انتخاب کے سلسلہ میں سرخپوش والنٹیروں کا ایک جتھہ شدید زخمی ہو گیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سرخپوشوں کو مسلم لیگی پٹھانوں نے زخمی کیا ہے۔ واقعہ اس طرح بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سرخپوش ڈکٹیٹر غلام محمد خاں صدر فرنٹیر صوبائی کانگریس کمیٹی کی معیت میں غازی کی جانب جو حلقہ انتخاب کا ایک اہم حصہ ہے جا رہے تھے۔ راستہ میں وہ ایسی جگہ سے گذرے۔ جہاں سڑک کے کنارے تربیلا پولیس اسٹیشن کے قریب مسلم لیگ کا ایک جلسہ ہو رہا تھا۔ جلسہ میں مولانا شوکت علی اور سردار اورنگ زیب موجود تھے۔ جیسے ہی سرخپوش والنٹیر وہاں سے گذرے۔ کچھ مسلم لیگ کے آدمیوں نے جو چاقوؤں اور دوسرے ہتھیاروں سے مسلح تھے۔ سرخپوش والنٹیروں پر حملہ کر دیا ...... سرغلام محمد خاں نے والنٹیروں کو عدم تشدد کی تلقین کی۔ اور خان عبد الغفار خاں کا وہ تین روز کا برت یاد دلایا۔ جو انھوں نے چند والنٹیروں کے گناہوں کا کفارہ دینے کے لئے رکھا تھا۔

کہا جاتا ہے کہ تین سرخپوش والنٹیروں کو چاقوؤں سے مجروح کر دیا گیا۔ اور دوسرے کچھ والنٹیر پتھروں سے سخت زخمی ہوئے ہیں۔ اس حادثہ کے بعد کانگریس کا ایک جلسہ ہوا ہے جس میں اس طریقہ کار کی تشریح کی گئی۔

مسٹر فضل الحق کی مجبور کن خاکساری

میں وزراء کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لئے تیار ہوں

فینی (ضلع نواکھالی) کمولیا، ۸ر جولائی۔ مسٹر اے کے فضل الحق وزیر اعظم بنگال نے جہاں آج مسلم لیگ کا جھنڈا لہراتے ہوئے ......

اس کے بعد مسلم لیگ کے دفتر میں جہاں کے دونوں وزیروں کا استقبال کیا گیا۔ مسٹر ہیں آر سرکار نے سوالات کا جواب دیتے ہوئے ...... کانگریس کی مخالف پارٹی سے مل گئے ہیں۔

ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے جس میں دریافت کیا گیا تھا کہ آیا مسٹر ...... ابھی ان مسلمانوں کے لئے ......

سیاست بنگال

وزارت کا مستقبل

کلکتہ، ۸ر جولائی۔ بنگال کانگریس اسمبلی پارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس میں کانگریس کے بنگال میں وزارت قائم کرنے کی ذمہ داری لینے کے مسئلہ پر غور کیا گیا ...... کی ۔۔۔۔۔ مسٹر سرت چندر بوس کی ...... اسمبلی کے ۸ر جولائی کو شروع ہونے والے اجلاس کے دوران میں کار روائی کے پروگرام پر غور کرنے کے لئے منعقد ہوئی تھی۔

صورت حال کے تمام پہلوؤں پر اسمبلی کی مختلف پارٹیوں کی پوزیشن پر گھنٹہ سے زیادہ دیر تک تبادلہ خیالات کیا گیا ...... ان حالات میں ایک کولیشن وزارت ہو گی ذمہ داری لینا مناسب ہوگا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ سندھ کی مثال بعض ممبروں کو پسند آئی ......

مولانا حبیب الرحمن لدھیانوی صدر آل انڈیا مجلس احرار ایک زبردست جلسہ ہوا۔

جس میں صاحب صدر نے پرزور تقریر کرتے ہوئے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ ملک کی آزادی میں جدوجہد کریں۔ ہر مسلمان کا فرض ہے ...... حاضرین ۵۰ ہزار کے قریب تھے۔

بے وقت بارش

برما کی فصلیں تباہ ہوگئیں

رنگون (بذریعہ ڈاک) حکومت برما کا ایک کمیونک شائع ہوا ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ ...... کی وجہ سے حکومت نے ۱۹۵ ...... روپیہ کی مالگذاری میں کمی کر دی۔

اس کے علاوہ معمولی تاوان کے ماتحت فصلیں تباہ ہو جانے کی وجہ سے ......

اڑیسہ اسمبلی

کٹک، ۸ر جولائی۔ ......

مولانا حبیب الرحمن کی تقریر

سہارنپور، مجلس احرار کی جانب سے ......

زبان کے لحاظ سے صوبوں کی تقسیم

کلکتہ، ۸ر جولائی۔ آل بنگال اسٹوڈنٹس ...... کانفرنس کی اقتصادی سیکشن میں اپنی صدارتی تقریر کرتے ہوئے ڈاکٹر ...... نے ...... کی زبان ...... اقتصادی ......

یو۔ پی کی دو نہروں کی تعمیر

فصل میں ۵۰ فیصدی اضافہ

لکھنؤ (بذریعہ ڈاک) سہارا اور ...... کی نہروں کی ...... صوبجات متحدہ میں ...... فیصدی فصل میں اضافہ ...... لکھ ......

صفائی ٹوڈ پر ایک بم پھٹا

شملہ، ۸ر جولائی۔ ......

مباحث امروز

پنڈت جواہرلال اور نواب محمد اسمٰعیل خاں کی خط و کتابت

اختلافات کیا ہیں؟ پنڈت جواہرلال کا سوال صدر مسلم لیگ یوپی سے

الہ آباد، یکم جولائی۔ جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی نے آج ہندو مسلم مفاہمت کے سلسلہ میں پنڈت جواہر لال نہرو اور نواب محمد اسمٰعیل پریذیڈنٹ یو۔ پی پراونشل مسلم لیگ کی خط و کتابت پریس کے نام برائے اشاعت جاری کر دی ہے۔ گاندھی جناح اور جواہر لال جناح خط و کتابت کے علاوہ ایک کتاب میں مہاتما گاندھی کا وہ تحریری پیغام بھی درج ہے جو انھوں نے مسٹر کھیر وزیر اعظم بمبئی کے ہاتھ مسٹر جناح کے پیغام کے جواب میں ۲۲ر مئی ۱۹۳۸ء کو ٹیلفون سے بھیجا تھا۔

پنڈت جواہرلال نہرو کا خط

الہ آباد، ۱۰ر نومبر ۱۹۳۷ء

پیارے نواب صاحب!

میں آپکو یہ خط لکھنے کی جرأت اس لئے کر رہا ہوں۔ کیونکہ واقعات نے جو شکل اختیار کر لی ہے اس نے مجھے سخت بے چین کر رکھا ہے۔ فریقین کی طرف سے جو باتیں کہیں اور شائع کی جا رہی ہیں ان کی وجہ سے فرقہ وارانہ کشیدگی کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہے۔ اور عین ممکن ہے کہ یہ کشیدگی آنے والے خطرہ کا پیش خیمہ ثابت ہو مجھے یقین ......

نہیں۔ اس لئے میں ان کا مسودہ آپ کو بھیج رہا ہوں۔ میری رائے ہے کہ اگر ہم متنازعہ معاملات کی قطعی تشریح کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ تو اس صورت میں ہماری کوشش بھی متعلقہ اصحاب کے لئے فائدہ بخش ثابت ہوں گی۔ علاوہ ازیں پبلک کی طرف بھی ہمارا طرز عمل منصفانہ ہو جائیگا۔ اس صورت میں ہم متنازعہ نکات کے متعلق تبادلہ خیالات بھی کر سکیں گے۔ آپ کو یاد ہوگا۔ کہ جب آپ نے کانسٹی ٹیوٹ اسمبلی کے متعلق ریزولیوشن پر بحث کرنے کے لئے مجھے لکھنؤ چلنے کی دعوت دی تھی۔ تو میں بخوشی آپ کے ساتھ چل پڑا تھا۔ گو ایسا کرنے سے مجھے اپنے پروگرام کو درہم برہم کرنا پڑا۔ اگرچہ ہم ریزولیوشن کے الفاظ پر متفق نہ ہوئے تھے۔ تاہم باہمی تبادلہ خیالات نے یہ بات تو ثابت کر دی تھی کہ ہم میں بہت تھوڑا بنیادی اختلاف ہے۔

اشتعال انگیز تقریریں

آپ کو خط لکھنے سے میرا بڑا مقصد یہ ہے کہ آپ کی توجہان اشتعال انگیز تقریروں اور بیانوں کی طرف مبذول کراؤں۔ جو مسلم ......

اختلافات کیا ہیں

کانگریس کا گناہ

واردھا کا پروگرام

زبان اور رسم الخط

اللہ اکبر

کانگریس کا گناہ — مسلم لیگ کا تعمیری پروگرام

واردھا کا پروگرام — غنڈہ گردی اور فساد انگیزی

اسلام خطرہ میں ہے — مذہب اور کانگریس

سکے دوران میں مسلمانوں کے سامنے یہ بات رکھی گئی۔ کہ کانگریس مسلمانوں کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے اور انھیں ہندو غلام بنانا چاہتی ہے۔ اگر مسلمان کانگریس میں چلے گئے تو سیاسی طور پر ہمیشہ کیلئے ناکارہ ہو جائیں گے۔ یہ بھی کہا گیا کہ کانگریس مسلمانوں کے مذہبی نقطۂ نگاہ میں ایسی تبدیلی کرنا چاہتی ہے۔ کہ وہ اللہ کے سامنے جھکنے کے بجائے ہندوؤں کی طرح گاندھی اور جواہر لال کو سجدے کرنے لگ جائیں۔ ان بیانوں کی اشتعال انگیزانہ نوعیت اگرچہ ان کی اہمیت کو ضائع کر دیتی ہے۔ تاہم جب مسلم عوام ان باتوں کو مسلم لیگ جیسی ذمہ دار جماعت کے ذمہ دار لیڈروں کے منہ سے سنتے ہیں۔ تو انھیں نظر انداز نہیں کر سکتے۔

بجنور کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگی امیدوار کے حمایتی مقررین کی طرف سے کانگریس کے خلاف مندرجہ ذیل الزامات لگائے گئے۔

(۱) کانگریس اردو زبان کو مٹا دینا چاہتی ہے (۲) کانگریس تعزیئے نکالنے کی اجازت نہیں دے گی۔ (۳) کانگریس ذبح گاؤ کی ......

واقعات پیش کئے جا سکتے ہیں۔ (۱) مولوی نصیر پر چلتی گاڑی میں چھرے سے قاتلانہ حملہ (۲) بستی کے ایک پبلک جلسہ میں مسٹر عبد الحلیم پر حملہ (۳) مدراس کے ایک پبلک جلسہ میں مولانا احمد سعید سے بدسلوکی۔ (۴) دہلی کے ایک جلسہ میں سر ذاکر حسن سے بدسلوکی۔

کانپور میں مجھے اس قسم کی متعدد شکایات موصول ہوئیں۔

علیگڑھ کا رنجدہ واقعہ

لیکن ان میں سب سے زیادہ رنجدہ واقعہ علی گڑھ یونیورسٹی ہے۔ یونیورسٹی کے طلباء سے بہتر اخلاق کی توقع رکھنا بھی ہمارا حق ہے لیکن وہاں بھی متشددانہ اشتعال انگیزی کی سپرٹ جا پہونچی۔ آپ کا علیگڑھ یونیورسٹی سے گہرا تعلق ہے۔ اور شاید اس تعلق کو آپ اپنے لئے باعث فخر بھی سمجھتے ہیں۔ کیا آپ کو یہ جان کر دکھ نہیں ہوا تھا۔ کہ مولانا ظفر علیخاں کی اشتعال انگیز تقریر اور وائس چانسلر کی انگیخت پر علیگڑھ کے طلباء سے ایسی نامناسب حرکت سرزد ہوئی۔

میں مبالغہ آمیزی سے کام لینا نہیں چاہتا مجھے یقین ہے کہ وقت آنے پر علیگڑھ یونیورسٹی کے طلباء میں سے یہ سپرٹ جاتی رہے ......

مسلم لیگ کا ہتھکنڈا

ڈاکٹر محمد اشرف

نواب محمد اسمٰعیل خاں کا جواب

اسلام خطرہ میں ہے

مذہب اور کانگریس

بہار کے زمینداروں اور کانگریس میں مفاہمت

راجن بابو اور مولانا ابوالکلام آزاد کی کوششوں کی کامیابی

لیڈر مخالف پارٹی بہار اور زمینداروں کے نمائندے کا مشترکہ بیان

پٹنہ ۷ر جولائی - مولانا ابوالکلام آزاد کی موجودگی میں زمینداروں اور کانگریس (کسان) کے نمائندوں کے درمیان گفت وشنید کے نتیجہ کے طور پر بہار میں ہزار ہیں جو اس وقت بہار اسمبلی کے روبرو پیش ہے وصولی لگان کے متعلق جو کانگریس زمیندار تنازعہ چلا آتا تھا اس کے متعلق ایک مکمل سمجھوتہ ہوگیا ہے۔

مولانا ابوالکلام آزاد نے جو بابو راجندر پرشاد کی کوششوں کے ساتھ اس حقیقی کانگریسی کا زمینداروں سے معاہدے کے لئے ذمہ دار ہیں جو موجودہ اختلافات پر حکومت اور زمینداروں نیز کانگریس اور کسانوں [illegible]

[illegible]

جالا کی سے لگان ادا نہ کیا تو اس کی تمام جوت فروخت کردی جائیگی۔

معاملہ کی ابتدا

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ بہار اسمبلی میں باکاشت اراضیات بل کی بحالی کے عوض جب زمیندار ممبروں نے پروٹسٹ کیا کہ یہ بل مزارعین ابتدائی کانگریس زمیندار معاہدہ کو عملی جامہ نہیں پہناتے۔ ملتوی کردیا گیا تھا۔ زمیندار ممبروں نے یہ بھی دھمکی دی تھی [illegible]

[illegible]

جو قدرتی طور پر اس بات کے لئے بیقرار تھے کہ ان کی واجبات ان کو دلائی جائیں۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی مداخلت نے صورت حالات کو خراب ہونے سے بچا لیا اور ان کی زیر رہنمائی ہم نے ایک سمجھوتہ کیا جسے حکومت نے منظور کرلیا ہے۔

لگان ادا نہ کرے اور زمیندار اس کی وصولی کے لئے دعوے کرے تو اس حالت میں فروخت کیجانے والی ڈگری کا مطالبہ پورا کرنے کیلئے جوت کا صرف ایک حصہ ہی کافی ہوگا۔ لیکن اگر کسان پانچویں یا چھٹے سالوں میں پھر لگان ادا نہ کرے اور عدالت کو یقین ہوگیا کہ کسان نے [illegible]

جمعیۃ العلماء پنجاب کی مجلس عاملہ کے اجلاس کی کاروائی

فلسطین اور وقف بل کے متعلق اہم تجاویز

۶ر جولائی کو لاہور میں جمعیۃ علماء پنجاب کی مجلس منتظمہ کا ایک اجلاس شیرانوالہ دروازہ میں منعقد ہوا۔ جس میں مرکز کے لئے ممبران کے انتخاب کے علاوہ دو تجاویز بھی پاس ہوئیں جو ارسال خدمت ہیں۔ جمعیۃ کے اجلاس میں جن حضرات نے شرکت فرمائی ان میں سے زیادہ قابل ذکر حضرات یہ تھے۔

مولانا احمد علی صاحب - مولانا حبیب الرحمٰن لودھیانوی - مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری - مفتی محمد نعیم صاحب لودھیانہ مولانا محمد چراغ صاحب گوجرانوالہ - مولانا محمد شہاب الدین صاحب لاہور مولانا غلام حیدر صاحب جالندھر - مولانا محمد ذکریا صاحب مولانا عبدالحنان لاہور۔

پر شرعی نقطہ نگاہ کے مطابق غور کرکے اپنا قطعی فیصلہ دیں۔ اور اس فیصلہ کی روشنی میں حکومت اس بل کو معرض عمل میں لائے جمعیۃ علماء کی مجلس کمیٹی کے لئے مندرجہ ذیل حضرات علماء کرام کی سفارش کرتی ہے۔

مفتی محمد کفایت اللہ صاحب دہلی - مولانا حسین احمد صاحب دیوبند مولانا حسین علی صاحب واں بھچراں - ضلع میانوالی مولانا غلام محمد صاحب صدر مدرس جامع عباسیہ بہاولپور

فلسطین

جمعیۃ علماء پنجاب کی مجلس منتظمہ کا یہ اجلاس حکومت کے [illegible]

[illegible]

وقف بل

[illegible] اسمبلی میں پیش کر رہے ہیں۔ چونکہ مسئلہ وقف کا تعلق محض مسلمانوں سے ہے اور یہ شریعت اسلامیہ ہی کا ایک خاص اہم مسئلہ ہے اس لئے حکومت چند معتمد علماء کرام کی ایک کمیٹی مرتب کرکے اس وقف بل کو اس کے سپرد کرے تاکہ علماء کرام بل کے تمام دفعات [illegible]

از جلد اس امر کو ظاہر کرے کہ وہ اس معاملہ میں کیا عملی قدم اٹھانا چاہتی ہے۔

محرک - (مولانا) محمد نعیم صاحب
مؤید - (مولانا) عبدالحنان

۵۔ فلسطین کو ایک آزاد عربی سلطنت کی صورت بخشی جائے جس میں مقامی عیسائیوں کو مناسب حقوق دیئے جائیں۔

ناچیز - طفیل احمد

یوپی میں وبائی امراض کیخلاف جہاد

لکھنؤ ۱۰ر جولائی معلوم ہوا ہے کہ وبائی امراض کے خلاف جہاد میں محکمہ حفظان صحت کی امداد کے لئے دیہاتی کمیٹیاں قایم کی جائیں گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ وزیر صحت عامہ اس سلسلہ میں ایک اسکیم تیار کر رہے ہیں۔

پانی پت کی مسلمان بیوائیں

کیا شہدائے پانی پت کا خون رائیگاں گیا

پنجاب کی اسلامی حکومت کا اسلامی کارنامہ

شملہ ۱۰ر جولائی - آج پنجاب اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے پارلیمنٹری سیکرٹری نے فرمایا کہ حکومت پنجاب پانی پت میں جو مسلمان گولی چلنے سے شہید ہوئے تھے ان کی بیواؤں کو وظیفے وغیرہ دینے کے لئے تیار نہیں۔

رعایتی اعلان

خریداران الجمعیۃ کیلئے وفاق ہند مفت پیش کیجائیگی

اخبار الجمعیۃ دہلی، علماء ہند کے ترجمان کی حیثیت سے لقریباً [illegible] اشتہار، بمبئی کے سودی اشتہار اور سینماؤں کے اشتہار شائع نہیں کرتا اس لئے اس کو اپنے خریداروں، معاونوں اور محسنوں پر اعتماد کرنا پڑتا ہے۔ اخبار الجمعیۃ کا ادارہ غیر معمولی ایثار کے ساتھ کام کر رہا ہے خلوص اور اسلام و وطن کی خدمت کا جذبہ کارکنان الجمعیۃ کا سرمایہ ہے ادارہ کی توقعات کا تمامتر انحصار ہمدردوں پر ہے چونکہ الجمعیۃ کی [illegible]

[illegible]

پیش کیجائیگی۔ قدیم خریدار دو نئے خریداروں کا چندہ بھیجکر اس رعایت سے فائدہ حاصل کرسکیں گے۔

منیجر الجمعیۃ دہلی

مولانا شاہ نعمت اللہ صاحب کا انتقال

یہ خبر [illegible]

[illegible]

جو خدمات انجام دی ہیں ان کو اہل مظفر پور فراموش نہیں کرسکتے اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق مرحمت ہو۔

قانون مزارعان بنگال دو مہینے کے اندر اندر نافذ ہوجائیگا

بنگال کے وزیر مالیات کا اعلان

فینی ۷ر جولائی - آنریبل مسٹر اے کے فضل الحق وزیر اعظم اور مسٹر این آر سرکار فنانس منسٹر نے مقامی ایچ ای اسکول میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر کی۔ وزیر اعظم کی طبیعت قدرے ناساز تھی۔ آپ نے مختصر تقریر کرتے ہوئے کہا میں کسانوں کی حالت کو سدھارنے کیلئے ہر ممکن کوشش کروں گا اور اس بارے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کروں گا۔ مسٹر سرکار نے اپنی تقریر کے دوران میں حاضرین کو یقین دلایا کہ بنگال کی وزارت کسانوں کو زمینداروں کے جبر وتشدد اور ساہوکاروں کی لوٹ کھسوٹ سے بچانے کے لئے ہر ممکن تدبیر اختیار کرے گی۔ آپ نے اعلان کیا کہ قانون مزارعان دو مہینے کے اندر اندر نافذ ہوجائے گا۔

کاندھلہ میں عظیم الشان جلسہ

مظالم فلسطین کے متعلق احتجاج

[illegible]

کو خیر خواہانہ مشورہ دیتے ہیں کہ قوم یہود خدا کی مغضوب قوم ہے ایسا نہ ہو کہ اس کے معاونین پر بھی خدا کا غضب ٹوٹ آئے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے لعن الذین کفروا من بنی اسرائیل علی لسان داؤد وعیسیٰ بن مریم [illegible]

[illegible]

شفایابی میں دیر کیوں ہوتی ہے؟

اس لئے کہ بعض ناتجربہ کار لوگ علاج کے لئے بہتر سے بہتر حکیم تو تلاش کر لیتے ہیں لیکن بہتر سے بہتر دواؤں کی تلاش نہیں کرتے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم بازاری دوائیں نہیں جو جھوٹے اور لمبے چوڑے اشتہار دے کر چند گاہک حاصل کرلیں۔ ہماری دوائیں آپ کو خود بتادیں گی کہ ہم اصلی ہیں یا نقلی اگر آپ اپنے ایمان سے اور خدا کو درمیان میں رکھکر لکھ دیں گے کہ ہم کو آرام نہیں ہوا تو آپ کی قیمت واپس کردی جائیگی۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا کے ہوگا۔

طلاء شباب عالم جو شخص جوانی کی بے احتیاطیوں سے اپنی زندگی کو آپ اپنے ہاتھوں خود برباد کرچکے ہیں ان مریضوں کے واسطے یہ طلاء اکسیر کا اثر رکھتا ہے [illegible] قیمت [illegible]

حب شوق [illegible] قائم رکھے گی۔ رکاوٹ کی اکسیر دوا ہے۔ قیمت [illegible]

نوید وصل خلوت خاص میں عمر بھر ایسی لذت افزا چیز کبھی استعمال نہ کی ہوگی۔ ہم دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ عورت کی جان ہے [illegible] قیمت فی شیشی [illegible]

جریان پلز ہر قسم کے جریان۔ سرعت انزال۔ کثرت احتلام کو سات روز میں آرام۔ قیمت فی شیشی [illegible]

منیجر بیت الشفا یونانی - لال کنواں - دہلی

برطانوی فوج کی مصر سے فلسطین میں آمد

عربوں پر ایک بم پھینکا گیا۔ چار عرب شہید اور ۱۵ زخمی ہوئے

یروشلم ۸ر جولائی۔ فلسطین میں ابھی تک امن قایم نہیں ہوا۔ اگر صورت حال اور زیادہ نازک ہوئی تو مارشل لا جاری کردیا جائے گا۔ بہت سے لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کو نظر بندوں کے کیمپ میں رکھا گیا ہے۔ برطانوی فوجیں مصر سے فلسطین پہنچ گئی ہیں اور جب تک انگلینڈ سے دوسری فوجیں یہاں نہ پہنچیں گی۔ اس وقت تک ان کا قیام فلسطین میں رہے گا۔ آج عرب لیڈروں نے فلسطین کے ہائی کمشنر سے ملاقات کی اور فساد کی تمام ذمہ داری یہودیوں پر عائد کی۔ آج صبح جافہ گیٹ کے موٹر اسٹینڈ پر ایک اور بم پھینکا گیا جس کی وجہ سے چار عرب شہید اور ۱۵ زخمی ہوئے۔ پولیس اور فوج فوراً موقع پر آگئی جس نے سنگینوں سے مجمع کو منتشر کیا۔ عربوں کے ایک مجمع نے ایک یہودی کو زغہ میں کر لیا لیکن پولیس کی بروقت آمد کی وجہ سے یہودی بچ گیا۔ کل جو عرب بم پھٹنے کی وجہ سے شہید ہوئے تھے آج السین میں ان کی یاد میں مکمل ہڑتال رہی۔

جرمنی نے انگریزوں پر حملہ کرنیکی تیاریاں مکمل کرلیں

نوآبادیاں تلوار کے زور سے واپس لی جائیں گی

لندن ۷ر جولائی۔ مجھے معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ اور جرمنی کے درمیان نوآبادیوں کی واپسی کے متعلق جو خفیہ بات چیت ہو رہی ہے وہ اگر کامیاب ہوئی تو ہر ہٹلر اسپین کی جنگ ختم ہوتے ہی نوآبادیوں پر حملہ کردیگا اور سنگینوں کی نوک سے انہیں لے گا۔ ہر ہٹلر نے نوآبادیوں اور برطانیہ دونوں پر حملہ کرنے کیلئے انتظام مکمل کرلیا ہے اور اسپین میں کئی جرمنی ہوائی مرکز قایم کئے جاچکے ہیں۔ ہر ہٹلر اس وقت صرف جنرل فرانکو کی فتح کا انتظار کر رہا ہے۔

کانگریس ورکنگ کا آئندہ اجلاس

کلکتہ ۸ر جولائی۔ [illegible]

[illegible]

کیا جاتا ہے کہ مسٹر بوس کوئی دوسری تاریخ مقرر کریں گے۔ اور وہ غالباً ۲۳ر جولائی ہوگی۔

بچو نیکے سچے ماں باپ

[illegible]

ایک رجسٹری ملگا کے ہمارا نیا کتابچہ [illegible] نامی مشہور کتاب مفت بھیجیں گے۔

المشتہر منیجر بال جیون کار یالیہ علی گڑھ - یوپی

دہلی ایجنٹ - گوپال کیمیکل کمپنی پھاٹک حبش خاں دہلی

مدینہ والے شہنشاہ کے بارہ میں

ہندوستان کے چھ وزراء

دس ممبران اسمبلی

اور

سوا سو نامور ہندو، مسلمان، عیسائی، سکھ، یہودی اہل قلم

کا

خراج عقیدت ومحبت

اس دلکش، روح پرور، ایمان افروز نظارے کو اگر آپ دیکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی دہلی کے مشہور ماہوار مذہبی رسالہ پیشوا کا خریدار بنئے جو ۱۹۳۵ء سے نہایت پابندی سے ہر مہینہ شائع ہوتا ہے پیشوا کی سالانہ قیمت ایک روپیہ ہے اور اس ایک روپے میں ۲۰۰ صفحے کا شاندار ضخیم اور مصور

رسول نمبر خریداران پیشوا کو مفت

دیا جاتا ہے جس میں پچاس سے زائد بلند پایہ نعتیہ نظمیں اور مشاہیر اہل قلم کے محققانہ مضامین ہیں یہ رسول نمبر ۱۳۵۷ھ کا بہترین میلاد نامہ ہے آج ہی ایک روپیہ کا منی آرڈر بھیجکر دین کی اس سب سے بڑی نعمت کو طلب کرلیجئے ورنہ تساہل سے سال گذشتہ کی طرح محروم ہونا پڑے گا۔

روپیہ بھیجنے کا پتہ:- منیجر رسالہ پیشوا - جامع مسجد دہلی

الجمعیۃ بکڈپو کی خاص کتابیں رعایتی قیمت پر

صرف آخر ماہ جولائی تک

ایک روپیہ کی کتاب بارہ آنہ میں۔ علاوہ محصولڈاک

تاریخ مکہ معظمہ اس کتاب میں ابتدائے آفرینش و تعمیر کعبہ سے لیکر آج تک کی مفصل تاریخ اور اس مقدس گھر کے فضائل ازروئے قرآن و حدیث اور جاہلیت کا ذکر ابتدائے اسلام میں خانہ کعبہ کی حالت۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک میں اس شہر کی رونق وعظمت۔ خلفائے راشدین کے زمانہ سے لیکر آج تک [illegible]

وفاق ہند اگر ہندوستانی سیاسیات سے واقفیت پیدا کریں ہندوستان کی سیاسی پیچیدگیاں دور ہوسکتی ہیں۔ سر شاہ سلیمان وفاقی طرز حکومت جس کا ہندوستان میں نفاذ ہونے والا ہے۔ ہندوستان میں [illegible] سے لیکر [illegible] تک کیا کیا سیاسی ترقیاں [illegible]

حضرت ابوذر غفاری [illegible]

سلطان صلاح الدین [illegible]

فارسی بول چال [illegible]

مسدس حالی [illegible]

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی [illegible]

ازبلا [illegible]

ملنے کا پتہ:- منیجر الجمعیۃ بکڈپو - جامع مسجد دہلی

عورت ہر مہینے کیوں روتی ہے؟

اس لئے کہ اُسے سخت تکلیف کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ مگر آپ چند پیسوں کے لالچ میں اسکی یہ تکلیف دور نہیں کرنا چاہتے۔ یقین کیجئے اگر آپ ایک مرتبہ دل پر پتھر رکھکر اپنی جیب سے دو تین روپے خرچ کر دیں تو عورت ہر مہینے رونے کی بجائے ہنستی رہے۔

آپ کو کیا خبر کہ ہندوستانی غذاؤں کی بے احتیاطی سے عورت جب ماہواری ایام کی بے قاعدگی میں مبتلا ہوجاتی ہے تو اس پر ہر مہینے کس قیامت کی تکلیف گزرتی ہے۔ ہر ماہ نہایت درد کے ساتھ ماہواری آتی ہے۔ دورے پڑتے ہیں۔ کسی کو کم اور کسی کو زیادہ ایام آنے لگتے ہیں۔ کسی کو رک رک کر اور ٹوٹ ٹوٹ کر ماہواری ہوتی ہے کسی کو بالکل ہی بند ہوجاتی ہے۔ مطلب یہ کہ عورت کے ماہواری ایام میں گڑبڑ ہوجاتی ہے اور اُسے ہر مہینے کئی کئی دن تک سخت تکلیف کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ لیکن آپ ہیں کہ اُس بے زبان کی اس تکلیف کا کوئی احساس نہیں کرتے۔ کاش آپ سمجھ سکتے کہ آپ کے گھر کی رونق اور آپ کی خانگی زندگی کی بہشت ہی جب پریشان ہو تو آپ کو کیا راحت مل سکتی ہے۔ آپ کو شاید یہ خیال [illegible]

[illegible]

لیڈی ڈاکٹر زنانہ دواخانہ پوسٹ ۳۴ دہلی

قانون اراضی سرحد

مسلمانان طورو کا جلسہ

موضع طورو تحصیل مردان میں باشندگان طورو اور معیار تیمہات وقصبہ جات کا عام جلسہ مورخہ کیم جولائی ۱۹۳۸ء بروز جمعہ بعد از نماز ظہر زیر صدارت جناب سید یوسف بادشاہ صاحب منعقد ہوا۔ جلسہ ہذا میں جناب خان امیر محمد خان صاحب کانگرسی ممبر سرحدی کونسل نے بھی شرکت فرمائی تھی۔ نیز موضع اور معیار اور متعلقات کے خدائی خدمتگاروں نے کثرت سے شرکت فرمائی۔ جلسہ میں مندرجہ ذیل تجویز باتفاق منظور ہوئی۔

تجویز کمال خان تہکالی کا یہ عام جلسہ جناب آنریبل قاضی عطاء اللہ خان صاحب وزیر تعلیم کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ جناب موصوف نے زمینداروں کے قرضہ کے لئے امدادی بل سرحدی کونسل میں پیش کیا ہے۔ نیز ہم اس مسودہ قانون کی تائید کرتے ہیں۔ اور اس بل کے محرک گورنمنٹ سے درخواست کرتے ہیں کہ سب وہ ترمیمیں جو کہ زمینداروں کے قرضے کے تخفیف کے متعلق بھیجی جاویں وہ قبول کریں۔ محرک۔ خان امیر محمد خان صاحب ممبر سرحدی کونسل۔ خان صاحب موصوف نے دوران تقریر میں قرضہ بل کے اہمیت نہایت مدلل اور بسط کے ساتھ ثابت کیا۔

مؤید۔ خان محمد درویش خان ایم۔ اے۔ ایل ایل بی (علیگ) خان صاحب نے تائید کی تقریر میں قرضہ بل کی اہمیت پر نہایت اعلیٰ روشنی ڈالی۔

خان صاحب محمد درویش خان نے یہ بھی کہا کہ اگر صوبہ سرحد میں اراضیات مرہونہ کے لئے شریعت اسلام کے مطابق قانون بنایا جائے تو امید ہے کہ زمینداروں کی بگڑی ہوئی حالت بہتر ہو جائے گی۔ تائید مزید میں جناب حضرت اللہ خان نائب صدر کانگرس کمیٹی تہکال زان نے بھی تقریر فرمائی۔ جلسہ پورے پانچ بجے نہایت اطمینان کے ساتھ برخاست ہوا۔

آپ نے فرمایا کہ اگر انبیٹہ کے ہندو مسلمان متحد ہو جائیں اور ایک مورچہ پر جمع ہو کر نوٹس کے ساتھ اپنے مطالبات پیش کریں تو ڈسٹرکٹ بورڈ یا دنیا کی کوئی دوسری طاقت ان کی راہ میں رکاوٹ پیدا نہیں کر سکتی۔ اسی طرح اگر ہندوستان کے تمام ہندو مسلمان بھی ایک مشترکہ محاذ پر جمع ہو کر جنگ آزادی لڑیں تو ملک کی آزادی کا مسئلہ بہت جلد حل ہو جائے گا اور غلامی کی زنجیریں ٹوٹ کر منزل آزادی قریب سے قریب تر ہو جائیگی۔

پولیٹیکل کانفرنس حلقہ کانگرس کمیٹی غازیپور

بتاریخ ۱۶،۱۷ جولائی ۱۹۳۸ء بروز سنیچر و اتوار حلقہ کانگرس کمیٹی غازی پور کی طرف سے پولیٹیکل کانفرنس کا اجلاس ہونا قرار پایا ہے جس میں مندرجہ ذیل علمائے کرام و رہنمایان قوم کی شرکت کی پوری امید ہے۔

آنریبل حافظ محمد ابراہیم صاحب وزیر رسل و رسائل۔ جناب مولانا حبیب الرحمن صاحب لودہیانوی صدر احرار اسلام۔ جناب مولانا حفظ الرحمن صاحب۔ جناب مولانا محمد ابو القاسم صاحب شاہجہانپوری۔ جناب مولانا عبدالحلیم صاحب صدیقی۔ جناب یوسف امام صاحب بیرسٹر۔ جناب مولانا امین احسن صاحب اصلاحی سرائے میر۔ جناب کرشن کانت مالوی صاحب۔ جناب کیلاپت صاحب ایڈیٹر آج۔ جناب اوما کانت بہرہ صاحب۔ جناب پنڈت سندر لال صاحب۔ آنریبل مسٹر سمپورنانند صاحب وزیر تعلیم وغیرہ۔

باشندگان ضلع سے استدعا ہے کہ اجلاس میں شرکت کر کے علماء و رہنمایان قوم کے ارشادات سے فائدہ حاصل کریں۔

خاکسار

جوائنٹ سکریٹری محمد اسمعیل خان

الجمعیۃ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

مراسلات

میرٹھ کے جلسہ عام میں شیخ اشرف احمد بیرسٹر سکریٹری ڈسٹرکٹ مسلم لیگ میرٹھ کی تقریر

مسلم لیگ مذہبی جماعت نہیں۔ بلکہ حکومت و اقتدار حاصل کرنے کے لئے ہے

[illegible]

انجمن صلاح و ترقی انبیٹہ کا عظیم الشان جلسہ

مولانا محی الدین قائد کو سپاسنامہ خیر مقدم

باشندگان انبیٹہ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت شاہ مودود احمد بی۔ اے منعقد ہوا۔ اور تمام ہندو مسلم اہالیان قصبہ کی جانب سے مولانا محی الدین قائد کو سپاسنامہ خیر مقدم پیش کیا گیا۔ جس میں ان کی قومی وملکی خدمات کا اعتراف کیا گیا اور قصبہ کی تعلیمی و اقتصادی اور معاشرتی [illegible]

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڈھ میں نئے طلبہ کا داخلہ ۱۸ جولائی ۱۹۳۸ء سے ۳۱ جولائی ۱۹۳۸ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ۲۰ جولائی تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہونچ جانی چاہئے اور دفتر کی جانب سے مقرر کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو کالج میں داخل ہو جانا چاہئے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہونے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہ کیا جائے گا۔

قواعد داخلہ مفت طلب کئے جا سکتے ہیں۔

عطاء اللہ بٹ۔ پرنسپل طبیہ کالج

مسلم یونیورسٹی علیگڈھ

معجون مقوی معدہ رجسٹرڈ

یہ دوا ان اشخاص کیلئے تجویز کی گئی ہے جن کا انتظام ہضم جوانی کی غلط کاریوں کی وجہ سے خراب ہو چکا ہے۔ تجربہ شاہد ہے کہ اعضاء تناسل کے بیشتر مریض نظام ہضم کی خرابی میں مبتلا رہتے ہیں۔

یہ معجون معدہ اور آنتوں کو نہایت قوت پہونچاتی ہے۔ بیس یوم کی دوا دو روپے

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

چوہوں کی دوا

نہ بلی پالنے کی ضرورت نہ چوہے دان کی حاجت

گھروں میں چوہوں کی کثرت سے نہ صرف مال ہی کا نقصان ہوتا ہے۔ بلکہ وبائی امراض پیدا ہونے کا بھی زبردست خطرہ ہے اور اس کا علاج یہ ہے کہ دوا کو ترکیب کے مطابق مکان یا کھیت میں رکھ دینے سے صرف پندرہ منٹ میں تمام چوہے پاگل ہو کر غائب ہو جاتے ہیں اور پھر کبھی ظاہر نہیں ہوتے یہ دوا منگا لیجئے اور اپنے گھروں سے چوہوں کو جلد دفع کیجئے۔ قیمت چار پیکٹ ۱۰ آٹھ پیکٹ دو روپے۔ بارہ پیکٹ (۳) بیس پیکٹ (۵) محصول بذمہ خریدار۔ ایجنٹوں کو کمیشن معقول دیا جاتا ہے۔

مینیجر انصار کمپنی چرتھاول مظفر نگر یو۔ پی

کیوں نہ ہو؟

ہر گھر میں ڈاکٹر

ہر گھر میں خواہ غریب ہو یا امیر دن رات ایک معالج موجود رہے تو دنیا کتنی مصیبتوں سے بچ جائے اور تعداد اموات کتنی کم ہو جائے۔ ہر ایک بیماری کو شروع سے ہی جڑ سے اکھاڑ دیا جائے۔ اور بڑی بڑی بیماریاں جسم میں چھپ چھپ کر گھات کرتی ہیں۔ پیدا ہی نہ ہوں۔ ہر گھر میں معالج نہیں تو معالج کا قائم مقام تو رہ سکتا ہے۔ چھوٹی سی شیشی

امرت دھارا

گھر پر رکھی ہوئی ایک پورے ڈاکٹر کا کام دیتی ہے۔ آئے دن ہونے والی۔ اچانک ہونیوالی گھر میں یا سفر میں ہونیوالی قریباً تمام بیماریوں کے لئے ایک حیرت انگیز ایجاد ہے اس کا استعمال اچانک پھیلنے والی اندرونی و بیرونی امراض و حادثات میں کھانے و لگانے سے بہت جلد فائدہ دیتا ہے۔ سر درد پیٹ درد کان درد۔ دانت درد۔ بدہضمی۔ قے۔ دست۔ ہیضہ۔ زکام۔ نزلہ۔ بخار۔ بھڑ۔ بچھو۔ سانپ وغیرہ کا ڈنک۔ چوٹ زخم۔ پھوڑا پھنسی اور ایسی ہی اور بیسیوں امراض پر آپ اطمینان سے استعمال کر سکتے ہیں نقلوں سے بچیں۔ کبھی وقت پر دھوکہ دیں گی۔

قیمت فی شیشی سالم ۲/۸/- نصف شیشی ۱/۶/- نمونہ کی شیشی آٹھ آنہ -/۸/-

پتہ:۔ امرت دھارا ۱۳ لاہور

دو جلیل القدر کتابیں کوڑیوں کے مول

اور "الفرقان" مفت

الفرقان بریلی

ہندوستان کا ممتاز ترین علمی و دینی ماہنامہ جس کو اکابر علماء ہندوستان کی سرپرستی کا شرف حاصل ہے اور جو مسائل شرعیہ و سیاسیات حاضرہ میں حیثیت اسلامی سے کے اعلان اور قرآنی صراط مستقیم کی طرف دعوت دینے میں امتیازی شان رکھتا ہے اور جو بحمد اللہ پانچ برس سے "دعوت الی الخیر" اور اعلائے کلمۃ الحق کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔ سالانہ چندہ قسم اول للعہ، قسم دوم (۳)

تفسیر ابن کثیر (تہائی قیمت پر)

اس کتاب کی جلالت قدر سے اہل علم واقف ہیں اور یہ حقیقت مسلم ہے کہ اس پایہ کی تفسیر سیط ارض پر نہیں پائی جاتی۔ پہلے اس کی قیمت چالیس روپے اور اس سے پہلے اس سے بھی زیادہ تھی اب جدید طبع ہو کر آئی ہے اور قیمت میں حیرت انگیز کمی کر دی گئی ہے یعنی صرف بارہ روپے میں آپ کو مل سکتی ہے۔

فتح القدیر (تہائی قیمت پر)

اس کتاب کی عظمت علمائے امت کے نزدیک مسلم ہے اسناد و اعتبار کے لحاظ سے اس کا پایہ نہایت بلند ہے اس کے مصنف مجتہد فی المذہب تسلیم کئے گئے ہیں "عنایہ" اور "حاشیہ چلپی" بھی ساتھ ہے۔ پہلے ساٹھ روپے سے کم نہیں ملتی تھی اب صرف بائیس روپے میں دی جا سکتی ہے۔

بوارق الغیب

مشہور اختلافی مسئلہ "علم غیب" پر الفرقان کے فاضل مدیر حضرت مولانا محمد منظور صاحب نعمانی کی بے نظیر تصنیف جس میں چالیس قرآنی آیات اور دو سو ساٹھ احادیث نبویہ اور ائمہ سلف کے ارشادات سے مسلک حق کی تائید اور عقیدہ اہل بدعت کی تردید کی گئی ہے۔ [illegible] قیمت ایک روپیہ (عہ)

رعایت پر رعایت یعنی "الفرقان" اور "بوارق" مفت

الفرقان چھ مہینے تک ان حضرات کی خدمت میں جاری کیا جائیگا جو مذکورہ بالا دونوں کتابوں میں سے کوئی ایک خرید فرمائیں اور جو صاحب دونوں کتابیں ایک ساتھ خرید فرمائیں ان کو ایک سال کیلئے "الفرقان" مفت اور ایک نسخہ "بوارق الغیب" کا بھی ہدیۃً پیش کیا جائیگا۔ [illegible] محصول ڈاک بہرحال بذمہ خریدار

کتب مندرجہ بالا اور ہر قسم کی علمی و دینی کتابیں ملنے کا پتہ:۔ دفتر "الفرقان" بریلی یو۔پی

یاقوتی گولیاں رجسٹرڈ

طاقت کی لاثانی دوا

کھانے میں لذیذ اور خوشبودار ہے

قوت مردمی کو بڑھاتی ہے۔ دل و دماغ۔ ہاضمہ کو قوت دیتی ہے۔ سستی۔ سرعت انزال اور جریان کو جڑ سے اکھیڑتی ہے۔ قیمتی ادویات مثلاً مروارید۔ مشک۔ عنبر۔ یاقوت۔ ورق طلاء و نقرہ جیسی اکسیروں کا مرکب ہے۔ کوئی شخص کتنا ہی مایوس کیوں نہ ہو چکا ہو۔ طاقت مردمی سے بالکل محروم ہو گیا ہو۔ جریان۔ احتلام اور سرعت انزال نے جسم کو کھوکھلا کر دیا ہو۔ صرف بیس پچیس روز کے لگاتار استعمال کے بعد از سر نو جوان بنا دیتی ہے۔ دوران استعمال میں اگر اکسیر مالش کا استعمال بھی کیا جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام ہوگا۔ مستورات کے ضعف قلب۔ کمر درد [illegible] سیلان الرحم وغیرہ کے رد کرنے کے لئے اس سے بڑھکر کوئی اکسیر [illegible] ملنا مشکل ہے عورت اور مرد یکساں استعمال کر سکتے ہیں۔ لطف یہ کہ ہر ملک و موسم میں استعمال کیجا سکتی ہیں زیادہ تعریف فضول ہے۔ مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ ہر سیکڑوں سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ آزمائش شرط ہے۔ قیمت فی شیشی خوراک پچیس یوم صرف پانچ روپے (صہ) علاوہ محصولڈاک۔

دوسرا۔ اکسیر مالش مردوں کے خارجی استعمال کیلئے جو کجی لاغری سستی اور کمزوری وغیرہ کو دور کر کے کئی گنا طاقت کو بڑھاتا ہے ہر موسم میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور ہر قسم کے آبلہ تکلیف اور بدبو سے مبرا ہے اور نہایت مجرب ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ ہے۔

ملنے کا پتہ

مینیجر یاقوتی گولیاں نیلی گیٹ بٹالہ ضلع گورداسپور

مفت

جریان، ضعف باہ وغیرہ امراض کے متعلق نہایت ضروری طبی نصائح بالکل مفت حاصل کیجئے۔ جس میں اشتہاری دواؤں کی حقیقت کھولی گئی ہے اور شرطیہ ٹھیکہ پر علاج کرنے کے شرائط بھی لکھے گئے ہیں۔ اس کتاب کے پڑھنے سے ان امراض کے آپ ماہر ہو سکتے ہیں۔

پتہ:۔ حکیم محمد اشفاق کرنپور ڈیرہ دون

آپ کے تجربہ کا دوست

جنہوں نے ایک مرتبہ بھی مقویات سرتاج عالم آتنک نگرہ گولیوں کا استعمال کیا ہے وہ بھی کہیں گے کہ قبض و بدہضمی۔ خون اور منی کی خرابی وکمی۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ نامردی جیسے موذی امراض کو یہ دوا چند ہی روز میں نابود کر کے حیرت انگیز طاقت و توانائی اور مردمی عطا کرتی ہے۔ آپ ایک مرتبہ ضرور آزمائش کریں۔ قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ [illegible]

آتنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

جواہرات سے تولنے کے قابل چند خاص مجربات

یہ کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ بازاری دوافروشوں نے اخبارات میں عجیب عجیب عنوانات کے لمبے لمبے مگر جھوٹے اشتہارات دیکر اشتہارات کو بدنام کر دیا ہے اور جو لوگ حقیقت میں پبلک کی کچھ خدمت کر کے روزی کما سکتے ہیں وہ بھی چنے میں گھن کیطرح پس رہے ہیں لیکن پانچوں انگلیاں برابر نہیں اگر آپ آزمائش کرتے کرتے بیزار ہو گئے ہیں اور فرد لمند ہو چکے ہیں یا جو اشتہاری ادویات خریدنیکا عہد کر لیا ہے تو خدا پر بھروسہ کر کے آخری مرتبہ ذیل کی ادویات طلب کر لیجئے انمیں سے ہر دوا کے اکسیری اور تیر بہدف ہونیکا دعویٰ ہے۔ انشاء اللہ یہ دوائیں وہ ہیں جو سلاطین کے خزانوں میں جواہرات سے زیادہ اہمیت رکھتی ہیں ہر دوا حکمی اور اعجاز نما اثر رکھتی ہے۔ مبالغہ اور اشتہاری لفاظی سے کام نہیں لیا گیا بلکہ وہی لکھا گیا ہے جو ہزارہا بار تجربہ اور مشاہدہ میں آچکا ہے منگائیے اور دائمی فائدہ اٹھائیے۔ خط و کتابت کے وقت اپنا نام و پتہ صاف لکھیں۔ ایک دوا کا بھی محصول معاف رہیگا اور تمام ادویات پر بھی ساتھ آنے ہی خرچ ہوگا۔

سیکسول طلا

جن لوگوں نے اپنے ہاتھوں سے یا خلاف فطرت یا عیاشی اور کثرت جماع سے اپنی جوانی برباد کر لی ہے جس سے سستی، نامردی، کمزوری، کجی اور لاغری کی شکایت ہو گئی ہو دنیا کی مسرتوں سے بے بہرہ محض بیکار اور زندگی سے لاچار انسان ہیں ان کے لئے سیکسول طلاء سے بہتر دنیا کے پردے پر نہیں ملے گا۔ اسکے ایک ہفتہ کے استعمال سے رگوں پٹھوں میں نئی زندگی اور اس غضب کی سختی اور ناقابل برداشت تیزی پیدا ہوتی ہے جسکے اظہار سے تہذیب مانع ہے۔ [illegible] سوزش ہوتی ہے نہ چھالا بلکہ منی کی غرورت ہے۔ نہ پٹی کی نہ موسم کی پابندی نہ عمر کی قید سب کیلئے اکسیر کا کام قیمت ایک تولہ والی شیشی پانچ روپے دو تولہ والی شیشی پانچ روپے [illegible] علاوہ محصول۔

سیکسول ٹانک پلز

اگر آپ کے قویٰ مضمحل ہو رہے ہیں اور تندرستی خراب ہو رہی ہو مرض غذا ہضم نہیں ہوتی تو بیراز سال یا متواتر بیماری یا عیاشی کیوجہ سے جوانی برباد کر بیٹھے ہیں تو آخری مرتبہ سیکسول ٹانک ضرور استعمال کیجئے جو چہرہ کو سرخ و سفید عضلات اور پٹھوں کو مضبوط اور دماغ کو شاداب کر کے قوی کر کے مردہ جسم میں جوانی کی لہر اور نئی زندگی پیدا کر دیتی ہیں ۶۰ سال والے ۳۰ سالہ جوان اور جوان تو بالکل جوان بنجاتے ہیں قیمت ۱۶ گولی کی شیشی ۲ ،۳۲ گولی والی ۳ علاوہ محصول

سیکسول رینٹیولیز

یہ گولیاں امساک کیلئے نایاب ہیں وقت پیشانی کو بچا لیتی ہیں سرعت کی شکایت بالکل نہیں ہوتی مغرور محبوبہ اپنے احساسات کو چھپا نہیں سکتی اور بیخودی میں چور ہو کر دلدادہ ہو جاتی ہے اور ہمیشہ کیلئے غلام بے دام بنجاتی ہے اس سے بہتر امساک کی گولیاں دستیاب نہیں ہو سکتیں۔

قیمت ۱۲ گولی والی شیشی عہ ۲۴ گولی والی شیشی تین روپیہ چار آنہ علاوہ محصولڈاک

ملنے کا پتہ:۔ ویسٹرن میڈیکل سٹور انگریزی دوا فروشان اردو بازار ۱۴۴ جامع مسجد دہلی

بقایا صفحہ ۳

[illegible]

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

ناک میں ستہ پیدا ہو گیا ہو یا ہڈی بڑھ گئی ہو۔ ناک سے چھچھڑے یا کیڑے نکلتے ہوں یا لیس دار مواد نکلتا ہو یا زکام رہتا ہو۔ ناک سے بدبو آتی ہو یا سونگھنے کی قوت میں فتور آگیا ہو ناک اکثر بند رہتا ہو یا چھینکیں زیادہ آتی ہوں۔ ناک میں سوزش یا پھنسیاں رہتی ہوں یا گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو ان تمام شکایات کیلئے ہماری کھانیکی ناک کی دوائی (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر و تیر بہدف اکسیر ثابت ہو چکی ہے ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک ہی دوائی بیچنے کا بیوپار کر رہے ہیں اور ہماری دوائی ہندوستان کے ہر حصہ کے علاوہ سیام ملایا۔ نیوزیلینڈ۔ سماٹرا۔ عراق۔ افریقہ۔ انگلستان اور امریکہ وغیرہ دوسرے ملکوں میں بھی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چونکہ آج کل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہو رہی ہے اس لئے ہمارا عام اعلان ہے کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریض پر استعمال کر کے ثابت کر دے کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے تو ہم مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دیں گے۔

بھگتوں کی دکان (رجسٹرڈ) ناک کی مشہور دوائی بیچنے والے بھگت بلڈنگ۔ بھگت بازار۔ ڈاکخانہ بھگت بازار۔ جالندھر شہر

مذہبی۔ سیاسی۔ اقتصادی اور ادبی ماہنامہ قائد

کے متعلق

سرپرست رسالہ۔ شیخ الاسلام مجاہد اعظم حضرت مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی

اور

مفکر جلیل فدائے ملت مولوی سید طفیل احمد صاحب (علیگ)

کے

ارشادات عالیہ

میں نے رسالہ قائد کے بعض بعض مضامین دیکھے ہیں پہلے ہی سے اس کے کارکنوں سے واقف ہوں۔ سب کے سب ماشاء اللہ باہمت علم و فضل اور صحیح الخیال اشخاص اور اہل کمال افراد ہیں۔ ان میں سے بہت حضرات نے خدمات ملیہ اور وطنیہ میں عالی ہمتی کے ساتھ بہت سی قربانیاں بھی دی ہیں۔ مجھکو قوی امید ہے کہ قوم مسلم اور تمام ہندوستانیوں کے لئے ان حضرات اور اس رسالہ کی رہنمائی نہایت صحیح اور بہت مفید اور کارآمد ہوگی۔ میں تمام ہندوستانیوں اور بالخصوص مسلمانوں سے پر زور اپیل کرتا ہوں کہ وہ اس رسالہ کی ہمت افزائی فرمائیں اور اسکی خدمت میں بیش از بیش حصہ لیکر اپنے فرائض سے سبکدوشی حاصل کریں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو بیش از بیش توفیق عمل اور دینی اصلاح دے۔ اور ہر قسم کی خرابیوں سے بچائے۔ آمین

ننگ اسلاف حسین احمد غفرلہ

۹ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ

از مفکر جلیل فدائے قوم مولوی سید طفیل احمد صاحب

ہندوستان میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ مستند علماء کرام کی سرپرستی اور علمی امداد سے رسالہ "قائد" مراد آباد سے نکلا ہے۔ اس کے دو نمبر میرے سامنے ہیں جو تمام ضروری مذہبی عنوانات پر مشتمل ہیں سیاسی کے ساتھ سیاسیات کی چاشنی بھی ہے۔ جس میں رہنمائی کیلئے سب سے زیادہ علماء کرام اہل ہیں۔

قیمت برائے نام ایک روپیہ رکھی گئی ہے جو نالبا محصول ڈاک کے قریب ہوگی۔ مجھے کامل امید ہے کہ یہ مفید رسالہ حقیقی معنوں میں ملک و قوم کا قائد ثابت ہوگا۔

طفیل احمد

ترسیل رقوم کا پتہ:۔ (مولوی حکیم) انظار احمد۔ مدیر انتظامی

محلہ فیل خانہ۔ مراد آباد

قیمت سالانہ عمدہ کاغذ عہ معمولی کاغذ عہ

MISSING
17 JULY TO 24 JULY

Registered L 1793.

The Aljamiat

VOL 28 № 2 DELHI 13th July 1938 PRICE ONE ANNA

ستیہ وتی جی کی اپیل

پانچ سو روپیہ کی ضمانت یا تین ماہ قید

لاہور ۵ جولائی۔ آج لاہور ہائی کورٹ سے مسٹر جسٹس بلیکر نے سینہ دیوی دہلی کی ایک مشہور سوشلسٹ کارکن کی اپیل خارج کر دی۔ آپ ۱۱ مارچ کو دہلی کے ایک دیہات میں کسان کانفرنس کے موقع پر تقریر کرنے کے الزام میں دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند (بغاوت) کے ماتحت ماخوذ کی گئی تھیں۔

سینہ دیوی جی کو یہ حکم ہوا ہے کہ وہ ایک سال کی نیک چلنی کے لئے ۵۰۰ روپیہ بطور ضمانت داخل کریں اور بصورت دیگر تین ماہ کی قید محض کا حکم ہوا ہے۔

کانگریس ورکنگ کمیٹی

الہ آباد ۶ جولائی۔ جنرل سکرٹری آل انڈیا کانگریس کمیٹی اعلان کرتے ہیں کہ ورکنگ کمیٹی کا جو اجلاس ۹ جولائی کو ہونا طے پایا تھا وہ سوبھاش بابو کی خرابی طبع کے باعث ملتوی کر دیا گیا ہے اور جولائی کی ... تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

اس سلسلہ میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسٹر بوس ... ہے کہ کلکتہ وشنید کا آخری نتیجہ معلوم کرنے کے لئے پبلک کس قدر بےچین ہے۔

۴۵ ہوائی جہاز تباہ

چین کا زبردست نقصان

ٹوکیو ۸ جولائی۔ اعلان کیا گیا ہے کہ ہانکنگ پر جاپانیوں کے ہوائی حملے کے دوران میں جاپانیوں نے چین کے ۴۵ ہوائی جہاز تباہ کر دیئے صرف ایک جاپانی جہاز واپس نہیں آیا۔

بیار ہیں اور ڈاکٹروں نے آپ کو مکمل ایک ہفتہ تک آرام کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

جنگ عظیم کے برطانوی دوست

دو عربوں کو سزائے موت

یروشلم ۱۱ جولائی۔ ان دو عربوں کو سزائے موت دی گئی جن کو ۲۸ مئی کو مجرم قرار دیا گیا کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔

خریداران الجمعیۃ خط و کتابت کرتے وقت نمبر خریداری کا خیال رکھیں۔ منیجر

رعایت کی حد ہو گئی

ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپے کا مال

وسمہ مہندی کا تیل سفید بالوں کو ایک منٹ میں بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کرتا ہے۔ بڑے بالوں پر ایک ماہ تک اثر رہتا ہے۔ اور خشخاشی بالوں پر ایک ہفتہ کے بعد لگایا جاتا ہے۔ اس کی اعلیٰ خوشبو سے دل و دماغ پر ایک خاص اثر پیدا ہوتا ہے۔ لاکھوں معززین استعمال کر چکے ہیں۔ ہزارہا سرٹیفکیٹ موجود ہیں۔ آپ بھی آزما لیجئے۔ اگر اشتہار کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس۔ قیمت فی بکس ایک روپیہ (عہ) علاوہ محصول ڈاک۔ یہ بکس درمیانے بالوں کے لئے تین چار ماہ تک کام دے سکتا ہے۔ ہمارا تیار کردہ جوہر وسمہ مہندی رجسٹرڈ بھی ایک نایاب تحفہ ثابت ہو چکا ہے۔ امسال ہم نے موٹر کار کا انعام رکھا تھا۔ انعامی ٹکٹ کا نمبر ۲۰۵۰۴ تھا جو جناب ... صاحب تحصیلدار نواں شہر ضلع جالندھر کے نام نکلا۔ اب تینوں چیزوں کے خریدار کو ایک روپیہ کی رعایت دی جاتی ہے۔

طلاء اعظم رجسٹرڈ۔ مردہ اور بےحس رگوں میں بجلی کی طرح تیزی اور جوش جوانی پیدا کرتا ہے۔ کثرت جماع کے مایوس مریضوں کے لئے یہ طلاء اکسیر ہے۔ سستی۔ لاغری کا مکمل علاج ہے۔ بوڑھے اور جوان یکساں فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تمام نقائص رفع ہو جاتے ہیں اور بالکل بےضرر ہے۔ قیمت فی شیشی صرف ایک روپیہ۔

ممسک گولیاں رجسٹرڈ۔ نوجوانوں کو جریان سرعت اور ... ہو چکا ہو۔ اور جوہر حیات پانی کی طرح گرنے سے صحت خراب ہو چکی ہو۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ان گولیوں کے استعمال سے تمام شکایتیں رفع ہو جاتی ہیں۔ ... بارہ گولیاں ایک روپیہ میں دی جاتی ہیں۔ علاوہ محصول ڈاک تینوں اشیاء کے ... تین روپیہ کی بجائے دو روپیہ وصول کئے جاتے ہیں۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

تندرستی کی حالت میں طلاء اور گولیوں کا استعمال طاقت کو دوبالا کر دیتا ہے۔

ایجنٹوں کی ہر جگہ ضرورت ہے

کمیشن معقول دی جاتی ہے

ملنے کا پتہ

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی

شیخ احمد حسن اینڈ برادرز ...

رسٹ ... وسمہ مہندی

قومی جھنڈا اور یونین جیک

ایک ڈپٹی انسپکٹر کی برطرفی

الہ آباد ۲ جولائی۔ اطلاع ملی ہے کہ بابو سمپورنا نند وزیر تعلیم نے ایک ڈپٹی انسپکٹر مدارس کو اس بنا پر برخاست کر دیا ہے کہ انسپکٹر مذکور نے حکم دیا تھا کہ ان کے علاقہ کی لوکل بورڈ کے اسکولوں کی عمارتوں پر کانگریس کا جھنڈا نہ لہرایا جائے اور جہاں کانگریس کے جھنڈے لہرا رہے ہیں وہاں اس کے بجائے یونین جیک لہرایا جائے۔ ایک ڈسٹرکٹ بورڈ کے صدر نے اس حکم کی جانب وزیر تعلیم کو توجہ دلائی اور وزیر تعلیم نے شکایت ڈائرکٹر محکمہ تعلیم کو پیش کر دی اور یہ ہدایت کی کہ اس کی تحقیقات کی جائے اور لکھا کہ موجودہ حکومت کانگریس کے جھنڈے کو قومی جھنڈا سمجھتی ہے اور اگر تحقیقات پر خبر صحیح ثابت ہوئی ہو تو اسے اس قسم کے ذمہ دار عہدہ پر بالکل نہ رکھا جائے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ تحقیقات پر اطلاع صحیح ثابت ہوئی ہے چنانچہ نتیجہ کے طور پر ڈپٹی انسپکٹر مدارس کو برطرف کر دیا گیا ہے اور اس کے خلاف اور بھی کئی شکایتیں ہیں۔

کانگریس اور وزارت بنگال

سبھاش بابو کی ولولہ انگیز تقریر

برہم پور ۱۳ جولائی۔ مسٹر سبھاش چندر بوس کل رگھناتھ گنج پہنچے ڈاکٹر این سنیال ایم۔ ایل۔ اے مسز سنیال ایم۔ ایل۔ اے اور برہم پور کے دیگر مشہور کانگریس کے ممبر آپ کے ہمراہ تھے۔

اسٹیشن پر صدر صاحب کا شاندار استقبال کیا گیا اور رگھناتھ گنج اور جنگی پور کے بڑے بڑے بازاروں میں سے آپ کا جلوس نکالا گیا۔

مقامی میونسپلٹی بار ایسوسی ایشن کے وکلاء، کسان سبھا اور دیگر مختلف کانگریسی اداروں سے آپ کی خدمت میں ایڈریس پیش کئے اور ایڈریس کے ساتھ ساتھ بانک سمتی نے اکیاون روپیہ کی تھیلی آپ کے سامنے پیش کی۔

سہ پہر کو سبھاش بابو نے ایک پبلک میٹنگ میں تقریر کی دوران میں آپ نے فرمایا کہ کانگریس ہندوستان کی تمام فرقوں کی جماعت ہے ... اس کا بنیادی مقصد آزادی حاصل کرنا ہے۔

آپ نے اپنے اسی بیان کو دہراتے ہوئے فرمایا جو وزارت بنگال کے متعلق دیا تھا۔ کانگریس وزارت بنگال کی اس لئے مخالف نہیں ہے کہ اس کی تشکیل میں مسلمانوں کا زیادہ دخل ہے لیکن وزارت کی رجعت پسندی کو دیکھتے ہوئے کانگریس یہ چاہتی ہے کہ ایک حقیقی ترقی پسند اور آزادی پسند وزارت کی حمایت کرے خواہ اس کی مکمل طور پر مسلمانوں سے ہی کیوں نہ تشکیل کی گئی ہو۔

مسٹر ناظم الدین ہوم منسٹر نے نمائندہ پریس سے فرمایا کہ حکومت سیاسی قیدیوں کی رہائی کے مسئلہ کے متعلق ضرورت محسوس ہونے پر عنقریب جلد ہی ایک بیان شائع کرے گی کیونکہ حکومت کو معلوم ...

باہتمام مولانا محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر جید برقی پریس بلیماران میں چھپوا کر دفتر ... سے شائع ہوا۔

یداللہ علی الجماعۃ

جمعیۃ علماء ہند کا واحد ترجمان

سہ روزہ

الجمعیۃ دہلی

مدیر
حامد الانصاری غازی

نمبر ۶ — دہلی یوم پنجشنبہ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۵۷ھ مطابق ۲۸ جولائی ۱۹۳۸ء — جلد ۲۸

دنیائے اسلام

مصر اور فرانس کے تعلقات کا ایک باب

مصر نے امن کی راہ اختیار کر کے دنیا پر احسان کیا

پیرس۔ مشہور فرانسیسی جریدہ "لاری پبلک دی توز" نے جو فرانس کا سب سے بڑا [illegible]

فرانسیسی مجلس عوام نے معاہدہ مونٹرو کی توثیق کر دی اور اتنی بڑی اکثریت سے کر دی کہ دوسری مرتبہ ملنے شماری میں ۲۰ رائے مخالف اور ۵۹۰ رائیں توثیق کے ساتھ تھیں۔

معاہدہ مونٹرو

مجھے افسوس ہے کہ فرانسیسی مجلس اعیان نے اب تک اس کی قانونی توثیق نہیں کی ہے اگر یہ بھی جلدی سے توثیق کر دیتی تو مصر اور فرانس کے تعلقات میں مزید استواری کا باعث ہوتا، مصر کے سیاسی انقلابات اور فرانس کے وزارتی جھگڑوں نے بحر متوسط میں ہماری سیاست کے اس اہم ترین اتفاق کو معرض التواء میں ڈال رکھا تھا غالباً اس کے بیان کرنے کی ضرورت نہیں کہ جیسے جیسے اس معاہدہ کی توثیق میں دیر ہو رہی ہے ویسے ویسے ہماری سیاست کو نقصان پہنچ رہا ہے اس کے بعد [illegible] جلد اس معاہدہ کی توثیق کر دینی چاہیئے۔

مصر اور مجلس اقوام

[illegible] ہے اس کا تمام عالم پر کہ اس نے عدل و انصاف راستی اور امن کی راہ اختیار کی اس لئے ہم پر بھی واجب ہے کہ مصر کے اس احسان کا جواب احسان سے دیں اور اس کا انتہائی احترام [illegible] جانا چاہیئے۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ ہمارے تعلقات [illegible] دونوں طرف سے صحیح احساسات اور حقیقی مراعات حقوق کے ساتھ باقی رہیں گے۔

تونس کا جہاد آزادی

سات ہزار مسلمان قید و جلا وطن

[illegible]

قومی جھنڈے کا گیت

(از مولانا احسن عثمانی)

کانگریس کی جنگ آزادی میں مسلمان تعاون کر رہے ہیں وہ عموماً قومی جھنڈے کے گیت کو سنتے رہتے ہیں۔ اس گیت کی زبان بالعموم پسند نہیں کی جاتی چونکہ ہم اردو زبان کے حامی ہیں اس لئے ہماری خواہش یہ تھی کہ گیت سادہ، شستہ اور دھلی ہوئی اردو زبان میں ہوتا کہ گیت سے جو مقصد حاصل ہوتا ہے وہ حاصل ہو سکے ذیل کا پرجوش گیت ہماری اسی خواہش کا نقش ہے مولانا احسن عثمانی سابق مدیر انصاری جن کے دور میں اخبار انصاری شاندار [illegible] (مدیر)

سب سے اچھا دیس ہمارا | جھنڈا اس کا ہم کو پیارا
زور بدیشی اس سے ہارا | اس جھنڈے کا ہمیں سہارا

جھنڈا اونچا رہے ہمارا

لہروں میں لہرانے والا | موجوں میں بل کھانے والا
سب کے دل کو لبھانے والا | من موہن یہ ترنگا پیارا

جھنڈا اونچا رہے ہمارا

ملک کو قوت دینے والا | قوم کی کشتی کھینے والا
چھاؤں میں ہم کو لینے والا | اس کے نیچے دیس ہو سارا

جھنڈا اونچا رہے ہمارا

موتی جو اہر اس پہ واری | اجمل داس تلک، انصاری
یہ سب اس پر تھے بلہاری | گاندھی جی کی آنکھ کا تارا

جھنڈا اونچا رہے ہمارا

ہندو مسلم، سکھ، عیسائی | آپس میں سب بھائی بھائی
بھارت ماتا سب کی مائی | پرچم ہے اس کا سب سے نیارا

جھنڈا اونچا رہے ہمارا

گنگا، جمنا کی لہروں میں | راوی ندی کی موجوں میں
قوم کی جوش بھری فوجوں میں | اس جھنڈے کی سمت اشارا

جھنڈا اونچا رہے ہمارا

آزادی کی جنگ چھڑی ہے | فوج ہماری تُلی کھڑی ہے
آگے بڑھنے کی یہ گھڑی ہے | بڑھو لگا کر قومی نعرہ

جھنڈا اونچا رہے ہمارا

سر پر بجلی تڑپ رہی ہے | توپ سروں پر گرج رہی ہے
آگ دلوں میں جل رہی ہے | [illegible]

جھنڈا اونچا رہے ہمارا

پھوٹ کو چھوڑو ہاتھ ملاؤ | جھنڈے کے سائے میں آؤ
اس کے نام پہ بل بل جاؤ | بہے دلوں میں پریم کا دھارا

جھنڈا اونچا رہے ہمارا

دل کو جوش وطن سے بھر لیں | اپنے ہاتھ میں اپنا گھر لیں
آؤ اس کی سلامی کر لیں | وہ لہرایا پرچم پیارا

جھنڈا اونچا رہے ہمارا

معاہدہ سعد آباد کی توثیق

وہ معاہدہ جس پر ایشیا کی سلامتی کا انحصار ہے

آئندہ جنگ کے خلاف اسلامی حکومتوں کا محاذ امن

طہران، میثاق سعد آباد یعنی وہ معاہدہ جو دول اربعہ ترکی، ایران، افغانستان اور عراق کے مابین پچھلے سال طے پایا تھا۔ اس کی توثیق سے متعلق سرکاری کاغذات کا تبادلہ [illegible] اور افغانستان کے وزیر خارجہ نے اپنی اپنی حکومتوں کی طرف سے توثیق کا اعلان کیا اور اسی سلسلے میں [illegible] شامل تھے

وزیر خارجہ ایران نے اس مبارک تقریب پر ایک پرجوش اور شاندار تقریر کی جس میں کہا کہ یہ وہ مقدس معاہدہ ہے جس پر مشرق کی سلامتی اور امن کا دارومدار ہے ہم خوش قسمت ہیں کہ آج دنیا میں سب سے زیادہ مقدس فریضہ یعنی امن قائم کرنے کے لئے اس جگہ جمع ہوئے ہیں۔

امام یمن کی علالت

ولیعہد واپس بلا لیا گیا

قاہرہ، یمن کے دار الحکومت صنعا کی ایک تازہ اطلاع مظہر ہے کہ امام یحییٰ والی یمن دفعۃً سخت بیمار ہو گئے ہیں، اور ان کی حالت تشویش ناک ہو گئی ہے۔

ولی عہد سیف الاسلام ان دنوں ٹوکیو جاپان میں ہیں وہ مسجد کے افتتاح کے لئے سرکاری طور سے ٹوکیو گئے تھے اور اب تک وہیں قیام پذیر ہیں۔ امام یحییٰ کی علالت کی وجہ سے وزیر خارجہ نے شاہزادہ ولی عہد کو تار دے کر یمن بلا لیا ہے۔

ایران و مصر کے معاشی روابط

ایرانی وفد کا شام میں خیر مقدم

ایرانی وفد جو شگنی کے رسوم ادا کرنے کے لئے سفر کیا ہوا تھا۔ واپسی میں دمشق پہنچا حکومت شام اور عوام نے پرجوش و شاندار استقبال کیا۔

ان لوگوں نے جامع اموی کی زیارت کی مختلف مشہور مقامات کی سیر کی شام کے وقت وزیر اعظم کے ہاں دعوت تھی، جس میں فرانسیسی ہائی کمشنر، وزراء، اعیان اور سفراء شریک تھے، آج صبح یہ وفد بغداد روانہ ہوا جہاں سے طہران کو واپسی ہوگی۔

خریداران الجمعیۃ

[illegible]

MISSING
17 JULY TO 24 JULY

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دہلی

الجمعیۃ

۲۸ جولائی ۱۹۴۸ء

مسجد فتحپوری

ربنا لا تجعلنا فتنۃ للقوم الظالمین

(اے پروردگار ہمیں ظالم جماعت کے فتنہ کی آماجگاہ نہ بنا)

انسان کے لئے مدنی زندگی کا بہترین ہدیہ اخلاق ہے اگر انسان اخلاق کی پابندی کرتا ہے تو وہ اپنے نفس کی رضا حاصل کر کے اس ضابطۂ حیات کی پابندی کرتا ہے جو دین اور دنیا کے معاملات میں روزانہ اس کے کام آتا رہتا ہے جماعتوں کے معاملہ میں بھی اخلاق کا یہی حال ہے بلکہ ایک جماعت کے لئے اخلاق زیادہ ضروری، زیادہ اہم اور زیادہ لازمی و لابدی ہے۔

ہمیں افسوس ہے کہ دہلی میں مسلم لیگ نے اخلاق کے مسلمہ اصول کو نظر انداز کر دیا ہے۔ لیگ نے بحیثیت جماعت اور لیگ کے ارکان نے بحیثیت افراد دہلی میں سیاسی کام شروع کیا۔ مگر کس قدر افسوس کی بات ہے کہ مسجد فتحپوری کو سامنے رکھا گیا اور سیاسی مقصد حاصل کرنے کے لئے کسی عامی کو نہیں بلکہ حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ کی ذات گرامی کو اپنی غیر محمود حکمت عملی کا نشانہ بنا لیا۔

مسلم لیگ کا قیام ۱۹۰۶ء میں عمل میں آیا۔ لیگ کے قیام سے قبل ۱۸۵۷ء کے بعد دہلی اور دیوبند میں اسلامی تنظیم کی صورتیں پیدا ہو چکی تھیں، علماء حق پھانسیوں کے تختوں، جیل خانوں اور مصائب کے بڑے بڑے درواز دن تک پہنچ چکے تھے اس زمانہ کے مسلمان صاحب نظر تھے اس لئے انھوں نے لیگ کے قیام ہی کے وقت اس کے .... مقصد قیام کو سمجھ لیا اور انھوں نے فیصلہ کیا کہ سیاست فرنگ کی حلیف جماعت لیگ کے بالکل خلاف ان علماء پر اعتماد کریں گے جو خدمت کے موقع پر کام آ چکے ہیں مسلمان جانتے ہیں کہ علماء حق ایک مستقل سیاسی حکمت عملی کے مالک ہیں اس لئے وہ مسٹر جناح ایسے بے عمل اور مذہب سے آزاد شخص سے تعاون نہیں کر سکتے تھے۔ یہ بات قائد لیگ ارکان لیگ اور کارکنان لیگ کو ناگوار ہوئی اور علماء کو گرانے دبانے اور بدنام کرنے کے لئے ان کی تمام قوتیں بروئے کار آ گئیں۔

مذہب کے نام پر سیاسی گناہ

چنانچہ پہلے حضرت شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد صاحب مدنی کے خلاف محاذ جنگ آراستہ ہوا اور اب صوبہ دہلی کی مسلم لیگ نے یہ خدمت اپنے ذمہ لے لی کہ حضرت مولانا مفتی اعظم کفایت اللہ صاحب کو بدنام کیا جائے فتحپوری کی مسجد تاریخی مسجد ہے مفتی صاحب اس کے رکن ہیں، رکن کی حیثیت سے خادم ہیں اور خادم کی حیثیت سے اپنا قیمتی وقت صرف کر کے بغیر معاوضہ مسجد کے انتظام و انصرام کے فرائض انجام دیتے ہیں یہ صحیح ہے کہ دہلی میں گڈوڈیہ سیٹھ نے میونسپل ضوابط کے خلاف مسجد فتحپوری کی پشت پر ایک بلند بالا عمارت بنائی، اس پر برجیاں بنائیں مسجد کی طرف کھڑکیاں کھولیں، اور مسجد کے حقوق کو متاثر کیا لیکن یہ بھی صحیح ہے کہ حضرت مفتی صاحب جن کی زندگی کا حاصل قرآن و حدیث کی تفسیر و تعبیر، اسلام کی خدمت، مسلمانوں کی حمایت، اسلامی معابد کی حفاظت کا جذبہ ہے اس سے رنجور اور دلگیر ہوئے اور انھوں نے مسجد کے خادم کی حیثیت سے

مسلم لیگ کا مذہب تاویل

اصلاح کے بعد فساد کا نتیجہ

سی پی کی وزارت

سیاہ جھنڈے اور تحقیر کے نعرے

سیپارۂ افکار

تکیۂ کلام

تکیۂ کلام بھی بہت عجیب و غریب شے ہے، بعض وقت تو تکیۂ کلام اتنا لطف دیتا ہے کہ انسان ہنستے ہنستے پھول کر کپا ہو جاتا ہے کوئی صاحب اگر بول چال میں "گویا کہ" استعمال کرتے ہیں تو ہر لفظ کے بعد "گویا کہ" سن لیجئے، بات مختصر ہوتی ہے مگر بات کا شروع ہونا گویا کہ غضب ہو جاتا ہے

گویا کہ یوں سمجھئے کہ گویا کانگریس اور مسلم لیگ میں اختلاف ہے گویا کہ یہ اختلاف و خلاف بہت پرانا گویا کہ مسلم لیگ پہلے تو سو رہی تھی گویا کہ اب جمعہ جمعہ آٹھ دن ہوئے ہیں کہ جاگی ہے"

خطرناک مشغلہ

علم و نظر

مودودی ازم کے مغالطے، کفن بردوش سنجیدگی

اُن لوگوں کی آگاہی کے لئے جو خوش اعتقادی اور دماغی عصبیت کا شکار ہیں

(از جناب ابو سالم صاحب کرنولی۔ مدراسی)

اس صدی کے ربع اول میں صرف ایک قوت تھی جو اسلام اور علمائے اسلام کے خلاف ریشہ دوانیاں کرنے میں مصروف تھی اس قوت کو بیگانوں سے نہیں بیگانوں سے تعلق تھا۔ بیگانوں کا کام بیگانگی ہے اس لئے اس کا شکوہ غیر ضروری ہے لیکن اس قوت سے ایک نئی قوت پیدا ہوئی یہ سر سید کی تعلیمی اور اخلاقی تحریک تھی جس کا مقصد یہ تھا کہ جس طرح ہمارے جسموں پر انگریزی غلامی کا استیلاء مکمل ہو چکا ہے اسی طرح ہماری روح بھی مغربی تمدن اور طور طریقوں کے سامنے مفتوح ہو جائے۔

علم تفسیر کا ایک صفحہ

نجابت اور شرافت کی انتہا

خط وکتابت

نواب اسمٰعیل ——اور—— جواہر لال نہرو

سلسلہ اشاعت ۱۷ر جولائی

پنڈت جواہر لال نہرو خط لکھتے ہیں:-

آنند بھون الٰہ آباد ۲۶ر دسمبر ۱۹۳۷ء

مائی ڈیر نواب صاحب

آپ کے خط کا جواب دینے میں تاخیر ہو گئی۔ اس کے لئے معافی چاہتا ہوں۔ میں آسام گیا ہوا تھا وہاں سے واپسی پر بہت مصروف رہا۔

جھنڈے کا سوال

مباحث امروز

واردھا کی تعلیمی اسکیم میں مذہبی تعلیم کا مسئلہ

اسکیم کے مصنف ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کا مدلل بیان

شملہ میں گورنمنٹ آف انڈیا کی مقرر کردہ اسپشل تعلیمی کمیٹی کے جو جلسے حال ہی میں زیر صدارت مسٹر بی۔ جی کھیر وزیر اعظم بمبئی منعقد ہوئے ان کی ایک خاص کامیابی یہ خیال کی جا رہی ہے کہ ان میں واردھا تعلیمی اسکیم جن عام نظریوں میں گھر گئی تھی اُن سے آزاد ہو گئی۔

ہوا ہے۔ اُن پر ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد صاحب کمیٹی کے ایک ممبر نے ایک بیان کے ذریعہ کمیٹی کے جلسے ختم ہونے پر روشنی ڈالی ہے۔ ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد صاحب نے اسکیم کے متعلق بہت سی غلط فہمیوں کا جو مہاتما گاندھی کے مضامین اور واردھا کانفرنس میں تقریروں کے ...

کانگریس مسلم ماس کنٹیکٹ اسکیم

مذہبی تعلیم

ڈاکٹر ذاکر حسین کے خیالات پر علامہ ندوی کی رائے

ابتدائی تعلیم کی جو اسکیم واردھا اسکیم کے نام سے مشہور ہے اور جس کو ہمارے دوست ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے ترتیب دیا ہے اس پر غور کرنے کے لئے شملہ میں ایک مرکزی کمیٹی بیٹھی تھی۔ اس میں ڈاکٹر صاحب نے اُن اعتراضوں کا جواب دیا جو اس اسکیم پر کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے ایک فقرہ یہ بھی کہا:-

"اس اسکیم میں مذہبی تعلیم کی گنجائش پوری رکھی گئی ہے۔ جس کا انتظام نہایت غور کے بعد طے کیا گیا ہے ..."

سیاسی زندگی کا طوفان

دار السلطنت دہلی میں ایک لاکھ انسانوں کا مواج سمندر

حضرت مولانا نور الدین کی رہنمائی میں شہری آزادی کی تحریک کا عروج

ایک وسیع میدان میں چالیس ہزار انسانوں کا اجتماع

دہلی ۲۲ر جولائی۔ اگر یہ سوال کیا جائے کہ قوم بحیثیت مجموعی کیا چاہتی ہے تو اس کا جواب دو لفظوں میں دیا جا سکتا ہے۔
۱۔ آزادی۔
۲۔ تمام شہری حقوق۔

تقریباً ایک لاکھ افراد پر مشتمل تھا۔ لیکن اس قدر عظیم الشان اجتماع کے باوجود مولانا نور الدین بہاری نے اور اُن کے دوسرے کانگریسی ساتھیوں نے جلوس پر پورا اقتدار و نظم قائم رکھا۔ جب جلوس کوتوالی کے سامنے پہونچا تو سپرنٹنڈنٹ ...

زبردست ہڑتال

مظاہرہ

شیخ حسام الدین

اللّٰہ اکبر

انقلاب زندہ باد، ہندوستان آزاد، ستہری کال کا ہمہ گیر نعرہ

مجاہدین آزادی، مجاہدین احرار، اکالی سکھوں اور موٹر، ٹھیلہ، تانگہ یونینوں کا متحدہ مظاہرہ

مجاہد انقلاب مولانا حفظ الرحمٰن کا خطبہ صدارت

لے گیا۔ ہندوستانیوں کو تو اپنی اور اپنے ملک کی آزادی کا ہی سوال ہے مگر مسلمانوں کو اس کے علاوہ کچھ اور بھی سوال ہے جس پر انہیں غور کرنا ہے آج فلسطین کی پاک سرزمین میں عربوں پر اور مسلمانوں پر جو مظالم برطانوی حکومت کر رہی ہے ان کو سنو اور سوچو ...

ذکر کیا اور کہا کہ دیہات میں یہاں تک مظالم ہو رہے ہیں کہ اگر کوئی چوری کی رپورٹ لکھانے کے لئے جاتا ہے تو اس سے کہا جاتا ہے کہ کانگریس کے پاس جاؤ ہم تو خود کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آؤ اور کانگریس کے سہ رنگے جھنڈے کے نیچے جمع ہو ...

(باقی مضمون صفحہ ۲)

(باقی مضمون صفحہ ۳)

خط وکتابت

نواب اسمٰعیل ــــ اور ــــ جواہر لال نہرو

بسلسلہ اشاعت ۱۶ جولائی

پنڈت جواہر لال نہرو خط لکھتے ہیں:-

آنند بھون الٰہ آباد ۲۶ دسمبر ۱۹۳۷ء

مائی ڈیر نواب صاحب

آپ کے خط کا جواب دینے میں تاخیر ہوگئی۔ اس کے لئے معافی چاہتا ہوں۔ میں آسام گیا ہوا تھا وہاں سے واپسی پر بہت مصروف رہا۔ [illegible]

مباحث امروز

واردھا کی تعلیمی اسکیم میں مذہبی تعلیم کا مسئلہ

اسکیم کے مصنف ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب کا مدلل بیان

شملہ میں گورنمنٹ آف انڈیا کی مقرر کردہ اسپیشل تعلیمی کمیٹی کے جو جلسے حال ہی میں زیر صدارت مسٹر بی۔ جی کھیر وزیر اعظم بمبئی منعقد ہوئے ان کی ایک خاص کامیابی یہ خیال کی جا رہی ہے کہ ان میں واردھا تعلیمی اسکیم حسن عنایہ نظروں میں گھر کر گئی تھی اُن سے آزاد ہو گئی۔ [illegible]

ہوا ہے۔ اُن پر ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد صاحب کمیٹی کے ایک ممبر نے ایک بیان کے ذریعہ کمیٹی کے جلسے ختم ہونے پر روشنی ڈالی ہے۔ ڈاکٹر سر ضیاء الدین احمد صاحب نے اسکیم کے متعلق بہت سی غلط فہمیوں کا جو مہاتما گاندھی کے مضامین اور واردھا کانفرنس میں تقریر [illegible]

[illegible]

مذہبی تعلیم

ڈاکٹر ذاکر حسین کے خیالات پر علامہ ندوی کی رائے

ابتدائی تعلیم کی جو اسکیم واردھا اسکیم کے نام سے مشہور ہے اور جس کو ہمارے دوست ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب نے ترتیب دیا ہے اس پر غور کرنے کے لئے شملہ میں ایک مرکزی کمیٹی بیٹھی تھی۔ اس میں ڈاکٹر صاحب نے اُن اعتراضوں کا جواب دیا جو اس اسکیم پر کئے جاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے ایک فقرہ یہ بھی کہا:۔

"اس اسکیم میں مذہبی تعلیم کی گنجائش پوری رکھی گئی ہے۔ جس کا انتظام نہایت غور کے بعد طے کیا گیا ہے [illegible]"

[illegible]

کانگریس مسلم ماس کنٹکٹ اسکیم

[illegible]

سیاسی زندگی کا طوفان

دارالسلطنت دہلی میں ایک لاکھ انسانوں کا مواج سمندر

حضرت مولانا نورالدین کی رہنمائی میں شہری آزادی کی تحریک کا عروج

ایک وسیع میدان میں چالیس ہزار انسانوں کا اجتماع

دہلی ۲۲ جولائی۔ اگر یہ سوال کیا جائے کہ قوم بحیثیت مجموعی کیا چاہتی ہے تو اس کا جواب دو لفظوں میں دیا جا سکتا ہے ۱۔ آزادی۔ ۲۔ تمام شہری حقوق۔

آپ پڑھ چکے ہوں گے یہ الفاظ انقلاب فرانس کے روحانی باپ ژان ژاک روسو کے قلم سے نکلے تھے۔ آج دہلی کے کئی لاکھ [illegible]

تقریباً ایک لاکھ افراد پر مشتمل تھا۔ لیکن اس قدر عظیم الشان اجتماع کے باوجود مولانا نورالدین بہاری نے اور اُن کے دوسرے کانگریسی ساتھیوں نے جلوس پر پورا اقتدار و نظم قائم رکھا۔ جب جلوس کوتوالی کے سامنے پہونچا تو سپرنٹنڈنٹ پولیس کی موجودگی سے جوش میں اضافہ ہو گیا۔ [illegible]

زبردست ہڑتال

[illegible]

شیخ حسام الدین

[illegible]

مظاہرہ

[illegible]

اللہ اکبر

انقلاب زندہ باد، ہندوستان آزاد، ستہری کال کی ہمہ گیر نعرے

مجاہدین آزادی، مجاہدین احرار، اکالی سکھوں اور موٹر، ٹھیلہ، تانگہ یونینوں کا متحدہ مظاہرہ

مجاہد انقلاب مولانا حفظ الرحمٰن کا خطبہ صدارت

لئے کیا گیا۔ ہندو بھائیوں کو تو اپنی اور اپنے ملک کی آزادی کا ہی سوال ہے مگر مسلمانوں کو اس کے علاوہ کچھ اور بھی سوال ہے جس پر انہیں غور کرنا ہے آج فلسطین کی پاک سرزمین میں عربوں پر اور مسلمانوں پر جو مظالم برطانوی حکومت کر رہی ہے ان کو سنو اور سوچو کہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے تم آپس میں لڑ رہے ہو گذشتہ سات سال میں تم نے فرقہ وارانہ تنازعات کو دیکھا [illegible]

ذکر کیا اور کہا کہ دیہات میں یہاں تک مظالم ہو رہے ہیں کہ اگر کوئی چوری کی رپورٹ لکھانے کے لئے جاتا ہے تو اس سے کہا جاتا ہے کہ کانگریس کے پاس جاؤ ہم تو خود کہتے ہیں کہ ہمارے پاس آؤ اور کانگریس کے سہ رنگے جھنڈے کے نیچے جمع ہوں مگر اس کے ساتھ میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ وہ دن دور نہیں کہ وہ ہمارے ماتحت ہوں گے جلسے میں حسب ذیل تجاویز پاس ہوئیں۔ [illegible]

(باقی مضمون صفحہ ۲)

[illegible]

(باقی مضمون صفحہ ۳)

[illegible]

مسٹر جناح کی تقلید شعائر اسلام سے بیزاری کے ہم معنیٰ ہے

مظفر نگر مسلم لیگ سے استعفیٰ۔ مسٹر محمد ابراہیم کا خط

مظفر نگر (بذریعہ ڈاک) مسٹر محمد ابراہیم صاحب نے سیکرٹری سٹی مسلم لیگ مظفر نگر کو اپنا استعفیٰ پیش کرتے ہوئے ایک خط لکھا ہے جس میں اپنے استعفیٰ دینے کی مندرجہ ذیل وجوہات بتائی ہیں۔

یہ کہ جس وقت مسلم لیگ کا جدید خاکہ تیار ہوا اس وقت بھولے بھالے مسلمانوں کو یہ خیال تھا کہ یہ نظام مسلمانوں کی تنظیمی اور اقتصادی کشمکش کے لئے پیغام حیات اور ان کی سیاسی بیداری کے لئے پیغام عمل ہوگا۔ مگر آج مسلم لیگ کے ارکان اور مسلم لیگ سرمایہ داروں کے ہاتھوں میں کھیل رہی ہے۔ ہر اس پروگرام کی جو ہندوستان کے مفلس باشندوں کی بہتری کے لئے کانگریس بناتی ہے مخالفت کیجارہی ہے۔ مسلمانوں کا مذہب اور ان کا اقتدار اسلامی ان بوریہ نشین علماء کے دم سے قائم ہے جو کہ مسلمانوں کو ہر وقت صراط مستقیم پر چلنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ لیکن جس بدتہذیبی کے ساتھ مسلم لیگی ارکان علماء کے خلاف بدتہذیبی کے الفاظ استعمال کرتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مسلمانوں سے علماء کا اقتدار ختم کرایا جائے گا، وہ ہر مسلمان کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ میرا خیال ہے کہ جس روز مسلمان علماء کے اثر سے نکلکر مسٹر محمد علی صاحب جناح اور اسی قسم کے دوسرے لیڈروں کے سپرد ہوجائیں گے اسی روز ہندوستان میں الحاد اور بددینی کا غلبہ ہوجائے گا۔ اور ہندوستان میں اسلام ایک قصۂ پارینہ ہو جائے گا۔ مسٹر محمد علی صاحب جناح کی تقلید کرنا اور شیخ الحدیث مولانا حسین احمد صاحب سے بیزاری ظاہر کرنے کے یہ معنی ہیں کہ داڑھی مونچھ کو خیرباد کہا جائے۔ نماز روزہ سے استعفیٰ دیدیا جائے۔ معاشرت اور تہذیب اسلام کو الوداع کہا جائے۔ مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ کا زائر بننے کے بجائے لندن اور پیرس کا طواف کیا جائے۔ اسمبلی میں شریعت بل کی مخالفت کی جائے۔ زنجبار کے مسلمانوں کے بجائے انگریزوں کی تائید کیجائے۔

مسلم لیگ کا موجودہ رویہ مسلمانوں میں بجائے تنظیم کے نفاق اور تفریق کا بیج بو رہا ہے۔ جا بجا ہمارے ان کلمہ گو بھائیوں پر جو دوسرے خیال کے ہیں حملہ کیا جاتا ہے۔ اشتعال انگیز نعرے لگائے جاتے ہیں۔

اندرا نہرو کی شادی ایک مسلم نوجوان سے

نحاس پاشا کے صاحبزادے سے منسوب ہوگئیں

ایک غیر مصدقہ اطلاع

معاصر برہا مسلم نے اپنی اشاعت ۱۵ جولائی میں اس خبر کو نہایت اہم طریقہ پر شائع کیا ہے کہ بعض حلقوں میں آج کل یہ افواہ گرم ہے کہ وفد پارٹی کے محبوب لیڈر نحاس پاشا کے فرزند ارجمند سے کانگریس کے مشہور لیڈر پنڈت جواہر لال نہرو کی دختر نیک اختر کی شادی ہونیوالی ہے۔ اسکے متعلق ایک دلچسپ بحث یہ بھی چھڑی ہوئی ہے کہ آیا یہ شادی سول میرج ایکٹ کے رو سے ہوگی یا دلہن حلقہ بگوش اسلام ہو کر اپنے مسلم دولہا کے گھر کی زینت بنے گی۔

یہ خبر یقیناً تعجب انگیز ہے اور سمجھ میں نہیں آتا کہ معاصر موصوف کو یہ اطلاع کن ذرائع سے پہونچی۔ جب تک اس کی تصدیق یا تردید نہ ہوجائے تب تک اس کے متعلق کوئی قطعی بات نہیں کہی جا سکتی۔

پیلی بھیت کے افسوسناک ہندو مسلم فساد کی صدائے بازگشت

دو مسلمانوں کی لاشیں اب تک لاپتہ ہیں

پیلی بھیت کے ہندو مسلم فساد میں جو ۱۵ جولائی کو ہوا تھا اس میں جو مسلمان ہلاک ہوئے ہیں ان میں سے دو کی لاشیں ابھی تک لاپتہ ہیں۔ غالباً انہیں مار کر کہیں چھپا دیا گیا ہے۔ شہر میں گرفتاریاں برابر جاری ہیں اور پولیس کا معقول انتظام ہے۔ بازار ہنوز بند ہیں جو ۲۵ جولائی تک بند رہیں گے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ افسوسناک فساد آم خریدنے کے معمولی سے واقعہ پر ظہور میں آیا تھا۔ پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔ شہر میں کرفیو آرڈر نافذ ہے اور دو سے زائد اشخاص کو ایک جگہ بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے۔

سرحدی قبائل بھی بم کا کام سیکھ گئے

حکومت ہند کا ایک تازہ کمیونک مظہر ہے کہ تھرڈ انفنٹری بریگیڈ اور رزمک بریگیڈ کل بالائی لوٹی وادی سے بغیر کسی واقعہ کے ماہی روغا کو گئیں جو سنٹرل وزیرستان روڈ پر ہے۔ رات کمپیوٹ بالائی لوٹی روڈ پر بم سے دشمن نے دو پلیاں توڑ دیں۔ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیرستان میں کچھ جتھے ابھی تک سڑکوں پر اور رسل و رسائل کے ذرائع پر بم پھینکنے کے ارادے سے پھر رہے ہیں۔

(باقی مضمون صفحہ ۵)

ہیں تقریر انگریزی میں کرے۔ بیان انگریزی میں دے۔ مگر اردو کو مٹانے کا الزام مولوی کے سر پر ہے جو صبح سے شام تک عربی زبان سے کام رکھتا ہے فارسی کا مطالعہ کرتا ہے اور اردو میں ساری بول چال اور تحریر و تحریر کرتا ہے۔ دیکھنا چاہئے کہ مسلم لیگ کے کارکنوں کا تکیہ کلام کنگنک ہے برسات آ ہی چکی ہے تو جائے گی بھی، کیا عجب ہے کہ موسم کے بعد موسمی مینڈک خذر میں اور اگلے موسم تک اپنی زبان بند رکھنے پر مجبور ہوجائیں۔

رعایتی اعلان

خریداران "الجمعیۃ" کیلئے "وفاق ہند" مفت پیش کیجائیگی

اخبار الجمعیۃ علماء ہند کے ترجمان کی حیثیت سے تصویر دار اشتہار، بیہودہ اشتہارات اور سینماؤں کے اشتہارات وغیرہ شائع نہیں کرتا۔ اسلئے اس کو اپنے خریداروں، معاونوں اور ہمدردوں پر اعتماد کرنا پڑتا ہے۔ اخبار الجمعیۃ کا ادارہ [illegible] کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ [illegible] الجمعیۃ کی اشاعت میں اضافہ مطلوب ہے اور الجمعیۃ [illegible] جو نئے سال سے اخبار کے مستقل سالانہ خریدار ہوں گے اور سالانہ چندہ مبلغ چھ روپے یکمشت ارسال فرمائینگے اس زمانہ کی قابل دید اور نایاب کتاب "وفاق ہند" قیمت ایک روپیہ مفت پیش کیجائیگی۔ قدیم خریدار دو نئے خریداروں کا چندہ بھیجکر اس رعایت سے فائدہ حاصل کرسکیں گے۔ منیجر "الجمعیۃ" دہلی

ڈالدیر اور موسیو بونٹ کو خطاب دیئے۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ موسیو لیبرن پریزیڈنٹ [illegible] فرانس نے ملک معظم کا انگلستان کا دورہ کرنے کا دعوت نامہ منظور کیا ہے [illegible]

مزدوروں نے ہڑتال ختم کردی

حکومت کے وعدے کا نتیجہ

مدراس ۲۰ جولائی۔ حکومت کے اس وعدہ پر کہ وہ اس یونائیٹڈ اسپنگ اینڈ ویونگ ملز کے مزدوروں کی شکایات کی تحقیقات کے لئے ایک افسر مقرر کریگی۔ مذکورہ ملز کے ۲۴۰۰ ہڑتالی مزدوروں نے جن میں ۱۵۰ عورتیں بھی شامل ہیں آج صبح سے کام شروع کردیا ہے ۴۵ مزدوروں کو ٹریفک میں مداخلت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے خلاف مقدمات واپس لے لئے گئے ہیں اور وہ عنقریب ہی رہا کردیئے جائیں گے۔

فرانس میں فوجوں کا مظاہرہ

ملک معظم نے معائنہ کیا

لندن ۲۱ جولائی۔ توپوں کی سلامی دی گئی جبکہ ملک معظم فرانسی فوجوں کا مظاہرہ دیکھنے کے لئے ورسائلز گئے۔ مظاہرہ میں پچاس ہزار کے قریب سپاہ اور ۴۰۰ ہوائی جہاز شریک ہوئے۔ بادشاہ کا جلوس بڑی شان کے ساتھ نکالا گیا۔ جب ملک معظم پیرس سے روانہ ہوئے آپ تھکے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ آپ کے ہمراہ موسیو لیبرن اور مادام لیبرن بھی تھیں۔ اعلان کیا گیا کہ ملک معظم نے پریزیڈنٹ لیبرن۔ موسیو

فلسطین کے متعلق کنتھار کا جلسہ

فلسطین کا مسئلہ روئے زمین کے مسلمانوں کا مسئلہ ہے

صدقہ ۸ جولائی۔ کو بمقام کنتھاریہ ضلع بھروچ بروز جمعہ بعد نماز جمعہ "یوم فلسطین" منانے کے لئے ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی [illegible] منعقد ہوا جس میں ابتداءً جناب صدر نے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و آل انڈیا فلسطین کانفرنس کے بیانات حاضرین جلسہ کے سامنے پڑھکر سنائے اور اعراب فلسطین پر آئے دن ہونے مظالم کو دلسوز و درد انگیز پیرایہ میں بیان کرتے ہوئے مقامات مقدسہ خصوصاً بیت المقدس فلسطین کے فضائل قرآن و حدیث کی روشنی میں سامعین کے ذہن نشین کرائے۔ اور ساتھ ہی مسلمانان عالم کو اپنے فرض کا احساس کرایا کہ آج مسلمانان عالم کا یہ فرض ہے کہ ہر شخص فلسطین کے سوال کو اپنا سمجھے اور مظلومین فلسطین کی اپنے تن من دھن سے امداد و اعانت کرے اس اپیل کا مجمع پر کافی اثر پڑا۔

اس کے بعد ماسٹر محمد موسیٰ دیوی صاحب نے مسجد اقصیٰ کی جغرافیائی حیثیت بیان کرتے ہوئے گجراتی اخبار "ہمدرد" میں سے مظلومین فلسطین کی داستان غم حاضرین کے سامنے پڑھکر سنائی۔ اس کے بعد جناب امام مسجد قاضی میاں محمد صاحب نے پرجوش درد انگیز تقریر کرتے ہوئے مظلومین فلسطین کیلئے دعا کی اور مظلوم عربوں کی مالی امداد کے لئے پرزور الفاظ میں اپیل کی جس کا کافی اثر ہوا۔

بعد اختتام جلسہ جناب حسینی بھائی موسیٰ و موسیٰ بھائی حاجی احمد صاحبان نے چندہ جمع کرنا شروع کیا جس سے ایک معتدبہ رقم مبلغ [illegible] فراہم ہوگئی۔ آخر میں ہم مسلمانان کنتھاریہ تمام روئے زمین کے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ فلسطین کے سوال کو اپنا دینی و قومی سوال تصور کریں اور مظلومین فلسطین کی امداد و اعانت کرنا اپنا دینی فرض سمجھیں۔ (سکریٹری۔ انجمن حمایت اسلام کنتھاریہ)

چینی فوج کی جنگ سے جاپانیوں کی پریشانی

جزیرہ قبضہ کرنے کے لئے جاپانیوں کی ناکام کوشش

شنگھائی ۱۸ جولائی۔ جنگ چین و جاپان سے متعلق آمدہ تازہ ترین اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ اگرچہ جاپانیوں کی طرف سے سرگرمیوں کا اظہار بدستور ہو رہا ہے لیکن گذشتہ چند دنوں میں انہیں کوئی نمایاں کامیابی حاصل نہیں ہوئی جاپانی فوج کے حکام کا دعوے ہے کہ ہم نے کیوکیانگ میں چینیوں کے توپ خانہ کا خوب جواب دیا۔

ایک اطلاع مظہر ہے کہ چینیوں نے پیکن سٹیشن سین ریلوے متعدد مقامات سے کاٹ دیں، دوسری طرف شمالی چین میں چینیوں کی جنگ چاول سے جاپانی فوجیں سخت پریشان ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جاپانی جنگی جہاز سوئناؤ کے ساحل کے قریب ایک جزیرہ پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں مگر اس وقت چینیوں کی طرف سے سرتوڑ مقابلہ ہو رہا ہے۔

جنوبی وزیرستان میں قبائل کا حملہ

ایک ہندوستانی اوورسیر ہلاک اور ایک انجینیر مجروح

شملہ ۱۷ جولائی۔ جنوبی وزیرستان میں تانی اور کھنگمگ کے درمیان سڑک پر ایک گروہ نے فوجی انجینیرنگ پارٹی پر فائر کئے جس سے ایک ہندوستانی اوورسیر ہلاک اور مسٹر ای۔ الیف نکلولے اسسٹنٹ گریزن انجینیر مجروح ہوئے۔

واناسے فوج اور اسکاؤٹ موقع واردات پر پہونچے لیکن گروہ کا کوئی پتہ نہ لگ سکا۔ گذشتہ شب رزمک اور وانا کے چوکیداروں پر حملہ کیا گیا۔

احرار کھدر اسٹور کا افتتاح

چودھری افضل حق صاحب کی اپیل

احرار نے جو کھدر کا کارخانہ قادیان میں کھولا ہے اس کا کھدر اب پیرون پنجاب بھی فروخت کے لئے [illegible] چنانچہ قادیان سے مجلس احرار ہند لاہور کے دفتر میں کافی مقدار میں کھدر پہنچ گیا۔ احرار نے کھدر کے اسٹور کا افتتاح چودھری محمد امین صاحب دہلوی کو مقرر کیا ہوا تھا۔ چنانچہ چودھری افضل حق صاحب نے کھدر اسٹور کا افتتاح کرتے ہوئے تمام مسلمانوں اور احرار کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قادیان کے احرار کھدر کا استعمال کریں اور مجلس احرار قادیان کے مظلوم مسلمانوں کی امداد کریں۔

مرکزی اسمبلی کا آئندہ اجلاس

کون کون سے بل پیش ہوں گے

شملہ ۱۹ جولائی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ایک بل انڈین ایر کرافٹ ایکٹ میں ترمیم کرنے کے لئے مرکزی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔

دوسرے سرکاری بل جو اس اجلاس میں پیش ہوں گے یہ ہیں ایک بل مرکزی صنعتی علاقوں میں بچوں کے داخلہ کو ضابطہ میں لانے کے لئے پیش ہوگا۔ ایک بل انڈین ٹی سس ایکٹ میں مزید ترمیم کے لئے پیش ہوگا۔ ایک بل انڈین کاٹن سس ایکٹ میں مزید ترمیم کیلئے پیش ہوگا اور ایک بل اس امر کا اعلان کرانے کے لئے پیش ہوگا کہ برطانوی ہندوستان میں مزدوروں کی جو ٹوٹنے کے دعوے ہر جا دہ میں دعاوی معتبر نہیں کریں گے۔ اس کے علاوہ ترمیم کرنے کو جو بل کئے جائیں [illegible]

بہبیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

ہندوستان اور انگلستان کے فاقہ کش

ہر وزیر سرکاری آدمی دودھ، مکھن اور شکر گھر پر لے جایا کریگا

لندن (بذریعہ ڈاک) حکومت برطانیہ کی خوراک کمیٹی [illegible]

برطانوی سپاہیوں کو گرفتار کرلیا

علاقہ چین میں داخلہ کا نتیجہ

رنگون ۱۸ جولائی۔ [illegible]

حکومت بہار کا نیا قدم

اسکولوں میں فوجی تعلیم کا مسئلہ

پٹنہ ۱۸ جولائی۔ [illegible] اور فوجی تعلیم کا اچھا تجربہ رکھتے ہیں۔ مسٹر یادو عنقریب ایک اسکیم حکومت کے لئے مرتب کرنے والے ہیں۔ تاکہ اس پر عملدرآمد کیا جاسکے۔

آئندہ جنگ کا ایک متحدہ محاذ

جرمنی، اٹلی اور ہنگری کا زبردست اتحاد

روم ۱۹ جولائی۔ [illegible]

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں کوئی ترمیم نہ ہوگی

پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب

ساری کوششیں بیکار

برطانوی دارالعوام میں کل [illegible]

خط و کتابت

(بقایا صفحہ ۴)

عوام کی طرف بڑھتی ہے۔ لکھنؤ کانگریس سیشن میں جو ایڈریس میں نے پڑھا اس میں میں نے ماس کنٹیکٹ تحریک پر زور دیا تھا اس وقت سے لیکر آج تک ہم اس تحریک کو چلا رہے ہیں۔ چند ماہ بعد میں نے محسوس کیا کہ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے ہم کچھ سست سے ہوگئے ہیں اس لئے میں نے کانگریسی احباب کو ہدایت کی کہ وہ تحریک کے مسلم پہلوؤں پر زور دیں۔ کانگریس کی خامیاں اور کمزوریاں کچھ بھی ہوں ذہنی اور عملی طور پر بھی ایک قومی تحریک ہے۔ اس کے بغیر اس کے کوئی اور معنی نہیں میں یہ بات تسلیم کرنے کو تیار نہیں کہ کانگریس کسی خاص مذہبی گروپ کے اندر کام نہ کرے کیونکہ اگر وہ کام نہیں کرتی تو اپنا قومی نوعیت اور وطنی حیثیت کو کھو دیتی ہے۔ اس کے علاوہ اگر کسی خاص مذہبی گروپ میں اپنا پیام پہونچانے سے احتراز کرے تو لازمی طور پر دوسرے گروپس کو بھی اسے ایسا ہی برتنا پڑے گا۔ نتیجہ یہ ہوگا کہ انجام کار یہ صفحۂ ہستی سے مٹ جائیگی۔ کانگریس ایک قومی جماعت ہے جس نے سب کے لئے دروازے کھول رکھے ہیں۔ ہندوستان کے قومی اتحاد و تنظیم کے لئے ضروری ہے کہ ایسی جماعت ملک میں موجود ہو اور کانگریس کے سوا دوسری جماعت ہے بھی نہیں اسے کمزور کرنے کی کوشش ہندوستان کے اتحاد کو کمزور کرنا ہے۔ اگر ایسی جماعت نہ ہو تو غور فرمایئے ہم سب کا

بیشک جب ہم انتخاب میں حصہ لیتے ہیں تو ایک نشست کو حاصل کرنے کی امید دل میں رہتے ہیں۔ مگر ہم کانگریسیوں کی نظر بہت اونچی ہے۔ نشستوں پر قبضہ کرلینے سے ہم بہت آگے نہیں بڑھ جاتے ہمارا مقصد تو یہ ہے کہ لوگوں کو سیاسی طور پر وسیع النظر بنائیں انہیں ترقی دیں اور اس طرح جنگ آزادی کے لئے تیار کریں انتخابات میں ہیں ان مقاصد کے حصول کے لئے موقع دیتے ہیں اس لئے ہم ان میں حصہ لیتے ہیں۔ ذاتی وجوہ پر انتخاب لڑنا ہمارا مقصد پورا نہیں کرتا۔ بلکہ یہیں نقصان ہوتا ہے۔

آپ نے اپنے اس یقین کا حوالہ دیا ہے کہ کانگریس مسلم اتحاد کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ مسلم لیگیوں کی طرف سے اکثر یہی کہا جاتا ہے۔ مگر میں اسے قطعاً نہیں سمجھ سکا مذہبی یا کلچرل اتحاد ضروری ہوتا ہے لیکن جب ہم پولیٹیکل دائرہ میں داخل ہوجاتے ہیں تو پھر اتحاد قومی بن جاتا ہے کیونکہ نہیں رہتا اس طرح جب اقتصادی دائرہ میں قدم رکھتے ہیں تو ہمارا اتحاد اقتصادی بن جاتا ہے۔

مسلم کانگریسی احباب پر یہ الزام لگانا کہ کانگریس انکی مالی امداد کرتی ہے کسی کو زیب نہیں دیتا اس میں شک نہیں کہ انتخابات کے دوران میں ہم اپنے امیدواروں کو چاہے وہ مسلم ہوں یا ہندو مالی امداد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر کوئی کہے کہ کانگریس امداد دیتی ہے تو آپ ہی بتایئے اس کے کیا معنی ہوسکتے ہیں۔ اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ مسلمان کانگریس میں اس لئے ہیں کہ انہیں روپے سے محبت ہے تو میں کہوں گا کہ یہ بے بنیاد اور جھوٹی بات ہے، ہمارے احباب کتاب بالکل صاف ہے اور ہر وقت انہیں دیکھا جاسکتا ہے۔ ہمارے بیشمار وفادار ہیں۔ ہندو اور مسلم دونوں طرح کے احباب کام کرتے ہیں اور ہم انہیں گزارے کے لئے کچھ دیتے بھی ہیں۔ لیکن یہ رقوم بہت تھوڑی ہوتی ہیں اگر وہ کسی دوسری جگہ کام کریں تو اس سے زیادہ کما سکتے ہیں۔ آپ نے حافظ ابراہیم کا بھی ذکر کیا ہے حافظ صاحب پرانے کانگریسی ہیں۔ وزارت میں بیٹھنے سے پہلے آپ نے مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ سے استعفیٰ دیدیا تھا۔ کانگریسی کمیٹیوں کی کافی عرصہ تک عہدہ دار بھی رہے ہیں۔ لیکن انہوں نے مستعفی ہوکر دوبارہ انتخاب جیتا۔ ہم اس سے زیادہ اور کیا کرسکتے ہیں۔

بہرحال مجھے امید ہے کہ اب جبکہ انتخابی دورہ ختم ہوگیا ہے یہ جھگڑے خود بخود بیٹھ جائیں گے۔ اس لئے وقت آگیا ہے کہ ہم اہم قومی مسائل پر غور کریں۔ آپ نے لکھا ہے کہ وار دھا میں ورکنگ کمیٹی نے جو رزولیوشن پاس کئے آپ کو ان سے اتفاق ہے کہ پولیٹیکل نقطۂ نگاہ سے کانگریس اور لیگ میں چنداں فرق نہیں اور پھر مجھ سے دریافت کرتے ہیں آپ کو اپنے آپکے درمیان فرق سے مطلع کردوں۔ میرا یہ خط نقطۂ نگاہ سمجھنے میں آپ کی مدد کریگا۔ ہم ایک پولیٹیکل جماعت ہیں جو ایک مقصد کو حاصل کرنے کے لئے جد و جہد کررہی ہے ہم ہندوستان کی سندی جماعتوں سارے گروپوں اور سارے فرقوں میں کام کرتے ہیں جہانتک اقلیتوں کا تعلق ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ان کا اعتماد حاصل کریں اس لئے اگر ہم میں ان وسیع امور پر اتفاق ہوسکے کیا وجہ ہے کہ ہم دوستانہ طریق پر عمل نہ کریں۔

آپ کا مخلص

جواہر لال نہرو

الجمعیۃ میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھاؤ

عورت سے کیوں نہیں کہتے

کیا تم ڈرتے ہو کہ وہ ناراض ہوجائیگی

اگر وہ ہر مہینے ماہواری ایام کی سخت تکلیف اٹھاتی ہے اور ایام رک رک کر یا درد کے ساتھ آتے ہیں یا ایام کے دنوں میں اسکے ناف تلوں میں کمر میں یا کہیں درد ہوتا ہے یا ایام ماہواری کئی برس سے بند ہیں، یا ایام کی بے قاعدگی کے باعث وہ غریب ہر مہینہ کئی روز تک تڑپ تڑپ کر کاٹتی ہے یا ایام ماہواری کے دنوں میں سفید رطوبت بھی خارج ہوتی ہے تو اس کو تم کیوں نہیں بتا دیتے کہ ان تمام تکلیفوں کا نہایت سریع التاثیر اور بے حد کارگر علاج یہ ہے کہ ایسی عورت صرف ایک شیشی دوا کورس استعمال کرے۔ دوا کورس ماہواری ایام کو ایسا باقاعدہ بنا دیتی ہے اور ایسا باقاعدہ کر دیتی ہے کہ یہ دوا استعمال کرنیکے بعد عورت کو ہر مہینہ مقررہ وقت پر صحیح تعداد میں بغیر کسی درد اور تکلیف کے ماہواری ایام آنے لگتے ہیں اور عورت ہر مہینہ نہایت آسانی کے ساتھ ایام حیض سے فارغ ہوجاتی ہے۔ لطف یہ کہ ایام کے زمانہ میں بھی عورت کے دل پر فرحت اور امنگ محسوس ہوتی ہے۔ دوا کورس کا یہ سو فیصدی کامیاب اثر دیکھکر ملک کے بیشمار ڈاکٹر اور حکیم اپنے مریضوں کو اس دوا کے استعمال کا مشورہ دے رہے ہیں اور ہزارہا عورتوں کو یہ دوا تندرست کرچکی ہے کیونکہ اس کے استعمال سے تمام ماہواری ایام باقاعدہ بغیر تکلیف کے آنے لگتے ہیں۔ قیمت ایک شیشی کورس پورے آٹھ آنے محصولڈاک سات آنے۔ لیڈی ڈاکٹر زنانہ دواخانہ پوسٹ بکس ۱۳۳ دہلی کے پتہ پر خط لکھکر دوا بذریعہ وی۔ پی پارسل منگالیجئے۔

مسٹر جناح کی تقلید شعائر اسلام سے بیزاری کے ہم معنی ہے

مظفر نگر مسلم لیگ سے استعفیٰ۔ مسٹر محمد ابراہیم کا خط

مظفر نگر (بذریعہ ڈاک) مسٹر محمد ابراہیم صاحب نے سیکرٹری سٹی مسلم لیگ مظفر نگر کو اپنا استعفیٰ پیش کرتے ہوئے ایک خط لکھا ہے جس میں اپنے استعفیٰ دینے کی مندرجہ ذیل وجوہات بتائی ہیں۔

یہ کہ جس وقت مسلم لیگ کا جدید خاکہ تیار ہوا اس وقت بھولے بھالے مسلمانوں کو یہ خیال تھا کہ یہ نظام مسلمانوں کی تعلیمی اور اقتصادی کشمکش کے لئے پیغام حیات اور ان کی سیاسی بیداری کے لئے پیغام عمل ہوگا۔ مگر آج مسلم لیگ کے ارکان اور مسلم لیگ سرمایہ داروں کے ہاتھوں میں کھیل رہی ہے۔ ہر اس پروگرام کی جو ہندوستان کے مفلس باشندوں کی بہتری کے لئے کانگریس بناتی ہے مخالفت کیجاتی ہے۔ مسلمانوں کا مذہب اور ان کا اقتدار اسلامی ان بوریہ نشین علماء کے [illegible] دیتے ہیں۔ لیکن جس بدتہذیبی کے ساتھ مسلم لیگی ارکان علماء کے خلاف بدتہذیبی کے الفاظ استعمال کرتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مسلمانوں سے علماء کا اقتدار ختم کرایا جائے گا۔ وہ ہر مسلمان کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ میرا خیال ہے کہ جس روز مسلمان علماء کے اثر سے نکلکر مسٹر محمد علی صاحب جناح اور اسی قسم کے دوسرے لیڈروں کے سپرد ہو جائیں گے اس روز ہندوستان میں الحاد اور بد دینی کا غلبہ ہو جائے گا۔ اور ہندوستان میں اسلام ایک قصۂ پارینہ ہو جائے گا۔ مسٹر محمد علی صاحب جناح کی تقلید کرنا اور شیخ الحدیث مولانا حسین احمد صاحب سے بیزاری ظاہر کرنے کے یہ معنی ہیں کہ داڑھی مونچھ کو خیرباد کہا جائے۔ نماز روزہ سے استعفیٰ دیدیا جائے۔ معاشرت اور تہذیب اسلام کو الوداع کہا جائے۔ مدینہ منورہ اور مکہ معظمہ کا زائر بننے کے بجائے لندن اور پیرس کا طواف کیا جائے۔ اسمبلی میں شریعت بل کی مخالفت کی جائے۔ زنجبار کے مسلمانوں کے بجائے انگریزوں کی تائید کیجائے۔

مسلم لیگ کا موجودہ رویہ مسلمانوں میں بجائے تنظیم کے نفاق و تفریق کا بیج بو رہا ہے۔ جا بجا ہمارے ان کلمہ گو بھائیوں پر جو دوسرے خیال کے ہیں حملہ کیا جاتا ہے۔ اشتعال انگیز نعرے لگائے جاتے ہیں۔

اندرا نہرو کی شادی ایک مسلم نوجوان سے

نحاس پاشا کے صاحبزادے سے منسوب ہوگئیں

ایک غیر مصدقہ اطلاع

معاصر برہما مسلم نے اپنی اشاعت ۱۵ر جولائی میں اس خبر کو نہایت اہم طریقہ پر شائع کیا ہے کہ "بعض حلقوں میں آج کل یہ افواہ گرم ہے کہ وفد پارٹی کے محبوب لیڈر نحاس پاشا کے فرزند ارجمند سے کانگریس کے مشہور لیڈر پنڈت جواہر لال نہرو کی دختر نیک اختر کی شادی ہونیوالی ہے۔ اسکے متعلق ایک دلچسپ بحث یہ بھی چھڑی ہوئی ہے کہ آیا یہ شادی سول میرج ایکٹ کے رو سے ہوگی یا دلہن حلقہ بگوش اسلام ہو کر کسی مسلم دولہا کے گھر کی زینت بنے گی۔

یہ خبر یقیناً تعجب انگیز ہے اور سمجھ میں نہیں آتا کہ معاصر موصوف کو یہ اطلاع کن ذرائع سے پہونچی۔ جب تک اس کی تصدیق یا تردید نہ ہو اس وقت تک اس کے متعلق کوئی قطعی بات نہیں کہی جا سکتی۔

پیلی بھیت کے افسوسناک ہندو مسلم فساد کی صدائے بازگشت

دو مسلمانوں کی لاشیں اب تک لاپتہ ہیں

پیلی بھیت کے ہندو مسلم فساد میں جو ۱۵ر جولائی کو ہوا تھا اس میں جو مسلمان ہلاک ہوئے ہیں ان میں سے دو کی لاشیں ابھی تک لاپتہ ہیں۔ غالباً انہیں مار کر کہیں چھپا دیا گیا ہے۔ شہر میں گرفتاریاں برابر جاری ہیں اور پولیس کا معقول انتظام ہے۔ بازار ہنوز بند ہیں۔ جو ۲۵ر جولائی تک بند رہیں گے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ یہ افسوسناک فساد آم خریدنے کے معمولی سے واقعہ پر ظہور میں آیا تھا۔ پولیس تحقیقات میں مصروف ہے۔ شہر میں کرفیو آرڈر نافذ ہے اور دو سے زائد اشخاص کو ایک جگہ بیٹھنے کی اجازت نہیں ہے۔

ڈالدیر اور موسیو بونٹ کو خطاب دیئے۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ موسیو لیبرن پریذیڈنٹ فرانس نے ملک معظم کا انگلستان کا دورہ کرنے کا دعوت نامہ منظور کیا ہے۔ آپ سنہ ۳۹ء کے شروع میں لندن کا دورہ کریں گے۔

مزدوروں نے ہڑتال ختم کردی

حکومت کے وعدے کا نتیجہ

مدراس ۲۰ر [illegible]۔ حکومت کے اس وعدہ پر کہ وہ مدراس یونائیٹڈ اسپنگ اینڈ ویونگ ملز کے مزدوروں کی شکایات کی تحقیقات کے لئے ایک افسر مقرر کریگی۔ مذکورہ ملز کے ۲۴۵ ہڑتالی مزدوروں نے جن میں ۱۵۰ عورتیں بھی شامل ہیں آج صبح سے کام شروع کر دیا ہے ۴۵ مزدوروں کو ٹریفک میں مزاحمت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے خلاف مقدمات واپس لئے گئے ہیں اور وہ عنقریب ہی رہا کر دیئے جائیں گے۔

فرانس میں فوجوں کا مظاہرہ

ملک معظم نے معائنہ کیا

لندن ۲۱ر جولائی۔ توپوں کی سلامی دی گئی جبکہ ملک معظم فرانسیسی فوجوں کا مظاہرہ دیکھنے کے لئے ورسلز گئے۔ مظاہرہ میں پچاس ہزار کے قریب سپاہ اور ۶۰۰ ہوائی جہاز شریک ہوئے۔ بادشاہ کا جلوس بڑی شان کے ساتھ نکالا گیا۔

جب ملک معظم پیرس سے روانہ ہوئے آپ تھکے ہوئے معلوم ہوتے تھے۔ آپ کے ہمراہ موسیو لیبرن اور لارڈ ہیلی فیکس بھی تھے۔ اعلان کیا گیا کہ ملک معظم نے پریذیڈنٹ لیبرن۔ موسیو

سرحدی قبائل بھی بم کا کام سیکھ گئے

حکومت ہند کا ایک تازہ کمیونک مظہر ہے کہ تھرڈ انفنٹری برگیڈ اور رزمک برگیڈ کل بالائی ٹوچی وادی سے بغیر کسی واقعہ کے ماہی روغا کو گئیں جو سنٹرل وزیرستان روڈ پر ہے۔ رات کیفیت بالائی ٹوچی روڈ پر بم سے دشمن نے دو پلیاں توڑ دیں۔ اطلاعات سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیرستان میں کچھ جیتے ابھی تک سڑکوں پر اور رسل و رسائل کے ذرائع پر بم رکھنے کے ارادے سے پھر رہے ہیں۔

(باقی مضمون صفحہ ۵)

ہیں، تقریر انگریزی میں کرتے۔ بیان انگریزی میں دیتے۔ مگر اُردو کو مٹانے کا الزام مولوی کے سر ہے جو صبح سے شام تک عربی زبان سے کام رکھتا ہے فارسی کا مطالعہ کرتا ہے اور اُردو میں ساری بول چال اور تحریر و تحریر کرتا ہے۔ دیکھنا چاہیئے کہ مسلم لیگ کے کارکنوں کا تکیہ کلام کب تک ہے برسات آ ہی چکی ہے تو جانے کی بھی، کیا عجب ہے کہ موسم کے بعد موسمی مینڈک ندرہیں، اور اگلے موسم تک اپنی زبان بند رکھنے پر مجبور ہو جائیں۔

رعایتی اعلان

خریداران "الجمعیۃ" کیلئے "وفاق ہند" مفت پیش کیجائیگی

اخبار الجمعیۃ دہلی علماء ہند کے ترجمان کی حیثیت سے تصویر دار اشتہار۔ بیموں کے اشتہار اور سینما وں کے اشتہارات وغیرہ شائع نہیں کرتا۔ اس لئے اس کو اپنے خریداروں، معاونوں اور محسنوں پر اعتماد کرنا پڑتا ہے اخبار الجمعیۃ کا ادارہ غیر معمولی ایثار کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ خلوص اور وطن کی خدمت کا جذبہ کارکنان الجمعیۃ کا ہتھیار ہے۔ ادارہ کی توقعات کا تمامتر انحصار خریداروں پر ہے۔ چونکہ الجمعیۃ کی اشاعت میں اضافہ مطلوب ہے اور الجمعیۃ کا مقصد اسلام و آزادی کی حمایت کیساتھ سیاسی شعور پیدا کرنا ہے اس لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ان احباب کے لئے جو نئے سال سے اخبار کے مستقل سالانہ خریدار ہوں گے اور سالانہ چندہ مبلغ چھ روپے بمعہ پیشگی ارسال فرمائیں گے اس زمانہ کی قابل دید اور نایاب کتاب "وفاق ہند" قیمت ایک روپیہ مفت پیش کیجائیگی۔ قدیم خریدار دو نئے خریداروں کا چندہ بھیجکر اس رعایت سے فائدہ حاصل کر سکیں گے۔ منیجر "الجمعیۃ" دہلی

فلسطین کے متعلق کنتھار کا جلسہ

فلسطین کا مسئلہ روئے زمین کے مسلمانوں کا مسئلہ ہے

مورخہ ۸ر جولائی کو بمقام کنتھاریہ ضلع بھروچ بروز جمعہ بعد نماز جمعہ "یوم فلسطین" منانے کے لئے ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت مولوی [illegible] منعقد ہوا جس میں ابتداءً جناب صدر نے مولانا احمد سعید صاحب ناظم جمعیۃ علماء ہند و آل انڈیا فلسطین کانفرنس کے ہمدردانہ بیانات حاضرین جلسہ کے سامنے پڑھکر سنائے اور اعراب فلسطین پر آئے دن ہونے والے مظالم کو دلسوز و دردانگیز پیرایہ میں بیان کرتے ہوئے مقامات مقدسہ خصوصاً بیت المقدس فلسطین کی فضیلت قرآن و حدیث کی روشنی میں سامعین کے ذہن نشین کرائے۔ اور ساتھ ہی مسلمانان عالم کو اپنے فرض کا احساس کرایا کہ آج مسلمانان عالم کا یہ فرض ہے کہ ہر شخص فلسطین کے سوال کو اپنا سمجھے اور مظلومین فلسطین کی اپنے تن من اور دھن سے امداد و اعانت کرے۔ اس اپیل کا مجمع پر کافی اثر پڑا۔

اس کے بعد ماسٹر محمد موسیٰ کاسی صاحب نے مسجد اقصیٰ کی جغرافیائی حیثیت بیان کرتے ہوئے گجراتی اخبار "ہمدرد" میں سے مظلومین فلسطین کی داستان غم حاضرین کے سامنے پڑھکر سنائی۔ اس کے بعد جناب امام مسجد قاضی میاں محمد صاحب نے پرجوش و دردانگیز تقریر کرتے ہوئے مظلومین فلسطین کے لئے دعا کی اور مظلوم عربوں کی مالی امداد کے لئے پرزور الفاظ میں اپیل کی جس کا کافی اثر ہوا۔

بعد اختتام جلسہ جناب عیسیٰ بھائی موسیٰ بھائی حاجی احمد صاحبان نے چندہ جمع کرنا شروع کیا جس سے ایک معتد بہ رقم مبلغ [illegible] فراہم ہوگئی۔ آخر میں ہم مسلمانان کنتھاریہ تمام روئے زمین کے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہیں کہ فلسطین کے سوال کو اپنا دینی و قومی سوال تصور کریں اور مظلومین فلسطین کی امداد و اعانت کرنا اپنا دینی فرض سمجھیں۔

(سکریٹری۔ انجمن حمایت اسلام کنتھاریہ)

چینی فوج کی جنگ سے جاپانیوں کی پریشانی

جزیرہ پر قبضہ کرنے کے لئے جاپانیوں کی ناکام کوشش

شنگھائی، ۱۸ر جولائی۔ جنگ چین و جاپان سے متعلق آمدہ تازہ ترین اطلاعات سے پایا جاتا ہے کہ اگرچہ جاپانیوں کی طرف سے سرگرمیوں کا اظہار بدستور ہو رہا ہے لیکن گذشتہ چند دنوں میں انہیں کوئی نمایاں کامیابی حاصل نہیں ہوئی جاپانی فوج کے حکام کا دعوےٰ ہے کہ ہم نے کیوکیانگ میں چینیوں کے توپ خانہ کا خوب جواب دیا۔

ایک اطلاع مظہر ہے کہ چینیوں نے پیکن ہینکو ریلوے متعدد مقامات سے کاٹ دی، دوسری طرف شمالی چین میں چینیوں کی جنگ چھاپہ دل سے جاپانی فوجیں سخت پریشان ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے کہ جاپانی جنگی جہاز سوٹاؤ کے ساحل کے قریب ایک جزیرہ پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں مگر اس وقت چینیوں کی طرف سے سخت مقابلہ ہو رہا ہے۔

جنوبی وزیرستان میں قبائل کا حملہ

ایک ہندوستانی اوورسیر ہلاک اور ایک انجنیئر مجروح

احرار کھدر اسٹور کا افتتاح

چودھری افضل حق صاحب کی اپیل

مرکزی اسمبلی کا آئندہ اجلاس

آئندہ جنگ کا ایک متحدہ محاذ

جرمنی، اٹلی اور ہنگری کا زبردست اتحاد

روم ۱۹ر جولائی۔ سینور مسولینی اور ڈاکٹر امریڈی وزیر اعظم ہنگری کے درمیان آج ختم پلازو وینشیا میں وسطی یورپ ایک مضبوط بلاک (جبہ) قائم کرنے پر غور کیا گیا۔ یہ بلاک اٹلی، جرمنی اور ہنگری پر مشتمل ہوگا۔ بحث کے وقت کاؤنٹ کیانو اور موسیو ڈکانیو وزیر خارجیہ ہنگری بھی موجود تھے۔

بلاک معاہدہ روم کی جگہ لیگا۔ یوگوسلاویکیہ کے ساتھ بلاک کے تعلقات دوستانہ ہوں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ رومانیہ کے ساتھ دوستی کا ہاتھ بڑھایا جائے گا۔ زیکوسلاویکیا کے ساتھ کیا سلوک روا رکھا جائے گا۔ یہ ابھی صیغۂ راز میں ہے۔

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں کوئی ترمیم نہ ہوگی

پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب

ساری کوششیں بیکار

برطانوی دارالعوام میں کل دوشنبہ کو مزدور رکن مسٹر تھامسن نے نائب وزیر ہند لفٹنٹ کرنل مور اے سے پوچھا کہ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کے اس حصہ کا جس کا تعلق وفاق سے ہے ہندوستان میں عام طور پر مخالفت کی بنا پر کیا حکومت اس بات پر غور کرے گی کہ اب ترمیمی مسودہ قانون ایوان کے روبرو پیش کرے جس کی رو سے وفاق جمعیۃ مقننہ کے ایوان زیریں کا انتخاب براہ راست ہو سکے۔ مالیات پر ایوان زیریں کو اختیار حاصل ہو جائے اور دفعات ۱۱۲ تا ۱۱۷ انک ضروری ترمیم ہو جائے؟

نائب وزیر ہند نے اس بات کا جواب دیا کہ جن امور کا ذکر کیا گیا ہے پارلیمنٹ کے بڑے سوچ بچار کے بعد کا فیصلہ ہے۔ اس لئے حکومت کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ وہ پارلیمنٹ سے اس امر پر از سر نو غور کرنے کی درخواست کرے۔

دفعات قانون حکومت ہند کی دفعہ ۱۱۲ ہندوستان کے رہنے والے انگریزوں کو اس قسم کے ٹیکسوں سے محفوظ کیا گیا ہے جو صرف انہیں پر عائد کئے جائیں۔ اسی طرح دفعہ ۱۱۳ میں اس قسم کی کمپنیوں کو ایسی شرطوں اور ٹیکسوں سے بچایا گیا ہے جو برطانوی ہوں یا برطانوی سرمایہ ملک میں قائم ہوں (دفعہ ۱۱۴) بھی اسی قسم کی ہے وہ صرف ان کمپنیوں کے لئے ہے جن کی صرف شاخ ہندوستان میں ہو (دفعہ ۱۱۵) میں برطانوی جہازوں اور جہاز ران کمپنیوں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے اور دفعات ۱۱۶ و ۱۱۷ میں غیر ملکی برطانوی کمپنیوں کی اعانت اور امداد کے حقوق کا تحفظ ہے۔

بہ بیں تفاوت رہ از کجاست تا بکجا

ہندوستان اور انگلستان کے فاقہ کش

ہر روز سرکاری آدمی دودھ، مکھن اور شکر گھر پر دے جایا کریگا

لندن (بذریعہ ڈاک) حکومت برطانیہ کی خوراک کمیٹی نے ایک انقلابی تجویز کی ہے جس کی رو سے ضروری اشیاء خوردنی مثلاً دودھ، مکھن اور شکر وغیرہ سرکاری ایجنسی کے ذریعہ ہر گھر پہونچائی جائینگی جس طرح کہ ڈاکیہ ہر گھر پر جا کر خط پہونچاتا ہے۔ حکومت کو اس بات کی بڑی تشویش ہے کہ بہت سے انگریزوں کو کھانے اور پینے کو ضرورت کے مطابق نہیں ملتا۔ اس لئے انہیں یہ عجیب تجویز سوجھی ہے کہ جس طرح گیس، پانی اور بجلی وغیرہ ہر گھر میں پہونچائی جاتی ہے اسی طرح یہ اشیاء خوردنی بھی پہونچائی جائیں۔

برطانوی سپاہیوں کو گرفتار کرلیا

علاقہ چین میں داخلہ کا نتیجہ

رنگون ۱۸ر جولائی۔ بھمو کی ایک گورہ فوج کے دو جونیئر افسروں کو آج سرحد کے چینی حکام نے گرفتار کر لیا ہے۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ یہ لوگ مچھلیوں کا شکار کرنے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ جبکہ انہوں نے سرحد کو عبور کیا اور چینی حکام نے ان کو گرفتار کرلیا۔ حکومت برما نے برطانوی حکومت کے ذریعہ چینی فوج میں اپیل کی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ چند دن میں ان کو رہا کر دیا جائیگا۔

حکومت بہار کا نیا قدم

اسکولوں میں فوجی تعلیم کا مسئلہ

پٹنہ ۱۸ر جولائی۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت بہار نوجوانان بہار کے لئے فوجی تعلیم کے مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے مسٹر یادو کی خدمات بھی حاصل کر لی ہیں۔ جو کہ بمبئی کے ایک مشہور ماہر تعلیمات ہیں اور فوجی تعلیم کا اچھا تجربہ رکھتے ہیں۔

مسٹر یادو عنقریب ایک اسکیم حکومت کے لئے مرتب کرنے والے ہیں۔ تاکہ اس پر عملدرآمد کیا جا سکے۔

خط وکتابت

(بقایا صفحہ ۴)

عورت سے کیوں نہیں کہتے

کیا تم ڈرتے ہو کہ وہ ناراض ہوجائیگی

اگر وہ ہر مہینے ماہواری ایام کی سخت تکلیف اٹھاتی ہے اور ایام رُک رُک کر یا درد کے ساتھ آتے ہیں یا ایام کے دنوں میں اُسکے ناف تلوں میں کمر میں یا اور کہیں درد ہوتا ہے یا ایام ماہواری کئی برس سے بند ہیں۔ یا ایام کی بے قاعدگی کے باعث وہ غریب ہر مہینہ کئی روز تک تڑپ تڑپ کر کاٹتی ہے یا ایام ماہواری کے دنوں میں سفید رطوبت بھی خارج ہوتی ہے تو اس کو تم یہ کیوں نہیں بتا دیتے کہ ان تمام تکلیفوں کا نہایت سریع التاثیر اور بے حد کارگر علاج یہ ہے کہ ایسی عورت صرف ایک شیشی دواکورس استعمال کرلے۔ دواکورس ماہواری ایام کو ایسا باندھ دیتی ہے اور ایسا باقاعدہ کر دیتی ہے کہ یہ دوا استعمال کرنیکے بعد عورت کو ہر مہینہ مقررہ وقت پر صحیح تعداد میں بغیر کسی [illegible]

الجمعیۃ میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھاؤ

ایک مشہور ادیبہ اور شاعرہ کا انتقال علمی حلقوں میں ماتم

مولانا فدا یادگار حضرت داغ مرحوم اور مولانا قابل کو صدمہ عظیم

یہ خبر انتہائی افسوس کے ساتھ علمی اور ادبی حلقوں میں قیامت برپا کر دی ہے کہ یو۔ پی کی مشہور ادیبہ اور شاعرہ جنابہ خانم صاحبہ (اہلیہ مولانا فدا، دختر حضرت فدا، والدہ عزیز شاغل سلمہٗ) صرف چند روز بیمار رہ کر ایک بچہ کی پیدائش کے سلسلہ میں اپنے وطن گلاؤٹھی ضلع بلند شہر میں ۱۷، ۱۸ جولائی کی درمیانی شب میں عالم شباب میں ۱۲ بجے کے قریب انتقال فرما گئیں۔ تاروں کے ذریعہ عزیزوں اور عقیدتمندوں کو اطلاع دیدی گئی اور آئندہ چند گھنٹہ میں بلند شہر، خورجہ، سکندر آباد، ہاپوڑ، میرٹھ اور دہلی وغیرہ سے کافی تعداد میں اشخاص گلاؤٹھی پہونچ گئے۔ نماز جنازہ میں کئی ہزار افراد نے شرکت کی۔ ہماری دعا ہے کہ مرحومہ کو جوار رحمت نصیب ہو اور پسماندگان کو صبر۔ مرحومہ نے اپنی نشانی عزیز شاغل سلمہٗ چھوڑا ہے۔ جن کی شعر و شاعری سے ملک کا علمی حلقہ واقف ہو چکا ہے۔ معلوم ہوا ہے مولانا قابل اور مولانا فدا احباب واعزہ کے اصرار پر اس حادثہ عظیم کے باوجود اقبال ڈے کے اجتماعات نظم و نثر کو (جو ۲۴، ۲۵ جولائی کو عربک کالج ہال میں منعقد ہو رہے ہیں اور ریڈیو بھی کئے جائیں گے) کامیاب بنانے میں کوشاں ہیں۔ مرحومہ نے جو مضامین نظم و نثر اس موقع کے لئے تیار کئے تھے وہ بھی پڑھے جائیں گے۔ (اڈیٹر)

۳۸ء میں جنگ عظیم چھڑ جائیگی ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم کا نقشہ

فرانس کے وزیر خارجیہ موسیو بونٹ کا اعلان

کیا مسولینی فرانس پر حملہ کر کے جبرالٹر پر قبضہ کریگا؟

لندن ۲۲ جولائی۔ اگست ۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم چھڑی تھی اور اگست ۱۹۳۸ء میں بھی یورپ میں ایک خطرناک مہینہ خیال کیا جاتا ہے۔ فرانس کے وزیر خارجیہ مسٹر بونٹ نے آئندہ جنگ کے متعلق نامہ نگاروں سے ایک پراسرار اظہار خیال کیا جس سے جھگڑے کی بو آتی ہے۔ آپ نے کہا، دوستو اگست میں اپنی چھٹیاں منا لو لیکن آپ کر سکتے ہوں تو پیرس سے بالکل دور جائیے۔ انہوں نے ان پراسرار لفظوں کی تشریح کرنے سے انکار کر دیا مگر کہا کہ میں یہ سارا مہینہ اپنی ڈسک پر کام کرتا رہوں گا۔ زیکو سلاویکیا کا جو تازہ خطرہ تھا اب پولینڈ اور روس میں جھگڑے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ فرانسیسی جنرل اسٹاف کے ایک ممبر نے ایک اہم دستاویز برآمد کی ہے جس سے اعلیٰ سرکاری حلقوں میں بڑی کھلبلی مچ گئی ہے۔ اس دستاویز میں نازیوں اور فسسٹوں کی افریقہ کے بارے کے متعلق ایک سازش کو خاکہ تیار کیا گیا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فسسٹ افریقہ کو بانٹنا چاہتے ہیں اور اسپین کے عقب دروازے سے فرانس پر حملہ کر کے جبرالٹر پر جو برطانیہ کی کنجی ہے قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ فسسٹوں کا یہ پروگرام براعظم افریقہ میں ٹانجیر پلے کے شمال میں لیبیا سے ہوتا ہے۔ فرانس کے سرکاری حلقے اس دستاویز کے متعلق یہ خیال کر رہے ہیں کہ مسولینی انگلو اطالوی معاہدہ سے مطمئن نہیں اور وہ ہٹلر سے مل کر مزید مطالبے کرے گا۔ جو مسٹر نیوائل چیمبرلین کی خارجیہ پالیسی کی ناکامی کا ایک اور ثبوت ہے۔

نائب تحصیلدار پٹ گیا

روہتک ۲۴ جولائی۔ نائب تحصیلدار آج صبح ایک پٹواری کے خلاف شکایت کی تحقیقات کرنے کھرکھودہ گئے۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے تحقیقات کے دوران میں شکایت کرنے والے کے متعلق چند نازیبا الفاظ استعمال کئے اور اس پر حملہ کیا۔ اس پر شکایت کرنیوالے نے تحصیلدار کو زدوکوب کیا۔ دونوں فریقوں نے ایک دوسرے کے خلاف فوجداری مقدمے دائر کر دیئے ہیں۔

ضلع مونگیر میں جمعیۃ العلماء کا قیام

۱۷ جولائی ۱۹۳۸ء کو خانقاہ رحمانی مونگیر میں جمعیۃ علماء ضلع مونگیر کے قیام کی غرض سے شہر و ضلع کے لوگوں کا اجتماع ہوا باوجود سیلاب وبارش اور راستہ کی دقتوں کے ضلع کے نمائندوں کی تعداد بھی کافی تھی بعد نماز ظہر جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔ صدارت کے فرائض مولانا حکیم محمد یعقوب صاحب نے انجام دئے صدارتی تقریر کے بعد مولانا منت اللہ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بہار نے جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد اور اس کی گذشتہ خدمات دینی و ملی پر بہت ہی جامع تقریر فرمائی اس کے بعد عہدیداران اور مجلس عاملہ کا انتخاب عمل میں آیا۔ اور مجلس عاملہ کے لئے حسب ذیل چندہ حضرات منتخب ہوئے۔

مولانا حکیم رضی الدین۔ مولانا حکیم محمد یعقوب صاحب۔ مولانا حکیم ...

کانگریسی حکومت کا نیک اقدام

قیدیوں کو تازہ ترکاری دیجائے

پٹنہ ۲۳ جولائی۔ قیدیوں کی خوراک کو بہتر بنانے کا مسئلہ حکومت بہار کے زیر غور ہے۔

اسی سلسلہ میں انسپکٹر جنرل قید خانہ جات نے سپرنٹنڈنٹ جیل خانوں کے نام ایک گشتی مراسلہ شائع کیا ہے۔ جس میں ان کو ہدایت کی ہے کہ قیدیوں کو سوکھی اور باسی ترکاری نہ دیجائے بلکہ تازی اور عمدہ ترکاری فراہم کرنے کا انتظام کیا جائے۔

کے شریک کرنے کا بھی اختیار دیا جاتا ہے۔

اسماء ممبران سب کمیٹی۔ مولانا حکیم فضل حق صاحب، مولوی رفیق الدین صاحب، جناب غلام رسول صاحب، حکیم لعل محمد صاحب جناب اظہار احمد خاں صاحب

(۲) مجلس عاملہ کے تمام ارکان پر کھدر پہننا لازم ہوگا۔

(۳) شہر و دیہات اور تھانوں میں جمعیۃ علماء ضلع کے ماتحت کمیٹیاں قائم کی جائیں۔

نرالی دوستی

سچا دوست آج کل بہت کم نصیب ہوتا ہے۔ دنیا میں خود غرضی اتنی بڑھ گئی ہے کہ کسی پر یقین کرنا مشکل ہے لیکن بیجان چیزیں اپنی خوبیوں سے ہمیشہ ایک جیسی ہماری خدمت کرتی ہیں

امرت دھارا

اپنے حیرت انگیز اثر سے آپ کی آپ کے گھر والوں کی دوستوں کی بیماری سے حفاظت کرتی ہے اور مصیبت کے وقت ایک پورے ڈاکٹر کا کام دیتی ہے۔ اس کا استعمال اچانک ہونیوالی اندرونی و بیرونی امراض و حادثات میں کھانے و لگانے سے بہت جلد فائدہ دیتا ہے۔

پتہ:- امرت دھارا ۱۳ لاہور

کنویس اور مخمل

کے

خوبصورت، سستے اور پائیدار جوتے

حضرت مولانا نورالدین بہاری کی سرپرستی میں تیار ہوتا ہے۔

مولانا نورالدین صاحب بہاری۔ مالک بہار فٹ ویئر فیکٹری بلی ماران دہلی

جدید مکمل باورچی خانہ

ہر مذہب کے لحاظ سے کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ...

الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی

بچو نیکی سچے ماں باپ

بقایا صفحہ ۳

جابجا طنز کیا گیا ہے کہ ان عبارتوں کو پیش کرنے میں بھی شرم مجھے معلوم ہوتی ہے۔ آپ کو "وفادار ہند" کا خطاب دیا گیا ہے اور جگہ جگہ تو یہ کہا گیا کہ آپ صبر کرنے میں بہت مہارت رکھتے ہیں۔ لیکن کانگریس نے آپ کو اس کا کوئی بدلہ نہ دیا۔ اسی قسم کے رکیک اور لچر حملوں سے ترجمان القرآن کے بیش قیمت صفحات کو مزین کیا گیا ہے۔ چنانچہ ایک جگہ یوں تحریر فرماتے ہیں "مسلمانوں کے دو طبقے جو سب سے زیادہ کمزور تھے اس آزادی کے نزلہ سے ماؤف ہو گئے۔ ایک وہ طبقہ جو مغربی تعلیم و تربیت کے اثر سے اسلامی قومیت کے احساس کو کھو چکا ہے اور ہر چیز کو اپنی معاشی فلاح کے عوض بیچنے پر تیار ہے دوسرا ان علماء کا طبقہ جو زمانہ جدید کی سیاسی چالوں کو سمجھنے سے طبعاً معذور ہیں"

خیال فرمائیے تعلی و خود پسندی کی حد ہو گئی۔ گویا مولانا صاحب کے نزدیک علماء کرام کی فطرت ہی یہ واقع ہوئی ہے کہ وہ زمانہ جدید کی سیاسی چالوں کو نہیں سمجھ سکتے۔ ہاں اگر ان علماء میں کوئی سمجھ سکتا ہے تو وہ صرف ایک عالم ہے جو ماشاء اللہ "روشن خیال" ہے۔ اور پٹھان کوٹ کے نزدیک "دارالاسلام" میں رہتا ہے۔ میرے خیال ناقص میں مولوی صاحب کا مقصود یہ ہے کہ جمعیۃ العلماء کے تمام ارکین چونکہ "طبعاً" سیاسی چالوں کو سمجھ نہیں سکتے اور بفضل خدا مولانا صاحب موصوف خوب سمجھتے ہیں۔ لہذا یہ لوگ سیدھے دارالاسلام کو ہجرت کر جائیں اور ان کو اپنا عالی مرتبت، بیشوا تسلیم کر لیں۔ پھر مسلمانان ہندوستان کی ڈگمگاتی ہوئی کشتی یقیناً خطرناک بھنور سے بچ جائیگی۔

عصبیت کی کارفرمائی

غور فرمائیے۔ میں نے پہلے عرض کیا تھا کہ جس کے اندر تعصب پیدا ہو جاتا ہے وہ اپنی ذات اور اپنے معتقدات کے علاوہ تمام لوگوں کو گمراہ اور ہر شخص کے معتقدات کو بغیر کسی قطعی دلائل کے باطل ٹھہراتا ہے۔ اس کی مثال آپ نے ملاحظہ فرمالیا کہ مولوی ابوالاعلیٰ صاحب امیر دارالاسلام کے نزدیک ہندوستان کے لاکر وڑ باشندوں میں کوئی بھی سیاست نہیں سمجھتا اور جمعیۃ العلماء کے ارکین تو انکے نزدیک سیاست کو سمجھنے سے "طبعاً" معذور ہیں۔ مذکورہ بالا تحریر سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ مولانا صاحب دنیا کے جمیع علوم و فنون میں فرد واحد ہیں، سیاست صرف آپ ہی سمجھ سکتے ہیں۔ یا مسٹر محمد علی جناح۔ اسلام کا صحیح مفہوم صرف آپ کے نزدیک مسٹر ... کا نظام بغیر کسی واسطے کے آپ خود ... فرمایا ہے۔ کیونکہ "واسطہ" سے حاصل کرنا تو جمعیۃ العلماء کے ارکین کا خاصہ ہے۔ صحیح اسلامی تہذیب و تمدن کے صرف آپ ہی مجسم نمونہ ہیں۔ اور علماء تو کانگریس میں شرکت کیوجہ سے "ہندو ذہنیت" میں جذب ہو چکے ہیں۔ غرضکہ اسلامی و سیاسی خصوصیات میں صرف آپ ہی کی ایک ہستی باقی ہے اور کچھ بھی نہیں۔

اس عصر کی خارجی تحریک

مولانا صاحب نے علماء اسلام کے متعلق جو روئیہ اپنی روٹی کے دھندے کے لئے اختیار کر رکھا ہے اس کو مشتے نمونہ از خروارے آپکے سامنے پیش کر دیا گیا ہے۔ اب میں اپنے خیال ناقص میں مولانا صاحب کی کوشش کے متعلق جو کچھ سمجھ سکا ہوں اس کو پیش کر دینا چاہتا ہوں

اسلامی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ اسلام کے دور اول میں اس قسم کی جدوجہد ہرگز نہیں کی گئی۔ کیونکہ اسلام ایک ایسا جامع اصول و ہمہ گیر نظام اپنے اندر رکھتا ہے کہ اس کو کسی دوسرے بیرونی و خارجی اصول و نظام کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔ تاریخ اسلام میں سب سے پہلے اس قسم کی کوشش خارجیوں نے کی تھی۔ تمام مسلمانوں سے علیحدہ ہو کر انہوں نے اپنا الگ اسلامی نظام تیار کرنا چاہا جس کے بروپگنڈے میں بڑے بڑے صحابہ کرام مثلاً حضرت علی و معاویہ رضی اللہ عنہما کو کافر و خارج از اسلام بتایا گیا اور ان پر یہ الزام لگایا گیا کہ وہ اسلام کی حقیقت سے ناواقف ہیں جیسا کہ آج "دارالاسلام" کی طرف سے علماء کرام پر لگایا جاتا ہے۔ مگر دنیا نے دیکھ لیا کہ نہ تو آج خارجی ہیں اور نہ وہ خارجی نظام۔ مرور زمانہ نے اپنے حوادثات کی موتی تہ کے اندر ان کو چھپا ڈالا۔ اس کے بعد پھر اسی قسم کی کوشش حسن بن صباح کے زمانہ سے شروع ہوئی ہے۔ اس نے سیاسی طاقت حاصل کرنیکے لئے ایک عجیب و غریب نظام "قلعہ الموت" میں قایم کیا اور اپنے مزموم کے حاصل کرنے کے لئے پہلے علماء کرام پر ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیا کیونکہ اسلام کے جمیع ادوار میں اسلام کی حفاظت علماء کی ذات ہی سے ہوتی رہی ہے۔ اپنے فدائیوں کو اس نے یہ تعلیم دی کہ یہ ہے نظام ہے خارج علماء بالکل گمراہ ہیں اس لئے جب تک وہ باقی رہینگے کامیابی ناممکن ہے۔ چنانچہ چن چن کر ان تمام علماء کو قتل کر دیا گیا جو اس ... اور اس کے نظام کی تکمیل میں حارج تھے۔ مگر کچھ دنوں کی آب و تاب کے بعد یہ "مباحی" نظام زمانہ کے افق میں غروب ہو گیا۔ اس طرح ہمیشہ مذہب اسلام کی مجموعی طاقت اور نظام کے

ماسوا جو نظام بھی منصۂ وجود پر جلوہ افروز ہوا۔ کچھ دنوں کے بعد خود ہی غروب ہو گیا۔ خود ہندوستان میں اکبری دور کے وقت ابوالفضل و فیضی نے اکبر کے واسطے سے اسی قسم کا نظام پیدا کرنا چاہا اور دربدر دنا بڑے بڑے علماء راستہ سے ہٹائے گئے۔ لیکن آج نہ اکبر ہے اور نہ وہ "نظام الٰہی"۔ یہ ایک عجیب و غریب مشابہت ہے کہ تمام خارجی نظام سب سے پہلے علماء کا مخالف ہوتا اور ان کو اپنے راستے سے ہٹانا چاہتا ہے۔ ہندوستان کے ان تمام نظاموں پر ایک سرسری نظر ڈالیئے جو اس وقت موجود ہیں۔ ان کے لٹریچر میں سب سے پہلے علماء کرام پر طعنوں کی فہرست نظر آئے گی۔ اہل قرآن نے علماء کو گمراہ ثابت کیا۔ قادیانیوں نے پہلے علماء پر ہی ہاتھ صاف کیا۔ خاکسار پارٹی کے لیڈر کی کتاب اٹھا کر دیکھئے پہلے آپ کو یہی نظر آئے گا کہ علماء نے دین اسلام کو قطعاً نہیں سمجھا۔ اس لئے اگر صحیح اسلامی زندگی چاہتے ہو تو خاکسار پارٹی میں شرکت کرو۔

اب چند دنوں سے ایک دوسرا مودودی نظام "دارالاسلام" کے عنوان سے ظاہر ہوا ہے۔ جس کا مقصد میرے خیال میں صرف دو ہی چیز ہے۔ روٹی کی فکر اور کچھ پولٹیکل اختیارات اس "مودودی نظام" نے بھی اپنے دائرہ عمل میں سب سے پہلے علماء کرام ہی کو لیا جس کے لئے ترجمان القرآن کے صفحات وقف کر دئے گئے ہیں اس رسالہ میں ہر طرح ان پر گندگی اچھالی جاتی اور ان کو جاہل ثابت کیا جاتا ہے۔ تاکہ عوام میں جو کچھ ان کو رسوخ حاصل ہے وہ جاتا رہے اور یہ "مودودی" زہر نہایت آہستگی کے ساتھ عوام کے رگ و پے میں سرایت کر جائے۔ کیونکہ جب تک علمائے کرام سد راہ بنے رہیں گے۔ کامیابی قطعاً محال ہے اور کمال یہ کہ جس طرح حسن بن صباح بار سوخ علماء کو چن چن کر اپنے فدائیوں سے قتل کروا تا تھا۔ اسیطرح یہ نظام بھی صرف چند بڑے بڑے علماء کو اپنے مغلظات کا تختہ مشق بنا رہا ہے۔ جیسے مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا حسین احمد مدنی، مولانا کفایت اللہ اور مولانا احمد سعید وغیرہم۔ ان معزز حضرات پر زبان درازی کیوجہ بالکل ظاہر ہے۔ برٹش انڈیا میں رہکر جمیع اسلامی نظام کو بروئے کار لانا قطعاً محال ہے۔ کیونکہ اس حکومت کا قانون اسلامی قانون سے اسی حد تک موافقت کر سکتا ہے جب تک کہ یہ اسلامی قانون برٹش مفاد کے خلاف نہ ہو۔ مثلاً نماز اس عبادت سے برٹش مفاد کو کوئی خطرہ نہیں۔ اس لئے آپ اس کا ہر قسم کا نظام بنا سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ چاہیں کہ ہم زانی کو سنگسار کریں تو برٹش قانون اس کی اجازت نہیں دیتا۔ یہ حقیقت علماء کرام کو معلوم ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ دارالاسلام میں بھی صرف اسی حد تک نظام ہو سکتا ہے جس حد تک کہ ہر شہر اور قریہ میں ہو سکتا ہے۔ پھر الگ تمام اسلامی نظام سے ہٹ کر ایک خاص دارالاسلام کی کیا ضرورت کیا اگر دارالاسلام کا کوئی فرد چوری کرے یا زنا کرے تو اسلامی قانون و نظام کے مطابق اس کا ہاتھ کاٹا جائے گا یا اس کو سنگسار کیا جا سکتا ہے ہرگز نہیں تو پھر ہم کو ایسے دارالاسلام کی ضرورت نہیں جو کام وہاں انجام دیا جا سکتا ہے وہ ہر دیہات میں انجام پذیر ہو سکتا ہے اور ہو رہا ہے۔ بس یہی حقیقت ہے جو مولانا صاحب کے دماغ میں کھٹک رہی ہے کہ اگر علماء نے عوام کو یہ بتا دیا تو ساری محنت برباد ہو جائے گی۔ پھر لیڈری کی امید ہے گی اور نہ روٹی کی۔ لہذا پہلے ہی کیوں نہ علمائے کرام پر ایسے اتہام لگائیں جائیں کہ عوام میں ان کی وقعت باقی نہ رہے۔ اور عوام دھوکہ میں آکر "دارالاسلام" کو یہ سمجھ لیں کہ فی الواقع وہاں دور عمری قایم ہے۔ اور جو وہاں چلا گیا گویا وہ آج سے چودہ صدی پیچھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں پہونچ گیا کسے معلوم کہ آئندہ یہی دارالاسلام مسلمانوں کے لئے باعث وبال جان ثابت ہو جیسا کہ اس کی تمہید سے پتہ چلتا ہے۔

تعمیری پروگرام

اسی طرح آپ مسلم لیگ کو بھی دیکھئے۔ کہ اس کا پہلا پروگرام بھی علماء کرام ہیں۔ حتیٰ کہ صدر صاحب نے تو یہ اعلان کر دیا کہ مولانا و مولوی طبقہ کا ہندوستان سے ختم ہو جانا ضروری ہے۔ جس کی تکمیل کے لئے جان توڑ کوشش کیجا رہی ہے۔ لیگی اخباروں میں ان کو "ترجمان القرآن" کیطرح ہر قسم کے برے خطابات دیئے جا رہے ہیں۔ کوئی "کانگریسی رشوت خور" کہتا ہے تو کوئی ہندوؤں کا غلام تو کوئی وفادار۔ غرضکہ جتنے منہ اتنی باتیں۔ خیال فرمائیے کس طرح سے تاریخ اسلام میں ہر جدید نظام نے علماء کرام ہی کو اپنا تختہ مشق بنایا کیونکہ ان کی حکومت عوام کے قلب و روح پر ہوتی ہے اگر ان کا اثر باطل کر دیا گیا تو پھر "نظام جدید" کا اثر ضروری ہے۔ بعض لوگ ترجمان "القرآن" و دیگر اخبارات کی گندگیوں کو دیکھ کر تعجب کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ باطل قوتوں نے ہر زمانہ میں ایسا ہی کیا ہے۔ نیز ہر جدید نظام کو علمائے کرام کی پگڑی اچھالنا ضروری ہے۔ خواہ وہ نظام "قادیانی ہو یا" اہل قرآنی" یا "نظام خاکساری" یا "نظام مودودی"۔

مگر یقین رکھئے کہ نتیجہ وہی ہوگا جو تاریخ میں ثبت ہے۔ کچھ دنوں کے بعد یہ سب زمانہ کے افق میں غروب ہو جائیں گے۔ پھر وہی اسلام ہوگا اور علماء کرام۔ میں سمجھتا ہوں کہ میری اس قدر تحریر سے "دارالاسلام" و مدیر ترجمان القرآن سے قارئین کو اچھی واقفیت ہو گئی ہوگی۔ یہ مضمون مولوی ابوالاعلیٰ صاحب کے سلسلہ مضامین کی دو کڑیوں میں سے ایک کے متعلق لکھا گیا ہے۔ یعنی علماء کرام کی حقارت باقی دوسری کڑی یعنی تخیلات و ہمیات کی سیاسی دنیا جس کی بنیاد عوام کو دھوکہ دینے کے لئے سفسطہ محض پر رکھی گئی ہے۔ انشاء اللہ اس کے متعلق بھی عنقریب کچھ پیش کروں گا۔

لندن ۱۸ جولائی۔ اخبار "وائس آف انڈیا" میں ایک آرٹیکل کے دوران میں سائونڈر کا ڈیا لکھتے ہیں کہ برطانیہ نے ہوائی اسلحہ جات کی دوڑ شروع کر دی ہے۔

آرٹیکل میں مزید لکھا ہے کہ اس قدر عظیم پیمانہ پر دوبارہ اسلحہ بندی غلط فہمی اور شخصی حکومتوں کی پالیسی کو غلط سمجھنے کا نتیجہ ہے۔

نایاب اردو ڈائرکٹری بالکل مفت کاروباری اصحاب واسطے انمول تحفہ جو کہ سینکڑوں روپیہ خرچ کرنے پر بھی ملنا مشکل ہے منگا لیا کیجئے۔ چند پیسے کے ٹکٹ بھیجکر مفت منگوائیے

نیچر نایاب اردو ڈائرکٹری آفس اقبال گنج۔ لودیانہ۔

آپکے تجربے کا دوست

جنہوں نے ایک مرتبہ بھی مقویات سرتاج عالم آنگ نگرہ گولیوں کا استعمال کیا ہے وہ بھی کہیں گے کہ ضعف دماغ و ہضمی۔ خون و منی کی خرابی، دکھی، جریان، احتلام، سرعت انزال نامردی جیسے موذی امراض کو یہ دوا چند ہی روز میں نابود کر کے حیرت انگیز طاقت و توانائی اور مردمی عطا کرتی ہے۔ آپ ایک مرتبہ ضرور آزمائش کریں۔ قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ پانچ ڈبیاں للعہ۔ دس ڈبیاں ... روپیہ

آنگ نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

مفت

جریان، ضعف باہ، وغیرہ امراض کے متعلق نہایت ضروری طبی نصائح بالکل مفت حاصل کیجئے۔ جس میں اشتہاری دواؤں کی حقیقت کھولی گئی ہے اور شرطیہ ٹھیکہ پر علاج کرنے کی شرائط لکھی گئی ہیں۔ اس کتاب کے پڑھنے سے ان امراض کے آپ ماہر ہو جائیں گے۔

حکیم محمد اشفاق کرنپور دہرہ دون

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل و دماغ کی کمزوری کیلئے مفید ہے

زہریلی اور نشہ کی چیزوں سے بالکل مبرا ہے مشک، عنبر، مروارید وغیرہ سے بنائی جاتی ہے تمام ہندوستان میں اسکے بے نظیر فوائد کا اعتراف کیا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی (پانچ تولہ) پانچ روپیہ۔ نمونہ کی شیشی ایک تولہ ایک روپیہ

ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

شفایابی میں دیر کیوں ہوتی ہے؟

اس لئے کہ بعض نا تجربہ کار لوگ علاج کیلئے بہتر سے بہتر حکیم تلاش کرتے ہیں لیکن بہتر سے بہتر دواؤں کی تلاش نہیں کرتے ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم بازاری لوگ نہیں جو جھوٹے اور بڑے چوڑے اشتہار دے کر بندگان خدا کو لوٹیں۔ ہماری دوائیں آپ کو خود بتا دینگی کہ ہم اصلی ہیں یا نقلی اگر آپ اپنے ایمان سے اور خدا کو درمیان میں رکھکر کہہ دینگے کہ ہم کو آرام نہیں ہوا تو آپ کی قیمت واپس کر دیجائے گی۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا کے ہوگا۔

طلاء شباب عالم جو شخص جوانی کی بے اعتدالیوں سے اپنی زندگی کو آپ اپنے ہاتھوں خود برباد کر بیٹھے ہیں ان مریضوں کے واسطے یہ طلا مسیحائی کا اثر رکھتا ہے۔ مردہ رگوں کو تازہ کرتا ہے اور ان میں اسٹیم پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کو قوی کرتا ہے۔ کجی و لاغری کو دور کر کے سختی پیدا کرتا ہے۔ پہلے ہی روز اپنا فائدہ دکھاتا ہے۔ کسی چیز کے باندھنے کی ضرورت نہیں۔ قیمت ...

حب شوق بوقت ضرورت اگر اس کو استعمال کریں گے تو عورت سے کبھی شرمندگی نہ ہوگی۔ جب تک ترشی نہ کھائے گا اپنا اثر قائم رکھے گی۔ رکاوٹ کی اکسیر دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ...

نوید وصل عورت خاص میں ... ہم دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ عورت کی جان ہے منظور نظر کو اپنی محبت میں بے چین کرنے کے لئے بڑی جادو اثر دوا ہے۔ قیمت فی شیشی ...

جریان پلز ہر قسم کے جریان، سرعت انزال، کثرت احتلام کو سات روز میں آرام۔ قیمت فی شیشی ...

پتہ:- منیجر بیت الشفا یونانی۔ لال کنواں۔ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی

ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں تو آپ کو انگریزی لکھنا، پڑھنا، اخبار پڑھنا سب کچھ آجائے گا۔ معمولی خط و کتابت کرنی تو ایک ماہ میں آجاتی ہے۔ دو سو بارہ صفحات۔ سفید چکنا کاغذ رنگین ٹائیٹل اور قیمت صرف ایک روپیہ۔ علاوہ محصولڈاک۔ ملنے کا پتہ:

الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی

باہتمام مولانا محمد اسمٰعیل صاحب پرنٹر و پبلشر جید برقی پریس میں چھپکر دفتر الجمعیۃ نزد جامع مسجد سے شائع ہوا

نایاب اردو ڈائرکٹری بالکل مفت کاروباری اصحاب کے واسطے انمول موتی جو کہ سیکڑوں روپیہ خرچ کرنے سے بھی لنے مشکل ہیں مانڈیا کے بڑے بڑے ہزاروں ایڈریس ۲ر کے ٹکٹ بھیج کر مفت منگوایے منیجر نایاب اردو ڈائرکٹری آفس اقبال گنج۔ لودیانہ۔

آپ کے تجربے کا دوست

جنہوں نے ایک مرتبہ بھی مقویات سرتاج عالم آتشک نگرہ
گولیوں کا استعمال کیا ہے وہ بھی کہیں گے کہ قبض و بدہضمی۔ خون
دمنی کی خرابی، کمی۔ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال نامردی
جیسے موذی امراض کو یہ دوا چند ہی روز میں نابود کرکے حیرت انگیز
طاقت و توانائی اور مردمی عطا کرتی ہے۔ آپ ایک مرتبہ ضرور
آزمائش کریں۔ قیمت فی ڈبیہ ۳۲ گولیاں صرف ایک روپیہ
پانچ ڈبیاں للعہ۔ دس ڈبیاں ۸ روپیہ
آتشک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ

مُفت

جریان، ضعف باہ، وغیرہ امراض کے متعلق نہایت ضروری طبی نصائح بالکل مفت حاصل کیجیے۔ جس میں اشتہاری دواؤں کی حقیقت کھولی گئی ہے اور شرطیہ ٹھیکہ پر علاج کرنے کی شرائط لکھی گئی ہیں۔ اس کتاب کے پڑھنے سے ان امراض کے آپ ماہر ہو جائیں گے۔
حکیم محمد اشفاق کرنپور دہرہ دون

معجون شباب آور

قوت مردمی اور دل و دماغ کی کمزوری کیلئے بے نظیر ہے

زہریلی اور نشہ کی چیزوں سے بالکل مبرا ہے مشک، عنبر، مروارید وغیرہ سے بنائی جاتی ہے تمام ہندوستان میں اسکے بے نظیر فوائد کا اعتراف کیا گیا ہے۔ قیمت فی شیشی (پانچ تولہ) پانچ روپیہ۔ نمونہ کی شیشی ایک تولہ ایک روپیہ
ہمدرد دواخانہ یونانی دہلی

شفایابی میں دیر کیوں ہوتی ہے؟

اس لئے کہ بعض ناتجربہ کار لوگ علاج کیلئے بہتر سے بہتر حکیم کی تلاش کرتے ہیں لیکن بہتر سے بہتر دوا کی تلاش نہیں کرتے۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم بازاری لوگ نہیں جو جھوٹے اور لمبے چوڑے اشتہار دے کر بندگان خدا کو لوٹیں۔ ہماری دوائیں آپ کو خود بتادیں گی کہ ہم اصلی ہیں یا نقلی اگر آپ اپنے ایمان سے اور خدا کو درمیان میں رکھکر کہہ دیں گے کہ ہم کو آرام نہیں ہوا تو آپ کی قیمت واپس کر دیجائے گی۔ زیادہ تعریف فضول ہے۔ ترکیب استعمال کا پرچہ ہمراہ دوا کے ہوگا۔

طلاء شباب عالم جو شخص جوانی کی بے اعتدالیوں سے اپنی زندگی کو آپ اپنے ہاتھوں خود برباد کر چکے ہیں ان مریضوں کے واسطے یہ طلاء مسیحائی کا اثر رکھتا ہے۔ مردہ رگوں کو تازہ کرتا ہے اور ان میں اسٹیم پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کو قوی کرتا ہے۔ کجی اور لاغری کو دور کرکے سختی پیدا کرتا ہے۔ پہلے ہی روز اپنا اثر دکھاتا ہے۔ کسی چیز کے باندھنے کی ضرورت نہیں۔ قیمت عہ

حب شوق اوقات ضرورت اگر اس کو استعمال کریں گے تو عورت سے کبھی شرمندگی نہ ہوگی۔ جب تک ترشی نہ کھاؤ گے اپنا اثر قائم رکھے گی۔ رکاوٹ کی اکسیر دوا ہے۔ قیمت فی شیشی عہ

نوید وصل خلوت خاص میں عمر بھر کی لذت اٹھانا چاہیں تو استعمال کریں ... ہم دعوے کے ساتھ کہتے ہیں کہ یہ عورت کی جان ہے منفرد مجوبہ کو اپنی محبت میں بے چین کرنے کے لئے بڑی جادو اثر دوا ہے۔ قیمت فی شیشی عہ

جریان پلز ہر قسم کے جریان۔ سرعت انزال۔ کثرت احتلام کو سات روز میں آرام۔ قیمت فی شیشی عہ

پتہ:۔ منیجر بیت الشفا یونانی۔ لال کنواں۔ دہلی

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی

ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں تو آپ کو انگریزی لکھنا بولنا۔ اخبار پڑھنا یہ سب کچھ آجائے گا۔ معمولی خط و کتابت کرنی تو ایک ماہ میں آجاتی ہے۔ دو سو بارہ ۲۱۲ صفحات، سفید چکنا کاغذ رنگین ٹائیٹل اور قیمت صرف ایک روپیہ۔ علاوہ محصولڈاک۔ ملنے کا پتہ:۔
الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی

مگر یقین رکھئے کہ نتیجہ وہی ہوگا جو تاریخ میں ثبت ہے۔ کچھ دنوں کے بعد یہ منصب زمانہ کے افق میں غروب ہو جائیں گے۔ پھر وہی اسلام ہوگا اور علماء کرام۔ میں سمجھتا ہوں کہ میری اس قدر تحریر سے "دارالاسلام" و مدیر ترجمان القرآن سے قارئین کو اچھی واقفیت ہو گئی ہو گی۔ یہ مضمون مولوی ابوالاعلی صاحب کے سلسلہ مضامین کی دو کڑیوں میں سے ایک کے متعلق لکھا گیا ہے۔ یعنی علماء کرام کی حقارت باقی دوسری کڑی یعنی تخیلات و دہمیات کی سیاسی دنیا جس کی بنیاد عوام کو دھوکہ دینے کے لئے سفسطہ محض پر رکھی گئی ہے۔ انشاءاللہ اس کے متعلق بھی عنقریب کچھ پیش کروں گا۔

لندن۔ ۱۸ر جولائی۔ اخبار "دائس ڈی انیا" میں ایک آرٹیکل کے دوران میں سانئونڈر کا ڈیا لکھتے ہیں کہ برطانیہ نے ہوائی اسلحہ جات کی دوڑ شروع کردی ہے۔
آرٹیکل میں مزید لکھا ہے کہ اس قدر عظیم پیمانہ پر دوبارہ اسلحہ بندی غلط فہمی اور شخصی حکومتوں کی پالیسی کو غلط سمجھنے کا نتیجہ ہے۔

بقایا صفحہ ۳

عصبیت کی کارفرمائی

اس عصری خارجی تحریک

تعمیری پروگرام

ایک مشہور ادیبہ اور شاعرہ کا انتقال علمی حلقوں میں ماتم

مولینا فدا یادگار حضرت داغ مرحوم اور مولینا قابل کو صدمہ عظیم

میں منعقد ہو رہے ہیں اور ریلے بھی کئے جائیں گے) کامیاب بنانے میں کوشاں ہیں۔ مرحومہ نے جو مضامین نظم و نثر اس موقع کے لئے تیار کئے تھے وہ بھی پڑھے جائیں گے۔ (اسٹوپٹر)

نرالی دوستی

سچا دوست آج کل بہت کم نصیب ہوتا ہے۔ دنیا میں خودغرضی اتنی بڑھ گئی ہے کہ کسی پر یقین کرنا مشکل ہے لیکن ہمارا چیز ہی ایسی خوبیاں ہیں ہمیشہ ایک جیسی ہماری خدمت کرتی ہیں

امرت دھارا

اپنے حیرت انگیز اثر سے آپ کی اور آپ کے گھر والوں کی دوستوں کی بیماری سے حفاظت کرتی ہے اور مصیبت کے وقت ایک پورے ڈاکٹر کا کام دیتی ہے۔ اس کا استعمال اچانک ہونیوالی اندرونی و بیرونی امراض اور حادثات میں کھانے و لگانے سے بہت جلد فائدہ دیتا ہے۔ سردرد، پیٹ درد، کان درد، دانت درد، بدہضمی، قے، دست، ہیضہ، زکام، نزلہ، بخار، بھڑ، بچھو، سانپ وغیرہ کا ڈنگ، چوٹ، زخم، پھوڑا، پھنسی اور ایسے ہی اور بہت سے امراض اور آپ اطمینان سے استعمال کر سکتے ہیں۔ نقلوں سے بچیں ابھی وقت پر دھوکہ دیں گی
قیمت فی شیشی دو روپیہ آٹھ آنہ ...

پتہ:۔ امرت دھارا ۱۳ لاہور

کینولیس اور مخمل

کے

خوبصورت، سستے اور پائیدار جوتے

نن سلیپرپمپ، گرگابی، بیوکٹ وغیرہ چمڑے کے جوتوں سے کم قیمت اور کریپ سول سے زیادہ مفید ہوتے ہیں۔ کیونکہ ربر کا سول آنکھوں کے لئے سخت مضر ہوتا ہے
حضرت مولانا نورالدین بہاری کی سرپرستی و نگرانی میں ہمارے یہاں بیوپاریوں کے لئے دیانت و صفائی کے ساتھ مال تیار ہوتا ہے۔

مولانا نورالدین صاحب بہاری۔ مالک بہار فیکٹری پل بنگش دہلی

مکمل باورچیخانہ جدید

ہر مذہب کے لحاظ سے کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ... صفحات کی ضخامت جس میں ۴۲ قسم کی روٹیاں اور پراٹھے ۴۳ قسم کے سموسے اور بسکٹ، کڑھے ۹ قسمیں دالیں اور ان سے مختلف چیزیں بنانے کی ترکیب ۳۴ قسمیں خاگینہ سالن، قورمہ، کباب وغیرہ ۴۸ قسمیں خوش ذائقہ مختلف قسم کے پلاؤ ۲۹ قسم ذائقہ دار پکوان ۳۹ قسم کے حلوے ۲۴ قسم کی مٹھائیاں ۳۳ قسم کی چٹنیاں اور مربے۔ ۱۹ قسم کے انگریزی و ہندوستانی ناشتے۔ کیک وغیرہ ۴۸ قسم کے انگریزی کھانوں کی ترکیبیں۔ غرضکہ ایسی مکمل کتاب مارکیٹ میں اس سے قبل نہ تھی۔ دو سو صفحات اور قیمت صرف بارہ آنہ ۱۲ر محصولڈاک چھ آنے (۶ر) علیحدہ۔ منگانے کا پتہ:
الجمعیۃ بکڈپو جامع مسجد دہلی

۳۸ء میں جنگ عظیم چھڑ جائیگی۔ ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم کا نقشہ

فرانس کے وزیر خارجہ موسیو بونٹ کا اعلان

کیا مسولینی فرانس پر حملہ کرکے جبرالٹر پر قبضہ کریگا؟

لندن ۲۲ر جولائی۔ اگست ۱۹۱۴ء میں جنگ عظیم چھڑی تھی اور اگست ۱۹۳۸ء میں بھی یورپ میں ایک خطرناک مہینہ خیال کیا جاتا ہے فرانس کے وزیر خارجہ مسٹر بونٹ نے آئندہ جنگ کے متعلق مزید اخباری نمایندوں سے ایک پراسرار اظہار خیال کیا جس سے جھگڑے کی بو آتی ہے۔ آپ نے کہا "دوستو اگست میں اپنی چھٹیاں مناؤ لیکن آپ کو سمجھنا ہوں تو پیرس سے بالکل نہ جانا۔ انہوں نے ان پراسرار لفظوں کی تشریح کرنے سے انکار کر دیا مگر یہ کہا کہ میں یہ سارا مہینہ اپنی ڈسک پر کام کرتا رہوں گا۔ ریکو سلاو کیا کا جو تازہ قضیہ تھا کہ اب انگلینڈ اور روس میں جھگڑے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔
فرانسیسی جنرل سٹاف کے ایک ممبر نے ایک اہم دستاویز برآمد کی ہے جس سے اعلی سرکاری حلقوں میں بڑی کھلبلی مچ گئی ہے اس دستاویز میں نازیوں اور فسسٹوں کی افریقہ کے بڑے حصے کے متعلق ایک سازش کا خاکہ تیار کیا گیا ہے۔ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فسسٹ افریقہ کو بانٹنا چاہتے ہیں اور اسپین کے عقب دروازہ سے فرانس پر حملہ کرکے جبرالٹر پر جو برطانیہ کی کنجی ہے قبضہ کرنا چاہتے ہیں فسسٹوں کا مبینہ پروگرام برطانیہ اعظم افریقہ میں نائجیریا کے شمال میں لیبیا سے ہوتا ہے۔ فرانس کے سرکاری حلقے اس دستاویز کے متعلق یہ خیال کر رہے ہیں کہ مسولینی اینگلو اطالوی معاہدہ سے مطمئن نہیں اور وہ ہٹلر سے مل کر مزید مطالبے کرے گا۔ جو مسٹر نیوائل چیمبرلین کی خارجہ پالیسی کی ناکامی کا ایک اور ثبوت ہے۔

نائب تحصیلدار پٹ گیا

روہتک ۲۳ر جولائی۔ نائب تحصیلدار آج صبح ایک پٹواری کے خلاف شکایت کی تحقیقات کرنے کھرکھودہ گئے۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ انہوں نے تحقیقات کے دوران میں شکایت کرنے والے کے متعلق چند نازیبا الفاظ استعمال کئے اور اس پر حملہ کیا۔ اس پر شکایت کرنیوالے نے تحصیلدار کو زدوکوب کیا۔ دونوں فریقوں نے ایک دوسرے کیخلاف فوجداری مقدمے دائر کر دیئے ہیں۔

کانگریسی حکومت کا نیک اقدام

قیدیوں کو تازہ ترکاری دیجائے

پٹنہ ۲۳ر جولائی۔ قیدیوں کی خوراک کو بہتر بنانے کا مسئلہ حکومت بہار کے زیر غور ہے۔
اسی سلسلہ میں انسپکٹر جنرل قیدخانہ جات نے سپرنٹنڈنٹ جیل خانوں کے نام ایک گشتی مراسلہ شائع کیا ہے۔ جس میں ان کو ہدایت کی ہے کہ قیدیوں کو سوکھی اور باسی ترکاری نہ دیجائے بلکہ تازی اور عمدہ ترکاری فراہم کرنے کا انتظام کیا جائے۔

ضلع مونگیر میں جمعیۃ العلماء کا قیام

۱۷ر جولائی ۱۹۳۸ء کو خانقاہ رحمانی مونگیر میں جمعیۃ علماء ضلع مونگیر کے قیام کی غرض سے شہر اور ضلع کے لوگوں کا اجتماع ہوا باوجود سیلاب و بارش اور راستہ کی دقتوں کے ضلع کے آنے والے نمائندوں کی تعداد بھی کافی تھی بعد نماز ظہر جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ صدارت کے فرائض مولانا حکیم محمد یعقوب صاحب نے انجام دئے صدارتی تقریر کے بعد مولانا منت اللہ صاحب ناظم جمعیۃ علماء صوبہ بہار نے جمعیۃ علماء کے اغراض و مقاصد اور اسکی گذشتہ خدمات دینی و ملی پر بہت ہی جامع تقریر فرمائی اس کے بعد عہدیداران اور مجلس عاملہ کا انتخاب عمل میں آیا۔ اور مجلس عاملہ کیلئے حسب ذیل پندرہ حضرات منتخب ہوئے۔
مولانا حکیم رضی الدین۔ مولانا حکیم محمد یعقوب صاحب۔ مولانا حکیم فضل حق صاحب۔ مولانا محمد شافع صاحب۔ مولوی رفیق احمد صاحب مولوی فضل بار صاحب۔ مولوی محمد یونس صاحب۔ جناب اظہار احمد خان صاحب جناب غلام رسول صاحب تاجر۔ حکیم لعل محمد صاحب۔ مولوی عبدالوحید صاحب مولوی حکیم نظیر صاحب۔ مولوی محمد یوسف صاحب۔ جناب محمد عثمان صاحب
حسب ذیل حضرات جمعیۃ علماء ضلع مونگیر کے عہدیدار منتخب ہوئے۔
مولانا محمد یحیی صاحب (صدر)۔ مولانا سید نوراللہ صاحب (ناظم)
مولانا حکیم رضی الدین صاحب (نائب صدر) مولانا محمد شافع صاحب (خازن)
۱۸ر جولائی بعد نماز عصر مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ضلع مونگیر کا اجلاس ہوا مولانا محمد یحیی صاحب نے صدارت کی اور حسب ذیل تجویزیں باتفاق رائے منظور ہوئیں۔
(۱) مونگیر ٹاؤن میں جمعیۃ علماء کے کاموں کو آگے بڑھانے کے لئے حسب ذیل حضرات کی ایک سب کمیٹی بنائی جاتی ہے اور اسکو اور دوسروں کو طریک کرنے کا بھی اختیار دیا جاتا ہے۔
اسماء ممبران سب کمیٹی۔ مولانا حکیم فضل حق صاحب۔ مولوی رفیق اللہ صاحب۔ جناب غلام رسول صاحب۔ حکیم لعل محمد صاحب جناب اظہار احمد خان صاحب
(۲) مجلس عاملہ کے تمام ارکان پر کمیٹی کا ممبر ہونا لازم ہوگا۔
(۳) ہر دیہات اور تھانہ میں جمعیۃ علماء ضلع کے ماتحت کمیٹیاں قائم کی جائیں۔

بچو بچے سچے ماں باپ

بچوں کو روزانہ حکیم کی تجویز کردہ گوال علی گڑھ کی
اصلی میٹھی بال جیون گھٹی
اس سے بچے کبھی بیمار نہیں ہوتے دانت آسانی سے نکل آتے اور ان کی ہر ایک بیماری دور ہو کر بچے طاقتور بنجاتے ہیں
... فروخت ہوتی ہے نمونہ و فوائد کیلئے مفت منگا دیں
قیمت فی شیشی ... علاوہ محصول ڈاک
المشتہر منیجر بال جیون کاریالیہ علی گڑھ یوپی
دہلی ایجنٹ:۔ گوپال کیمیکل کمپنی پھاٹک حبش خاں دہلی

Registered L 1793.

The Aljamiat

VOL 28 № 6 DELHI 28 July 1938 PRICE ONE ANNA

تعلیمی اخراجات میں تخفیف

یو۔ پی ایجوکیشن بورڈ کا فیصلہ

کانپور۔ بورڈ آف ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن یو۔پی نے اخراجات میں اس طرح مزید بچت کی ہے کہ امتحانات کے پرچوں کو جانچنے کی فیس نصف کر دی گئی ہے۔ سال رواں کے ممتحنوں کو ہائی اسکولوں کے ناکامیاب امیدواروں کے جوابی پرچے جانچنے کی فیس فی پرچہ بجائے ۶/ کے ۳/ آنے ملیگی اور انٹرمیڈیٹ امتحانات میں فی پرچہ بجائے بارہ آنے کے چھ آنے۔ دونوں امتحانوں کے ممتحنوں کی فیس تین چوتھائی کر دی گئی ہے۔

اس تخفیف سے طلباء کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ کیونکہ وہ وہی امتحانات اور پرچوں کو جانچنے کی فیس ادا کریں گے جو اب تک ادا کرتے رہے ہیں۔

وزارت سندھ آخری سانس لے رہی ہے

پارٹیاں ساتھ چھوڑ رہی ہیں!!

استعفوں کا مطالبہ

کراچی ۱۸ جولائی۔ لیڈر یونائیٹڈ پارٹی سر عبداللہ ہارون نے خان بہادر اللہ بخش وزیر اعظم اور پیر الٰہی بخش ریونیو منسٹر سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے اپنے عہدوں سے مستعفی ہو جائیں۔ کیونکہ انہوں نے اپنی پارٹی کے ترجمان کی خلاف ورزی کی ہے مسٹر نکلہ اس وزیر مالی وزیر پی۔ ڈبلیو۔ ڈی کو بھی ہندو پارٹی سے مستعفی ہونے کا مشورہ دیا ہے۔

سر عبداللہ ہارون لیڈر یونائیٹڈ پارٹی نے آج حسب ذیل مکتوب خان بہادر اللہ بخش اور پیر الٰہی بخش کو یونائیٹڈ پارٹی سے ان کے استعفے موصول ہونے پر بھیجا ہے۔

آپ چونکہ آپ نے یونائیٹڈ پارٹی کی ممبری سے استعفیٰ دیدیا ہے اور کیونکہ آپ ہماری پارٹی کے ہی ٹکٹ پر کامیاب ہوئے تھے لہذا یونائیٹڈ پارٹی کے لیڈر کی حیثیت سے آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اپنے عہدوں سے مستعفی ہو جائیں۔

اگر آپ کا یہ خیال ہو کہ کیبنٹ میں کسی قسم کے رد و بدل سے اسمبلی میں اکثریت کو اب بھی اعتماد ہوگا۔ تو آپ کو چاہئے کہ آپ گورنر سے اپنے آپ کو زیادہ موزوں دی گئی کیبنٹ میں نامزد کرائیں اور ساتھ ساتھ سندھ اسمبلی کے اعتماد کے ووٹ کو بھی گورنر کے روبرو پیش کریں۔

بمبئی میں اصلاح دیہات کا کام

پونا۔ ۱۷ جولائی۔ بمبئی کی حکومت عنقریب چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں کو پیداواری سرگرمیوں کے لئے مختصر میعاد کے اور کم سود پر قرض دینے۔ نیز ان کے قرضوں کو جزوی طور معاف کرنے کے مقصد سے ایک گرام سدھار کارپوریشن بنانے والی ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت بمبئی اس کارپوریشن کو ۵ کروڑ روپیہ عطا کرے گی لیکن اس پر حکومت ہند کی منظوری لینی ہوگی۔

یہ اسکیم حکومت ہند کے پیش نظر موجودہ گرام سدھار پروگرام کے سلسلہ میں ہے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ مجوزہ کارپوریشن پروگرام کو تقویت پہنچائے گی اور امید ہے کہ ساہوکار اور مہاجن جو اب تک کاشتکاروں کو قرضہ دیتے رہے ہیں کارپوریشن کے حصص خرید لیں گے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ کارپوریشن کا آئین کم و بیش ریزرو بینک آف انڈیا جیسا ہوگا جس کا عمل درآمد صرف صوبہ بمبئی تک محدود ہوگا۔

دیہاتی زرعی قرضہ کے مسئلہ کی اہمیت اور اس کو ٹھیک طور پر حل کرنا ناممکن ہونے کی وجہ سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت موجودہ قرضہ دینے کا قانون میں صرف جزوی اصلاح کی جگہ رکھے گی اور اصلاحات کا خاکہ ایک مخصوص طریقہ پر ہوگا جس کا سرمایہ محدود ہوگا

اس مقصد کے لئے مجوزہ کارپوریشن کو کام میں لایا جائے گا۔ کیونکہ یہ حکومت کی ایک گارنٹی شدہ انسٹی ٹیوشن ہوگی جسے تین فی صدی آمدنی ہوگی۔ اس سے امید ہے کہ جو مہاجن اب تک غریب کسانوں کو بھے جوڑے سود پر قرضہ دیتے آئے ہیں اور اپنی رقم ان سے وصول کرنے میں ناکام رہے خود بخود مجوزہ کارپوریشن کی اسکیم کے آگے سر تسلیم خم کریں گے مزید براں نئے سود سے مہاجنوں کو جو کاشتکاروں سے وصول ہونے والے سود کی رقم پر ایام زندگی بسر کرتے ہیں نمایاں فائدہ ہوگا۔

جہاں تک قرضہ ریلیف بل کا تعلق ہے جس پر کانگریس اسمبلی پارٹی نے نہایت باریکی سے غور و فکر کیا ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ممکن ہے بل مزید دو ماہ تک تیار نہ ہوگا کیونکہ اس مسئلہ میں کئی آئینی اور قانونی پیچیدگیاں ہیں اور حکومت سے اس پر مشورہ لینا ہوگا۔

۲۲ میل کے محاذ پر لڑائی!

لندن۔ ۱۹ جولائی۔ اسپین کی جنگ کے متعلق تازہ ترین اطلاع مظہر ہے کہ جنرل فرانکو کی فوجیں ویلنشیا کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اور انہوں نے مرادڑ اریٹلز کے قلعہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ ۲۲ میل کے محاذ پر گھمسان لڑائی ہو رہی ہے۔

حکومت پنجاب کا نیا کارنامہ

امرتسر ۱۸ جولائی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر نے آج سردار کپور سنگھ (کانگریسی ورکر) کو زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) تعزیرات ہند گذشتہ اپریل میں دو مقامات میں باغیانہ تقریریں کرنے کے الزام میں چھ چھ ماہ کی قید کا حکم سنایا۔ دونوں سزائیں بیک وقت شروع ہونگی

رعائت کی حد ہو گئی

ایک روپیہ میں ڈیڑھ روپے کا مال

وسمہ مہندی کا تیل سفید بالوں کو ایک منٹ میں بغیر تکلیف کے قدرتی سیاہ کرتا ہے۔ بڑے بالوں پر ایک ماہ تک اثر رہتا ہے اور خشخاسی بالوں پر ایک ہفتہ کے بعد لگایا جاتا ہے اسکی اعلیٰ خوشبو سے دل و دماغ پر ایک خاص اثر پیدا ہوتا ہے۔ لاکھوں معززین استعمال کر چکے ہیں ہزارہا اسنادات موجود ہیں آپ بھی آزمایئے اگر اشتہارات کے مطابق ثابت نہ ہو تو قیمت واپس قیمت فی بکس (عہ) علاوہ محصول ڈاک، یہ بکس دو ماہ بالوں کیلئے ۳ ماہ تک کام دیکھتا ہے ہمارا تیار کردہ جوہر وسمہ مہندی رجسٹرڈ بھی اکسیر تحفہ ثابت ہو چکا ہے۔ امسال ہم نے موٹر کا انعام رکھا تھا۔ انعامی ٹکٹ کا نمبر ۲۰۵۰۴ تھا جو جناب فتح خان صاحب تحصیلدار ضلع جالندھر کے نام نکلا ہے اب تینوں چیزوں کے خریدار کو ایک روپیہ کی رعایت

طلاء اعظم (مرد) رگوں میں بجلی کیطرح تیزی اور جوش جوانی پیدا کرتا ہے۔ کثرت جماع کے مایوس مریضوں کے لئے یہ طلاء اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ جنسی علاج ہے بوڑھے اور جوان یکساں فائدہ اٹھا رہے ہیں اس کے استعمال سے نقائص رفع ہو جاتے ہیں اور بالکل بےضرر ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ علاوہ

ممسک گولیاں (رجسٹرڈ) نوجوانوں کو جریان، سرعت، انزال چاہے کیسی ہی ہو چکا ہو، جوہر حیات پانی کیطرح گرنے سے صحت خراب ہو چکی ہو ہمارا دعویٰ ہے کہ ان گولیوں کے استعمال سے تمام شکایتیں رفع ہو جاتی ہیں اور بوقت ضرورت شرمندہ ہونا نہیں پڑتا ۲۰ گولیاں ایک روپیہ میں دیجاتی ہیں علاوہ محصول ڈاک تینوں اشیاء کے خریدار سے بجائے ۳ روپے کے ۲ روپے وصول کئے جاتے ہیں محصول ڈاک بذمہ خریدار تندرستی کیحالت میں طلاء اور گولیوں کا استعمال طاقت سہ دوبالا کرتا ہے ہر جگہ ایجنٹوں کی ضرورت ہے کمیشن معقول

شیخ احمد حسن اینڈ برادرز ہول سیل اینڈ ریٹیل ڈیلرز مسجد سنہری دہلی بازار لاہور

ملنے کا پتہ

صوفی اینڈ کو رجسٹرڈ راولپنڈی